قال اللہ تعالیٰ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

تفسیر بیسیر!

یعنی

قرآن مجید حکیم جلد سوم

بترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب

(مصنفہ، مؤلفہ، مرتبہ، و براشاعت دادہ)

مولوی عبد الغفور اسلم، جالندھری،

تفسیر منزل، شاہدولہ گیٹ، گجرات (پاکستان)

ہدیہ قسم اوّل مجلد فی جلد ——— قسم دوم بلا جلد ہدیہ فی جلد

Marfat.com

تفسیر تیسیر جلد سوئم

84641

لو اب تیسری جلد بھی مکمل ہو کر منظر عام پر آگئی اور یہ کٹھن اور مشکل کام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ للہ الحمد۔ اگرچہ یہ کام بڑی محنت و مشقت کا تھا لیکن سب سے بڑی مشکل فراہمی سرمایہ تھی۔ جب میں نے یہ کام شروع کیا تھا تو بالکل خالی ہاتھ تھا اللہ تعالٰے نے اپنے فضل و کرم سے یہ مشکل بھی آسان کر دی۔ اور مجھے کسی سے قرض لینے کی بھی ضرورت نہ پڑی اگر اللہ کا فضل شامل حال نہ ہوتا تو یہ کام کبھی انجام پذیر نہ ہوتا۔ بعض احباب اس کام کو محض تکلف سمجھتے ہیں۔ لیکن اگر وہ اس تفسیر کا خالی الذہن ہو کر بغیر کسی ضد اور تعصب کے مطالعہ کریں۔ تو یقیناً اس کی افادیت اور ضرورت کے قائل ہو جائیں۔ ہر فرقہ کے علما خالی الذہن اور تعصب سے بالاتر ہو کر اس کا مطالعہ فرماویں۔ آج تک جتنی بڑی بڑی تفسیریں لکھی گئی ہیں۔ ان سے جید علما کے سوا کون مستفید ہو سکتا ہے۔ لیکن اس تفسیر سے اردو میں معمولی دسترس رکھنے والے بھی پورا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جو مضامین پنجابی نظم میں ادا ہو گئے ہیں۔ اردو نظم بلکہ نثر میں بھی ادا ہونے ممکن نہ تھے آپ کہینگے۔ کہ اس سے پنجابیوں کے سوا دوسرے مستفید نہیں ہو سکتے۔ تو عرض ہے کہ میں نے اپنے وطن عزیز کے لوگوں کی خدمت کی ہے۔ اور مجھ سے یہی کچھ ہو سکتا تھا اردو لکھنے والے اور بھی بہت ہیں۔

قرآن مجید کا ذوق اور شوق رکھنے والے ضرور اس کے مطالعہ سے مستفید ہوں اس تفسیر میں غیر ثقہ اور ضعیف احادیث کو نظر انداز کیا گیا ہے مسائل کی الجھنوں میں پڑنے سے گریز کیا گیا ہے اور مطالب کو واضح صاف اور سیدھے سادے طریق سے بیان کیا گیا ہے امید ہے کہ قرآن حمید سے عشق و محبت رکھنے والے سب احباب اس تفسیر کو پسند فرمائینگے۔ الا ماشاء اللہ

نیاز کیش

عبدالغفور۔ ایم۔ این۔ اے۔ ایس۔ سی۔

منشی فاضل

فسٹ ایڈیشن

جون ۱۹۷۰ء

قاضی اقبال حسین خوشنویس بمقام موضع ڈھیری سیداں تحصیل وزیر آباد
(نشاط پریس لاہور)

Marfat.com

آیاتھا (۶۰)	سُوْرَۃُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا (۶)
آیتیں اس کی (۶۰)	سورۃ روم مکہ میں نازل ہوئی	رکوع اسکے (۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ

مغلوب ہوگئے ہیں رومی، بیچ بہت نزدیک زمین کے یعنی شام کے اور وہ

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾

پیچھے مغلوب ہونے اپنے کے شتاب غالب آویں گے،

اللہ تیں جبرئیل پیارا ایہ آیات لیایا ہو مغلوب گئے نے رومی وچہ قریب دیارے	عرشاں تیں لہہ فرشاں اُتے پاس محمدؐ آیا لیکن فیر ایہہ غلبہ پادن جو اس ویلے ہارے

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ

بیچ کئی ایک برس کے، واسطے اللہ کے ہے حکم پہلے سب سے اور پیچھے سب سے،

وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ

اور اس دن خوش ہونگے مسلمان، ساتھ مدد خدا کے، مدد کرتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾

جس کو چاہتا ہے، اور وہی ہے غالب مہربان،

پاسن فتح ایرانیاں اُتے رومی لوک ضروری ماضی حال تے مستقبل وچہ امر ہے اُسدا جاری حاصل ہوسی اہل ایماناں اس دن فتح ہماری	چند سالاں وچہ ایہ گل ساڈی بالکل ہوسی پوری وچہ تقدیر ازل دے جکڑی اُس نے خلقت ساری تے ہوسن وچہ خوشیاں اُسدن تے وچہ فرحت بھاری

لہ

ان آیات میں اللہ تعالی نے ایک زبردست پیشین گوئی فرمائی ہے جو ہو بہو پوری ہوئی، جن دنوں مسلمانوں پر کفار کا غلبہ تھا اور ان کو ہجرت پر مجبور کر دیا گیا تھا ان دنوں ایرانیوں نے رومیوں کو زبردست شکست دی اور ان پر غالب آئے کفار مکہ اس پر بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ جس طرح ایرانیوں نے رومیوں کو شکست دی ہے اور ان پر غالب آئے ہیں اسی طرح ہم تم پر غالب آئیں گے اس پر اللہ تعالے نے یہ آیات نازل فرمائیں اور فرمایا کہ رومی اب تو مغلوب ہو گئے ہیں لیکن چند سالوں میں وہ غالب آئیں گے اور اس دن مسلمان بھی فتح کی خوشیاں منا رہے ہوں گے چنانچہ

Marfat.com

جسنوں چاہے فضل کرم تیں فتح عطا فرمائے	اللہ دے رحم کرم دا دریا جدوں جوش دے آئے

وَعْدَ اللّٰهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ

وعدہ کیا ہے خدا نے، نہیں خلاف کرتا اللہ وعدہ اپنا　ولیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾

لوگ نہیں جانتے،

وعدہ ہویا رب دا ایہناں پورا ہوگ ضروری کرے خلاف نہ وعدہ کہسے اللہ پاک کدائیں	تے ایہ پیشین گوئی ربدی اس دن ہوسی پوری لیکن اس دا علم نہ کوئی اکثر لوکاں تائیں

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ

جانتے ہیں ظاہر کو زندگانی دُنیا کی سے، اور وہ آخرت

الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾

سے وہی ہیں غافل،

جے کر اس زندگی دی اوہناں خبر ہے کجھ کجھ ہوئی	حال حقیقت عقبے والی اوہناں علم نہ کوئی

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کیا نہیں فکر کیا اُنہوں نے بیچ جیوں اپنے کے کہ نہیں پیدا کیا اللہ نے آسمانوں کو

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ

اور زمین کو اور جو کچھ درمیان اُن دونوں کے ہے مگر ساتھ حق کے اور وقت مقرر کے،

وَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

اور تحقیق بہت لوگ ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے البتہ کافر ہیں،

کیا اوہناں اپنے دل دے اندر غور نہیں فرمایا	ایس زمین اسماناں تائیں کس نے ہے بنایا

جس دن مسلمانوں کو جنگ بدر میں پہلی فتح حاصل ہوئی اسی دن رومیوں کے غلبہ و فتح کی خبر آ گئی۔ یہ پیشین گوئی دس سال بعد پوری ہو گئی بضع سنین کو دس سال کا عرصہ کہا جاتا ہے۔ اس واقعہ کی مختصر روداد حسب ذیل ہے۔ ایران کے ٦١٣ء خسرو پرویز نے روم کی عظیم الشان سلطنت پر پے در پے حملے کر کے بڑی شکستیں دیں۔ یہ وہی خسرو پرویز ہے جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نامہ چاک کر ڈالا تھا۔ اور ٦١٤ء میں بیت المقدس پر حملہ کر کے مسیحی دنیا پر قیامت برپا کر دی تھی ۹۰ ہزار عیسائی بیت المقدس میں قتل کیے گئے۔ بڑے بڑے گرجوں کو مسمار کر دیا لاٹ پادری کو گرفتار کر کے اپنے ساتھ لے گیا

Marfat.com

تے جو کجھ ہے وچہ انہاں دوہاں دے کس پیدا فرمایا	کس نے روز قیامت والا ہے اک وقت ٹھہرایا
کس نوں ایسی قدرت باجھوں ذات خداوند باری	بے شک اوہی خالق سبہ دا اسنوں طاقت ساری
پھر بھی اکثر لوکی ہوون اس گل توں انکاری	آکھن اسیں نہ ہرگز جانا وچہ عدالت باری

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا نہیں سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا

ان لوگوں کا کہ تھے پہلے ان سے، تھے زیادہ ان سے قوت میں اور پھاڑا تھا انہوں

الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ

زمین کو اور آباد کیا تھا اس کو زیادہ اس سے کہ آباد کیا تھا انہوں نے اور آئے تھے ان کے

رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن

پاس پیغمبر ان کے ساتھ دلیلوں کے، پس نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے ان کو ولیکن

كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾

تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے۔

کیا تساں سیرے لوکو کیتی ملکاں دی نہ کائی	حال حقیقت پہلے لوکاں دی تساں نظر نہ آئی
کی انجام اونہاں دا ہویا دنیا جنہاں رسائی	سبہ توں وڈی طاقت جنہاں دنیا اتے پائی
جنہاں ایس زمین دے تائیں خوب آباد کرایا	کھیتی باڑی باغ بہاراں جنہاں [illegible]
پاس اونہاں پیغمبر ساڈے معجزے لیکے آئے	پر لوکاں نے نال انہاں دے [illegible]
اللہ نے اونہاں لوکاں اتے ظلم نہیں فرمایا	پر اونہاں اپنیاں جاناں اتے آپ ظلم کمایا

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا

پھر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ برائی کرتے تھے برا اس واسطے کہ جھٹلائے

Marfat.com

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾

نشانیوں اللہ کی کو اور تھے ساتھ اُن کے ٹھٹھا کرتے،

پھیر انجام اونہاں دا جنہاں کیتی سی بُریائی
اونہاں لوکاں آیتاں ساڈیاں تائیں سی جھٹلایا
باجھ برائی آخر کارے ہویا ہور نہ کائی
نالے سی مذاق اینہاں دا جھدوں ورد اڈایا

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾

اللہ پہلی بار کرتا ہے پیدائش پھر دوبارہ کرے گا اسکو پھر طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے

اللہ ہی ہے پیدا کردا خلقت پہلی واری
پھر اللہ ہی خلقت تائیں اپنے پاس بلاوے
تے اللہ ہی زندہ کرسی مُردیاں پھیر دو باری
تے ہر شخص اوسے دی طرفے آخروں مڑ جاوے

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور جس دن برپا ہوگی قیامت نا اُمید ہوں گے گنہگار،

تے پھر جیدن روز قیامت قائم رب فرماون
مجرم بندے رحمت رب تھیں نا امید ہو جاون

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا

اور نہ ہوں گے واسطے اُن کے شریکوں اُن کے سے کوئی شفاعت کرنوالے اور ہو جاویں

بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

ساتھ شریکوں اپنے کے کافر،

نہ پھر کوئی شریک اُنہاں دا کرن سفارش آوے
بلکہ مشرک خود ہی منکر اونہاں دا ہو جاوے

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور جس دن قائم ہوگی قیامت اُس دن متفرق ہو جاویں گے،

جس دن برپا روز قیامت ذات خدا فرماوے!
ٹولیاں دے وچ خلقت ساری جدا جدا بٹ جاوے

Marfat.com

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝١٥

پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیئے اچھے پس وہ بیچ باغ کے بناؤ کروائے جاوینگے

اس دن جیہڑے مومن ہوسن نیک جنہاں دیاں کاراں ‏ | ‏ اوہ جنت دے باغاں دے وچہ کرسن عیش بہاراں

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ

اور ایپر جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور ملاقات آخرت کی کو

فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝١٦

پس یہ لوگ بیچ عذاب کے حاضر کیئے جاوینگے،

کافرتے جھٹلاون والے آیتاں ساڈیاں تائیں
ہوسن وچہ عذاب جہنم اندر سخت بلائیں!

روز قیامت تائیں من دے جیہڑے بندے ناہیں
کفر انکار لیاون پارون بھگتن سخت سزائیں

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝١٧

پس پاکی ہے اللہ کو جس وقت کہ شام کرتے ہو تم اور جس وقت کہ صبح کرتے ہو تم،

پاکی کرو بیان خدا دی لوکو شام صباحیں ‏ | ‏ واہ سبحان اللہ رب عالم لائق حمد ثنائیں

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝١٨

اور واسطے اسی کے ہے سب تعریف بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور تیسرے پہر اور جب ظہر کرتے ہو تم،

تیریاں حمد ثنائیں کردے ملک سبھی اسماناں
ذکر کرو لے بندیو رب دے ظہر تے وقت عشائیں

ظہر عشائیں ذکر تیرے وچہ دنیا دے انساناں
پاکی کرو بیان خدا دی لوکو شام صباحیں!

ملک فلک دے ذکر خدا دا کردے رہن سدائیں!
جو کجھ وچہ زمیں اسماناں حمد پڑھن رب سائیں!

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

نکالتا ہے زندے کو مردے سے اور نکالتا ہے مردے کو زندے سے اور جلاتا ہے

ف۵ ان دو آیتوں سے چار وقتوں کی نماز کا ثبوت ملتا ہے، یعنی فجر، ظہر، شام اور عشاء، عصر کی نماز کو نماز وسطیٰ یعنی درمیانی نماز فرمایا، فرمایا حافظوا علی الصلوٰۃ والصلوٰۃ الوسطیٰ۔ ۱۲ (ابن عمر)

Marfat.com

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

زمین کو پیچھے موت اُس کی کے، اور اسی طرح نکالے جاؤ گے تم،

مردے تھیں اوہ زندہ کر داتے زندے تھیں مردہ
روز قیامت مردیاں تائیں ایسے طور جلاوے

ایسے طورہے مردہ زمیاں پھر مڑ زندہ کر دا !
قبراں وچوں مردیاں زندہ کر کے باہر لیاوے

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ

اور نشانیوں اُس کی سے ہے یہ کہ پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر ناگہاں تم

بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

انسان ہو چلتے پھرتے،

ایہ گل صاف نشان خدا دا لے لوکو بتلاوے
پھر جد پورا بشر خدا نے حکمت نال بنایا

مٹی وچوں انسانے نوں پیدا کر دکھلاوے
اسدی نسلوں انساناں نوں وچہ زمین پھیلایا

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

اور نشانیوں اُسکی سے ہے یہ کہ پیدا کیا واسطے تمہارے آپس تمہارے سے جوڑا

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ

تو کہ آرام پکڑو تم طرف اس کی اور کیا درمیان تمہارے پیار اور مہربانی، تحقیق

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں،

اسدیاں صاف نشانیاں وچوں ایہ نشان بھی آیا
اک دوجے دی پیدا کیتی الفت وچہ لاندے
اسدے اندر کتنی رحمت شفقت رب دکھائی
اسدے اندر حکمت ربدیاں بہت نشانیاں آئیاں

جوڑا جوڑا انساناں دا حکمت نال بنایا
حاصل کرن آرام دلاندے جادن روگ گماندے
عورت مرد دوہاندے دلوچہ ہینگ محبت پائی
عقلمنداں تے دانشمنداں دیون صاف دکھائی

ع ۲ / ۹

ف ۱
فرمایا موت و زیست کا خالق مردوں سے زندوں کو اور زندوں سے مردوں کو نکالنے والا وہی ہے وہ ہر شے پر اور اس کی ضد پر قادر ہے، دانے سے درخت، درخت سے دانہ۔ مرغی سے انڈا، اور انڈے سے مرغی، نطفے سے انسان اور انسان سے نطفہ مومن سے کافر اور کافر سے مومن، غرض ہر چیز اور اس کے مقابلہ کی چیز پر اسے قدرت حاصل ہے۔
(ابن کثیر)

Marfat.com

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ

اور نشانیوں اُس کی سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا اور اختلاف

اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ (۲۲)

بولیوں تمہاری کا اور رنگوں تمہارے کا، تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے عالموں کے

اسدیاں صاف نشانیاں وچوں ایہ نشان بھی پایا	جس نے دھرتی آسمانان پیدا ہے فرمایا
رنگاں لیتے زباناں اندر عجب تنوع دکھایا	جدا جدا ہی رنگ ہے سب دے جدا ہی ڈھنگ بنایا
اسدا اندر قدرت والے اپنی شان دکھائی	کل عالم نوں شان انہدی دیکھ صاف دکھائی

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ

اور نشانیوں اُسکی سے ہے سونا تمہارا بیچ رات کے اور دن کے اور ڈھونڈنا تمہارا

مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ (۲۳)

فضل اُسکے سے، تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اُس قوم کے کہ سنتے ہیں

اسدیاں صاف نشانیاں وچوں ایہ نشانی آئی	نیندر دیوے اکھیاں دی خاطر آرام دے پائی
دن تے راتیں فضل خدا دا کرے تلاش خدائی	تھک جاون تے نیندر کر کے راحت سب نے پائی
اسدے وچ بھی اک نشانی عقلمنداں بتلائی	داناواں نے ایہ گل سن کے کناں دل وچ پائی

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ

اور نشانیوں اُس کی سے ہے کہ دکھلاتا ہے تم کو بجلی ڈرتے اور امید رکھتے اور اتارتا ہے

السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ

آسمان سے پانی پس زندہ کرتا ہے ساتھ اسکے زمین کو پیچھے مرنے اسکے کے تحقیق بیچ

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۲۴)

اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ عقل رکھتے ہیں

آیت ۲۲ اللہ تعالے اپنی قدرت کی نشانیاں بتاتا ہے اول تو وہ بانے اپنی قدرت کی طرف غور کرو کہ یہ آسمان سے آپ نہیں بن گئے آخر ان کے بنانے والا کوئی تو ہے دوم تم اس زمین میں آج تک کتنے انسان پیدا ہوئے اور کتنے پیدا ہونگے لیکن آج تک دو انسان بھی ایسے نہیں گذرے جنکی شکل و شباہت ہو بہو آپس میں ملتی جاتی ہو پھر ان کی آواز اور لب و لہجہ ایک ہو تم اپنے آشنا کو جس آواز سن کر پہچان لیتے ہو کہ یہ فلاں آدمی بول رہا ہے دوم ہر ملک کی زبان اور لب و لہجہ مختلف ہے رنگ ڈھنگ اور قد و قامت جدا ہے کیا یہ اس بات کی دلیل نہیں کہ یہ کسی ایسے کاریگر کا کام ہے جو اپنی صنعت اور کاریگری میں بے مثال ہے۔

المؤلف

Marfat.com

اُسدیاں صاف نشانیاں وِچوں ایہ بھی اک نشانی
لیکوں چمک وکھا کے بجلی تُساں امید دلاوے
خشک زمین جو مردہ ہوئی زندگی تازہ پاوے
اس تھیں اندر اپنی قدرت اللہ پاک وکھاوے

ڈر جادو جیدنظر وِ آوے بجلی دی رخشانی
اسماناں تھیں شاید اللہ مینہ فضل دا پاوے
ہراک چیز زمین دے وچوں اللہ پاک اُگاوے
عقلمنداں نوں ربدی قدرت ظاہر نظری آوے

وَمِنْ اٰیٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا

اور نشانیوں اُس کی سے ہے یہ کہ قائم ہیں آسمان اور زمین ساتھ حکم اُسکے کے، پھر جب

دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝ ۲۵

پکارے گا تم کو ایک بار پکارنا زمین میں سے ناگہاں تم نکل آؤ گے،

رب نے اپنی عظمت دا اک وڈا نشان وکھایا
پھر جد روز قیامت بندیاں اللہ پاک بُلاوے

ایس زمین اسمانے نے تا قبر امر دل ہے ٹھہرایا
قبراں وچوں ہراک بندہ آپے دوڑدا آوے

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ ۲۶

اور واسطے اُسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے سب واسطے اُسکے فرمانبردار ہیں

جو کچھ وچہ زمین اسماناں اسدے وچہ فرماناں
اُسدے ہیں تابع فرماناں جناں تے انساناں

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ

اور وہی ہے جو پہلی بار کرتا ہے پیدائش کو پھر دوبارہ کرے گا اسکو اور وہ بہت آسان ہے اوپر اُسکے

وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۲۷

اور واسطے اُسکے ہے صفت بلند بیچ آسمانوں کے اور زمین کے، اور وہی ہے غالب حکمت والا

اوہ اللہ جس پیدا کیتی خلقت پہلی واری!
پہلی باری پیدا کیتا جس نے خلقت ساری
اسدی کوئی مثال نہ آئی اوہ اعلیٰ تھیں اعلیٰ
اوہی خالق اوہی مالک اوہی رب تعالیٰ

اوہ ہی اللہ زندہ کرسی مُردیاں دوجی واری
دوجی واری پیدا کرنا کی مشکل اُس تائیں
خالق کل زمین اسماناں سبھ دا رب تعالیٰ
ہر ڈا اوہدے تھیں اوہ ہے وڈا اوہدا نہیں حکمت

آیت ۲۳
تمہاری نیند اور بیداری بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی دلیل ہے رات آتی ہے تو ساری مخلوق کو خود بخود نیند آجاتی ہے اور سناٹے کا عالم پیدا ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دن اور رات کے بنانے میں بھی اسکی حکمت اور دانائی کار فرما ہے۔
المولف۔

آیت ۲۴ کا حاشیہ صفحہ نمبر ۲۰۴ پر ملاحظہ کریں

آیت ۲۵ و ۲۶ آسمان اور زمین اسکے حکم سے قائم ہیں تمام اجرام سماوی (سورج، چاند اور ستارے) اور زمین اپنی اپنی جگہ اور مستقر پر قائم ہیں اور مصروف کار ہیں کیا مجال جو ان میں سے ایک بھی اسکے حکم کے بغیر اپنے مدار سے ایک انچ ادھر اُدھر ہو جائے سورج اور چاند اپنے وقت پر طلوع نہ ہوں آخر کوئی ہاتھ ہے۔ جس نے اس نظام شمسی

ع ۳

Marfat.com

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ

بیان کی واسطے تمہارے مثال آپس تمہارے سے کیا ہے واسطے تمہارے بیچ اس چیز سے کہ مالک

أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ

ہیں داہنے ہاتھ تمہارے شریک بیچ اس چیز کے کہ دیا ہے ہم نے تم کو پس تم سب برابر

تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ

ہو جاؤ ڈرو تم ان سے جیسا ڈرتے ہو تم آپس اپنے سے، اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (۲۸)

نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ عقل رکھتے ہیں

اک مثال تہاڈے وچوں اللہ پاک بیان دے کیا تہاڈے اندر دی ہاتھاں دے تساں شریک بنایا یا انہیں کے غلام اپنے دا خوف لال ڈر پیہ کھاؤ ظاہر ہے جو ایہہ گل ہر گز تساں پسند نہ آوے ایسے طور خداوند عالم تساں مثال دکھاندا	ایس مثالوں بندیاں تائیں سبق توحید پڑھاوے اپنے نال برابر [illegible] مال [illegible] بنایا جیونکر خوف برابر ایہاں [illegible] کھاؤ ایویں کوئی شریک بندیاں اے لوکو نہ جاؤ صاحب عقل بصیرت بندیاں تائیں ہے سمجھیندا

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن

بلکہ پیروی کی ان لوگوں نے کہ ظلم کیا انہوں نے خواہشوں اپنی کی بغیر علم کے، پس کون

يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (۲۹)

ہدایت کرتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ کرے اس کو اللہ، اور نہیں واسطے اس کے کوئی مدد دینے والا

بلکہ اپنیاں خواہشاں پچھے ظالم لوک مریندے کون ہدایت کرنے والا اس بندے نوں آیا کون اونہاں دی مدد کرنے لے لوکو فر آوے	نبی اللہ دے فرماناں ول نہیں توجہ دیندے جس نوں آپ خداوند عالم [illegible] گمراہی پایا جنہاں دی خود ذات خدا [illegible] فرمانے

درمیان کو تمام رکھا ہے - دہریہ کہ دنیا [illegible] عقل کو بگاڑنے جو [illegible] باتوں کی طرف غور نہیں کرتا - الوالمنا -

آیت ۲۸ [illegible]

[illegible] نے اس مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا - اسکیلئے [illegible] مارنا اور دوبارہ پیدا کرنا کونسا مشکل ہے - [illegible] کیا تم غور نہیں کرتا کہ [illegible] زمین پر کسی وقت [illegible] بھی موجود نہ تھا - اور زندگی کے لوگ [illegible] اب [illegible] کا چپہ چپہ آباد ہو گیا ہے - اور ہوتا ہے کہ کوئی وقت آئیگا کہ پھر [illegible] زندگی ختم ہو جائیگی - الوالمنا

[illegible] نے تمکو [illegible] مالک بنایا ہے تم [illegible] کسی غیر کو شریک بنانا گوارا نہیں کرتے یہاں تک کہ اپنے غلام کو بھی اپنی دولت میں حصہ دار نہ بناتے [illegible] ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کو اپنی حکومت میں حصہ دار اور شریک بنانا [illegible] اور [illegible] اسی طرح اللہ [illegible]

Marfat.com

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ

پس سیدھا کر منہ اپنا واسطے عبادت کے اوپر دین ابراہیم کے ہو کر لازم پکڑ پیدائش خدائی کو جو پیدا کیا

النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ

لوگوں کو اوپر اسکے، نہیں بدلنا ہے واسطے پیدائش خدا کے، یہی ہے دین

الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾

درست، ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے،

اے نبی اللہ دین حنیفی تے رہ قائم دائم
جس فطرت تے پیدا رب نے بندیاں نوں فرمایا
نہ کجھ وچ مخلوق خدا دی کدی تغیر ہووے
ایہی دین ہے قیم یعنی سدھا دین تساڈا

نہ ٹلنے نہ ہٹنے والے تیرے ہون عزائم
ہر اک شخص ہے اپنی فطرت اُتے پکا آیا!
جس فطرت تے پیدا کیتا اس تے آن کھلووے
لیکن اکثر لوکاں تائیں دین معلوم نہ ساڈا

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا

رجوع کرنے والے ہیں طرف اس کی اور ڈرو اس سے اور برپا رکھو نماز کو اور مت ہو

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۱﴾

شریک لانے والوں سے،

اوسے دے ول رغبت ہووے اتے رجوع تمہارا
قائم رکھو نماز نوں یعنی پڑھو پنج وقت روزانہ

اوسے دا ہو اہل ایمانو خوف دلاں وچ بھارا
مشرک لوکاں دے وچ ٹولے نہ شامل ہو جانا

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ

ان لوگوں سے کہ ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے انہوں نے دین اپنا اور ہو گئے فرقے فرقے، ہر گروہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿۳۲﴾

ساتھ اس چیز کے کہ پاس ان کے ہے خوش ہیں،

آیت ۳۰ ارشاد باری ہے دین اسلام دین فطرت ہے اور دین حنیف ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اس پہ قائم رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر بچے کو اپنی اسی فطرت پہ پیدا کرتا ہے۔ پھر اسکے گرد و پیش کے حالات اور ماحول اسی پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اسکو اپنے ڈھنگ پر لے آتے ہیں۔ ارشاد نبوی ہے۔ ہر بچہ اپنی فطرت یعنی دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے پھر اسکو لوگ یہودی یا عیسائی بنا لیتے ہیں جو ہندو کے گھر میں پیدا ہوتا ہے وہ ہندو ہوتا ہے۔ جو عیسائی کے گھر میں پرورش پاتا ہے وہ عیسائی ہو جاتا ہے۔ الا ماشاء اللہ المولف

آیت ۳۱ اللہ کی طرف رجوع کرو۔ نماز پڑھو اور شرک نہ کرو۔ یہی سچا دین ہے اس پہ قائم رہو۔ المولف

آیت ۳۲ لوگوں نے اپنے دین میں کئی فرقے بنا لئے اور ہر فرقہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی کو سچ جانتا ہے اور اور اسی پہ خوش ہے۔ اسی لئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہود و نصاریٰ کے تو ۷۲ فرقہ تھے تم اے مسلمانو

Marfat.com

وکھو وکھرے فرقے لوکاں دین دے کئی بنائے
ہر فرقے دے پلس ہے جو کجھ اسنوں سچا جانے

کوئی سُنّی، کوئی وہابی تے کوئی شیعہ نظری آئے
حال حقیقت اصلی دیوں اللہ باجھ نہ پائے

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ

اور جب لگتی ہے لوگوں کو سختی پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو رجوع کرتے ہوئے طرف اسکی

ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم

پھر جب چکھاتا ہے ان کو اپنی طرف سے مہربانی ناگہاں ایک فرقہ ان میں سے

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۳۳

ساتھ رب اپنے کے شریک لاتے ہیں،

جد کوئی پہنچے دکھ اذیت انساناں دے تلیں
پھر جد رحم کرم تھیں اللہ دکھ تکلیف اٹھاوے

اوسے وقت پکارن رب نوں یا رب بخش سائیں
اک فریق انہاں تے وچوں پھر مڑ شرک کماوے

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۳۴

تو کہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ہم نے انکو، پس لے لو فائدہ، پس البتہ جانو گے،

نذر نیازاں غیراں لگے لیا لیک مڑ دھر دے
اے لوکو چند روزہ دنیا دے وچ عیش اڈا او

جو کجھ اساں انہانوں دتا اس دا شکر نہ کر دے
جھب معلوم ہو جاسی پکڑے وچ عدالت آؤ

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۳۵

کیا اُتاری ہم نے اوپر ان کے کوئی دلیل پس وہ بولتی ہے ساتھ اس چیز کے کہ تھے ساتھ اسکے شریک لاتے

کیا انہاں دی طرف اساں نے کوئی دلیل اوتاری
جیدے پاروں شرک کماون یا انہوں مت ماری!

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ

اور جس وقت چکھاتے ہیں ہم آدمی کو رحمت خوش ہوتے ہیں ساتھ اسکے، اور اگر پہنچے اُن کو

ہوئے فرقے بناؤگے ہر ایک اپنے آپ کو سچا مانیگا۔ اور دوسرے کو گمراہ لیکن سچا ایک ہی ہوگا۔ اور وہ ہوگا جو میری اور میرے صحابہ کی سنت پر عمل پیرا ہوگا۔

المؤلف

آیت ۳۳ انسان کی فطری اور جبلی کمزوری کا ذکر فرمایا جا رہا ہے کہ بعض انسانوں کی فطرت ہے۔ کہ جب ان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو گڑگڑا کر اللہ سے دعائیں مانگتے ہیں۔ اور جب وہ مصیبت ٹل جاتی ہے۔ تو اللہ کے شریک بنانے شروع کر دیتے ہیں۔ کہ فلاں شخص یا فلاں بزرگ نے میری اس مصیبت کو دور فرمایا۔ اور اللہ کا نام ہی بھول جاتے ہیں۔

آیت ۳۶ یہ بھی انسانی فطرت ہے۔ کہ جب اسکو کوئی خوشی حاصل ہوئی ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب کوئی غمی پہنچتی ہے۔ تو اللہ سے ناامید ہو کر زبان شکایت دراز کرتا ہے۔ اللہ کے بندوں کا یہ خاصہ نہیں وہ خوشی کے وقت اللہ کا شکر کرتے ہیں اور غمی کے

Marfat.com

سَیِّئَۃٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْہِمْ اِذَا ہُمْ یَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

بُرائی بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں اُنکے کے ناگہاں وہ ناامید ہو جاتے ہیں

اپنے رحم کرم دی بندیاں جد اسیں لہر وکھائیے
خوشیاں کرن تے خوشیاں دیوچہ جامیوں باہر آون
جے کر پہنچے انہاں مصیبت بھر شامت اعمالوں

رحمت دے دریاؤں نیریں آپ انہاں پلوائیے
آکھن رب نے رحم کمایا بے حد خوشی مناون
ہو مایوس دوہائی پاون اپنے مندے حالوں

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ

کیا نہیں دیکھا اُنہوں نے یہ کہ اللہ کھول دیتا ہے رزق واسطے جس کے چاہے اور بند کر دیتا ہے

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اُس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں

کیا نہیں ڈٹھا اللہ دا ہے بیشک دست کشادہ
اوہنیں کیتا جیو نشر ہویا اس دا آپ ارادہ
اسدے وچہ نشانیاں آئیاں اہل ایماناں تائیں

پر اکناں وچہ تنگی رکھیا ہکناں رزق زیادہ
ہکناں رکھیا تنگے سی وچہ ہکناں دست کشادہ
فضل کرم دا یار ربانیاں سبھ تے مینہ برسائیں

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّہٗ وَالْمِسْکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ؕ ذٰلِکَ

پس دے قرابت والے کو حق اُس کا اور فقیر کو اور مسافر کو، یہ بہت

خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ وَجْہَ اللّٰہِ ۫ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

بہتر ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ ارادہ کرتے ہیں رضامندی خدا کی کا اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانیوالے

اہل قرابت مسکیناں دی کرو جو حق ادائی
لوکو حاصل ہووے اس تھیں تساں رضا الٰہی

نالے حق مسافر دیہو پاوو خیر بھلائی
پاؤ روز قیامت نالے تسیں نجات رہائی!

وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَا۠ فِیْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرْبُوْا

اور جو کچھ کر دیتے ہو تم سود کو تو کہ بڑھے بیچ مالوں لوگوں کے پس نہیں بڑھتا

وقت صبر کرتے ہیں۔ اور اظہار رنج نہیں کرتے اور کہتے ہیں۔ جس نے غمی دی ہے خوشی بھی دیگا المولف

آیت ۳۷ و ۳۸

اللہ تعالیٰ نے بعض کو رزق میں فراخی عطا فرماتا ہے۔ اور بعض کو تنگی جسکو اللہ تعالیٰ فراخی عطا فرمائے اسکو چاہیئے کہ قرابت والوں مسکینوں اور مسافروں کا حق بھی نکالے۔

جسکو اللہ تعالیٰ کی رضا مطلوب ہے اس کے لئے یہی بہتر ہے المولف۔

Marfat.com

عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ

نزدیک اللہ کے ۔ اور جو کچھ دیتے ہو تم زکوٰۃ سے ۔ ارادہ کرتے ہو رضامندی اللہ کی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (۳۹)

پس یہ لوگ وہی ہیں دگنا کرنے والے ۔

سود جو کھایا تو کیا اس میں کچھ مال تمہارا بڑھ جائیگا بلکہ جس مال سے تم دیتے ہو ادا زکوٰۃ ہو پاک اور بڑھتا ہے کیونکہ اپنے فضل سے بہت وہ بڑھاتا ہے اسی لیے وہ دوگنے کرے اس جگہ سے جس سے رب راضی ہو جاتا

ہرگز نہیں خدا کے نزدیک اور وہ اس کو نہیں پاتے اللہ اس مال کے اندر برکت نہیں دیتا ہے اور سود سے تجھ کو یہ خزانہ تیار ہوتا ہے کہ یہ ذرا تنگ ہو جاتا ہے لوگو اس سے بس جس سے راضی رب ہو وہ بڑھا ہوا ہے

آیت ۳۹ جو لوگ اپنی خواہشات کے پیچھے لگے ہوتے تب اللہ تعالیٰ ان کو ظالم ٹھہراتا ہے کوئی وقت آئیگا اللہ تعالیٰ ان کو اس ظلم کی سزا دیگا اس وقت ان کی کوئی امداد نہ کریگا

ام ۔ ن

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

اللہ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو پھر رزق دیا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر

يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ

جلاوے گا تم کو کیا ہے شریکوں تمہارے میں سے کوئی کرے ان میں سے

ع ۱۴

مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۴۰)

کچھ پاک ہے اس کو اور بہت بلند ہے اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں

اور اللہ جس نے لوگو تم کو پیدا ہے فرمایا پھر وہ وقت مقررہ آتے موت تمہاری سے پیارو کیا کوئی ہے تمہارا ایسا شریک جو ایسا طاقت رکھتا ہو واہ سبحان اللہ رب عالم پاک ہے شریکوں سے آیا !

تمہیں پھر رزق مقرر اس نے کیا تمہارا پہنچایا پھر آگے وہ تمہارا ... زندہ فرمائے ان کے مقابل بتوں کو کوئی ... دکھاؤ کہ عالم ... اس کا کوئی ہمسر شریک سامنے آیا !

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ

پھیل گیا فساد بیچ جنگل کے اور دریا کے بسبب اس چیز کے کہ کمایا ہے ہاتھوں لوگوں کے نے

Marfat.com

لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۱﴾

تو کہ چکھاوے اُن کو بعض اُس چیز کا کہ کرتے ہیں تو کہ وہ پھر آویں،

ہو گیا شروع فساد تمامی خشکیاں وچہ دریا داں
کل عالم وچہ ظالم لوکاں ظلم فساد مچایا!
لیسے طور خداوند عالم بندیاں نوں ازما دن
جو کچھ عمل کمائے لوکاں سب نوں مزہ چکھاواں
بدعملاں دا برا نتیجہ سب دے اگے آیا!!!
چکھ کے مزا عذاباں شائد ظلموں باز آجادن

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کہہ سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کہ کیونکر ہوا آخر کام

الَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ ﴿۴۲﴾

اُن لوگوں کا جو پہلے اس سے تھے، تھے بہت اُن کے شریک لانے والے

آکھو سیر کرو وچہ دنیا دیکھو حال کفاراں
جنہاں لوکاں دنیا دے وچہ ظلم فساد مچائے
کی انجام تساں تھیں پہلے ہو یا سی بدکاراں
دیکھوگے کہ اینہاں وچوں اکثر مشرک آئے

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ

پس سیدھا کر منہ اپنا واسطے دین درست کے پہلے اس سے کہ آوے اُن کے پاس وہ دن

لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿۴۳﴾

کہ نہیں پھر جانا اس کو اللہ کی طرف سے اُس دن متفرق ہوں گے،

اس دینے ول ہو متوجہ تے رہ اس نے قائم
فکر کر و اس دن دا جیہڑا اک دن آخر آوے
سب دنیا دا ایہ شیرازہ جسدن بکھر جاوے
جیہڑا پکّا سچا آیا رہسی قائم دائم
کیہڑا جیہڑا اس دن اگے روک کا ودٹ یاد
ہر اک شخص نوں اپنی اپنی جان دا فکر ستائے

مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ

جو کوئی کفر کرے گا پس اوپر اسکے ہے کفر اُس کا، اور جو کوئی نیکی کرے پس واسطے جان اپنی

لہ مفسرین کا خیال ہے کہ اس آیت میں روم اور ایران کی جنگ کا اشارہ پایا جاتا ہے۔ مگر یہ جنگ ساری دنیا کی جنگ نہ تھی۔ علاوہ ازیں یہ صرف خشکی کی لڑائی تھی سمندری لڑائی اس زمانہ میں شروع ہی نہ ہوئی تھی۔ کیا عجیب ہے کہ اس آیت میں جنگ عظیم سنہ ۱۹۱۴ء سے ۱۹۱۸ء اور جنگ عالمگیر سنہ ۱۹۳۹ء سے ۱۹۴۵ء کی عالمگیر جنگوں کی پیشین گوئی ہو۔ ان دونوں لڑائیوں میں ہی تمام دنیا جنگ کی لپیٹ میں آگئی تھی (المؤلف)

Marfat.com

يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

تجھ کرتے ہیں ،

اے لوکو جس دنیا اتے کفر تے شرک کمایا
تے جس نے دنیا اتے چنگا عمل کمایا
اس دا اثر تاں ہی اتے اس دے اتے آیا
اس نے اپنی جان دی خاطر نیک ثواب پہنچایا

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

تو کر بدلہ دیوے اُن لوگوں کو کر ایمان لائے اور کام کئے اچھے فضل اپنے سے،

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا کافروں کو،

جنہاں لوکاں مومن بن کے نیک اعمال کمائے
نیک کماں دا نیک ہی بدلہ اللہ پاک ہے دیندا
اللہ فضل کرم نغیں وہناں بدلہ نیک دلائے
لیکن کافر لوکاں تائیں نہیں پسند کریندا

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ

اور نشانیوں اُس کی سے یہ کہ بھیجتا ہے باؤں کو خوشخبری دینے والیاں اور تو کر چکھاوے تم کو

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ

مہربانی اپنی سے اور تو کر جاری ہوویں کشتیاں ساتھ حکم اُسکے کے اور تو کر ڈھونڈو

فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

فضل اسکے سے اور کہ تم شکر کرو ،

اسدی قدرت کاملہ والا ایہ بھی پتہ بنا وے
رحمت والا اپنی رحمت دی جد لہر چلا وے
روزی ڈھونڈن جاون بندے حکم ہوواں دے
اسدے فضل کرم نغیں لوکو روزی ڈھونڈ لیائے
لے خوشخبری بارش والی ٹھنڈی ہوا جد آئے
[illegible] دریا دال وچ [illegible]
تاں پھر لئے کشتیاں تائیں
تاں پھر اپنے اللہ دا بھی شکر [illegible]

آیت مذکورہ میں ہوا کو
اللہ تعالیٰ نے کی نشانیوں میں سے
ایک نشانی فرمایا ہے آج انسان
نے ہوا کے راز کو معلوم کر کے
اس سے کتنے کام لئے ہیں
سلسلہ پیغام رسانی قائم
کر کے دنیا کے گوشے گوشے
تک یا ستاروں تک آواز
پہنچا دی ہے۔ اگر ہوائی
لہریں نہ ہوتیں۔ تو ریڈیو
کی آواز ہر جگہ کیسے سنی
جاتی ... پہلے تو ہوا صرف
بارش کی خوشخبری لاتی تھی
اور کشتیاں چلاتی تھی۔ لیکن
آج تو اس سے ہزاروں
کام لئے جاتے ہیں اگر
قمری کرہ کے گرد ہوائی دل
ہوتا تو انسان کا چاند پر جا
کر آباد ہو جانا آسان ہو جاتا
ہوا ہی ہے۔ جو سمندروں
سے بخارات اڑا کر لاتی
ہے جو تمام روئے زمین
پر بارش برسا کر اس کو
سرسبز و شاداب بناتی ہے۔
ہوا چلتی ہے۔ تو انسان
فرحت محسوس ہوتی ہے
[illegible]
ہے تو اس طرح طبیعت

Marfat.com

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ

اور البتہ تحقیق بھیجے ہیں ہم نے پہلے تجھ سے پیغمبر طرف قوم اُنکی کے پس آئے اُن کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ

ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس بدلا لیا ہم نے اُن لوگوں سے کہ گناہ کرتے تھے، اور تھا

حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

اوپر ہمارے مدد دینا ایمان والوں کا،

پھر ارسال اساں پیغمبر قبل ازیں فرمائے
جنہاں لوکاں پیغمبراں تے ظلم و ستم کمائے
ایہ پر جیہڑے پیغمبراں تے دلوں ایمان لیائے
جنہاں ساڈے پیغمبراں تے جان تے مال لٹایا

لیکر صاف دلائل ساڈے قوماں دیول آئے
بدلے لئے اوہناں دے کولوں جیہڑے مجرم آئے
نصرت ملی اوہناں نوں ساڈی جیہڑے مومن آہے
اوہناں دی امداد کرن دا ساڈوں بھی حق آیا!

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي

اللہ وہ ذات ہے کہ بھیجتا ہے باؤں کو پس اُٹھاتی ہیں بادلوں کو پس پھیلاتا ہے اس کو بیچ

السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

آسمان کے جس طرح چاہتا ہے اور کرتا ہے اُس کو تہ بتہ پس دیکھتا ہے تو مینہ کو

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

نکلتا ہے درمیان اُسکے سے، پس جب پہنچاتا ہے اُس کو جس کو چاہتا ہے

عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

بندوں اپنے سے، ناگہاں وہ خوش وقت ہو جاتے ہیں،

رب دی ذات ہواواں تائیں حسب رضا چلاوے
پھر بدلاں نوں ہوا دے لتے خود اسوار کراوے

پریشان ہو جاتی ہے۔ دم گھٹنے لگتا ہے۔ ہوا بھی اللہ تعالےٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ جسکا شکر بجا نہیں لایا جا سکتا ہوا نہ ہو۔ تو کوئی چیز زندہ نہ رہے
الموٴلف

Marfat.com

وچہ فضا اسمانی بدلاں جیوں چلبے پھیلاوے
بدلاں وچوں قطرے بدلاں طرف زمین ٹپکاوے
پلکاں وچ وچہ خشک زمین اسیراب شاداب ہو جاوے

پلکاں وچہ فضا اسمانی ابر محیط ہو جاوے
جس تے چاہوے فضل کرم کر رحمت جھڑیاں لاوے
خوشیاں ہوون ہر ہر طرفے خلق نہال ہو جاوے

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

اور تحقیق تھے . پہلے اس سے کہ اُتارا جاوے اوپر اُن کے پہلے اس سے

لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾

البتہ نا اُمید ہونے والے

اس توں پہلاں کہ رب نے سی نہ بارش برسائی
ساری خلقت اتے سی اک نا امیدی چھائی

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

پس دیکھ طرف نشانیوں رحمت خدا کی کے کیونکر زندہ کرتا ہے زمین کو پیچھے

مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

موت اُسکی کے، تحقیق وہی ہے البتہ زندہ کرتا مُردوں کو، اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

اے ناظر بن دیکھ خدا نے کیتی کرم نوائی
ہر طرفے آثار خدا دی رحمت نظری آون !
ایسے طور اوہ مردیاں تائیں پھر زندہ فرماوے

بن کے گھٹا خدا دی رحمت کیونکر ہے بن چھائی
کیونکر مُردہ خشک زمین نوں رب زندہ فرماون
ہر شے تے اوہ قادر آیا رب قدیر کہاوے

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ

اور اگر بھیجدیں ہم ایک باؤ پس دیکھیں اس کو کبھی زرد ہوئی البتہ ہو جاویں

بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

پیچھے اس کے کفر کرنے والے

پھر بے تھیجے تند ہواواں کھیتیاں زرد ہو جاون

پھر اوہ بندے الحمد سزا [illegible] ناشکرے ہو جاون

آیت ۵۰ اللہ کی رحمت دیکھو۔ بارش برستی ہے تو کیسے خشک زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کی نباتات اگ آتی ہے پھل پھول اپنی بہار دکھاتے ہیں۔ ہر چیز میں زندگی کے آثار نظر آنے لگتے ہیں۔ حشرات الارض جو مردہ پڑے تھے زندہ ہو جاتے ہیں۔ مینڈک ٹرانے لگتے ہیں۔

جس طرح ایک رحمت کی بارش سے ہر چیز میں زندگی آ گئی۔ اس طرح حشر کے میدان میں اللہ تعالےٰ ہر مردہ کو زندہ کر دیگا۔ اسکے آگے مشکل نہیں۔ حدیث میں وارد ہے کہ اللہ تعالےٰ جب ہر چیز کو فنا کر دیگا اور کوئی زندہ نہ رہیگا تو اپنی رحمت سے بارش برسائیگا تو تمام روئے زمین پر نباتات کی طرح اگ آئینگے۔ جب پورے قالب بن جائینگے تو روحوں کو حکم ہوگا۔ وہ منہ اپنے قالب پہچان

Marfat.com

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

پس تحقیق تو نہیں سُناتا مُردوں کو اور نہیں سُناتا بہروں کو پُکارنا

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾

جس وقت کہ پھر جاتے ہیں پیٹھ پھیر کر،

اے نبی اللہ توں نہیں مُردیاں کرن ہدایت آیا	نہ توں بہریاں گنگیاں تائیں بات سناون آیا!
پھر ... پرتاون!	سنن کلام نہ تیری جیہڑے کنوں پلٹ پاون

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ

اور نہیں تو راہ دکھانے والا اندھوں کو گمراہی اُن کی سے، نہیں سُناتا تو

اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع

مگر اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے ساتھ نشانیوں ہماری کے پس وہ مطیع ہو جاتے ہیں'

نہ ہی توں ہے راہ بتلانے دل دیاں عنیاں کی بابا	جنہاں اپنی اکھیاں اُتے آپوں پردہ پایا
توں تے وعظ کلام سنانے وہناں لوکاں آیا	جنہاں دا ایمان اساڈے اس قرآن تے آیا
جیہڑے تابعدار ہن تیرے صاحب صدق یقینا	وفا شعار جماعت سے ہن جیہڑے صدق شعار

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ

اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تم کو ناتوانی سے پھر کی پیچھے

ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ

ناتوانی کے قوت پھر کی پیچھے قوت کے ناتوانی اور بڑھاپا،

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾

پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے؛ اور وہ ہے جاننے والا صاحب قدرت'

کر دیں یہی دانتوں ہو جائیں گی کذالک یحیی اللہ الموتی الموت۔

فائدہ

... آیا ... سکا ... مردوں ... بہروں ... اور نہ سننے والوں کو اور نہ ماننے والوں کو سنانے نہیں آیا، تو تو ان کو سنانے آیا ہے جو ... بات ... اور سے سنتے ہیں جس طرح مُردوں کو ہدایت کی بات سنانا ... ہے اسی طرح ان کو۔ (المؤلف)

ان آیات سے بعض علماء نے استدلال کیا ہے کہ مُردے نہیں سنتے اور اس کی سند میں ... احادیث و اقوال بھی پیش کرتے ہیں ... یہ مسئلہ سماع موتی بابت قیل وقال کا بڑا میدان ہو رہا ہے۔ اگرچہ اس کی پوری تفصیل کا یہ موقع نہیں ... مختصر بیان کرتا ہوں ان آیات میں

Marfat.com

جدتینوں رب پیدا کیتا تو نہ سی شے کائی ! — مکھی مار ہشاویں نن تغیں طاقت تدھ آئی
پھر کمزور بے بت دے اندر طاقت رب پائی — بھجے بھجے جسم تیرے نے نشو ونما دکھائی
ڈھلی گئی جوانی آئی پھیر بڑھاپا آیا — جیونکر چاہیا تینوں رب نے ہے پیدا فرمایا
صاحب عقل بصیرت ہوویں خالق نوں پچھانیں — اسدی ذات نوں صاحب دانش صلحت فب رت جانیں

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۙ مَا لَبِثُوا

اور جس دن قائم ہوگی قیامت قسم کھاویں گے گنہ گار کہ نہیں رہے تھے

غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾

سوائے ایک ساعت کے، اسی طرح تھے پھیرے جاتے،

روز قیامت گنہ گاراں تھیں جد ایہہ پچھیا جاوے — کتنا عرصہ دنیا دے وچ ٹھہرے لوک آئے
قسماں کھا کھا آکھن گے پھر مجرم لوگ وہ سارے — اک گھڑی توں ودھ نہ دنیا دے وچ اساں گذارے
ایسے طور او وہ دنیا دے وچ بھلے ہوئے آئے — باطل دین تے مذہب اینہاں دنیا دے وچ بنائے

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي

اور کہیں گے وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں علم اور ایمان تحقیق وعدے پر رہے تھے تم بیچ

كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ

کتاب اللہ کے دن زندہ کرنے تک، پس یہ ہے دن زندہ کرنے کا ولیکن

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾

تم تھے نہیں جانتے،

آکھن گے پھر علم جنہاں نوں رب عطا فرمایا — جنہاں ایمان خدا دیاں کل کتاباں اتے آیا!
دیکھو ایہہ کتاب خدا دی ایہہ گل صاف بتائے — روز قیامت تیکر ٹھہرے تسیں جہاں دچ آئے

ایہہ ہے روز قیامت والا اسے نوں اج آیا !
جس دا تساں یقین نہ کو دنیا دے وچ آیا !

لوہم سماع موتی کا کوئی اشارہ بھی نہیں اس لیے ان سے استدلال کرنا بے فائدہ بات ہے۔ احادیث و اقوال سے بھی صاف معلوم نہیں ہوتا کہ میت سن نہیں سکتی بلکہ بہت سی صحیح احادیث اس بات پر دلالت کر رہی ہیں کہ مردے زندوں کی آواز سنتے ہیں۔ ازاں جملہ احادیث جو زیارت قبور کی بابت وارد ہوئی جن میں مردوں سے خطاب کر کے کلام کیا گیا ہے جیسا کہ ترمذی نے ابو ہریرہؓ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینے کے قبرستان سے گذرے تو یہ فرمایا السلام علیکم یا اہل القبور۔ اور اسی طرح مسلم نے حضرت عائشہؓ

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ

پس اُس دن نہ نفع دے گا اُن لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں عذر اُن کا اور نہ وہ

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾

توبہ قبول کیے جاوینگے،

اج دن عذر قبول نہ ہرگز ظالم لوکاں ہوون | توبہ دے بھی سب لے وانجے بندلو ھناں سے ہودن

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

اور البتہ تحقیق بیان کیا ہم نے واسطے لوگوں کے بیچ اس قرآن کے ہر ایک مثال سے

وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ

اور اگر لاوے تو اُن کے پاس کوئی نشانی البتہ کہیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے نہیں تم

اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

مگر جھوٹے،

ہر اک طرح مثال اسیں ہاں وچہ قرآن لیائے جیکر کوئی نشانی لے کر پاس اینہاں دے آئے | دے دے اساں مثالاں لوکاں کل بیان سمجھا آکھن گے ایہ کافر بیشک نہیں ہو جھوٹے آ

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾

اسی طرح مُہر رکھتا ہے اللہ اوپر دلوں اُن لوگوں کے کہ نہیں جانتے،

ایسے طورے مہر اساں نے دل اوہناں تے لگائی
جاہل لوکاں بات اساڈی ہرگز سمجھ نہ آئی!

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ

پس صبر کر تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے اور نہ ہلکا کریں تجھ کو وہ لوگ

سے روایت کی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقیع میں جا کر یہ فرمایا۔ السلام علیکم دار قوم مومنین انا ان شاء اللہ بکم لاحقون اور ایسا ہی تسلیم بھی فرمایا از آں جملہ احادیث عذاب قبر میں جب کہ بخاری و مسلم نے انس سے روایت کیا ہے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میت کو قبر میں رکھ کر اس کے لوگ واپس پھرتے ہیں تو وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔ از آں جملہ وہ جو بدر کے روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار قریش کے مقتولوں سے خطاب کر کے فرمایا تھا کہ تم نے آج دیکھ لیا۔ اللہ کا وعدہ سچ ہے۔ جس پر حضرت عمرؓ

ع ۶ ۹

لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

نہیں یقین لاتے ،

صبر کرو اے نبی ہمارے وعدہ سچ اساڈا
اس گل اندر تیری ہسکی ہووے ناہیں کوئی

جے اوہ نہ ایمان لیادن نہیں قصور تساڈا
مہر اساڈی دلاں اوہناں تے روز ازل تھیں ہوئی

اٰیَاتُهَا (۳۴)	سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا (۴)
آیتیں اس کی (۳۴)	سورۃ لقمٰن مکہ میں نازل ہوئی ،	رکوع اس کے (۴) ؛

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ لا

یہ آیتیں ہیں کتاب حکمت والی کی ،

ایہہ آیات کتاب حلیموں جبرائیل لیایا
حکم خدا تھیں مکے دیوچہ پاس محمد آیا !

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾

راہ دکھاتا اور مہربانی واسطے نیکی کرنے والوں کے ،

رحمت نالے ہدایت رہ دی بینہاں دیوچہ آئی
اپنے محسن بندیاں خاطر اللہ نے بھجوائی !

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

وہ جو قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ ط

ساتھ آخرت کے وہی ہیں یقین لانے والے ،

قائم کرن نمازاں جیہڑے دیہن زکوٰتاں مال لاں
من روز قیامت تائیں جیہڑے نیک خصال لاں

عرض کیا ۔ یا حضرت
کیا یہ سنتے ہیں فرمایا
تم سے بھی زیادہ
سنتے ہیں لیکن
جواب نہیں دیتے

از تفسیر
حقانی

Marfat.com

اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵

یہ لوگ اوپر ہدایت کے ہیں پروردگار اپنے کی طرف سے اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانیوالے

ایہ اوہ لوگ ہیں ربدی طرفوں رشد ہدایت والے	روز قیامت ایہی ہوسن بخشش پاون والے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَھْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ

اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ مول لیتا ہے غافل کرنے والی بات کو تو کہ گمراہ کرے

سَبِیْلِ اللّٰہِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖ وَّیَتَّخِذَھَا ھُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ

راہ خدا کے سے بغیر علم کے، اور پکڑے اُس کو ٹھٹھا، یہ لوگ واسطے ان کے

عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ۶

عذاب ہے رسوا کرنے والا،

جیہڑا شخص بیہودا قصے کرے خرید ازاہیں ہنسی کھیل تماشیاں اندر لوکاں نوں چا پاوے ایہ اوہ لوک ہیں جاہل مطلق مسخرے بھنڈ بازاری	نے لوکاں نوں بے سمجھی تھیں پاوے پٹھے راہیں تے آیات الٰہی دا اوہ پیا مذاق اڑاوے وچہ جہنم داخل ہوسن ذلت نال خواری!

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْہِ اٰیٰتُنَا وَلّٰی مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا

اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُسکے نشانیاں ہماری پیٹھ پھیر لیتا ہے تکبر کرتا ہوا گویا کہ نہ سُنا انکو

کَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَیْہِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْہُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۷

گویا کہ بیچ دونوں کانوں اُسکے کے بوجھ ہے پس بشارت دے اسکو ساتھ عذاب درد دینے والے کے،

جد آیات الٰہی اسنوں پڑھ کر کوئی سناوے گویا اسدے سننے اندر بات نہ کوئی آئی!	رخ پرتا کر وچہ مغروری پھیر پچھاں مڑ جاوے ڈورا ہو یا تے کناں وچہ ثقل سماعت پائی

اے نبی اللہ اس بندے نوں ایہ خوش خبر سنائیں
دوزخ دے وچہ تیرے تائیں ملسن سخت سزائیں

ف ۵

لہو الحدیث سے مراد راگ ہے مگر میں کہتا ہوں ہر قسم کے بیہودہ قصے ناولوں اور فحش کہانیاں اسی میں شامل ہیں۔ یہ آیت نضر بن حارث کے حق میں نازل ہوئی ہے جو گانے والی چھوکریاں خرید کر لایا تھا، جس کو سنتا کہ وہ اسلام لانا چاہتا ہے۔ اس کے پاس بھیجتا گانا سنواتا شراب پلاتا تھا۔ اور کہتا یہ بہتر ہے یا وہ باتیں جن کی طرف تم کو محمد بلاتا ہے؟ بعض کہتے ہیں رستم و اسفندیار کے قصے بھی لایا تھا۔ جن کو سنا کر لوگوں کو قرآن سے روکتا اور کہتا محمد عاد و ثمود کے قصے سناتا

باقی آگے

آیت ۲۴ بادل بارش اور بجلی یہ بھی اسکی حکمت کے نشانات ہیں۔ بادل کس طرح بنتے ہیں بارش کیسے برستی ہے اور پھر آبی بخارات میں بجلی کیسے پیدا ہو جاتی ہے۔ المؤلف

Marfat.com

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿۸﴾

تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے اُنکے بہشتیں ہیں نعمت کی

تے جو لوک نے سچے دِل تھیں اج ایمان لیائے خالص نیت نال جنہاں نے نیک اعمال کیتے
اونہاں خاطر جنت دے وچہ اللہ باغ لگائے طرح طرح دیاں نعمتاں جتھے اونہاں ہمیش [?] کیتے

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۹﴾

ہمیشہ رہیں گے بیچ اُن کے، وعدہ اللہ کا ہوا سچ، اور وہ غالب ہے حکمت والا

رہن ہمیشہ جنت دے وچہ وعدہ رب فرمایا حکمت والے زبردست رب [?] وعدہ سچا آیا

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ

پیدا کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم اُن کو اور ڈالے بیچ زمین کے پہاڑ

أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

ایسا نہ ہو کہ ہل جاوے ساتھ تمہارے اور پھیلائے بیچ اسکے ہر طرح کے جانور اور اُتارا ہم نے آسمان [?]

مَاءً فَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ

پانی [?] اُگائے ہم نے بیچ اس کے ہر [?]

ہر اک قسم حیواناں تائیں اس دے وچہ پھیلایا اسماناں تھیں اونہاں خاطر [?]

ہر اک قسم نبات اساں نے اس تے پھیر اوگائی
جوڑا جوڑا پیدا کیتا خوب بہار لگائی!

هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ

یہ ہے پیدائش خدا کی پس دکھلادو مجھ کو کیا پیدا کیا ہے اُن لوگوں نے جو سوائے اُسکے ہیں

Marfat.com

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾ ع ۱۱ / ۱۰

بلکہ ظالم لوگ بیچ گمراہی ظاہر کے ہیں ،

ایہہ اوہ ہے مخلوق جو میرے اللہ پاک بنائی
پھر کیوں غیراں تائیں لوکو ہے معبود بنایا
بے شک ظالم لوک نے آئے وچہ ظاہر گمراہی

دسو کھاں پھر غیراں کیہڑی ہے مخلوق بنائی
کتنی وڈی ہے گمراہی ظالماں شرک کمایا
پوجن غیراں تائیں مشرک باجھوں ذات الٰہی

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَۃَ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰہِ ؕ وَمَنْ یَّشْکُرْ

اور البتہ تحقیق دی ہم نے لقمٰن کو حکمت یہ کہ شکر کر واسطے اللہ کے ، اور جو کوئی شکر کرتا

فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ ۚ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۱۲﴾

پس سوائے اسکے نہیں کہ شکر کرتا ہے واسطے فائدے جان اپنی کے اور جو کوئی کفر کرتا ہے پس تحقیق اللہ بے پرواہ تعریف

بے شک اساں عطا فرمائی حکمت لقماں تائیں
جیہڑا شکر بجا لیاوے اپنا نفع کماوے
بے شک اللہ بے پرواہ ہے لائق حمد ثنا ئیں

شکر بجا لیاو رب دا فرمایا رب سائیں
جو نہ شکر بجا لیاوے خود نقصان اٹھاوے
بندیاں دی بندگی دی اوسنوں کوئی حاجت نا

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِہٖ وَھُوَ یَعِظُہٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِکْ

اور جس وقت کہا لقمٰن نے واسطے بیٹے اپنے کے اور وہ نصیحت کرتا تھا اسکو اے چھوٹے بیٹے میرے مت شریک

بِاللّٰہِ ؕ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾

ساتھ اللہ کے ، تحقیق شرک البتہ ظلم ہے بڑا ،

جد لقمان نے وعظ کریندیاں بیٹے نوں فرمایا
جس نے بیٹے نال خدا دے ہور شریک بنایا

اے بیٹے نہ شرک کماویں ظلم عظیم ایہہ
بے شک اس تے اے جاں میری وڈا ظلم

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ ۚ حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ وَھْنًا

اور حکم کیا ہم نے انسان کو بیچ ماں باپ اسکے کے ، اٹھاتی ہے اس کو ماں اس کی سستی

ف ۱

حضرت لقمٰن ایک
ولی اللہ تھے۔ مشہور
... کے رہنے والے
... سیاہ فام حبشی
... تھے۔ اللہ تعالیٰ نے
ان کو حکمت عطا
فرمائی تھی۔ آپ کی
حکیمانہ باتیں ادب
کی کتابوں میں مذکور
ہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

Marfat.com

عَلٰی وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ

اوپر سستی کے اور دودھ چھڑانا اُس کا بیچ دو برس کے یہ کہ شکر کر واسطے میرے اور واسطے ماں باپ اپنے کے

اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾

طرف میری ہے پھر آنا،

سنے انسان وصیت سادی ہے ایہ تیرے تائیں	اپنے ماں تے باپ دے ناتے تو احسان کمانا
ماں تیری نے تیری خاطر کتنا دکھ اٹھایا	نو ماہ تیرا پیٹ دے اندر تیرا بھار اٹھایا
پھر دو سال ہے اس نے تینوں پیا دودھ پلایا	کتنے نال پیاراں تینوں سینے نال لگایا
کرم نوازی سادی ویکھو جو ہم نے فرمائی	ماں دی چھاتیاں دیو چہ کیسی دودھ دی نہر چلایا
اے بندے تو اپنے رب دا شکر بجا لیا میں	نالے ماں پیو اپنے اتے تو احسان کمانا
آخر تو نے اکدن مر کے پھر سادے ول آنا	تے اساں تیرے اتے بندے پھر احسان کمانا

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ

اور اگر شدت کریں تجھ سے اوپر اسکے کہ شریک لا ساتھ میرے اس چیز کو کہ نہیں واسطے تیرے ساتھ اسکے کچھ علم

فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ

پس مت کہا مان اُن دونوں کا اور صحبت رکھ اُن سے بیچ دنیا کے اچھی طرح، اور پیروی کر

سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

راہ اس شخص کی کہ رجوع کرتا ہے طرف میری، پھر طرف میری ہے پھر آنا تمہارا پس خبر دوں گا میں تم کو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

ساتھ اُس چیز کے | کہ تھے تم کرتے،

جے مجبور کرن اوہ تینوں اتے شرک غداری	پھر اوہناں دی نا میں تینوں لازم تابعداری
کفر شرک دا حکم اوہناں دا نہیں بجا لیانا	لیکن دنیا دے کماں وچہ لازم ہتھ بٹانا
دنیا دا حکم جو کجھ آکھن حکم بجا لیانا	تے معقول مناسب گلاں دیو چہ ساتھ نبھانا

Marfat.com

تابعداری کرنا اسدی جو میرے دل آوے	جوراہ دین اسلام دا آیا اس تے عمل کماوے
پھر تساں نے میری طرفے اکدن لوٹ کے آنا	تے اساں چنگا عملاں والا کھول کے تساں دکھانا

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ

اے چھوٹے بیٹے میرے تحقیق وہ چھوٹی چیز اگر ہوتی برابر ایک دانے رائی کے پس ہو

فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ

بیچ پتھر کے یا بیچ آسمانوں کے یا بیچ زمین کے لے آتا ہے اُس کو اللہ

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾

تحقیق اللہ باریک دیکھنے والا خبردار ہے،

پھر ایہہ بھی لقمان نصیحت بیٹے نوں فرمائی	اے بیٹے جے عمل تیرا ہووزن برابر رائی
تے اوہ دانہ رائی ہووے پتھر وچہ پوشیدہ	یا ہو وچہ اسماناں کدھرے یا وچہ زمین نہیں !
اللہ اس دانے نوں باہر حکموں کڈ لیاوے	روز قیامت اے بیٹے اوہ تیرا عمل وکھاوے
کوئی ایسی پتھراں وچوں دانے چھپے تلاندے	اوہ لطیف خبیر الہٰی جانے راز دلاندے

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اے چھوٹے بیٹے میرے قائم کر نماز کو اور حکم کر ساتھ بھلائی کے اور منع کر برائی سے

وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

اور صبر کر اوپر اس چیز کے کہ پہنچے تجھ کو، تحقیق یہ بڑے کاموں میں سے ہے،

اے بیٹے توں نال پابندی پڑھیں نماز ضرور	حاصل ہوسی اس کم اندر تینوں قرب حضور
نیک کماں دا حکم توں دیویں بریاں توں کریں مناہی	کرنا صبر مصائب اتے دیسی اجر الٰہی
ایہہ کم اوہناں مرداں جیہڑے وڈی ہمت والے	عزم جنہاں دے راسخ ہوون سختیاں دے متوالے

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ

اور مت موڑ گال اپنے کو لوگوں سے اور مت چل بیچ زمین کے اترا کر،

تو بیٹے شرک سے نصیحت
کر ... نیکوں میں ...
دین اور ایمان سے
نہیں۔ اگر تو ستر دفعہ
بھی مر جائے تو میں اسلام
ترک نہ کروں گا۔
اس پر میری ماں
نے کھانا پینا شروع
کر دیا۔ جب آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم
کو اس کا علم ہوا تو یہ
آیت نازل ہوئی۔
از ابن کثیر،
تفسیر ... ی
اختصار اً۔

Marfat.com

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾ ج

تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا ہر تکبر کرنے والے شیخی کرنے والے کو،

گال ہلا کر لوکاں تائیں بیٹے نہ ڈراؤ!	ناں تکبر ایس زمین تے چل کے نہ دکھلاؤ
فخر غرور گھمنڈ تکبر بندیاں زیب نہ دیندا	اللہ متکبراں دے تائیں نہیں پسند کریندا

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ

اور بیچ کی راہ لے بیچ چال اپنی کے اور نرم کر آواز اپنی کو، تحقیق

أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾ ع

بہت ناپسندیدہ آواز البتہ آواز گدھے کی ہے،

چلنے اندر بیٹے توں رکھیں چال میانہ	بولیں تے آواز تیری نہ چڑھ جاوے اسماناں
بولیں ہیٹھے ناں اے بیٹے رکھ آواز نوں دھیمی	تیری گفتاروں تے چالوں ہو معلوم حلیمی
ہیکن نے چلاون والی عادت گدیاں ہوئی	سب توں بھیڑی واز گدھے دی کر پسند نہ کوئی

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي

کیا نہیں دیکھا تم نے یہ کہ اللہ نے مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ

الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ

بیچ زمین کے ہے اور پورا کیا اوپر تمہارے نعمتوں اپنی ظاہر اور باطن کو،

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى

اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ جھگڑتا ہے بیچ خدا کے بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے

وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ﴿٢٠﴾

اور بغیر کتاب روشن کے،

آیت ھذا ... انسان کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ نے تمام ارضی اور سماوی اجرام کو تیرے تابع فرمان کردیا ہے اور تجھ پر ظاہری اور باطنی ہر قسم کی نعمتیں عطا فرمائی ہیں، سورج روشنی اور گرمی کا منبع ہے۔ دن اور رات کے پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ چاند تیری اندھیری راتوں کو روشن کرتا ہے ستارے رات کے وقت تیری رہنمائی کرتے ہیں اور سقف آسمانی کی زیبائش ہیں۔ زمین سے تیری خوراک پیدا کردی ہے۔ پہاڑ ہواؤں کو روک کر بارش برسانے میں ممد و مددگار ہیں۔ دریا تیری کھیتیوں کو شاداب کرتے ہوئے سمندر [illegible] ہیں [illegible] لیے [illegible] ہیں پھر بھی تو [illegible] نعمتوں [illegible] نے [illegible] فرمائی۔

المؤلف۔

ع ۳ ۸ ۱۱

Marfat.com

کیا نہیں اے انسانوں سدا خیال تساں نوں آیا
سب کچھ تابعدار تساڈا اللہ پاک بنایا
جو کچھ وچہ زمین اسماناں پیدا رب فرمایا
ظاہر باطن ہر اک نعمت دا اتمام کرایا!
پھر بھی جاہل لوکاں اللہ بارے جھگڑا پایا
نہ کوئی وحی ہدایت رب تھیں پاس اوہناں دے آئی
حالانکہ نہ علم کتابوں پاس اوہناں دے آیا
نہ کتاب منیر اوہناں تے رب نازل فرمائی

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُن کے پیروی کرو اُس چیز کی کہ اُتاری ہے اللہ نے کہتے ہیں بلکہ پیروی

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

کرینگے اسچیز کی کہ پایا ہے ہم نے اوپر اُسکے باپوں اپنوں کو، کیا اگرچہ ہو شیطان بُلاتا اُن کو

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾

طرف عذاب دوزخ کی،

تے جیکر آکھیا جاوے اوہناں نوں ایس قرآنے
آکھن اسیں ہاں من دے آئے اوسے دین پرانے
آکھو جیکر وڈکیاں تائیں ہو شیطان بھلایا!
پھر بھی کردے رہسو لوکو اس دی تابعداری
جو نازل فرمایا لوکو ساڈی طرف خدا نے
جسدے اُتے پایا اپنیاں وڈکیاں نوں ساں نے
طرف عذاب جہنم ہووے اس نے تساں بُلایا
کیا نہیں عقل تساں نوں دتی اے لوکو رب باری

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

اور جو کوئی مطیع کرے منہ اپنا طرف خدا کی اور وہ نیکی کرنے والا ہے پس تحقیق محکم

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾

اُس نے کڑا مضبوط، اور طرف اللہ کی ہے پچھاڑی سب کام کی،

لوکو جیہڑا رب دے اگے سر تسلیم جھکاوے
محکم کر کے اس نے گویا ہتھ رسّی نوں پایا!
انشاءاللہ اس دا بیڑا اللہ پار کراوے
نیکی کرنے والا ہووے تے ایمان لیاوے
پر انجام خدا دے ہتھ وچہ کل اموراں
پر بندے نوں چاہیئے اپنا ڈول نہ پیر ٹکا

آیت ۲۱ جب ان گمراہ لوگوں کو کہا جاتا ہے کہ وحی الہی یعنی کتاب اللہ کی تابعداری کرو۔ تو کہتے ہیں۔ ہم تو اپنے آبائی دین پر قائم ہیں۔ یہ نہیں جانتے۔ کہ وہ تو جاہل تھے اور شیطان کے پیچھے لگے ہوئے تھے۔ اور شیطان ان ان کو سید ھا دوزخ کی طرف کھینچ رہا ہے۔

آیت ۲۲ خدائی احکام کے آگے اپنی گردن تسلیم خم کردے اور نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے۔ اس نے گویا اللہ کی مضبوط رسی کو تھام لیا۔ اب انجام خدا کے ہاتھ میں ہے۔ امید رکھے کہ انجام بخیر ہی ہوگا۔ اب اسے رستے سے بھٹکنے کا ڈر نہیں۔ المولف۔

Marfat.com

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ

اور جو کوئی کافر ہووے پس نہ غم میں ڈالے تجھ کو کفر اس کا، طرف ہماری ہے پھر آنا ان کا پس خبر دینگے ہم

بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾

اُن کو ساتھ اس چیز کے کہ کیا اُنہوں نے، تحقیق اللہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو،

تے جیہڑا بندہ کافر ہووے کر انکار کھاوے آخر اُس نے پرت کے اک دن ساڈی طرفے آ چھپیا رہے نہ اللہ پاسوں ہرگز عمل کسے دا	اے نبی اللہ اس دا تینوں غم نہ کوئی ہووے تے اساں چھٹا عملاں والا اوسنوں کھول دکھانا اللہ جانے راز جو ہوون سینیاں وچ پوشیدہ

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

فائدہ دینگے ہم اُن کو تھوڑا پھر بے بس کرینگے ہم اُن کو طرف عذاب گاڑھے کی،

اس دنیا وچ چند دن اوہناں بیشک عیش کراواں	دیساں روز قیامت اوہناں پھر میں سخت سزاواں

آیت ۲۳، ۲۴ نے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا کہنا
نہ مانے تجھے اس کا غم نہ کرنا
چاہیئے۔ آخر اس نے ہمارے
ہی پاس آنا ہے۔ ہم انہیں
اسکے کرتوتوں کا مزا چکھائینگے
دنیا میں چند روز عیش کرینگے
پھر انہیں سخت عذاب میں
مبتلا کرینگے۔
المولف

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اور اگر سوال کرے تو اُن سے کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے

اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

اللہ نے، کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے، بلکہ اکثر اُن کے نہیں جانتے،

جے کر پچھیا جاوے اوہناں کیہڑا خالق آیا آکھن گے بس اللہ ہی ہے خالق کل جہاناں آکھو حمد خداوند تائیں جو ہے سبھ دا سائیں	جس نے زمیں اسماناں تائیں پیدا ہے فرمایا اوہی پیدا کرنے والا کل زمیں اسماناں! لیکن اس دی سمجھ نہ آئی اکثر لوکاں تائیں

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾

واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے، تحقیق اللہ وہی ہے بے پروا تعریف کیا گیا

جو کجھ وچ زمیں اسماناں اللہ سبھ دا سائیں	بے پرواہ ہے ذات خدا دی لائق حمد ثنائیں

Marfat.com

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ

اور اگر ہو یہ کہ جو کچھ بیچ زمین کے ہے درختوں سے قلمیں اور دریا ہو سیاہی اس کی

مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ

پیچھے اس کے ہوں سات دریا نہ تمام ہوویں گی باتیں اللہ کی،

اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۷﴾

تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا،

کل درخت زمین دے جیکر قلماں بی بن جاون
بلکہ سات سمندر اس توں سوا بھی ہور آجاون
کس نوں طاقت کرے احاطہ کوئی لکھنے والا!
اسدی شان نے عظمت اعلیٰ ہر اعلیٰ تھیں اعلیٰ
کسدی جرأت کرے بیاناں عظمت شان الٰہی
حمد خدادی ختم نہ ہووے ختم ہو جاوے سیاہی
عاجز رہن فرشتے سارے کرن بیان جے شاناں
عاجز رہے پیغمبر سارے اپنیاں وچہ بیاناں
کے بیان خدادی حمدوں کی ایہ قلم بے چاری

اتے سمندر وانگ سیاہی ایہ سارے ہو جاون
ختم نہ ہون کلمات الٰہی ایہ سب ختم ہو جاون
کرے بیان کی قلم بیچاری عظمت رب تعالیٰ
آپے جانے حکمت اپنی غالب حکمت والا
کل درخت قلم بن جاون بنن سمندر سیاہی
وہم گمانوں عقل بیانوں باہر ذات الٰہی
کیونکر کرن بیان بیچارے جناں تے انساناں
کر نہ سکے بیان اوہ اپنے رب دیاں عالی شاناں
حمداں کر کر تھکی ہوئی عاجز خلقت ساری

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہیں بنانا تمہارا اور نہ جلانا تمہارا مگر مانند ایک جان کی، تحقیق اللہ

سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۸﴾

سننے والا دیکھنے والا ہے،

کل خلقت دی بعثت اتے پیدائش ایسی جیویں
اک حکم تھیں ساری خلقت پیدا کر دکھلاواں

جیسے پیدا کرنا اتے جلانا اک بندے توں
اک حکم تھیں سب دے اتے میں پھر موت لیا داں

آیت ۲۷ اگر زمین کے تمام درخت قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی بلکہ ان سات سمندروں کے علاوہ اور بھی سات سمندر سیاہی بن جائیں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ جس طرح اللہ کی ذات لامتناہی ہے اسی طرح اسکی صفات بھی لامتناہی ہیں سائنس دان کہتے ہیں کہ یہ جو ہمارا نظام شمسی ہے اس طرح کے کئی اور نظام ہیں۔ جن میں یہ سورج ایک حقیر سیارہ ہے۔

آیت ۲۸ اللہ کے نزدیک اس ساری مخلوق کا پیدا کرنا اور پھر زندہ کرنا ایسا ہی ہے۔ جیسا ایک آدمی کا پیدا کرنا۔ مارنا اور زندہ کرنا جب وہ کن کہتا ہے۔ یعنی ہو جا تو ہو جاتا ہے۔

یہ ساری حقیر مخلوق جس نے خدا کے مقابلے میں علم بغاوت بلند کر رکھا ہے۔ اسکی عظمت اور جرأت کے مقابلے میں کچھ حقیقت نہیں رکھتی۔ یہ مٹ جائیگی۔ وہ ہمیشہ قائم اور زندہ ہے۔ ھو الحی لا یموت۔

المولف۔

Marfat.com

اک حکم تھیں مُردیاں تائیں زندہ کر دکھلاواں!
ہر اک نفس دی موت حیاتی اللہ دے ہتھ آئی

اک حکم تھیں قبراں وچوں باہر کڈھ لیاواں
سننے والی ویکھن والی ذات خدا دی آئی

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو

فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

بیچ رات کے اور حکم اپنے میں لگا رکھا ہے سورج اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے ایک وقت مقرر تک

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

اور یہ کہ اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے

کیا نہیں ڈٹھا کیونکر اللہ ایہ دن رات بناوے
رات وَدھے تے دن گھٹ جاوے سردی زور وکھاوے
سورج تے چن اُس نے اپنا تابعدار بنایا
دونویں رہندے دن تے راتیں وچ فرمانبرداری

رات نوں دن دے اندر تے دن رات دے وچ ملاوے
رات گھٹے تے دن ودھ جاوے موسم گرمی آوے
دوہاں تائیں اپنے حکموں گردش وچ رکھایا
جو پھر عمل کمو اوکو خبر خدا نوں ساری

آیت ۲۹ اس آیت شریفہ سے ستر شح ہوتا ہے۔ کہ سورج اور چاند دونوں متحرک ہیں۔ اور مقر رستقل پر گردش کناں ہیں۔ لیکن موجودہ سائنسدان چاند کو تو متحرک مانتے ہیں لیکن سورج کو ساکن تصور کرتے ہیں۔ لیکن کتنا عرصہ لوگ سورج کو متحرک اور زمین کو ساکن مانتے رہے ہیں یہ مختصر تفسیر اس بحث کی متحمل نہیں۔
المولف۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

یہ بسبب اس کے ہے کہ اللہ وہ ہے حق ثابت اور یہ کہ جو کچھ پکارتے ہیں سوائے اس کے

الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾

ع ۳ / ۱۱ / ۱۲

ناپید ہو جانے والا ہے، اور یہ کہ اللہ وہ ہے بلند مرتبہ بزرگ،

ثابت کردیاں ایہہ سب گلاں اللہ سچا آیا
جنہاں تائیں باجھ خدا دے لوکو تسیں پکارو!
بے شک اللہ سب تھیں وڈا وڈیاں شاناں والا

تے اوہ جھوٹھے جنہاں تائیں تساں خدا بنایا
ہین اوہ جھوٹے غرضاں بھاویں دن تے رات گذارو
اس دا رتبہ سب تھیں اعلیٰ اوہ ہے رب تعالیٰ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ

کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ کشتیاں چلتی ہیں بیچ دریا کے ساتھ نعمتوں اللہ کے تاکہ دکھلاوے تم کو

Marfat.com

مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۱

نشانیاں اپنی سے، تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے کے،

ویکھو تسیں ایہ کشتیاں کیونکر وچہ دریا چلاواں ۔۔۔ کتنا کراں احسان تساں تے اتے نشان دکھاواں
میرے لطف کرم تھیں لوکو پار کرو دریاواں ۔۔۔ کتنی بوجھل کشتیاں تائیں سطح آب تراواں
غور کرو تے اسدے اندر بہت نشانیاں آئیاں ۔۔۔ صابر شاکر بندیاں تائیں دیون صاف وکھائیاں

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

اور جب ڈھانکتی ہے ان کو موج مانند سائبانوں کے پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کر واسطے اسکے

الدِّيْنَ ۥ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا

دین کو یعنی عبادت کو، پس جب نجات دیتا ہے ان کو طرف جنگل کی پس بعض ان میں سے بیچ کی راہ پر رہتے ہیں اور

يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲

نہیں انکار کرتا ساتھ نشانیوں ہماری کے مگر ہر ایک عہد توڑنے والا کفر کرنے والا،

جد اتفاقاً شامت طوفانی کشتی تے چھا جاوے ۔۔۔ پھتری وانگ اوہ کشتی تائیں وچہ لپیٹ لپیٹے
کشتی والیاں تائیں تاں پھر چھا مایوسی جاوے ۔۔۔ بچنے دی پھر صورت اوہناں نظر نہ کوئی آوے
خالص نیت نال پوکارن پھیر خداوند تائیں ۔۔۔ بیڑا پار کریں توں ساڈا فضل کریں رب سائیں
پھر جد دیاں نجات انہاں نوں بیڑا پار کراواں ۔۔۔ تھوڑے بندیاں تائیں پھر میں صابر شاکر پاواں
جیہڑے بندے عہد شکن تے بس ناشکرے بھاوں ۔۔۔ اوہ نشانیاں ساڈیاں کولوں کر انکار کھلودن

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کرے گا

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ

باپ بیٹے اپنے سے، اور نہ کوئی اولاد کفایت کرنے والی ہے باپ اپنے سے کچھ

آیت ۳۲ اس آیت میں انسان کی ایک جبلی کمزوری کا ذکر فرمایا جا رہا ہے کہ جب اس پر کوئی مصیبت آتی ہے۔ تو خدا کو بھول جاتا ہے۔ کشتی جب گرداب میں پھنس جاتی ہے۔ تو ہر طرف سے اللہ اللہ کی صدا بلند ہوتی ہے۔ جب کنارے لگ جاتی ہے تو کوئی بھی اللہ کو یاد نہیں رکھتا ۔
المولف

Marfat.com

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا

تحقیق وعدہ اللہ کا سچا ہے پس نہ فریب دے تم کو زندگانی دنیا کی، اور نہ

يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿۳۳﴾

فریب دے تم کو ساتھ اللہ کے فریب دینے والا،

رب دا خوف کرو اے لوکو اُس دن تھیں ڈر جاؤ
جس دن باپ نہ بیٹے دی کجھ مشکل کرے کشائی
بے شک وعدہ رب دا سچا شک نہ کوئی لیاؤ
بچ کے رہو شیطان تسانوں دھوکہ دیونے ناہیں

جس دن باجھ خدا دے کوئی مددگار نہ پاؤ
تے بیٹا بھی باپ اپنے دے کم نہ آوے کائی
ایہ دنیا دی زندگی دھوکہ دھوکے وچ نہ آؤ
اپنے جال مکر دے اندر تساں پھنساوے ناہیں

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ

تحقیق اللہ کے پاس ہے علم قیامت کا، اور اُتارتا ہے مینہہ اور جانتا ہے

مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ

جو کچھ بیچ پیٹوں ماں کے ہے، اور نہیں جانتا کوئی جی کیا کماوے گا کل کو،

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۳۴﴾ ع

اور نہیں جانتا کوئی جی کس زمین میں مرے گا، تحقیق اللہ جاننے والا خبردار ہے،

ایہ پنج گلاں علم جنہاں دا باجھ خداوند ناہیں
اوّل علم قیامت والا پاس خداوند سائیں
تریجا ماں دے پیٹ دا حالا دسیا بندیاں ناہیں

دعوٰی کرے جو میں ایہ جاناں نہ ایمان لیائیں
دوجا بارش کس دن ہووے علم کسے نوں ناہیں
چوتھا کل نوں کی توں کریسیں علم نہ تیرے تائیں

پنجواں کس دھرتی دے اُتے تیری موت آجاوے
باجھ علیم خبیر خداوند خبر نہ کوئی پاوے

سلسلہ ۵

مسند احمد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پانچ باتیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی بخاری کی حدیث کے تو یہ الفاظ ہیں کہ یہ غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ مسند احمد میں حضور کا فرمان ہے، مجھے ہر چیز کی کنجیاں دی گئی ہیں مگر پانچ پھر آپ نے یہی آیت پڑھی۔ ۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳

(ابن کثیر)

ع ۴ ۱۳

Marfat.com

رکوعاتھا (۳)	سورۃ السجدۃ مکیۃ	ایاتھا (۳۰)
رکوع اس کے ۳	سورہ سجدہ مکہ میں نازل ہوئی	آیتیں اس کی ۳۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے،

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾

اُتارنا اس کتاب کا نہیں شک بیچ اسکے کہ پروردگار عالموں کی طرف سے

ایہ تنزیل خدادی طرفوں شک نہ اس وچہ کوئی | ایہ کتاب خدادی طرفوں بے شک نازل ہوئی

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

کیا کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس کو، بلکہ وہ حق ہے پروردگار تیرے کی طرف سے تو کہ ڈرائے

قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾

اُس قوم کو کہ نہ آیا اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا پہلے تجھ سے تو کہ وہ راہ پاویں،

کی آکھن ایہہ نبی خدا دے آپ قرآن بنایا
تا جو ایسی قوم دے تائیں جا کے خوف دلایا

نہیں نہیں ایہ تیرے رب تھیں جبرائیل لیا
پاس جنہاں دے تیتھوں پہلے کوئی نذیر نہ آیا

شاید ایہ گل سن کے لوکی خوف خدا دا کھاون
چھڈن راہاں کچھیاں تائیں راہ سدھے تے آون

بقیہ صت ۳۵
کہتے ہیں کہ حارث یا بیٹا عمر کا جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کب ہوگی میں نے زمین میں تخم بویا ہے ابر سے مینہ کب برسے گا۔ اور عورت میری حاملہ ہے بیٹا ہوگا یا بیٹی؟ اور کل کے دن میں کیا کروں گا؟ اور کونسی جگہ میرے مرنے کی ہے۔ اس پر حق تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی
(موضح القرآن)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

اللہ وہ شخص ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان اُن دونوں کے ہے بیچ چھ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ

دن کے پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے، نہیں واسطے تمہارے سوائے اسکے

Marfat.com

وَلِيٍّ وَّلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾

دوست اور نہ شفاعت کرنے والا، کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے،

اوہ اللہ جس پیدا کیتا کل زمین اسماناں
چھ دن اندر پیدا کرکے عرش عظیم بنایا
باجھ خداوند لوکو ہووے مددگار نہ کوئی
اجے جلدی ویلا اے لوکو تسیں دلوں ایمان لیاؤ

تے جو کجھ وچہ دوہاں دے آیا جناں تے انساناں
تے پھر اپنا تخت عرش دے اُتے آپ ٹکایا
تے نہ کوئی سفارش ڈھیوے ملسی کتے نہ ڈھونڈے
سنوں نصیحت میری لوکو رشد ہدایت پاؤ

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ

تدبیر کرتا ہے کام کی آسمان سے طرف زمین کی پھر چڑھ جاتا ہے طرف اس کی[1] بیچ

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾

بیچ ایک دن کے کہ تھی قدر اس کی ہزار برس اُن برسوں سے کہ گنتے ہو تم،

پھر تدبیر امر دی ہر اک ذات خدا فرماوے
دے کر حکم احکام تمامی عرشاں ولوں چڑھ جائے
جس دن وچہ خداوندا ایہ سب بندوبست کراوے

اسمانے بھیں ایس زمین تک کل احکام پہنچائے
اک دن دا ایس عرصہ سارا اس کم وچہ وہائے
اک ہزار برس اوہ سارے وچہ گنتیاں لے آوے

ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾

یہ ہے جاننے والا غیب کا اور حاضر کا غالب مہربان،

ایہ اوہ ذات خدا ہے جسنوں علم تمامی آیا!
علم غیب تے علم شہادت جیہڑا سب کجھ جانے

ظاہر باطن سب عملاں دا جو خود مخزن آیا!!
نہ جناں نہ ملکاں تائیں نہ کسے انسانے

جیہڑا کل مخلوق دے اتے غالب قاہر آیا
جس کوں وڈا رحم کنندہ ہور نہ کوئی آیا!

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ﴿٧﴾

وہ شخص کہ اچھی طرح بنایا ہر چیز کو کہ پیدا کیا ہے اسکو اور شروع کیا پیدا کرنا انسان کا مٹی سے

سلہ [1]
اس آیت کا ترجمہ شاہ رفیع الدین نے یہ کیا ہے۔ تدبیر کرتا ہے کام کی آسمان سے طرف زمین کے پھر چڑھ جاتا ہے طرف اس کے بیچ ایک دن کے کہ ہے مقدار اس کی ہزار برس اُن برسوں سے کہ گنتے ہو تم۔ اس آیت اور اس سے اوپر کی آیت کا صاف مفہوم یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو بنا کر اپنا عرش بنایا اور اس پر قائم ہوا یعنی استراحت فرمائی پھر وہاں سے زمین کے سامان پہنچاتا ہے تاکہ زمین کے تمام امور کا انصرام کرے۔ پھر عرش کی طرف چڑھ جاتا ہے اور اس کو عرش تک جانے میں ایک دن لگتا ہے اور یہ دن ہمارے حساب سے ایک ہزار برس کا ہوتا ہے یعنی آسمان اول سے عرش تک جانے میں اس کو ایک ہزار برس لگتے ہیں۔ اس سے ظاہر اللہ کو اپنے عرش پر مقیم تصور کرنا پڑتا ہے

Marfat.com

جس نے سوہنیاں شکلاں والی کل مخلوق بنائی	مٹی وچوں شکل انسانی پہلاں شروع کرائی

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ⑧ ثُمَّ سَوّٰىهُ

پھر کی اولاد اُس کی خلاصے پانی حقیر سے، پھر تندرست کیا اس کو

وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

اور پھونکا بیچ اُسکے رُوح اپنی سے اور کیا واسطے تمہارے سُننا اور دیکھنا

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨

اور دل، تھوڑا سا شُکر کرتے ہو،

پھر ناقدر پانی دی بوندوں اسدی نسل چلائی	ناقدرے دی قدر کرائی سوہنی شکل بنائی
روح اپنی وچہ جسم پھونکائی جان بدن وچہ پائی	ویکھن تے سننے دی قدرت پھیر عطا فرمائی!
پھر دل شاہ بدن دا اسنوں ساں عطا فرمایا	پر افسوس نہ انساں ساڈا شکر بجا لیایا!
اکثر لوک ہوئے مستکبر قدر نہ ساڈی پائی	تھوڑے رہے جنہاں نے ساڈی کیتی شکر ادائی

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِى الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ

اور کہا اُنہوں نے کیا جب کھوئے جاوینگے ہم بیچ زمین کے کیا ہونگے ہم بیچ پیدایش نئی کے

بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ⑩

بلکہ وہ ساتھ ملاقات رب اپنے کے کافر ہیں،

آکھن لگے جدمٹی وچہ رل مٹی ہو جائیے	پھر مخلوق نویں اس مٹی دی کیونکر بن جائیے

بیچ پچھوتے راز پیدائش اہناں معلوم نہ ہویا
تے ساڈی ملاقات دے تائیں سچ نہ جانا گویا!

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى

کہہ قبض کرے گا تم کو فرشتہ موت کا وہ جو مقرر کیا گیا ہے ساتھ تمہارے پھر طرف

حالانکہ وہ ایک جگہ مقیم نہیں البتہ اس کا عرش ضرور موجود ہے جس کے گرد لاکھوں فرشتے گھومتے رہتے ہیں اور اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ پھر اس کو آسمان زمین سے اپنے عرش معلی تک جانے میں ایک ہزار برس صرف ہو جاتے ہیں۔ ہماری سمجھ سے بالاتر ہے وہ ایک آن میں ہر جگہ پہنچ سکتا ہے بلکہ موجود ہے۔ بعض سائنسدانوں نے انکشاف کیا ہے کہ بعض ستارے ہم سے اتنے دور ہیں کہ اگر ایک راکٹ وہاں سے چلے تو زمین تک پہنچنے میں لاکھوں برس لگ جائیں اور ان کی دوری ہمارے اعداد و شمار میں آ ہی نہیں سکتی اور پھر اللہ کا عرش تو ان آسمانوں اور ستاروں سے اتنا بلند ہوگا کہ ہمارے اعداد و شمار بلکہ مفہوم اس کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ اس مفہوم کو ذہن میں رکھ کر اگر ہم اندازہ کریں تو آسمان سے عرش تک جانے کا عرصہ ہزار برس سے زیادہ نہیں ہے۔ گو خدا اسے قدیر ایک آن میں پہنچ سکتا ہے۔

ع ۱۱ / ۱۴

رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

رب اپنے کی پھیرے جاؤ گے،

آکھو ملک الموت تساڈی روحاں قبض کریسی
جیہڑا اساں مقرر کیتا جان نہ ہرگز دیسی

پھر تساں سب لوٹ کے آخر ساڈی طرفے آنا
اندر حشر میدان تمامی پکڑ تسانوں لانا!

وَلَوْ تَرٰى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط

اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت گنہگاروں کو نیچے ڈالے ہونگے سر اپنا نزدیک رب اپنے کے،

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

اے رب ہمارے دیکھا ہم نے اور سنا ہم نے پس پھیر ہم کو کہ عمل کریں اچھے تحقیق ہم یقین لانے والے ہیں،

کاش کہ دیکھے نبی اللہ توں اینہاں پاپیاں تائیں
سر جھکائے ہوئے کھڑیاں پیش خداوند سائیں

آکھن گے اساں دیکھیا سنیا تینوں بار خدایا!
اپنی اکھیں دیکھ تسانوں اساں یقین ہے آیا

بھیج اسانوں دنیا دے ول اے اللہ اک واری
نیک اعمال کما ئیے جا کر کریئے تابعداری

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

اور اگر چاہتے ہم البتہ دیتے ہم ہر ایک جی کو ہدایت اس کی ولیکن ثابت ہوئی بات

مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾

میری طرف سے کہ البتہ بھروں گا میں دوزخ کو جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے،

رب فرماسی اے انسانوں جے اسیں خود چاہندے
ہر اک نفس نوں تائیں آپوں سدھا راہ دکھلاندے

لیکن ایہ گل مک چکی ہے ساڈی وچہ حضوری
بھر ساں نال جناں انساناں دوزخ شکم ضروری

بات اساڈی ہر حالت وچہ پوری ہوگ ضروری
دوزخ تائیں ساڈی طرفوں مل چکی دستوری

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ

پس چکھو بسبب اسکے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات اس دن اپنے کی، تحقیق ہم بھول گئے تم کو

لیکن یہ اندازہ عالم
اسباب کو مد نظر رکھ کر
لگایا گیا ہے۔ بعض مفسرین نے
اس کی یہ تاویل و تفسیر کی
ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہزار
برس کیلئے اپنے احکام آسمان
سے زمین کی طرف صادر کر
دیتا ہے پھر دوسرا دور آتا ہے
واللہ اعلم بالصواب۔ اس
کا اصل مفہوم ہماری سمجھ سے
بالا تر ہے۔ موضح القرآن میں
اس کی تفسیر یہ ہے ہر وقت ہر
کام عرش سے مقرر ہو کر نیچے
حکم اترتا ہے۔ سب اسباب
ان کے آسمان و زمین سے جمع
ہو کر کام بن جاتا ہے پھر ایک
مدت جاری رہتا ہے پھر اللہ
جاتا ہے۔ اللہ کی طرف دوسرا
رنگ اترتا ہے جیسے بڑے
بڑے پیغمبر جن کا اثر قرنوں
رہا یا بڑی قوم میں سرداری
جو عمر دراز ہوا وہ ہزار برس
اللہ کے ہاں ایک دن ہے
تفسیر ابن کثیر میں ہے اس کا حکم
ان سب کے درمیان اترتا
ہے اعمال اپنے دیوان کی طرف
اٹھائے اور چڑھائے جاتے
ہیں جو آسمان دنیا کے اوپر ہے

Marfat.com

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

اور چکھو عذاب ہمیشہ کا بسبب اس کے کہ تھے تم کرتے ،

جیونکر پیشی ساڈی داسی تساں خیال بھلایا
جو کچھ عمل تساں نے لوکو دنیا وچہ کمایا

اینویں دوزخ دے وچہ سکے جاسی تساں بھلایا
اسدا مزہ جہنم دے وچہ جاسی تساں چکھایا

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا

سوائے اسکے نہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے وہ لوگ کہ جب یاد دلائی جاتی ہیں انکو گر پڑتے

سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ سجدہ

ہیں سجدہ میں اور پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور وہ نہیں تکبر کرتے ،

بے شک ساڈیاں آیتاں اتے اوہ ایمان لیاون
تسبیح پڑھدے رب خدا دی حمد دوں ذکر الاون

جیہڑے سندیاں سار اہنانوں سجدے وچہ گر جاون
عاجز ہو کر رہن کدی نہ وچہ تکبر آون !

تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا

دور ہوتی ہیں کروٹیں ان کی بچھونوں سے پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو ڈر سے

وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾

اور طمع سے اور اس چیز سے کہ دیا ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں،

پہلو نرم بچھونیاں پاسوں اپنے اوہ بچاون
خوف رجا تھیں رب اپنے نوں نال یقین پکارن

اٹھ اٹھ پڑھن نمازاں راتیں ربدا ذکر الاون !
ساری زندگی وچہ عبادت ربدی اوہ گزارن

نیک کمائی وچوں ربندے بخشش ادا کریندے
رزق اساڈے وچوں ربندے مسکیناں نوں دیندے

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً

پس نہیں جانتا کوئی جی کیا چھپائی گئی ہے واسطے ان کے ٹھنڈک آنکھوں سے، بدلا

زمین سے آسمان اوّل پانچ سو سال کے فاصلے پر ہے اور اتنا ہی اس کا دل ہے۔ اتنا اترنا چڑھنا خدا کی قدرت سے فرشتہ ایک آنکھ جھپکنے میں کر لیتا ہے اسی لیے فرمایا ایک دن میں جسکی مقدار تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال کی ہے ان امور کا مدبر خدا ہے۔ تفسیر حقانی والے اس طرح فرماتے ہیں وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر کام کی آپ ہی تدبیر کرتا ہے، اس میں اس کا کوئی مشیر وزیر نہیں آسمانوں یعنی علویات کی کل تدبیر و تصرف آسمانوں کی حرکت ستاروں کی حسب موقع گردش، ان کے انوار کا تعلق پھر وہاں کے رہنے والوں، ملائک اور روحانیات کے متعلق سب کام وہ آپ ہی کیا کرتا ہے اور اسی طرح زمین یعنی عالم سفلی کے متعلق سب کام آپ ہی کرتا ہے۔ مینہ کا بر وقت برسانا، ہواؤں کا چلانا، نباتات کا اگانا، حیوان اور

Marfat.com

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾

اس چیز کا کہ تھے کرتے ،

کی کی ہین انعام پوشیدہ جانے شخص نہ کوئی بدلہ عملاں دا رب دتا جو سن انہاں کمائے	ٹھنڈک اکھیاں دی وچہ جنت جنتیاں دلجوئی دستے جو انعام خدا نے وچہ شمار نہ آئے

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُونَ ﴿۱۸﴾

کیا پس جو شخص کہ ہو ایمان والا مانند اس شخص کی ہے کہ ہو نافرمان، نہیں برابر ہوتے ،

کیا رب مومن فاسق تائیں اک برابر کرسی مومن فاسق اکو جے دے ہرگز ہون نہ نیڑے	روز قیامت وچہ عدالت کیا انصاف نہ کرسی روز قیامت کرسی اللہ عملاں نال نبیڑے

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ

اپس جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس واسطے انکے بہشتیں ہیں رہنے کی

نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾

مہمانی بہ سبب اس کے کہ تھے کرتے ،

جیہڑے لوک نبی دے اُتے صدق ایمان لیائے اوہناں تائیں جنت دیوچہ ملسن باغ بہاراں	تے پھر زندگی دے وچہ اوہناں نیک اعمال کمائے ملسن جنت دیوچہ اوہناں نعمتاں باجھ شماراں

ویسی جنت دے وچہ اللہ اوہناں نوں مہمانی
محنت تے مزدوری عملاں ضائع کرسے نہ جانی

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن

اور اپس جو لوگ کہ فاسق ہیں پس جگہ رہنے انکے کی آگ ہے ، جب ارادہ کریں یہ کہ

يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ

نکلیں اس میں سے پھیرے جاوینگے بیچ اسکے اور کہا جاوے گا ان کو چکھو عذاب

انسان کی بیماری و تندرستی موت و حیات سب باتیں ہی کرتا ہے یا یوں کہو ہر ایک کام کی تدبیر اسباب سماویہ کے ساتھ جو آسمان سے زمین کی طرف نازل ہوا کرتے ہیں بعدی کیا کرتا ہے یہ تو دنیا کے بقا کا معاملہ تھا اس کے بعد جبکہ یہ عالم فنا ہو چکے گا دوسرا عالم پیدا ہوگا جس کو عالم آخرت یا عالم حشر کہتے ہیں اس سورۃ میں یہ سب تدبیر و تصرف یعرج الیہ اسے یرجع الیہ اسی کے ہاتھ میں ہو گا مگر اس عالم کو فی یوم کان مقدارہ الف سنۃ مما تعدون کے ساتھ تعبیر فرمایا ہول دلانے کے لیے اور وہ عالم لایزال ہے اس کے دنوں کا کوئی شمار نہیں لیکن اس عالم کے پہلے روز کا ذکر یعنی قیامت کو یعنی اس عالم کے پہلے دن سے ہی کہ جس کی مقدار تمہارے ہزار برس کے برابر ہے سب کام وہاں کے اسی کے ہاتھ میں ہوں گے اب یہ بات رہی کہ کہیں تو اس کی مقدار پچاس

Marfat.com

النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

آگ کا جو تھے تم ساتھ اُس کے جھٹلاتے ،

مِلسی فاسق لوکاں تائیں دوزخ وچہ ٹھکانا!	تے پھر دوزخ وچوں باوہناں باہر کدی نہ آنا
جدکدا وہناں دوزخ وچوں باہر وار سدھانا	پکڑ فرشتیاں اوہناں تائیں دوزخ وچہ گانا
چکھو عذاب جہنم لوکو پھر انہاں آکھیا جاوے	جنوں سی جھٹلاندے لوکو دنیا دے وچہ آئے

وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ

اور البتہ چکھاویں گے ہم اُن کو عذاب نزدیک سے سوائے عذاب

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

بڑے کے تو کہ وہ پھر آویں ،

اوس عذاب دے ماسوا جو عقبیٰ وچہ دلاواں	اس دنیا دے وچہ بھی تھوڑا مزا عذاب چکھاواں
شاید ویکھ عذاب میرے نوں خوف دلاں وچہ کھاون	چھڈ کے کفر شرک دیتا ئیں مڑ میرے ول آون

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا

اور کون ہے بہت ظالم اُس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا ہے ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

پھیر لیا اُن سے، تحقیق ہم گنہگاروں سے بدلا لینے والے ہیں،

اس تھیں وڈا ظالم کیہڑا جیہڑا اُرخ پرتاوے	جد آیات الٰہی پڑھ کے وعظ سنایا جاوے
ایسے پاپی لوکاں تائیں چھڈیا مول نہ جاوے	بدلہ لیا ضرور انہاں تھیں روز قیامت جاوے

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ

اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب پس مت رہ تو بیچ شک کے

ع ۲ / ۱۵

ہزار برس کی فرمائی ہے جیسا کہ سورہ معارج میں ہے خمسین الف سنۃ اور کہیں ہزار برس کے جیسا کہ یہاں ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اس روز بڑی سختی ہو گی اور نہایت دہشت و ہیبت۔ ہر شخص کی نسبت جداگانہ ہو گی کیونکہ جیسا جرم ویسی دہشت، اور مصیبت کے دن کی درازی بمقدار مصیبت ہوا کرتی ہے وہ دن تو ایک معمولی دن ہو گا مگر کفار کو پچاس ہزار برس کے برابر معلوم ہو گا اور گنہگاروں کو ہزار برس کے برابر اور نیکوں کو فریضہ نماز کے وقت کے برابر اسی سبب کبھی اس کو پچاس ہزار برس کے برابر کہلایا کبھی ہزار برس کے کبھی صلوٰۃ مکتوبہ کے۔

(از ابن کثیر و تفسیر حقانی)

Marfat.com

لِقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾

ملاقات اُس کی سے اور کیا ہم نے اُس کو ہدایت واسطے بنی اسرائیل کے،

اساں کتاب موسیٰ دیتا ئیں ٹھیک عطا فرمائی
اسرائیلی قوم دی طرفے اس توں اساں گھیجا یا

ملیں توں بھی اسدے تائیں شک نہ لیا دیں کائی
ے کتاب ہدایت موسیٰ طرف انہاں دے آیا

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۣڟ وقف

اور کیے ہم نے ان میں سے پیشوا کہ ہدایت کرتے ساتھ حکم ہمارے کے جب صبر کیا اُنہوں نے

وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے یقین لاتے،

اکثرا و تہاں وچہ اساں نے پیش امام بنائے
دُکھاں اتے مصائب اُتے صبر کریندے آئے

کردے رہے اساڈے حکموں جو ہدایت آہے
اتے یقین کریندے ساڈی آیتاں اُتے آہے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا

تحقیق پروردگار تیرا وہی فیصل کرے گا درمیان اُن کے دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾

بیچ اس کے اختلاف کرتے،

جنہاں لوکاں دین دے اندر پائے ہیں بکھیڑے

روز قیامت اللہ تیرا کرسی آپ نبیڑے

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

کیا نہیں راہ دکھائی واسطے اُن کے اس بات نے کہ کتنے ہلاک کیے ہیں ہم نے پہلے اُن سے قرنوں سے

يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾

کہ چلتے ہیں بیچ گھروں اُنکے کے، تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں، کیا پس نہیں سنتے،

حاشیہ آیت ۲۱
ابن ابی حاتم میں ہے
کہ ایک انصاری کے
سرہانے ملک الموت
کو دیکھ کر رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ملک الموت میرے
صحابی کے ساتھ آسانی
کیجئے اس نے جواب دیا
کہ نبی اللہ تسکین خاطر
رکھئے، اور دل خوش
کیجئے واللہ میں خود بالیقیں
اور بانستہ ہی نرمی
کرنے والا ہوں (۲۰)
۱۱-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
(ابن کثیر)

Marfat.com

کیا اوہناں ایس امر تھیں ناہیں کوئی ہدایت پائی	کتنیاں قوماں اتے پہلاں گنویں تباہی آئی
چلدیاں پھردیاں وچہ گھراں دے آفت تھواں آئی	مٹ گئے ایسے کھوج اوہناں دے ریہا نشان کائی
اس دے اندر لوکاں تائیں بے شک عبرت آئی	پر افسوس تساں نہیں دیندی میری بات سنائی

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَآءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم چلاتے ہیں پانی طرف زمین خالی یعنی بنجر کی پس نکالتے ہیں

بِهِۦ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَـٰمُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾

ساتھ اسکے کھیتی کھاتے ہیں اس میں سے جانور ان کے اور آپ وہ، کیا پس نہیں دیکھتے،

کیا نہیں ڈٹھا خشک زمین ول پانی کنویں چلاویں	کیسی کیسی کھیتیاں تاں پھر اس توں ساں اگاویں
کھاندے کل حیوان تساڈے تے تسیں آپ بھی کھاؤ	عبرت کیوں نہ لیندے لوکو تسیں اینہاں گلاں تھیں یاد

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَـٰذَا ٱلْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَـٰدِقِينَ ﴿٢٨﴾

اور کہتے ہیں کب ہوگی یہ فتح اگر ہو تم سچے،

آکھن کافر یوم فتح دا دسو کہاں کد آئے	جے ہو سچے دیو بتا جھگڑے کدوں مکائے

قُلْ يَوْمَ ٱلْفَتْحِ لَا يَنفَعُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِيمَـٰنُهُمْ

کہہ کہ دن فتح کے نہیں فائدہ دے گا ان کو جو کافر ہوئے ایمان ان کا

وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾

اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے،

آکھو یوم فتح دا لوکو جس دن رب لیائے	اس دن پھر ایمان لیا تاں نفع نہ تساں پہنچائے
جو کچھ تساں کمایا ہوسی تساں دکھا یا جائے	تے نہ ڈھل تساں نوں اس دن ہرگز دتی جائے

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَٱنتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

پس منہ پھیر لے ان سے اور منتظر رہ تحقیق وہ بھی منتظر ہیں،

حاشیہ آیت ۱۷

مسند احمد میں ہے اللہ دو شخصوں سے بہت خوش ہوتا ہے ایک تو وہ جو نرم وگرم بستر کو چھوڑ کر رات کو نماز تہجد ادا کرتا ہے۔ دوسرا وہ جو راہ خدا میں اپنی جان قربان کر دیتا ہے حشر کے میدان میں فرشتہ ندا کرے گا سب سے عزت والا کون ہے، تو تہجد گزار اللہ کھڑے ہوں گے اور وہ تعداد میں بہت تھوڑے ہوں گے کسی کو کیا خبر کہ اللہ نے جنت میں کیسی کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک تیار کر رکھی ہے۔ حدیث قدسی میں ہے میں نے اپنے نیک بندوں کیلئے ایسی نعمتیں تیار کی ہیں جو نہ آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سنی ہیں روایت ہے ایک جنتی بہتر سال تک ایک حور سے مشغول رہے گا جب دوسری طرف توجہ کرے گا تو ایک اور نورانی حور دیکھے گا پھر ستر سال اسکی طرف مشغول رہے گا پھر ایک اور حور آئے گی تو پوچھے گا تو کون ہے، کہے گی میں وہ ہوں جس کی نسبت م

ع ۳ / ۸ / ۱۶

Marfat.com

رخ پرتا لو اوہناں پاسوں ساڈے نبی پیارے	کجھ انتظار کردے اوہ بھی بیٹھن وچہ انتظارے

ایاتھا (۷۳)	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ	رُکُوعَاتُھَا (۹)
آیتیں اس کی ۷۳	سورۃ احزاب مدینہ میں نازل ہوئی،	رکوع اس کے (۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ

اے نبی ڈراکر اللہ سے اور مت کہا مان کافروں کا اور منافقوں کا،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ ①

تحقیق اللہ ہے جاننے والا حکمت والا،

اے نبی اللہ خوف نہ کر تو باجھوں ذات ہماری ایہ چاہندے ہیں تیرے تائیں اپنی طرف جھکایا	کافر تے منافق لوکاں کریں نہ تابعداری بے شک اللہ دانا بینا حکمت والا آیا!!

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

اور پیروی کر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف تیری رب تیرے سے، تحقیق اللہ ہے ساتھ

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ ②

اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار،

کرتو وحی جو آوے تیں ول اس دی تابعداری	جو کجھ عمل کماون لوکی خبر اسانوں ساری

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ③

اور توکل کر اوپر اللہ کے، اور کفایت ہے اللہ کارساز،

کرو توکل اللہ اتے جیہڑا تساں سہارا	کافی اللہ سرجنہاں حکم سہارا ہے!!

حاشیہ آیت ۱۸
کہتے ہیں کہ یہ آیت حضرت
علی کرم اللہ وجہہٗ اور عقبہ
بن ابی معیط کے بارے
میں نازل ہوئی ہے۔ ۱۲
حاشیہ آیت ۲۱
اس پیشین گوئی
کے مطابق اہل مکہ پر عذاب
آیا۔ سات برس تک وہ
قحط پڑا کہ مردار اور کتوں کے
کھانے کی نوبت آپہنچی۔
(تفسیر حقانی)
حاشیہ آیت ۲۳
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کو فرمایا گیا کہ آپ ضرور
حضرت موسیٰ سے ملیں گے
چنانچہ معراج کی رات کو
حضرت موسیٰ سے ملے ۱۲۔
حاشیہ آیت ۲۹
یوم الفتح سے اس جگہ فتح مکہ
مراد نہیں۔ اس سے فیصلہ
کا دن (روز قیامت) مراد
ہے۔ اگر اس سے فتح مکہ مراد
ہوتی تو اس دن تو جو ایمان
لے آیا معاف کر دیا گیا ہزاروں
لوگ یعنی نے فرمایا اذا جاء نصر
اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون
فی دین اللہ افواجا۔ ۱۲

Marfat.com

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ

نہیں کیے اللہ نے واسطے کسی شخص کے دو دِل بیچ پیٹ اُسکے کے، اور نہیں کیا

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ

بی بیوں تمہاری کو جن کو ماں کہہ لیتے ہو اُن میں سے مائیں تمہاری، اور نہیں کیا

اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

لے پالکوں تمہارے کو بیٹے تمہارے، یہ ہے بات کہنا تمہارا مُوہوں تمہارے سے، اور اللہ

يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝۴

کہتا ہے سچ اور وہ دکھاتا ہے راہ،

نہیں کسے دے پہلو دیوچہ دو دل رب بنائے
جیہڑے لوکیں بیویاں تائیں اینویں ماں آکھ دون
بیویاں تائیں رب تعالیٰ ماواں نہیں بنایا
اینویں جو متبنے ہودن بیٹے نہ بن جاون
اے لوکو رب سچ فرماوے سدھی راہ دکھاوے

تے نہ بیوی تائیں درجہ ماں دا دتا جاوے،
بیویاں آخر بیویاں آئیاں ماواں نہ بن جاون
ایہ گل کہہ کے بیوی تائیں تساں گناہ کمایا
اینویں لوکیں موہناں وچوں گلاں کڈھ گواون
مونہوں آکھن نال نہ بیٹا بیٹا ہی بن جاوے

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

پکارو اُن کو نسبت کر کر باپوں اُنکے کی اور وہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے پس اگر نہ

تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ

جانو تم باپوں اُن کے کو پس بھائی تمہارے ہیں بیچ دین کے اور چیلے تمہارے ہیں،

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا

اور نہیں اوپر تمہارے گناہ بیچ اس چیز کے کہ خطا کرو تم ساتھ اُسکے، اور لیکن

ف۱
یہ آیت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں اتری ہے جو حضور صلعم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ انھیں حضور ؐ نے نبوت سے پہلے اپنا متبنیٰ بنا رکھا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں اس آیت کے اترنے سے پہلے ہم زید کو زید بن محمد کہا کرتے تھے۔ لیکن اس کے نازل ہونے کے بعد ہم نے ایسا کہنا چھوڑ دیا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

(ابن کثیر)

Marfat.com

تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵

قصد کر کریں دل تمہارے، اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان،

نسبت باپ دی نال اوہناں نوں لوکو تسیں بلاؤ
جے کر باپ اوہناں دی نسبت علم تساں نہ کائی
اسو چہ نہیں گناہ تساڈا غلطی جو بھل ہوئی
جیہڑا غلطی کرکے آوے رب دی وچہ پناہاں

اس وچہ ہے انصاف زیادہ حکم خدا بجاؤ
سمجھو دوست ہین تساڈے نالے دینی بھائی
لیکن جیہڑی قصداً کیتی پکڑ یسی رب سوئی!
بے شک اللہ رحم کریسی بخشنہار گنہاں

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ

نبی بہت شفقت کرنے والا ہے مسلمانوں پر جانوں اُن کی سے اور بیبیاں اُس کی

اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ

مائیں ہیں تمہاری، اور قرابت والے بعضے اُن کے نزدیک تر ہیں بعضوں سے بیچ

كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا

کتاب اللہ کے ایمان والوں سے اور ہجرت کرنے والوں سے مگر یہ کہ کرو

اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶

طرف دوستوں اپنے کی احسان، ہے یہ بیچ کتاب کے لکھا ہوا۔

حق نبی دا اوپر تساڈے جیکر تسیں پچھانوں
بیویاں سدیاں تائیں جانو ماواں مسلمانوں
مومناں اتے مہاجراں نالوں حق قرابت والے
ایہ جے کجھ احسان کرنا دوستاں لئے چاہو
ایہ سبب وچہ کتاب دے اینویں لکھیا ہویا آیا

خود تساں تھیں بہت زیادہ آیا اہل ایمانوں
لیکن درجہ ایہناں ماواں دا اتے حقیقی ودھ جانوں
رکھن بہت زیادہ لکھیا لوح محفوظ اتاں والے
دیو مناسب حصہ جے کر دیناں اوہناں چاہو
لوح محفوظ شے اندر اللہ نے محفوظ وکھایا

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ

اور جس وقت کہ لیا ہم نے نبیوں سے عہد اُن کا اور تجھ سے اور نوح سے

سلہ
حدیث شریف میں ہے
کہ جو شخص جان بوجھ کر اپنی
نسبت اپنے باپ کی
طرف سے دوسرے کی
طرف کرے اس نے
کفر کیا۔ اس سے سخت
وعید پائی جاتی ہے اور
ثابت ہوتا ہے کہ صحیح
نسب سے اپنے تئیں
ہٹانا بہت بڑا کبیرہ گناہ
ہے۔ حدیث میں ہے
تین خصلتیں لوگوں میں یہ
جو کفر میں ہیں نسب میں طعنہ
زنی، میت پر نوحہ خوانی
ستاروں سے بارش طلبی
(ابن کثیر)

Marfat.com

وَاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَاَخَذْنَا

اور ابراہیمؑ سے اور موسٰیؑ اور عیسٰیؑ بیٹے مریم کے سے اور لیا ہم نے

مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ﴿۷﴾

اُن سے عہد گاڑھا،

یاد کر وجد نبیاں پاسوں لیا میثاق اساں نے
نوح تے ابراہیم بھی اندر اوس میثاقے آئے
ایہ جو عہد میثاق اساڈا نال نبیاں آیا

قول اقرار جو کیتا آہا نبیاں نال اساں نے
موسٰی تے عیسٰی بن مریم بھی سن اساں بلائے
پکا کرکے نبیاں پاسوں سی اساں بندھوایا

لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ

تو کہ سوال کرے سچوں کو راستی اُن کی سے اور تیار کیا ہے واسطے کافروں کے

عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۸﴾ ع

عذاب درد دینے والا،

تا جو صدیقاں تھیں حال صدق دا پچھیا جائے
تے کفاراں خاطر ہم نے دوزخ بھا تیڑ لائے

کیونکر عہد نبھایا ساڈا کون صدیق کہلائے
سخت عذاب دنہاندی خاطر اساں تیار کرائے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے جس وقت

جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ

کہ آیا اوپر تمہارے لشکر پس بھیجی ہم نے اوپر اُن کے باؤ اور لشکر کہ نہ

تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿۹﴾ ج

دیکھا تھا تم نے اُس کو، اور ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہو تم دیکھنے والا۔

حاشیہ آیت ۶
بخاری شریف میں اس آیت کی تفسیر ہے۔ حضور فرماتے ہیں تمام مومنوں کا زیادہ حقدار دنیا و آخرت میں خود انکو اپنی جانوں سے بھی میں ہوں اگر تم چاہو تو پڑھو۔ النبی اولی۔ پس جو مسلمان مال چھوڑ کر مرے اس کا مال تو اس کے وارثوں کا حصہ ہے اور اگر کوئی مر جائے اور اس کے ذمے قرض ہو یا اس کے چھوٹے چھوٹے بال بچے ہوں تو ان بچوں کی پرورش میرے ذمے ہے۔ اور اس کے قرض کی ادائیگی کا بھی میں ہی ذمہ دار ہوں۔ شروع شروع میں جب آپ انصار اور مہاجرین میں بھائی چارہ کرا دیا تو اگر کوئی انصار مر جاتا تو اس کے مال کا وارث بھی مہاجر ہی ہوتا۔ لیکن اس آیت کے نازل ہونے کے بعد یہ حکم منسوخ ہو گیا اور وراثت حسب دستور قرابت داروں کا حق قرار پائی۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
(ابن کثیر)

ع ۱ / ۸ / ۱۷

Marfat.com

اہل ایماتوں یاد کرو ہن اوہ احسان اساڈا جد دشمن کر دھائی آیا لے کے لشکر بھارا! کیتا حکم ہوائے تائیں۔ بے طوفان سدھائی کوشش جیہ تساں نے کیتی خندق جویں بنائی	کیتا سی اساں فضل کرم تھیں جدوں بچا تساڈا ساڈے باجھ تساں نہ ہیسی کوئی ہور سہارا تے اک فوج بھی بھیجی ہم نے جیہ تساں نظر نہ آئی اسدا حال بھی ساڈی نظراں دلوچہ سارا سائی

إِذْ جَآءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ

جس وقت کہ آئے تم پر اوپر تمہارے سے اور نیچے تمہارے سے اور جس وقت کہ

زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ

کج ہوئیں نظریں اور پہنچ گئے دل حلق کو اور گمان کرتے تھے تم

بِاللَّهِ الظُّنُونَا ﴿١٠﴾

ساتھ اللہ کے طرح طرح کے گمان

جد دشمن سی اچی طرفوں حملہ کرنے آیا تے دشمن دا خوف تساڈے دل وچہ ڈاہڈا آیا اللہ بارے بھی تساں نوں کجھ بد ظنی ہوئی	دوجی طرفوں بھی اس ہیسی لشکر اک دوڑایا دہشت والا کماں تساڈی اکھاں اُتے چھایا گویا کہ بچنے دی صورت نظر نہ آوے کوئی

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ﴿١١﴾

اس جگہ آزمائے گئے ایمان والے اور ہلائے گئے ہلائے جانا سخت

اس ویلے ازمائش ڈاہڈی آئی اہل ایماناں دہشت چھائی بھی دوہائی پے گیا زور شیطاناں	گئے جھنجھوڑے سخت تے ہلچل مچ گئی وچ میداناں دل وچہ چھائی انتری ساہ سے ڈولے قدم جواناں

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا

اور جس وقت کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ کہ بیچ دلوں انکے کے بیماری ہے نہیں

وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢﴾

Marfat.com

آکھن لگے اہل منافق تے جو دل دے کھوٹے　　وعدے رب رسول دے نکلے سارے لوکو جھوٹے
وعدے رب رسول نے جیہڑے نال اساں فرمائے　　جھوٹے آہے نال اساڈے ایہناں دھوکے کمائے

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ

اور جس وقت کہا ایک طائفہ نے اُن میں سے اے لوگو مدینے کے نہیں جگہ رہنے کی واسطے تمہارے

فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ

پس پھر جاؤ، اور اذن مانگتا تھا ایک فرقہ اُن میں سے پیغمبر سے کہتے ہیں تحقیق

بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ⑬

گھر ہمارے خالی ہیں، اور نہیں وہ خالی، نہیں ارادہ کرتے مگر بھاگنے کا،

ادس ویلے اک ٹولے کہیا سنو اے یثرب والو　　دوڑ چلو تے ٹھہرو ناہیں اپنی جان بچالو
اک ٹولہ جد پیغمبر تیں منگے آن اجازت　　آکھے گھر ساڈے نے خالی سُنّے بلا حفاظت
حالانکہ اوہ نہ سن سُنّے نہ سن بلا حفاظت　　کرن بہانہ نٹھ جاون دا منگن آن اجازت

مع عنی المقدمین ۱۰ ۱۲

ولَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ

اور اگر پیٹھ آویں مدینے میں اوپر اُن کے طرفوں اُس کی سے پھر مانگی جاوے اُن سے خانہ جنگی

لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ⑭

البتہ دیویں اُس کو اور نہ ڈھیل کریں اس میں مگر تھوڑا،

جے کر گھر اونہاں دے گھیرے لشکر آ چو طرفوں　　تے مجبور کرے انہاں نوں لڑنا اپنی طرفوں
بلا تامل اس لشکر دے اوہ حامی بن جاون!
چھڈ اسلام نوں نال اونہاں دے جھب شامل ہو جاون

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ

اور البتہ تحقیق تھے کہ عہد باندھا تھا اللہ سے پہلے اس سے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ کو

ف ۵
یہ منافق لوگوں کی حالت بیان کی گئی ہے کہ وہ مجبوراً اسلام کو قبول کیے ہوئے ہیں۔ مگر ان کو کوئی باہر سے امداد مل جائے تو فوراً اسلام ترک کر دیں۔ اور ان کے ساتھ مل جائیں۔ ۱۲-۱۲-۱۳-۱۲-

Marfat.com

وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾

اور ہے عہد خدا کا سوال کیا گیا ،

اللہ نال اقرار انہاں دا اس تھیں پہلاں آیا
ہن کیوں پھرے ہوئے لوکو اپنے قول قراروں

پیٹھ وکھاواں کے نہیں جنگ دے وچ ہرگز بار خدایا
پچھے گا نہیں رب تساڈے لوکو عہد قراروں

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ

کہہ کہ ہرگز نہ فائدہ دے گا تم کو بھاگنا اگر بھاگو تم موت سے یا

الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

قتل سے اور اس وقت نہ فائدہ دیئے جاؤگے مگر تھوڑا ،

آکھ نبیا فائدہ دیسی نہیں فرار تسانوں
جے کر قتل موتوں تھیں لوکو اس ویلے بچ جاؤ
اس چند روزہ زندگی کولوں کتنا نفع اٹھاؤ

موتوں نہیں فرار جے چھڈے اوہو وار تسانوں
کتنا عرصہ پھر زندگی توں فائدہ تسیں اٹھاؤ
آخر توں سب دنیا والے چھوڑ تعلق جاؤ

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا

کہہ کون ہے وہ جو بچاوے گا تم کو اللہ سے اگر ارادہ کرے ساتھ تمہارے برائی کا

اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یا ارادہ کرے ساتھ تمہارے رحمت کا ، اور نہ پاویں گے واسطے اپنے سوائے خدا کے

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا ،

آکھو کون تساڈے تائیں رب تھیں رکھ بچاوے
بھیجے اوہ تساڈے تائیں رحم کرن نوں آوے
پاون گے اوہ باجھ خدا تھیں دوست یار نہ کوئی

جے کر ہووے ارادہ اللہ تساں برائی آوے
کون ہے جیہڑا اللہ تے تائیں تھوں بچاوے
باجھ خدا دے سارے لوکو تساں ہاسی کتے نہ ڈھوئی

Marfat.com

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ

تحقیق جانتا ہے اللہ منع کرنے والوں کو تم میں سے اور کہنے والوں کو واسطے بھائیوں اپنے کے

هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾

کہ چلے آؤ طرف ہماری، اور نہیں آتے لڑائی میں مگر تھوڑے،

اللہ نوں معلوم ہیں جیہڑے منع نیں کرنیوالے	اپنے بھائیاں تائیں جیہڑے ہین ایہ کہنے والے
چھڈ کے اہلِ ایماناں تائیں ساڈے پاس آجاؤ	خوف خطر نوں چھڈ کے لوکو جاناں نہیں بچاؤ
تے اوہ خود بھی آون ناہیں ہرگز وچہ لڑائی!	لوکاں نوں بھی منع کریندے ایہ منافق بھائی

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ

بخیلی کرتے ہوئے اوپر تمہارے، پس جب آوے ڈر دیکھے گا تو اُن کو کہ دیکھتے ہیں

اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ

طرف تیری پھرتی ہیں آنکھیں اُن کی مانند اس کے کہ غشی آتی ہے اوپر اسکے موت سے

فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً

پس جس وقت جاتا رہتا ہے ڈر بیٹھتے ہیں بیچ تمہارے ساتھ زبانوں تیز کے بخیلی کرتے ہوئے

عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ

اوپر بھلائی کے، یہ لوگ نہ ایمان لائے تھے پس ناپید کر دیئے اللہ نے عمل اُن کے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾

اور ہے یہ اوپر اللہ کے آسان،

نال تساں دکھن برتاؤ ایہ سب تنگ بخیلاں	سُن کے حکم جہاد منافق پیندے وچہ ذلیلاں
جد کوئی موقع خوف دا آئے ویکھیں تو اینہاں نوں	بِٹ بِٹ ویکھن طرف او وہ تیری نہیں قرار دلاں نوں

جنگِ احزاب!

یہ یہودیوں کی تیسری بڑی سازش تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود کے ایک قبیلہ بنو نضیر کو مدینہ سے نکال دیا تھا انہوں نے مسلمانوں سے انتقام لینے کیلئے ۵ھ میں ... تمام عرب قبائل میں آگ لگادی اور کفار قریش کو جوش دلایا وہ آگے پیچھے سے بیٹھے فوراً تیار ہوگئے اور چند دنوں میں دس ہزار کا لشکر چڑھ کر مدینہ پر حملہ آور ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان فارسی کے مشورے سے مدینے کے گرد خندق کھدوائی، لشکر کفار کے سامنے خندق حائل ہوگئی تو انہوں نے مدینہ کے گرد گھیرا ڈال لیا ... بعض سے حملہ آور ... دن تک ٹھہرا محاصرہ ہے بڑی رہی، کبھی کبھی اکے دکے کا مقابلہ بھی ہوا ایک دفعہ عمرو بن عبدود نے بیس جن ہمراہیوں کے ساتھ خندق کو پھاند لیا، اور حضرت علی آنحضرت صلعم

Marfat.com

سُن کے نام جہاد اینہاں تے بیہوشی چھاجاوے
جان دا رہے جے خوف تے چھڈے بہشت جاوے اینہاں
بڑے بخیل بھلائیاں لوں اتے حریص برائیاں !
ایہہ اوہ لوگ جو صدق یقینوں نہیں ایمان لیائے

گویا ملک الموت اینہاں نوں اگوں نظری آوے
قینچی دانگوں چلدی ویکھیں تیز زبان اینہاں دی
ایہہ اوہ لوگ جنہاں نے ضائع نیکیاں سب کرائیاں
اینہاں گلاں تھیں رب اینہاں دے ضائع عمل کرائے

یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ

گمان کرتے ہیں جماعتوں کفار کی کو کہ نہیں گئیں، اور اگر آویں وہ جماعتیں

یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ یَسْاَلُوْنَ عَنْ

دوست رکھیں کاش کہ وہ جنگل میں رہتے بیچ گنواروں کے پوچھا کرتے خبروں

اَنْۢبَآىِٕكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِیْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲۰﴾

تمہاری کو، اور اگر ہوتے درمیان تمہارے نہ لڑتے مگر تھوڑا ۔

نہیں یقین دہنا ملکی ہو یا حال دہناں یا لہو ماں
بیکر لشکر دشمن کدھروں حملہ آور ہووے
نے پھر بدویاں پاسوں حالا یار اں کچھ ہنگائیے
جے ایہہ بزدل نال قسلوں ہندے وچہ لڑائی !
دشمن دے مقابل ہووں ہمت اینہاں ہڑ کائی !

ڈیرہ ڈنڈا چک لے جاوے ساری فوج کفار اں !
خواہش کرن کہ کاش اساڈا جنگل ڈیرہ ہووے
ایس مصیبت پاسوں رب دو اساں بچ جائیے
پشت دکھاندے تے ہلدے ایہہ باعث صد رسوائی
کرن مقابلہ دشمن کیونکر جو قوت کمزوروں آئی ۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ

البتہ تحقیق ہے واسطے تمہارے بیچ رسول خدا کے پیروی اچھی واسطے اس شخص کے

یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا ﴿۲۱﴾

کہ اُمید رکھتا ہے خدا کی اور دن پچھلے کی اور یاد کرتا ہے اللہ کو بہت

اسوہ حسنہ ذات پیغمبر ویکھو اہل ایمانوں
حاصل کرنا چاہے جیہڑا بندہ رضا الٰہی

رات دنے تسیں ویکھو اسنوں نالے خوب بچانوں
عقبیٰ خاطر کرنا چاہیے ذکر کثیر الٰہی !

کے حکم سے حضرت علی مقابلہ
پر آئے اور ان کی آن میں اس
پہلوان کا جو اپنے آپ کو
ہزار پہلوانوں کے برابر
سمجھتا تھا سر اڑا دیا پھر
کسی کافر کو خندق پھاندنے
کی جرات نہ ہوئی یہودی
شہر کے اندر سے سازش کر رہے
تھے اور ادھر سے نام پیام
جاری تھا کہ تم ادھر سے حملہ
کرو ہم اندر گڑبڑ ڈال
ع ۲ ۱۲ ۱۸ دے گیں اور مسلمانوں
کا نام و نشان مٹا دیا
جائے گا ۔ ادھر منافقین بھی
اپنے کام میں مصروف تھے
اور مسلمانوں کی صفوں میں
انتشار پھیلا رہے تھے اور
کہہ رہے تھے کہ اگر جان کی خیر
ہے تو واپس بھاگو اور ان کے
کہنے سے بہت سے لوگ
واپس آگئے ۔ اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
تین ہزار کے لشکر میں سے
صرف تین سو باقی رہ گئے
تھے ۔ اسی کے متعلق ان آیات
میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے
کہ جب ان کی تنگی ہوئی تھی
خوف و ہراس پھیلا ہوا تھا

Marfat.com

اک عدیم المثل نمونہ عجمی، عربی، شامی	اس نوں ہے رسول اللہ دی بیشک ذات گرامی

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ

اور جس وقت دیکھا ایمان والوں نے جماعتوں کافروں کی کو کہا یہ ہے جو وعدہ دیا ہے ہم کو اللہ نے

وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ

اور رسول اسکے نے اور سچ کہا تھا اللہ نے اور رسول اسکے نے اور نہ زیادہ کیا اُن کو مگر

اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ؕ﴿۲۲﴾

ایمان اور اطاعت کرنا،

بولے ایہ اوہ خبر ہے جس دی خبر رسول سنائی اللہ اتے رسول دا وعدہ جھوٹا کدی نہ آیا اسیں ایمان لیائے اس تے سانوں یقین ایہے	پھر جد ویکھیا اہل ایماناں فوج کفاراں آئی جس دی سانوں فتح دا وعدہ نال ساڈے آیا بے شک اللہ اتے پیغمبر بالکل سچ فرمایا!

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ

بعضے مسلمانوں میں سے وہ مرد ہیں کہ سچ کیا انہوں نے اس چیز کو کہ عہد باندھا تھا اللہ سے اوپر اسکے

فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا

پس بعض اُن میں سے وہ ہے کہ پورا کر چکا کام اپنا اور بعض اُن میں سے وہ ہے کہ انتظار کرتا ہے اور نہیں

بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ﴿۲۳﴾

بدل ڈالا انہوں نے کچھ بدل ڈالنا،

جنہاں وعدے پُنے والی کیتی سچ کہانی بعضے بیٹھے اُڈیکن ویلا دین ثبوت ایمانی	اہل ایماناں وچوں آئے ایسے مرد حقانی بعضیاں جان اساڈی خاطر کرچھڈی قربانی

	پکا قول قرار دے لئے عزم صمیم دکھاون وچہ ارادیاں اپنے کوئی نہ تبدیلی لاون!

دہشت کا عالم تھا۔ آخر اللہ تعالیٰ نے ایسی آندھی چلائی کہ کفار کے خیمے اکھڑ گئے۔ اونٹ اور گھوڑے ڈر کر بھاگنے لگے اور کفار کا لشکر پریشان ہو کر بھاگ گیا۔ بعد میں جب ذکر چلا تو حضرت حذیفہ اس واقعہ کا یوں بیان کرتے ہیں۔ سردی کی وجہ سے ایسی حالت تھی ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے سر پر ہاتھ پھیرتے اور حکم دیا کفار کے لشکر میں ایک نئی بات ہونے والی ہے جاؤ ان کی خبر لاؤ۔ میں حضور کا حکم سنتے ہی اٹھ کھڑا ہوا اور ... حضور نے میرے لیے دعا فرمائی ہے یا خدا اس کی آگے پیچھے سے دائیں سے بائیں سے، اوپر سے نیچے سے حفاظت کرنا۔ اس کے ساتھ ہی میرے دل کا تمام خوف جاتا رہا۔ کہاں تک تو اتنی سردی کہ میرے دانت بجتے تھے۔ کہاں اب یہ حالت ہو گئی کہ مجھے ایسا معلوم ہونے لگا کہ میں گویا ایک گرم حمام میں جا رہا ہوں

Marfat.com

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

تاکہ بدلا دے اللہ سچوں کو بدلے سچ اُن کے کے اور عذاب کرے منافقوں کو

اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾

اگر چاہے یا توبہ کرے اوپر اُن کے، تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔

بے شک اللہ صادق لوکاں بدلہ صدق دلاوے لیکن اوہ ہے بخشنہار رحم جے اس نوں آوے	اللہ منافقاں جھوٹیاں تائیں قہروں سزا دلاوے ایہناں منافقاں تائیں بھی اوہ بخشش و چہ لیاوے

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ

اور پھیر دیا اللہ نے اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے تھے ساتھ غصے اُنکے کے نہیں پہنچے بھلائی کو،

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾

اور کفایت کیا اللہ نے مسلمانوں کو لڑائی سے۔ اور ہے اللہ زبردست غالب،

موڑیا غیظ غضب وچہ بھریاں کھاں کفر اتائیں نہ کوئی لیا مال غنیمت نہ کوئی لی جس اتائیں کافی ہوئی ذات خدا دی اہل ایماناں تائیں بے شک ذات خدا دی سب تھیں طاقت والی سائیں	ہے مقصود مقصد مراد ایمان آپ خداوند سائیں خاک میراں وچہ چوپی الہے ہے بلکہ خاک اڑائی بلا قیاں جدال کھلا ایک ہراں رب سب کہیں کس دی جرأت سامنے آوے اس طاقت کوئی

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ

اور اُتارا اللہ نے اُن لوگوں کو کہ مددگار ہوئے تھے اہل کتاب سے قلعوں اُن کے سے

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾

اور ڈالا بیچ دلوں اُنکے کے ڈر ایک فرقے کو مار ڈالتے ہو تم اور بند کرتے ہو تم ایک فرقے کو،

حکم رب ہے جس قلعیاں وچوں باہر نکل آئے ایہا رعب دہناں دے دل وچہ اللہ پاک بٹھایا	جیہڑے اہل کتاب کفاراں مددگاری آئے قیداں وچہ کئی سرور سے اکثر دہناں کس مارایا

پھر مشورہ نے کچھ آدار دی
کہ وہ پورا نہ کرنی دی
بات نہ کرنا جو بھائی دشمن
سے جھگڑیں آدمیا عجیب آئی
کہ وقت تھی غیرہ گرد تھے
دیکھیں الٹ دی قیص اور
ہر طرف سے وہ کو جا آئی آئی
آرہی تھی ابو سفیان جو اب نا امید
ہو کر پلٹے اونٹ پر سوار ہوئے
اور سر گئی اونٹ کا پاؤں
بھی نہ کھولا اور بھی پاؤں
پڑا کفر اکٹھا پڑا اسی وقت
وہ دیر تک پڑا ہو رہے تھی
مرے ہاتھ تک ہی جا
تھی کہ بہت شہادت اس کو
بلا کہہ کہ لیکھ بھی
فرمان ہاں تب سبحان اللہ حضور
کو معلوم تھا کہ ابو سفیان اگر
مسلمانوں کو جانچ ہو
رکت سے باز رہ
عجیب بات جو یہ
وہ بھی کہ وہ
کا طوفان دشمن کے
بالکل ...
تب باللہ ... آ
ہیں نے ... پھر اٹھ کر
اور پرکھ ...
دیکھ جو اس سے دیکھا اگر بیا

Marfat.com

اک گروہ تساڈے جنھاں نوں ہم نے قتل کرایا	اک غلام تساڈا بنیا قیدی تساں بنا[یا]

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ

اور وارث کیا تم کو زمین اُن کی کا اور گھروں اُنکے کا اور مالوں اُن کے کا اور اُس زمین کا کہ پاؤں

تَطَئُوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾

رکھا تھا تم نے اُس پر، اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے قادر،

وارث کیتا اساں تساں نوں گھراں بیناں مالاں	کیتا اوہناں یہودیاں تائیں مندے حال پامالاں
بلکہ اوہناں زمیناں دا بھی مالک تساں بنایا	نہ سی جس زمین دے اتے قدم تساں نے پایا
بے غدراں نوں غدراں والا رب قدیر بنایا	بے شک اللہ ہر شے اتے قادر مطلق آیا

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اے نبیؐ کہہ واسطے بی بیوں اپنی کے اگر ہو تم ارادہ کرتیاں زندگانی دنیا کا

وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾

اور بناؤ اس کا پس آؤ کہ کچھ فائدہ دوں میں تم کو اور رخصت کروں میں تم کو رخصت کرنا اچھا

اے پیغمبر کہہ دو اپنی ساری بیویاں تائیں	جے کر زینت دنیا والی خواہش ہے تسائیں
آؤ مال دیاں کچھ دنیا رخصت کراں تسانوں	ایہ تکرار تساڈا نت نت نہیں پسند اسانوں

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ

اور اگر ہو تم ارادہ کرتیاں خدا کا اور رسول اُسکے کا اور گھر پچھلے کا، پس تحقیق

اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾

اللہ نے تیار کیا واسطے نیکی کرنے والیوں کے تم میں سے ثواب بڑا،

جے کر دو پسند خدا نوں اتے رسول خدا نوں	عقبے دے گھر دی بھی ہووے خواہش کجھ تسانوں
پھر تساں نیکوکاراں اتے فضل خدا فرماوے	اجر عظیم تساں نوں اللہ عقبے وچ دلاوے

بیسؔ سوار ہیں جو عمامے باندھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا جاؤ رسول اللہؐ کو خبر کرد کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو کفایت کر دی اور آپ کے دشمنوں کو مات دی۔ میں نے واپس آکر رسول اللہؐ کو سب حالات کی خبر دی۔ تمام راستے میں مجھے ایسا معلوم ہوا کہ گرم حمام میں چل رہا ہوں۔ لیکن جونہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا تو پھر سردی سے دانت بجنے لگے۔

ع ۳
۱۹

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

(ابن کثیر)
(رحمت اللعالمین)
(اختصاراً)

واللہ اعلم بالصواب

Marfat.com

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

اے بی بیو نبی کی جو کوئی آوے تم میں سے ساتھ بے حیائی ظاہر کے

يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ

دو چند کیا جاوے گا واسطے اُن کے عذاب دو برابر، اور ہے یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

اُوپر اللہ کے آسان،

پیغمبر دی بیوی جے کر کرد گناہ تساہیں	حاماں تالوں دُونیاں ملسن اسدیاں تساں سزائیں
ایہے حکم خدا دا آیا خاص تساڈے تائیں	ایہ گل بہت آسان اسانوں فرمایا رب سائیں
جس بندے نوں ربّ نے دتی دنیا وچہ وڈیائی	آنہی ہی ازمائیش وڈی اس دے اُتے پائی
بہتوں ڈاہڈا انبیاں تائیں ربّ نے ہے ازمایا	ایسے خاطر اوہناں تائیں ربّ نے ہے وڈیایا

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا

اور جو کوئی فرمانبرداری کرے تم میں سے اللہ کی اور رسول اُسکے کی اور عمل کرے اچھے

نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

دیویں گے ہم اُس کو ثواب اُس کا دو بار، اور تیار کیا ہم نے واسطے اُن کے رزق اچھا،

کرسی جو تساڈے وچوں سچی تابعداری	پاک رسول خدا دی نالے ذات خداوند باری
نالے دنیا دے وچہ اپنے نیک اعمال کماسی	اسدے تائیں اجر بھی دو تا رب عطا فرماسی

اعلیٰ درجے اوہناں تائیں جنت وچہ دلاوے
رزق کریم اُنہاں دے تائیں رب عطا فرماوے

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ

اے بی بیو نبی کی نہیں تم مانند ہر ایک کی عورتوں میں سے اگر پرہیزگاری کرو تم

حاشیہ آیت ۱۹

ان آیات میں اللہ تعالیٰ منافقین کی حالت بیان فرما رہا ہے کہ وہ نہ تو خود میدانِ جہاد میں نکلے ہیں نہ دوسروں کو نکلنے دیتے ہیں بلکہ مسلمانوں کو بھی دلیل کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ جنگ کا نام سنتے ہی ان پر غشی طاری ہو جاتی ہے ملک الموت سامنے دکھائی دیتا ہے جب جنگ کا خوف جاتا رہتا ہے تو قینچی کی طرح زبان چلنے لگتی ہے دراصل یہ وہ لوگ ہیں جو دل سے ایمان لائے ہی نہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۴-۱۵-۱۶-۱۲۰

حاشیہ آیت ۲۰

دشمن بھاگ گیا لیکن انہیں یقین ہی نہیں آتا ابھی تک۔ گھروں میں کانپ رہے ہیں اور دعائیں کر رہے ہیں کہ کاش ہم اس شہر میں نہ ہوتے۔ کسی جنگل میں چلے جاتے تو اس مصیبت سے چھٹکارا پاتے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو

رکوع (۳)

Marfat.com

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ

پس نہ نرمی کرو تم بات میں پس طمع کرے وہ شخص کہ بیچ دل اسکے کے بیماری ہے

وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٣٢﴾

اور کہو بات سیدھی،

اے ازواج رسول تسیں نہیں مثل زنانیاں عالی	کردو نہ ہرگز نال کسے دے نرمی نال کلاماں
دل دیاں روگیاں تائیں پاکو طمع نہ تسیں دلاؤ	جیکر لوڑ پوے تے بندیاں بات معقول سناؤ

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ

اور ٹکی رہو بیچ گھروں اپنے کے اور مت بناؤ کرو بناؤ جاہلیت

الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ

پہلی کا اور قائم کیا کرو نماز کو اور دیا کرو زکوٰۃ کو اور فرمانبرداری کرو

اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ

اللہ کی اور رسول اسکے کی، سوائے اسکے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تو کہ دور کرے تم سے

الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿٣٣﴾

پلیدی اے اس گھر والو اور پاک کرے تم کو خوب پاک کرنا،

چاڑھو صبر قرار گھراں وچ باہر طرف نہ جاؤ	تے نہ وقت جہالت والا ہار سنگار بناؤ
پڑھو پابندی نال نمازاں دیو زکوٰۃ ہمیشہ	تابعداری رب نبی دی رکھو اپنا پیشہ
اے پیغمبر دے گھر والیو اللہ ایہہ گل چاہوے	کرے ناپاکی دور تساں تھیں پاک تے صاف کماوے

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ

اور یاد کیا کرو جو کچھ پڑھا جاتا ہے بیچ گھروں تمہارے کے نشانیوں اللہ کی سے اور حکمت سے

تھی ... بجائے ... بچو

بھوا یہ میدان میں نہیں لے

آگر آتے تو دوسروں کو

بھی بھگا لے جاتے یہ بزدل

لوگ جنگ کر ہی نہیں سکتے

(ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۳۳

ان دو آیات میں سچے

مومنین کا بیان ہے فرمایا

تمہارے لیے رسول کا نمونہ

موجود ہے پس اسی کو پیش نظر

رکھو۔ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے مسلمانوں کو

پہلے ہی بتا دیا تھا کہ کفار کا

لشکر حملہ آور ہوگا اور یہ بھی

وعدہ فرمایا تھا کہ فتح تمہاری

ہوگی۔ جب مسلمانوں نے

کفار کا لشکر دیکھا تو دیکھتے

ہی بول اٹھے یہ وہی لشکر

ہے جس کی ہمیں ... نے

نے کہا تھا کہ آنے والا ہے

ہم اس پر ضرور فتح حاصل

کریں گے یہ اللہ اور اس کے

پیغمبر کا وعدہ ہے۔ اللہ اور

پیغمبر کا وعدہ کبھی

جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ ...

...

(ابن کثیر)

Marfat.com

إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿۳۴﴾

تحقیق اللہ ہے لطف کرنے والا خبردار،

یاد کرو جو رب دیاں آیتاں گھر وچہ پڑھیاں جاون
اس گھر اُتے رحمت بھیجی خاص ہے آپ خدا نے

تے حکمت دیاں گلاں جیہڑیاں تساں رسول سناون
اوہ لطیف خبیر خداوند ساریاں گلاں جانے

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں

وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَ

اور قرآن پڑھنے والے اور قرآن پڑھنے والیاں اور سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں اور

الصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَ

صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اور

الْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ

خیرات دینے والے اور خیرات دینے والیاں اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں

وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ

اور نگہبانی کرنے والے شرمگاہ اپنی کی اور نگہبانی کرنے والیاں اور یاد کرنے والے اللہ کو

كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿۳۵﴾

بہت اور یاد کرنے والیاں، تیار کیا ہے اللہ نے واسطے اُن کے بخشش اور ثواب بڑا،

مسلمان خواہ عورت ہووے یا ہو مرد اے بھائی
اس قرآن دے پڑھنے والا یا ہو پڑھنے والی
صابر مرد ہووے یا ہووے صابرہ کوئی زنانی

مومن ہووے مرد تے بھاویں عورت ہووے کائی
سچ زباں تھیں بولن والا ہو، یا بولن والی
عاجز مرد ہووے یا ہووے عاجزہ کوئی زنانی

ع ۴

حاشیہ آیت ۳۴

یہ آیت ان اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے بارے میں نازل ہوئی ہے جنھوں نے اپنے وعدے پورے کر دکھائے حضرت انس بن نضر اور طلحہ کا ذکر خاص طور پر کیا گیا ہے۔ روایت ہے کہ حضرت انس بن نضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ بدر میں کسی وجہ سے شامل نہ ہو سکے تھے انھوں نے عہد کیا تھا کہ اب جو پہلی جنگ ہوگی اس میں میں اپنی سچائی کا ثبوت دوں گا۔ کہتے ہیں جنگ احد میں جب میدان خالی ہو گیا تو یہ دشمن کی صفوں میں گھس گئے اور مردانگی کے وہ جوہر دکھائے کہ باید و شاید۔ این کار از تو آید و مرداں چنیں کنند۔ اپنے جسم پر اسی زخم کھا کر جام شہادت نوش فرمایا۔ دوسری روایت ہے کہ ایک دفعہ آپ اسی آیت کی تلاوت فرما رہے تھے کہ کسی نے سوال کیا کہ یہ آیت کن کے بارے میں نازل

Marfat.com

صدقہ دینے والا ہووے یا ہو دیون والی — روزہ رکھنے والا ہووے یا ہو رکھنے والی
بچنے والا ہو زناہ تھیں یا ہو بچنے والی — ذکر خدا دا کرنے والا یا ہو کرنے والی
اینہاں خاطر اللہ نے ہے بخشش امر لگایا — اجر عظیم ہے سب دی خاطر رب تیار کرایا

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اور نہیں ہے لائق واسطے کسی مرد مسلمان کے اور نہ عورت مسلمان کے جس وقت کہ مقرر کرے خدا اور رسول

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ

اس کا کوئی کام یہ کہ ہووے واسطے ان کے اختیار کام اپنے سے، اور جو کوئی نافرمانی کرے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾

اللہ کی اور رسول اسکے کی پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی ظاہر،

مومن مرد تے عورت تائیں نہیں مناسب آیا — جدکوئی حکم خدا یا اسدے پیغمبر فرمایا
اسدے اندر اس دا ہووے دخل یا مرضی کوئی — ایہہ تے ظاہر نافرمانی امر اللہ دی ہوئی
جیہڑا بندہ رب نبی دی کردا نافرمانی — پس تحقیق توں اس بندے نوں وچ گمراہی جانی

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

اور جس وقت کہتا تھا تو واسطے اس شخص کے کہ نعمت رکھی ہے اللہ نے اوپر اسکے اور نعمت رکھی ہے تو نے

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ

اوپر اسکے تھام رکھ اوپر اپنے بی بی اپنی کو اور ڈر خدا سے اور چھپاتا تھا تو بیچ جی اپنے کے

مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ

جو کچھ کہ اللہ ظاہر کرنے والا ہے اس کا اور ڈرتا تھا تو لوگوں سے اور اللہ بہت لائق ہے اس کا کہ ڈرے تو اس سے

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ

پس جب ادا کر لی زید نے اس سے حاجت بیاہ دیا ہم نے تجھ سے اس کو تو کہ نہ ہووے

ہوئی ہے۔ اس وقت سامنے سے حضرت طلحہ سبز دوشالہ اوڑھے آ رہے تھے۔ آپ نے ان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ بھی انہی میں سے ہیں۔ ۱۴-۱۳-۱۲-۱۱-۱۰-۹ (ابن کثیر اختصاراً)

حاشیہ آیت ۲۵

اللہ تعالیٰ اپنا احسان جتا رہا ہے کہ اس نے کفار کے لشکر کو طوفان باد و باراں اور نظر نہ آنے والے لشکر کو بھیج کر پریشان کر دیا اور ان کو نیل مرام اپنا سا منہ لے کر دم دبا کر بھاگنا پڑا ان کے سب منصوبے خاک میں مل گئے بلکہ خاک سیاہ ہو گئے۔ جان کے لالے پڑ گئے، ہاتھ ملتے دانت پیستے، نہایت ہی ذلت و رسوائی سے واپس ہوئے اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور پیشگوئی کے فرما دیا کہ اس سال کے بعد قریش تم سے جنگ نہ کریں گے بلکہ تم ان سے جنگ کرو گے۔ چنانچہ یہی ہوا اس کے بعد آپ نے مکہ فتح کر لیا اور تمام عرب پر پرچم اسلام لہرانے لگا (ابن کثیر)

Marfat.com

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا

اوپر ایمان والوں کے تنگی بیچ بی بیوں کے پالکوں انکے کے جب ادا کر لیں

مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٧﴾

اُن سے حاجت، اور ہے حکم خدا کا کیا گیا،

تے جد آکھیا اے نبی اللہ تو تے سی اس تائیں
رہ توں باز نہ دیہہ طلاق اں بیوی اپنی تائیں
سی پوشیدہ رکھی جیہڑی دل وچہ بات تسائیں
توں سی ڈردا بندیاں کولوں طعنیاں دے دریائیں
پھر جد زید نے حاجت اپنی کر لئی اُستوں پوری
تا جو مومن اسدے اندر حرج نہ جانن کوئی
جد کر چکیں اس بیوی توں اپنی حاجت پوری

جس تے سی احسان کمایا تو تے تے رب سائیں
کرتوں خوف خدا دا بندے نہ کر رنج اسائیں
ظاہر کرنا اس نوں ہیسی پھر ہر حال اس تائیں
لیکن لازم ہے سی تینوں کردا خوف اسائیں
دے دتی پھر اساں نکاح دی نال تساں منظوری
نال مطلقہ لے پالک دے جائز ہے نس شوئی
ایس امر تے ہونا ہیسی ایسے طرح ضروری

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ

نہیں ہے اوپر نبی کے کچھ تنگی بیچ اس چیز کے کہ مقرر کی ہے اللہ نے واسطے اسکے راہ

اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿٣٨﴾

مقرر کی ہے اللہ نے بیچ اُن لوگوں کے کہ گذرے پہلے اس سے، اور ہے کام اللہ کا اندازے پر مقرر کیا ہوا

حرج نہیں کجھ اوس امر وچہ نبی اللہ دے تائیں
ایہی طریقہ پہلے نبیاں دے وچہ رائج آیا

جیہڑا اسدی خاطر کیتا جائز ہو رب سائیں!
اللہ نے ایہ امر مقدر اتھویں سی فرمایا

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ

وہ لوگ کہ پہنچاتے ہیں پیغام خدا کا اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے

أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٣٩﴾

کسی سے مگر اللہ سے، اور بس ہے اللہ کفایت کرنے والا،

حاشیہ آیت ۲۶

یہود کی بدعہدی کا انجام

مدینہ کے یہودیوں کا اگرچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد و پیمان تھا لیکن وہ برابر کفار سے سازشیں کرتے رہتے تھے۔ اس وقت ان کی تمام سازشوں کا راز فاش ہو گیا۔ جب اللہ تعالیٰ نے کفار قریش کو خاسر و نامراد واپس لوٹا دیا اور آپ بفضل خدا مظفر و منصور واپس تشریف لائے تو ابھی آپ ہتھیار اتار کر غسل کرنے کو بیٹھے ہی تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے۔ آپ کے سر پر ریشمی عمامہ تھا اور خچر پر سوار تھے جس پر ریشمی گدی تھی فرمانے لگے یا رسول اللہ کیا آپ نے کمر کھول لی۔ آپ نے فرمایا ہاں حضرت جبرائیل نے فرمایا لیکن فرشتوں نے اب تک ہتھیار الگ نہیں کیے۔ میں کافروں کے تعاقب سے ابھی ابھی آ رہا ہوں۔ سنیے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ بنو قریظہ کی طرف چلیے اور ان کی پوری گوشمالی

Marfat.com

جیہڑے وچہ تبلیغ رسالت کردے نہیں کوتاہی
کسے حساب انہاندے ناہیں کل شاہاندی شاہی
ڈر دے نہیں کسیدے پاسوں باجھوں ذات الٰہی
کافی ہے اونہاں دے تائیں مددگار الٰہی

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ

نہیں ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم باپ کسی کا مردوں تمہارے میں سے ولیکن پیغمبر

اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾

خدا کا ہے اور ختم کرنے والا تمام نبیوں کا، اور ہے اللہ ہر چیز کو جاننے والا،

نہیں محمدؐ باپ تساڈے نہ تسیں پتر دھیاں
ختم رسالت کرنے والا اس نوں رب بنایا
بلکہ اوہ رسول اللہ دے نالے ختم نبیاں
ہر اک شئے دا علم خدا نوں روز ازل تھیں آیا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو اللہ کو یاد کرنا بہت، اور پاکی بیان کرو اسکی

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾

صبح اور شام،

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
ذکر اللہ دا کرو تمامی کثرت نال تسائیں
نال توجہ سنوں جو اللہ حکم تساں فرمائے
ورد بناؤ ذکر اللہ دا لوکو شام صباحیں

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے اوپر تمہارے اور فرشتے اُسکے تاکہ نکالے تم کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾

اندھیروں سے طرف روشنی کی، اور ہے ساتھ ایمان والوں کے مہربان

اوہ اللہ جو اپنی رحمت بھیجے اُپر تسائیں
کڈھے تساں اندھیریاں وچوں چانن طرف لیجاوے
اتے فرشتے اسدے کردے رہن سلام تسائیں
اہل ایماناں اُتے اللہ بے حد رحم کماوے

کیجئے۔ مجھے بھی خدا کا حکم مل چکا ہے کریں انھوں ہتھیاراں ددل حضورؐ اسی وقت اٹھ کھڑے ہوئے۔ تیار ہو کر صحابہؓ کو کوچ کا حکم دیا اور فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک عصر کی نماز بنو قریظہ ہی میں پڑھے۔ مدینہ پر آپ نے ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا۔ حضرت علیؓ کے ہاتھ میں لشکر کا جھنڈا دیا اور آپ بھی بنو قریظہ کی طرف چل پڑے۔ ۱۲-۱۲-۱۳-۱۲-۱۲

ع ۵ ۲

بنو قریظہ

بنو قریظہ کے آباؤ اجداد مدت ہوئی اس غرض سے حجاز میں آکر آباد ہوئے تھے کہ انھوں نے اپنی کتابوں میں پڑھا تھا کہ نبی آخر الزمان مدینے میں پیدا ہوں گے۔ ہم سب سے پہلے ان کی اتباع سے سرفراز ہوں لیکن ان ناخلفوں نے جب وہ نبی آگیا تو اس کو جھٹلایا اور اس کے خلاف جو ان سے ہو سکا کیا۔ اس کا ذکر بار بار قرآن شریف میں آیا ہے۔ بنو قریظہ کا قلعہ یہاں سے کئی میل کے فاصلے پر تھا

Marfat.com

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾

دعا اُن کی جس دن ملاقات کرینگے اس سے سلام ہے، اور تیار کیا ہے واسطے اُنکے ثواب بزرگ

جس دن اللہ مومناں تائیں بخشے شرف دیدارلا
کرم نوازی کرسی اللہ اسدن باہجھ شماروں

دیسی تحفہ شرف سلاموں بے حد شوق پیاروں
اجر کریم تیار کرایا ہوسی لطف پیاروں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾

اے نبیؐ تحقیق ہم نے بھیجا ہے تجھ کو گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا،

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

اور پکارنے والا طرف اللہ کی ساتھ حکم اُسکے کے اور چراغ روشن،

اے نبی اللہ ساڈمی طرفوں توں تشریف لیایا
اہل ایماناں تائیں جنت دی خوشخبری لیایا
بندیاں تائیں اللہ دے وَل توں بلاون آیا

شاھدا تے مبشر تیرے تائیں اساں بنایا
کفاراں توں دوزخ پاسوں توں ڈراون آیا
روشن اک چراغ تسانوں اللہ پاک بنایا

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾

اور خوشخبری دے ایمان والوں کو ساتھ اسکے کہ واسطے اُنکے ہے اللہ کی طرف سے فضل بڑا،

دیہہ خوشخبری اہل ایماناں اللہ نے فرمایا
جنت دی خوشخبری لے کے نبی پیارا آیا
شاہد اتے مبشر بن کے مہہ منور آیا
ہادی اتے منادی بن کے توں تشریف لیایا

فضل وڈا اونہاں دے اُتے تیرے رب دا آیا
روشن اک چراغ تسانوں اللہ نے فرمایا
بدر منیر سراج منیرا ختم نبیاں آیا!
ہتھ دے دیہہ چراغ ہدایت نبی ہمارا آیا

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ

اور مت کہا مان کافروں کا اور منافقوں کا اور چھوڑ دے ایذا دینا اُن کا اور توکل کر

عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾

اوپر اللہ کے، اور کفایت ہے اللہ کام بنانے والا،

مسلمانوں نے جاکر ان کے قلعے کا محاصرہ کر لیا اور ان کا ناک میں دم کر دیا انہوں نے اس شرط پر قلعہ مسلمانوں کے حوالے کر دیا کہ سعد بن معاذ جو فیصلہ کریں وہ ہمیں منظور ہوگا۔ سعد بن معاذ قبیلہ اوس کے سردار تھے اور اس قبیلے کے زمانہ جاہلیت سے بنو قریظہ کے ساتھ اچھے تعلقات تھے اور ان کا خیال تھا کہ سعد ان کے حق میں اچھا فیصلہ کرے گا۔ سعد بن معاذ اس وقت جنگ خندق میں زخمی ہو چکے تھے۔ آپ کی رگ اکحل میں تیر لگا تھا جس سے خون جاری تھا۔ حضورؐ نے سعد کی مرہم پٹی کر کے اپنی مسجد کے پاس ہی ایک خیمہ میں ٹھہرایا ہوا تھا۔

سعد بن معاذ کی دعا

سعد نے دعا کی تھی کہ یا اللہ اگر اب بھی کوئی لڑائی باقی ہے جس میں کفار قریش تیرے نبی پر چڑھ آئیں تو تو مجھے زندہ رکھ کہ میں اس نبی کی شرکت کروں اور اگر تو نے کوئی لڑائی ایک بھی لڑائی باقی نہیں

Marfat.com

آکھے لگ منافقاں ناہیں تے نہ انہاں کفاراں
کافر اتے منافق تینوں دیون دُکھ ہزاراں!

رکھ توکل ساڈے اُتے چھوڑ خیال ازاراں
کر بھروسہ اللہ اُتے ویکھو اس دیاں کاراں

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا نَكَحْتُمُ ٱلْمُؤْمِنَٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ نکاح کرو تم ایمان والیوں کو پھر طلاق دو تم اُن کو

مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ

پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ اُن کو پس نہیں واسطے تمہارے اوپر اُن کے گنتی دنوں کی

تَعْتَدُّونَهَا ۖ فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٤٩﴾

کہ گنو اس کو، پس کچھ فائدہ دو اُن کو اور رخصت کرو اُن کو رخصت کرنا اچھا،

سنوں اے لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
خلوت ہونے تھیں بھی پہلے دیوے ترت طلاقاں
رخصت کر دیہو اسدے تائیں دیکے خرچ مناسب

مومن عورت نال جے کوئی شخص نکاح پڑھائے
عدت ناہیں اس دی کوئی اوہ شامل دیہ پاکاں
نال شرافت رخصت کرنا بے شک آیا واجب

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ إِنَّآ أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَٰجَكَ ٱلَّٰتِىٓ ءَاتَيْتَ

اے نبی تحقیق ہم نے حلال کیں واسطے تیرے بی بیاں وہ جو دیا ہے تو نے

أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَيْكَ وَ

مہر اُن کا اور جن کا کہ مالک ہوا ہے داہنا ہاتھ تیرا اس چیز سے کہ پھیر لایا ہے اللہ

بَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّٰتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَٰلَٰتِكَ

یعنی طرف تیری مال کفار سے اور بیٹیاں چچاؤں تیرے کی اور بیٹیاں پھوپھیوں تیری کی اور بیٹیاں ماموں تیرے

ٱلَّٰتِى هَاجَرْنَ مَعَكَ وَٱمْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ نَفْسَهَا

بیٹیاں خالاؤں تیری کی وہ جو وطن چھوڑ آئی ہیں ساتھ تیرے اور حلال کی عورت ایمان والی اور اگر بخشدے یعنی بغیر مہر کے اپنی

دکھی تو میرا زخم بے شک بہتا رہے۔ لیکن اے میرے رب جب تک میں بنو قریظہ کی سرکشی کی سزا سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی نہ کر لوں تو میری موت کو موخر کرنا۔ حضرت سعد کی دعا قبول ہوئی اور بنو قریظہ نے آپ کو اپنا حکم بنا لیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کو مدینہ سے بلوایا۔ آپ بڑی مشکل سے گدھے پر سوار ہو کر روانہ ہوئے۔ اوس کا سارا قبیلہ حضرت سعد سے لپٹ گیا کہ دیکھئے حضرت خیال رکھیے گا۔ بنو قریظہ آپ کے آدمی ہیں جنھوں نے آپ پر بھروسہ کیا ہے۔ وہ آپ کے حلیف ہیں اور آپ کی قوم کے دکھ سکھ کے ساتھی ہیں۔ ان پر رحم فرمائیے گا لیکن آپ نے فرمایا وقت آگیا ہے کہ سعد کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرے۔ یہ بات سن کر ان کے دل ڈوب گئے اور سمجھ لیا کہ بنو قریظہ کی خیر نہیں۔ حضرت سعد کی سواری

Marfat.com

لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ

واسطے نبی کے اگر ارادہ کرے بھی نبی یہ کہ نکاح کرے اس کو خالص واسطے تیرے یعنی واسطے اپنے

دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ

سوائے مسلمانوں کے، تحقیق جان لیا ہے ہم نے جو کچھ مقرر کیا ہے ہم نے اوپر اُنکے بیچ حق بی بیوں

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ

اُنکی کے اور بیچ حق اس چیز کے کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ اُن کے تو کہ نہ ہو اوپر تیرے تنگی، اور ہے

اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥٠﴾

اللہ بخشنے والا مہربان،

بیویاں ہین حلال اساں تیریاں سب فرمائیاں
تے جو لونڈیاں مال غنیمت اساں عطا فرمائیاں
ہین حلال تساڈے لئے ایہ سب بیویاں آئیاں
دھیاں خالاواں جو ہجرت کرکے کٹھیاں آئیاں
تے اوہ مومنہ عورت جس نے بخشیا تن تساں نوں
لیکن ایہ سب اذن ہے آیا خاص تساڈے تائیں
جو دستور اساں فرمایا دوجے مومناں تائیں!
ایہ رعایت بیویاں والی جو اساں فرمائی
تاجو تنگی کسے طرح دی تساں محسوس نہ ہوئے

جنہاں تائیں توں ہنیں کیتیاں مہر ادائیاں
اوہ بھی ہین حلال تیرے لئے نبی اللہ آئیاں
بیٹیاں چاچیاں پھوپھیاں نالے دھیاں ماسیاں جائیاں
ایہ بھی اساں حلال تساں تے سلیاں ہین فرمائیاں
کردیں نکاح جے چاہو اس نوں دتا اذن تساں نوں
دیگر اہل ایماناں تائیں ایہ اجازت ناہیں!
مہر اوہ دیون اوٹویں اپنی بیویاں لونڈیاں تیں
ایہ ہے خاص تساڈی خاطر بخشش ساڈی آئی
رب رحیم غفور خدا دی بخشش میں تے ہوشے

تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنِ

ڈھیل دیوے تو جس کو چاہے اُن میں سے اور جگہ دیوے طرف اپنی جس کو چاہے، اور جس کو

ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ

بُلا بھیجے تو اُن میں سے کہ ایک کنارے کر دیا تھا اس کو پس نہیں گناہ اوپر تیرے، یہ بہت نزدیک ہے اس بات کے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمہ
کے قریب پہنچی تو آپ نے
فرمایا لوگو اپنے سردار کے
استقبال کیلئے اٹھو چنانچہ
مسلمان اٹھ کھڑے ہوئے.
اور آپ کو نہایت عزت
واکرام سے سواری سے
اتارا. آپ کے بیٹھتے ہی
حضور نے فرمایا کہ یہ لوگ
آپ کے فیصلے پر رضامند
ہو کر قلعے سے نکل آئے
ہیں اب آپ ان کے بارے
میں فیصلہ کریں. آپ
نے فرمایا ان لوگوں سے
جنگجو جو لوگ ہیں
ان کو قتل کر دیا جائے
جانے اور ان کی اولاد کو قید
کر لیا جائے اور ان کے مال
تقسیم کر دیئے جائیں. یہ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تم نے ان کے
بارے میں وہی حکم
کیا جو اللہ تعالیٰ نے ساتوں
آسمانوں کے اوپر کیا ہے چنانچہ
ان کے جوان قتل کر دیئے
گئے عورتیں اور بچے غلام بنا
لیے گئے. ان کے تمام

Marfat.com

تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ

کہ ٹھنڈی رہیں آنکھیں اُن کی اور نہ غم کھاویں اور راضی رہیں ساتھ اُس چیز کے کہ دیتا ہے تو اُن کو سارا،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ دلوں تمہارے کے ہے، اور ہے اللہ جاننے والا تحمل والا،

جنہاں نوں چاہیں رکھیں پاس، وچ قرب حضوری
دور رہن دی جنہاں تائیں دتی ہو دستوری
تا جو ٹھنڈیاں رہن اُنہاندیاں اکھاں وچ حضوری
غم اندوہ اُنہاندے تائیں ہووے ناہیں کوئی
بے شک ہین معلوم خدا نوں سارے دلاں دے آئے

جس نوں چاہو بے شک رکھو اپنی وچ مہجوری
پاس بلاؤ جس دم چاہو بخشو قرب حضوری
خواہش اتے تمنا ہر اک بیوی دی ہو پوری
راضی رہن تساں تے سبھے ہو سبھ دی مجبوری
جو ہے بہت تحمل والا رکھے راز چھپائے

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ

نہیں حلال واسطے تیرے عورتیں پیچھے ان کے اور نہ یہ کہ بدل ڈالے تو اُن سے اور

اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ

بیبیاں اور اگرچہ خوش لگے تجھ کو حسن اُن کا مگر جن کے مالک ہو گئے ہیں ہاتھ تیرے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ ع

اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے نگہبان،

اس دے بعد کوئی عورت نہیں حلال تساں نوں
نہ کوئی بیوی بدلے اپنی دوجی ہور لیساں نوں
رکھو لونڈی خدمت خاطر ہے اختیار تساں نوں
ہر شے اُتے نگہبان ہے ڈٹھے ہر آسے

بھانویں چنگا لگے اُس دا حسن جمال تساں نوں
اوہ ہے جو کر لونڈی ہووے خدمت گار بنائو
رہے خیال تیرا ہر ویلے دلدار اساں نوں
بہت رہایتاں دتیاں تینوں اے محبوب اساں نے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت داخل ہو بیچ گھروں پیغمبر کے مگر یہ کہ

مال اموال پر اور قلعوں اور زمینوں پر قبضہ کر لیا گیا۔ یہ تھا یہودی کی بدعہدی اور اسلام دشمنی کا حسرت ناک انجام (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۲۹

اگرچہ ازواج مطہرات نیک اور صابرہ تھیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اخلاق اور حمیدہ صفات کے زیورات سے مزین فرمایا تھا اور اپنے نبی کی صحبت کے لیے پسند فرمایا تھا لیکن آخر وہ بھی انسان تھیں اور مقتضائے بشریت ان عادات و خصائل سے مبرا نہ تھیں جو عورتوں کا ورثہ ہیں۔ ایک دفعہ سب نے اکٹھی ہو کر تقاضا کیا کہ ہم کو بھی آرام و آسائش کی چیزیں، زیورات و ملبوسات ماکولات و مشروبات ملنے چاہئیں جو اوروں کو آپ دن رات عطا فرماتے تھے۔ ہمیں یاد ہے کہ شاہوں کے خزانے مال غنیمت میں آتے اور حضور ہم کو چھوڑ کر سب تقسیم فرما دیتے،

Marfat.com

يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا

اذن دیا جاوے واسطے تمہارے طرف کھانے کی نہ انتظار کرنے والے پکنے اسکے کے ولیکن جس وقت

دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانتَشِرُوا وَلَا

بلائے جاؤ تم پس داخل ہو پس جب کھا چکو پس متفرق ہو جاؤ اور نہ

مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ

بیٹھے رہو جی لگا رہنے والے واسطے باتوں کے، تحقیق یہ کام ہے ایذا دیتا ہے نبی کو

فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا

پس شرماتا ہے تم سے، اور اللہ نہیں شرماتا حق بات سے اور جس وقت

سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ

مانگا چاہو ان سے کچھ اسباب پس مانگ لو ان سے پیچھے پردے کے سے،

ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن

یہ بہت پاک کرنے والا ہے واسطے دلوں تمہارے کے اور دلوں انکے کے، اور نہیں لائق واسطے تمہارے

تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن

یہ کہ ایذا دو رسول خدا کو اور یہ کہ نکاح کرو بی بیوں اس کی کو پیچھے

بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمًا (۵۳)

اس کے کبھی، تحقیق یہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے بڑا گناہ،

اہل ایمانوں کو کیا رب نے اپنا حکم سنائیں
دو رتبہ جب طعام تیار ہو لوگوں کو دی جاوے

داخل ہونا گھر پیغمبر [illegible]
کھانا چکے [illegible]

ان حضرات کا بیٹھنا
آپ کو سخت ناگوار گذرتا اور
آیت اُترنے تک سبق سے
آسودہ ہو کر بیٹھ گئے، پھر یہ
آیات نازل ہوئیں، حضرت
عائشہؓ کا بیان ہے کہ اس
آیت کے اترتے ہی اللہ
کے نبی میرے پاس آئے
اور مجھ سے فرمانے لگے کہ
میں ایک بات کا ذکر تم سے
کرنے والا ہوں تم جواب
میں جلدی نہ کرنا۔ اپنے ماں
باپ سے مشورہ کر کے
جواب دینا۔ یہ تو آپ جانتے
ہی تھے کہ ناممکن ہے کہ میرے
والدین مجھے آپ سے جدائی کرنے
کا مشورہ دیں۔ پھر آپ نے
یہ آیت پڑھ کر سنائی
میں نے فوراً جواب دیا
کہ یا رسول اللہ اس میں ماں باپ
سے مشورہ کرنے کی کونسی
بات ہے مجھے خدا پسند
ہے، اس کے رسول پسند
ہیں اور آخرت کا گھر پسند
ہے۔ یہی حال آپ کی کل بیبیوں کا
ہو گئے اور دوسری [illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

کھانا پکنے تھیں آ پہلے لوکو بیٹھ نہ جاؤ
کھانا جدوں تیار ہو جاوے اوسے ویلے آؤ
کھانا کھانے بعد نہ لوکو مجلس تسیں لگاؤ
ایہ کم لوکو نبی اللہ نوں بہت ایذا پہچاوے
پر اللہ حق کہنے تھیں کجھ شرم کریندا ناہیں!
ایہ تاکید اساڈی طرفوں بھی اج لوکو ہوئی!
منگنی ہووے چیز اونہاں تھیں پاسوں جیکر کوئی
ایہ دستور لے اہل ایمانو آیا بہت شائستہ
ایہ دستور لے اہل ایمانوں بہت پاکیزہ آیا
زیبا نہیں تساڈے تائیں ایسا فعل کماؤ
ہرگز ایہہ خیال دلاں وچہ لے لوکو نہ لیاؤ
پیغمبر نوں ایس خیالوں سخت اذیت ہوئی

وچہ اوڈیک طعام نہ لوکو اپنا وقت گنواؤ
کھانے تھیں جد فارغ ہوو گھر اپنے نوں جاؤ
تے نہ گپاں دے وچہ لوکو پھر مشغول ہو جاؤ
پراوہ آکھے ناہیں ایہ گل شرم تساں تھیں کھاوے
بے تکلیف اوہ نبی پیارے تائیں دیندا ناہیں
نبی اللہ دی بیویاں دے نہ سامنے ہووے کوئی
پردے پچھے ہو کے منگے نال ادب دے سوئی
پس حجاب کھڑے ہو بولو نرمی نال آہستہ
تقویٰ اتے طہارت خاطر اللہ پاک سکھایا
پیغمبر نوں کسے طرح دی تسیں ایذا پہچاؤ
جو بعد پیغمبر اُس دی بیویاں نال نکاح پڑھاؤ
اللہ دے ہاں اُس تھیں وڈا ہور گناہ نہ کوئی

إِن تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۵۴﴾

اگر ظاہر کرو تم کچھ چیز یا پوشیدہ کرو اس کو پس تحقیق اللہ ہے ساتھ ہر چیز کے جاننے والا

ظاہر کرو یا تسیں چھپاؤ بات دلاں وچہ کوئی
جس ہستی نوں ہر اک شے دا علم تساں ہی آیا

اوہ علیم خبیر اوسے پاسوں چھپ نہیں سکدی کوئی
کیونکر اوہ دلاں دا اس تھیں جاوے بھلا چھپایا

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ

نہیں گناہ اوپر ان کے بیچ باپوں اُن کے کے اور نہ بیچ بیٹوں اُن کے کے اور نہ بیچ بھائیوں انکے

وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ

اور نہ بیچ بیٹوں بھائیوں اُن کے کے اور نہ بیچ بیٹوں بہنوں اُن کے کے اور نہ بیچ بیبیوں انکی کے

وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۗ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

اور نہ بیچ اس چیز کے کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ اُن کے اور ڈرتی رہو عورتو اللہ سے تحقیق اللہ

یا رسول اللہ آپ کی کسی بیوی سے یہ نہ فرمایئے کہ کر میں نے آپ کو اختیار کیا آپ نے جواب دیا کہ خدا نے مجھ کو چھپانے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ مجھے معلم یا [illegible] بنا کر بھیجا ہے مسری [illegible] سے حجروں میں تشریف لے گئے۔ سب نے یہی جواب دیا جو حضرت صدیقہ نے دیا تھا۔ [illegible]
(ابن کثیر)
حاشیہ آیت سے [illegible] اہل بیت کے [illegible] ثابت ہوتی ہے اس حد اس جگہ اہل بیت سے مراد صرف ازواج مطہرات ہیں لیکن آپ نے حضرت فاطمہ، علی، حسن، حسین کو بھی اپنے اہل بیت میں شامل فرما لیا۔ لیکن ایسا کرنے سے ازواج مطہرات اس فضیلت سے خارج نہیں ہو جاتیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲
(المؤلف)

Marfat.com

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَہِیْدًا ﴿۵۵﴾

اور ہر چیز کے حاضر،

باپاں، بیٹیاں، بھائیاں کولوں پردہ ناہیں کوئی	نہ بھتیجیاں بھانجیاں کولوں پردہ داری ہوئی
نبی عورتاں عورتاں کولوں پردہ واجب نہ آیا	تسے ہی اپنیاں لونڈیاں کولوں پردہ لازم آیا
ڈرو خدا تھیں بی بیو واجب پردہ کرتا آیا	یاد رکھو تساں ویکھے اللہ اوہ شاہد خود آیا

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ

تحقیق اللہ اور فرشتے اس کے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی کے، اے لوگو!

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

جو ایمان لائے ہو درود بھیجو اوپر اسکے اور سلام بھیجو سلام بھیجنا،

بھیجن درود نبی تے اللہ اتے فرشتے	توں بھی بھیج درود نبی تے سن لے نیک سرشتے

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَہُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا

تحقیق جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں اللہ کو اور رسول اسکے کو لعنت کی ہے ان کو اللہ نے بیچ دنیا

وَالْاٰخِرَۃِ وَاَعَدَّ لَہُمْ عَذَابًا مُّہِیْنًا ﴿۵۷﴾

کے اور آخرت کے اور تیار کیا ہے واسطے ان کے عذاب رسوا کرنے والا،

اللہ اتے رسول نوں جیہڑا ایذا پہنچاون	لعنت دا اک طوق انہاں دے گل وچ پے جاون
دنیا تے عقبیٰ وچ اوہناں تائیں خوار کراون!	ذلت ناک عذاب انہاں نوں اللہ پاک پہنچاون

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اکْتَسَبُوْا

اور جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں مسلمانوں کو اور مسلمان عورتوں کو بغیر اسکے کہ برا کیا ہو انہوں نے

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُہْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۵۸﴾

پس تحقیق اٹھایا انہوں نے بہتان اور گناہ ظاہر،

حاشیہ آیت ۵۵:

حضرت کی ایک بی بی نے کہا تھا کہ قرآن میں سب ذکر ہے مردوں کا عورتوں کا کہیں نہیں۔ اس پر یہ آیت اتری کی ۱۲۰-۱۳۰-۱۴۰-۱۳-۱۲

(موضح القرآن)

حاشیہ آیت ۵۶:

یہ حکم عام ہے جس بات کا فیصلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کر دیا ہو اس میں کسی کو ادل بدل کرنے کا اختیار نہیں نہ ہی کسی قسم کی ترمیم ہو سکتی ہے جبکہ موجودہ زمانے میں لوگوں نے نبی کے اس احکام کی تشریحیں کرنی شروع کر دی ہیں، جو بات ان کے مزاج کے ناموافق ہوتی ہے اس کی تردیدیں شروع ہو جاتی ہیں بلکہ مفسرین نے اس آیت کو حضرت زینب کے نکاح پہ چسپاں کر دیا ہے جو ٹھیک نہیں ہے تفسیر حقانی والے بھی کہتے ہیں کہ مفسرین نے آیت کو خواہ مخواہ حضرت زینب کے نکاح پہ چسپاں کر دیا ہے۔

ع ۷ ۴

Marfat.com

تے جیہڑے مومن مرد یا عورت تائیں دکھ پہچاون
جس نے جھوٹ بہتان دھگانے کسے بندے تے لایا

جھوٹی تہمت اوہناں اُتے کسے طرح دی لا...
بھار گناہاں سرڈے اُتے اُس نے آپ اُٹھا...

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اے نبی کہہ واسطے بی بیوں اپنی کے اور بیٹیوں اپنی کے اور بی بیوں مسلمانوں کی کے

یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ

نزدیک کرلیں اوپر اپنے بڑی چادریں اپنی، یہ بہت نزدیک ہے اس سے

یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝

کہ پہچانی جاویں پس نہ ایذا دی جاویں، اور ہے اللہ تو بخشنے والا مہربان،

اے نبی اللہ کہہ دیو اپنی بیویاں بیٹیاں تائیں!
ایہی حکم ہے خاطر ساریاں عورتاں اہل ایماناں
تاجو ایس لباس تھیں جاون اچھی طرح پہچانی
تاجو کوئی بندہ اس نوں نہ تکلیف پہچاوے
پردے داراں عورتاں تائیں ربدیاں ہین پناہاں

چادر نال چھپا کے رکھن سارے جسم دے تائیں
چادر اوڑھ کے جاون جیکر ہو انہاں باہر جا...
مومن عورت دی ایہ ہووے عاماں وچ نشا...
پردے دار سمجھ کے عورت خوف خدا دا کھا...
بے شک اللہ رحم کنندہ بخشنہار گناہاں

لَىٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

البتہ اگر نہ باز رہیں گے منافق اور وہ لوگ کہ بیچ دلوں اُنکے کے بیماری ہے

وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا

اور بد خبر اُڑانے والے بیچ شہر کے البتہ پیچھے لگاویں گے ہم تجھ کو اُن سے پھر نہ

یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَاۤ اِلَّا قَلِیْلًا ۝۶۰

ہمسایہ رہیں گے تیرے بیچ اس کے مگر تھوڑے دنوں،

جے کر ایہ منافق اپنے شر تھیں باز نہ آون
کھوٹ جنہاں نیں دلوچ کفر دوں ہوناں پچھتا...

مؤرخین کہتے ہیں کہ زید سے زینب کا نکاح ہجرت سے آٹھ سال پہلے ہوچکا تھا اور یہ سورۃ ہجرت کے پانچویں سال نازل ہوئی پھر اس میں زینب کے نکاح کے متعلق کیونکر اشارہ ہوسکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے فداکار دل پر خود فدا تھے اور باپ سے بھی زیادہ مہربان۔ اکثر لڑکیوں کا نکاح اپنی مرضی سے کرا دیا کرتے تھے۔ کسی کو انکار کی جرأت نہ تھی۔ ۱۲-۱۲-۱۲
(المؤلف)

حاشیہ آیت ۳۷
اس آیت میں ایک اہم واقعہ کی طرف اشارہ ہے اور وہ واقعہ یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی کوشش سے بلکہ اپنی ضمانت اور کفالت سے زینب کا نکاح زید سے کرایا تھا زینب آپ کی پھوپھی کی بیٹی تھی۔ اور زید آپ کے آزاد کردہ غلام تھے لیکن نہایت محبوب تھے۔ زینب چونکہ اعلیٰ قوم قریش سے تھیں۔

Marfat.com

...یاں آکھیاں خبراں جیہڑے لوک شرارے اڈاون	وچ مدینے ایہ بدنیت شور فساد مچاون
...یں تسانوں غلبہ دیساں رعب انہاں تے پاواں	ایہناں منافقاں تائیں اکدن شہروں باہر کراواں
...منافق اتے یہودی جادن کدی نہ چھوڑسے	وچ پڑوس تسا ڈے رہن ایہ لوکی دن تھوڑے

...لْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾

...سنت مارے، جہاں پائے جاویں پکڑے جاویں اور قتل کئے جاویں خوب قتل کرنا،

...ت نال نکالے جاون ایہ ملعون دیاروں	بھتے جاون پکڑے جاون ہوون قتل ہزاروں

...سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

...عادت اللہ کی بیچ اُن لوگوں کے کہ گذرے پہلے اُن سے، اور ہرگز نہ پاوے گا تُو

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾

واسطے عادت اللہ کے بدل ڈالنا،

...یہ سنت رب میرے دی مُڈھوں چلی آئی	اسدے وچ نہیں تبدیلی اللہ نے فرمائی

...يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

...سوال کرتے ہیں تجھ کو لوگ قیامت سے، کہہ سوائے اسکے نہیں کہ علم اُس کا نزدیک

اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾

اللہ کے ہے، اور کیا چیز معلوم کرواتی ہے تجھ کو شاید کہ قیامت ہو نزدیک،

پچھن تینوں اے نبی اللہ لوک قیامت بابے	آکھو علم خدا نوں اس دا جسدے ایڈ پسارے
کی جانے توں ہوز قیامت اے محبوب پیارے	وقت قریب ہے اس دا آوے اکھ دلوں چہ پکارے

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾

تحقیق اللہ نے لعنت کی ہے کافروں کو اور تیار کیا ہے واسطے اُن کے دوزخ،

کفاراں نوں کردا اللہ لعنت تے پھٹکارے	کفر کی اوڈیکھے اگ دوزخ دی بھڑکے لٹیاں مکو

مع ۱۲ ... ۱۲

اس لیے زید کو پسند نہ کرتی تھیں اور اکثر میاں بیوی میں تو تو میں میں رہتی تھی آخر ناچار ہو کر زید نے اس کی شکایت آنحضرت سے کی آپ نے اس کو سمجھایا کہ طلاق نہ دو لیکن وہ نہ مانا اور طلاق دے دی۔ اب آپ نے ارادہ کیا کہ زینب کی دلجوئی اس کے بغیر نہیں ہو سکتی کہ میں خود اس سے نکاح کر لوں۔ لیکن لوگوں کی طعنہ زنی سے ڈرتے تھے کہ کہیں گے اپنے بیٹے کی بیوی سے نکاح کر لیا اس پر آیت نازل ہوئی اور حکم ہوا کہ آپ اس سے نکاح کریں۔ لوگوں سے نہ ڈریں پھر آپ نے اس سے نکاح کر لیا، اور شاندار ولیمہ کیا۔ اس واقعہ میں لوگوں نے طرح طرح کی طعنہ زنیاں کی ہیں، لیکن سب بیہودہ بکواس ہے اگر اس کی کوئی اصل ہوتی تو حضرت زید آپ سے دل برداشتہ ہو جاتے۔

Marfat.com

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾

ہمیشہ رہیں گے بیچ اُس کے ہمیشہ، نہ پاویں گے بیچ اُسکے دوست اور نہ مدد دینے والا

رہسن اسدے وچہ ہمیشہ ابد آباداں تائیں!	پاسن یار نہ دوست کوئی مددگار کدائیں

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾

جس دن کہ پھیرے جاویں گے منہ اُن کے بیچ آگ کے کہیں گے اے کاش کہ ہم نے فرمانبرداری کی ہوتی ہم نے اللہ کی اور فرمانبرداری کی ہوتی رسول کی،

جسدن پکڑے اگ دے اندر مکھ دی شکل پیاری	آکھن گے افسوس جے کردے اسیں بھی تابعداری
اللہ اتے رسول اللہ دے رہندے تابعداراں	نہ سڑدے اج اگ دے اندر پیندیاں نہ پھٹکاراں

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾

اور کہیں گے اے رب ہمارے تحقیق ہم نے فرمانبرداری کی ہے سرداروں اپنے کی اور بڑوں اپنے کی پس گمراہ کر دیا اُنہوں نے ہم کو راہ سے،

آکھن گے اے رب اساں توں تابعدار بنایا	سرداراں تے وڈکیاں ساڈوں وچہ گمراہی پایا

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع ۸/۱۰/۵

اے رب ہمارے دے اُن کو دوگنا عذاب سے اور لعنت کر اُن کو لعنت بڑی،

اے ربا دونیاں دیہہ سزائیں وڈکیاں تے سرداراں	غلے پاویں اوہناں اُتے لعنت تے پھٹکاراں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو مانند اُن لوگوں کی کہ ایذا دی اُنہوں نے موسیٰ کو

لیکن وہ آپ کے ویسے ہی محبوب رہے جیسے پہلے تھے اور ان کے بیٹے حضرت اسامہؓ کو سب سے زیادہ پیار کرتے تھے اور وفات سے چند دن پہلے اس کو ہی سپہ سالار بنا کر روانہ کیا تھا جو آپ کی وفات کی خبر سن کر واپس آگیا لیکن حضرت ابوبکر نے پھر اسی کو سپہ سالار بنا کر اسی مہم پر روانہ کیا۔ (تفسیر حقانی) (ابن کثیر مختصراً)

حاشیہ آیت ۳۸

یہ امر خدا کے نزدیک مقرر ہو چکا تھا اس کا ہونا حتمی یقینی اور ضروری تھا اور حضرت زینب کو یہ شرف ملنا پہلے ہی سے لکھا جا چکا تھا کہ وہ ازواج مطہرات ام المومنین میں داخل ہوں۔ رضی اللہ عنہا (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۶۹

اس کا یہ مطلب نہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی

Marfat.com

فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِیْهًا ﴿۶۹﴾

پس پاک کیا اسکو اللہ نے اس چیز سے کہ کہتے تھے، اور تھا وہ نزدیک اللہ کے آبرو والا،

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
جیونکر قوم تے موسیٰ اُتے سی الزام لگایا
اس الزاموں بری کرایا موسیٰ رب تعالیٰ!

نہ کوئی نبی اساڈے اُتے ہن الزام لگائے
پر اللہ نے موسیٰ تائیں اس تھیں بری کرایا
سی نزدیک خدا دے موسیٰ بیشک عزت والا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾

اے لوگو جو ایمان لاتے ہو ڈرو اللہ سے اور کہو بات سیدھی،

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
بات کرو تے سچی ہووے سچ اللہ نوں بھائے

ڈرو اللہ تھیں جیونکر اللہ وچہ قرآن فرمائے
عہد کرو تے پکا ہووے ٹھیک نبھایا جائے

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ

سنوار دیگا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور جو کوئی

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

کہا مانے گا اللہ کا اور رسول اُسکے کا پس وہ مراد کو پہنچا مراد کو پہنچنا بڑا،

تاجو کم تساڈے سارے اللہ آپ سنوارے
اپنے فضل کرم تھیں بخشے سب گناہ تمہارے

اللہ اتے رسول اللہ دی کرے جو تابعداری
حاصل ہوگ مراد اُسے دی بیشک اس نوں ساری

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

تحقیق روبرو کیا تھا ہم نے امانت کو اوپر آسمانوں کے اور زمین کے اور

الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ

پہاڑوں کے پس انکار کیا سب نے یہ کہ اُٹھاویں اُس کو اور ڈر گئے اس سے اور

کا باپ بنایا ہی نہیں گیا۔ وہ باپ تو ہیں لیکن اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لعت کو یہ ادب سکھایا گیا کہ آپ کو باپ کہہ کر نہ پکارو بلکہ رسول اللہ کہو۔ آپؐ کے چار بیٹے تھے۔ قاسمؓ طیبؓ طاہرؓ اور ابراہیمؓ اور چار بیٹیاں۔ زینبؓ، رقیہؓ، ام کلثومؓ اور فاطمہؓ چاروں فرزند بچپن میں ہی وفات پا گئے اور فاطمہؓ کے سوا بیٹیاں بھی آپؐ کی زندگی میں وفات پا گئیں۔ آپ کی بیٹی فاطمہؓ سے حضرت حسن اور حسین پیدا ہوئے جن سے سادات کا سلسلہ نسب چلتا ہے۔ باپ تو وہ ہوتا ہے جس کے نطفے سے کوئی پیدا ہو۔ عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو کبھی خداوند کبھی باپ کہتے ہیں مسلمانوں کو کہا گیا کہ تم ایسا نہ کہو۔ آپؐ خاتم النبیین ہیں یعنی نبوت کو ختم کرنے والے ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا جو نبوت کا دعوے

Marfat.com

حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾

اُٹھالیا اُس کو انسان نے، تحقیق وہ تھا بے باک نادان،

بھار امانت پیش اساں نے کیتا زمیں سماناں
ڈرگئے بھار امانت کولوں کل زمیں انساناں
بھار امانت رب دا اس نے سراپنے تے چایا

سبہ انکاری ہوئے لیکن جھکیا سر انساناں
لیکن ڈرے نہ ظالم جاہل ہرگز ایہہ انساناں
ظالم جاہل ایسے خاطر رب اس نوں فرمایا

لِّیُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِیْنَ

تو کہ عذاب کرے اللہ منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور شرک کرنے والوں کو

وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ یَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور شرک کرنے والیوں کو اور پھر آوے اللہ ساتھ رحمت کے اوپر ایمان والوں کے اور ایمان والیوں

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۷۳﴾

اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان،

کل انساناں تائیں عمل کے دنیا وچہ آزماواں
شرک کرن منافق مرداں لتے زنانیاں تائیں
لیکن مومن مرداں نالے عورتاں مومناں تائیں

نیکاں تائیں جنت دیساں بداں جہنم پاواں
روز قیامت دوزخ دے وچہ دیساں سخت سزائیں
کرم نوازی کرکے دیساں وچہ بہشتاں جائیں

کسی جھوں پناہ نہ کدھرے دیساں انہاں پناہاں
میرا نام رحیم خداوند بخشنہار گناہاں!!

رُكُوْعَاتُهَا (۶)	سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا (۵۴)
رکوع اس کے (۶)	سورۃ سبا مکہ میں نازل ہوئی،	آیتیں اس کی (۵۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

کرے گا وہ جیتا ہوگا۔ یہ بحث بہت طویل ہے، یہاں اس کی گنجائش نہیں۔
(المؤلف)

حاشیہ آیت ۴۱-۴۲
سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہارے بہتر عمل اور بہت ہی پاکیزہ کام اور صبح سے جسے درہم کی نیکی اور سونے چاندی کو راہ اللہ خرچ کرنے سے بھی زیادہ بہتر اور جہاد سے بھی افضل کام نہ بتاؤں۔ لوگوں نے پوچھا حضور وہ کیا ہے؟ فرمایا اللہ عزوجل کا ذکر حدیث قدسی میں ہے۔ اللہ تعالٰی فرماتا ہے جو مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جو مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے۔ میں بھی اسے جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اس کی جماعت سے بہتر ہوتی ہے
(ابن کثیر)

ع ۹/۵/۶

حاشیہ آیت ۴۳
فرشتوں کے دل مومنوں کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

سب تعریف واسطے اللہ کے وہ جو واسطے اُسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین

وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۱﴾

کے ہے اور واسطے اُسکے ہے سب تعریف بیچ آخرت کے اور وہی ہے حکمت والا خبر

ذات خدادی جنہوں زیبا سب تعریفاں آیاں عقبٰی دُنیا وچہ بھی اس رب دی حمد سنائی جاوے	جو کجھ وچہ زمیں اسماناں اُسدیاں کرن ثنائیاں حکمت والی خبراں والی جیہڑی ذات کہلاوے

یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ

جانتا ہے جو کچھ کہ داخل ہوتا ہے بیچ زمین کے اور جو کچھ کہ نکلتا ہے اس میں سے اور جو کچھ کہ اترتا

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾

آسمان سے اور جو کچھ کہ چڑھتا ہے بیچ اسکے ، اور وہی ہے مہربان بخشش کرنے والا

ہے معلوم خداوں جو کجھ وچہ زمیں دے جاندے ایہہ بھی جانے جو آسماں تھیں نازل ہو کے آوے تے او وہ ذات خدا دی جیہڑی بہت رحیم کہاوے	نالے جو کجھ ایس زمینوں باہر نکل کے آوے پھیر زمیں تھیں اسمانے ول جو کجھ چڑھ کے جاوے بندیاں اوگنہاراں اُتے جو بخشش فرماوے

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰی وَ

اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے ہیں نہ آوے گی ہمارے پاس قیامت ، کہہ کہ یوں نہیں قسم

رَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ

رب میرے کی البتہ آوے گی تمہارے پاس جاننے والا غیب کا، نہیں پوشیدہ اس سے برابر ایک

ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ

بھنگے کے بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے اور نہ چھوٹا اس سے

الفت اور محبت سے پر ہیں ان کی صلوٰۃ ان کی دعا اور استغفار ہے ۔۱۲۔ (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۴۵

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تورات کی نظر میں

عطاء بن یسار فرماتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفتیں تورات میں کیا ہیں؟ فرمایا جو صفتیں آپ کی قرآن میں بیان ہوئی ہیں ان کے بعض وصف تورات میں بھی ہیں۔ تورات میں ہے "اے نبی ہم نے تجھے گواہ، خوشی سنانے والا ڈرانے والا اور امیوں کا بچاؤ بنا کر بھیجا ہے۔ تو میرا بندہ اور رسول ہے میں نے تیرا نام متوکل رکھا ہے تو بدگو اور فحش کلام نہیں ہے نہ بازاروں میں شور مچانے والا ہے۔ وہ برائی کے بدلے برائی نہیں کرتا۔ بلکہ درگزر کرتا ہے اور معاف فرماتا ہے۔ اسے اللہ تعا

Marfat.com

وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ③

اور نہ بڑا مگر بیچ کتاب بیان کرنے والی کے ہے،

آکھن کافر روز قیامت ہرگز آوے ناہیں!
آکھو اے نبی اللہ بے شک قسم خدا دی آوے
نہیں پوشیدہ اس تھیں جیڑا مالک دہاں جہاناں
اس توں خواہ چھوٹیری ہووے یا ہو خواہ وڈیری

اینویں تسیں قیامت کولوں ساں ڈراؤ ناہیں
غیب دے جانن والا کوئی جھوٹ نہیں فرماوے
ذرہ برابر چیز جے ہووے وچہ زمیں اسماناں
باوَگے وچہ لوح محفوظے لکھی سطر موٹیری

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

تو کہ بدلا دیوے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے، یہ لوگ واسطے اُن کے

مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④

بخشش ہے اور رزق باکرامت،

تا جو دے عوضانہ اللہ اہل ایماناں تائیں
ایسے خاطر روز حساباں کیتا رب مقررہ
ایہ اوہ لوک جنہاں دی خاطر بخشش دی منظوری

نیک اعمال کمدے جنہاں بدلہ ملے اونہاں نیں
عمل کسے دا رہے نہ چھپیا وزن برابر ذرہ!
رزق کریم عطا فرماوے اپنی وچہ حضوری!

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

اور جن لوگوں نے سعی کی بیچ نشانیوں ہماری کے عاجز کرنے والے ہو کر یہ لوگ واسطے اُن کے

عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤

عذاب ہے سخت قسم سے درد دینے والا،

کوشش جنہاں دی ایہ ہووے عاجز کرن اسائیں
ایہ اوہ لوک جو ہوسن اُس دن وچہ عذاب الیماں

یعنی اوہ جھٹلاون ساڈیاں وشن آیتاں تائیں
سخت عذاب دُکھاں دا بھریا ہوسی اُنہاں لئیاں

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

اور جانتے ہیں وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں علم وہ جو اتارا گیا ہے طرف تیری

قبض نہیں کرے گا جب تک لوگوں کو ٹیڑھا کئے ہوئے دین کو اس کی ذات سے بالکل سیدھا نہ کر دے۔ وہ لا الہ الا اللہ کے قائل نہ ہو جائیں جس سے دھندلی آنکھیں روشن نہ ہو جائیں اور بہرے کان سننے والے نہ بن جائیں اور پردوں والے دلوں کے زنگ چھوٹ جائیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲ (البخاری)

ابن ابی حاتم میں ہے حضرت وہب بن منبہ فرماتے ہیں بنی اسرائیل کے ایک نبی حضرت شعیا علیہ السلام پر خدا تعالےٰ نے وحی نازل فرمائی کہ اپنی قوم بنی اسرائیل میں کھڑے ہو جاؤ میں تمہاری زبان سے اپنی باتیں کہلواؤں گا۔ میں امیوں میں سے ایک نبی کو بھیجنے والا ہوں نہ بد خلق ہے نہ بدگو، نہ بازاروں میں شور و غل کرنے والا۔ اس قدر سکینہ والا ہے کہ اگر چراغ کے

Marfat.com

رَبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٦﴾

پروردگار تیرے سے وہ ہے حق اور راہ دکھاتا ہے طرف راہ غالب تعریف کیے گئے کی،

ہے معلوم انہاں نوں جیہڑے لوک نے علماں والے
جو کجھ نبی محمد اُتے رب نازل فرمایا
اس قرآن جو رستہ ساتوں ہے سدھا بتلایا

جنہاں پاس کتاب توریت اول آہے بہت حوالے
ایہ قرآن خدادی طرفوں بے شک سچا آیا
ایہی رستہ کل نبیاں دا مڈھ قدیموں آیا

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ

اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے کیا راہ بتادیں ہم تم کو اوپر اُس شخص کے کہ خبر دیتا ہے تم کو

اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿٧﴾

جب ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نہایت ریزہ ریزہ ہو جانا، تحقیق تم البتہ بیچ پیدائش نئی کے ہو

آکھن کافر بڑے فخر تھیں کفاراں دے تائیں
جد تسیں مر کے وچ قبراں دے بالکل گل سڑ جاؤ
پھر تسیں قبراں دے وچ لوکو زندہ کیتے جاؤ

ہو رستو اک بندہ آیا دسّے خبر اسانئیں!
ریزہ ریزہ ہو کے سارے مٹی وچ رل جاؤ
اک نویں مخلوق بنا کے پھیر اُٹھائے جاؤ

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيْنَ لَا

کیا باندھ لیا ہے اس نے اوپر اللہ کے جھوٹ یا اس کو جنون ہے، بلکہ وہ لوگ کہ نہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِى الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿٨﴾

ایمان لاتے ساتھ آخرت کے بیچ عذاب کے اور گمراہی دور کے ہیں،

یا تے اس نے اللہ اُتے جھوٹ طوفان لگایا
ایہ گل ناہیں بلکہ ایہہ جو لوک منکراں آیا
ایہناں اُتے ایس انکاروں چھایا قہر الٰہی

یا ہے اس دے سِر دے اندر کوئی جنون سمایا
جنہاں روز قیامت اُتے دِل یقین نہ آیا
ہوسی ایتھاں عذاب ایہہ جیہڑے وچ اُڈّی گمراہی

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

کیا پس نہیں دیکھا انہوں نے طرف اس چیز کی کہ آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے انکے ہے آسمان

پاس سے بھی گزر جائے تو وہ نہ بجھے اور اگر پانوں پر بھی چلے تو پیر کی چاپ نہ معلوم ہو۔ میں اسے خوشخبریاں سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجوں گا۔ جو حق گو ہوگا۔ میں اس کی وجہ سے اندھی آنکھوں کو کھول دوں گا۔ اور بہرے کانوں کو شنوا کر دوں گا۔ اور زنگ آلود دلوں کو صاف کر دوں گا۔ ہر بھلائی کی طرف اس کی رہبری کروں گا ہر نیک خصلت اس میں موجود رکھوں گا۔ دل جمعی اس کا لباس ہوگی حکمت اس کی گویائی ہوگی۔ صدق و وفا اس کی عادت ہوگی عفو و درگذر اس کا خلق ہوگا۔ حق اس کی شریعت ہوگی۔ عدل اسکی سیرت ہوگی۔ ہدایت اس کی امام ہوگی۔ اسلام اس کا دین ہوگا۔ احمد اس کا نام ہوگا گمراہوں کو میں اس کی وجہ سے ہدایت دوں گا۔ جاہلوں کو اس کی بدولت

Marfat.com

وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ

اور زمین سے، اگر چاہیں ہم دھنسا دیویں ساتھ اُن کے زمین کو یا ڈال دیں

عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ

اوپر اُن کے ٹکڑا آسمان سے، تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے

عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑨

بندے رجوع کرنے والے کے،

کیا اُنہاں نے ویکھیا ناہیں اپنے اگے پیچھے جے چاہواں تے اوہناں تائیں وچ زمین دھساواں اسدے اندر نظری آوے ربدی اک نشانی!	چھت اسمان دا نظری آوے فرش زمین دا یا کوئی ٹکڑا اسمانے تھیں اُتے اُنہاں گراواں ہراس بندے تائیں جس نے ربدی ذات پچھا

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ

اور البتہ تحقیق دی ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی، اے پہاڑو رجوع سے تسبیح کرو ساتھ

وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ⑩

اور اُڑتے جانور، اور نرم کیا ہم نے واسطے اُسکے لوہا،

نبی داؤد نے ساڈے پاسوں بڑی فضیلت پائی دتا حکم پہاڑاں نالے کل پرندیاں تائیں معجزہ خالص داؤد نبی نوں ہور عطا فرمایا	بخشی اساں داؤدے تائیں لحنوں خوش ادائی آؤ نال داؤد نبی دے تسبیح پڑھو تسائیں لوہا کیتا نرم ہتھاں دے جِیوں مومی دے تایا

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

یہ کہ بنا زرہیں پوری اور اندازہ رکھ ایک دوسرے کے پرونے میں اور عمل کرو اچھے

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ⑪

تحقیق میں ساتھ اسچیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہوں

ع ۹

طلب بنا دوں گا۔ تنزل والوں کو ترقی پہ پہنچا دوں گا۔ انجانوں کو مشہور و معروف کر دوں گا۔ غفلت کو اس کی وجہ سے کثرت سے فقیری کو امیری سے فرقت کو الفت سے اختلاف کو اتفاق سے بدل دوں گا مختلف اور متضاد دلوں کو متفق اور متحد کر دوں گا جدا گانہ خواہشوں کو یکسو کر دوں گا، دنیا کو اس کی وجہ سے ہلاکت سے بچا لوں گا۔ تمام امتوں سے اس کی امت کو اعلیٰ اور افضل بنا دوں گا وہ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے پیدا کیے جائیں گے۔ ہر ایک کو نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے۔ وہ موحد ہوں گے، مومن ہونگے، اخلاص والے ہوں گے رسولوں پہ جو کچھ نازل ہوا ہے سب کو سچ ماننے والے ہوں گے۔ وہ اپنی مسجدوں، مجلسوں اور

Marfat.com

داؤد بناوندے ہیں جیوں کر اساں سکھایا	کڑیاں خوب ملاؤ جیوں کر دل تساں بتلایا
لوکو داؤد تے تم بھی نیک اعمال کماؤ	میری نظراں دے وچہ سارے جو تسیں عمل کماؤ

لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا

واسطے سلیمانؑ کے مسخر کیا باؤ کو کہ صبح کی سیر اُس کی ایک مہینہ کی راہ اور شام کی سیر اسکی ایک مہینہ کی راہ

لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

بہایا ہم نے واسطے اُسکے چشمہ گلے ہوتے تانبے کا، اور جنوں میں سے ایک لوگ تھے کہ خدمت کرتے تھے آگے اُسکے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ

ساتھ حکم رب اُسکے کے، اور جو کوئی بھی کرے ان میں سے حکم ہمارے سے چکھاوینگے ہم اسکو

عَذَابِ السَّعِيْرِ ⑫

عذاب دوزخ کے سے،

ساں ہواجد شاہ سلیماں دے ماتحت کرائی	سیر کریندے صبح تے شامیں اوپر تخت ہوائی
پھر کے تخت صبح دے ویلے یمن ولایت جاندے	تے پھر مینوں شام دی طرفے تخت اُڈا لیجاندے
ں مہینے دی راہ حضرت سیر صبح فرماندے	شام دے ویلے اوسے طرحی مڑول وطناں جاندے
معجزہ اساں عطا فرمایا ہور سلیماں تائیں!	تانبے دا اک چشمہ جاری کیتا خاطر سائیں!
الے اس دی خاطر کیتے جن مسخر سارے	حاضر رہن حکم دے اندر اسدے وچہ دربارے
حکم دتا اساں جیہڑا اس دی نافرمانی کرسی!	دیساں سخت عذاب ایہیں اوہنوں اگ دے اندر سڑسی

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ

بنتے تھے واسطے اُسکے جو کچھ چاہتا تھا قلعوں سے اور ہتھیاروں سے اور تصویریں اور لگن

كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ

مانند تالابوں کی اور دیگیں ایک جگہ دھری رہنے والیں، عمل کرولے آل داؤد کی واسطے شکر کے،

اور بستروں پر چلتے ہوئے کھڑے اور بیٹھے نمازیں ادا کرتے رہیں گے۔ دشمنانِ خدا سے صفیں باندھ کر کھلے کر کر کے جہاد کریں گے۔ ان میں سے ہزارہا لوگ میری رضا کی جستجو میں اپنا گھر بار چھوڑ کر نکل کھڑے ہوں گے منہ ہاتھ وضو میں دھویا کریں گے تہبند آدھی پنڈلی تک کا باندھیں گے۔ میری راہ میں قربانیاں دیں گے۔ میری کتاب ان کے سینوں میں ہو گی۔ راتوں کو عابد اور دنوں کو مجاہد ہوں گے میں اس نبی کی اہل بیت اور اولاد میں سبقت کرنے والے صدیق، شہید اور صالح لوگ پیدا کروں گا۔ اس کی امت اس کے بعد دنیا کو حق کی ہدایت کرے گی اور حق کے ساتھ عدل و انصاف کرے گی۔ ان کی امداد کرنے والوں کو میں عزت والا کروں گا اور ان کے ملانے والوں کی میں مدد کروں گا۔ ان کے مخالفین، ان کے باغی اور ان کے

Marfat.com

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ (۱۳)

اور تھوڑے ہیں بندوں میرے سے شکر کرنے والے،

جو وارث داؤد سلیماں ہوئے حکم بجا لیاون — قلعے مجسمے اتے پیالے مثل تالاب بناون
وڈیاں وڈیاں دیگاں حکموں اوہ تیار کراون — جیہڑیاں اک جا رکھیاں ہوون چکیاں کدی نہ جاون
اے اولاد داؤد نبی دی شکر بجا لیو وا! — جو کجھ حکم اساڈا ہووے اس تے عمل کماؤ
پر افسوس انہاں تے جیہڑے نافرمان ہو جاون — تھوڑے بندے ہوون جو میرا شکر بجا لیاون!

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ

پس جب مقرر کیا ہم نے اوپر اس کے موت کو نہ خبردار کیا ان کو اوپر موت اسکی کے مگر کیڑے نے

الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا

گھن کے کہ کھاتا تھا عصا اس کا، پس جب گر پڑا جانا جنوں نے یہ کہ اگر ہوتے

يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ (۱۴)

جانتے غیب کو نہیں رہتے بیچ عذاب ذلیل کرنے والے کے،

پھر جد موت سلیماں اتے حکم قضا تھیں آئی — باجھوں اک زمیں دے کیڑے خبر کسے نہ پائی
پھر جد اس کیڑے نے اس دا عصا مبارک کھایا — جسم مبارک تائیں کیڑے اوپر فرش گرایا
تاں پھر جناں اسدی موتوں خبر اچانک پائی — آکھن لگے اے جنوں تساں غیب دی خبر نہ کائی
علم الغیبوں خبر جے کوئی لوکو جن رکھیندے — ذلت ناک عذاب دے اندر کیوں نکر قید رہیندے

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ

البتہ تحقیق تھی واسطے قوم سبا کے بیچ گھروں انکے کے نشانی، دو باغ داہنی طرف سے اور

شِمَالٍ ۬ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ

بائیں طرف سے، کھاؤ رزق پروردگار اپنے کے سے اور شکر کرو واسطے اسکے، شہر ہے

بدخواہوں پر میں بڑے دن لاؤں گا۔ میں انھیں ان کے نبی کا وارث کر دوں گا جو اپنے رب کی طرف لوگوں کو دعوت دیں گے۔ نیکیوں کی باتیں بتلائیں گے برائیوں سے روکیں گے۔ نماز ادا کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، وعدے پورے کریں گے، اس خبر کو میں ان کے ہاتھوں پہ پوری کردوں گا جو ان سے شروع ہوئی تھی۔ یہ ہے میرا فضل جسے چاہوں دوں گا اور میں بڑے فضل و کرم کا مالک ہوں (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۵۳

اس آیت کے شان نزول میں یہ روایت بیان کی جاتی ہے کہ جب آپ نے حضرت زینب سے نکاح کیا تو لوگوں کو دعوت ولیمہ پہ بلایا۔ گوشت اور روٹی سے سب کی تواضع کی۔ سب لوگ کھانا کھا کر چلے گئے تو تین آدمی باتوں میں مشغول ہو گئے آخر نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر گئے۔ کچھ دیر

Marfat.com

طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ (۱۵)

پاکیزہ اور پروردگار ہے بخشنے والا،

قوم سبا دیاں بستیاں بیشک شک دے قابل آہیاں — سچے کھیے باغاں نے سن خوب بہاراں لائیاں
پدھر اودھر لوکاں نے سن بستیاں خوب وسائیاں — میویاں بھریاں شاخاں کھڑاں ہر ہر طرف جھکائیاں
ہے پاکیزہ شہر دیے لوکو رزق خدا دا کھاؤ — تے اس بخشنہار سے رب دا شکر بجا لیاؤ
یہ پیغام انہاں تے تائیں کتنی وار پہنچ سے — پر ناشکر سے لوک جو آہے شکر بجا نہ لیاسے

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ

پس منہ پھیر لیا انہوں نے پس بھیجی ہم نے اوپر ان کے رو زور کی اور بدل دیا ہم نے انکو

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ

بدلے دو باغوں انکے کے دو باغ میووں والے بدمزہ اور جھاؤ اور کچھ

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ (۱۶)

بیری سے تھوڑے،

جد او نہاں لوکاں سادھی طرفوں اپنا رخ پرتایا — اک سیلاب و نہاں دے اُتے قہر غضب دا آیا
پھر اساں سوہنیاں باغاں بدلے ایسے باغ اگائے — پھل جنہاندے بدذائقہ تے کھانے کار نہ آئے
بوٹے کنڈیاں والے اکثر رکھ ببول اوگائے — کجھ جھاؤ تے کجھ پیلو دے تھوڑے بیریاں آئے

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ (۱۷)

یہ بدلا دیا ہم نے ان کو بسبب اسکے کہ کفر کیا انہوں نے، اور نہیں جزا دیتے ہم مگر ناشکر کو

رب دی ناشکری دا بدلہ ایہہ سب وہناں پایا — بن ناشکریاں ایسا بدلہ جاندے نہ دلایا!

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى

اور کیا تھا ہم نے درمیان انکے اور درمیان ان گاؤں کے کہ برکت دی ہم نے بیچ ان کے بستیاں

بعد آئے، تو وہ بیٹھے ہوئے تھے آپ کو برا محسوس ہوا لیکن لحاظ اور مروت کے سبب کچھ نہ کہا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور پردے کا حکم نازل ہوا۔ شاید کسی صحابی کے دل میں یہ خیال آیا ہو کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی سے آپؐ کے بعد نکاح کروں گا۔ اسلیے یہ آیت نازل ہوئی کہ ایسا خیال کرنا سخت گناہ ہے اور سخت بے ادبی کی بات ہے۔ نبی کی بیویاں امت کی مائیں ہوتی ہیں علاوہ ازیں وہ بیوہ نہیں ہوتیں۔ نبی وفات نہیں پاتے وہ تو زندہ ہوتے ہیں محض لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہوتے ہیں اس لیے نبی کی بیویاں تو بدستور نبی کی بیویاں ہوتی ہیں بیوہ نہیں۔ ان کی نسبت ایسا خیال کرنا گناہ عظیم ہے یہ بھی خیال ہے کہ نبی کی بیویاں حقیقی مائیں نہیں ادب کے لحاظ سے

Marfat.com

ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ

ظاہر اور مقرر کردی تھیں ہم نے بیچ اُن کے سرائیں اُترنے کی. چلو بیچ اسکے راتوں کو

وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾

اور دنوں کو امن سے ،

ایہ جو بستیاں قوم سبا دیاں ملک یمن وچہ آئیاں	تے اوہ بستیاں جنہاں نوں وچہ برکتاں لبدیاں آئیاں
دوہانڈے مابین اساں نے بستیاں ہور وسائیاں	رستیاں اُتے منزلاں لوکاں جنہاں وچہ بنائیاں
راتیں دنے مسافراں ہیں رونقاں خوب لگائیاں	آون جاون نال امن دے خوف نہ کسی قبھائیاں

فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

پس کہا اُنہوں نے اے رب ہمارے دُوری ڈال درمیان سفروں ہمارے کے اور ظلم کیا انہوں نے جانوں اپنی

فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي

پس کر دیا ہم نے اُن کو باتیں اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے اُن کو نہایت ٹکڑے ٹکڑے کرنا تحقیق بیچ

ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾

اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے،

آکھن لگے اے رب ساڈے کر دے سفر دوراڈے	نہ ایہیں جائیے پاس اُنہانٹے نہ اوہ پاس اساڈے
اوہناں لوکاں اپنے اُتے آپ ہی ظلم کمایا	وانگ افسانیاں حال اُنہاندا اوچہ جہان بنایا
ٹکڑے ٹکڑے ٹوٹے ٹوٹے کر کے انہاں دسایا	ذکر انہاں دا وچہ افسانیاں اتے کہانیاں آیا

حال اینہاں دا جانن والے لوک. بیان کر دے!
صابر شاکر لوک انہاں تھیں عبرت حاصل کر دے

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا

اور البتہ تحقیق سچا کیا اُوپر ان کے ابلیس نے گمان اپنا پس پیروی کی اس کی مگر

ائیں ہیں اس لیے ان سے پرمے کا بھی حکم ہے۔ ملخص از ابن کثیر تفسیر حقانی،

حاشیہ آیت ۵۸ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، مجھے ابن آدم ایذا دیتا ہے وہ زمانے کو گالیاں دیتا ہے اور زمانہ میں ہوں۔ میں ہی دن رات کا ہیر پھیر کر رہا ہوں۔ حضورؐ فرماتے ہیں میں تمہیں اللہ کو یاد دلاتا ہوں، دیکھو خدا کو بیچ میں رکھ کر میں تم سے کہتا ہوں کہ میرے اصحاب کو میرے بعد نشانہ نہ بنانا، میری محبت کی وجہ سے ان سے بھی محبت رکھنا۔ ان سے بغض اور بیر رکھنے والا مجھ سے دشمنی کرنے والا ہے۔ انہیں جس نے ایذا دی اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے خدا کو ایذا دی ترمذی میں حدیث ہے جو لوگ ایماندار وں کی طرف ان برائیوں کو منسوب کرتے ہیں جن سے وہ بری ہیں وہ

فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾

ایک فرقے نے ایمان والوں سے ،

بد ابلیسے خیال اپنے نوں سچا کر دکھلایا — قوم سبا نوں اس شیطان نے اپنے مگر لگایا
اہل ایماناں تائیں لیکن اللہ پاک بچایا — اک فریق انہاں دے وچوں اہل ایمان بھی آیا

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن

اور نہیں تھا واسطے اُسکے اوپر اُن کے کچھ غلبہ مگر تو کہ ظاہر کریں ہم اُس شخص کو

يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ

کہ ایمان لاتا ہے ساتھ آخرت کے جُدا اُس شخص سے کہ وہ اس آخرت سے بیچ شک کے ہے اور پروردگار

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾

تیرا اوپر ہر چیز کے نگہبان ہے ،

اوہناں اُتے شیطانے دا زور نہ چلیا کوئی — اہل ایماناں بارے بھی گل رہدی سچی ہوئی
تاجو اساں معلوم ہو جائے کون ایمان لیاوے — روز قیامت اُتے کیہڑا شک دے وچ رہ جاوے
اہل ایماناں وچوں نوں کھراں جُدا کرایا — حافظ ناصر ہر شے اُتے آپ خداوند آیا!

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ

کہہ کر پکارو تم اُن لوگوں کو کہ گمان کرتے ہو تم اُن کو سوائے خدا کے نہیں مالک ہوتے

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ

برابر ایک ذرہ کے بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے اور نہیں واسطے اُنکے

فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾

بیچ ان دونوں کے کچھ ساجھا اور نہیں واسطے اسکے ان میں سے کوئی پشتی بان ،

بڑے بہتان باز ہیں رافضی اور شیعہ جو صحابہ کرام کو گالیاں دیتے ہیں ، وہ اس آیت پر غور کریں ۔ (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۲۱

قوم نے موسیٰ علیہ السلام پر کئی الزام لگائے ۔ ایک یہ موسیٰ علیہ السلام شرم و حیا کی وجہ سے کسی وقت برہنہ نہ ہوتے تھے ۔ لوگوں نے کہا ان کے جسم پر کوئی عیب ہے جسے چھپاتے ہیں ۔ ایک دفعہ آپ نہانے لگے ۔ کپڑے پتھر پر رکھے تھے پتھر کپڑے لے کر بھاگا آپ بھی اس کے پیچھے بھاگے ۔ چند قوم کے لوگوں نے آپ کو دیکھ لیا اور معلوم کر لیا کہ آپ کا جسم بے عیب ہے ۔ دوسرا الزام وہ سونے کا جو ... ... تیسرا آپ اپنے بھائی کو ... ... آپ فوت ...

ع ۴ / ۱۴ / ۸

Marfat.com

آکھو اے نبی اللہ انہاں مشرک لوکاں تائیں
مالک ناہیں ذرہ بھر دے وچہ زمیں اسماناں
نہ ایہہ مددگار خدا دے وچہ زمیں اسماناں

جنہاں پکار دے او تسیں باجھ خداوند سائیں
نہ ہی انہاں شراکت کوئی اندر دوہاں جہاناں
جیہڑا واحد مالک آیا اندر دوہاں جہاناں

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى

اور نہیں فائدہ دیتی شفاعت نزدیک اس کے مگر واسطے اس شخص کے کہ اذن دیوے واسطے اس کے وہ منتظر

اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا

رہتے ہیں حکم اس کے کے یہاں تک کہ جب دور کیا جاتا ہے اضطراب دلوں ان کے سے کہتے ہیں آپس میں کیا کہا پروردگار

الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾

تمہارے نے کہتے ہیں کہ کہا حق، اور وہ بلند ہے بڑا،

نہ ہی نفع شفاعت دیوے وچہ دربار الٰہی
جرأت کس دی جیہڑا ہووے پیش قہار الٰہی
ملک مقرب آکھن کلا موں ہوش ہوا اس کو اون
آکھیا جاوے حق ہے سبھ کجھ ہور نہ بات الاون
ایسی ہیبت ملکاں اتے اس سرکار دی چھاوے

اپر جنہوں اذن اوہ دیوے خود سرکار الٰہی
کسنوں طاقت بات کرن دی کس ہوش آگاہی
آکھن کی فرمایا اللہ جد ہوشاں وچہ آون
کسدی جرأت وچہ دربارے اوہدا کلام سناون
ملک مقرب ہوش بھلاون بات نہ کیتی جاوے

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

کہہ کہ کون رزق دیتا ہے تم کو آسمانوں سے اور زمین سے، کہہ کہ اللہ،

وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

اور ہم یا تم البتہ اوپر ہدایت کے ہیں یا بیچ گمراہی ظاہر کے،

پچھو اے نبی اللہ دسو اے سارے انسانوں!
آکھو رازق باجھ خدا دے ہور کسے نہ جانو!
کون ہدایت اتے دسو میں یا ہو تسا ہیں!

کون تسانوں رزق پہنچاوے زمیوں یا اسمانوں
بس اک ذات اللہ دی آپ رازق اے انسانو
کون ہے وچہ گمراہی ظاہر دسو کہاں اسا ہیں

نے الزام لگایا کہ موسےٰ نے اپنے بھائی کو مار ڈالا اللہ تعالیٰ نے ہارون کو قوت گویائی بخشی اور موسیٰ کو بری قرار دیا۔ ۱۴-۲۴ (ابن کثیر، تفسیر حقانی) (اختصاراً)

حاشیہ آیت ۲۳

آسماں بار امانت نتوانست کشید • قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند • بار امانت سے مراد احکام الٰہی اور فرائض بلا تکلیف ہیں جو کہ خدا کی کتاب میں مذکور ہیں آسمان اور اس کے فرشتے زمین اور اس کے پہاڑ اس کے اٹھانے سے ڈر گئے لیکن انسان نادان نے اسے اٹھایا اب جو اپنی ذمہ داری کا احساس کرے گا ثواب کا حقدار ہوگا۔ جو انکار کرے گا سخت عذاب میں مبتلا ہوگا۔ ۱۲-۱۳-۱۴

حاشیہ آیت ۲

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے یعنی پانی، اور جو کچھ باہر آتا ہے، ہر قسم کی نباتات

Marfat.com

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

کہہ اے محمدؐ نہیں پوچھے جاؤ گے تم اُس چیز سے کہ گناہ کرتے ہیں ہم اور نہ پوچھے جاوینگے ہم اس چیز سے کہ کرتے ہو تم

کہہ دیہو جو اساں جرم کمائے کیتیاں جو خطایاں
اسدی بابت پچھیا جاوے نہیں تسانتھے تائیں
تے جیہڑے عمل کماسو لوکو کیتے ظلم تسائیں
اسدی بابت ساڈے کولوں پچھیا جاسی ناہیں

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ

کہہ کہ جمع کرے گا ہم سب کو رب ہمارا پھر حکم کرے گا درمیان ہمارے ساتھ حق کے، اور

هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾

وہ ہے حکم کرنے والا جاننے والا،

کہہ دیہو سے جیہڑے سانوں اکدن رب بلاسے
پھیر اساڈے جھگڑے سانے حق و حق نبیڑے
وچہ میدان حشر دے سانوں ساریاں جمع کراسے
عادل حاکم جانن والا رازاں سانجھے سارے

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ

کہہ کہ دکھاؤ مجھ کو اُن لوگوں کو کہ ملا دیا ہے تم نے ساتھ خدا کے شریک مقرر کر کر ہرگز نہیں بلکہ

هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾

وہ ہے اللہ غالب حکمت والا،

آکھو بھلا دکھاؤ مینوں جنہاں شریک بناؤ
یاد رکھو لوکو ہن بھی باز تسیں آجاؤ
رب دی ذات دے نال جنہاں نوں تسیں ملاؤ
واحد لا شریک الٰہی شریک نہ ہوں کسے قدر

پاک شریکوں پاک شریکاں ذات خداوند عالی
غالب حکمت والا اللہ کل ملکاں دا والی!

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو مگر کافی واسطے سب لوگوں کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا

سبزیاں اناج وغیرہ نیز معدنیات ہر قسم سب کا اللہ کو علم ہے۔ جو کچھ آسمان سے آتا ہے۔ بارش کا پانی۔ ملائکہ برسے انعام رضی۔ جو کچھ آسمان کی طرف جاتا ہے۔ اعمال صالحہ، کلمات طیبہ وغیرہ سب کی نسبت اللہ جانتا ہے (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۱۰ اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو یہ خاص فضیلت عطا فرمائی کہ ان کو ایسا گلا بخشا کہ جب وہ کسی پہاڑ کے دامن میں جا کر خدا کی حمد میں نغمہ سرا ہوتے تو سننے والے پرندوں کو بھی وجد آجاتا اور سب ان کے ساتھ مل کر نغمہ سرائی کرتے بلکہ پہاڑ بھی ان کے ساتھ نغمہ سرائی میں مشغول ہو جاتے۔ دوسرا ان کو یہ معجزہ عطا فرمایا کہ لوہا ان کے ہاتھ میں نرم کر دیا جس کو آپ حسب منشاء موڑ کر جنگ کی زرہیں بناتے کہتے ہیں کہ سب سے پہلے زرہ بنانے

Marfat.com

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

ولیکن بہت لوگ نہیں جانتے ،

اے پیغمبر ساڈی طرفوں توں دنیا وچہ آیا بن کے توں بشیر نذیر اساڈی طرفوں آیا بلکہ توں پیغام لیایا وَل سارے انساناں تیتھوں لین ہدایت سارے جنّاں انساناں	تے ارساں اساں تے تینوں لوکاں وَل فرمایا ساری دنیا دے وَل بن کے توں پیغمبر آیا توں پیغمبر بن کے آیا ساریاں وچہ جہاناں لیکن خبر نہ ہوئی اکثر انساناں ناداناں!

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور کہتے ہیں کہ کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے ،

آکھن کافر اوہ وعدہ دا دن کدتک دسّو آئے	پکا دن تاریخ بتاؤ جے تسیں سچے آئے

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً

کہہ کہ واسطے تمہارے وعدہ ہے ایک دن کا نہیں پیچھے رہو گے اس سے ایک گھڑی

وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

اور نہ آگے بڑھو گے ،

آکھو وقت مقرر تے اوہ دن ٹھیک آجائے	اک پل نہ اوہ پہلاں آوے نہ اوہ پچھوں آوے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا

اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے ہرگز نہ ایمان لاویں گے ہم ساتھ اس قرآن کے اور نہ

بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ

ساتھ اس چیز کے کہ آگے اسکے ہے۔ اور کاش کہ دیکھے تو جبکہ ظالم کھڑے کیے جاویں گے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ج

نزدیک پروردگار اپنے کے پھیرے گا بعضے انکے طرف بعض کی بات کو ،

کا فن آپ نے ہی ایجاد کیا۔ ابن عساکر میں ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام جب بھی باہر نکلتے تو ہر شخص کو اپنی مدح سرائی میں مشغول پاتے۔ ایک دفعہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو آپ کے پاس بھیجا اس نے آپ کی تعریف کی لیکن یہ بھی کہا کہ آپ میں ایک کمی ہے۔ پوچھا وہ کیا فرمایا آپ نے اپنا بوجھ بیت المال پر ڈال رکھا ہے۔ داؤد نے سمجھا یہ بات ہے تو ٹھیک۔ پھر خدا سے التجا کی کہ مجھے کوئی ایسا ہنر سکھا دو جس سے میں اپنی روزی کما سکوں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو زرہ بنانی سکھا دی، اور لوہے کو آپ کے لیے نرم کر دیا۔ آپ زرہیں بناتے اور ان کو فروخت کرتے کچھ تو اپنی ضرورت کیلئے رکھ لیتے اور باقی صدقہ کر دیتے۔ کہتے ہیں سارے

Marfat.com

يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا

کہیں گے وہ لوگ　کہ ناتوان کئے گئے تھے　واسطے اُن لوگوں کے　جو تکبر کرتے تھے اگر نہ

أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٢١﴾

ہوتے تم　البتہ ہوتے ہم　ایمان والوں سے

آکھن کافر منئے ناہیں ہرگز اس قدر آئے	نہ او منّاں جو نازل ہویاں وچہ قدیم زمانے
کاش جو ویکھے لے نبی اللہ تو انہاں ظالماں تائیں	ہوسن کھڑے ایہ سارے جس دن وچہ دربار سائیں
اس دن ایہ الزام لگاسن اکدوجے دے تائیں	جو کمزور نے آکھن گے اوہ زور آوراں دے تائیں
جے کر تسیں نہ ہوندے لوکو اسیں ایمان لیاندے	تے نہ وچہ عذاب الٰہی اج لیائے جاندے

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ

کہیں گے وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے　واسطے اُن کے　جو ناتوان کئے گئے تھے کیا ہم نے

صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُم بَلْ كُنتُم

بند کیا تھا تم کو　ہدایت سے　پیچھے اس کے کہ آئی تمہارے پاس　بلکہ تھے تم

مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾

قوم گنہ گار

تے زور آور آکھن گے مڑ کمزوراں دے تائیں	رد کیا سی کیا اساں تسانوں منّوں جیہاں ناہیں
جد اوہ نبی ہدایت لے کر پاس تساڈے آئے	خود ہی تسیں گنہگار ہوئے نہ ایمان لیائے

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ

اور کہیں گے وہ لوگ　جو ضعیف کئے گئے تھے　واسطے اُن لوگوں کے کہ تکبر کرتے تھے　بلکہ

مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَ

مکر تھے تمہارے رات کو اور دن کو جب وقت کہ تم حکم دیتے تھے ہم کو کہ کفر کریں ہم ساتھ اللہ کے اور

نغمے نغمہ داؤدی سے نکلے ہیں ۔ ۲۰۰ ۔ ۱۴۔۱۳۔۱۲ ۔ ۳ ۔۳ (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۱۲

حضرت سلیمانؑ جو کہ حضرت داؤدؑ کے فرزند ارجمند تھے کو یہ معجزے عطا ہوئے (۱) ہوا کو ان کے لیے مسخر کر دیا ۔ جس طرف حکم کرتے ہوا ان کا تخت اڑا کر لے جاتی ۔ (۲) ان کی خاطر ایک تانبے کا چشمہ جاری کر دیا گیا جس سے برتن بڑے بڑے پیالے ، پتیلے اور دیگیں بناتے تھے (۳) انسانوں کے علاوہ تمام جنوں ، حیوانوں اور پرندوں کو ان کے تابع فرمان کر دیا ۔ جن حضرت سلیمانؑ کے حکم سے بڑے بڑے کام کرتے تھے ۔ بڑے بڑے محل قلعے اور برتن بناتے تھے بعض لوگوں نے ان حضرات کی اپنے اپنے خیال کے مطابق تاویلیں کی ہیں لیکن ہم ان کی تاویل نہیں مانتے ہیں۔

نَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ط وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ط

مقرر کریں ہم واسطے اللہ کے شریک، اور چھپاویں گے پشیمانی جس وقت کہ دیکھیں گے عذاب،

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط هَلْ

اور کر دیں گے ہم طوق بیچ گردنوں اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے، نہیں

يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾

جزا دیئے جاویں گے مگر جو کچھ کرتے وہ عمل کرتے،

پھر کمزور جواب ایہ دیسن طاقت والیاں تائیں
ہر ویلے تاکید اسانوں کردے سا ہو تسائیں
منکر ہوتے اسیں اللہ تھیں حکمے نال تسا ڈے
ویکھ عذاب ساڈے تائیں آوام وچ ندامت
کفاراں دے گل وچ ہوسن ربّ نے طوق پہنائے

دھوکے دے وچ رکھیا سانوں دن تے رات تسائیں
منوں ساڈے بُتاں تائیں چھوڑ و اللہ تائیں
پوجا کر دے رہے بُتاں دی خدمت گار تسا ڈے
ویکھ کے طوق گلاں وچ آکھن اعمالاں دی شامت
کیا ایہ بدلہ نہیں اعمالاں جو سن اُنہاں کمائے

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ

اور نہیں بھیجا ہم نے بیچ کسی بستی کے کوئی ڈرانے والا مگر کہا دولتمندوں اُسکے نے

اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

تحقیق ہم ساتھ اُس چیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ اُسکے کافر ہیں،

جس بستی وچ بھیجیا ہم نے سی پیغمبر کوئی
بستی دے سرکش اس تھیں منکر ہو کھلوئے

بستی دے سرداراں اس دی کیتی نہ دلجوئی
آکھن لگے کدی نہ منیئے جو ہوئے سو ہوئے

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا لا وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾

اور کہا اُنہوں نے ہم زیادہ تر ہیں مال میں اور اولاد میں، اور نہیں ہم عذاب کئے گئے،

آکھن لگے مال اولاد دوں سانوں کمی نہ کائی
جو اج تک توں دیویں سانوں لوڑ نہ سانوں آئی

حقیقت نہیں۔ وہ کہتے ہیں جس طرح اب لوگوں نے ہوائی جہاز بنا لیے ہیں شاید اس زمانے میں لوگ اس فن کے ماہر ہوں لیکن قرآن یہ نہیں کہتا معجزات کے لیے مادی اسباب کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بھی ایسے معجزات سرزد ہوئے جن کا عقل سے کوئی تعلق نہیں۔ مثلاً انگلیوں سے پانی کا چشمہ جاری ہو جانا، ایک پیالہ سے ایک لشکر کا پیٹ بھر جانا، لاٹھی کا دشمن ہو جانا وغیرہ جس طرح مادی دنیا اپنے کمال سے عروج کو پہنچ گئی ہے اسی طرح روحانی دنیا بھی اپنے کمال عروج کو پہنچ چکی ہے۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔

(المؤلف)

حاشیہ آیت ۱۴

حضرت زید ابن اسلم سے مروی کہ حضرت سلیمان نے ملک الموت کو کہہ رکھا تھا کہ میری موت کا

Marfat.com

جیوں کر اس دنیا وچہ ہم نے ہے آسائش پائی	ایتویں ہوگ عذاب سانوں اس دنیا وچہ کائی

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

کہہ کر تحقیق پروردگار میرا کھولتا ہے رزق کو واسطے جس کے ...

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (۳۶)

ولیکن بہت لوگ نہیں جانتے

آکھو جو کر میرے رب دے اہو وے آپ ارادہ اسے جو کر بندہ کرے رحمت دا دروازہ تنگی اتے فراخی اس دی مرضی اُتے ہوئی	فضل کرم تھیں جنہوں چاہیے دیوے رزق کشادہ تھوڑا تھوڑا دیوے جنہاں ... [illegible] لیکن اکثر بندیاں تائیں ... [illegible]

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا

اور نہیں مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری وہ جو نزدیک کرے تم کو نزدیک ہمارے

زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ

نزدیک کر کر مگر جو شخص کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس یہ لوگ واسطے ...

الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (۳۷)

دوگنی بسبب اسکے جو کیا انہوں نے اور وہ بیچ بالا خانوں ...

مال اولاد تساڈے باعث قربت ساڈی ناہیں جو ایمان لیائے رب تے نیک اعمال کمائے	... [illegible] بے شک وہ ثواب خدا تھیں ... [illegible]

بالا خانے جنت دے وچہ رب عطا ... [illegible] نیکیاں دا ایہ بدلہ اس نوں اللہ پاک ... [illegible]

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ

اور جو لوگ کہ سعی کرتے ہیں بیچ نشانیوں ہماری کے واسطے عاجز کرنے کے یہ لوگ

Marfat.com

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۳۸﴾

بیچ عذاب کے حاضر کیے جاویں گے،

جیہڑے لوکی اس کوشش وچہ دن تے رات ہندے	عاجز کرن اساڈے تائیں آیتاں نوں جھٹلیندے
ایہا وہ لوک جنہاں نوں ظالم دوزخ پاس بلاوے	تے انہانوں اسدے اندر لیا کر پھیر شاواں!

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ

کہہ کہ تحقیق رب میرا کھولتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہتا ہے بندوں اپنے سے اور

يَقْدِرُ لَهُ ۚ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ

تنگ کرتا ہے واسطے اسکے اور جو کچھ خرچ کرتے ہو تم کسی چیز سے پس وہ بدلا دیتا ہے اسکا

وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿۳۹﴾

اور وہ بہت بہتر رزق دینے والا ہے،

آکھو میتھوں خدا دے آئی تنگی اتے فراخی	جنوں چاہے تنگی دیوے چاہے جسے فراخی
جو کجھ خرچ کرو گے لوکو اندر راہ اساڈے	پاؤ گے تسیں اس دا بدلہ بے شک پاس اساڈے
اے لوکو جے چاہو کھاؤ رزق حلال تسائیں	خرچ کرو کجھ راہ مولا دے فضل کرے رب سائیں
اوہ ہے بہتر رزقاں والا پالنہار جہاناں	رزق پہچاوے ہر اک تائیں انساناں حیواناں!

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَٰؤُلَاءِ

اور جس دن کہ جمع کرے گا اُن کو اکٹھے پھر کہے گا واسطے فرشتوں کے کیا یہ

إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۴۰﴾

تم کو تھے عبادت کرتے،

وچہ میدان حشر دے جسدن جمع کریسی سارے	پچھسی پھیر فرشتیاں تائیں کیا ایہ لوکی سارے
پوجا کردے آہے ایہ سب تے نیاوچہ تہاری	کیا تساں آکھیا سی انہانوں پوجا کرو ہماری

[illegible] ... جس کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔ اور ملکہ بلقیس اسی قوم سے ہوئی ہے۔ [illegible] سلیمان [illegible] کے زمانہ میں [illegible] کے درمیان ایک بڑا بند بنا دیا تھا۔ جہاں برسات کا پانی جمع ہو جاتا تھا۔ پھر اس سے نہریں نکالی گئی تھیں جو اس سارے علاقے کو سیراب کرتی تھیں۔ سارا ملک آباد اور شاداب تھا یہاں کئی پیغمبر آئے۔ آخر ان لوگوں نے خدا کی نافرمانی کی اور بتوں کی پوجا شروع کر دی۔ [illegible] خدا کا غضب آیا، بند ٹوٹ گیا اور تمام علاقہ ڈوب گیا اور برباد ہو گیا۔ بچے کھچے لوگ ادھر ادھر منتشر ہو گئے۔

Marfat.com

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا

کہیں گے پاکی ہے تجھ کو　تو کارساز ہمارا ہے سوائے اُن کے　بلکہ وہ تھے

يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

عبادت کرتے　جنوں کو،　اکثر اُن کے ساتھ جنوں کے ایمان رکھتے ہیں

آکھن گے اے پاک خدایا تیری ذات ہے عالی اے رب ایہہ تے پوجا کردے جناں سی سن آہے	ایہہ نہیں دوست یارا ساڈے تو ساڈا اینہاں دا والی اکثر لوکی جناں اُتے سن ایمان لیاندے

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَ

پس آج کے دن نہ اختیار میں رکھے گا بعض تمہارا واسطے بعضوں کے نفع کو اور نہ ضرر کو، اور

نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ

کہیں گے ہم واسطے اُن لوگوں کے کہ ظلم کرتے تھے　چکھو عذاب آگ کا　وہ جو　تھے تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾

اُس کو　جھٹلاتے

اج دن نفع نہ ضرر کسے نوں کوئی شخص پہنچاوے	نہ کوئی کم کسے دے بندہ حشر دہاڑے آوے

تے پھر اس دن آکھیا جاسے ظالم لوکاں تائیں!
چکھو عذاب جہنم سی جھٹلاندے جس دے تائیں!

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ

اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُن کے نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں نہیں مگر ایک مرد ہے

يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ

کہ چاہتا ہے یہ کہ بند کرے تم کو اس چیز سے کہ تھے عبادت کرتے

پھل دار درختوں کی بجائے [illegible]
[illegible]
دونوں [illegible]
عیبدار [illegible]
پانی کی کثرت اور زمین کی
[illegible] کی وجہ سے [illegible]
[illegible]
[illegible] پیغمبران کے پاس
[illegible]

Marfat.com

إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

مگر جھوٹ، باندھ لیا ہوا، اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے واسطے حق کے جس وقت آگیا

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٣﴾

اُنکے پاس، نہیں یہ مگر جادو ظاہر،

پڑھیاں جاون پاس اُنہاں دے جد آیات اساڈی	آکھن رد کن آیا ہے ایہ پوجا باجھ تساڈی
اسدے بھی تحواہش ایہو آہی توڑے بُت تساڈے	پوجا کر دے آہے جنہاں دی سب اجداد اساڈے
ایہ بھی آکھن پاس جے اسدے ہور نہیں تے کوئی	اک کہانی دلوں بنا کے ہے اس جوڑی ہوئی
ایہ کتاب دلوں بنا کے پاس اساڈے لیایا	آکھے اس نوں رب تساڈے نازل ہے فرمایا
ایہ بھی آکھن جد حق آیا پاس اینہاں کفاراں	ظاہر جادو نظری آوے ایہ جادو دیاں کاواں

وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ

اور نہیں دی ہم نے اُن کو کتابیں کہ پڑھتے ہوں اُن کو اور نہیں بھیجا ہم نے طرف اُن کی

قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ﴿٤٤﴾

پہلے تجھ سے کوئی ڈرانے والا،

نہ کوئی پاس کتاب اُنہاں دے طرفوں رب تعالیٰ	نہ کوئی تیتھوں پہلے آیا اِنہاں ڈراون والا
نہ کوئی انسان کوئی بھیجیا اینہاں ول پہلے دتی آہی	نہ ترسیل نبی دی ہم نے طرف اینہاں فرمائی
جیسا دوں پہلے اس دے پاس تساڈے کوئی دلیل لیاون	پھر ایہ کیونکر نبی اساڈے تائیں ہن جھٹلاون

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ

اور جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے کہ پہلے اُن سے تھے اور نہیں پہنچے یہ دسویں حصے کو چیز سے کہ دی تھی

فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾

ہم نے اُنکو، پس جھٹلایا اُنہوں نے پیغمبروں میرے کو پس کیونکر ہوا تھا عذاب میرا۔

آگیا۔ بستیاں، باغات اور کھیتیاں سب برباد ہو گئیں۔ وہ تباہی آئی کہ ... اور ... اُن کا ... نہ تھا ... کے ... آخر ... ان کا ... جا ... ۱۲۰۱۲۰۱۲ (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۲۱

جب اللہ تعالیٰ نے شیطان کو حکم عدولی کی وجہ سے راندہ درگاہ کر دیا ... کو ... نکال دیا ہے ... اس طرح میں بھی انسان کو گمراہ کرتا رہوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ... پر تیرا زور نہیں چلے گا ... کے قصہ میں ... دونوں باتیں ... شیطان کے پیچھے لگ گئے ... برباد ہو گئے ... اس کا کہنا ... نے ان کو ہلاک کر لیا حضرت عکرمہؓ سے

ع ۵
۱۱

پہلاں بھی جھٹلایا جنہاں لوکاں نبیاں تائیں
مال اولاد تے پاس اوہناں دے آیا باجھ شمار دے
کرکے ہٹ دھرمی جو اوہناں نبیاں نوں جھٹلایا

اوہناں نالوں طاقت ایہناں دسواں حصہ ناہیں
کیسا مزا چکھایا اوہناں ظلم تعدی یاردوں
کی انجام اوہناں دا ہویا کیسا مزا چکھایا

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ

کہہ سوائے اسکے نہیں کہ نصیحت کرتا ہوں میں تم کو ساتھ ایک بات کے یہ کہ کھڑے ہو واسطے اللہ کے دو دو اور

فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ

ایک ایک پھر فکر کرو، نہیں یار تمہارے کو کچھ جنون، نہیں

هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

وہ مگر ڈرانے والا ہے واسطے تمہارے آگے عذاب سخت کے،

آکھ نبیا کراں نصیحت اک گل میری مانو
دو دو رل کے کھڑے ہو جاؤ تے سوچو ناداناں
کوئی بات دیوانیاں والی میری نظری آئی!
میں ہاں یار رفیق تساڈا نہیں دیوانہ کوئی
میں ہاں تساں ڈراون آیا رہیے سخت عذابوں

جے کرو چہ خیالاں اپنے مینوں مجنوں جانوں
یا فرد چہ تنہائی بہہ کے غور کرو انسانوں
یا پھر اینویں جھلیاں وانگوں تساں دہائی پائی
کوئی بات دیوانیاں والی میتھوں کدی نہ ہوئی
دسن آیا خبر تساں نوں لوکو روز حسابوں!

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا

کہہ جو کچھ مانگا ہو میں نے تم سے کچھ بدلا پس وہ واسطے تمہارے ہے نہیں بدلا میرا مگر

عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾

اوپر اللہ کے، اور وہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہے

آکھو جیکر بات اجر دی آکھاں میں تسانوں! ایہ گل تساں مبارک ہووے زیبا نہیں اسانوں

میرا اجر خدا دے ذمے جس دا میں سوالی!!
جو ہے حاضر ناظر شاہد ذات مبارک عالی!!

متعلق ایک طویل روایت بیان فرماتے ہیں، فرشتے ہیں "اہل سبا کا ایک سردار تھا جو بڑا کاہن تھا۔ اس نے سد مارب کو چوہوں کو کھوکھلا کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ اور سمجھ گیا کہ اب سبائیوں کی خیر نہیں، کسی وقت یہ بند ٹوٹنے والا ہے۔ اور بڑا سیلاب آنے والا ہے چنانچہ اس نے اپنی جائداد زمین اور مکانات فروخت کر دیئے۔ اور لوگوں کو بھی کہا کہ جو اپنی جان کی خیر چاہتا ہے یہاں سے چلا جائے چنانچہ اس کے کہنے سے تین بڑے قبیلے وہاں سے چلے گئے اس نے کہا تھا جو شکروں کا آرزومند ہو۔ وہ عمان چلا جائے جو شراب پینے کا شوقین ہو وہ بصرے چلا جائے اور جو مزید ار کھجوروں کا خواہشمند ہو وہ مدینے چلا جائے، اوس و خزرج اور بنو عثمان تین قبیلے اسکے ساتھ روانہ

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۴۸﴾

کہہ تحقیق پروردگار میرا ڈالتا ہے حق کو، جاننے والا ہے غیبوں کا،

کہہ دیہو حق ہے میرا اللہ حق نازل فرماندا	غیب دیاں سبھ خبراں جانے غیبوں خبر پہچاندا

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ ﴿۴۹﴾

کہہ کہ آیا حق اور نہ پہلی بار پیدا کرتا معبود باطل اور نہ دوبارہ کرتا ہے،

کہہ دیہو آگیا حق تے باطل ہویا دور جہانوں	سنوں حق نوں تے ہن چھڈو باطل نوں انساناں
پہلی واری کرے جو پیدا باطل کون وچارا	یا اوہ مُردے قبراں وچوں زندہ کرے دوبارہ

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰی نَفْسِیْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَیْتُ

کہہ کہ اگر گمراہ ہو جاؤں میں پس سوائے اسکے نہیں کہ گمراہ ہوتا ہوں میں اوپر جان اپنی کے اور اگر راہ پاؤں

فَبِمَا یُوْحِیْٓ اِلَیَّ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ﴿۵۰﴾

میں پس ساتھ اس چیز کے کہ وحی کی ہے طرف میری رب میرے نے تحقیق وہ سننے والا ہے نزدیک،

کہہ دیہو جیکر میں ہاں جھوٹا جھوٹ تساں بتاواں	سدھے راہیں جاندیاں تائیں وچہ گمراہی پاواں
اس دا کل وبال میں اپنی جان دے اُتے چاواں	اپنے تائیں وچہ گمراہی اے لوکو میں پاواں
اپنے تائیں روز حشر دے کیوں کر میں بچاواں	کیا میں خوف خدا دا لوکو غور کرو نہ کھاواں
جیکر میں ہاں سدھی راہ تے رستہ ٹھیک بتاواں	جو کجھ وحی میرے تے ہووے سچ سچ آکھ سناواں
وحی خدا دی اللہ کولوں جھوٹ نہ کدی ملاواں	میرا رب ہے سننے والا کیوں کر بات چھپاواں
میرا رب قریب ہے میرے میں کیوں دُور ہو جاواں	بلکہ تساں قریب میں اُسدے نال پیار لیاواں
اے لوکو اس گل میری تے غور ذرا فرماؤ	ہٹ دھرمی وچہ آ کے لوکو مینوں نہ جھٹلاؤ

وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ﴿۵۱﴾

اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ گھبرا جاویں گے پس نہیں بھاگ سکیں گے اور پکڑے جاویں گے مکان نزدیک سے،

کاش جو ویکھیں توں انہاں نوں گھبراہٹ دے تائیں	ڈر کے جاون دور عذابوں پکڑے جان اتھائیں

ہوئے۔ بنو عثمان تو کہیں راستے میں ہی اتر پڑے اور بنو خزاعہ کہلائے۔ اور اوس و خزرج مدینہ پہنچ گئے اور وہاں آباد ہو گئے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہی دو قبیلے مدینہ میں آباد تھے۔ ۱۲ (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۲۲

حکم ہوتا ہے کہ بت پرستوں سے کہو کہ جن کو تم اسکا شریک سمجھتے ہو ان کو پکارو۔ دیکھیں وہ تمھاری کہاں تک مدد کرتے ہیں مشرکوں کو اپنے معبودوں کے متعلق کئی طرح کے خیال تھے۔ (۱) بعض یہ سمجھتے تھے کہ آسمانوں اور زمین کو پیدا تو اللہ ہی نے کیا ہے مگر ان میں تصرفات کے اختیارات ہمارے معبودوں کو دے رکھے ہیں۔ اس لیے ہم ان کی دہائی دیتے اور نذر و نیاز دیتے ہیں۔ عموماً مشرکین اسی خیال باطل میں مبتلا

Marfat.com

...ونکر موتوں دوڑ کے بچیا بندہ نہیں کدا ہیں	اینویں روز حشر دے بندیاں ہلن نہ کتے پناہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

...ور کہیں گے ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور کہاں ممکن ہے واسطے اُن کے پکڑنا مکان دُور سے،

...لن گے پھر بے بس ہو کے اسیں ایمان لیائے	لیکن رسی ایمانے دی ہتھ نہ انہاں آوے
...قبی دے وچہ دنیا والی بات نہ انہاں بہلائے	اتنی دُوروں کیونکر رسی ایمانے ہتھ آئے

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ

اور تحقیق کافر ہوئے تھے ساتھ اسکے پہلے اس سے، اور پھینکتے تھے گمان بن دیکھے

مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾

مکان دُور سے،

...س تھیں پہلے دنیا اُتے رہے سدا انکاری	بن ویکھے ایہ تیر نشانے مارن بڑے شکاری
...عقبی نالوں دنیا ایہناں کیتی بہت پیاری	کل حقیقت عقبیٰ والی دل تھیں انہاں وساری

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ

اور پردہ ڈالا گیا درمیان اُن کے اور درمیان اس چیز کے کہ چاہتے تھے جیسا کیا گیا ساتھ پیشواؤں انکے

مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾

کے پہلے اس سے، تحقیق وہ تھے بیچ شک اضطراب میں ڈالنے والے کے

پردہ رب خواہشات انہاں دی اگے حائل کیتا	کیوں جے صبر پیالہ اوہناں دنیا وچہ نہ پیتا

ایہی حال خدا نے ایسے شیعاں دا فرمایا!
شک شبہے وچہ پے کے جنہاں اپنا دین گنوایا!

اٰيَاتُهَا (۴۵)	سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا (۵)
آیتیں اس کی (۴۵)	سورۂ فاطر	مکے میں نازل ہوئی

ہیں۔ اس کے رد میں فرمایا لایملکون مثقال ذرۃ فی السموات ولا فی الارض (۲) بعض یہ سمجھتے تھے کہ آسمان تو خدا تعالیٰ نے خود بنائے ہیں اور زمین اور وہاں کی چیزیں۔ کواکب حرکات و طوالع کے وسیلے سے بناتے ہیں اور اسی کے قریب حکمائے یونان کا خیال ہے کہ اس نے عقل اول کو بنایا پھر اسی کے وسیلے سے اور چیزیں بنائیں اسکے رد میں فرمایا وما لھم فیھما من ظھیر (۳) بعض یہ خیال کرتے کہ ملائکہ اور علویات اور ارواح عالیہ خدا تعالیٰ کے پیدا کرنے روزی دینے اور مارنے وغیرہ میں مددگار ہیں۔ ان کی اعانت کی اس کو حاجت پڑتی ہے اسلیے ان چیزوں کے نام سے تانبے پیتل پتھر اور دیگر فلزات کے بت بنا رکھے ہیں اور ان کی پرستش اور نذر و نیاز

ع ۶ ۹ ۱۲

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا کرنے والا فرشتوں کا

رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ یَزِیْدُ فِی

پیغام لانے والے پروں والے دو دو اور تین تین اور چار چار، زیادہ کرتا ہے بیچ

الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١﴾

پیدائش کے جس کو چاہتا ہے، تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے،

لائق حمداں ادہی جیہڑا خالق دوہاں جہاناں
سونپیا کم پیغام رسانی جس فرشتیاں تائیں
ڈُو ڈُو، ترن ترن چار جنہاندے پر جس ذات بنائے
جیوں چاہے تیوں خلقت اپنی اوہ پیدا فرمائے

جس نے پیدا کیتا اوّل کل زمین اسماناں!
لے پیغام پہچاون رب دے اپنے پیغمبراں تائیں
کمی زیادتی وچ پیدائش جو چاہے فرمائے
اسنوں قدرت ہر اک شے دی ذات قدیر کہائے

مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا

جو کچھ کہ کھول دیوے اللہ واسطے لوگوں کے رحمت سے پس نہیں بند کرنے والا واسطے اسکے اور جو کچھ

یُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٢﴾

بند کر لیوے پس نہیں چھوڑ دینے والا واسطے اسکے پیچھے اس کے، اور وہ غالب ہے حکمت والا،

کھول دیوے رب جس کے اُتے رحمت دا دروازہ
تے جس تے بند فرماوے آپوں بخشش دا دروازہ

کیہڑا بند کرے پھر اُسدی رحمت بے اندازہ
کیہڑا کھولے اسدے پچھوں دیوے رزق کشادہ

ہتھ خدا دے چابی آئی رزق مقدر والی!
غالب حکمت والی آئی ذات خداوند عالی!

کے دستورات بھی قائم کر رکھے تھے۔ ان کی رد میں فرمایا ما نعبدهم الا لیقربونا ... ظہر۔ (۴)، بعض یہ سمجھتے تھے کہ یہ بلند مرتبہ لوگ خدا تعالیٰ سے کہہ کر ہماری حاجات کی روا کر دیتے ہیں اسلیے ان کی نذر و نیاز اور پکارنا ضروری ہے اس کے رد میں فرمایا ولا تنفع الشفاعۃ۔ اسکی اجازت کے بغیر کوئی بھی سفارش نہیں کر سکتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاعت کبریٰ کی اجازت ہو چکی ہے۔ فرماتا ہے کہ جن ملائکہ اور روحانیات کو تم اس کے گھر کا مختار سمجھتے ہو انکی تو خوف کے مارے یہ حالت ہے کہ جب کوئی حکم صادر ہوتا ہے تو گھبرا جاتے ہیں اور اذن کے منتظر رہتے ہیں جب گھبراہٹ دور ہوتی ہے تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ کیا حکم صادر ہوا بعض بتاتے ہیں کہ حق۔ ۱۲-۱۳-۱۴-۱۳ (از تفسیر حقانی)

Marfat.com

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱذۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡۚ هَلۡ مِنۡ خَٰلِقٍ

اے لوگو! یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے، کیا ہے کوئی پیدا کرنے والا

غَيۡرُ ٱللَّهِ يَرۡزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا

سوائے خدا کے کہ رزق دیوے تم کو آسمان سے اور زمین سے، نہیں کوئی معبود مگر

هُوَۖ فَأَنَّىٰ تُؤۡفَكُونَ ۝٣

وہ، پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو،

یاد کرو اے لوکو نعمت عطا جو اوہ فرما دے	کیا کوئی خالق ہور بھی آیا جو تساں رزق پہچاوے
ایس زمینوں یا اسماناں وزی تساں لاوے	باجھ خدا دے کیہڑا جیہڑا سب نفس رزق پہچائے
باجھ خدا دے پوجا لائق ہور معبود نہ کوئی	کی ہو یا ایہہ عقل تساڈی اے لوکو کیا ہوئی

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٞ مِّن قَبۡلِكَۚ وَإِلَى

اور اگر جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق جھٹلائے گئے ہیں پیغمبر پہلے تجھ سے، اور طرف

ٱللَّهِ تُرۡجَعُ ٱلۡأُمُورُ ۝٤

اللہ کی پھیرے جاتے ہیں سب کام،

جے جھٹلاون تیرے تائیں سُن اے نبی پیارے	ایسے طرح گئے جھٹلائے نبی اساڈے سارے
تیتھوں پہلاں نبیاں تائیں لوکاں نے جھٹلایا	کی ہو یا جے تیرے اُتے انہاں یقین نہ آیا
آخر انہاں سب نے آونا ساڈے وچہ دربار	امر تمامی لوٹ کے آون ساڈی طرف سارے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ ٱلۡحَيَوٰةُ

اے لوگو! تحقیق وعدہ اللہ کا سچا ہے پس نہ فریب دے تم کو زندگانی

ٱلدُّنۡيَاۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِٱللَّهِ ٱلۡغَرُورُ ۝٥

دنیا کی، اور نہ فریب دے تم کو ساتھ اللہ کے فریب دینے والا۔

حاشیہ آیت ۳

حدیث میں آیا ہے، تو خرچ کر تجھ پر خرچ کیا جائے گا۔ فرمایا ہر صبح ایک فرشتہ دعا کرتا ہے کہ خدا بخیل کے مال کو تلف کر، اور برباد کر۔ دوسرا دعا کرتا ہے کہ خدا خرچ کرنے والے کو نیک بدلہ دے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے بعد ایسا زمانہ آنے والا ہے، جو کاٹ کھانے والا ہوگا۔

(ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۴

جو لوگ فرشتوں کی پوجا کرتے ہیں ان کو اٹھایا جائے گا اور فرشتوں سے پوچھا جائے گا کیا یہ لوگ تمہاری پوجا کرتے تھے، اور تم نے ان کو کہا تھا کہ ہماری پوجا کرو۔ جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے سوال ہوگا کہ کیا تم نے لوگوں کو کہا تھا کہ میری پوجا کرو۔ ۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴

(ابن کثیر)

Marfat.com

اے لوکو جو وعدہ ربنے بے شک ہے فرمایا
دھوکے وچہ نہ رکھے لوکو دنیا دی زندگانی
اے لوکو ہن اس دنیا دے دھوکے دوچہ نہ آؤ

اس دے اندر جھوٹ نہ کوئی وعدہ سچا آیا
ایہ دنیا ہے دھوکے بازی تے ہے محض فانی
فکر کرو ہن اس دنیا دا نیک اعمال کماؤ

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا

تحقیق شیطان واسطے تمہارے دشمن ہے پس پکڑو اس کو دشمن، سوائے اسکے نہیں کہ پکارتا ہے

حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۶ۭ

گروہ اپنے کو تو کہ ہوویں رہنے والوں دوزخ کے سے،

دشمن ہے شیطان تساڈا دشمن اسنوں جانوں
شیطاں اے انساں نوں جو تساں اپنی طرف بلاوے

دشمن تائیں دوست اپنا سمجھو نہ نادانوں
تا جو لشکر کرکے بھارا دوزخ وچہ لے جاوے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو لوگ کہ کافر ہیں واسطے اُن کے عذاب ہے سخت، اور جو لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ۧ

اور کام کئے اچھے واسطے اُن کے بخشش ہے اور ثواب بڑا،

ہوسی سخت عذاب نہانوں جو اج کافر آئے
تے جو نبی محمدؐ اُتے اج ایمان لیائے
حشر دہاڑے رب اپنے تھیں بیشک بخشش پائے

قہر غضب تھیں وچہ جہنم انہاں سٹایا جائے
نالے دنیا دے وچہ جنہاں نیک اعمال کمائے
فضل کرم تھیں اللہ اس نوں اجر عظیم دلائے

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ

کیا پس وہ شخص کہ زینت دیا گیا واسطے اُسکے برا عمل اُس کا پس دیکھا اُسکو اچھا، پس تحقیق اللہ

يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ

گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے، پس نہ جاتا رہے

حاشیہ آیت ۵۱
ہندو لوگ جو دیوتاؤں کی پوجا کرتے ہیں وہ دراصل جن ہی ہیں، کیونکہ فارسی زبان میں دیو جن کو ہی کہتے ہیں اور آریا لوگ اکثر ایران سے ہی آئے تھے، اور ان کی سنسکرت فارسی سے ملتی جلتی ہے۔ مثلاً ماتا، مادر، پتا، پدر، بھراتا، برادر اور بھی بے شمار الفاظ ہیں (المؤلف)

حاشیہ آیت ۵۲
آخرت میں جاکر ایمان لانا بے سود ہوگا جیسے کوئی مجرم پکڑے ہوکر ایمان پر لانا چاہے یا جیسے کوئی امتحان کے کمرہ میں نزول کا جواب نہ دے سکے لیکن باہر آکر جب جواب سن لے تو کہے میں اب جواب بتاتا ہوں۔ اب کون سنے اور کون نمبر دے۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ (المؤلف)

ع ۱
۱۳

حاشیہ ۸ آیت ۵۳
اشیاء شیعہ کی جمع

Marfat.com

نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾

جی تیرا اوپر اُن کے افسوس سے تحقیق اللہ جاننے والا ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں

جدکوئی بندہ شیطانے دے دھوکے وچہ آجائے ... اسدے بُریاں عملاں تائیں شیطاں نیک بتائے
بُرے اعمال جو ہوون اسدے چنگے کر دکھلائے ... کر تعریفاں جھوٹیاں اُسدیاں جال مکر وچہ لیائے
کر کر بخت خوشامداں اُسنوں وچہ فریب لیاون ... بدکرتوتاں اپنیاں اسنوں چنگیاں نظری آون
یعنی بدیاں نیکیاں اُتے اُسدیاں غالب آون ... قہر غضب تھیں اللہ اُس نوں وچہ گمراہی پاون
بے شک اللہ جسنوں چاہے رستہ نیک وکھاوے ... تے جسنوں چاہے قہر غضب تھیں وچہ گمراہی پاوے
کیوں افسوس اے نبی اساڈے تینوں اس تے آوے ... اللہ جانے جو کرتوتاں کرکے اوہ دکھاوے

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى

اور اللہ وہ شخص ہے کہ بھیجتا ہے باؤں کو پس اٹھاتی ہیں بادلوں کو پس ہانک لاتے ہیں ہم اسکو طرف

بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

شہر مُردے کی پس زندہ کیا ہم نے ساتھ اُسکے زمین کو پیچھے موت اُس کی کے

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾

اسی طرح قبروں سے نکلنا ہے ۔

ذات خدا دی رحمت والی جو ایہہ واؤ چلاوے ... تے پھر واؤ دے گھوڑیاں اُتے بدلیاں تائیں چڑھاوے
مُردہ اتے بیجان شہر تے لیا بارش برساوے ... خشک زمین دے اندر تازہ زندگی پھر آجاوے
جیونکر زندگی تازہ بخشاں خشک زمیناں تائیں ... ایویں یوم نشور اٹھاواں میں پھر مُردیاں تائیں

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ

جو شخص کہ چاہتا ہے عزت پس واسطے اللہ کے ہے عزت ساری، طرف اسی کی

يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ

چڑھتے ہیں کلمات پاکیزہ اور عمل نیک بلند کرتا ہے اُس کو ۔

ہے، اس لیے ہم
... کا ترجمہ
شیطان کر دیا۔ گو
اس سے فرقہ ...
مراد نہیں۔ لیکن یہ
لوگ بھی اپنی زندگی
...

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ

اور جو لوگ کہ مکر کرتے ہیں برائیوں کے واسطے اُن کے عذاب ہے سخت، اور

وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ⑩

مکر اُن کا وہی ہلاک ہووے گا،

جس دی ہووے تمنا مینوں عزت حاصل ہووے | لازم ہے جو اس بندے تے اللہ راضی ہووے
کیوں جے سب غناں دا آیا رب العزت والی | عزت ذلت دا ہے مالک ذات خداوند عالی
عزت ذلت ساری آئی ہتھ خداوند باری | جس نوں چاہے عزت بخشے چاہے جسے خواری
کلمے طیب نیک اعمالاں دور کرن سب دوری | چڑھ کے جاون طرف خدا دی پاون قرب حضوری
جنہاں لوکاں چال مکر دے دنیا دے وچہ لائے | باجھ برائیوں ساری عمراں ہور نہ عمل کمائے
سخت عذاب انہاں نوں تائیں ہوسی روز قیامت | دوزخ طرف بلاوے اوہناں اعمالاں دی شامت
روز قیامت اوہناں اُتے سخت مصیبت آئے | تے ایہ مکر اونہاں دا سارا خود برباد ہو جائے

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

اور اللہ نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر نطفے سے پھر کیے واسطے تمہارے

اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ

جوڑے، اور نہیں اُٹھاتی کوئی عورت اور نہیں جنتی مگر ساتھ علم اُسکے کے،

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ

اور نہیں عمر دیا جاتا کوئی عمر دیا گیا اور نہ کم کیا جاتا ہے عمر اُس کی سے مگر بیچ

كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑪

کتاب کے لکھا ہوا ہے، تحقیق یہ اوپر اللہ کے آسان ہے،

مٹی تھیں انساناں تینوں ہے پیدا فرمایا | پھر نطفے تھیں، تے پھر جوڑا عورت مرد بنایا

آیت ۱۰ عزت ذلت سب اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ جسکو چاہتا ہے عزت دیتا ہے جسکو چاہتا ذلیل کرتا ہے۔ دنیا کے بڑے بڑے جابر بادشاہوں مثلاً نمرود شداد فرعون، یزید دنیاوی عزت کے طالب ہوئے۔ لیکن اللہ نے ان کو ذلیل کر دیا اور اپنے بندوں کو عزت سے نوازا دیکھ لو۔ آج دنیا میں ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی کتنی عزت ہے۔

والکلمۃ الطیب یرفعہ۔ پاک کلمات اسکی طرف چڑھتے ہیں۔ روایت ہے، ایکدن انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تھے ایک شخص جلدی سے آیا۔ اور اسکے منہ سے یہ کلمات نکل گئے حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ۔ آپ نے نماز سے فارغ ہو کر پوچھا کس نے یہ کلمات کہے ہیں۔ وہ شخص پہلے تو ڈرا کر شاید میرے منہ سے کوئی غلط بات نکل گئی لیکن آپ نے فرمایا میں نے کتنے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ یہ کلمات اوپر لیجانے میں سبقت کرتے تھے پس دیکھ لو ذکر ہر نمازی رکوع کے

Marfat.com

جو کجھ شکم دے اندر ہووے عورت کسے اٹھایا
اس دا علم تمامی سانوں ہر دیلے ہو جاوے
کمی یا بیشی عمراں دے وچ جو ہووے انساناں
کسے دو دھاوے کسے گھٹاوے آپ خداوند سائیں

یا ہو بچہ کسے زنانی گھر وچہ کدی جنایا
ساڈے علم بغیر نہ کوئی پتہ ہلنے پاوے
وچہ کتابے روز ازل تھیں لکھیا حال جہاناں
مالک روز ازل دے تائیں ایہہ کم مشکل ناہیں

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ ۖ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ

اور نہیں برابر ہوتے دو دریا، یہ جو ہے شیریں ہے پیاس کھونیوالا آسانی سے گذرنے والا اس کا پینا

وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

اس کا اور یہ کھاری ہے کڑوا، اور ہر ایک سے کھاتے ہو تم گوشت تازہ

وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ

اور نکالتے ہو گہنا کہ پہنتے ہو اس کو اور دیکھتا ہے تو کشتیاں بیچ اس کے

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫

کہ پھاڑتی ہیں پانی کو تاکہ ڈھونڈو فضل اسکے سے اور تو کہ تم شکر کرو

قدرت رب دی ویکھو کیسے دو دریا بہائے
اک دا پانی شیریں آیا لذت دار بنایا
دوہاں وچوں تازہ گوشت مچھلیاں پھڑ کھاؤ
دوہاں وچوں ہیرے موتی کڈھ کے تسیں لیجاؤ
ویکھو کیونکر وچہ دریاواں کشتیاں تسیں چلاؤ

اک مٹھا تے دوجا کوڑا دکھو دکھرے آئے
دوجا کھاری کوڑا ڈاڈھا پانی نمک ملایا
کھاری پانی دا کجھ ذائقہ مچھیاں وچہ نہ پاؤ
ہار سنگار بنا کے گل وچہ تسیں زنانیاں پاؤ
کرو تجارت ملک بملکیں شکر بجا لیاؤ

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ

داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے، اور مسخر کیا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ

سورج کو اور چاند کو، ہر ایک چلتے ہیں وقت مقرر تک، یہی ہے اللہ

بعد یہ کلمات درج کرنا رہ گئے ہیں
یہ کلمات لکھے ہوئے ہیں۔
المولف

آیت ۱۲۔ اللہ کی قدرت دیکھو دو دریا ہیں ایک کا پانی میٹھا پینے میں نہایت لذیذ اور ایک کا پانی کھاری اور کڑوا ہے۔ پینے کے قابل نہیں لیکن دونوں میں مچھلیاں ہیں۔ جو تم پکڑتے ہو کیسی خریدار ہیں ان میں کڑوے اور میٹھے پانی کا کوئی اثر نہیں رہا حالانکہ انہوں نے انہی پانیوں میں پرورش پائی ہے۔ ایک ہی باپ کے بیٹے ہیں۔ ایک نیک اور خوش اطوار ہے۔ دوسرا بد اور بدکردار ہے۔ حالانکہ انہوں نے ایک ہی ماحول میں پرورش پائی ہے۔
المولف

Marfat.com

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا

پروردگار تمہارا واسطے اُسی کے ہے بادشاہی، اور جن کو پکارتے ہو تم سوائے اسکے نہیں

يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ ﴿۱۳﴾

مالک ایک چھلکے کھجور کی گٹھلی کے،

رات نوں دن وچہ داخل کردا دن نوں پھر وچہ راتے — جیوں جیوں دن وچہ وادھا ہووے رات لویے
سورج تے چن تائیں اُس نے فرماں دار بنایا — دوہاں دی رفتار دا اُس نے اندازہ ٹھہرایا
ایہ اوہ اللہ رب تساڈا جسدی ہے بادشاہی — ویکھو کیڈی قدرت والا صنعت کار الٰہی
باہجہ خدا دے تسیں پکارو جنہاں معبوداں تائیں — اک کھجور دی گٹھک دے چھلکے دے اوہ مالک نا

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا

اگر پکارو تم اُن کو نہ سُنیں گے پکارنا تمہارا، اور اگر سُنیں گے نہیں

اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ

جواب دینگے تم کو، اور دن قیامت کے کفر کرینگے ساتھ شرک تمہارے کے

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ ع

اور نہ خبر دے گا تجھ کو مانند حق تعالےٰ خبردار کی،

سنن پکار نہ اوہ تساڈی جے کر تسیں پکارو — کیونکر پتھر سنن پکاراں غور کرو اے یارو
جیکر سنن نہ طاقت اوہناں کرن قبول دعائیں — کِسنوں طاقت کرے اجابت باجھ خداوند سائیں
روز قیامت ایس شرک تھیں ہو جاسن انکاری — ضائع جاسی اے لوکو ایہ پوجا پاٹھ تمہاری
جیسیاں خبراں اے لوکو اسیں غیبوں تساں سنائیے — ایسی طاقت کسے نہ آئی نہ اسیں کسے بتائیے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ

اے لوگو! تم محتاج ہو طرف اللہ کی، اور اللہ وہی ہے

آیت ۱۳ اے بے سمجھ انسان تو جن جنوں کو اپنا کارساز سمجھ کر پکارتا ہے وہ تیری پکار کو سن نہیں سکتے اور اگر سن بھی پائیں۔ تو تیری امداد کو پہنچ نہیں سکتے وہ تو خود محتاج ہیں کسی حقیر چیز کے بھی مالک نہیں۔ یہ جھوٹے معبود قیامت کے روز تیری پرستش سے بے خبری کا اعلان کردینگے

المولف

ع ۲ / ۱۴

Marfat.com

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾

بے احتیاج تعریف کیا گیا،

...لوکو تسیں سارے ہوئے حاجت مند خدا دے	اوہ محتاج کسے دا ناہیں سب محتاج خدا دے

...نْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٦﴾

...چاہے لے جاوے تم کو اور لے آوے پیدائش نئی،

...چاہے اوہ ہُنے تساڈا نام نشان مٹاوے	اک نویں مخلوق دوبارہ پیدا پھر فرماوے

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿١٧﴾

اور نہیں یہ اوپر اللہ کے مشکل،

...پیدا کرنا تے مٹانا ذات خداوند تائیں	سچ پچھو تے ایہہ کم اُسنوں بالکل مشکل ناہیں

...لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ

...اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا، اور اگر پکارے کوئی جان بوجھ والی

...حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا

...طرف بوجھ اپنے کی نہ اٹھایا جاوے گا اس سے کچھ اور اگر ہووے صاحب قرابت، سوا اسکے نہیں

...تُنْذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ

...ڈراتا ہے تو ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے بن دیکھے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو

...وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾

...اور جو کوئی ستھرائی کرے پس سوائے اسکے نہیں کہ ستھرائی کرتا ہے واسطے جان اپنی کے اور طرف اللہ کی ہے پھر جانا

...روز قیامت کم کسے دے نہ کوئی آون والا ...جے کوئی کہے کسے تائیں بوجھ اٹھا دیں میرا	نہ کوئی بوجھ کسے دا کوئی شخص اٹھاون والا ہرگز نہ اٹھاوے بھا دیں رشتہ دار ہو تیرا

آیت ۱۸۔ قیامت کے روز کوئی کسی کا بوجھ نہ اٹھائیگا۔ اور کوئی اپنا بوجھ بھی نہ اٹھا سکیگا۔ تو دوسرے کا کیا اٹھائیگا علاوہ ازیں اس میدان میں قرابت داری اور رشتہ داری کا سلسلہ بھی منقطع ہو چکا۔ ہوگا وہاں نفسا نفسی ہوگی۔ اپنی جان کی فکر ہوگی۔
المؤلف

Marfat.com

گھڑی بوجھ گناہاں والی کون اٹھاوے تیری
ہرکوئی روز قیامت اپنا اپنا بھار اٹھاوے
اے پیغمبر بے شک وہناں تیں نصیحت کردے
جیہڑا بندہ اپنے تائیں پاک گناہوں کردا
اے لوکو اس گل دے اندر شک شبہ کجھ ناہیں

ہرکوئی آکھے لوکو جھک گئی کمر بوجھ تھیں میری
اس دن کم کسے دے کوئی یار نہ اپنا آوے
بن دیکھے جو رب تھیں ڈردے رہن نمازاں پڑھدے
بے شک اوہ خود اپنے تائیں ہے پاکیزہ کردا
ہونا ہے تساں اکدن آخر پیش خداوند سائیں

وَمَا يَسْتَوِى الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ (۱۹) وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا

اور نہیں برابر ہوتا اندھا اور دیکھنے والا، اور نہ اندھیرا اور نہ

النُّوْرُ (۲۰) وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ (۲۱)

روشنی، اور نہ سایہ اور نہ دھوپ،

کیونکر ہوگ برابر جس نے نور ہدایت پایا
نور ہدایت جس دے دل وچہ آکر چانن لایا
اکھاں لتے سوجاکھا تے پھر چانن اتے اندھیرا
سایہ ناہیں دھپ برابر دوہاں فرق گھنیرا

اس کافر دے جسدے دل وچہ کفر اندھیر اچھایا
کفر اندھیرا اس دل وچوں جاندا نظر نہ آیا
نہیں برابر شام اندھیرا نالے صبح سویرا
ایویں مومن کافر اندر ہوسی فرق ودھیرا!

وَمَا يَسْتَوِى الْأَحْيَآءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۭ إِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ

اور نہیں برابر ہوتے زندے یعنی عالم اور نہ مردے یعنی جاہل، تحقیق اللہ سنا دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ (۲۲)

جس کو چاہتا ہے، اور نہ تو سنانے والا اُن شخصوں کو کہ بیچ قبروں کے ہیں،

مردہ کدے برابر زندے ہووے ہرگز ناہیں
دل کافر دا مردیاں وانگوں لے پیغمبر آیا
جس نوں چاہے اسدے تائیں اللہ آپ سناوے

کیونکر مومن نال برابر کرساں کافر تائیں
قبراں والیاں تائیں ناہیں توں سناون آیا
تے اوہ آپے قبراں دے وچہ پیغمبر دے آوے

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ (۲۳)

نہیں تو مگر ڈرانے والا،

آیت ۲۱ جس طرح اندھا اور سوجاکھا برابر نہیں، اندھیرا اور اجالا ایک نہیں سایہ اور دھوپ ایک نہیں موت و حیات برابر نہیں اسی طرح مومن اور کافر بھی برابر نہیں ہو سکتے۔ عاقل اور بے عقل برابر نہیں، عالم اور بے علم برابر نہیں۔ مردہ اور زندہ برابر نہیں۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو مردوں کو سنانے نہیں آیا اگلہ سماع موتی کی بحث فضول ہے۔ آیت کا یہ مطلب نہیں کہ مردے نہیں سن سکتے۔ آیت کا مطلب یہ ہے کہ تو مردوں کو سنانے نہیں آیا۔ زندوں کو سنانے آیا ہے۔ مردوں کو سنانا نہ سنانا بے سود ہے ان کے اعمال تو ختم ہو چکے۔ اب اگر وہ سن بھی لیں۔ تو کیا فائدہ۔ کوئی پیغمبر مردوں کی طرف مبعوث نہیں ہوا یہاں مردوں سے مراد وہ ازلی کافر ہیں۔ جنکے دل مردہ ہو چکے ہیں ان کو سنانا بھی بے سود ہے سنانا تو اس کو فائدہ مند ہے جو سن کر قبول کرے اور اس پر عمل کرے۔

المولف

Marfat.com

مُردیاں تائیں نہیں پیغمبر توں ڈراون آیا | زندیاں نوں [illegible]

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ

تحقیق ہم نے بھیجا ہے تجھ کو ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا، اور نہیں کوئی امت

اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝۲۴

مگر گذرا بیچ اس کے ڈرانے والا

ہم تے ہی ارسال ہے تینوں بلاشبہ فرمایا
ایسی کوئی امت ناہیں اللہ نے فرمایا
سب تھیں آخر لے نبی اللہ توں تشریف لیایا
مومن بندیاں تائیں دیون توں بشارت آیا
کفاراں دی خاطر دوزخ بے شک اساں تیایا
مومن تائیں جنت دی توں خوشخبری ہے لیایا

تینوں اسال بشیر [illegible]
جس دیے وچہ [illegible]
ختم [illegible]
خاطر [illegible]
[illegible]
[illegible]

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ [illegible]

اور اگر جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق جھٹلایا ہے ان لوگوں نے کہ پہلے ان سے تھے [illegible]

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝۲۵

پیغمبر اُن کے ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے اور کتاب روشن کے

جے ایہہ لوکی اے پیغمبر تینوں ہن جھٹلاون
اس دنیا وچہ اس تھیں پہلے ایہ رواج ہے آیا
صاف دلائل لے پیغمبر پاس انہاں دے آئے

کی ہویا جے ایہہ لوکی [illegible]
رینویں اکثر لوکاں [illegible]
روشن اور کتاباں [illegible]

ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ [illegible]

پھر پکڑا میں نے اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے [illegible]

پھر جد پکڑ اساڈی ادہناں کفاراں تے آئی | ویکھیا نافرماناں [illegible]

Marfat.com

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ

کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی، پس نکالے ہم نے ساتھ اسکے

ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ

میوے کہ مختلف ہیں رنگ اُنکے، اور پہاڑوں سے ٹکڑے ہیں سفید

وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿۲۷﴾

اور سُرخ کہ مختلف ہیں رنگ اُن کے اور بھجنگ ہیں کالے،

کیا نہیں ڈٹھا اسماناں تھیں پانی رب وسایا
تے پھر انہاں پہاڑاں تائیں کیونکر اساں بنایا
طرح طرح دا رنگ ہے پھراں انہاں پہاڑاں آیا

رنگ برنگیاں میویاں تے پھر اپنا رنگ وکھایا
رنگ سفید ہے پتھر کوئی سُرخ ہے کوئی آیا
کوئی چٹا، کوئی کالا، تے کوئی لال بنایا

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ

اور لوگوں سے اور جانوروں سے اور چارپایوں سے کہ مختلف ہیں رنگ اُن کے

كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ

اسی طرح سے، سوائے اس کے نہیں کہ ڈرتے ہیں اللہ سے بندوں اسکے میں سے عالم، تحقیق

اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿۲۸﴾

اللہ غالب ہے بخشنے والا،

[illegible] اسمتھے جہاناں!
[illegible] بندیاں وچوں کھلا
[illegible] جہاں لوں اللہ سب تھیں ڈاہڈا آیا

جانوراں، چوپایاں تالے حیواناں، انساناں
اوہ تے صاحب علم تمامی عالم لوک کہندے
لیکن سب اوہ بخشنہارا نام غفور رکھایا

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ

تحقیق وہ لوگ کہ پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور

آیت ۲۷ اے لوگو کیا تم نہیں دیکھتے۔ کہ ہم نے کس طرح آسمان سے بارش برسائی اور زمین سے رنگارنگ کے میوے اور پھل اگائے اور رنگ رنگ کے پہاڑ بنائے کوئی سرخ ہے۔ کوئی سفید کوئی کالا۔ کوئی نیلا

آیت ۲۸ اسی طرح رنگا رنگ کے انسان۔ جانور۔ اور چارپائے پیدا کئے ہمارے سوا کون ہے جو ایسی صورتیں بنا سکے۔

اس آیت میں علمائے حق کی طرف اشارہ ہے کہ میرا خوف انہی کے دلوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ عارف باللہ ہوتے ہیں۔

المولف۔

Marfat.com

أَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً

خرچ کرتے ہیں اس چیز سے کہ دیا ہے ہم نے اُن کو پوشیدہ اور ظاہر اُمید رکھتے ہیں سوداگری کی

لَّن تَبُورَ ﴿٢٩﴾

ہرگز نہ ہلاک ہوگی،

جیہڑے لوک تلاوت کردے رہن کتاب الٰہی
جیہڑا رزق انہاں نوں تائیں رب عطا فرماوے
ظاہر تے پوشیدہ دیوں جیوں سائل نوں بجاوے

پڑھدے رہن نمازاں جیونکر حکموں ملے آگاہی
خرچ کریندے رہندے نیں تھیں جیونکر فرماوے
ایسی کرن تجارت جس وچہ گھاٹا کدی نہ آوے

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ

تو کہ پورا دیوے اُن کو ثواب اُن کا اور زیادہ دے اُنکو فضل اپنے سے، تحقیق وہ

غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾

بخشنے والا قدر دان ہے،

پورا پورا اجر انہاں نوں اللہ پاک دلاوے
بے شک ہے اوہ بخشنہار رب غفور کہاوے

بلکہ اپنے فضل کرم تھیں ہور عطا فرماوے
اپنے شاکر بندیاں دی اوہ دن دن قدر ودھاوے

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا

اور وہ چیز کہ وحی کی ہم نے طرف تیری کتاب سے وہ حق ہے سچا کرنے والی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٣١﴾

اُس چیز کو کہ آگے اُسکے ہے، تحقیق اللہ ساتھ بندوں اپنے کے البتہ خبردار ہے دیکھنے والا

تے جیہڑی وحی اساں نے بھیجی تیری طرف کتابوں
اوہ تصدیق کریندی آئی پہلیاں سبھ کتاباں
اُسدے علم دے وچہ تمامی بندے خواص عوامی

ہے اوہ بالکل سچی آئی ساڈی خاص جنابوں!
اوہ بھی بیشک بھیجیاں آہیاں مالک رحساباں
ذات بصیر خبیر الٰہی جانے حال تمامی

آیت ۲۹ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کی تلاوت کرنیوالوں کی صفات بیان فرمائی ہے فرمایا کہ جو اس کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں۔ وہ نمازیں بھی پڑھتے ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں ظاہر اور پوشیدہ خرچ بھی کرتے رہتے ہیں۔ اور ایسی تجارت کرتے ہیں۔ جس میں کبھی گھاٹا نہیں آتا۔

آیت ۳۰ ہم ایسے لوگوں کو پورا پورا اجر عطا فرمائینگے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی دینگے۔ ہم تو ہیں بھی غفور بھی اور شکور بھی۔ وہ کیا خوش بخت ہے جو کتاب اللہ کی تلاوت بھی کرے نماز بھی پڑھے اور سخاوت بھی کرے۔ المولف۔

Marfat.com

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا

پھر وارث کیا ہم نے کتاب کا اُن لوگوں کو کہ برگزیدہ کیا ہم نے بندوں اپنوں سے،

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ

پس بعض اُن میں سے ظلم کرنے والا ہے واسطے جان اپنی کے، اور بعض اُن میں سے میانہ رو ہے اور بعض ان میں سے

سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ؀ۭ ۳۲

آگے نکل جانے والا ہے ساتھ بھلائیوں کے ساتھ حکم اللہ کے، یہ وہ ہے بزرگی بڑی،

پھر اساں ورثہ ایس کتابوں اُنہاں عطا فرمایا — جنہاں تائیں بندیاں وچوں بہتر اساں بنایا
ایہ انتخاب اساں نے بیشک بندیاں دا کروایا — پھر تقسیم ایہناں نوں تیناں ٹولیاں وچ فرمایا
اوّل جنہاں اپنیاں جاناں اُتے ظلم کمایا — دوجا ٹولہ سی متوسط درجے والا آیا!
تیجا سبقت کرنے والا نیکیاں اندر آیا — فضل عظیم خداوند عالم جنہاں اُتے آیا

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

باغ ہیں ہمیشہ رہنے کے کہ داخل ہوں گے ان میں گہنا پہنائے جاویں گے بیچ اُن کے کنگن

مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ؀ ۳۳

سونے کے اور موتی کے، اور پوشاک اُن کی بیچ اُن کے ریشمی ہے،

[illegible] — موتیاں جڑے سنہری کنگن بازوواں وچ پہناواں
[illegible] — ریشم دی پوشاک ایہناں نوں جنت وچ پہناواں

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ

اور کہیں گے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے دور کیا ہم سے غم، تحقیق

رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ؀ ۳۴

پروردگار ہمارا البتہ بخشنے والا قدردان ہے،

ابن عباس فرماتے ہیں کہ پسندیدہ بندوں سے مراد امت محمدیہ ہے۔ جو خدا کی ہر کتاب کی وارث بنائی گئی ہے ان میں جو اپنی [illegible] ظلم کرتے ہیں انہیں بخشا جائے گا۔ اور ان میں جو درمیانہ [illegible] سے آہستہ حساب لیا جائے گا اور ان میں جو نیکیوں میں بڑھ جانے والے ہیں ۔۔۔

Marfat.com

کمن گے مدد شکر خدایا بڑا احسان کمایا بے شک توں ہیں بخشنہار اتے اساں ہاں نہار	فضل کرم تھیں سبھ غم ساڈا دور تساں فرمایا بحر غماں وچہ پھسیاں ہویاں کیتا پار اوتارا

الَّذِیْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا یَمَسُّنَا

جس نے اُتارا ہم کو بیچ گھر ہمیشہ رہنے کے مہربانی اپنی سے، نہیں لگتی ہم کو

فِیْهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾

بیچ اس کے محنت اور نہیں لگتی ہم کو بیچ اُس کے ماندگی،

دیا گھر ہمیشگی والا بڑی عنایت ہوئی! ہوئے دور سارے رنج اساڈے بڑی آسانی ہوئی	اس گھر تھیں ہن ساڈے تائیں کدی نہ کوئی فکر معیشت اتے مشقت رہ گیا اساں نہ کوئی

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا یُقْضٰی عَلَیْهِمْ فَیَمُوْتُوْا

اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے اُنکے آگ ہے دوزخ کی، نہ تو تمام کیا جاتا ہے اوپر اُنکے پس مرجاویں

وَ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِیْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾

اور نہ ہلکا کیا جاوے گا اُن سے عذاب اُن کے سے، اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم ہر کفر کرنے والے کو،

کفاراں دی خاطر اللہ اگ دوزخ بھڑکاوے نہ وچہ کدی عذاب اونہاندے کجھ تخفیف کراوے	رہن ہمیشہ سڑدے بلدے موت کدی نہ آوے اینویں ہر ناشکرے تائیں رب سزا دلاوے

وَ هُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَیْرَ

اور وہ چلاویں گے بیچ اُس کے، اے پروردگار ہمارے نکال ہم کو عمل کریں ہم اچھے سوائے

الَّذِیْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا یَتَذَكَّرُ فِیْهِ مَنْ تَذَكَّرَ

اس کے کہ تھے ہم عمل کرتے، کیا نہیں عمر دی تھی ہم نے ... بیچ اس کے جو کوئی نصیحت

ع
11
16
وَ جَآءَكُمُ النَّذِیْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ ﴿۳۷﴾

پکڑتا ہے اور آیا تھا تمہارے پاس ڈرانے والا، پس چکھو پس نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار،

بقیہ صد سابقہ
انھیں بے حساب
جنت میں پہنچایا جائے
گا۔ سابق لوگ تو
بغیر حساب کتاب
کے داخل جنت
ہوں گے اور اپنے
نفسوں پر ظلم کرنے
والے اور اصحاب
اعراف محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
شفاعت سے
جنت میں جائیں گے

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

Marfat.com

اس دے اندر دوزخ والے چیکن اتے چلاون — وچہ دربار خدا دے رو رو عرضاں نت سناو
لے رب باہر کڈھ اسانوں دوزخ تھیں اکواری — کریئے نیک اعمال جے جائیے دنیا دو جیوار
کریئے ایسے عمل جو نہ سن پہلے اساں کمائے — حکم بجا لیائیے جیہڑے نبیاں نے فرمائے
رب فرماسی عمر طولانی اساں عطا فرمائی — لیکن یاد اساڈی لوکو دنیا وچہ نہ آئی
ذکر اساڈا جے کر کردے کافی عرصہ آیا! — پر افسوس تساں تے ساڈا بالکل ذکر بھلایا
بہت نذیر پیغمبر ساڈے پاس تساڈے آئے — جنہاں حکم اساڈے سارے اے لوکو پہنچائے
پر افسوس تساں نے سارے نبیاں توں جھٹلایا — کوئی شخص تساڈے وچوں حکم بجا نہ لیایا
چکھو عذاب اساڈا لوکو اج چکھایا جائے — بدلہ اوہناں ظلماں جیہڑے دنیا وچہ کمائے
دنیا دے وچہ بہت تساں نے دوست یار بنائے — لیکن اج نہ مدد کرتے کوئی یار بھی آئے!

آیت ۳۶ و ۳۷ جب کفار کو دوزخ سے نکال اور پھر واپس دنیا میں بھیج ہم اب اچھے عمل کریں گے۔ حکم ہوگا۔ کیا پہلے تم کو کافی عرصہ دنیا میں نہ رکھا تھا۔ اور پیغمبروں کو بھیجا۔ جنہوں نے تم کو اس عذاب سے ڈرایا اب واپس نہ بھیجا جائیگا۔
المولف۔

إِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ

تحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی، تحقیق وہ جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۸﴾

سینے والی بات کو،

بیشک اللہ جانے سارے غیب زمیں اسماناں — تے جو راز پوشیدہ ہوون سینیاں وچہ انساناں

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ

وہی ہے جس نے کیا تم کو جانشین بیچ زمین کے، پس جو شخص کہ کفر کرے پس اوپر اسکے

كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا

ہے کفر اس کا، اور نہیں زیادہ کرتا کافروں کو کفر ان کا نزدیک پروردگار انکے کے مگر ناخوشی،

وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾

اور نہیں زیادہ کیا کافروں کو کفر ان کے نے مگر نقصان،

اوہ اللہ جس وچہ زمیں دے تساں آباد کرایا — اتے خلیفہ انساناں دا ایہہ انسان بنایا!

Marfat.com

بس احسان دا جیہڑا بندہ شکر بجا نہ لیاوے	اس کفر دا اپنے سر تے آپے بال اٹھاوے
بس کفر تھیں کفراں دے ہتھ بھلا کی آوے	بس ناراضی اس صاحب دی دن دن ودھدی جاوے
بس بیوپاروں کفاراں دے نفع کیا ہتھ آوے	دنیا تے عقبیٰ دے اندر کافر گھاٹا پاوے

قُلْ اَرَءَیْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

کہہ کیا دیکھا تم نے شریکوں اپنے کو جن کو پکارتے ہو تم سوائے خدا کے،

اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ

دکھلاؤ مجھ کو کیا کچھ پیدا کیا ہے انہوں نے زمین میں سے یا واسطے اُن کے ساجھا ہے بیچ آسمانوں کے

اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ یَّعِدُ

یا دی ہے ہم نے اُن کو کوئی کتاب پس وہ اُوپر دلیل ظاہر کے ہیں اُس سے، بلکہ نہیں وعدہ دیتے

الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

ظالم بعضے اُن کے بعضوں کو مگر فریب دینا،

آکھو اے نبی اللہ ایہناں مشرک لوکاں تائیں	ہے کوئی سانجھ شراکت ساڈی تو نال تساہیں
کیا کوئی ٹکڑا ایہناں زمین دا قدرت نال بنایا	یا انہاں سانجھا وچ اسماناں نال اساڈے آیا
کیا کتاب اساں تے کوئی تساں عطا فرمائی	جس تھیں کوئی دلیل بظاہر ہتھ تساڈے آئی
یا تساں بناں دلیل اونہاں نوں ہے معبود بنایا	ساڈے نال شریک انہاں نوں لوکو تساں ٹھہرایا
ظالم لوکو لوکاں تائیں کیوں دھوکے وچ پاؤ	جھوٹے وعدے کرکے لوکو ایڈ نہ ظلم کماؤ

آیت ۴۰ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کفار مکہ یعنی مشرکین مکہ سے پوچھو۔ کہ جن بتوں کی تم پوجا کرتے ہو سو انہوں نے کوئی زمین کا ٹکڑا بھی بنایا ہے یا کوئی چیز پیدا بھی کی ہے یا یونہی بے عقلی سے بلا دلیل ان کو خدا ماننے لگ گئے ہو کوئی عقل کی بات کرو لوگوں کو دھوکہ نہ دو۔ جن بتوں کی تم پوجا کرتے ہو یہ تو پتھر ہیں تم انسان ہو۔ کیا ان پتھروں کے آگے جھکتے ہو۔

المؤلف۔

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ

تحقیق اللہ نے تھام رکھا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اس سے کہ ٹل جاویں اپنی جگہ سے اور اگر

زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

ٹل جاویں نہ تھامے گا اُن دونوں کو کوئی شخص پیچھے اس کے، تحقیق وہ ہے

Marfat.com

حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾

تحمّل والا بخشنے والا ،

اللہ نے آسمان زمیناں تائیں آپ تھمایا جے کر حرکت کرے کوئی اکدوجے دل آوے نرم مزاج تحمّل والا جس دیاں اساں پناہاں	جنبش کرن نہ اکدوجے ول قدرت نال ٹھہ[ائے] کیہڑا جیہڑا اسدے باجھوں اوہناں روک ہٹا[وے] پردہ پوشی صفت ہے جسدی بخشنہار گناہا[ں]

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

اور قسم کھائی اُنھوں نے ساتھ اللہ کے سخت قسم اپنی اگر آوے اُن کے پاس ڈرانے والا

لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

البتہ ہونگے بہت راہ پانے والے ہر ایک اُمت سے ، پس جب آیا اُن کے پاس

نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤٢﴾

ڈرانے والا نہ زیادہ کیا اُن کو مگر بیزاری ،

پایاں قسماں وڈیاں کھانے ایہ لوکی سن آہے سب تھیں پہلے اُسدے اُتے اسیں ایمان لیائیے ایپر جدوں نذیر اساڈا پاس انہاں دے آیا	جے کر کوئی نذیر خدا دا پاس اساڈے آئے ہر اک اُمت نالوں ودھ کے اسیں ہدایت پائیے آون نہ نزدیک پیغمبر نفرت غلبہ پایا

اِۨسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ

بہ سبب تکبّر کرنے کے بیچ زمین کے اور مکر کرنے بُرائی کے ، اور نہیں گھیرتا مکر

السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ

بُرا مگر کرنے والوں کو اس کے ، پس نہیں انتظار کرتے مگر عادت پہلوں کی کا ،

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾

پس ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے عادت اللہ کے بدل ڈالنا اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے پھیر

سلہ
اس آیت کا مفہوم مفسّرین کے نزدیک یہ ہے "کوئی کہتا ہے آسمان حرکت کرتا ہے کوئی کہتا ہے ساکن ہے۔ اسی طرح زمین کے متعلق مختلف اندیشے ہیں۔ اس آیت کا مفہوم صرف اتنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کو اپنی قدرت کاملہ سے مقام رکھا ہے۔ اور وہ اپنی جگہ سے ایک انچ بھی ادھر ادھر نہیں ہو سکتے۔ اور اگر ہو جائیں تو خدا کے سوا روک بھی کوئی نہیں سکتا۔ یہ بات اب پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ آسمان کسی ٹھوس جسم کا نام نہیں۔ وہ تو ایک حد نظر ہے۔ جو چھت کی مانند ہے البتہ فضائے بسیط ایک ایسا بحر بے پایاں ہے جس کی نہ کوئی ابتدا ہے نہ انتہا۔ اس فضائے بسیط کے بے پایاں

Marfat.com

ان نفرت دا باعث اسدے باجھ نہ کوئی آیا
الے ٹیڑھی چال ایہہ لوکی پے گئے وچ گمراہی
یڑیاں لوکاں بھیڑا چالا ہووے بھیڑا حالا!
یا کوئی ہور سلوک انہاں دے نال خدا فرماوے
کجھ حال اونہاں دا ہویا ہوسی انہاں ضروری
سنت اللہ دے وچ ہرگز نہ تبدیلی آوے

اینہاں لوکاں اپنے تائیں وڈا سمجھیا آیا
بھیڑی چال ایہہ اونہاں تائیں پایا وچ تباہی
بریاں کماں برا نتیجہ تے آخر مونہہ کالا
اک نواں دستور انہاں دی خاطر رب بناوے
بدلے ناہیں سنت رب دی نہ اس دی دستوری
اللہ دا دستور نہ لوکو ہرگز بدلیا جاوے

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا نہیں سیر کی اُنہوں نے بیچ زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ

اُن لوگوں کا کہ پہلے اُن سے تھے اور تھے بہت سخت اُن سے قوت میں اور نہیں ہے اللہ

لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ

اس لائق کہ عاجز کرے اس کو کوئی چیز بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے، تحقیق وہ

كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾

ہے جاننے والا قدرت والا

کیا تساں نہیں جہاناں کر کے غور نہ کیتا گویا
ہیسن قوت طاقت اندر بہت تساڈے نالوں
کیہڑا ایسا آیا وچوں جناں یا انساناں

کی انجام تساں تکیں پہلے بھیڑیاں تھیاں ہویا
عبرت پکڑی ناہیں کوئی تساں انہاں دے حالوں
عاجز کرے جو اسدے تائیں وچ زمین اسماناں

بے شک اوہ ہے سبھ علماں دا پورا جانن والا
جو چاہے اوہ کر سکدا ہے پوری قدرت والا

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا

اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ساتھ اُس چیز کے کہ کماتے ہیں نہ چھوڑے اوپر پشت زمین کے

سمندریں لاکھوں کروڑوں
اجسام تیر رہے ہیں جن
کو ہم زمین، سورج، چاند
ستارے کہتے ہیں یہ سب
ایک قدرت کاملہ کے
عالمگیر نظام کے ماتحت
ایک انچ بھی ادھر ادھر
نہیں ہو سکتے اگر ہو
جائیں تو قیامت برپا
ہو جائے اگر سورج
اپنی جگہ قیام سے
ذرہ بھر زمین کی طرف
آ جائے تو ساری زمین
ایک دم جل جائے
اور راکھ بن جائے یا
کوئی ستارہ دوسرے
ستارے سے ٹکرا جائے
تو کہرام مچ جائے لیکن
اللہ نے اس سارے
نظام ارضی و سماوی
کو اپنے ہاتھ میں رکھا ہے
۱۲-۲-۱۲-۱۱-۱۲-۱۳
إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِا
لصَّوَابِ ۝

Marfat.com

مِن دَآبَّةٍ وَّلٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلٰىٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِ

کوئی چلنے والا ولیکن ڈھیل دیتا ہے اُن کو ایک وقت مقرر تک ، پس جب

جَآءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيرًا ﴿۴۵﴾ ع

آوے گا وقت مقرر اُن کا پس تحقیق اللہ ہے ساتھ بندوں اپنے کے دیکھنے والا

جے کر اللہ پکڑ کریندا عملاں تھیں انساناں نوں	نہ کوئی چھڈدا چلنے والا ساریاں وچہ جہاناں
ایس زمیں تے ٹردا پھردا نظر نہ کوئی آندا	جے کر ساڈیاں عملاں اُتے رب اساڈا جاندا
لیکن وقت جزا سزا دا خاص مقررہ آیا	جس دی خاطر اوس مؤخر امر اینہہ سب فرمایا
جداوہ وقت مقرر اُس دا لے لوکو آجاوے	پھر ہر بندے کولوں پرسش عملاں دی فرماوے
پر اُس نوں معلوم ہے سارا حال احوال اساڈا	ہر ویلے اوہ ویکھے لوکو حال احوال تساڈا

اٰيَاتُهَا (۸۳)	سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا (۵)
آیتیں اس کی (۸۳)	سورہ یٰسٓ مکہ میں نازل ہوئی	رکوع اس کے (۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾

لے سید ، قسم ہے قرآن محکم کی ، تحقیق تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ہے

قسم قرآن حکیم دی مینوں لے سردار رسولاں	توں پیغمبراں سیراں وچوں تے مقبول مقبولاں

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾

اوپر راہ سیدھی کے،

کل نبیاں دا تیرے تائیں ہے سردار بنایا!	بس تیں سدھے رستے اُتے تینوں اساں چلایا
کل نبیاں دے پچھوں تینوں ہے اساں گھلایا	تاج تیرے سر ختم نبیاں ہم نے ہے پہنایا

ع ۵ ۸ ۱۷

حاشیہ آیت ۴۲
نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کی بعثت سے پہلے
اکثر عرب کہا کرتے
تھے اگر ہم میں کوئی پیغمبر
آتا تو دیکھتے کہ ہم کس
طرح اس کی تابعداری کرتے
اور گزشتہ نبیوں ... سے
کی مانند نہ ہوتے لیکن
جب آپ تشریف لے
آئے تو منکر ہو بیٹھے
اور آپ کی مخالفت پر
کمر بستہ ہو گئے۔
مدینہ کے یہودی انبیاء کی
خدمت کی اسی غرض سے
آکر آباد ہوئے کہ ہم آنے
والے نبی کی قدم بوسی
کا شرف سب
سے پہلے حاصل
کریں گے لیکن انہوں
نے ہی سب سے
زیادہ مخالفت کی ۱۲
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

* * *

(المولف)

Marfat.com

...س جو سدھا رستہ آہا اوہ تینوں بتلایا — لے کے شمع ہدایت والی توں دنیا وچ آیا

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ⑤

اُتارا ہے زبردست غالب مہربان نے ؛

...یہ قرآن جو نازل ہو کے تیرے تے آیا — سیدھا رحم تے کرم اساں تے بندیاں تے فرمایا
...تنزیل خدا دی طرفوں شک نہ اس وچہ کائی — ذات عزیز رحیموں جس دے رحمت عالم آئی
...یہ کتاب محمد اُتے نازل ہو کر آئی — گویا اپنی رحمت اللہ نازل ہے فرمائی

تُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥

...کہ ڈرا دے تو اُس قوم کو کہ نہیں ڈرائے گئے ہیں باپ اُنکے پس وہ بے خبر ہیں ؛

...جو ایسی قوم دے تائیں جاوے خوف ڈرایا — جنہاں دے آبا اجداداں کدی نہ گیا ڈرایا!
...وہ اس تھیں پہلوں سارے غفلت اندر پئے — قوم انہاں دی طرف پیغمبر نہ تشریف لیائے

...قَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦

...البتہ تحقیق سچ ہوئی بات اوپر بہتوں اُنہوں کے پس وہ نہیں ایمان لاتے ؛

...ظاہر ہو گئی بات تمامی شک نہ رہ گیا کوئی — لیکن اکثر لوکاں تائیں نہیں تسلی ہوئی!
...اکثر لوکی ایہناں وچوں نہیں ایمان لیائے — شک شبہ وچ رہ گئے ایویں ایہ شیطان بھلائے

...اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

...تحقیق کیا ہم نے بیچ گردنوں اُن کی کے طوق پس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧

پس وہ سر اونچا کر رہے ہیں ؛

...طوق انہاں دے وچہ گلاں دے گویا اساں پہنائے — ستا وہ طوق تے ٹھوڈیاں تیکر سر اوپر اٹھ آئے

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

اور کیا ہم نے آگے اُن کے سے ایک دیوار اور پیچھے اُن کے سے

Marfat.com

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨

ایک دیوار پس ڈھانکا ہم نے اُن کو پس وہ نہیں دیکھتے ہیں ۔

اک دیوار انہاں دے اگے ہے اساں بنوائی — تے اک دیوار انہاں دے پچھے ہم نے کھڑی کرائی
اک پردہ لیا سر دے اُتے ہم نے آن ٹکایا — ہر طرفوں ہے غفلت اوہناں تائیں آن دبایا
جا ہر چیریوں اوہناں اُتے غفلت پایا گھیرا — نور ایمان نہ نظری آوے چھایا کفر اندھیرا

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩

اور برابر ہے اوپر اُن کے کیا ڈرادے تو اُن کو یا نہ ڈرادے تو اُن کو نہیں ایمان لانے کے

پے ڈراؤ اوہناں تائیں یا نہ تسیں ڈراؤ — طرف ہدایت انہاں بولا دیا تسیں ورلاؤ
حرف ہدایت ایہ بدبختاں کناں وچ نہ پاون — سنن نہ کدی کلام ایہ تیری نہ ایمان لیاون
انہاں ڈرانا نہ ڈرانا اک برابر آیا — روز ازل تھیں انہاں کفاراں نور ایمان نہ پایا

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

سوائے اسکے نہیں کہ ڈراتا ہے تو اُس شخص کو کہ پیروی کرے قرآن کی اور ڈرے خدا سے بن دیکھے

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪

پس خوشخبری دے اُس کو ساتھ بخشش اور ثواب بزرگ کے ۔

تیری پند نصیحت دا کجھ نفع اوسے نوں تھیوے — جیہڑا تابعدار ہو تیرا تے اوہ مومن تھیوے
بن ویکھے اوہ ڈرے خدا تھیں اتے قرآن پڑھیوے — سارے حکم شرع دے منے تاں اوہ مومن تھیوے
دیہہ خوشخبری اسدے تائیں جنت اسنوں تھیوے — اجر کریم ملے اس تائیں تے اوہ جنتی تھیوے

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط

تحقیق ہم زندہ کرینگے مُردوں کو اور لکھا ہے ہم نے جو آگے بھیجا انہوں نے اور نشانیوں انکی کو

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫ ع

اور ہر چیز شمار کر رکھا ہے ہم نے اسکو بیچ لوح محفوظ کے ۔

ع ۱
۱۸

لہ
اس آیت میں جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں ایک دیوار ان کے آگے اور ایک دیوار پیچھے کر دیتا ہوں۔ اور اوپر سے ڈھانپ دیتا ہوں اور ان کو کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ یہ دیوار اینٹ گارے کی نہیں ہوتی جو نظر آسکے۔ بلکہ یہ دیوار غفلت اور کفر کی ہوتی ہے۔ ان کو کتنا ہی سمجھاؤ آیات الٰہیہ کا مشاہدہ کراؤ۔ ان کو کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ کفر کا اندھیرا ان کو چاروں طرف سے ڈھانپ لیتا ہے۔ جب کفار قریش نے قتل کے ارادے سے آپ کے گھر کا محاصرہ کر لیا۔ تو آپ یہی آیت پڑھتے ہوئے نکلے۔
(باقی آگے)

Marfat.com

مریاں ہویاں تائیں لوکو زندہ اسیں کریندے
تے جو کجھ چھڈ کے اگے بھیجے ضائع ہون نہ دیندے

جو کجھ کیتا تسیں اگاں نوں ہندے اسیں لکھیندے
وچہ کتاب اعمال تساڈے سارے عمل لکھیندے

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

اور بیان کر واسطے اُن کے ایک مثال رہنے والے گاؤں کے۔ جس وقت کہ آئے اُنکے پاس بھیجے ہوئے،

اک مثال اے نبی ہمارے تسیں بیان فرماؤ
اس بستی دی طرف اساڈے پیغمبر جد آئے

اک بستی دے وسنیکاں دا حال احوال سناؤ
اوس زمانے بستی والے بُت پوجیندے آہے

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

جب بھیجے ہم نے طرف اُنکے دو پیغمبر پس جھٹلایا اُنہوں نے اُن دونوں کو پس قوت دی ہم نے تیسرے کے، پس کہا اُنہوں نے تحقیق ہم طرف تمہاری بھیجے گئے ہیں۔

پہلے دو نہر پیغمبراں تائیں طرف اوہناں بھجوایا
پھر تائید اونہاں دی خاطر تیجے نوں بھجوایا!

لیکن بستی والیاں اوہناں دوہاں نوں جھٹلایا
آکے اسیں خدا دی طرفوں تہاں نے فرمایا

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

کہا اُنہوں نے نہیں تم مگر آدمی مانند ہماری ، اور نہیں اُتاری رحمٰن نے کچھ چیز ، نہیں تم مگر جھوٹے ۔

آکھن لگے بستی والے مرسلاں ساڈیاں تائیں
مرسل کیسے ہو کے بشر تسیں بھی ساتھوں فقطری آؤ

کوئی نشانی پیغمبری دی وچہ تساڈے نائیں
کہندے ولی تسیں پیغمبر آکے کوڑ نہ بہت الاؤ

اور ان کے بیچ سے نکل گئے کفار کو ڈھونڈنے کے وقت معلوم ہوا کہ وہ تو ہماری آنکھوں میں خاک دھول جھونک کر نکل گئے۔ اب انکے نقش پا کو دیکھتے ہوئے غار کے منہ پر پہنچ گئے اب بالکل سامنے تھے لیکن ان کو نظر نہ آئے آپؐ تو ہدایت تھے اور ان پر کفر کا اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ ۱۲-۲۰۱۳

(المؤلف)

حاشیہ آیت ۱۰: ابوجہل اور اسکے ساتھیوں پر آپ کی تبلیغ کا کچھ اثر نہ ہوا کیونکہ وہ ازلی کافر تھے۔ ۱۲-۲۰۱۳-۱۲

حاشیہ آیت ۱۱: مضمون کا ذرا بدل ہے جو شخص اسلام کے نیک طریقہ پر جاری کیسے اس کا اور نسے جو کریں ان (باقی آگے۔

اللہ نے کجھ طرف تساڈی نازل نہیں فرمایا
جھوٹ بنا کے ساڈے تائیں قصہ تساں سنایا

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾

کہا انہوں نے پروردگار ہمارا جانتا ہے تحقیق ہم طرف تمہاری البتہ رسولوں سے ہیں

فرمایا بس رب ساڈا جانے حال اساڈے
اسیں ہاں بھیجے ہوئے آئے لوکو طرف تساڈے

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

اور نہیں اوپر ہمارے مگر پہنچا دینا پیغام ظاہر،

اساں پیغام پہچایا جو کجھ فرض اساڈا آیا
حق تبلیغ رسالت جو سی پورا کر دکھلایا

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

کہا انہوں نے تحقیق ہم بد جانتے ہیں رہنا تمہارا، اگر نہ باز رہو گے تم البتہ سنگسار کریں گے ہم تم کو

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾

اور البتہ لگے گا تم کو ہم سے عذاب درد دینے والا،

آکھن لگے بستی والے نحس شگون تساڈا
آکھن لگے اس تبلیغوں جے تسیں باز نہ آئے
سخت عذاب تساڈے تائیں پھیر اسیں پہچاواں

ہویا بس تساڈے پاروں مندا حال اساڈا!
پتھراں دی بوچھاڑ تساڈے اُتے کیتی جائے
بلکہ پتھر مار تساں نوں جانوں مار گنواواں!

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

کہا انہوں نے بدی تمہاری ساتھ تمہارے ہے، کیا نصیحت دیئے جاتے ہو اور فال کرتے ہو تم، بلکہ تم

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

ایک قوم ہو حد سے نکل جانے والے،

پیغمبراں فرمایا سن کے بات نحوست والی
ساڈی نیک نصیحت پاروں کیا نحوست آئی

ایہ نحوست وچہ تساڈے تے ساری بدفالی
بلکہ تساں نہ سنی نصیحت، تداں مصیبت آئی

بقیہ صفحہ سابقہ
سب کا بدلہ ملتا ہے، لیکن ان کے بدلے کم ہو کر نہیں اور جو شخص کوئی برے طریقے کو جاری کرے اس کا بوجھ اس پر ہے اور ان کا بھی جو اس کے بعد اس پر کار بند ہوں، لیکن ان کا بوجھ گھٹ کر نہیں۔ ۱۰-۱۲-۱۳-۱۴۔
(ابن کثیر)

Marfat.com

قوم تساڈی باغی ہوئی مدوں گذر سدھائی	ایسے یاروں لے لو کو تساں ایہ مصیبت آئی

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ

اور آیا کنارے سے دور اس شہر کے سے ایک مرد دوڑتا ہوا، کہا اے قوم میری

اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا

پیروی کرو بھیجیوں کے، پیروی کرو اس شخص کی کہ نہیں مانگتا تم سے مزدوری

وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

اور وہ راہ پائے ہوئے ہیں،

اک بندہ پھر دور مقاموں دوڑدا ہویا آیا	تابعداری کرو ایہناں دی لے لوکو فرمایا

تابعداری کرو رسولاں بنوں نہ قوم جھوٹاں !
نہ کجھ منگن کرن ہدایت رب دے ایہہ مقبولاں !

وَمَا لِيَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور کیا ہے میرے تئیں کہ نہ عبادت کروں میں اس شخص کی کہ پیدا کیا مجھ کو اور طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے

اے بندے کیوں تیرے تائیں کدی خیال نہ آیا	کس خالق نے تیرے تائیں پیدا ہے فرمایا
کس ہستی نے عدموں تیرا ایہہ وجود بنایا	نہ سیں توں موجود کدا ہیں کس موجود کرایا
کس نے کھیا نقشہ تیرا کس منقوش بنایا	تے احسن مخلوق بنا کے کون عدم تھیں لیایا
کیوں نہ کراں عبادت اُسدی جو خالق ہے میرا	جس دے وچ دربار اسے ہوسی آخر اک دن پھیرا

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ

کیا پکڑوں میں سوائے اسکے معبود اگر چاہے خدا میرے تئیں ایک نقصان،

لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾

نہ کفایت کرے مجھ سے سفارش ان کی کچھ اور نہ چھڑاویں مجھ کو،

حاشیہ آیت ۱۳ تا ۲۱
باتفاق جمہور مفسرین یہ بستی یا شہر انطاکیہ تھا۔ جس کو سکندر رومی کے بعد انٹیوکس نے آباد کیا تھا۔ اس شہر کے لوگ بت پرست تھے جو ہر دیوتا کی پرستش کرتے تھے۔ روشنی لویا کا وقت سے ہی مذہب تھا۔ یہ شہر ایشیائے کوچک میں جسے آج کل سلطان روم کی عملداری میں ہے اس کے خرابات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کبھی بڑی شان و شوکت کا شہر ہوگا اس قصہ کا مختصر بیان یہ ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کے بعد ان کے حواری دین پھیلانے کو اطراف و جوانب میں پہنچے تو دو حواری اس شہر میں جا پہنچے خدا تعالیٰ کی توحید کا بیان کیا۔ خرق و عادت دکھائے لوگوں نے ان کی تکذیب کی اور ان کے مارنے

Marfat.com

کیا میں چھڈ کے اُس دے تائیں ہور معبود بناداں!
جسدے پاسوں ایتھے اودھے نفع نہ کوئی اٹھاواں
جے تکلیف خداوند میرے اُتے آپ لیاسے
کوئی سفارش معبوداں دی میرے کم نہ آسے
جے اوہ چاہے میرے تائیں دوزخ وچہ سُٹاسے
کِسدی طاقت ایس عذابوں مینوں لوہ بچاسے

اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾

تحقیق میں اس وقت البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہوں،

جے میں اُوسنوں چھڈکے کوئی ہور معبود بناواں
وچہ گمراہی ظاہر لوکو تیں پھر گِنیا جاواں

اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿ؕ۲۵﴾

تحقیق میں ایمان لایا ساتھ پروردگار تمہارے کے پس سنو بات میری،

سُنولے لوکو پھر اس بندے ظاہر آکھ سُنایا
میں تے اپنے رب دے اُتے دلوں ایمان لیایا

قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّۃَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾

کہا گیا اس کو داخل ہو بہشت میں، کہا حبیب نے اے کاش کہ قوم میری جانتی،

بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾

ساتھ اس چیز کے کہ بخشا مجھ کو پروردگار میرے نے اور کیا مجھ کو کرم کئے گیوں سے،

آکھیا گیا اس بندے تائیں آ جنت وچہ سائیں
داخل ہو جا جنت اندر جنت تیریاں جائیں
بولیا کاش معلوم ایہ ہوندا قوم میری دنیا میں
کیونکر کرم میرے تے کیتا آپ خداوند سائیں
بخشش ہوئی میرے اُتے کیتیاں معاف خطایا
جنت دیوچہ داخل کیتا ربّ نے میرے تائیں!

وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِہٖ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ

اور نہیں اُتارا ہم نے اوپر قوم اسکی کے پیچھے اس کے سے کوئی لشکر

السَّمَآءِ وَ مَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾

آسمان سے اور نہیں تھے ہم اُتارنے والے،

کے درپے ہو گئے ان دونوں کے بعد ایک اور تیسرا حواری بھی آکر شامل ہو گیا، اس عرصہ میں ایک اور شخص بھی آیا اور ان کی تصدیق کرنے لگا۔ اور لوگوں سے بڑی خوبی کے ساتھ کلام کیا۔ اس کو لوگوں نے شہید کر دیا مرنے کے بعد اس نے آواز دی کہ کاش میری بخشش اور نعمت کا حال میری قوم کو بھی معلوم ہو جاتا کہتے ہیں کہ یہ شخص جو شہر کے پہلے کنارے سے آیا تھا ایک مجذامی تھا جو حواریوں کی دعا سے تندرست ہوا تھا جب شہر کے لوگوں نے حواریوں کی بات نہ سُنی تو انھوں نے کہا کہ عنقریب سخت قحط پڑے گا۔ چنانچہ قحط پڑا تو وہ بجائے اس کے کہ عبرت حاصل کرتے

Marfat.com

نہ اساں پھیر اوتار یا لشکر اسماناں تھیں کوئی	نہ کوئی اس دے بعد اسانوں لوڑ سی لاحق ہوئی

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾

نہیں تھا عذاب اُن کا مگر ایک آواز تُند پس اُس وقت وہ بجھے ہوئے تھے،

چیک پئی اک دہشت والی ہوش گئے اُڈ ایسے ساری قوم دی اک چنگھاڑوں ہوئی ختم کہانی	کوئلے جلدے بلدے اکدم راکھ ہوجاون جیسے نام نشان رہیا نہ کوئی رہ گئی راکھ نشانی!

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا

اے ارمان اُوپر بندوں کے، کہ نہیں آیا اُن کے پاس کوئی پیغمبر مگر تھے

بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾

ساتھ اُس کے ٹھٹھا کرتے،

اے افسوس اینہاں انساناں کیڈا ظلم کمایا	جو بھی نبی پیغام لیایا اِنہاں مذاق اُڈایا

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

کیا نہیں دیکھتے کہ کتنے ہلاک کیے ہم نے پہلے اُن سے قرنوں سے اہل زمانہ سے یہ کہ وہ

إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

طرف اُن کی نہ پھیرے جاویں گے

کیا نہیں ڈٹھا اینہاں لوکاں ہوش اجے نہیں آیا کیا کوئی بندہ اینہاں وچوں پاس انہاں مُڑ آیا	کِتنیاں قوماں تائیں پہلے اساں ہلاک کرایا تے پھر آکے اُس نے حالا اپنا انہاں سُنایا

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ ع

اور نہیں ہیں سب مگر سب جمع ہو کر نزدیک ہمارے حاضر کیے گئے ہیں،

ایہہ سب لوکی حشر میدانے جمع کرائے جاون
تے پھر وچہ دربار اساڈے حاضر کیتے جاون!

(۲۹) کہنے لگے کہ یہ قحط تمھاری نحوست کی وجہ سے پڑا ہے۔ اس بھلے شخص نے آکر سمجھایا کہ یہ قحط ان کی نحوست سے نہیں تمھاری نافرمانی کی وجہ سے پڑا ہے۔ لیکن انھوں نے اس کی نہ مانی اور شہید کر ڈالا (از تفسیر حقانی)

حاشیہ آیت ۲۶ تا ۳۱
اس نیک بندے کی وعظ و نصیحت سن کر ان لوگوں نے اسے بری طرح مار پیٹ کر ہلاک کر دیا حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ ان کفار نے اس مومن کامل کو بری طرح مار ڈالا۔ اس کو گرا کر اس کے پیٹ پر چڑھ بیٹھے اور پیروں سے روندنے لگے یہاں تک کہ اس کی آنتیں نکل آئیں، اسی وقت خدا کی طرف سے اس کو جنت کی خوشخبری سنائی گئی۔ اسے اللہ تعالے

ع ۲
۲۰
۱

Marfat.com

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِ

اور نشانی ہے واسطے اُن کے زمین مُردہ، کہ زندہ کیا ہم نے اسکو اور نکالا ہم نے اس

حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾

اناج پس اسی سے کھاتے ہیں وہ،

میری قدرت دی اے لوکو آئی ہور نشانی زندہ کر کے جسدے وچوں دانے میں اگاداں	خشک تے مُردہ زمیاں تائیں میں بخشاں پھیر تساں نوں اوہناں وچوں لوکو میں کھواواں

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْ

اور کئے ہم نے بیچ اسکے باغ کھجوروں سے اور انگوروں سے اور جاری کئے ہ

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

بیچ اس کے چشموں سے،

باغ انگوراں اتے کھجوراں اس وچہ میں اگائے	وچہ اوہناں دے چشمے آپے میں جاری ک

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ

تو کر کھاویں میووں اسکے سے اور نہیں کیا اسکو ہاتھوں اُن کے نے، کیا پس نہیں شکر کرتے

تا جو کھاون میوے باغاں شکر بجا لیاون ایہ سبہ باغ اے لوکو اپنے آپ نہیں اگ آئے	پر افسوس ایہ لوک ناشکرے شکر بجانہ لیا نہ ایہ تساں لے لوکو اپنے ہتھاں نال لا

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

پاک ہے وہ جس نے پیدا کیے جوڑے سب چیز کے اُس چیز سے کہ اُگاتی ہے زمین

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور جانوں اُن کی سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتے،

نے دنیا کے رنج و غم سے آزاد کر دیا، اور ان چین کے ساتھ جنت میں پہنچا دیا اپنے اجر و ثواب، عزت و کرام کو دیکھ کر پھر اس کی زبان سے نکل گیا، کہ کاش میری قوم یہ جان لیتی کہ مجھے رب نے بخش دیا۔ اور میرا بڑا ہی اکرام کیا۔ (ابن کثیر) اس کے بعد ان پر آسمان سے کوئی لشکر نازل نہیں ہوا بلکہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور ان کے شہر انطاکیہ کے دروازے کی چوکھٹ تھام کر اس زور سے آواز لگائی کہ کلیجے پاش پاش ہو گئے، دل دہل گئے اور روحیں پرواز کر گئیں

۱۲۰۰۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

(ابن کثیر)

Marfat.com

خدادی ذات اوہ جس نحو منے باغ اُگائے
جوڑا جوڑا ہراک شئے دا پیدا اوہ فرمائے

جوڑا جوڑا کرکے چیزاں کل پیدا فرمائیاں
جوڑا انساناں دا ہے ایہ عودتاں بیشک آئیاں

لیا جوڑے وچ زمیں دے اللہ پاک بنائے
کس نوں علم انہاں دے اسدا کون شمار کرائے

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

نشانی ہے واسطے اُن کے رات، کھینچتے ہیں ہم اُس میں سے دن کو پس ناگہاں وہ آنے والے ہیں بیچ اندھیرے

دی ہور نشانی لوکو رات بھی بے شک آئی
دن چھپیا تے ہر شے اُتے تاریکی سبھ چھائی

الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

سورج چلتا ہے ان ٹکانوں میں کہ مقرر ہیں واسطے اُسکے، یہ حکم خداوند غالب جاننے والے کا ہے،

سورج تائیں اک مقررہ راہ تے اوس چلایا
ایہ اندازہ اسدے باجھوں ہوراں نہیں بنایا

ایہ اندازہ اُس دا ہے جو غالب سب تے آیا
جسنوں علم تمام چیزاں دا قادر مطلق آیا

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾

اور چاند کو مقرر کر دیں ہم نے اس کی منزلیں یہاں تک کہ ہو جاوے مانند شاخ کھجور سوکھی کے،

چن دیاں بھی نال اندازے منزلاں سان ٹھہریاں
چاندنیاں کجھ راتاں آئیاں کجھ اندھیریاں آئیاں

طے کریندا ماہ منور منزل منزل آوے
اک پورانی ٹہنی دانگوں آخر اوہ ہو جاوے

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

نہیں سورج لائق ہے واسطے اُسکے یہ کہ پالیوے چاند کو اور نہ رات آگے بڑھنے والی ہے

النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

دن کے، اور سب سارے بیچ آسمان کے چلتے ہیں،

کی مجال ایہ سورج دی جے نیڑے چن دے آوے
یا ایہہ رات مقررہ وقتوں پہلے ہی آجاوے

ہراک وقت مقررہ اُتے منزل منزل آوے
وچ فضا اسمانی ہراک تیر دا نظری آوے!

ف ۵
اوپر کی تین آیات کا مطلب بالکل واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے دن اور رات بنائے ہیں۔ اور سورج اور چاند کو ان کی علامات قرار دیا اور ان کی منزلیں مقرر کر دی ہیں، ہر ایک اپنے اپنے محور پر گھومتا ہے کیا مجال جو ایک انچ بلکہ ایک انچ کے ہزارہویں حصے کے برابر ادھر ادھر ہو جائے سورج اور چاند آسمان کے فضائے بسیط میں تیرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ سورج متحرک ہے ایک جگہ قائم نہیں جیسا کہ موجودہ زمانے کے ماہرین فلکیات کا خیال ہے واللہ اعلم بالصواب،
(المؤلف)

Marfat.com

وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

اور نشانی واسطے اُن کے یہ کہ اُٹھایا ہم نے اولاد اُن کی کو بیچ کشتی بھری ہوئی کے،

قدرت ساڈی دی پھر ایہہ بھی آئی اک نشانی	بھر کے کشتی وچہ اٹھائی نسل جو سی انسانی

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور پیدا کیا ہم نے واسطے اُن کے مانند اس کشتی کے جو سواری کریں اس پر،

ایسے طرح اساں نے چیزاں ہور بھی بہت بنائیاں	کرن سواریاں جنہاں اُتے اوہ بھی کشتیاں آئیاں

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور اگر چاہیں غرق کر دیں ہم اُن کو پس نہیں مددگار واسطے اُن کے اور نہ وہ چھڑائے جاویں گے

جیکر اسیں ارادہ کر دے غرق انہانوں کر دے	مددگار بچانے والا کتھوں حاصل کر دے

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ﴿۴۴﴾

مگر رحمت ہماری سے اور فائدہ پہنچایا اُن کو ایک وقت مقرر تک،

لیکن اپنے رحم کرم تھیں اسیں نجات دلایئے	تے سامان بھی وقت مطابق اُنہاں عطا فرمایئے

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُن کے ڈرو اس عذاب سے کہ آگے تمہارے ہے اور جو پیچھے تمہارے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

شاید کہ تم رحم کئے جاؤ،

پھر جو وقت کفاراں تائیں ایہہ گل آکھی جاوے	توبہ کرو گناہاں کولوں ڈرو خدا فرماوے
جو جو تساں گناہ کما کے بھیجے ہین اگاہاں!	معافی منگو اللہ کولوں بخشے رب گناہاں

تے اگے نوں توبہ کر کے نیکی دے ول آؤ
رحم تساں تے کیتا جاوے لوکو بخشے جاؤ!

ف۱ کشتی بھی خدا کی قدرت کی ایک نشانی ہے۔ اس آیت کا اشارہ کشتی نوحؑ کی طرف معلوم ہوتا ہے۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲

ف۲ جیسا کہ عرب لوگ اونٹ کو ریگستان کا جہاز کہتے ہیں۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲

Marfat.com

وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۴۶﴾

اور نہیں آتی پاس اُن کے کوئی نشانی نشانیوں رب اُن کے سے مگر تھے اُن سے منہ پھیرنے والے

افسوس ایہ کافر لوکی ضِدوں باز نہ آون — نیکی کرن قبول نہ ھرگز نہ توبہ ول آون
آیات اساڈی پڑھ کے اُنہاں سنائیاں جاون — عادت موجب ہوا انکاری رخ اپنا پرتاون

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ

اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُن کے خرچ کرو اس چیز سے کہ دیا تم کو اللہ نے، کہتے ہیں وہ جو

كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ

کافر ہیں اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں کیا کھلا دیں ہم اس شخص کو کہ اگر چاہتا اللہ کھانا دیتا اسکو

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۷﴾

نہیں تم مگر بیچ گمراہی ظاہر کے،

پھر جد آکھیا جاوے اوہناں خرچ کرو کجھ مالوں — دیہو محتاجاں تائیں لوکو وچوں رزق حلالوں
کرن بہانے تے پھر آکھن کافر اہل ایماناں! — جے چاہندا رب مسکیناں نوں آپ کھواندا کھانا
ایہہ گل آکھن تیں جو سانوں اہل ایمانو! آئے — سنو تسیں ہو غلطی اندر رب نوں کہو کھواے

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۸﴾

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے،

تے ایہ بھی آکھن اہل کفاراں اہل ایماناں تائیں — جے سچے ہو دسّو وعدہ پورا ہوگ کدائیں!
روز حشر دا روز حساباں دسّو کد تک آوے — جے ہو سچے سچ سچ ساڈوں وقت بتایا جاوے

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿۴۹﴾

نہیں انتظار کرتے مگر ایک آواز تند کا کہ پکڑ لے اُن کو اور وہ بیچ جھگڑے کے ہوں

اوہ چیکے تے اک آوازہ جدوں سُنایا جاوے — کسے بندے نوں پھر اوسیلے ڈھل نہ دتی جاوے

ف
لوگ حسب معمول
اپنے کاروبار میں
مشغول ہوں گے
کہ اچانک صور اسرافیل
کی خوفناک آواز سنائی
دے گی اور جو شخص
جہاں اور جس حال میں
ہوگا مر جائے گا۔

۱۴-۱۲-۱۶

(ابن کثیر)

Marfat.com

اسرافیلی صور اچانک جلدوں پھونکائی جاوے	بحث کریندیاں لوکاں تائیں اکدم پکڑ پا جاوے

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَّلَآ إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾

پس نہ سکیں گے وصیت کرنا اور نہ طرف اہل اپنے کی پھر جاوینگے،

نہ کسے طاقت کرے وصیت اوہ اپنے ورثاواں	نہ کسے مہلت جے اوہ چاہے لوٹ گھراں ول جاواں

وَنُفِخَ فِى ٱلصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ ٱلْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾

اور پھونکا جاوے گا بیچ صور کے پس ناگہاں وہ قبروں میں سے طرف پروردگار اپنے کی دوڑیں گے

اسرافیلی صور اچانک پھیر بجائی جاوے	قبراں وچوں نکل اچانک ساری خلقت آوے
ہر اک بندہ طرف آوازے آپے دوڑیا جاوے	فرصت نہیں جو اکدوجے ول کوئی نظر جھکاوے

قَالُوا۟ يَٰوَيْلَنَا مَنۢ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ

کہیں گے اے وائے ہم کو کس نے اٹھایا ہم کو خوابگاہ ہماری سے، یہ ہے جو کچھ وعدہ کیا تھا

ٱلرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

خدا نے اور سچ کہا تھا پیغمبروں نے،

آکھن گے افسوس ہے کس نے نیندوں اساں جگایا	ایہ اوہ وعدہ سچ رسولاں لوکو سی فرمایا

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

نہیں تھا یہ ہونا مگر ایک آواز تند ہیں پس اس وقت وہ سب نزدیک ہمارے حاضر ہونے والے

اکو سی آواز اساں نے لے لوکو لگوائی	ساری خلقت وچہ دربارے اکدم حاضر آئی

فَٱلْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ

پس آج کے دن نہیں ظلم کیا جاوے گا کوئی جی کچھ اور نہ جزا دیئے جاؤ گے مگر جو کچھ تھے

تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾

تم کرتے،

ع ۱۸ ۳ ۲

آیت ۵۱ و ۵۲ و ۵۳

جب تمام دنیا فنا ہو جائیگی تو اللہ تعالیٰ جب زندہ کرنا چاہیگا۔ تو اسرافیل کو زندہ کر کے صور پھونکنے کا حکم دیگا اسی وقت تمام مخلوق اپنی قبروں سے زندہ ہو جائیگی اور لوگ ایک دوسرے سے پوچھینگے۔ ہم کو کس نے نیند سے بیدار کر دیا آواز آئیگی۔ یہی وعدے کا دن ہے اس وقت کہینگے کہ پیغمبر سچ کہتے تھے۔ اور میدان حشر کی طرف بھاگنے لگینگے۔ یہ نفخہ دوم ہوگا۔ پہلا نفخہ وہ ہوگا جس سے ہر چیز فنا ہو جائیگی یعنی زندگی ختم ہو جائیگی۔

المولف

Marfat.com

اج دن ظلم کسے تے نہ ذرا کیتا جاوے | جو کجھ تساں کمایا لوکو اجر سبھی مل جاوے

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾

تحقیق رہنے والے بہشت کے آج کے دن بیچ ایک کام کے خوش ہیں،

بے شک اج بہشتاں دے وچہ جنتی عیش مناون | قسم قسم دے شغلاں اندر اپنے دل بہلاون

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾

وہ اور بیبیاں اُن کی بیچ سایوں کے اوپر تختوں کے تکیہ لگائے ہوئے،

ہو سن تخت اونہاندے اپنے سایاں بیٹھ وچھائے | نال زنانیاں تختاں اُتے تکیے ہون لگائے

لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

واسطے اُن کے بیچ اس کے میوہ اور واسطے اُن کے ہے جو کچھ چاہیں،

اوہناں خاطر جنت اندر میوے ہون ہزاراں | حسب تمنا حاضر کرسن لیا کر خدمتگاراں

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾

سلام کہا جاوے گا پروردگار مہربان کی طرف سے،

کہے سلام اُنہاندے تائیں رحمت باجھ شماراں | رب رحیم کہے لے لوکو تساں سلام ہزاراں

وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

اور جُدا ہو جاؤ آج کے دن اے گنہ گارو،

اس دے بعد جہنمیاں وَل رب خطاب کریسی | قہر غضب بھیں اوہناں تائیں اللہ ایہ فرمیسی

ہٹ جاؤ لے مجرم لوکو اج دن جدا ہو جاؤ
جو کجھ دنیا وچہ کمایا اس دا مزا اُٹھاؤ!

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ

کیا نہیں عہد کیا تھا میں نے طرف تمہاری اے بیٹو آدمؑ کے یہ کہ نہ عبادت کرو تم شیطان کی

---

۵۱ ۔ پہلے نفخہ کے بعد ساری خلقت سو جائے گی پھر نفخہ ہوگا تو اچانک قبروں سے جی اٹھیں گے اور بھاگ پڑیں گے اور کہیں گے کہ افسوس ہم کو کس نے نیند سے جگایا۔ یہ تو قیامت کا دن ہے رسولوں نے سچ فرمایا تھا۔ پھر خدا کے سامنے پیش ہوں گے تو رب تعالیٰ فرمائے گا۔ آج سب کے ساتھ انصاف ہوگا۔ جو کچھ کسی نے کمایا اس کا اجر ملے گا (ابن کثیر اختصاراً)

Marfat.com

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾

تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر،

اے بنی آدم نال تساڈے کیا نہیں عہد اساڈا | پوجو نہ شیطان دے تائیں دشمن ایہ تساڈا

وَّأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

اور یہ کہ عبادت کرو میری یہ ہے راہ سیدھی،

کرو عبادت میری لوکو! کیا میں نہ فرمایا | ایہی سدھا رستہ لوکو جو میں نے بتلایا!

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

اور البتہ تحقیق گمراہ کیا تم میں سے خلق بہت کو یعنی شیطان نے، کیا پس نہیں ہو تم کہ سمجھو،

اکثر لوکاں تائیں بے شک شیطان نے بہکایا | لگے مگر شیطان ہو لوکو عقل تساں نہیں آیا

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

یہ دوزخ ہے وہ جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے،

لوکو، جس جہنم کولوں ہے سی تساں ڈرایا | ایہہ ہے اوہ جہنم لوکو وعدے دا دن آیا

اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

داخل ہو اس میں آج کے دن بسبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے،

چلو جہنم اندر لوکو! اج ویلا اوہ آیا | بدلہ ملیا اج تسانوں جو تساں کفر کمایا

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

آج کے دن مُہر ماری ہم نے اوپر مونہوں انکے کے اور باتیں کرینگے ہم سے ہاتھ انکے اور گواہی دینگے

أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

پاؤں ان کے بسبب ان کے کہ تھے کماتے،

آیت ۶۵ میدان محشر میں جب لوگوں کو اعمالنامے دکھائے جائینگے۔ تو بعض لوگ اپنی عادت کے مطابق ان اعمال سے منکر ہو جائینگے اور جھوٹ بولینگے کہ ہم نے یہ عمل نہیں کئے یہ کسی نے جھوٹ لکھ لئے ہیں اس وقت اللہ تعالٰی ان کے مونہوں پہ مہر لگا دیگا اور ہاتھ پاؤں کو حکم دیگا وہ اللہ کے حکم سے بولنے لگینگے اور صاف صاف گواہی دینگے اس میدان میں سچ کے سوا چارہ نہ ہوگا۔

المؤلف۔

Marfat.com

پھراں سخت اُنہاندے مونہاں اُتے مہر لگاواں	ہتھ تے پیر اُنہاندیاں تائیں حکموں اج بولاواں
دیوے دیہن گواہی جد میں اوہناں گواہ بناواں	عمل اُنہاندے اوہناں کولوں میں ثبوت کراواں

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

اور اگر چاہیں ہم البتہ ناپید کردیں آنکھیں اُن کی پس آگے بڑھیں رستہ کو

فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾

پس کہاں سے دیکھیں گے،

جیکر اسیں ارادہ کرئیے نور اکھاں پُچھ لیندے	راہ نہ ملدا اوہناں تائیں دم دم ڈِگ ڈِگ پیندے
لیکن اساں اُنہاندے تائیں سدھا راہ بتلایا	ویکھن لئی اُنہاندے تائیں نور اکھیں وچہ پایا

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

اور اگر چاہیں ہم البتہ مسخ کردیں اُن کو اوپر جگہ اُنکی کے پس نہ کرسکیں

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

گزرنا اور نہ پھریں،

جے چاہندے تے سوہنیاں شکلاں بالکل مسخ کریندے	اندر باہر جانہ سکدے گھر وچہ پئے مریندے
لیکن اساں تساڈے اُتے سختی کوئی نہ کیتی	نہ تساں تے دنیا اندر ایسی حالت بیتی!
پھر نہ کیوں لے لوکو سانوں شکر بجا لیائے	کیوں انکاری ہوئے اساں تھیں بھیڑے عمل کمائے

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

اور جو شخص کہ عمر دیتے ہیں ہم اس کو نگونسار کرتے ہیں ہم اسکو بیچ خلق کے کیا پس نہیں سمجھتے،

جس بندے نوں عمر زیادہ اسیں عطا فرمائیے	بچپن والی حالت اُس تے پھیر پرتا لیائیے
پچھلیاں اگلیاں ڈگ ڈگ جاوے عقل خطا ہو جائے	لکنت وچہ زبان دے آوے بات نہ کوئی سہائے

کیا ایہہ حالت وچہ بڑھاپے ڈٹھی نہیں تساں ایں
سر چو سمجھو لے لوکو کیا عقل تساں نوں ناہیں!

ف ۵

ان آیات میں ان لوگوں کی حالت کا بیان ہے جو خدا کے سامنے بھی اپنے جرموں کا انکار کریں گے اور کہیں گے کہ یہ جو کچھ فرشتوں نے دفتر پیش کیے یہ سب جھوٹ ہے، ہم نے کوئی ایسا جرم نہیں کیا پھر اللہ تعالیٰ ان کی زبان بند کردے گا پھر ان کے ہاتھ پیر بلکہ ہر عضو گواہی دے گا، پھر اللہ تعالیٰ اپنے احسان جتاتا ہے کہ دیکھو ہم نے تمہیں آنکھیں دیں، ہاتھ اور پاؤں بخشے دئیے، خوبصورت شکلیں بنائیں لیکن تم نے انکا شکر ادا نہ کیا، ان سے وہ کام نہ لیے جو لینے چاہییں تھے اگر ہم تمہیں آنکھیں نہ دیتے تو تم کیسے دیکھ سکتے، ہاتھ پاؤں نہ دیتے تو کیسے چل سکتے اگر ہم بگاڑ دیتے تو کس کو منہ دکھاتے (ابن کثیر)

ع ۴ / ۲

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

اور نہیں سکھایا ہم نے اس کو شعر اور نہیں لائق اس کے، نہیں وہ مگر ایک نصیحت

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾

اور کتاب روشن،

نہ اساں اپنے نبی پیارے تائیں شعر سکھایا — نہ ایہہ اسدی شان دے لائق نہ اوہ شاعر آیا

نہ پڑھایا نہ لکھایا امی نبی بنایا! — ایہہ قرآن مبین اساں نے اسنوں آپ سکھایا

اس دے وچہ ہے ذکر ہدایت نور ایمان سمایا — کل دنیا نوں سدھا رستہ ایہہ بتلاون آیا

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾

تو کہ ڈراوے اُس شخص کو کہ ہے جیتا اور سچ یعنی ثابت ہوئی بات عذاب کی اوپر کافروں کے

سبق ہدایت پاوے اس تھیں دل زندہ جس آیا — کفاراں دی خاطر اس نوں حجت اساں بنایا

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

کیا نہیں دیکھتے کہ پیدا کیا ہم نے واسطے اُن کے اُس چیز سے کہ کیے ہم نے ساتھ ہاتھوں قدرت

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾

اپنی کے چارپائے پس وہ واسطے اُن کے مالک ہیں،

کیا نہیں ڈٹھا اساں انہاں تے کی احسان کمایا — چوپایاں نوں اوہناں خاطر خود پیدا فرمایا

پیدا کرکے انہاں چوپایاں تابعدار بنایا — تے انہاں دے تائیں فضلوں مالک اساں بنایا

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

اور فرمانبردار کیا ہم نے اُن کو واسطے اُن کے پس بعض اُن میں سے واسطے سواری انکی کے اور بعض انہیں سے کھاتے

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور واسطے اُن کے بیچ اُن کے فائدے اور پینا ہے، کیا پس نہیں شکر کرتے،

آیت ۶۹ کفار قریش کہتے۔ کہ یہ نبی شاعر ہے اللہ تعالیٰ اسکی تردید کرتا ہے کہ ہم نے اپنے نبی کو شعر نہیں سکھایا اور نہ شعر نبی کی شان کے لائق ہے یہ تو قرآن مبین ہے۔ اور اللہ کا ذکر ہے قرآن شعر تو نہیں لیکن شاعری کی روح نثر میں بھر دی گئی ہے جب ہی تو لوگوں کو اس پر شاعری کا شبہ ہوتا ہے۔ یہ نثر ہے لیکن نثر بھی عام نثروں سے نرالا ہے۔ کوئی ایسی نثر بنا نہیں سکتا۔
المؤلف

Marfat.com

بعضیاں اُتے کرن سواری گوشت بعضیاں کھاون ہور بھی بہتے کم اُنہاں دے ایہ چوپائے آون	پیون دُدھ اوہناں دا شیریں کتنے نفعے اٹھاون پر افسوس ناشکرے لوکی شکر بجا نہ لیاون

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ (۷۴)

اور پکڑے تھے انہوں نے سوائے خدا کے معبود شاید وہ مدد کیے جاویں،

باجھ خدا دے غیراں تائیں اُنہاں معبود بنایا	کر سن مدد اُنہاں دی ایہ بت دل وچ اُنہاں سمایا

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ (۷۵)

نہیں کر سکیں گے مدد اُن کی اور وہ واسطے اُن کے لشکر ہیں حاضر کئے گئے،

مدد کرنے خاطر اُون کی معبود وچا لیسے	خود ہی حاضر کیتے جاون شامل فوجے دے رہا سے

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (۷۶)

پس نہ غمگین کریں تجھ کو باتیں اُن کی، تحقیق ہم جانتے ہیں جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں

اندو نگہیں توں ہو ویں ناہیں ساڈے نبی پیارے جو کجھ کہن زباناں ظاہر کافر لوک نکارے	جو کجھ بھی ایہہ کافر لوکی آکھن تیرے بارے تے جو کجھ راز پوشیدہ رکھن اساں معلوم ہے سارے

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (۷۷)

کیا نہیں دیکھا آدمی نے یہ کہ پیدا کیا ہم نے اسکو پانی منی کے سے پس ناگہاں وہ جھگڑنے والا ہے ظاہر

کیا نہیں ڈٹھا کیہڑی شے تھیں پیدا اسنوں فرمایا اک نطفے تھیں پیدا کر کے پھر پروان چڑھایا	اے انساناں اک نطفے دی توں پیدائش آیا اے انسان توں نال اساڈے بن جھگڑالو آیا

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ (۷۸)

اور بیان کی واسطے ہمارے ایک مثال اور بھول گیا پیدائش اپنی، کہا کہ کون زندہ کرے گا ہڈیوں

اور وہ گل گئی ہوں گی،

آیت ۷۷ انسان خدا اور اسکے پیغمبر سے جھگڑتا ہے۔ یہ نہیں جانتا کہ اسکی پیدائش کس سے ہے۔ منی کے ایک ناپاک قطرے سے جو کپڑے پر لگ جائے۔ تو دھونا پڑے۔ جن لوگوں نے اللہ کے مقابلے کیلئے علم بغاوت بلند کر رکھا ہے۔ جیسے کمیونسٹ اور سوشلسٹ اور دوسرے ان کو اپنی پیدائش کیطرف غور کرنا چاہیے۔
المؤلف

Marfat.com

لگا دین مثالاں سانوں بھل گیا خلقت تائیں
کی آکھیں ایہ گلیاں سڑیاں ہڈیاں کون جلاؤسی

اے انسان ایہ تیرے تائیں بات مناسب ناہیں
کون انہانوں جوڑ جڑ کے جان اینہاں وچ پاوے

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

کہہ زندہ کرے گا وہ ان کو کہ جس نے پیدا کیا اُن کو پہلی بار، اور وہ ساتھ سب پیدائش کے جاننے والا

آکھو اوہ جس پیدا کیتا تینوں پہلی واری!

اس نوں علم ہے ہر اک شے دا کیہا وہ خالق باری

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

جس نے پیدا کی واسطے تمہارے درخت سبز سے آگ پس اس وقت

أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾

تم اس میں سے روشن کرتے ہو،

اوہ اللہ جس سبز شجر وچہ اگ پیدا فرمائی

جس نوں تسیں لے کے اے بندے توں اگ اپنی سلگائی

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ

کیا نہیں وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو قدرت والا اوپر

أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾

اسکے کہ پیدا کرے مانند اُن کی، البتہ اور وہی ہے پیدا کرنے والا جاننے والا،

اوہ اللہ جس پیدا کیتا زمیاں تے اسماناں
بیشک ہے اوہ قادر اس تے خلقت نویں بناوے

قادر نہیں کرے کیا پیدا مثل اینہاں انساناں
اس نوں قدرت ہر اک شے دی اوہ خلاق کہاوے

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

سوائے اسکے نہیں کہ حکم اُس کا جب چاہے پیدا کرنا کسی چیز کا یہ کہ کہتا ہے واسطے اسکے ہو پس ہو جاتی ہے

کسے چیز نوں پیدا کرنے دا جد کرے ارادہ
حکم کرے اوہ ہو جا! بس اوہ شے پیدا ہو جاوے

جس نوں پیدا کرنا ہووے ہو جاوے آکھ اوہ
پیدا ہو جاوے اوسے ویلے دیر ذرا نہ لاوے

ف۵۱ ایک کافر ایک دفعہ چند گلی سڑی اور بوسیدہ ہڈیاں لے آیا اور آپ کے روبرو ہاتھوں میں مل کر ہوا میں اڑا دیں۔ اور کہنے لگا یہ پھر زندہ ہو سکتی ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں خدا تجھے ہلاک کرے گا پھر زندہ کرے گا۔ پھر تیرا حشر جہنم کی طرف ہوگا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے ورثاء سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا اور میری راکھ کچھ ہوا میں اڑا دینا اور کچھ دریا میں بہا دینا۔ چنانچہ انھوں نے ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی راکھ جمع کرائی اور اسے زندہ کر کے حاضر کیا اور پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا۔ اس نے

Marfat.com

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ (۸۳)

پس پاکی ہے اس ذات پاک کو کہ بیچ ہاتھ اسکے کے ہے بادشاہی سب چیزوں کی اور طرف اُسی کی پھیرے جاؤ گے

واہ وا پاک او ذات خدا دی صفت نہ کیتی جائے		جو ہے کل ملکاں دا والی شاہنشاہ کہاندے

یاد نہ اُس دی لے انسانوں دل تھیں کدی بھلاؤ!
اوسے طرفوں آئے ہوئے مڑ اوسے ول جاؤ!

اٰیَاتُهَا (۱۸۲)	سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا (۵)
آیتیں اسکی (۱۸۲)	سورۂ صفّٰت مکہ میں نازل ہوئی،	رکوع اُسکے (۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (۱) فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا (۲) فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا (۳)

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو صف باندھتے ہیں صف باندھ کر، پھر ڈانٹ دینے والوں کی ڈانٹ دینے کر، پھر تلاوت کرنے والوں کی ذکر

قسم اونہاندی جو صف باندھے کھڑے وچ قطاراں تے پھر قسم اونہاں دی جیہڑے ذکر الٰہی کردے		تے پھر قسم انہاندی جیہڑے جھڑکن بدکرداراں ہردم رہن تلاوت اندر ورد وظیفے کردے

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ (۴) رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا

تحقیق معبود تمہارا معبود اکیلا ہے، پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ (۵)

اور پروردگار مشرقوں کا یعنی مشرق اور مغرب کا،

بے شک ہے معبود تساڈا واحد ذات یگانہ	جو ہے رب زمین اسماناں پالنہار جہاناں
تے جو مابین زمین اسماناں سب دا پالنہارا	مشرق والیاں تائیں بھی ہے اسدی ذات سہارا

کہا۔ الٰہی تیرے خوف سے کہتے ہیں اللہ نے اسے بخش دیا۔ ۱۲۔ (ابن کثیر)

شاید ہندو لوگ اسی خیال سے اپنے مُردوں کو جلا دیتے ہیں۔ پھر اس کی راکھ اور ہڈیاں گنگا میں بہا دیتے ہیں۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۴۔

ع ۱۶ ۵

حاشیہ آیت ۲۰۱

الله تعالیٰ تین چیزوں کی قسم کھاتا ہے اول صافات یعنی صف باندھنے والے، دوسرے زاجرات زجر کرنے والے اور روکنے والے تیسرے تالیات۔ برابر ذکر کرنے والے اب یا تو ان تینوں چیزوں سے ایک شے مراد ہے، یہ تینوں اس کے وصف ہیں یا تین چیزیں جدا جدا ہیں اول صورت میں علماء کے کئی قول ہیں۔ اول یہ کہ ملائکہ مراد ہیں کیونکہ وہ آسمانوں میں عبادت کے لیے صف بستہ کھڑے رہتے ہیں اور ملائکہ ہی بادلوں کو

Marfat.com

إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾

تحقیق ہم نے زینت دی آسمان دنیا کو ساتھ زینت کے کے تارے ہیں،

اس آسمان زمینی تائیں بے شک اساں سجایا
نال ستاریاں زینت بخشی ہار سنگار لگا

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

اور واسطے محافظت کے ہر شیطان سرکش سے،

ہر شیطان شریر دے کولوں اساں محفوظ رکھایا
اگ دا شعلہ اوہناں اُتے وانگوں تیر چلایا

لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾

نہیں سُن سکتے طرف بڑے فرشتوں بلند کی اور پھینکے جاتے ہیں یعنی آگ ہر طرف سے

دُحُورًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾

واسطے بھگانے کے اور واسطے اُن کے عذاب ہے لازم ہو جانے والا،

ایہ شیطان جو طرف اسماناں کر کے جاون دھائی
تا جو سُنن فرشتیاں پاسوں کجھ اسرار خدائی
ہر طرفوں آکرن فرشتے تاں پھر آتش باری
تا جو سننے پاون ناہیں راز خداوند باری
کر رکھے نے جو مقرر آپوں اللہ باری
کردے رہن شیطاناں اُتے ہر دم شعلہ باری
سخت عذاب خدا دی طرفوں ذلت لاتے خواری
کرن فرشتے شیطاناں تے ایہ سب آتش باری

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾

مگر جو کوئی اُچک لے گیا ہے ایک بار اُچک لیجانا پس پیچھے لگتا ہے اُس کے شعلہ چمکتا،

جد کوئی راز اچک، لے جاوے مار کے تیز اڈاری!
وچہ تعاقب اُسدے جاوے اگ دی اک چنگیاڑی!

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا

پس پوچھ اُن سے کیا وہ سخت ہیں پیدائش میں یا جو ہم نے پیدا کئے ہیں تحقیق ہم

ہانکتے اور ڈانٹتے ہیں یا یہ کہ شیاطین کو بنی آدم کے تکلیف دینے سے روکتے ہیں، یا یہ کہ الہامات کے طور پر ملائکہ کو قلوب بنی آدم تک تاثیرات ہیں وہ ان کو معاصی سے روکتے ہیں جس طرح کہ شیاطین آمادہ کرتے ہیں اور وہی ذکر الٰہی میں مصروف رہا کرتے ہیں یا اس سے نیک لوگ مراد ہیں جو جہاد و جماعت میں صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں اور کفار کو گمراہی سے روکتے اور مخالفین کو ڈانٹتے ہیں اور تلاوت قرآن کرتے ہیں۔

۱۱-۱۲-۱۲-۱۳-۱۲

(از تفسیر حقانی)

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

Marfat.com

خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

پیدا کیا ہے اُن کو مٹی چپکتی سے ۔

ہے پیغمبر پچھو اینہاں کفاراں دے تائیں پیدا کرنا بہت ہے مشکل کیا تساڈے تائیں

ہے مشکل پیدا کرنا زمیاں تے اسماناں پیدا کیتیاں باجھ شماراں چیزاں وچہ جہاناں

چکنی مٹی تھیں جد پیدا کیتا اساں تساں نوں پھیر دوبارہ پیدا کرنا مشکل نہیں اساں نوں

بَلْ عَجِبْتَ وَیَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

بلکہ تعجب کیا تو نے اور ٹھٹھا کیا اُنھوں نے ،

اینہاں دے انکاراں کولوں کیوں تینوں حیرانی ایہہ تے ہین مذاق اڈاندے سُن اے نبی حقانی

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا یَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰیَةً یَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور جس وقت نصیحت دی جاتی ہے نہیں یاد رکھتے ، اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی ٹھٹھا کرتے ہیں

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾

اور کہتے ہیں نہیں یہ مگر جادو ہے ظاہر ،

وعظ نصیحت پند ہدایت جدوں اینہاں فرماویں یا کوئی معجزہ اینہاں تائیں اپنا توں دکھلاویں

سنن نہ اوہ نصیحت تیری وچہ مذاق اڈاون تے آیات الٰہی تائیں جادو ایہہ بتلاون

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾

کیا جب مر جاوینگے ہم اور ہو جاوینگے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم اُٹھائے جاویں گے ،

کی آکھن جد مر جاساں تے پھر مٹی ہو جاساں ہڈیاں باجھوں چیز نہ کوئی قبراں وچہ رہ جاساں

یا للعجب ایہہ جسم تے زندگی پھیر دوبارہ پاواں قبراں وچوں زندہ کر کے پھیر اُٹھائے جاواں

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾

یا باپ ہمارے پہلے ،

حاشیہ آیت ۱۰

قرآن شریف منکی بیانات واضح طور پر کہہ رہی ہیں کہ یہ جو شہاب ثاقب ہمیں نظر آتے ہیں۔ یہ شیطانوں کو پتھر مارے جاتے ہیں۔ یہ شیطان اسرار خدائی معلوم کرنے کیلئے آسمان کی طرف چڑھتے ہیں تو فرشتے جو آسمان کی حفاظت کیلئے مقرر ہیں۔ انکو پتھر مارتے ہیں جو تیز رفتاری سے آگ کا شعلہ بن جاتے ہیں۔ ماہرین فلکیات اس کو تسلیم نہیں کرتے ان کا خیال ہے کہ کرۂ فضا میں بڑے بڑے پتھروں کے ٹکڑے گھومتے رہتے ہیں۔ جب وہ کرۂ ہوا میں گرم خلا میں آتے ہیں تو گرم ہو کر راکھ ہو جاتے ہیں۔ اور ایک ٹوٹتے ہوئے ستارے کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ ماہرین فلکیات یہ تو تسلیم کرتے ہیں، کہ پتھر کے ٹکڑے

Marfat.com

ایہ گل سُن کے ہور بھی کافر حیرانی وچہ آون | کہہ آیا اجداد اینہاں دے بھی اُٹھائے جاون

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

کہہ کہ ہاں اور تم ذلیل ہو گے ،

آکھ پیغمبر ہوسی اُس دن تساں مصیبت بھاری | چھائی ہوسی اُپر تساڈے ذلت اتے خواری

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾

پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ اُٹھانا ڈانٹنا ہے ایک مار پس ناگہاں وہ دیکھتے ہوں گے ،

اکو جھڑکتے ڈانٹ سُنائے غضبوں ذات جباری | ہو حیران تکیسو کدھروں آئی ایڈ قہاری

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ

اور کہیں گے اے وائے ہم کو یہ ہے دن جزا کا ، یہ ہے دن

الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

فیصل کرنے والا وہ جو تھے تم اُس کو جھٹلاتے ،

آکھن گے افسوس اساں تے روز جزا دا آیا | ایہ تے دن فیصلیاں دا اساں جنہوں جھٹلایا

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا

اکٹھا کرو اُن لوگوں کو کہ ظلم کرتے تھے اور قسم قسم اُن کی کو اور جو کچھ کہ

يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

عبادت کرتے تھے ، سوائے اللہ کے پس دکھلا دو اُن کو راہ دوزخ کی ،

جمع کرو اج ظالم لوکاں معہ ہمراہیاں تائیں !
عابد تے معبوداں تائیں لیاؤ دیہہ دربارے | نالے جمع کرو اج اوہناں پوجیا گیا جنہائیں !
حاضر کرو فرشتیو لیا کے ساڈی وچہ سرکارے

عابد تے معبود تمامی ملکو پکڑ لیاوو !!
رستہ انہاں جہنم والا نک دی سیدھ وکھاؤ !

ہوتے ہیں جو ہوا کی رگڑ سے جل اٹھتے ہیں لیکن یہ نہیں بتلاتے کہ یہ پتھر آتے کہاں سے ہیں۔ یہ روزانہ کروڑوں کی تعداد سے زمین کی طرف گرتے ہیں۔ اور نامعلوم عرصہ سے ایسا ہو رہا ہے۔ یہ ختم کیوں نہیں ہوتے۔ لامحالہ ہم کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ ان پتھروں کو کوئی نامعلوم طاقت پھینک رہی ہے، بعض پتھر زمین پر بھی گرے ہیں جن کا حال جغرافیہ کی کتابوں میں مذکور ہے ۱۲-۱۲

ع ۵ ۲۱

المؤلف

اللّٰھم اغفر لکاتبہ ولمن سعٰی فیہ، ولوالدیہم اجمعین۔ آمین

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور کھڑا ان کو تحقیق اُن سے پوچھنا ہے،

ہاں دیکھو ملکو! اینہاں لوکاں ذرا ٹھہراؤ — پچھاں کجھ سوال اینہاں نوں میری طرف لیاؤ

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

کیا ہے تم کو نہیں مدد کرتے تم ایک دوسرے کی۔

ہویا اے ظالم لوکو دسو! اج تساں نوں! — کیوں نہیں مدد کرنیں یاراں مشکل وچہ بیاں نوں

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾

بلکہ وہ آج کے دن فرمانبردار ہیں،

ہویا اے ظالم لوکو! آکڑ اج تمہاری — تابعداری اندر گویا جھک گئی گردن ساری

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ

اور منہ کرینگے بعض اُن کے اوپر بعضوں کے پوچھتے ہوئے۔ کہیں گے تحقیق تم ہی

كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾

تھے آتے ہمارے پاس داہنی طرف سے،

پھر سنگ ہو متوجہ بعضے بعضیاں تائیں! — کیا تسیں دائیں بازو والے دوست ساڈے نہیں

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾

کہیں گے بلکہ تم نہیں تھے ایمان والے،

ہیں ایمان لیاون تسیں ہو ساڈوں روکن والے — آکھن گے ہو بلکہ خود ہی کفر کماون والے

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾

اور نہیں تھا ہم کو اوپر تمہارے کچھ غلبہ، بلکہ تھے تم ایک قوم سرکش،

آیت ۲۲ تا ۳۴ جب ظالم دوزخیوں کو دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا تو حکم ہوگا کہ ان کو ذرا ٹھہراؤ۔ ان سے کچھ پوچھا جائیگا۔ سوال ہوگا تم آج ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے آج وہ تمہارا ابد و غرور اور اکڑ کیا ہوئی آج کیوں گردنیں جھکائے ہوئے ہو۔ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر کہینگے تم ہی تھے جو ہم کو گمراہ کرتے تھے۔ وہ جواب دینگے۔ تم خود ہی گمراہ تھے۔ ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا۔ یعنی آپس میں ایک دوسرے پر لعن طعن کرینگے۔ لیکن وہ لعن طعن کرنے اور جھگڑنے کا وقت نہ ہوگا۔

المولف۔

Marfat.com

تے نہ سی اُپر تساڈے لوکو زور اساڈا کوئی	بلکہ قوم تساڈی لوکو آپے باغی ہوئی

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ إِنَّا لَذَآئِقُونَ ﴿۳۱﴾

پس ثابت ہوئی اوپر ہمارے بات رب ہمارے کی تحقیق ہم البتہ چکھنے والے ہیں عذاب

ہن تے حکم اساڈے حق وچہ ہو گیا رب دا جاری	چکھنا پیسی ہن تے سانوں دُکھ عذاب خواری

فَأَغْوَيْنَٰكُمْ إِنَّا كُنَّا غَٰوِينَ ﴿۳۲﴾

پس گمراہ کیا تھا ہم نے تم کو جیسے ہم تھے گمراہ،

جے کر اساں تساں نوں پایا لوکو وچہ گمراہی	آپ بھی اسیں پھسے ہوئے ساں ایسے وچہ تباہی

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى ٱلْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۳﴾

پس تحقیق وہ آج کے دن بیچ عذاب کے شریک ہیں،

جیونکر انہاں شراکت نال رکھے وچہ بدکاری	اینویں وچہ عذاب خداوند رکھے شرکت جاری

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِٱلْمُجْرِمِينَ ﴿۳۴﴾

تحقیق ہم اسی طرح کرتے ہیں ساتھ گنہگاروں کے،

جیونکر کیتی انہاں شراکت وچہ برائیاں جاری	اینویں رکھساں اسیں انہاں نوں وچہ ذلت تے خواری

إِنَّهُمْ كَانُوٓا۟ إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۵﴾

تحقیق یہ تھے جس وقت کہ کہا جاتا واسطے ان کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تکبر کرتے،

تے جد آکھیا جاوے لوکو! آکھو دلوں بجانوں آکھن ناہیں اس کلمے نوں ہرگز کدی زبانوں	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ تے حق ایسے نوں جانوں وچہ غرور تکبر آکے خالی جاہن ایمانوں

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوٓا۟ ءَالِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍۭ ﴿۳۶﴾

اور کہتے تھے کیا ہم چھوڑ دینے والے ہیں معبودوں اپنوں کو واسطے ایک شاعر دیوانہ کے،

کی آکھن ہن آکھے لگ کے اک شاعر دیوانے	چھڈ دیئے اسیں بت اوہ اپنے تے معبود پرانے

آیت ۳۱ تا ۳۶ آخر کہیں گے کہ اب تو حکم الٰہی نافذ ہو چکا اب تو ہمیں عذاب چکھنا ہی ہوگا۔ ہم خود گمراہ تھے اور تم کو بھی گمراہ کیا اب ہم عذاب میں بھی شریک ہوں گے ارشاد باری ہے کہ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرتے ہیں۔ جب انہیں کہا جاتا کہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ پڑھو تو وہ اکڑ میں آکر کہتے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں۔
المولف۔

Marfat.com

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

بلکہ لایا ہے حق کو اور سچ کیا ہے پیغمبروں کو ،

اے نبی اللہ توں حق آیا تے سچ نال لیایا کل رسولاں دی تصدیقاں دا مصداق توں آیا

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا

تحقیق تم البتہ چکھنے والے ہو عذاب درد دینے والا ، اور نہیں جزا دیئے جاؤ گے مگر

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾

جو کچھ تھے تم کرتے ،

سخت عذاب تسانوں لوکو اج چکھایا جاسی بدلہ انہاں عملاں دا جیہڑے لوکو تساں کمائے

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

مگر بندے اللہ کے خالص کئے گئے ،

لیکن اوہناں لوکاں تائیں اج بچایا جائے جیہڑے مخلص بندے لوکو سبا پتہ دے آہے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾

یہ لوگ واسطے اُن کے رزق ہے معلوم ،

ایہ اوہ لوک جنہاں دے تائیں جنت لبھنی چاہیے کھاون خاطر اوہناں تائیں میوے جنت لئے

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾

میوے ، اور وہ عزت دیئے جاوینگے ۔ بیچ باغوں نعمت کے

عزت نال اوہناں دے تائیں جنت وچ رکھائے رنگ برنگی نعمتاں جس دا جیہ کوئی شمار نہ آئے

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾

اوپر تختوں کے آمنے سامنے ،

آیت ۳۷ تا ۴۱ ۔ ارشاد باری ہے ہم اپنے مخلص بندوں سے ایسا سلوک نہیں کرینگے ۔ بلکہ ان کو نعمتوں سے بھری ہوئی جنت میں داخل فرمائینگے اور ان کو بڑی عزت اور اکرام سے رکھینگے ۔ قسم قسم کے میووں سے ان کی تواضع فرمائینگے ۔

المؤلف

Marfat.com

اوہناں خاطر جنت دے وچہ ہوسن تخت وچھائے | بیٹھے ہوسن تختاں اُتے تکیے خوب لگا...

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾

پھرایا جاوے گا اوپر اُن کے پیالہ شراب لطیف کا ،

آمنے سامنے بیٹھے ہوسن سوہنے تخت وچھائے | جام شراب طہوروں ہوسن لڑکیاں دَور چلا...

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا

سفید مزہ دینے والا واسطے پینے والوں کے ، نہیں بیچ اس کے خرابی اور نہ وہ اس سے

يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾

بیہودہ بکیں گے ،

رنگ سفید تے لذت والی پیون پیون والے | کرے نہ مست تے پیون والے ہوون نہ متوالے

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾

اور نزدیک اُنکے بیٹھی ہونگی نیچی نظر رکھنے والیاں خوبصورت آنکھوں والیاں ،

پاس اُنہاں دے حوراں ہوسن نیچی نظراں والی | اکھاں ہوسن وڈیاں وڈیاں لے پر شرماں والی

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾

گویا کہ وہ انڈے ہیں چھپائے ہوئے ،

ایسا حسن اونہاں تے ہوسی لکھنے وچ نہ آئے | گویا کہ اوہ انڈے ہوسن موتیاں وانگ چھپائے

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾

پس منہ کریں گے بعضے اُن کے اوپر بعض کے سوال کرتے ہوئے ،

ہو متوجہ اک دوجے وَل پچھن جنت والے | اج کتھے اوہ یار اساڈے دنیا دے متوالے

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ

کہے گا ایک کہنے والا اُن میں سے تحقیق تھا واسطے میرے ایک ہمنشین دنیا میں ، کہتا تھا کیا تو

آیت ۴۵ تا ۴۹ جنتکار جامہائے شراب ہاتھوں میں لیے ہونگے اور حکم کے منتظر یہ شراب پینے میں نہایت لذیذ ہوگی کوئی مستی اور مدہوشی پیدا نہ کریگی اور انکی خدمت کیلئے موٹی موٹی اور شرمیلی آنکھوں والی حوریں ہونگی گویا انڈے ہیں سفید ڈبیوں میں چھپائے ہوئے یعنی خوبصورتی میں سفید انڈوں کی مانند بے داغ ہونگی۔

المولف۔

Marfat.com

لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾

قیامت کو ماننے والوں میں سے ہے؟

اک کہے اُس دنیا دے وچ دوست سی اک میرا
کیا توں اینہاں گلاں تائیں ساریاں سچیاں جانے

جیہڑا اکھندا ایسی گلاں کی خیال ہے تیرا!
جیہڑیاں لکھیاں ہویاں آہیاں تیرے وچ قرآنے

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾

کیا جب مر جاویں گے ہم اور ہو جاویں گے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم جزا دیئے جاویں گے؟

کیا میں مر کے بل مٹی وچ جد مٹی ہو جاواں!
یا للعجب! ایہ جسم تے زندگی پھیر دوبارہ پاواں

ہڈیاں باجھ نشان نہ کوئی قبراں دے وچ جاواں
قبراں وچوں زندہ کر کے پھیر اوٹھایا جاواں

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾

کہے گا کیا تم جھانکنے والے ہو؟

رب فرماسی جیکر اُس نوں ہن بھی دیکھنا چاہو
نظر اُٹھا وسّے دوزخ دے وچ جھاتی مارو آہو

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾

پس جھانکا پس دیکھا اُس کو درمیان دوزخ کے

تاں اوہ بندہ دوزخ دے ول مُوردا جھاتی پاؤ کے
دوزخ دے وچکار اوہ اُس نوں سڑدا نظری آوے

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾

کہے گا قسم ہے خدا کی تحقیق نزدیک تھا تو کہ ہلاک کر ڈالے مجھ کو

کہی جے میں تیرے آکھے دنیا وچ لگ جاندا
قسم خدا دی اپنے تائیں میں برباد کرا لیندا!

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾

اور اگر نہ ہوتی نعمت پروردگار میرے کی البتہ ہوتا میں حاضر کئے گیوں سے عذاب میں

جے کر نہ احسان میرے تے رب میرا فرماندا
میں بھی نال تیرے اج یارا دوزخ دے وچ جاندا

آیت ۵۲ تا ۵۵ - جب جنتی جنت میں داخل ہو جائینگے تو ایک جنتی ذکر کریگا - کہ میرا ایک دوست تھا - نامعلوم وہ کہاں گیا آواز آئیگی - کیا تم اسکو دیکھنا چاہتے ہو - دیکھو - وہ جہنم کی طرف نظر دوڑائیگا - تو اسکو جہنم میں پائیگا - تو کہیگا او ... تو تو مجھکو بھی گمراہ کرنے والا تھا - تو تو کہتا تھا - کہ کیا ہو سکتا ہے - کہ جب ہم مر کر مٹی میں مل جائینگے - تو ہم کو زندہ کر کے عذاب دیا جائیگا اگر اللہ کا فضل شامل حال نہ ہوتا - تو میں بھی تیرے ساتھ تباہ ہو گیا ہوتا -
المولف -

Marfat.com

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾

کیا پس ہم نہیں مریں گے ،

اسدے بعد خدادے اگے جنتی عرض الاوے	موت اساڈے اُتے یارب ہن تے کدی

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾

مگر موت ہماری پہلی اور نہیں ہم عذاب کیے گئے ،

موت جو ساڈے اُتے یارب پہلی واری آئی رب فرماسی بے شک ہن اوہ موت کدی نہ آوے کرسو سدا ایتھے وسیو تسیں جنت وچہ بہاراں!	اس جنت وچہ اسدا اسانوں خوف نہ رہگیا نہ کوئی ہور عذاب تسانوں جنت وچہ ستا ملسن تساں بہشتاں دے وچہ نعمتاں باجھ

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هَٰذَا

تحقیق یہ البتہ وہی ہے مُراد پانا بڑا ، واسطے ایسی ہی چیز کے

فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾

پس چاہیئے کہ عمل کریں عمل کرنے والے ،

ایہ گل سُن کے اوہ بہشتی شکر کرے لکھ واری فوز عظیم اوتھاون بے شک جنت جادن مِلے	فوز عظیم اساں نے پایا شکر تیرا رب با عمل کماون جنت والے عمل کماون وال

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾

کیا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت سینڈھ کا ،

کیا ایہ بہتر ہے مہمانی جنت باغ بہاراں!	یا رکھ تھوہر جو ہے کھاجا دوزخیاں بلکا

إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾

تحقیق کیا ہے ہم نے اُس کو بلا واسطے ظالموں کے ،

تھوہر دا رکھ دوزخ دے وچہ جو ہے اساں لگایا	دوڈا فتنہ ظالم لوکاں خاطر اساں اوگایا

ف ۵
ان آیات کی تفسیر میں ابن کثیر نے ایک حکایت بیان کی ہے کہ دو شخص کے پاس بہت سی دولت آگئی ایک نے اس مال سے باغ، محل اور دنیاوی سامان خریدا ۔ اور ایک حور شمائل عورت سے شادی رچائی ۔ اور نہایت عیش کی زندگی بسر کرنے لگا ۔ دوسرے نے تمام مال ونزر اللہ کی راہ میں لٹا دیا اور تنگ حال ہوکر دولت مند دوست کے پاس گیا ۔ اس دولتمند نے اپنے غریب دوست کی کچھ پرواہ نہ کی ۔ بلکہ لعنت ملامت کی کہ تو نے یہ دولت کیوں ضائع کردی ، تو پاگل ہو گیا ہے میرے سامنے سے دور ہو جا ، جو کچھ ہے یہی دنیا ہے اگلے جہان میں تجھے کچھ نہیں ملے گا ۔ یہ محض خیال ہی خیال ہے ۔ جب

Marfat.com

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيٓ أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿۶۴﴾

تحقیق وہ ایک درخت ہے کہ نکلے گا بیچ جڑ دوزخ کے ؛

تے شاخاں وچہ دوزخ سارے ہر طرف پھیلائیاں		...ں تمامی ایس شجر دیاں دوزخ وچہ لگائیاں

طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿۶۵﴾ فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ

شگوفہ اُس کے گویا کہ سر ہیں سانپوں کے ، پس تحقیق وہ البتہ کھانے والے ہیں

مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿۶۶﴾

اس میں سے پس بھرنے والے ہیں اس سے پیٹوں کو ،

پیٹ بھر لیسن کھا کے اوہنوں دوزخیاں ناداناں		...تے اسدے نظری آون جیونکر سر شیطاناں

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿۶۷﴾

پھر تحقیق واسطے اُن کے اُوپر اس کے ملونی ہے آب گرم سے ،

پنیدیاں سارہی بیٹھا اونہاندے گنج کباب ہو جاون		پھیر اُنہانوں اسدے اُتوں پانی گرم پلاون

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿۶۸﴾

پھر تحقیق پھر جانا اُن کا البتہ طرف دوزخ کی ہے ،

اگ جہنم اینہاں تائیں ہوگ ہمیشہ جلانا		پھیر انہاں نے دوزخ دے دل پرت کے آخر آنا

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ

تحقیق اُنہوں نے پایا تھا باپوں اپنوں کو گمراہ ، پس وہ اُوپر پیر اُنکے کے

يُهْرَعُونَ ﴿۷۰﴾

دوڑتے جاتے ہیں ،

پھر بھی اوسے رستے اُتے اینہاں قدم ٹکایا		وڈکیاں اپنیاں تائیں اینہاں وچہ گمراہی پایا

دونوں مر گئے تو اللہ
کی راہ میں مال اتا سنے
والے کو جنت میں بلند
محل، نہریں، اور حوریاں
ملیں۔ اس نے چاہا کر
میں اپنے اس مال اور
دوست کو دیکھوں۔ اللہ
نے اسے دکھایا کہ وہ
دوزخ میں جل رہا ہے
اس وقت اس نے
کہا کہ تم تو مجھے بھی گمراہ
کرنے والے تھے
اچھا ہوا میں نے تمہارا
کہنا نہ مانا ورنہ میں بھی
آج تمہارے ساتھ
دوزخ میں ہوتا۔ اور
یہ دوزخ کی آگ اندر
سے گی لیکن پیٹ کھنچ جانا
بے سود ہوگا ۔ ۲ ۔ ۲ ۔
اب جیتا سے کیا ہوت
جب چڑیاں چگ گئیں
کھیت ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲
(ابن کثیر)

Marfat.com

جو کجھ ریت تے رسم انہاں دے وڈیاں نے اپنائی | اوہی اوہ رسم انہاں دی مڈھ قدیموں آئی

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾

اور البتہ تحقیق گمراہ ہو گئے پہلے اُن سے بہت پہلے لوگوں میں سے،

اکثر لوک اوہناں تھیں پہلے ہیں وچہ گمراہی | جنہاں ریت انہاں دی پکڑی پیگئے وچہ تباہی

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٧٢﴾

اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے بیچ اُن کے ڈرانے والے،

بہت نذیر اساڈی طرفوں طرف انہاں دی آئے | تے اوہ لوک اساڈی طرفوں بیشک گئے ڈرائے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا عِبَادَ

پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام ڈرائے گیوں کا، مگر بندے

اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾ ع

اللہ کے خالص کئے گئے،

کی انجام اوہناں دا ہویا جیہڑے گئے ڈرائے | اُسے پر مخلص بندے اپنے کر کے رحم بچائے

حاشیہ آیت ۶۹ — جو رسم قدیم سے چلی آ رہی، جو لوگ اس کو چھوڑنا پسند نہیں کرتے۔ خواہ وہ کتنی ہی بری اور نقصان کن ہو۔ ۱۲ (المؤلف)

ع ۵۳ / ۶

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾

اور البتہ تحقیق پکارا ہم کو نوح نے پس البتہ بہت اچھے جواب دینے والے تھے

نوح پیغمبر پاس اساڈے جد فریادی ہویا | بہتر عرضاں سننے والے ہاں اسیں ہی گویا!

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾

اور نجات دی ہم نے اسکو اور اہل اسکے کو سختی بڑی سے،

سخت مصیبت وچوں اوسنوں اساں نجات دوائی | تابعدار جو اُسدے آہے سبھ دی جان بچائی

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾

اور کیا ہم نے اولاد اُس کی کو وہی ہوئے باقی رہنے والے،

Marfat.com

واولاد طوفان عظیموں وسدی اساں بچائی | اُس توں پھر ایہ نسل انساناں دنیا وچہ چلائی

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿٧٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿٧٩﴾

اور چھوڑا ہم نے اوپر اُسکے بیچ پچھلوں کے، سلام ہو جیو اوپر نوح کے بیچ سب عالموں کے

سر دا ذکر اساں تے باقی رکھیا وچہ انساناں | ہو سلام اے نوح تساں تے ساریاں وچہ جہاناں

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾

تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو، تحقیق وہ بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھا

ینویں اسیں ہاں بدلہ دیندے سبہ محسن انساناں | بیشک نوح سی بندیاں وچوں ساڈیاں اہل ایماناں

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٨٢﴾

پھیر ڈبو دیا ہم نے اوروں کو،

جیہڑے تابعدار نہ ساڈے نوح نبی دے آہے | وچہ طوفان عظیم اساں نے سارے غرق کرائے

نصف

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾

اور تحقیق تابعوں اُسکے سے البتہ ابراہیمؑ تھا،

ایسے ہی جماعت وچوں ابراہیمؑ بھی آئے | مدت بعد پیغمبر بن کے جو تشریف لیائے

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾

جس وقت کہ آیا رب اپنے کے پاس ساتھ دل سلامت کے،

جداوہ پاس خدا اپنے دے قلب سلیم لیائے | یعنی تابعدار اوہ بن کے رب اپنے دے آئے

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾

جس وقت کہا اُس نے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے کس چیز کو عبادت کرتے ہو،

جدا اُس نے آ باپ تے اپنی قوم نوں ایہ فرمایا
کس دی پوجا کرو تسائیں ایہ کی مذہب آیا!

سله

حضرت قتادہ فرماتے ہیں تمام لوگ حضرت نوح علیہ السلام کی اولاد ہیں سے ہیں ترمذی کی مرفوع حدیث میں اس آیت کی تفسیر میں ہے کہ سام، حام اور یافث کی ہی اولاد بچی۔ اور باقی رہی۔ مسند میں یہ بھی ہے۔ کہ سام پورے عرب کے باپ ہیں۔ اور حام تمام حبش کے اور یافث تمام روم کے۔ اس حدیث میں روم سے مراد روم اول اور یونانی ہیں جو رومی لیطی بن یونان بن یافث بن نوح کی طرف

Marfat.com

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُم

کیا جھوٹ باندھ کر معبود سوائے اللہ کے چاہتے ہو، پس کیا گمان ہے تمہارا

بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

ساتھ پروردگار عالموں کے،

ایہ کی جھوٹ معبود تساں بنے اللہ باجھ بنائے — پالنہار جہاں دا لوکو تساں خیال نہ آئے
کیا اوہ نہیں تساڈا لوکو سب دا پالنہارا — کل عالم نوں اُسدا ناہیں لوکو کیا سہارا
اک دن پاس پیغمبر سارے لوک شہر دے آئے — آکھن لگے ابراہیماں! اسیں سوالی آئے
چلے ہاں اسیں میلے اُتے تینوں لینے آئے — خوب تماشا اوتھے ہوسی دل بہلایا جائے

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

پس نظر کی اُس نے ایک نظر بیچ تاروں کے، پس کہا تحقیق میں بیمار ہوں،

نظر جو اپنی طرف ستاریاں ابراہیم اٹھائی — فرمایا اے لوکو میری طبع علیل ہے آئی!

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

پس پھر گئے اُس سے پیٹھ پھیرتے پس لپک کر گیا طرف معبودوں اُنکے کے پس کہا ٹھٹھے سے کیا نہیں کھاتے تم

ایہ گل سُن کے لوکاں اس تھیں رُخ اپنے پرتائے — تاں پھر ابراہیم اکلّے بُت خانے وَل آئے

مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ﴿٩٢﴾

کیا ہے تم کو کہ نہیں بولتے،

آکھن لگے اے معبودو! کھانا کیوں نہیں کھائیے — کی ہویا کیوں بولو ناہیں کیوں نہیں کجھ الائیے
کھانے رنگا رنگ تساڈے لوکاں کول کھائے — کی ہویا اے بُتو! لگے چار بھی تساں نہ کھائے
بجھ تے بولو ناں اساڈے کی ناراضگی ہوئی — گم سُم بیٹھے کیوں ہو یارو! بات کرو ہن کوئی

ہے سی ایہ بُت خانہ لوکاں بہت عجیب بنایا
ابراہیم نوں انہاں اُتے بہت ہی غصہ آیا

منسوب ہیں، حضرت
سعید بن مسیّب
کا ارشاد ہے کہ حضرت
نوح کے ایک لڑکے
سام کی اولاد عرب
فارسی اور رومی ہیں۔
اور یافث کی اولاد
صقالبہ اور یاجوج و
ماجوج ہیں اور حام
کی اولاد قبطی، سوڈانی
اور بربری ہیں۔ ۲۰۱۴
واللہ اعلم
(از ابن کثیر)

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿۹۳﴾

پس پھر آیا اوپر اُن کے مارتا ہوا ساتھ داہنے ہاتھ کے،

اک کوہاڑا نال سی اپنے ابراہیم لیائے ۔ ماریا قوت نال تمامی سارے بھن گوائے

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿۹۴﴾

پس متوجہ ہوئے طرف اُس کی دوڑتے ہوئے،

حال دُہائی پاندے ہوئے کافر دوڑے آئے ۔ آکھن لگے ابراہیماں! توں کی ظلم کمائے
بُت اساڈے ابراہیماں! سارے توڑ گنوائے ۔ تیرا کی گنوایا ایہناں کی ایہہ آکھدے آہے

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿۹۵﴾

کہا کیا عبادت کرتے ہو اُس چیز کو کہ آپ ہی تراشتے ہو،

فرمایا ہو پوجا کردے ایہناں بتاں دی! آیا ۔ جنہاں تائیں گھڑ کے ہتھاں نال ہے تساں بنایا

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾

اور اللہ نے پیدا کیا تم کو اور جو کچھ کرتے ہو تم،

حالانکہ رب آپ تساں نوں پیدا ہے فرمایا ۔ تے ایہناں پتھراں تائیں بھی ہے اس نے آپ بنایا

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿۹۷﴾

کہا اُنھوں نے بناؤ واسطے اُسکے ایک عمارت پس ڈالدو اسکو بیچ دوزخ کے،

آکھن لگے لوکو اک اگ دی چخہ بناؤ ۔ تے پھر اس دوزخ وچہ اسنوں لوکو پکڑ سٹاؤ!

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿۹۸﴾

پس ارادہ کیا ساتھ اُسکے مکر کا پس کیا ہم نے اُن کو نیچے،

ابراہیم دی خاطر اوہناں جال مکر دا لایا ۔ لیکن اساں اوہناں نوں تائیں نیچ کر دکھلایا
ابراہیم دی خاطر اوہناں بھوری اگ بھڑکائی ۔ حکمے نال اساں اُس اگ نوں ہی کر گلزار دکھائی

نمبر ۵۱
بُت شکن

ان آیات میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بت شکنی کا واقعہ مختصر طور پر بیان کیا گیا ہے۔ حضرت ابراہیم نے بچپن کے زمانہ سے تبلیغ شروع کر دی تھی اور قوم سے کہا کہ تم یہ بتوں کی کیا پوجا کرتے ہو۔ یہ کیا طریقہ اور کیسا مذہب ہے۔ خدا کی پرستش کرو جس نے تم کو پیدا کیا۔ ایک روز ان لوگوں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ چلو آج ہمارے ساتھ۔ ہم ایک میلے پر جا رہے ہیں تم بھی چلو۔ وہاں خوب دل بہلائیں گے۔ حضرت ابراہیم نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر کہا کہ میری طبیعت کچھ ناساز ہے تم جاؤ، جب وہ چلے گئے تو حضرت ابراہیم ان کے بت خانہ میں

Marfat.com

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾

اور کہا ابراہیم نے تحقیق میں جانے والا ہوں طرف پروردگار اپنے کی البتہ راہ دکھلاویگا مجھ کو!

پھر فرمایا اپنے رب ول میں ہجرت کر جاواں — رکھ امید جو اسدے پاسوں میں ہدایت پاواں
سدھا راہ بتلاوے مینوں آپ خداوند عالی — اسدے در تے جا کر ہوواں کیوں نہ میں سوالی!

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾

اے رب میرے بخش مجھ کو اولاد صالحوں میں سے،

اے رب اپنے فضل کرم دا میں تے مینہ برسائیں — نیک تے صالح بیٹا مینوں توں عطا فرمائیں!

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾

پس بشارت دی ہم نے اسکو ساتھ ایک لڑکے تحمل والے کے،

سن خوش خبری ابراہیماں! فرمایا رب سائیں! — اک تحمل والا بیٹا دتا اساں تسائیں

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ

پس جس وقت پہنچا ساتھ اسکے دوڑنے کو کہا اے چھوٹے بیٹے میرے تحقیق میں دیکھتا ہوں بیچ خواب کے

أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا

کہ تحقیق میں ذبح کرتا ہوں تجھ کو پس دیکھ کیا دیکھتا ہے تو، کہا اے باپ میرے کر جو کچھ

تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾

حکم کیا جاتا ہے تو شتاب پاویگا تو مجھ کو اگر چاہا اللہ نے صبر کرنے والوں سے،

پھر جد چلنے قابل ہویا اوہ فرزند گرامی — فرمایا! اے بیٹے دلواں میں تیری قربانی
کی دیکھاں میں خوابے اندر ذبح کریندا تینوں — کی صلاح ہن تیری بیٹے جلدی دسیں مینوں

اے بابل کر حکم جو تینوں بیٹے عرض گذاری!
انشاء اللہ دیکھیں گا توں صبر میرا اک واری!

یہ بہت بڑا بت خانہ تھا۔ ایک بڑے ہال میں بہت سے بت رکھے تھے بیچ میں نمرود کا بت تھا۔ جب ابراہیم بت خانہ میں آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ بتوں کے آگے قسم قسم کے کھانے رکھے ہیں، جو لوگوں نے ان کی نذر چڑھائے تھے آپ فرمانے لگے کہ اے بتو! تم کھاتے کیوں نہیں۔ کیا کچھ ناراضگی ہے یہ کہہ کر کلہاڑا اٹھایا اور سب کو توڑ پھوڑ دیا اور نمرود کے بت کے بھی ہاتھ، ٹانگ اور ناک کاٹ کر کلہاڑا اسکے کندھے پر رکھ دیا جب لوگوں نے آکر اپنے بتوں کی یہ درگت دیکھی تو مشتعل ہو گئے، اور کہنے لگے یہ کام ابراہیم کے سوا کسی کا نہیں چنانچہ آپ کو بلایا گیا اور پوچھا کہ یہ بت کس نے توڑے ہیں؟ آپ نے تو نہیں توڑے

Marfat.com

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾

پس جب مطیع ہوئے دونوں حکم الٰہی کے اور پچھاڑا اُس کو ماتھے پر،

جد باپ تے بیٹے دوہاں سر تسلیم جھکایا!	باپ نے بیٹے تائیں پھڑ کے مونہہ دے بل لٹایا

وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ج

اور پکارا ہم نے اُس کو اے ابراہیم، تحقیق سچ کیا تو نے خواب کو،

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾

تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو،

ابراہیماں! ٹھہرو! ٹھہرو! آیا حکم خدائی	خواب توں اپنی ابراہیماں سچی کر دکھلائی
پوری ہو گئی خواب یہ تیری رگ کٹ جاوے تھم جائیں	ایسے طور سی بدلہ دیواں نیکاں لوکاں تائیں!

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾

تحقیق یہ بات البتہ وہی ہے آزمائش ظاہر،

پھر آزمائش وڈی ساڈی تیرے اُتے آئی	ابراہیماں خواب تساں اپنی سچی کو دکھلائی!

وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾

اور چھڑا لیا ہم نے اس کو بدلے قربانی بڑی کے،

اس نے عوضانے وچہ دنبے دی قربانی آئی	اک وڈی قربانی اوسنوں اساں عطا فرمائی

وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾

اور چھوڑا ہم نے اوپر اُس کے بیچ پچھلوں کے،

آون والیاں امتاں دے وچہ اسدی رسم ٹھہرائی	ہر سالے ایہہ قربانی دنی جاوے رسم منائی!

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾

سلامتی ہو اوپر ابراہیم کے، اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو

آپ نے فرمایا، ان سے ہی پوچھو وہ دیکھو جس کے کندھے پر کلہاڑا رکھا ہے یہ کام اسی کا ہے، ابراہیم کی یہ بات سن کر لوگ کہنے لگے کہ ابراہیم کیا آپ ہم سے مذاق کر رہے ہیں یہ بت بھی کبھی لڑ سکتے ہیں یا بول سکتے ہیں، اس وقت ابراہیم علیہ السلام کو گفتگو کا موقع ہاتھ آ گیا، فرمانے لگے "افسوس اگر یہ بت کچھ کر نہیں سکتے تو تم ان کی پوجا کیوں کرتے ہو، اس بات کا قوم کو کوئی جواب نہ بن پڑا اور یہ معاملہ نمرود تک جا پہنچا نمرود نے آپ کو دربار میں طلب کیا لیکن آپ نے اس کو بھی لاجواب کر دیا، آخر فیصلہ یہ ٹھہری کہ ایک بہت بڑے احاطہ میں لکڑیاں جمع کر کے آگ لگائی گئی، جب شعلے آسمان سے باتیں کرنے لگے تو ابراہیم کو ڈھینکلی کے ذریعے آگ میں پھینک دیا گیا۔ اللہ

Marfat.com

ہو درود سلام اساڈا ابراہیم تساہیں	ایسے طور جزا دلواواں نیکاں بندیاں تائیں

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾

تحقیق وہ بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھا ،

کتنی وار اساں نے اُسدے تائیں سی ازمایا!	ابراہیم اساڈا بندہ نیک تے مومن آیا

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾

اور بشارت دی ہم نے اس کو ساتھ اسحٰق کے جو نبی تھا صالحوں سے ،

پھر خوشخبری اسحاقے دی ادسنوں اساں سنائی	صالح نبیاں وچ جیہڑا اسدی شان بلند کرائی

وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ

اور برکت دی ہم نے اوپر اسکے اور اوپر اسحاق کے ، اور اولاد اُن دونوں کی سے احسان کرنے وال

وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾

بھی ہیں اور ظلم کرنے والے بھی ہیں اپنی جان پر ظاہر ،

ابراہیم تے اسحاقے دیاں شاناں اساں ودھائیاں	دوہاں اُتے برکتاں اپنیاں نازل سن فرمائیاں
پر اولاد انہاندی وچوں سارے نیک نہ آئے	بعضے نیک تے بعضے ظالم کافر مشرک آہے
بعضے جنہاں دنیا اُتے نیک اعمال کمائے	تے بعضے جنہاں جاناں اپنیاں اُتے ظلم کمائے

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَ

اور البتہ تحقیق احسان کیا ہم نے اوپر موسٰی کے اور ہارون کے ، اور نجات دی ہم نے اُن دونوں کو

قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾

قوم اُن کی کو سختی بڑی سے ،

موسٰی تے ہارون دے اُتے اساں احسان کمایا	دوہاں تائیں سخت مصیبت وچوں اساں بچایا
نالے قوم انہاندی تائیں اساں نجات دلائی	دُکھاں اُتے قضیاں کولوں ساری قوم بچائی

نے آگ کو حکم دیا کہ ٹھنڈی ہو جا۔ چنانچہ آگ گلزار بن گئی۔ اور ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے سلامت رکھا۔ قلنا یا نار کونی برداً وسلاماً علیٰ ابراہیم
ابراہیم دی خاطر لوکاں جیہڑی اگ بھڑکائی
حکمے نال اساں اس اگ دی کر گلزار دکھائی
(المؤلف)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِكَاتِبِهٖ وَلِوَالِدَيْهِ
(آمین)

ع ۳ / ۳۹ / ۷

سلہ
حضرت ابراہیمؑ اور قربانی!

یہ قصہ ہر عید قربان پر دہرایا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے سب سے پیاری چیز یعنی بیٹے کی قربانی مانگتا ہے اس وقت ابراہیمؑ

Marfat.com

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

اور مدد دی ہم نے اُن کو پس ہوئے وہی غالب ،

اُنہاں دی فضل کرم تھیں مدد اساں فرمائی
قوم اوہناں دی ڈاہڈیاں اُتّے ساری غلب آئی

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا

اور دی ہم نے اُن کو کتاب بیان کرنے والی ، اور دکھلائی ہم نے اُن کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾

راہ سیدھی ،

روشن اک کتاب انہانوں اساں عطا فرمائی
دوہاں تائیں فضل کرم تھیں سیدھی راہ دکھلائی

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

اور چھوڑا ہم نے اوپر اُن کے بیچ پچھلوں کے ،

نیک جو طور طریقہ اوہناں دوہاں اساں بتلایا
پچھے آون والیاں قوماں بھی اُس نوں اپنایا

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

سلام ہو جیو اوپر موسیٰؑ اور ہارونؑ کے ، تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو

بہت درود سلام اساڈا موسیٰ ہارون تائیں
ایویں نیکاں بندیاں تائیں دیئے اسیں جزائیں

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

تحقیق وہ دونوں بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھے ،

ایہہ بھی دونویں ساڈے مومن بندیاں وچوں آہے
بہت پیارے ساڈے بندے ایہہ پیغمبر آہے

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور تحقیق الیاسؑ تھا البتہ بھیجے گیوں سے ،

کے پاس بکریوں بھیڑوں دنبوں اور اونٹوں کے ریوڑوں کی کمی نہ تھی ، اور آپ کا ہونہار بیٹا اس وقت دس گیارہ سال کا تھا اور بہت ہی پیارا تھا آپ نے اپنے پیارے بیٹے حضرت اسماعیل سے فرمایا کہ نہا دھو کر اچھے کپڑے پہن لو ہم آج ایک دعوت پر جا رہے ہیں یہ حکم سن کر حضرت بی بی ہاجرہ نے اپنے نور نظر کو خوب نہلا دھلا کر نئے کپڑے پہنا دیئے اور حضرت ابراہیم ان کو لے کر روانہ ہو گئے جب آپ گھر سے نکلے تو شیطان نے حضرت بی بی ہاجرہ کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ ابراہیمؑ تو اپنے بیٹے کو ذبح کرنے جا رہے ہیں کہنے لگیں کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کو بھی ذبح کرتا ہے ؟ تو شیطان نے کہا کہ اس کو خدا کا حکم ہوا ہے کہنے

Marfat.com

تے الیاس بھی بے شک ساڈا اک پیغمبر آیا		اُس نوں بھی اک قوم دی طرفے سی ہم نے

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

جس وقت کہا اُس نے واسطے قوم اپنی کے کیا نہیں ڈرتے تم،

جاکے اپنی قوم دے تائیں جد اُس نے فرمایا		خوف نہیں کیا رب اپنے دا اے لوکو تساں

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰہَ

کیا پکارتے ہو تم بعل کو اور چھوڑ دیتے ہو بہتر سے پیدا کرنے والے کو، اللہ کو

رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾

پروردگار تمہارا اور پروردگار باپوں تمہارے پہلوں کا ہے،

کیا اس بعل پتھر دے کولوں منگو تسیں دعائیں	چھڈو اپنے خالق تائیں جو بندیاں اسائیں
جو ہے خالق کل عالم دا سب دے اپاں نہارا	ساڈا اتے تساڈا جس دے باجھ نہ ہور سہارا

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

پس جھٹلایا اُس کو پس تحقیق وہ البتہ حاضر کئے جاویں گے بیچ عذاب کے،

پر جھٹلایا اوہناں لوکاں اس پیغمبر تائیں		اک دن حاضر کیتے جاون وچہ دربار اسائیں

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾

مگر بندے اللہ کے خالص کئے گئے،

سب نوں وچہ دربار اساڈے حاضر کیتا جائے		ایہہ جیہڑے نیک تے مخلص ساڈے بندے آہے

وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۲۹﴾

اور چھوڑا ہم نے اوپر اُسکے بیچ پچھلوں کے،

ایہہ الیاس بھی بے شک ساڈا اک پیغمبر آیا!
اس دا ذکر بھی دنیا دے وچہ باقی اساں رکھایا!

لگیں اگر خدا کا حکم ہوا ہے تو میں کیا کر سکتی ہوں معلوم ہوتا ہے تو شیطان ہے، یہاں سے دور ہو جا۔ پھر شیطان حضرت اسمٰعیل کے سامنے نمودار ہوا اور کہنے لگا تیرا باپ تجھے ذبح کرنے لے جا رہا ہے کوئی دعوت نہیں ہے۔ حضرت اسمٰعیل کہنے لگے کہ کبھی باپ بیٹے کو ذبح کرتا ہے۔ شیطان نے کہا اس کو خدا کا حکم ہوا ہے۔ حضرت اسماعیل کہنے لگے۔ اگر خدا کا حکم ہے تو میرا سر تسلیم خم ہے۔ اے شیطان مردود تو یہاں سے دور ہو۔ پھر شیطان حضرت ابراہیمؑ کے سامنے آیا اور ان کو بھی روکنے کی کوشش کی لیکن آپ نے اس کو دھتکار دیا اور منا کے مقام پر جا کر بیٹے کو ذبح کرنے کے لیے لٹایا جب

Marfat.com

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾

سلامتی ہو جیو اوپر الیاسؑ کے، تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو

الیاس پیغمبر اتے بہت سلام اساڈیں | اینویں نیکاں بندیاں تائیں دیئے اسیں جزائیں

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾

تحقیق وہ بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھا،

الیاس بھی خاص اساڈا مومن بندہ آیا | اس نوں بھی اساں مرسل اپنا دنیا وچہ بنایا!

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳۴﴾

اور تحقیق لوطؑ البتہ پیغمبروں سے تھا، جس وقت کہ نجات دی ہم نے اسکو اور لوگوں اسکے کو سب کو،

بے شک لوط بھی ساڈی طرفوں اک پیغمبر آئیا | ایہ بھی تے گھر والے اسدے سارے اساں بچایا

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۳۵﴾

مگر ایک بڑھیا پیچھے رہنے والوں سے تھی،

لوط تے اسدے اہل عیالاں ساریاں اساں بچایا | پر اک بڈھی عورت تائیں پچھے اساں رکھایا

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۶﴾

پھر ہلاک کیا ہم نے اوروں کو،

دہشت ناک عذاب اساڈا جد اس قوم تے آیا | سبھ تے تائیں قہر غضب بھیں اساں ہلاک کرایا

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّیْلِ ؕ

اور تحقیق تم البتہ گذرتے ہو اوپر اُن کے صبح کو، اور رات کو،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ ع

کیا پس نہیں سمجھتے،

چھری چلانے لگے تو اسی وقت خدا کا حکم پہنچا کہ اے ابراہیمؑ تو نے اپنی خواب پوری کر دی اور آزمائش میں پورا اترا۔ اب ختم جا۔ وہ دیکھو دنبا موجود ہے اس کو ذبح کرو چنانچہ حضرت ابراہیمؑ نے دنبے کی قربانی دی کہ خدا کا شکر ادا کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو عید کے موقع پر قربانی کا حکم دیا۔ یہ رسم مسلمانوں میں اب تک چلی آ رہی ہے۔ ۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷

ف۵

حضرت الیاسؑ بنی اسرائیل میں ایک پیغمبر ہوئے ہیں آپ جس قوم کی طرف بھیجے گئے وہ بعل نامی ایک بت کی پوجا کرتے تھے جو ایک عورت کا بت تھا آپ نے ان کو دعوت اسلام دی۔ ان کے بادشاہ نے دعوت کو

ع ۴ ۲۵ ۸

گذر دکدی اونہاں دے کولوں اکثر تسیں سویرے
دیکھ کے اجڑی بستیاں تائیں عبرت نہیں لہنداؤ

یا پھر لنگھو اس رستے تھیں راتیں کدی ادیرے
کیا کجھ سمجھ تسانوں ناہیں غور نہیں فرماؤ

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ

اور تحقیق یونسؑ البتہ پیغمبروں سے تھا، جس وقت بھاگ گیا طرف کشتی

الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾

بھری ہوئی کے،

بے شک یونس بھی اک ساڈا نبی مکرم آیا
تے ملاحاں اس نوں کشتی وچہ سوار کرایا!

ڈر کے نسیا قوم دے کولوں اگے دریا آیا
بھری ہوئی سی کشتی بہتی طوفاں اگوں آیا

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾

پس قرعہ ڈالا پس ہوگیا دھکیلے گیوں سے،

جداوہ کشتی ڈبن لگی لوکاں آکھ سنایا
قرعہ اندازی ہوئی جد پھر نام یونس دا آیا
جتنی واری قرعہ سٹیا نام اوسے دا آیا
میں ہاں، اوہ گناہیں بندہ نسیا ہویا آیا

ساڈے وچہ گناہیں بندہ ہے کوئی وڈا آیا
لیکن لوکاں پہلی واری کجھ یقین نہ آیا
ہو مجبور گئے پھر یونس لوکاں نوں فرمایا
میں ہاں اپنے آقا کولوں لوکو نس کے آیا!

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾

بس نگل گئی اسکو مچھلی اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا،

ایہہ گل آکھ کے حضرت یونس کو دپئے چھال لگائی
اگوں نگل گئی اک مچھلی جلکے تال رہائی!

حضرت یونس اپنے تائیں کیتی بہت ملامت
نافرمانی رب دی پا دول آئی تیری شامت

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ

پس اگر نہ ہوتی یہ بات کہ ہوا وہ تسبیح کرنے والوں سے، البتہ رہتا بیچ پیٹ اسکے کے

قبول بھی کر لیا لیکن پھر مرتد ہوگیا اور لوگ بھی سرکش ہوگئے اب سے ان کے لیے بد دعا کی تین سال تک بارش نہ ہوئی اسے سب تنگ آ گئے اور تمہیں کیا عالم الغرا کیا کہ آپ ... بھیجے بارش سکے تو سے ہی ہم سب آپ کی نبوت پر ایمان لے آئیں گے۔ آپ نے دعا کی اور مینہ برسا لیکن لوگ ایمان نہ لائے آپ نے یہ حالت دیکھ کر اللہ سے دعا کی کہ اللہ انہیں اپنے پاس بلا لے، اس کے بعد انہیں حکم ملا کہ وہ ایک جگہ جائیں وہاں انہیں جو سواری ملے اس پر سوار ہو جائیں۔ آپ وہاں گئے ایک نوری گھوڑا دکھائی دیا جس پر آپ سوار ہوگئے اللہ نے انہیں بھی نورانی کر دیا۔ ۱۲ (ابن کثیر) یہ رول کتاب کی روایت ہے اس لیے قابل اعتبار نہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾

اُس وقت تک کہ اُٹھائے جاویں مُردے،

حضرت یونس مچھی دے جد پیٹ دے اندر آئے آکھن لگے حضرت یونس توں سُبحان خُدایا پڑھدے نہ جے حضرت یونس اس تسبیح دے تائیں	غوطہ مار گئی پھر مچھلی وچہ ڈونگھے دریا تے تیرے باجھ معبود نہ کوئی میں تے ظالم آیا رہندے پیٹ مچھی دے اندر روز قیامت تائیں

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾

پس ڈال دیا ہم نے اُس کو زمین بن گھاس والی میں اور وہ بیمار تھا،

پھر اُگلایا مچھی پاسوں اوسنوں وچہ برتی!
سٹ دوڑی بیمار دے تائیں مچھی چھیتی چھیتی

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾

اور اُگایا ہم نے اوپر اُس کے ایک درخت بیل والا یعنی کدو کا،

اس بیمار دے پاس اساں نے جلدی بیڑا اُگایا	کدو دی اک وڈی بیل نے اس تے کیتا جلدی سایہ

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾

اور بھیجا ہم نے اُس کو طرف لاکھ آدمی کی بلکہ زیادہ کی،

پھر ارسال اساں نے اسنوں طرف جہاں فرمایا	سو ہزار شمار اونہاں دا بلکہ زیادہ آیا

فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾

پس ایمان لائے پس فائدہ دیا ہم نے اُنکو ایک مدت تک،

ایہ سب لوکی اُسدے اُتے دِلوں ایمان لیائے	اساں بھی عیش اونہاں دے تائیں مدت تیک کرائے

فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾

پس پوچھ اُن سے کیا واسطے رب تیرے کے بیٹیاں ہیں اور واسطے اُنکے بیٹے ہیں،

حاشیہ آیت ۱۳۹
حضرت یونس علیہ السلام کا قصہ پہلے مفصل گزر چکا ہے۔ ۱۰-۱۲-۱۴-۱۷-۲۰۳

حضرت یونس کا

ان آیات میں حضرت یونسؑ کا قصہ نہایت ہی مختصر طور پر بیان ہوا ہے ہم نے اس کو قدرے تشریح کے ساتھ بیان کیا ہے جس سے لفظی معنوں میں کچھ فرق آگیا ہے قصہ ان کا یہ ہے کہ آپ ایک قوم کی طرف مبعوث ہوئے لیکن قوم نے نہ مانا آپ نے ڈرایا کہ تین دن تک تم پر عذاب آئے گا لیکن اس قوم نے توبہ کر لی اور عذاب نہ آیا۔ حضرت یونس علیہ السلام نے جب دیکھا کہ ان پر عذاب نہیں آیا وہ مجھ پر تکذیب کریں گے تو وہاں سے چل دیے راستے میں ایک دریا پر آئے شاید وہ جلد ہوگا۔ کشتی بھری ہوئی تھی سوار

Marfat.com

اے نبی اللہ پچھ اینہاں نوں اللہ انہاں سمیٹے! | کیا رب جیہے بیٹیاں آئیاں اتے تساڈے بیٹے

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ﴿۱۵۰﴾

کیا پیدا کیا ہے ہم نے فرشتوں کو عورت اور وہ حاضر تھے،

کیا جد رب فرشتیاں تائیں ذات اناث بنایا | حاضر ساہو تسیں پاس خدا دے اس ویلے کیا گویا
یا تساں اینویں بناں ثبوتوں جھوٹ طوفان مچایا | نیچا سمجھیا اللہ تائیں خود نوں بڑا بنایا

أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿۱۵۱﴾

خبردار ہو تحقیق وہ طوفان اپنے سے البتہ کہتے ہیں،

یاد رکھو! ایہہ بہتان لوکاں آپے دلوں بنایا | اللہ اُتے اینہاں لوکاں جھوٹ الزام لگایا

وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۵۲﴾

کہ جنایا ہے خدا نے، اور تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں،

اللہ دی اولاد انہاں نے آپے دلوں بنائی | بالکل جھوٹی بات انہاں نے گھڑ کے لوں بنائی

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿۱۵۳﴾

کیا پسند کیا ہے بیٹیوں کو اوپر بیٹوں کے،

ایسیاں گلاں اینہاں لوکاں زیب دیندیاں آہیاں | بیٹیاں نالوں بیٹیاں رب نوں بہت پسند نے آئیاں

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۱۵۴﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۵﴾

کیا ہے واسطے تمہارے کیونکر حکم کرتے ہو، کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم،

بہت بیہودہ لغو تساں نے گلاں دلوں بنائیاں | کیا ایہہ پھڑوں سر جن والیاں اسے لوکو نہیں آئیاں

أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵۶﴾ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۵۷﴾

یا واسطے تمہارے کوئی دلیل ہے ظاہر، پس لے آؤ تم کتاب اپنی کو اگر ہو تم سچے،

کیا کوئی صاف دلیل ہے اسدی پاس تساڈے آئی | جے ہو سچے سند دکھاؤ وچ کتاب جو آئی!

گھڑی تھی۔ لوگوں نے اسے بھی بٹھا لیا۔ کشتی جب دریا کے بیچ میں پہنچی تو منجھدار میں پھنس گئی لوگوں نے کہا کہ ہم میں کوئی اپنے آقا سے بھاگا ہوا غلام ہے جس کے دم سے کشتی گرداب میں پھنس گئی ہے چنانچہ قرعہ اندازی ہوئی ہر بار حضرت یونس علیہ السلام کا ہی نام نکلا حضرت یونس علیہ السلام فرمانے لگے بے شک میں ہی اپنے آقا یعنی خدا سے بھاگا ہوا آیا ہوں۔ یہ کہہ کر خود ہی دریا میں کود گئے ادھر اللہ تعالیٰ نے ایک مچھلی کو حکم دیا۔ وہ آپ کو نگل کر دریا کی تہہ میں جا بیٹھی۔ وہاں آپ نے یہ تسبیح پڑھنی شروع کر دی۔ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ کہتے ہیں اس تسبیح کی کیفیت آواز عرش اعظم تک جا پہنچی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کو فرمایا

Marfat.com

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ

اور تحقیق ثابت کیا انہوں نے درمیان خدا کے اور درمیان جنّوں کے ناتا، اور البتہ تحقیق جانتے ہیں

الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۱۵۸﴾

جنّ کہ تحقیق وہ البتہ حاضر کیے جاوینگے عذاب میں،

جناں نال انہاں نے ربدی گوڑھی قرابت داری
حالانکہ ہے علم جناں نوں، ہاں اسیں کون وچارے

یعنی جناں نال خدادی آئی رشتہ داری
پیش اسانوں کیتا جاوے اسدی وچہ سرکارے

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۵۹﴾

پاکی ہے اللہ کو اُس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں،

سُبحان اللہ! کتنا لوکی جھوٹ طوفان مچاون | کیا کیا باطل ایہہ عقیدے کافر لوک کماون

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۰﴾

مگر بندے اللہ کے خالص کیے گئے،

ایہہ جیہڑے مخلص بندے رب اپنے دے آئے | ایہناں ابوالفضولاں کولوں بے شک باہر آئے

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶۱﴾

پس تحقیق تم اور جس کو عبادت کرتے ہو،

اے نبی اللہ! آکھو ایہناں مشرک لوکاں تائیں! | تسیں تے اوہ معبود جنہاں دی پوجا کرو قسائیں

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ﴿۱۶۲﴾

نہیں تم خلاف اس کے بہکانے والے،

سارے رل کے ساڈے مخلص بندیاں نوں بہکاؤ | ہرگز تسیں بہکا نہ سکو خواہ کیڈا ٹل لاؤ

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿۱۶۳﴾

مگر اُس شخص کو کہ وہ جانے والا ہے دوزخ کا،

کہ پہچانو تو، کس کی آواز ہے فرشتوں نے عرض کی الٰہی تو کچھ مانوس سی معلوم ہوتی ہے لیکن بے حد کمزور اسلیے پہچان میں نہیں آئی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ میرے بندے یونس کی آواز ہے۔ فرشتوں نے عرض کیا یا الٰہی اسے بخش دے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہاں میں نے اسے بخش دیا۔ اسی وقت مچھلی کو حکم ہوا اور اس نے انہیں سے جاکر ایک ریتی پر اگل دیا۔ وہ اس وقت بے کمزور اور بیمار تھے۔ ایک رات مچھلی کے پیٹ میں رہنے سے قریب [illegible] ہو گئے تھے۔ حق تعالیٰ نے ان کے پاس ایک کدو کی بیل اگا دی اور اس کے پتوں کا سایہ کرا دیا ان کے [illegible] قوم کی طرف آئے وہ سب ایمان لے آئے اور مدت تک عیش و عشرت کی

اے پر جیہڑا روز ازل تھیں اہل جہنم آیا	وچہ بہشتاں جانا جسدی وچہ تقدیر نہ

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾

اور نہیں ہم میں سے کوئی مگر واسطے اُسکے مقام ہے معلوم،

ایسا کوئی فرشتہ ناہیں وسیچہ زمیں اسماناں	جس دا خاص مقام مقرر ناہیں وچہ جہاناں

وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

اور تحقیق ہم حق تعالیٰ کی بندگی میں صف باندھنے والے ہیں، اور تحقیق ہم واسطے اُسکے تسبیح کرنے والے ہیں

وچہ حضور کھڑے نے سارے ادب اعلیٰ بنائے	ہر دم حمد خدادی اندر سب دا وقت وہائے

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

اور تحقیق تھے یہ کہتے، اگر ہوتا ہمارے نزدیک مذکور پہلوں کا،

اے کفار و تسیں تاں پہلے ایہہ گل کہندے آہے	جیکر حال پیشینیاں ساڈوں آ کے کوئی سناتے

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾

البتہ ہوتے ہم بھی بندوں اللہ کے سے خالص کیے گئے،

اسیں بھی رب دے مخلص بندے بیشک سبھ بن جاندے	جو کجھ حکم کریندا ساڈوں اسیں بجا لیاؤندے

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

پس کفر کیا اُنہوں نے ساتھ اس ذکر کے پس شتاب جان لیویں گے،

ہن کیوں ایس نبی تھیں منکر کافر لوکو ہوئے	کیوں نہیں تسیں ایمان لیائے کر انکار کھلوتے

یاد رکھو انجام کی اس دا لے لوکو بن ہوئے!!
کھاؤ گے پھل اُنہاں درختاں جیہڑے تساں نے بوئے

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

اور البتہ تحقیق پہلے گزری ہے بات ہماری واسطے بندوں ہمارے پیغمبروں کے،

حاشیہ آیت ۴۹ تا ۱۶۰

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کفار اور مشرکین کے عقاید باطلہ کا ذکر فرما رہا ہے۔ ان کے عقاید باطلہ حسب ذیل تھے۔ اول فرشتے مونث ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں۔ گویا اللہ تعالیٰ کی بھی بہت اولاد ہے، دوم اللہ تعالیٰ کی جنات کے ساتھ رشتہ داری اور قرابت داری ہے، گویا جنات کا حسب نسب جنات کے ساتھ ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان عقائد باطلہ کی تردید فرما رہا ہے (المؤلف)

حاشیہ آیت ۱۶۱ تا ۱۶۳

کفار کی یہی خواہش تھی کہ مسلمانوں کو گمراہ کر دیں لیکن گمراہ وہی ہوتا ہے جس کی تقدیر میں جہنم لکھا ہوتا ہے۔ ابن مسعود فرماتے ہیں ایک بالشت بھر جگہ آسمانوں میں ایسی نہیں جہاں پر کسی نہ کسی فرشتے کے قدم یا پیشانی

Marfat.com

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ﴿١٧٢﴾

تحقیق وہی ہیں مدد دیئے گئے ،

حاصل ہوسی مرسلاں تائیں بے شک فتح ہماری	‏[گ]یں حکم اساڈا لوکو پہلے ہی ایہ جاری

وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾

اور تحقیق لشکر ہمارے وہی ہیں غالب ،

غالب رہسن دشمن اُتے سارے لشکر سارے	[ر]ہسن گے منصور مظفر بے شک نبی ہمارے

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾

پس منہ پھیر لے اُن سے ایک مدت تک ، اور دیکھ اُن کو پس البتہ دیکھ لیویں گے ،

ویکھیں گا توں تے ویکھن گے ایہ بھی کافر سارے	[ر]خ انور پرتا لے اینہاں طرفوں کجھ دن پیارے

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾

کیا پس ساتھ عذاب ہمارے کے جلدی کرتے ہیں ،

جو کجھ غضب عذاب ہے آونا ں دیر نہ کوئی لاوے	[ک]ی آکھن ایہہ قہر اساڈا چھیتی نال آجاوے

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

پس جس وقت اُترے گا انگنائی اُن کی میں پس بُری ہوگی صبح ڈرائے گیوں کی ،

اوہ صبح اینہاں دے تائیں قہر غضب دی آکھے	جداوہ وچہ میدان اینہاں دے بے خبری وچہ آوے

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾

اور منہ پھیر لے اُن سے ایک مدت تک ، اور دیکھ پس البتہ دیکھ لیویں گے ،

ویکھیں توں تے ویکھن گے ایہ بھی کافر سارے	رخ انور پرتا لے اینہاں طرفوں کجھ دن پیارے

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

پاکی بیان کر پروردگار اپنے پروردگار عزت والے کی اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں

تہ ہو۔ ولید بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کے نازل ہونے تک نماز کی صفیں نہیں تھیں۔ پھر صفیں مقرر ہوگئیں حضرت عمر اقامت کے بعد لوگوں کی طرف منہ کر کے فرماتے تھے کہ صفیں پورے طور پر درست کر لو اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ اللہ تعالیٰ تم سے بھی فرشتوں کی طرح صف بندی چاہتا ہے جیسے کہ وہ فرماتے ہیں وانا لنحن الصافون اے فلاں آگے بڑھ اور اے فلاں پیچھے ہٹ۔ پھر آگے بڑھ کر نماز شروع کرتے ہیں۔ ۔۔۔۔۔

(ابن ابی حاتم)
(از ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۱۷۷

یہ آیات اس وقت نازل ہوئیں جب مکہ میں مسلمانوں پر مصائب کے پہاڑ ڈھائے جا رہے تھے اس وقت اسلام کے غلبہ کا وہم و گمان بھی نہ تھا لیکن دنیا نے دیکھ لیا

Marfat.com

پاک منزہ ہے رب تیرا سبھ عزتاں دا والی!
جو کجھ کرن بیان ایہ کافر زیبا اُس نوں ناہیں!

پاک شریکوں تے ہر عیبوں ذات خداوند عالی
بیویاں اتے اولاداں والی حاجت استوں نا ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ج

اور سلامتی ہے اُوپر پیغمبروں کے،

ہو درود سلام اساڈا اوپر کل رسولاں!
مرسلاں اتے پیغمبراں اُتے محبوباں مقبولاں!

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ع

اور سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے،

سب تعریفاں اُس نوں زیبا جو صفتاں دا والی!
کل عالم دا پالنہارا شان ہے جسدی عالی

رُکُوْعَاتُهَا (۵)	سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا (۸۸)
رکوع اس کے (۵)	سورۂ صٓ مکہ میں نازل ہوئی،	آیتیں اس کی (۸۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ط

قسم ہے قرآن نصیحت کرنے والے کی،

قسم صداقت اتے حقیقت اس وچہ جھوٹ نہ کوئی
قسم قرآن دی جسدے اندر بھری نصیحت ہوئی

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾

بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بیچ غلبے کے ہیں اور خلاف کے،

کفر اولاں دے وچہ دماغاں کبر غرور سمایا!
وچہ عداوت اتے شقاوت سارا زور لگایا!

حاشیہ آیت ۱۸۰ دیکھئے کس زور سے دعویٰ کیا جارہا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کون ایسا دعوہ کرسکتا ہے۔ ۱۲ (المولف)

ع ۴ ۵ ۹

حاشیہ آیت ۱۷۷ صحیح بخاری شریف میں ہے کہ خیبر کے میدانوں میں حضورؐ کا لشکر صبح ہی صبح کفار کی بے خبری میں پہنچ گیا۔ وہ لوگ حسب عادت اپنے کھیتوں کے آلات لے کر شہر سے نکلے اور اس خدائی فوج کو دیکھ کر بھاگے۔ اور اپنے شہر والوں کو خبر کی اسی وقت آپ نے سنتے ہی فرمایا کہ اللہ بہت ہی بڑا ہے۔ خیبر خراب ہوا۔ ۱۲ (ابن کثیر)

تاریخ دان جانتے ہیں کہ پیشین گوئی کتنے سالوں کے بعد حرف بحرف پوری ہوئی۔ ۱۲-۱۲-۱۲ (المؤلف)

Marfat.com

كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا وَّلَاتَ

کتنے ہلاک کئے ہیں ہم نے پہلے اُن سے [illegible] قرنوں سے [illegible] پکارا نے [illegible] اور نہیں تھا

حِينَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾

وقت خلاصی کا

کتنیاں قوماں اس تھیں پہلاں اساں ہلاک کرائیاں ویلا توبہ تائب ہوالا ہیں ویلے لنگھ گیا سے	ویلا گذر گیا سے تے پچھوں پچھتاون لگے پیارے یاں پھر پچھتانا نفع نہ دیوے تو ویلا ہتھ آوے

وَعَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ

اور تعجب کیا یہ کہ آیا اُن کے پاس ڈرانے والا اُن میں سے اور کہا کافروں نے

هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾

یہ جادوگر ہے جھوٹا

اوہناں وچوں اک ڈراون والا بھیجوایا جھوٹا یہ قرآن ہے اس نے اپنے ولوں بنایا	[illegible] [illegible]

أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾

کیا کر دیا اُس نے سب معبودوں کو معبود ایک تحقیق یہ [illegible]

کل معبوداں دا ہے اس نے اک معبود بنایا	[illegible] حیرانی ساڈوں آئی ہے جو اس نے فرمایا

وَانطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ

اور چلے سردار اُن میں سے کہتے ہوئے کہ چلو اور صبر کرو [illegible]

آلِهَتِكُمْ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ﴿٦﴾

معبودوں اپنے کے تحقیق یہ ایک چیز ہے کہ ارادہ کی جاتی ہے

Marfat.com

ایہ گل نا کہوے ... اٹھ اوتھوں اوہ سردار کفاراں	ایہ گل منن والی ناہیں کہن لگے اشرار
چلو ... ہرگز چھوڑو ناہیں	ثابت قدم رہو بتاں تھیں منہ ہن موڑو نا

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ إِنْ هٰذَآ إِلَّا اخْتِلَاقٌ

نہیں سنا ہم نے یہ بات بیچ دین پچھلے کے، نہیں ہے یہ مگر جی اپنے سے بنالینا

ایہ گل سنی اساں نے اگلے دین دے اندر ناہیں	گھڑکے دلوں بنائی ہوئی شک اس اندر ناہیں

أَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ

کیا اُتارا گیا اوپر اس کے ذکر درمیان ہمارے سے، بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں

ذِكْرِي ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ⑧

یاد میری سے، بلکہ نہیں چکھا انہوں نے عذاب میرا،

ساڈے وچوں اسے اُتے قرآں نازل ہویا	ڈاڈھا ہویا ساڈے وچوں ایہ پیغمبر گو
ساڈی ایس وحی دے اُتے اُنہاں یقین نہ آیا	کیوں جے نہیں عذاب نہانوں اجتک آیا

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ⑨

کیا نزدیک اُن کے ہیں خزانے رحمت پروردگار تیرے غالب بخشنے والے کے،

کیا خزانے ساڈی رحمت والے ایہناں پاسے	اساں خزانیاں اپنیاں اُتے ایہہ مختار بنائے

أَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ فَلْ

کیا واسطے اُن کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ درمیان اُن کے ہے

فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ⑩

پس چاہیے کہ چڑھ جاویں بیچ رسیوں آسمان کے،

وچہ زمین اسماناں دے ہے یا ایہناں دی شاہی	تے نا ہین دوہاں دے آئی ایہناں دی بادشاہی
کرن سامان تیار اوہ کوئی چڑھ جاون اسمانیں	ونڈن ایہہ خزانے ساڈے آپوں وچہ جہانیں

شان نزول آیت ... ان آیت مبارکہ کا شان نزول یہ ہے کہ جب آپ نے اعلانیہ تبلیغ دین کا آغاز کیا تو ابوجہل بعض سرکردہ قریشیوں کے ابو طالب کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ تمہارا بھتیجا ہمارے بتوں کو برا کہتا ہے اس کو منع کرو۔ ابو طالب نے آنحضرت صلعم سے فرمایا کہ یہ کیا کہتے ہیں اور آپ انھیں کیا کہتے ہیں آپ نے فرمایا میں تو انھیں کہتا ہوں کہ ایک بات کہہ دیں تمام عرب [illegible] ان کا ہوگا۔ سب کہنے لگے وہ کیا۔ ہم تو دس باتیں کہنے کو تیار ہیں۔ آپ نے فرمایا قولو لا الٰہ الا اللہ اس پر سب کہنے لگے یہ کیسے ہوسکتا ہے، اتنے معبودوں کو چھوڑ کر ہم ایک اللہ کو مانیں۔ چلو تم اپنے باپ دادا کے دین پر قائم رہو یہ کہہ کر

جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهزُومٌ مِّنَ الأَحزَابِ (۱۱)

لشکر بڑے بڑے اس جگہ شکست پا گئے فرقوں میں سے،

ایتھے چھوٹا جیہا اک لشکراں وچوں آیا	اس دی کوئی حقیقت ناہیں جاسی جلد ہرایا

كَذَّبَت قَبلَهُم قَومُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّفِرعَونُ ذُو الأَوتَادِ (۱۲)

جھٹلایا تھا پہلے ان سے قوم نوح کی نے اور عاد نے اور فرعون میخوں والے نے،

اس تھیں پہلے اکثر قوماں نبیاں نوں جھٹلایا پھر فرعون اوہ میخاں والا وچ مصر دے آیا!	نوح دی قوم تے عادیاں دا ہے ذکر اساں فرمایا جس نے حضرت موسیٰ تائیں سی لوکو جھٹلایا

وَثَمُودُ وَقَومُ لُوطٍ وَّأَصحَابُ لْئَيكَةِ أُولَٰئِكَ الأَحزَابُ (۱۳)

اور ثمود نے اور قوم لوط کی نے اور رہنے والوں بن کے نے یہ لوگ تھے بڑی بڑی جماعتیں

قوم ثمود دے لوطیاں دا ہے حشر معلوم تسانوں اینویں سن اوہ ایکہ والے باغی ساڈے آئے	نام نشان مٹا نا قوماں شکل نہیوں اساں نوں! ایہ سن وڈے وڈے لشکر جو اساں بتلائے

إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ (۱۴)

نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلاتے تھے پیغمبروں کو پس ثابت ہوا ان پر عذاب میرا

ایہ اوہ لوک جنہاں نے ساڈے نبیاں نوں جھٹلایا	سخت عذاب ساڈا اینہاں دے تاں اتے آیا

وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ (۱۵)

اور نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر ایک آواز تند کا کہ نہیں اس کو کچھ ڈھیل

بس انتظار انہاں نوں اکو وڈی چیخ دا آیا	کوئی ڈھِل توقف تائیں [illegible]

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبلَ يَومِ الحِسَابِ (۱۶)

اور کہا انہوں نے اے پروردگار ہمارے جلد دے ہم کو چٹھی ہماری پہلے دن حساب کے سے

آکھن لگے اے رب جلدی بلے جزا اسانوں	روز حساب تھیں پہلے پہلے سزا اسانوں

حاشیہ آیت ۸ تا ۱۶

اللہ تعالیٰ ان آیات میں کفار کے حسد کی کیفیت بیان فرما رہا ہے کہ یہ کافر کہتے ہیں کہ اس پر کیوں وحی آرہی ہے۔ وحی تو ہم جیسے کسی بڑے آدمی پر آنی چاہیے تھی۔ اللہ تعالیٰ جواب دیتا ہے کہ یہ تو میری رحمت ہے جس پر چاہوں نازل فرماؤں۔ کیا میری رحمت کے خزانے تمہارے پاس ہیں کہ زمین و آسمان کا بادشاہ [illegible] پھر فرمایا کہ یہ کفار کی جماعت پرکھنڈ ہے بہت جلد توڑ دیا جائے گا اور شکست کھا کر بھاگ جائیں گے۔ یہ آیت مسلمانوں کو فتح کی خوشخبری ہے۔

۱۲-۱۲-۱۱-۱۲-۱۲-۱۲

(ابن کثیر)

Marfat.com

اِصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاذْکُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ ۚ

صبر کر اوپر اُس چیز کے کہ کہتے ہیں، اور یاد کر بندے ہمارے داوٗد صاحب قوت کو،

اِنَّہٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

تحقیق وہ رجوع کرنے والا تھا۔

اے نبی اللہ جو تجھ آکھن کر دھیان نہ کوئی یاد کرو داؤد نوں دی قوت اساں زیادہ!	صبر کرو تے کفاراں نوں ملسی کتے نہ ڈھوئی ساڈی طرف سی رغبت اسدی بلیک بہت زیادہ

۱۸ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَہٗ یُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾

تحقیق مسخر کیا ہم نے پہاڑوں کو ساتھ اُسکے کہ تسبیح کہتے تھے دن ڈھلے اور سورج نکلے،

تابعدار بنایا اس نے اساں پہاڑاں تائیں	اُسدے نال سی تسبیح پڑھدے ساڈی شام صبائیں

وَالطَّیْرَ مَحْشُوْرَۃً ؕ کُلٌّ لَّہٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

اور جانور اکٹھے کئے ہوئے، ہر ایک واسطے اُسکے جواب دینے والے تھے،

ذکر اسدا سن پنچھی ہو کر رہندے وچہ مستی مخموری!	جمع ہو جاندے طائر آ کے اس دی وچہ حضوری

وَشَدَدْنَا مُلْکَہٗ وَاٰتَیْنٰہُ الْحِکْمَۃَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

اور زبردست کیا ہم نے سلطنت اُس کی اور دی ہم نے اُس کو حکمت اور فیصل کرنے والی بات،

ملک حکومت اُسدی اندر طاقت اساں دھائی	فیصلہ کرنے والی حکمت اُس نوں خوب سکھائی

وَہَلْ اَتٰىکَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ ۙ

اور کیا آئی ہے تیرے پاس خبر جھگڑنے والوں کی، جس وقت کہ دیوار پر چڑھ کر آ گئے عبادت خانے میں،

اس آیت وچہ اللہ تعالیٰ قصہ عجب سُناسے سی داؤد نبی اس ویلے وچہ عبادت خانے	دو جھگڑالو جھگڑا کر دے پاس نبی دے آئے پھاند دیوار جو اندر آئے ڈر گئے نبی ربانے

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰی دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْہُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ

جس وقت کہ داخل ہوئے اوپر داؤد کے پس ڈرا اُن سے کہا اُنہوں نے مت ڈر،

Marfat.com

خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

ہم ہیں دو جھگڑنے والے زیادتی کی ہے بعض ہمارے نے اوپر بعض کے پس حکم کر درمیان ہمارے ساتھ حق کے

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

اور مت زیادتی کر اور راہ دکھا ہم کو طرف راہ سیدھی کے،

کہن لگے ڈرو نہ حضرت دو فریادی آئے — فیصلہ اک جھگڑے دا تیتھوں ہاں کروانے آئے
نا انصافی کریں نہ حضرت حق وحق نبیڑیں! — سدھی راہ وکھادیں سانوں جھوٹوں سچ نکھیڑیں

اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ

تحقیق یہ ہے بھائی میرا، واسطے اسکے ہیں ننانوے دنبیاں اور واسطے میرے ہے ایک

وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾

دنبی، پس کہا اس نے سونپ دے مجھ کو وہ بھی اور غلبہ کیا مجھ پر بیچ بات کے،

ایہ ہے بھائی میرا سن توں سچے نبی ربانے — دنبیاں دنیاں آہیاں اسنوں اک گھٹ سو خدانے
تے اک اکلی دنبی ویکھو پاس ہے میرے آئی — ایہ کہندا ہے ایہ بھی مینوں دیدے میرے بھائی
اس گل اندر نال ہے میرے اس نے جھگڑا پایا — آکھے دنبی دیدے مینوں سختی نال بولایا!

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ط وَاِنَّ

کہا حضرت داؤدؑ نے کہ ظلم کیا اس نے تجھ پر ساتھ مانگ لینے دنبی تیری کے طرف دنبیوں اپنی کی اور تحقیق

كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ

بہت شرکت والے زیادتی کرتے ہیں بعضے ان کے اوپر بعض کے مگر جو لوگ کہ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ط وَظَنَّ دَاوٗدُ

ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور کم ہیں وہ، اور جانا داؤدؑ نے

Marfat.com

أَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّأَنَابَ ۩

کہ کچھ آزمایا ہے ہم نے اُس کو پس بخشش مانگی رب اپنے سے اور گر پڑا عاجزی کرتا ہوا اور رجوع

ایہ گل سُن داؤد نبی نے اوتہاں نوں فرمایا
منگے دُنبی جو ایہہ تیری اُس نے ظلم کمایا
ظلم کریندے اک دوجے دے نال شراکتاں والے
دیگ شراکت وچہ چوراہے بھین سانجھے والے
اپر جو ایمان لیاون نیک اعمال کماون
لیکن بہت ہی تھوڑے بندے ایس زمرے وچہ آون
سمجھ گئے داؤد ہے مینوں رب میرے آزمایا
گر گئے سجدے اندر رُنے بخشیں بار خدایا

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۗ وَإِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝

پس بخشا ہم نے واسطے اُسکے یہ، اور تحقیق واسطے اُسکے نزدیک ہمارے مرتبہ ہے نزدیکی کا اور اچھی جگہ پھرنا

معافی دِتی اس نوں اسدی بخشیا قرب حضوری
رتبہ ملیا اعلیٰ اُس نوں ساڈی وچہ منظوری

يٰدَاوٗدُ إِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ

اے داؤد! تحقیق ہم نے کیا ہے تجھ کو نائب بیچ زمین کے پس حکم کر درمیان

النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ

لوگوں کے ساتھ حق کے اور مت پیروی کر خواہش نفس کی پس گمراہ کر دیوے گی تجھ کو راہ

اللّٰهِ ۗ إِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ

خدا کی سے، تحقیق جو لوگ کہ گمراہ ہو جاتے ہیں راہ خدا کی سے واسطے اُن کے عذاب

شَدِيْدٌ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝۲۶ ع

سخت بسبب اسکے کہ بھول گئے دن حساب کا،

اے داؤد بنایا تینوں اساں خلیفہ ملکاں
مگر نہ لگیں نفس اپنے دے عدل کریں وچہ لوکاں
خواہش نفس نہ تیرے تائیں رستے تھیں بھٹکاوے
راہ سدھے وچہ نفس نہ تیرا اوڑا اپر اٹکاوے
جیہڑے لوکی سدھی راہوں لوکاں نوں بھٹکاون
سخت عذاب لے وہ ایس خطا وِچ روز حساب اٹھاون

ف ۱ اکثر مفسرین نے اس قصہ کے متعلق اسرائیلیوں کی یہ روایت بیان کی ہے کہ حضرت داؤد کی ننانویں بیویاں پہلے موجود تھیں۔ کسی سپاہی کی خوبصورت بیوی کو دیکھ دل للچایا اور اس کو جنگ میں بھیج دیا۔ تب اللہ تعالٰے نے دو فرشتوں کو بھیجا اور انہوں نے اس طرح آکر داؤد علیہ السلام کو سمجھایا۔ لیکن دوسرے مفسرین نے اس کو جھوٹ کہا ہے بہرحال اسکی حدیث میں کوئی تشریح موجود نہیں شاید کوئی اور واقع ہو۔ ۱۲ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲ (ابن کثیر) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِكَاتِبِهٖ وَلِوَالِدَيْهِ

السجدۃ ۱۰

ع ۱۲ / ۱۱

Marfat.com

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ

اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان اُن دونوں کے ہے بے فائدہ یہ ہے

ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾

گمان اُن لوگوں کا کہ کافر ہوئے، پس وائے ہے اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے آگ سے،

جو کچھ وچہ زمین اسماناں تے وچہ دوہاں آیا	بے فائدہ تے باطل ناہیں لوکو اساں بنایا
ایہہ گمان تے شک ہمیشہ کافر لوکاں آیا	ہے افسوس جنہاندی خاطر دوزخ اساں بنایا

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ

کیا کر دیویں ہم اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے مانند مفسدوں کی

فِى الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

بیچ زمین کے، یا کر دیویں ہم پرہیزگاروں کو مانند بدکاروں کی،

کیا اسیں اوہناں لوکاں تائیں جو ایمان لیائے	تے پھر دنیا دے وچہ جنہاں نیک اعمال کمائے
کر دیواں گے اوہناں وانگوں جیہڑے مفسد آہے	جنہاں وچہ زمیں دے آکے بہت فساد مچائے
یا اسیں متقیاں دے تائیں وانگ فجار بناواں	اکو جیہا درجہ دیواں نہ انصاف کماواں!
کافر مومن دے وچہ یعنی فرق نہ کوئی پاواں	دوہاں نال سلوک میں اکو لے لوکو فرماواں

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ

یہ کتاب ہے کہ اُتارا ہے ہم نے اُس کو طرف تیری برکت والی تو کہ فکر کریں بیچ آیتوں اُس کی کے اور تو کہ نصیحت

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾

پکڑیں صاحب عقل کے،

نازل ایہہ کتاب میں کیتی ڈاہڈی برکت والی!	تا جو غور کر دے تے پاؤ درجہ جنت عالی!
حاصل کرن نصیحت اس تھیں صاحب عقل تمیز والا	غور تفکر کرنے والیاں رتبہ ملے عزیزاں

حضرت داؤد علیہ السلام

حضرت داؤد علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے نہ صرف پیغمبر بنایا بلکہ بادشاہ وقت بھی۔ روایت ہے کہ آپ باوجود اپنی شاہی مصروفیات کے بہرات تہائی رات تک تہجد میں کھڑے رہتے تھے۔ اور ایک دن بعد ایک دن ہمیشہ روزے سے رہتے تھے۔ صحیحین کی حدیث میں ہے۔ کہ اللہ کو سب سے زیادہ پسند حضرت داؤد کی رات کی نماز اور دن کے روزے تھے۔ آپ آدھی رات سوتے اور تہائی رات قیام کرتے اور چھٹا حصہ رات پھر سو جاتے۔ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے۔ دشمنان دین سے جہاد میں پیٹھ نہ دکھاتے۔ آپ اتنے خوش الحان تھے کہ جب آپ پہاڑوں اور جنگل

Marfat.com

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ؕ

اور دیا ہم نے داؤد کو سلیمان، بہت اچھا بندہ تھا، تحقیق وہ رجوع کرنے والا

پھر فرزند داؤد دے تائیں اساں عطا فرمایا	چنگا بندہ جھکنے والا شاہ سلیمان آیا

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ ﴿۳۱﴾

جس وقت کہ روبرو لائے گئے اوپر اس کے تیسرے پہر گھوڑے ایک پاؤں اٹھانے والے بہت

اک دن شاہ سلیمان بیٹھے آہے وچہ دربارے	گھوڑے تیز قدم تے سوہنے لوکاں پیش گذا

فَقَالَ اِنِّیْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْ ۚ حَتّٰى

پس کہا سلیمان نے تحقیق میں نے دوست رکھا محبت مال کی کو یاد پروردگار اپنے کی سے یہاں تک

تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾

کہ چھپ گیا سورج پردے میں،

فرمایا میں دنیا دے سنگ بہت پیار لگایا	اس مالے دی الفت اندر رب دا ذکر بھلا
وچہ مشغولی گھوڑیاں مینوں رہیا خیال نہ کوئی	حتی کہ سورج دی ٹکی پردے اندر ہوئی

رُدُّوْهَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

پھیر لاؤ اُن کو اوپر میرے، پس شروع کیا ہاتھ پھیرنا پاؤں پر اور گردنوں پر،

اے اسوارو گھوڑیاں تائیں پھیر دوبارہ لیاؤ	اچھی طرح انہاں دے تائیں مینوں پھیر وکھاؤ
پھر اسواراں اک اک کر کے گھوڑے پیش گذارے	پھیرے ہتھ انہاں دے اُتے حضرت نال پیار
گردناں تے پیراں دے اُتے پھیرے ہتھ پیارے	ایسے طور گذارے گھوڑے وچہ دربار ہزاروں

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾

اور البتہ تحقیق آزمایا ہم نے سلیمان کو اور ڈال دیا ہم نے اوپر کرسی اُس کی کے ایک بدن پھر رجوع کیا

شاہ سلیمان تائیں بیشک پھر اساں ازمایا	اُس دی کرسی اُتے لیا کے جسد اک جسد گرا

میں جاکر سریلی آواز سے خدا کی حمد بیان کرتے تو اڑتے ہوئے پرندے ٹھہر جاتے۔ اور آپ کے ساتھ سر ملا کر گانے لگتے۔ حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں قیامت کے دن حضرت داؤد کو عرش کے پائے کے پاس کھڑا کیا جائے گا۔ اور اللہ حکم دے گا کہ اے داؤد جس پیاری دردناک میٹھی اور جاذب آواز سے تم میری تعریفیں دنیا میں کیا کرتے تھے۔ اب بھی کرو! آپ فرمائیں گے، کہ باری تعالیٰ اب وہ آواز کہاں رہی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے وہی آواز آج تمہیں پھر عطا فرمائی۔ اب داؤد اپنی دلکش اور دلربا آواز نکال کر نہایت وجد کی حالت میں خدا کی حمد و ثنا بیان کریں گے جسے سن کر جنتی اور نعمتوں کو بھول جائیں گے

Marfat.com

جسد دے تائیں حضرت حیرانی وچہ آیا	معافی منگی اللہ کولوں توبہ دے در

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ

کہا اے پروردگار میرے بخش مجھ کو اور دے مجھ کو ملک کہ نہیں لائق ہو واسطے کسی کے

مِّنْ بَعْدِي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

پیچھے میرے، تحقیق تو ہی ہے بخشنے والا،

رب بخشیں میرے تائیں حضرت عرض گزاری	ایسا ملک عطا کر مینوں دنیا دے وچہ ساری
نہ ملیا ہور کسے نوں ہوسے دے وچہ جہاناں	یا رب اس دنیا دے اندر جناں یا انساناں

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿۳۶﴾

پس مسخر کیا ہم نے واسطے اس کے باؤ کو چلتی تھی ساتھ حکم اس کے کے ملائم جہاں پہنچا چاہتا،

پھر مسخر کیتا اس دی اساں ہوا دے تائیں	چلدی وچہ فرمانے اس دے ہر طرفے ہر جائیں

وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾

اور مسخر کیے شیطان ہر ایک عمارت بنانے والا اور دریا میں غوطے مارنے والا

پھر مسخر کیتا اس دے جناں تے شیطاناں	کل پرندیاں اتے درندیاں انساناں حیواناں
غوطہ ماریا دن موتی بحراں تھیں شیطاناں	حکمے نال بناون اس دے عالیشان مکاناں

وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

اور اور طرح کے جکڑے ہوئے بیچ زنجیروں کے،

بڑے سرکش بندے اس تھیں نافرمانیاں چائیاں	کیتا قید انہاں دے تائیں بیڑیاں پیریں پائیاں

هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

یہ ہے بخشش ہماری پس بخش دے یا بند کر بغیر حساب کے،

یہ ہے بخشش تیرے تائیں اساں عطا فرمائی	کر احسان یا روک انہاں نوں لوا ر حساب کائی

حاشیہ آیت ۳۳ کا

ایک غلطی کا ازالہ

اس بڑی تفسیر ...

ایک بہت بڑی غلطی کھائی ہے اور ایسی تفسیر بیان کی ہے جس کو عقل سلیم تسلیم نہیں کر سکتی لکھا ہے، کہ ایک دفعہ حضرت سلیمان ؑ نے اپنے سامنے سے گھوڑے گزرا سے اور شام تک گھوڑوں کو دیکھتے رہے یہاں تک کہ نماز کا وقت فارغ ہو گیا بعد سورج غروب ہو گیا۔ سلیمان علیہ السلام کو بہت افسوس ہوا اور انہوں نے تمام گھوڑوں کو دوبارہ پیش کرنے کا حکم دیا اور غصے میں ان تمام گھوڑوں کی گردنوں اور ٹانگوں کو کاٹ ڈالا۔ یہ ایک ایسی حرکت ہے جو ایک بیوقوف سے

Marfat.com

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

اور تحقیق اسکو نزدیک ہمارے مرتبہ ہے قرب کا اور اچھی ہے جگہ پھر جانے کی،

بے شک شاہ سلیمان تائیں لیا عالی پایہ		عالی رتبہ جنت اندر قرب اساڈا پایا

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ

اور یاد کر بندے ہمارے ایوب کو جس وقت کہ پکارا اس نے پروردگار اپنے کو یہ کہ ہاتھ لگایا ہے مجھ کو شیطان نے

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

ساتھ ایذا کے اور عذاب کے،

یاد کریں ایوب پیغمبر بندہ ساڈا آیا اس سبب اس شیطان نے مینوں اپنا ہتھ چھوایا		وچہ درگاہ ساڈی عاجز ہوکے ایہہ فرمایا بہت عذاب تے دکھ سر میرے اس شیطان پہنچایا

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾

لات مار پاؤں اپنے سے، یہ ہے جگہ نہانے کی ٹھنڈی اور پینے کی۔

پاؤں مار زمیں تے اتے پھر رب نے فرمایا پیو ٹھنڈا پانی نالے مل کر خوب نہاؤ		چشمہ اک صفا پانی ٹھنڈا اساں بہایا کجھ نشان بیماری والا ہر گز تسیں نہ پاؤ

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى

اور دیے ہم نے اس کو اہل اسکے اور مانند ان کی ساتھ ان کے بوجہ رحمت یعنی مہربانی کے اپنی طرف سے

لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

یادگار واسطے عقلمندوں کے،

اہل عیال تمامی اس دے پھیر عطا فرمائے		بلکہ اس تھیں دونے اوسنوں زن فرزند دوائے

ہوئی کرم نوازی ساڈی رحمت ساڈی عامی اس وچ نصیحت اس قصہ حاصل دانشمند تمامی

ع ۳ ۱۲ ۱۴

وقف لازم

بیوقوف آدمی بھی نہیں کر سکتا، چہ جائیکہ سلیمانؑ جیسا عقلمند اور ذی شان بادشاہ بلکہ پیغمبر سے یہ حرکت صادر ہو۔ قرآن شریف میں صرف اتنا ہے کہ سلیمانؑ گھوڑوں کو دیکھنے میں اس قدر منہمک رہے کہ سورج غروب ہو گیا۔ پھر گھوڑے دوبارہ پیش کرنے کا حکم دیا اور ان کی گردنوں اور ٹانگوں پر ہاتھ پھیرتے رہے۔ یہاں نہ تو کسی نماز کے فوت ہونے کا ذکر ہے نہ گھوڑوں کی گردنیں کاٹنے کا۔ البتہ اتنا ہے کہ آپ نے افسوس کیا کہ مجھے اس دنیا کے مال سے کتنا پیار ہے کہ میں نے وقت کا خیال ہی نہیں کیا۔ سورج بھی غروب ہو گیا ہے میں اللہ کا ذکر بھی نہیں کر سکا۔ یہ بات

Marfat.com

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ

اور لے بیچ ہاتھ اپنے کے جھاڑو پس مار ساتھ اُسکے اور مت جھوٹی کر قسم اپنی، تحقیق پایا ہم نے اسکو

صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

صبر کرنے والا، اچھا بندہ، تحقیق وہ رجوع کرنے والا تھا حق،

اے ایوب پکڑ کے مار وبیوی تائیں بہاری کر لو قسم بھی پوری اپنی ہویا فضل غفاری
اساں ایوب پیغمبر تائیں صابر بندہ پایا راغب سی اوہ طرف اساڈی چنگا بندہ آیا

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي

اور یاد کر بندوں ہمارے ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو ہاتھوں

الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

والے اور آنکھوں والے،

دسیں حال ایہ ساڈے بندے آہے بہت پیارے ابراہیم اسحاق پیغمبر نے یعقوب پیارے
عظمت شان تے شوکت اونہاں اساں عطا فرمائی دنیاں دلدیاں اکھیں اونہاں حکمت اتے دانائی

اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾

تحقیق ہم نے خالص کیا اُن کو ساتھ صفت خالص کے وہ یاد تھی آخرت کی،

ذکر اونہاں دا نال اساڈے ذکر ہے مختص ہویا ذکر اونہاں دا ذکر اساڈا ذکر ہے عقبیٰ گویا

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

اور تحقیق وہ نزدیک ہمارے چُنے ہوئے بہتر لوگوں میں تھے،

ایہ سن ساڈے بندیاں وچوں بندے چیدہ چیدہ نیکاں اتے بزرگاں وچوں نال صفات حمیدہ

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾

اور یاد کر اسمٰعیل اور الیسع کو اور ذا الکفل کو، اور ہر ایک بہتروں سے تھے،

کسی تشریح کی محتاج نہیں کہ کسی نبی کے زمانہ میں ایسی ممتاز نہ تھی۔ جو ہماری طرح وقت مقررہ پر پڑھی جاتی ہو۔ اور قضا بھی ہو جاتی ہو اسلام کے سوا کسی مذہب میں ایسی نماز نہ تھی، نہ ہے۔ پھر حضرت سلیمانؑ کی کونسی نماز تھی جو قضا ہو گئی ہو۔ پھر تلافی مافات کا یہ طریقہ تھا کہ قیمتی گھوڑوں کی پنڈلیاں کاٹ دیں اور گردنیں اڑا دیں۔ حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ گھوڑوں کی تعداد بیس ہزار تھی کیا حضرت سلیمان اتنے گھوڑوں کی ٹانگیں کاٹتے رہے اور گردنیں اڑاتے رہے یہ کام تو ایک بڑی جماعت سے بھی ممکن نہیں ہے۔ (المؤلف) تفسیر حقانی والے نے اسکی تفسیر یوں لکھی ہے۔ حضرت سلیمانؑ

ساڈے آہے نیکاں وچوں ایہ ساڈے پیغمبر		ذکر کرو ذوالکفل تے یسع اسمٰعیل پیغمبر

هٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿۴۹﴾

یہ ہے نصیحت، اور تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے البتہ اچھی ہے جگہ پھر جانے کی،

پڑھو پڑھاؤ اس نوں سارے سو مسلمانا		ایہہ ہے ذکر نصیحت خاطر سارے اہل ایمانا
سب تھیں بہتر جنت دے وچ ملسی انہاں ٹکانا		متقیاں نوں جنت دے وچ بے شک اساں لیجانا

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾

بہشتیں ہیں ہمیشہ رہنے کی کھولے ہوئے ہونگے واسطے اُنکے دروازے اُن کے،

کون لگائے لوکو اس دی رحمت دے اندازے		کھلے رہن انہاں دی خاطر جنت دے دروازے

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾

تکیہ کیے ہوئے ہونگے بیچ اُنکے منگواویں گے بیچ اُن کے میوے بہت اور پینے کی چیزیں

میوے کثرت نال اُنہاں دے اگے ہون کھانے		بیٹھے ہوسن جنت دے وچ تکیے خوب لگائے
جو کجھ کہن اُنہاں دے تائیں شربت شیر پلانے		جو کجھ منگن خدمت گاراں حاضر پیش رکھاون

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾

اور نزدیک اُنکے ہونگی بند رکھنے والیاں نظر کو اور طرف سے ہم عمر،

اکھیں آن بیٹھ نالے عمراں دے وچ ہانی		پاس اوہناں دے حوراں ہوسن نیویں نظر ایانی

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾

یہ ہے جو وعدہ دیے جاتے ہو تم واسطے دن حساب کے،

روز حساباں وقت ہے اس دا اللہ پاک ٹھہرایا		ایہہ ہے وعدہ نال تساڈے جو رب نے فرمایا

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾

تحقیق یہ ہے رزق ہمارا نہیں واسطے اُس کے کم ہونا،

کو پھر سامنے لانے کا حکم دیا اور ان کے سامنے سے وہ گھوڑے جن پر لوگ سوار تھے۔ دوڑاتے ہوئے نکلے۔ حتیٰ توارت بالحجاب یہاں تک کہ نظروں سے غائب ہو گئے، فرمایا کہ ان کو پھر لوٹ کر لاؤ۔ گھوڑے کی روانگی دیکھنے کا یہی طریقہ ہے کہ ایک بار دوڑاتے ہوئے لے جاتے ہیں۔ بار دگر پھر لاتے ہیں تاکہ آنے جانے میں سب حسن و قبح معلوم ہو جائیں، گھوڑے آپ کے بعد آئے تو آپ پیار کی راہ سے ان کی گردنوں اور ٹانگوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ ابن عباسؓ نے بھی مسلک کے یہی معنے بیان کیے ہیں۔ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں معنی کو جو ہم نے بیان کیے ہیں پسند کیا ہے

Marfat.com

ایہ اوہ روزی جیدے اندر کمی نہ ہرگز آوے ۔ نہ ایہ دستر خوان خدا دا کدی لپیٹیا جاوے

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِیْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾

بات یہ ہے ، اور تحقیق واسطے سرکشوں کے بُری جگہ ہے پھر جانے کی ،

ایہہ تے اوہ ہے جیونکر دیسی نیکاں رب جزائیں ۔ ایہ بھی سن لو کیونکر دیسی بُریاں رب سزائیں

جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾

دوزخ ، داخل ہوں گے اس میں ، پس بُرا ہے بچھونا ،

سرکش لوکاں تائیں ملسی دوزخ وچہ ٹھکانا ! ۔ بہت ہی بُری جگہ ہے جتھے بستر انہاں وچھانا

هٰذَا ۙ فَلْیَذُوْقُوْهُ حَمِیْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾

یہ ہے عذاب پس چکھو اس کو گرم پانی اور پیپ ،

لوہن چکھو عذاب جہنم جیلدا ابلدا پانی ! ۔ پیپ زخماں دی نال تساڈی اساں پیاس بجھانی

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ؕ ﴿۵۸﴾

اور اسی کی جنس سے قسمیں بہت ،

ایسے طرح عذاب اساں نے دوزخیاں بھجانے ۔ ایسے طرح دے گندے کھانے دوزخ وچہ کھلانے

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾

یہ جماعت ہے بیٹھنے والی ساتھ تمہارے ، نہ خوشی ہو جیو ساتھ تمہارے ، تحقیق وہ داخل ہونے والے ہیں آگ میں

اگوں پچھوں فوجاں فوجاں دوزخ دے ول آون
کہن فرشتے دوزخیاں نوں لو ایہ فوج بھی آئی
کہن جہنمی لعنت بھیجو انہاں جہنمیاں تائیں

پکڑ فرشتے سبھناں تائیں دوزخ وچہ دگا دن
ایہ بھی نال تساڈے جاسی دوزخ وچہ سمائی
دیہو جہنم دے وچہ ایہناں لوکاں تائیں جائیں

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ

کہیں گے بلکہ تم بھی نا خوشی ہو جیو ساتھ تمہارے تم ، تحقیق تم ہی نے آگے تیار کر رکھا واسطے ہمارے ،

اور یہ بھی فرمادیا کہ یہ معنی آیات کے الفاظ کے نہایت مطابق ہیں اور خوب موافق ہیں اور اس تقریر پر کوئی الزام بھی عائد نہیں ہوتا اور مجھ کو لوگوں سے سخت تعجب آتا ہے کہ کس لیے انہوں نے ان بیہودہ باتوں کو مان لیا کہ جن کو عقل نقل رد کرتی ہے ۔ ۱۲ -

۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

تفسیر حقانی

حاشیہ آیت ۲۴ بعض کہتے ہیں جانچ یہ کہ اپنے امیروں سے خفا ہوئے ۔ جہاد میں کمی کرتے تھے ۔ چاہا کہ ایک رات جا دیں اپنی ستر عورتوں کے پاس ۔ ہر ایک سے ایک ایک بیٹا ہو ۔ وہ خاطر خواہ جہاد کریں فرشتے نے دل میں ڈالا انشاء اللہ ۔ انہوں نے تغافل کیا

Marfat.com

فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾

پس بُری ہے جگہ رہنے کی ،

سُن کر کہن جہنمی اگوں لعنت ہوگ تساں ئیں	دوزخ دے دِل کچھ لیائے بھیڑو تسیں اسا
کِتنا بُرا ٹھکانا ملیا دوزخ وِچ تسائیں	لعنت تے پھٹکاراں پاون اکدوجے دیتائیں

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾

کہیں گے اے رب ہمارے جس نے پہلے تیار کر رکھا ہے واسطے ہمارے پس زیادہ دے اسکو عذاب دوگنا بیچ آگ کے

آکھن گے اے رب اساڈے جیہڑے لیڈر آہے	دوزخ وِچ سزا اوہناں دی دُونی کیتی جا

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾

اور کہیں گے کیا ہے ہم کو کہ نہیں دیکھتے ہم اُن مردوں کو کہ تھے ہم گنتے اُن کو شریروں سے ،

آکھن کیوں نہیں نظری آوندے اوہ سانوں جیہڑے یار	کیتا اساں شمار جنہاں دا اہیں وِچہ اشراراں

أَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾

کیا پکڑ رکھا تھا ہم نے اُنکو زبردست محکوم یا کج ہو گئیں اُن سے آنکھیں ہماری ،

اساں مذاق جنہاں دا اہیں دنیا وِچہ اوڈایا	جنہاں تائیں دنیا اندر رہیں اساں ستایا
کیوں اساڈے کولوں اوہناں تائیں توں چھپایا	کیوں اساڈیاں اکھاں اُتے پردہ یا رب پایا

إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾

تحقیق یہ ہے البتہ حق جھگڑنا دوزخ والوں کا ،

ایسے طور جہنم دے وِچ جھگڑا کرن کفاراں	پاون اک دوجے دے اُتے لعنت تے پھٹکاراں

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

کہہ سوائے اسکے نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں ، اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا غالب ،

آکھ محمد مینوں منذر اللہ پاک بنایا	جسدے باجھ نہ کوئی لائق ہور خداوند آیا

ستر عورتوں میں ایک کو حمل ہوا ۔ وقت پر منی آدھا آدمی لاکر ان کے تخت پر رکھ دیا ۔ یہ نادم ہوئے انشاء اللہ نہ کہنے پر ۔ (موضح القرآن) یہ قصہ قریب قریب مناسب معلوم ہوتا ہے لیکن بعضوں نے جو انگوٹھی کا قصہ بیان کیا ہے ۔ وہ بالکل جھوٹ معلوم ہوتا ہے اور اسرائیلی گپوں کا ایک نمونہ ہے ۔ اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت سلیمان میں کوئی خوبی نہ تھی جو خوبی تھی وہ انگوٹھی میں تھی جب انگوٹھی غائب ہوئی تو حضرت سلیمان ایک عام آدمی بن گئے ۔ جب پھر ملی تو بادشاہ ہو گئے ۔ ١٢ - ١٢ - ١٢ - ١٢ -
استغفر اللہ من هذه الخرافات

(المؤلف)

ع ۴ ۲۴ ۱۳

Marfat.com

مدلا شریکا آہی رب اسادا آیا! | | نہ کوئی اس تھیں غالب آیا نہ کوئی ڈاہڈا آیا

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان اُن کے ہے غالب بخشنے والا،

دیکھو دیہہ زمیں اسماناں سب دا پالنہارا
رب دا خالق سبہ دا مالک سبہ دا اسر جنہارا | | جو مابین انہاں دے آیا اُس دا کون سنبھارا
سبہ تے غالب او گنہاراں تائیں بخشنہارا

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾

کہہ کر وہ قیامت کی خبر بڑی ہے،

یہہ دیہو خبر سناواں ڈی میرے نبی حقانی | | پر جے اس تھیں اہل ایمانوں کرو نہ رو گردانی

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾

تم اس سے مُنہ پھیرنے والے ہو،

بڑا افسوس تسیں ہو کر دے اس تھیں مُنہ گردانی | | حشر نشر نوں سمجھن ناداں قصہ اتے کہانی!

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾

نہیں ہے مجھ کو کچھ علم سلسلہ فرشتوں سوا اعلی مقام کے جس وقت کہ جھگڑتے تھے،

جد تکرار ہوئے سبا ب نوں سیا میں نوں خبر نہ کوئی | | کی تکرار فرشتیاں اندر عرش بریں تے ہوئی

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾

نہیں وحی کی جاتی طرف میری مگر یہ کہ میں ڈرانے والا ہوں ظاہر،

جو کچھ وحی پیر تے آوے اوہی تسیں تک دیاں
رب اک نذیر ہاں میں تسیں تکلا بھگتانا | | باجھوں وحی خداوند عالم میں کجھ علم نہ پاواں
جو کچھ وحی پیر تے آوے اوہی میں بتلاواں

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾

جس وقت کہا پروردگار تیرے نے واسطے فرشتوں کے تحقیق میں پیدا کرنے والا ہوں انسان کو مٹی سے

حاشیہ آیت ۳۵
مسند کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت داؤدؑ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ سے فرمایا مجھ سے اپنی حاجت طلب کرو۔ آپ نے فرمایا خدایا مجھے ایسا دل دے جو تجھ سے ڈرتا رہے جیسا کہ میرے والد کا تجھ سے خوف کیا کرتا تھا، اور میرے دل میں اپنی محبت ڈال دے جیسا کہ میرے والد کے دل میں تیری محبت تھی۔ اس پر اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوا کہ میرا بندہ عین میری عطا کے وقت بھی مجھ سے میرا ڈر اور میری محبت طلب کرتا ہے۔ مجھے وہی قسم ہے [illegible] اتنی بڑی سلطنت دی جو [illegible] کسی کو [illegible] ملے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ماتحتی میں ہوائیں کر دیں اور جنات کو بھی ان کا ماتحت بنا دیا اور اس قدر ملک و مال پر بھی انھیں حساب قیامت سے آزاد کر دیا

Marfat.com

میں ہاں پیدا کرنے والا اک بشر دے تائیں	جد فرمایا رب تیرے نے ملک مقرباں تائیں!

فَاِذَا سَوَّیۡتُهٗ وَ نَفَخۡتُ فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِیۡ فَقَعُوۡا لَهٗ سٰجِدِیۡنَ ﴿۷۲﴾

پس جس وقت کہ درست کروں اسکو اور پھونکوں بیچ اسکے رُوح اپنی میں سے پس گر پڑو واسطے اسکے سجدہ کرتے

اگر جاناں تساں سجدے اندر حکم جھدا فرماواں	مٹی دا جد رب بنا کے روح اس وچ پاواں

فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ اِسۡتَکۡبَرَ

پس سجدہ کیا فرشتوں سب ساروں نے، مگر ابلیس نے، تکبر کیا

وَ کَانَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۷۴﴾

اور تھا کافروں سے،

پر ابلیس رہیا وچہ آکڑ مغروری لکائے ٹُرلے وچہ کفاراں رلیا رد ہویا سر کا ادل	گر گئے اوتویں سجدے اندر ملک مقرب سارے ابلیسے نہ سجدہ کیتا کبر تکبر یاروں

قَالَ یٰۤـاِبۡلِیۡسُ مَا مَنَعَکَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِیَدَیَّ ؕ

کہا اے ابلیس کس چیز نے منع کیا تجھ کو یہ کہ سجدہ کرے تو واسطے اس چیز کے کہ بنایا میں نے ساتھ دونوں ہاتھوں

اَسۡتَکۡبَرۡتَ اَمۡ کُنۡتَ مِنَ الۡعَالِیۡنَ ﴿۷۵﴾

اپنے کے، کیا تکبر کیا تو نے یا تھا تو بلند مرتبے والوں سے،

جسنوں نال ہتھاں دے اپنے میں پیدا کیتا یا توں وڈیاں لوکاں وچوں اے ابلیسا آیا	فرمایا ابلیسا کیوں نہیں تو اوس سجدہ کیتا کیا توں وچہ تکبر آیا خود نوں بڑا بنایا

قَالَ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡهُ ؕ خَلَقۡتَنِیۡ مِنۡ نَّارٍ وَّ خَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِیۡنٍ ﴿۷۶﴾

کہا کہ میں بہتر ہوں اس سے، پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا ہے اسکو مٹی سے،

جسنوں عاجز مٹی تھیں ہے توں رب پاک بنایا ناری خاکی نالوں بہتر اے رب میرے آیا	آکھن لگا میں ہاں بہتر اس آدم توں آیا میں ہاں ناری اوہ ہے خاکی سن اے بار خدایا

وہ ایک مہینہ کی راہ کو ایک گھڑی میں طے کر لیتے۔ جہاں کا ارادہ کرتے ہوا ذرا سی دیر وہاں پہنچا دیتی۔ جنات ان کے لیے سنگین پختہ عالیشان عمارتیں بناتے بعض غوطہ خور تھے۔ جو سمندر کی تہ سے موتی اور جواہرات نکالتے جو حکم نہ مانتے ان کو بھاری بھاری بیڑیوں میں جکڑ دیا جاتا۔ ۱۲-۴۱ (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۴۱

ذکر ایوب علیہ السلام

حضرت ایوبؑ خدا کے پیارے بندے اور پیغمبر تھے۔ صاحب حیثیت اور مال دار تھے۔ امتحان کا وقت آگیا۔ سب کچھ چھن گیا۔ اور خود ایک خطرناک بیماری میں مبتلا ہو گئے کہتے ہیں کہ وہ مرض جذام تھا۔ تمام جسم میں کیڑے پڑ گئے۔ لوگ

Marfat.com

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾

کہا پس نکل ان آسمانوں میں سے پس تحقیق تو راندہ گیا ہے،

فرمایا ہن نکل بہشتوں نار نہ بہتر نوروں | | توں مردود ہویا درگاہوں ہو جا دور شتابی

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾

اور تحقیق اوپر تیرے لعنت ہے میری دن جزا تک،

چل ہو دور میری درگاہوں فرمایا رب سائیں | | لعنت ہوسی تیرے اُتے روز قیامت تائیں

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾

کہا اے پروردگار میرے ڈھیل دے مجھ کو اس دن تک کہ اٹھائے جاویں مردے

آکھن لگا یا رب دیویں مہلت میرے تائیں | | دیویں کھل خدایا مینوں روز قیامت تائیں

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾

کہا کہ پس تحقیق تو ڈھیل دیئے گیوں سے ہے، دن اس وقت معلوم تک،

فرمایا جا اس دن توڑی دتی مہلت تینوں! | | جس دن آون والا بیسا وقت معلوم جیہڑا

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ

کہا کہ پس قسم ہے عزت تیری کی کہ البتہ گمراہ

آکھن لگا عزت تیری دی میں قسم اٹھاواں | | [illegible]

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ

مگر بندے تیرے ان میں سے خالص کیے [illegible]

اے پر یار ب جیہڑے تیرے مخلص بندے ہوون | | میرے جال مکر تھیں بیسن [illegible]

قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾

کہا کہ پس سچ بات یہ ہے، اور سچ کہتا ہوں میں

نفرت کرنے لگے کسی
نے انا کو شہر اور بستی
سے دور کسی گندی جگہ
پھینک دیا اس وقت
سوائے ایک وفادار
بیوی کے کوئی پرسان
حال نہ تھا وہ محنت
مزدوری کر کے کچھ کھانے
پینے کو لے آتی ایک
دن شیطان ایک طبیب
بن کر راستے میں بیٹھ
گیا حضرت ایوب کی
بیوی نے طبیب کو دیکھ
کر اپنے شوہر کا ذکر کیا
[illegible] علاج
[illegible] اچھا ہو جائے
[illegible]
[illegible] میری
[illegible] اچھا ہوا ہے

[illegible]
اس [illegible] سے
اور بیوی سے کہا کہ اچھا
ہو گیا پر میں تجھے قتل

Marfat.com

فرمایا میں جھوٹ نہ آکھاں سچی بات بتاواں | زیبا نہیں جو میں ہے سچ باجھوں گل کوئی

لَاَمۡلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَمِمَّنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۸۵﴾

البتہ بھردوں گا دوزخ کو تجھ سے اور اُن سے جو پیروی کریں گے تیری اُن میں سے اکٹھے

تینوں تے ابلیسا تیرے ساتھے تابعداراں | دیہہ جہنم شاں تینوں تے سب تیرے یاراں

قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ﴿۸۶﴾

کہہ نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس قرآن کے کچھ بدلا اور نہیں میں تکلف کرنے والوں سے

آکھ پیغمبر اجر تساں تھیں میں نہ اس دا منگاں | پہنچ بات دے کہنے تھیں میں آساں ...

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۷﴾

نہیں یہ قرآن مگر نصیحت واسطے عالموں کے،

ایہ قصہ قرآن ... ذکر ہدایت آیا درجہ جہاناں | اس تھیں کل ہدایت پاون جن تے انساناں

وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ ﴿۸۸﴾

اور البتہ جان لوگے خبر اُس کی پیچھے ایک مدت کے،

تھوڑا عرصہ ٹھہرو لوکو! فرمایا رب باری!
حال حقیقت اس قرآنوں کھل جاسی ہیر ساری!

اٰیَاتُهَا (۷۵)	سُوۡرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ	رُکُوۡعَاتُهَا (۸)
آیتیں اس کی (۷۵)	سورۂ زمر، مکہ میں نازلہ ہوئی	رکوع اس کے (۸)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾

اُتارنا اس کتاب کا اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف سے

کوڑے لگاؤں گا تو نے
شیطان کا اعتبار کیا۔
اللہ تعالیٰ نے دعا منظور
فرمائی ...
...
پانی کا ...
جب ایوب علیہ السلام
نے اس کا پانی پیا،
اور نہائے تو بیماری
کا نام و نشان بھی نہ
...
اللہ تعالیٰ نے
اپنی قدرت کاملہ سے
شفائے کامل عطا فرمائی
جب آپ کی بیوی صاحبہ
واپس آئیں تو دیکھا اس
کا بیمار خاوند وہاں نہیں ہے
اور اسکی جگہ ایک
تندرست اور نورانی
صورت بزرگ بیٹھے ہیں
پوچھا یہاں ایک بیمار آدمی
تھا کہاں گیا۔ وہ جب

ع ۵ ۲۴ ۱۴

Marfat.com

غالب حکمت والے اللہ ایہہ کتاب اوتاری ۔ | اے محمد تیرے اُتے رحمت بڑی بھاری ۔

إِنَّآ أَنزَلْنَآ إِلَيْكَ ٱلْكِتَٰبَ بِٱلْحَقِّ فَٱعْبُدِ ٱللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ ٱلدِّينَ ۝٢

تحقیق ہم نے اُتاری ہے طرف تیری کتاب ساتھ حق کے پس بندگی کر اللہ کو خالص کر کر واسطے اُسکے عبادت

اساں کتاب اتاری تیں وَل جانیں سچ یقینوں | کرو عبادت رب اپنے دی خالص صدق یقینوں

أَلَا لِلَّهِ ٱلدِّينُ ٱلْخَالِصُ ۚ وَٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ

خبردار ہو واسطے اللہ کے ہے عبادت خالص، اور جن لوگوں نے پکڑے ہیں سوائے اُس کے

أَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَآ إِلَى ٱللَّهِ زُلْفَىٰٓ إِنَّ ٱللَّهَ

دوست، کہتے ہیں نہیں عبادت کرتے ہم اُن کو مگر تو کہ نزدیک کریں ہم کو طرف اللہ کی نزدیک کرنا

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِى مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَا

اللہ حکم کرے گا درمیان اُن کے بیچ اس چیز کے کہ وہ بیچ اُسکے اختلاف کرتے ہیں، تحقیق اللہ نہیں

يَهْدِى مَنْ هُوَ كَٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝٣

راہ دکھاتا اُس شخص کو کہ وہ جھوٹا ہے کفر کرنے والا ،

کل عبادت جانی مالی واجب اللہ تائیں	اس دے باجھ عبادت لائق اللہ موحد سائیں
جیہڑے باجھ خداوند عالم غیر اللہ یار بناون	کرن عبادت غیر اللہ نوں قرب خدا نہ داون
ایہ عقیدہ لے کر مشرک پاس بتاں دے جاون	جواب بُت خدا دے پاسوں سب
بے شک اللہ روز قیامت جھگڑے کل نبیڑے	سچوں جھوٹے خداوند عالم کر کے عدل نکھیڑے

جھوٹے ہین ایہ کافر سارے پے گئے وچ گمراہی
سدھا راہ دکھلاندا ناہیں جھوٹیاں نوں ذات الٰہی ۔

لَّوْ أَرَادَ ٱللَّهُ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّٱصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا

اگر ارادہ کرتا اللہ یہ کہ پکڑے اولاد البتہ چن لیتا اُس چیز سے کہ پیدا کرتا ہے جو کچھ

Marfat.com

يَشَآءُ ۚ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾

چاہتا ہے، پاک ہے وہ، وہی ہے اللہ اکیلا غالب،

جے رب چاہندا کوئی پتر اپنا بنانا	کل مخلوقاں وچوں اپنی چن کے آپ بناوے
[illegible]	نہ بیٹا نہ ویری اُس دی نہ کوئی باپ نہ مائی
... ذات قہار الٰہی	اوہ ہے غالب ہر اک تے ہر جا اُس دی ...

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ

بنائے آسمان اور زمین ٹھیک، لپیٹتا ہے رات کو اوپر دن کے

وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ

اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر اور کام میں لگایا سورج کو اور چاند کو، ہر ایک

يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾

چلتا ہے ایک وقت مقرر تک، خبردار ہو وہی ہے غالب بخشنے والا

... دن تے رات بنائے	رستے اُس دے چلن ...
... تابع ... بنایا	اک دا مقرر ... دوہاں ...
... بخشنہار گناہیں	سورج چن ... حکمے ...

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

بنایا تم کو ایک جان سے پھر پیدا کیا اُس میں سے جوڑا اُس کا اور

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ

اتارے تمہارے واسطے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے، پیدا کرتا ہے تم کو

بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ

پیٹ میں تمہاری ماں کے ایک پیدائش کے پیچھے دوسری پیدائش کے بیچ اندھیروں تین کے

Marfat.com

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾

یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا واسطے اسکے ہے بادشاہی، نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو

اوہ اللہ جس اک دم تھیں سبھ دی نسل چلائی!
تے پھر اودے وچوں اُسدی بیوی رب بنائی
جوڑے آٹھ چوپایاں دے پھر خاطر تساں تائیں
ایہ سب خدمت کرن تساڈی آون کم تہاڈے
پیدا کردا رب تسانوں شکماں دے وچہ مائیاں!
ویکھو کیا کیا سوہنیاں شکلاں اللہ پاک بنائیاں
کیسے اوہ قلبوت بنادے اندر گھپ انھیرے
شکماں دے وچہ مائیاں ہوون بیشک تن انھیرے
ایہ اوہ اللہ رب تساڈا جسدی ہے بادشاہی
اسدے باجھ معبود نہ کوئی کیوں ہے وچہ گمراہی
اس دی کر عبادت لوکو بھلے پھرو نہ راہوں
بخشش منگو اُس دے کولوں توبہ کرو گناہوں

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ

اگر کفر کرو تم پس تحقیق اللہ بے پرواہ ہے تم سے، اور نہیں پسند کرتا واسطے بندوں اپنے کے

الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

کفر، اور اگر شکر کرو تم اس کا پسند کرے گا اسکو واسطے تمہارے، اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا

اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

بوجھ دوسرے کا، پھر طرف پروردگار اپنے کے ہے پھر جانا تمہارا پس خبر دیگا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم

تَعْمَلُوْنَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾

کرتے، تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو،

جے کر کرو ناشکری اس دی اس پرواہ نہ کوئی!
پر ناشکریاں رضا الٰہی حاصل کدی نہ ہوندی
شکر کرو تے حاصل ہووے تساں رضا الٰہی
حاجتمند محتاج نہ آئی پرواہ ذات الٰہی
روز قیامت بھار کسے دا ہور نہ کوئی اوٹھائے
اپنی اپنی بندگی ہاں ہر اک بندہ چلے
پھر تساں لوٹ کے آخر اس ول جانا
دفتر کھول اعمالاں والا اس نے تساں دکھانا
اللہ نوں معلوم ہین سارے جو تساں عمل کمائے
[illegible]

باری سے دریافت فرمایا، جانتے ہو عالم بالا کے فرشتے اس وقت کس امر میں گفتگو اور سوال جواب کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا میرے رب مجھے کیا خبر۔ تین مرتبہ کے سوال و جواب کے بعد میں نے دیکھا کہ میرے دونوں مونڈھوں کے درمیان اللہ عزوجل نے ہاتھ رکھا۔ یہاں تک کہ انگلیوں کی ٹھنڈک مجھے میرے سینے میں محسوس ہوئی اور مجھ پر ہر ایک چیز روشن ہو گئی۔ پھر مجھ سے سوال کیا اب بتاؤ ملاء اعلیٰ میں کیا [illegible] کہ فرمایا [illegible] کفارہ کیا کیا ہیں۔ میں نے کہا نماز با جماعت کے لئے قدم [illegible] جانا، نماز کے بعد مسجدوں میں بیٹھے رہنا۔ اور دل کے خرچے پر کامل وضو کرنا وغیرہ

Marfat.com

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

اور جس وقت لگتی ہے آدمی کو سختی پکارتا ہے پروردگار اپنے کو رجوع کر کر طرف اُس کی پھر جب

خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

دیتا ہے اُس کو نعمت اپنے پاس سے بھول جاتا ہے جو کچھ کہ پکارتا تھا طرف اُس کی پہلے

وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ

اور مقرر کرتا ہے واسطے اللہ کے شریک تو کہ گمراہ کرے راہ اُس کی سے، کہہ فائدہ اٹھا

بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ⑧

ساتھ کفر اپنے کے تھوڑا، تحقیق تو رہنے والوں آگ کے سے ہے،

پہنچے کجھ تکلیف نقصانوں جداں بندے تائیں — ہو کے رجوع خدا دی طرفے منگے نت دعائیں
بعد پھر اساں عطا فرمائیں نعمت بندے تائیں — بھل جاوے اوہ بندہ فوراً ذات خداوند سائیں
بعدی وچہ سرکارے کرداہے سی روز دعائیں — ہن بلا شریک لٹھا یا نال خداوند سائیں
آکھے میرے کم تمامی اِسّ معبود بنائے — بھتیاں لوکاں نائیں سدھی راہوں دور ہٹائے
کہہ پیغمبر ہن چند روزہ کر لو عیش بہاراں — ہو سوئے کفار و سارے پھر اصحاب النار اں

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ

کیا جو شخص کہ وہ کرتا ہے بندگی وقت رات کے سجدے میں اور کھڑے ڈرتا ہے

الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ

آخرت سے اور امید رکھتا ہے رحمت پروردگار اپنے کی، کہہ کیا برابر ہوتے ہیں وہ لوگ کہ

يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ⑨ ع ۱ ۹ ۱۰

جانتے ہیں اور وہ لوگ کہ نہیں جانتے، سوائے اسکے نہیں کہ نصیحت پکڑتے ہیں صاحب عقل خالص کے

وغیرہ طویل حدیث ہے۔ ابن کثیر نے بیان کردہ گفتگو حق ہوا گی کہتوں میں سمجھے، واللہ اعلم بالصواب۔

حاشیہ ۸۸

چندی روز میں اسلام کی سچائی ظاہر ہو جائے گی

۱۲-۱۳-۱۲-۱۲-۱۲

Marfat.com

کیا اوہ چنگا جیہڑا اہناں تائیں روز پکارے — یا جو وچ قیام سجوداں ساری رات گزارے
ڈردا رہے قیامت پاسوں اندر گریہ زاری — رحمت دی امید ہے جنہوں فضل کرے رب باری
اک ہے عالم جس نے اتے رحمت ربدی ہوئی — کرے برابری اس دی جاہل جس نوں علم نہ کوئی
اے لوکو کیا عالم جاہل کدی برابر ہوئے — کیوں راہ سدھی چھڈکے لوکو پٹھے ہو کھلوئے
رہے ذلیل خواری اندر ملی نجات عزیزاں — اتھوں حاصل کرن نصیحت صاحب عقل تمیزاں

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

کہہ اے بندو میرے جو ایمان لائے ہو ڈرو پروردگار اپنے سے، واسطے اُن لوگوں کے کہ نیکی

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا

کرتے ہیں بیچ اس دنیا کے نیکی ہے، اور زمین اللہ کی کشادہ ہے، سوائے اسکے نہیں

يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑩

کہ پورا دیئے جاویں گے صبر کرنے والے ثواب اپنا بے حساب،

کہہ اے پاک پیغمبر اپنے مومن بندیاں تائیں — اے لوکو رب ڈرو خدا تھیں کہے خداوند سائیں
جنہاں لوکاں اس دنیا وچ نیک اعمال کمائے — اس نیکی دا بدلہ اوہناں نیک دلایا جائے
ملسی بدلہ نیکی والا رکھو نیک ارادہ! — بہت وسیع ہے ملک خدا دا بہت زمین کشادہ
پورا پورا بدلہ دیساں صابر لوکاں تائیں — بلا حساب اوہناں نوں دیساں جنت دیوچہ جائیں

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ⑪

کہہ تحقیق میں حکم کیا گیا ہوں یہ کہ عبادت کروں اللہ کو خالص کرکر واسطے اُس کے عبادت؛

آکھ نبیا حکم ایہہ مینوں فرمایا رب عالی — کراں عبادت خالص اس دی جو ہے سب دا والی

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑫

اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ ہوں میں پہلے مسلمان،

حکم ہے میرے رب جلیل پہلاں میں اسلام لیاواں — بن کے میں مسلمان پکا لوکو تساں دکھاواں

ف ١
حضورؐ ایک شخص کے پاس اس کے انتقال کے وقت جاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ تو اپنے آپ کو کس حالت میں پاتا ہے۔ اس نے عرض کیا خوف اور امید کی حالت میں۔ آپ نے فرمایا جس شخص کے دل میں ایسے وقت یہ دونوں چیزیں جمع ہو جائیں اس کی امید اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے اور اس کے خوف سے اسے نجات عطا فرماتا ہے۔ ابن عمر نے اس آیت کی تلاوت کرکے فرمایا یہ وصف تو حضرت عثمانؓ میں تھا فی الواقع آپ رات کے وقت بکثرت تہجد پڑھتے تھے، اور اس میں قرآن کریم کی لمبی قرأت کیا کرتے تھے یہاں تک کہ کبھی کبھی ایک ہی رکعت میں قرآن ختم کر دیتے تھے۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

(ابن کثیر)

Marfat.com

قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳﴾

کہہ تحقیق میں ڈرتا ہوں اگر نافرمانی کروں پروردگار اپنے کی عذاب دن بڑے کے سے

کہہ دو خوف ہے مینوں جے کر کراں میں نافرمانی | روز قیامت پکڑیا جاواں اندر قہر ربانی

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِیْنِیْ ﴿۱۴﴾

کہہ اللہ ہی کو عبادت کرتا ہوں خالص کر کر واسطے اسکے عبادت اپنی،

کہہ دو میں بھی کراں عبادت خالص اوسے ربدی | اصل حقیقت ایہو لوکو میرے اس مذہب دی

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ

پس عبادت کرو جس کو کہ چاہو تم سوائے اسکے، کہہ تحقیق ٹوٹا پانے والے

الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

وہ لوگ ہیں جنہوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو اور تابعوں اپنوں کو دن قیامت کے،

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۵﴾

خبردار ہو یہ بات وہی ہے ٹوٹا پانا ظاہر،

کرو عبادت جسدی چاہو باجھ خداوند سائیں | مقصد ملے نہ ہرگز کوئی استوں کدی تساکیں
کہہ دو اصل خسارے والے اوہی لوک ہیں آکھے | جنہاں اپنیاں جاناں اُتے خسر کیوں ظلم کمائے
روز قیامت اہل عیالاں بھی گھاٹے وچہ پایا | سچ پچھو تے اصلی گھاٹا اوہناں ہیو پایا دکھایا

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ

واسطے اُن کے اوپر اُن کے سائبان ہونگے آگ سے اور نیچے اُن کے سے سائبان ہونگے

ذٰلِكَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾

یہ ہے کہ ڈراتا ہے اللہ ساتھ اسکے بندوں اپنے کو، اے بندو میرے پس ڈرو مجھ سے،

حاشیہ
آیت ۱۵
اس آیت سے
ثان ہجرت کا
اشارہ پایا
جاتا ہے،
اگرچہ حکم نہیں۔

Marfat.com

روز قیامت اگ دے بادل ہون سراں تے چھائے
ایہ اوہ ہے عذاب اساں نے جس تھیں تساں ڈرایا
ہن بھی ویلا ہے لے بندیو خوف کرو کجھ آؤ

پیراں ہیٹھ بھی اگ دے ہوسن بستر انہاں وچھائے
ایہ اوہ ہول قیامت جس تھیں بندیاں خوف دلایا
میرے سخت عذاباں کولوں لے لوکو ڈر جاؤ

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى

اور جن لوگوں نے پرہیز کیا بتوں سے کہ عبادت کریں ان کو اور رجوع کرتے ہیں طرف

اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾

خدا کی واسطے انکے ہے خوشخبری، پس خوشخبری دے بندوں میرے کو

جیہڑے لوک نہ بھن طاغوتاں کرن نہ اسدی پوجا
کہو بشارت اوہناں تائیں میرے نبی پیارے

اللہ باجھوں جانن کوئی پوجا لائق نہ دوجا
ہے مقبول انہاندی بندگی میری درگہ سرکارے

اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

وہ جو سنتے ہیں بات کو پس پیروی کرتے ہیں بہتر اس کی کی، یہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

کہ جن کو ہدایت کی اللہ نے اور یہ لوگ وہی ہیں صاحب عقل خالص کے

دل دیاں کناں نال انہاں نے سنی نصیحت تیری
ایہ اوہ لوک نے جنہاں تائیں بخشی رب ہدایت!

نیکی دے ول مائل ہوئے کرن عبادت تیری
ایہ اوہ دانشمند نے جنہاں پڑھیا سبق ہدایت

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾

کیا پس جو شخص کہ ثابت ہوئی اوپر اسکے بات عذاب کی، کیا پس تو خلاص کرا لائے گا انکو کہ بیچ آگ کے ہیں

سب کوشش بے سود ہے تیری اس بندے دے بارے
حکم عذاباں جیندے بارے لکھیا قلم ازل دی

جف القلم حکم درگاہوں ہو گیا جس دے بارے
نہیں مجال کسے نوں وی اللہ اول بدل دی

کی توں اس نوں دوزخ وچوں زوریں کڈھ لیاویں!
کدی ہدایت ول نہ آوے جیہڑے سو غرض کھپا دیں!

حاشیہ آیت ۱۸
یہ آیت زید بن عمرو بن نفیل اور ابوذر غفاری اور سلیمان فارسی رضی اللہ عنہم کے بارے میں نازل ہوئی ہے لیکن اس کا حکم عام ہے
(ابن کثیر)

Marfat.com

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ

لیکن وہ لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے واسطے اُنکے بالاخانے ہیں اوپر اُنکے سے بالاخانے

مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ

بنائے ہوئے، چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں، وعدہ کیا ہے اللہ نے،

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ⑳

نہیں خلاف کرتا اللہ تو وعدے کو،

لیکن خوف خدا دے اندر جنہاں عمر گذاری	وچہ بہشتاں بالاخانے عطا کرے رب باری
وچہ بہشتاں ایہناں خاطر ہوسن خوب اسامے	دو دو تِن تِن منزل والے عالیشان چبارے
وگدیاں ہوسن گرد بگرد دے نہراں چار چو فیرے	پکا وعدہ نال انہاندے کیتا رب نے تیرے
ایہہ وعدہ جو نال انہاندے کیتا ہے رب سائیں	کرے خلاف نہ اس وعدے دا اللہ پاک کدائیں

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ

کیا نہیں دیکھا تُو نے یہ کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی پس چلایا اُس کو بیچ چشموں کے

فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ

بیچ زمین کے پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی مختلف ہیں رنگ اُس کے پھر

يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ

زور کرتا ہے اوپر کو پس دیکھتا ہے تو اُسکو زرد ہو گیا پھر کرتا ہے اُسکو ریزہ ریزہ، تحقیق بیچ

ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ㉑ ع ۲ ۱۶

اس کے البتہ نصیحت ہے واسطے صاحبان عقل کے،

کیا نہیں ڈٹھا اسماناں تھیں پانی رب وسائے	پھر اوہ پانی وچہ زمیناں کھیتیاں جذب کرا دے

آیت ۲۰ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ متقی لوگوں کے لئے بہشت میں بالاخانے ہونگے اور انکے نیچے نہریں بہ رہی ہونگی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔

آیت ۲۱ اے انسان کیا اللہ کی حکمت اور دانائی کیطرف غور نہیں کرتا۔ کہ اس نے کسی طرح اونچے اونچے پہاڑ بنائے ان پہ بارش برسائی اور پھر بارش کا پانی رس رس کر چشموں کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اور نہریں اور دریا بہنے لگے کھیتیاں سیراب ہوئیں اور پکیں۔

Marfat.com

رنگ برنگی کھیتیاں رب نے وچ زمین اگائیاں
ہوئیاں فیر زرد کساناں لوکاں کھیتیاں پھیر کٹائیاں
اس دے وچ ہدایت آئی خاطر دانشمنداں

برکت اس پانی دی فصلاں اللہ پاک پکائیاں
دانے کرن الگ تے باقی چارہ ڈھور بنائیاں
سوچن سمجھن اوہی جیہڑے ہون ارادتمنداں

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

کیا نہیں جو شخص کہ کھولا ہے اللہ نے سینہ اُس کا واسطے اسلام کے پس وہ اوپر نور کے ہے پروردگار اپنے

فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۲۲)

سو پس واسطے ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ سخت ہیں دل اُنکے یاد اللہ کی سے، یہ لوگ بیچ گمراہی ظاہر کے ہیں

آیت ۲۲ جسکا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے وہ اسکے نور سے منور ہو جاتا ہے اور جسکا سینہ تنگ کر دیتا ہے اسکا دل پتھر ہو جاتا ہے۔ اور کوئی ہدایت کی بات اس میں اثر نہیں کرتی۔

کیا اوہ جنہاں جس دا سینہ کھول دتا رب عالی
بھریا سینے اُس دے اندر نور خداوند عالی
یا اوہ جنہاں جسدے دل وچ سختی رب نے ڈالی
ایہ اوہ لوک پئے نے جیہڑے ظاہر وچ گمراہی

دین اسلام سکھایا اسنوں ہویا فضل کمالی
نورانی اک شمع خدا نے سینے دے وچ بالی
وعظ نصیحت اثر نہ کردی رہ گیا ذکروں خالی
ویل جہنم دے وچ سٹے اوہناں ذات الٰہی

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ

اللہ نے اُتاری ہے بہتر بات کتاب ہے یکسان دوہرائی جانے والی

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ

بال کھڑے ہو جاتے ہیں اس سے کھال پر اُن لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے پھر نرم ہو جاتے ہیں

جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ

چمڑے اُن کے اور دل اُن کے طرف یاد خدا کی، یہ ہے ہدایت اللہ کی،

يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ (۲۳)

ہدایت کرتا ہے ساتھ اُسکے جس کو چاہے، اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اُسکے راہ دکھانے والا

اوہ اللہ جس فضل کرم تھیں ایہ کتاب اُتاری
وعظ نصیحت کئی ہنیاں گلاں نال بھری ایہ ساری

Marfat.com

بعضیاں آیتاں ہین متشابہ ملدیاں جلدیاں آیتاں
کنب کنب جاون سُن کے آیتاں جنہاں خوف خدا دا
سرتسلیم جھکاون سُن کے اوہ آیات الٰہی
جس نوں چاہے آپ خداوند سدھا راہ دکھاوے
جس نوں آپ اوہ راہ وکھاوے کون اسنوں بہکاوے

بعضیاں ہین مثانی یعنی مڑ مڑ جاہن دُہرایاں
لرزہ کھاون قلب جنہاں دے سُن کے ذکر اللہ دا
مائل ہوون قلب انہاں دے طرفے ذکر الٰہی
تے جس نوں چاہے وچہ گمراہی پاوے تے بہکاوے
تے جنوں آپ بھلاوے کیہڑا راہ اسنوں دکھلاوے

أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

آیا پس جو کوئی بچاتا ہے منہ اپنے کو　برے عذاب　دن قیامت کے سے،

وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٢٤﴾

اور کہا گیا　واسطے ظالموں کے　چکھو　جو کچھ　کہ تھے تم　کماتے،

کیا اوہ چنگا جیہڑا جنت ٹھنڈیاں چھاواں پاوے
جتنا اپنے چہرے تائیں اگ توں دور ہٹاوے
تے پھر اوہناں ظالم لوکاں ایہ گل آکھی جاوے
ایہہ پھل اوس درخت آیا جیہڑا تساں لگایا

یا اوہ جیہڑا وچہ جہنم اگ دے ٹھپڑ کھاوے
اتنا ہی اگ حملہ کر کے اس دی طرفے آوے
چکھو عذاب جہنم ایہ اج تساں چکھایا جاوے
ایہہ گل اوس عمل دا آیا جیہڑا تساں کمایا

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے　کہ پہلے اُن سے تھے　پس آیا اُن کو　عذاب　اُس جگہ

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٥﴾

سے　کہ نہیں　جانتے　تھے،

پہلے بھی کجھ لوکاں ایسی نبیاں نوں جھٹلایا!
بے خبری وچہ قہر خدا دا اوہناں اُتے آیا!

فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ج وَلَعَذَابُ

پس چکھائی اُن کو اللہ نے رسوائی　بیچ زندگانی　دُنیا کے،　اور البتہ عذاب

آیت ۲۴ بڑا ہی خوش نصیب وہ آدمی ہے جو آج نیک عمل کر کے اپنے آپ کو دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اہل جہنم ظالموں کو کہا جائیگا چکھو عذاب جہنم۔ یہ ہے تمہارے عملوں کا پھل

آیت ۲۵ جن لوگوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔ ان پر اللہ کا عذاب آیا۔ اور ان کو معلوم بھی نہ ہوا۔ کہ یہ عذاب کہاں سے آیا ہے۔

آیت ۲۶ ہم نے ان کو دنیا میں ہی ذلیل کر دیا اور آخرت کا عذاب تو بڑا ہے۔

Marfat.com

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

آخرت کا بہت بڑا ہے، کاش کہ ہوتے جانتے،

دنیا دے وچہ پائی ڈاہڈی ذلت تے رسوائی
دکھ عذاب جہنم والا لوکو سب تھیں ڈاہڈا
کاش! عذاب جہنم والا تساں دکھایا جاندا

تے جو ہوگ عذاب جہنم اس دی حد نہ کائی
جیکر علم تساں نوں ہوندا ڈھلدا جگرتا ڈا
تے پھر کیہڑا دنیا دے وچہ ظلم فساد مچاندا

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

اور البتہ تحقیق بیان کیا ہے ہم نے واسطے لوگوں کے بیچ اس قرآن کے ہر ایک مثال سے

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ج

تو کہ وہ نصیحت پکڑیں،

ہر اک طرح مثال خداوند وچہ قرآن لیایا
پڑھ کر اس قرآن دے تائیں لوک ہدایت پاون

رنگا رنگ مثالاں دیکے لوکاں نوں سمجھایا
نیک اعمال کماون تا پھر دوزخ تھیں بچ جاون

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾

قرآن عربی بن کجی والا توکہ وہ ڈریں،

ایہ قرآن ہے عربی اندر افصح کل زباناں!
کجی کمی نہ اس دے اندر ایہ ہے شاہ کلاماں
وعظ نصیحت والیاں گلاں اسدے وچہ بیاناں
تقویٰ اتے تقرب رب دا پاون نور ایماں نوں

پڑھ کر سمجھن اسدے تائیں دنیا دے انساناں
سمجھن اُس نوں گہرے کالے تے آزاد غلاماں
پاون نور ہدایت اس تھیں جناں تے انساناں
عرفاں رب دا حاصل ہوندے لوکاں ایسی قرآنوں

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا

بیان کی اللہ نے مثال ایک مرد ہے بیچ اسکے شریک ہیں بدخو اور ایک مرد ہے

سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ

سلامت واسطے ایک مرد کے، کیا برابر ہوتے ہیں دونوں مثال میں، سب تعریف واسطے اللہ کے

آیت ۲۹ اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے ایک ایسے آدمی کی مثال دی ہے جو بہتوں کا غلام ہو اور سب کم خلق اور سخت دل ہوں ہر ایک یہی چاہے۔ کہ وہ میرا حکم مانے اور میرے ہی کام میں لگا ہے اور ایک وہ جو ایک ہی کا غلام ہو وہ اسی کے کام میں لگا ہے کوئی دوسرا اسکو روکنے اور ٹوکنے والا نہ ہو۔ یہ غلام اس دوسرے غلام سے فائدے میں رہیگا اسی طرح جو ایک خدا کی فرمانبرداری اور عبادت کرتا ہے۔ وہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے جو کئی جھوٹے معبودوں کی پوجا کرے۔

Marfat.com

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾

بلکہ اکثر اُن کے نہیں جانتے ،

سُنو! مثال خداوند عالم وچہ قرآن لیایا
کس دی کرے اطاعت تے اوہ کسدی نافرمانی
تے پھر دوجا بندہ آیا وچہ صاحب دی کارے
دوویں آہے بندے دہاں پائی کار غلامی!
شکر خدادا اوہ بھی بندے میں بھی بندہ آیا
میرا ہے اوہ صاحب جس دا اہور شریک نہ کوئی

بہتے آئے صاحب تے اک بندہ اکلا آیا
سی محکوم اکو تے بہتے کردے حکم روانی
اکو صاحب دی وچہ خدمت راتیں دنے گذارے
لیکن فرق غلامی اندر سمجھن خواص عوامی
پریں صاحب پنا اکو لا شریک بنایا
لیکن اکثر لوکاں تائیں اس دی خبر نہ ہوئی

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾

تحقیق تو بھی مرنے والا ہے اور تحقیق وہ بھی مرنے والے ہیں ،

اس دنیا وچہ جو بھی آیا فانی بن کے آیا
توں بھی نہیں ہمیشہ رہنے اس دنیا وچہ آیا

رب تعالیٰ ہر اک تائیں شربت موت پلایا
تینوں بھی نبی اللہ جاوے شربت اجل پلایا

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾

پھر تحقیق تم دن قیامت کے نزدیک پروردگار اپنے کے جھگڑو گے ،

پھر ایہ جھگڑے دنیا والے پیش ہوون سرکارے

جھگڑو گے پھر روز قیامت اپنے انساں ...

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ

پس کون شخص بہت ظالم ہے اُس شخص سے کہ جھوٹ باندھا ہے اوپر اللہ کے اور جھٹلایا ہے

اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

جس وقت آیا اُسکے پاس ، کیا نہیں بیچ دوزخ کے جگہ رہنے کی واسطے کافروں کے ،

اس تھیں وڈا ظالم کیہڑا جیہڑا جھوٹ بناوے
پھر جد سچ خدا دی طرفوں پاس اونہاں دے آیا
کیا نہیں انہاں بنایا اپنا دوزخ وچہ ٹھکانا

جھوٹھیاں گلاں دلوں بنا کے اللہ دے سر لاوے
سچ رسول حقانی تائیں اوہناں نے جھٹلایا
کیا نہیں وچہ جہنم ایہناں کافر لوکاں جانا

حاشیہ آیت ۳۱
مسند احمد میں ہے ،
رسول اللہ فرماتے ہیں
سب سے پہلے پڑوسیوں
کے آپس کے جھگڑے
پیش ہوں گے۔ اور حدیث
میں ہے اس ذات پاک
کی قسم جسکے ہاتھ میں میری
جان ہے کہ سب جھگڑوں
کا فیصلہ قیامت کے
دن ہوگا یہاں تک کہ
جو دو بکریاں لڑی ہوں
گی۔ اور ایک نے دوسری
کو سینگ مارے ہوں
گے۔ ان کا بدلہ بھی
دلوایا جائے گا۔ روح
اور بت کا جھگڑا کریگا
دونوں ایک دوسرے
پہ الزام دھریں گے۔
پھر اللہ تعالے
دو فرشتوں کو
بھیجے گا۔ وہ کہیں
گے ایک لنگڑا
اور اندھا باغ میں
چوری کی نیت سے
گئے۔ اندھے نے کہا
میں تو دیکھ نہیں سکتا۔
لنگڑے نے کہا میں چل

ع ۱۰ / ۱۷

Marfat.com

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور وہ شخص کہ آیا ساتھ سچ کے اور جس نے مان لیا اس کو یہ لوگ وہی ہیں پرہیز گار،

تے پھر جھیڑا لے کے آیا اپنے نال سچائی
جس تصدیق محمد دی بی اول کیتی آہی
باقی جو بھی نبی محمد دی تصدیق کریندے
یعنے آکھن نبی محمد آپ سچائی آہے!

آکھن لگا ایہہ ہے سچا اس وچ جھوٹ نہ کائی
ایہہ اوہ بندہ متقی جن دی صفت خدا فرمائی
اوہناں نوں بھی متقیاں وچ اللہ پاک گھیندے
اوہ ہی ہین مصدق سنے اوہی صادق بنے آئے

لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۴﴾

واسطے اُن کے ہے جو چاہیں نزدیک پروردگار اپنے کے، یہ ہے بدلا احسان کرنے والوں کا،

جو کجھ کرن تمنا اللہ پاک عطا فرماون
ایہہ ہے بدلا اوہناں لوکاں نیکیاں جنہاں کمائیاں

کی تھوڑا اوہ کیتے شے دی اللہ پاس نہ پاون
ساریاں نعمتاں اوہناں لوکاں سِیدِن لیکے گیاں

لِیُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا وَیَجْزِیَهُمْ اَجْرَهُمْ

تا کہ دور کرے اللہ اُن سے برائی وہ جو کی تھی اُنہوں نے اور بدلا دیوے اُنکو ثواب اُس کا

بِاَحْسَنِ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

ساتھ بہت اچھی چیز کے کہ تھے وہ کرتے،

کیتیاں جو کن اینہاں لوکاں دنیا وچ برائیاں
جیہڑیاں ہین نیکیاں اینہاں دنیا وچ کمائیاں

اپنے فضل کرم تھیں اللہ معاف وہ سب فرمائیاں
چنگا بدلا ملیا سبھو املیاں نیک جزائیاں

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَیُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِیْنَ مِنْ

کیا نہیں اللہ کفایت کرنے والا بندے اپنے کو، اور ڈراتے ہیں تجھ کو ساتھ اُن لوگوں کے کہ

دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ ج

نیچے اس سے ہیں، اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اُسکے راہ دکھانے والا،

نہیں سکتا۔ آخر اندھے
نے کہا تم میری گردن پر
سوار ہو جاؤ اور پھل توڑ
بتاؤ ان میں قصوروار
کون ہے۔ دونوں کہیں
گے کہ دونوں قصوروار
ہیں پھر فرشتے کہیں گے
کہ بس اسی طرح تم بھی دونو
قصوروار ہو۔ اور دونوں
سزا کے مستحق ہو۔
حاشیہ آیت ۳۲
توریت میں ہمارے
نبی مکرم کے متعلق
بہت سی آیات بطور
پیشین گوئی کے تھیں
جو یہودیوں نے نکال
دیں۔ اور اپنی طرف سے
جھوٹی آیات شامل کر
دیں۔ جب آپ ﷺ
تشریف لائے
لائے، تو آپ کو
جھٹلانے لگے، اور
منکر ہو گئے اور اب
تک انکاری ہیں، کیا
انھیں اللہ کا خوف نہیں
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲،۱۲-۱۲
(ابن کثیر)

Marfat.com

کیا نہیں مددگار خداوند کافی بندے تائیں
جنوں اللہ قہر غضب عقیں وچہ گمراہی پایا

لوگ ڈراون غیراں پاسوں کیا پرواہ تسائیں
کون ہدایت کرنے والا اس بندے نوں آیا

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ

اور جس کو راہ دکھاوے اللہ پس نہیں واسطے اُسکے کوئی گمراہ کرنے والا، کیا نہیں اللہ

بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

غالب بدلا لینے والا ،

جنوں بخشیا نور ہدایت فضلوں ذات الٰہی
کیا نہیں اللہ غالب سبھ تے بدلہ لینے والا

کیہڑا جیہڑا اس بندے نوں پاوے وچ گمراہی
بخشیا جس نے اے نبی اللہ تینوں نور اجالا

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اور اگر پوچھے تو اُن سے کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے

اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

اللہ نے ، کہہ کر کیا پس دیکھا ہے تم نے اُس چیز کو کہ پکارتے ہو سوائے خدا کے اگر

اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِىْ

ارادہ کرے مجھ کو اللہ ساتھ بُرائی کے کیا وہ کھولنے والے ہیں ضرر اُسکے کو یا ارادہ کرے مجھ کو

بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِىَ

ساتھ مہربانی کے کیا ہیں وہ بند کرنے والے مہربانی اُس کی کو، کہہ کر کفایت ہے مجھکو

اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

اللہ، اوپر اُس کے توکل کرتے ہیں سب توکل کرنے والے ،

جے کر پچھیں ایہناں تائیں تو ں اے نبی پیارے
کس نے ایہہ زمین بنائی کس اسمان سنوارے

"حاشیہ آیت ۳۳
ربیع بن انسؓ کی قرأت
میں والذین جاؤ بالصدق
ہے حضرت عبدالرحمٰن
بن زید بن اسلم فرماتے
ہیں کہ سچائی کو لانے
والے آنحضرتؐ ہیں
یہی متقی، پارسا اور
پرہیزگار ہیں۔ ۱۲۔۱۲
(ابن کثیر
لیکن میں کہتا ہوں۔
کہ ہم تو اس وقت سچائی
کو ماننے والے ہیں،
جب سچائی آشکارا ہو
چکی لیکن جس نے سب
سے پہلے اس کی تصدیق
کی وہی اس آیت کا
مصداق ہے اور
وہ سیدنا حضرت ابوبکر
صدیق رضی اللہ عنہ
ہیں۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔
(المؤلف)
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
لِكَاتِبِهٖ وَ
لِوَالِدَيْهِ
اٰمِيْنَ
ثُمَّ
آمین

Marfat.com

آکھن گے بس اللہ ہی ہے جس دے کل پسارے آکھو پھر کیوں غیر اس تائیں لوکو تسیں پکارو جے مینوں نقصان پہنچانا چاہے رب تعالیٰ تے جے کرا اللہ میرے اُتے رحمت مینہ برساوے کہہ دیو کافی مینوں اللہ سب کم اوس جوائے	اس دے باجھ زمین اسماناں تائیں کون سنوارے کرو عبادت بتاں لوکو کوئی دے مشکل اسارو ہے کوئی مینوں اس نقصانوں تخفیں بچاون والا کیہڑا اجیہڑا اس رحمت نوں روکے باز رکھاوے کرن توکل اس دے اُتے لوگ توکل والے

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ

کہہ اے قوم میری عمل کرو تم اوپر جگہ اپنی کے تحقیق میں بھی عمل کرتا ہوں،

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

پس البتہ جان رہوگے تم،

کہہ دیو لوکو عمل کماؤ جو ہے دین نساڈا	میں بھی عمل کراں اس سنے جو ہے حکم خدا دا

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾

کون شخص ہے کہ آوے گا اُسکو عذاب کہ رسوا کرے گا اُسکو اور اُترے گا اوپر اُسکے عذاب ہمیشہ کا

جلد معلوم ہو جاسی کس نے قہر الٰہی چھائے کس نوں وچ جہنم سٹے آخر اللہ باری	ذلت ناک عذاب خدا دا کس قوم تے آئے کیہڑا رہے ہمیش جہنم ذلت نال خواری

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

تحقیق ہم نے اُتاری ہے اوپر تیرے کتاب واسطے لوگوں کے ساتھ حق کے، پس جس نے راہ پائی

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ

پس واسطے جان اپنی کے، اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اسکے نہیں گمراہ ہوا اوپر جان اپنی کے اور نہیں تو

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع

اوپر اُن کے داروغہ،

آیت ۴۱ ارشاد باری ہے - ہم نے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم - تجھ پر اپنی کتاب نازل فرمادی ہے - تیرا کام یہ ہے کہ لوگوں کو پہنچا دے جو اس کو پڑھ کر ہدایت حاصل کرے اس کا اپنا ہی فائدہ ہے - جو نہ مانے اس کا وبال اسی کے سر ہے اگر وہ گمراہ رہتا ہے - تو تیرا کوئی ذمہ نہیں -

بر رسولاں بلاغ باشد و بس

پیغمبر کا کام اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے کوئی مانے یا نہ مانے لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تو لوگوں کے سمجھانے میں سر توڑ کوشش کیں مصائب برداشت کئے جنگیں لڑیں قربانیاں دیں محض پیغام پہنچا کر ہی بس نہیں کی اور تن من اور دھن سے کوشش میں لگے رہے - کہ سارے دنیا ہدایت حاصل کرکے آخرت میں نجات پائے - اور وہ اپنے مقصد میں بخیر وخوبی کامیاب ہوئے

واللہ الحمد -

ع ۴ / ۱۰ / ۱

Marfat.com

بے شک اساں تساڈے اُتے ایہ کتاب اتاری — سچی ایہ کتاب ہماری کارن خلقت ساری
حاصل کرے نصیحت جیہڑا اپنا آپ بچاوے — جیہڑا اوچہ گمراہی جاوے اپنا آپ گنواوے
جنہاں لوکاں اپنے تائیں گمراہی وچہ پایا — تینوں نہیں انہاں داکوئی ذمہ دار ٹھہرایا!

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ

اللہ قبض کرلیتا ہے جانوں کو نزدیک موت اُن کی کے اور جو نہیں موئے قبض کرلیتا ہے انکو

مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ

بیچ نیند اُنکی کے، پس بند کر رکھتا ہے جن کو کہ مقرر کی ہے اوپر اُن کے موت اور بھیجدیتا ہے

الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اَوروں کو ایک وقت مقرر تک، تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

واسطے اُس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں،

مرنے ویلے روحاں تائیں اللہ قبض کریندا — نیندر اندر بھی ارواحاں قبضے اندر لیندا
حکم المرگ جنہاں دے اُتے جاری رب کریندا — اوہناں روحاں تائیں اللہ اپنے پاس ٹھہریندا
دوجیاں تائیں واپس جاؤ جاری حکم کریندا — اک مقرر عرصہ توڑی اینویں رہے چھوڑیندا
اس دے اندر بھی ہے حکمت اللہ پاک ٹھہرائی — غور تفکر کرنے والیاں دیوے صاف دکھائی

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا

کیا پکڑے ہیں اُنہوں نے سوائے اللہ کے سفارش کرنے والے، کہہ کیا سفارش کرینگے وہ جو

لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

نہ اختیار رکھتے ہوں کسی چیز کا اور نہ سمجھتے ہوں،

اے نبی اللہ اینہاں لوکاں غیر اللہ شفیع ٹھہرایا — کرن سفارش سانوں لگے پتھر دے بت، آیا

لہ بعض سلف کا قول ہے کہ مردوں کی روحیں جب کہ وہ مریں اور زندوں کی روحیں جب کہ وہ سوئیں، قبض کرلی جاتی ہیں۔ اور ان میں آپس میں تعارف ہوتا ہے جب تک خدا چاہے۔ پھر مردوں کی روحیں توروک لی جاتی ہیں، اور دوسری روحیں مقررہ وقت کیلئے چھوڑ دی جاتی ہیں
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲۔
ابن کثیر

Marfat.com

کہہ دیہو وچہ حکومت ساڈی اینہاں دَھل کھوئی	ایہ تے محض نے پتھر لوکو عقل اینہاں نہ ہوئی

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

کہہ واسطے اللہ کے ہے سفارش ساری، واسطے اُسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

پھر طرف اُسی کے پھیرے جاؤ گے،

کہہ دیہو حق شفاعت لوکو سب میرا حق آیا اسدی ہے بادشاہی ساری وچہ زمیں اسماناں	اس دا حق نہ ہور کسے نوں رب عطا فرمایا ہر اک شے نے آخر اک دن پرت اوسے ول جانا!

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ

اور جس وقت یاد کیا جاتا ہے اللہ اکیلا نفرت کرتے ہیں دل اُن لوگوں کے

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے، اور جس وقت کہ یاد کیے جاتے ہیں وہ لوگ کہ سوائے اُس کے

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

تو ناگہاں وہ خوش ہو جاتے ہیں،

لا الٰہ الا اللہ دا ذکر جو کیتا جاوے ایسی نفرت کفاراں نوں اس کلمے تھیں آوے جیہڑے لوک قیامت اُتے نہ ایمان لیاون	کفاراں دا سینہ سُن کے بُجھ کباب ہو جاوے اس کلمے دے پڑھنے والا گویا اگ بھڑکاوے لا الٰہ الا اللہ تھیں اوہ بہی نفرت کھاون

باجھ خدا دے ذکر بتاں دا جد کوئی شخص لیا وے!
جوش مسرت چہریاں تے پھر اوہناں دے چھا جاوے!

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ

کہو کہ اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ کے اور

حاشیہ آیت ۴۴
اس جگہ شفاعت سے متعلق اتنا ہی فرمایا کہ میرے اختیار میں ہے لیکن دوسری جگہ ارشاد فرمایا کہ میں جسے چاہوں حق شفاعت عطا فرماؤں اور قیامت کے دن بلاشبہ اپنے نیک بندوں کو اس فضیلت سے نوازے گا۔ ۱۲
(المؤلف)

حاشیہ آیت ۴۵
یہی حال مشرکین ہنود کا ہے۔ جب کوئی خدا اور رسول کا ذکر کرے تو جل جاتے ہیں۔ اور جب دیوی، دیوتاؤں کا ذکر کیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں۔ اور خدا کی توحید کا ذکر تو سننا بھی پسند نہیں کرتے۔ خدا کی واحدانیت کا ذکر لا الٰہ الا اللہ ہی ہے۔ اسی لیے ہم نے اس آیت کا ترجمہ اس طرح کیا ہے۔ ۱۲-۱۲-۱۲
(المؤلف)

Marfat.com

الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

ظاہر کے تو ہی حکم کریگا درمیان بندوں اپنے کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اسکے اختلاف کرتے،

کہہ کر توں اے پیدا کرنے والے پہلی واری
اے توں جانن والے سارے غیب زمیں اسماناں
علم الغیب تے علم شہادت تیرے وچہ خزانے
ایہناں بندیاں دے سبہ جھگڑے توہی آپ نبیڑیں

کل زمیں اسماناں تائیں اے ساڈے رب باری
تینوں خبر تمامی جو کجھ ہوندے وچہ جہاناں
ظاہر باطن ساریاں گلاں اے اللہ توں جانے
سچیاں جھوٹیاں تائیں آپے دکھو دکھ نکھیڑیں

آیت ۴۷ کے روز حساب نہایت ہولناک اور سخت ہوگا۔ بندہ چاہیگا کہ میرے پاس تمام دنیا کے خزانے ہوں۔ بلکہ اس سے بھی دگنے۔ تو میں یہ سب دیکر عذاب سے چھوٹ جاؤں لیکن ایسا نہ ہوگا۔ اور وہ عذاب سے نجات نہ پائیگا اور وہ ایسی مصیبت میں مبتلا ہوگا جس کا اسے وہم وگمان بھی نہ تھا۔ دنیا کے خزانے اور مال واسباب تو دنیا میں ہی دھرے رہ جائینگے وہاں تو اپنے عمل ہی کام آئینگے۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ

اور اگر ہو واسطے اُن لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا اور مانند اسکی ساتھ اسکے

لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ

البتہ بدلا دیویں ہم اسکو برائی عذاب کی سے دن قیامت کے، اور ظاہر ہو جاویگا واسطے انکے

مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

اللہ کی طرف سے جو کچھ کرنہ تھے گمان کرتے،

روز قیامت ظالم مشرک سارے پکڑے جاون
آکھن گے جے دتے ہوندے سانوں ایس جہانے
بلکہ اتنے ہور بھی ہوندے پیش خداوند دھردے
فرماسی اے ظالم لوکو! جے ایہ سب کجھ لیاؤ
پکڑیا اج تسانوں لوکو بد عملاں بد خواہاں!
جیونکر سخت عذاب اٹھاون دوزخ وچہ شیطاناں

تا پھر جان چھڑاون کارن سارباں وٹاں دن
اس دنیا دے جتنے آہے سارے مال خزانے
فدیہ جان چھڑاون کارن اسدا فدیہ کردے
پھر بھی تسیں جہنم کولوں کدی نجات نہ پاؤ
کدی نہ چھڈ ساں اج تسانوں جے لکھ لاؤ داہاں
وچہ انہاندے کدی نہ آیا ہرگز وہم گماناں

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور ظاہر ہونگی واسطے اُنکے برائیاں اس چیز کی کہ کماتے تھے اور گھیر لیا اُنکو جو کچھ کہ تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے،

ظاہر ہوئیاں جو کجھ سیں کیتیاں انہاں برائیاں
عملاں دے سبہ بدلے پائے کرنیاں بھرنیاں آئیاں

Marfat.com

جس بدلے دا دنیا اندر انہاں مذاق اڈایا	اوسے نے اج گرد انہاں دے آکر گھیرا پایا!

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا

پس جب لگتی ہے آدمی کو سختی پکارتا ہے ہم کو پھر جب دیتے ہیں ہم اسکو نعمت اپنی طرف سے

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ۭ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ

کہتا ہے سوائے اسکے نہیں کہ دیا گیا ہوں میں اسکو اوپر علم کے، بلکہ یہ آزمایش ہے و لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

اکثر اُن کے نہیں جانتے،

پہنچے جد تکلیف قضاؤں اس انسانے تائیں	وچہ دربار اساڈے آکر منتیاں کرے دعائیں
پھر جد اس انسانے اُتے رحم کرم فرمائیے	نعمت فضل کرم کتیں کوئی اسکو عطا فرمائیے
آکھے مفت نہ آئی دولت ایہ میرے ہتھ آئی!	ایہ ہے برکت علم میرے دی تے حکمت دانائی
محنت لئے مشقت کر کے میں ایہ مال کمایا	اسدی خاطر بہت پسینہ میں دن رات بہایا!
کی جانے جو رب ہے اُس نوں فتنے دے وچہ پایا	دے کر مال اولاد ہے اُس نوں اللہ نے ازمایا
ایسے طور خدا نے اپنے بندیاں نوں ازمایا	پر افسوس جو اکثر لوکاں بھیت نہ اس دا پایا!

آیت ۴۹ یہ انسان بڑا ناشکرا ہے۔ جب اسکو کوئی مصیبت آتی ہے تو اللہ تعالے نے فرمایا ہے کہ ہم کو پکارتا ہے۔ اور جب ہم اسکو کسی نعمت سے سرفراز کرتے ہیں تو کہتا ہے۔ کہ یہ میری عقل و دانش حسن کار کردگی اور محنت کا صلہ ہے یہ نہیں جانتا کہ یہ تو ازمائش اور فتنہ ہے۔

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

تحقیق کہی تھی یہ بات اُن لوگوں نے کہ پہلے اُن سے تھے پس نہیں کفایت کی اُن سے اس چیز نے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

کہ تھے کماتے،

انہیں گلیں، لوکاں اُتے قہر الٰہی آیا!	دولت مال جو انہاں کمایا کم نہ کوئی آیا
جتنی دولت انہاں کمائی گئی اکارت ساری	کیتی نہ سی جنہاں لوکاں بدی شکر گذاری

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ

پس پہنچی اُن کو برائی اس چیز کی کہ کماتے تھے، اور جو لوگ کہ ظلم کرتے ہیں ان [illegible]

Marfat.com

سَیُصِیْبُهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۵۱﴾

شتاب پہنچے گی اُن کو بُرائی اُس چیز کی کہ کماتے تھے، اور نہیں وہ عاجز کرنے والے،

جو جو کھٹیاں دنیا اندر لوکاں نے بریائیاں!	بدلے پائے اونویں سب نے کرنیاں بھرنیاں آئیاں
اینویں ایہ بھی دنیا اندر جو کرسن بریائیاں!	اونویں پکڑے جادن ظلموں جیونکر سختیاں جائیاں
پکڑ سی گا اک روز انہاں نوں آپ خداوند سائیں!	کرسکن گے ہرگز ناہیں عاجز رب دے تائیں

اَوَ لَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ

کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہے رزق واسطے جس کے چاہے اور بند کرلیتا ہے،

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع

تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں

کیا نہیں علم انہاں نوں دیندا اللہ رزق کشادہ	تنگی اندر رکھے اوہناں جنہاں کرے ارادہ
اسدے اندر بھی ہے عبرت خاطر اہل ایماناں	دیوے سبق ہدایت آپے مالک دوہاں جہاناں

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا

کہہ اے بندو میرے جنہوں نے زیادتی کی اوپر جانوں اپنی کے مت نا اُمید ہو

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ

رحمت اللہ کی سے، تحقیق اللہ بخشتا ہے گناہ سارے، تحقیق وہی

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۳﴾

ہے بخشنے والا مہربان،

کہہ اے پاک محمد میرے اللہ نے فرمایا	اے اوہ لوکو جنہاں اپنے اُتے ظلم کمایا
میری رحمت تھیں اے لوکو نا امید نہ ہونا	بخش دیواں گا کل گناہاں موتی اشک پرونا
میری رحمت ... بخشنہار بخشاں کل گناہاں	میری رحمت سبھ تھیں وڈی بخشاں جنہوں چاہاں

حاشیہ آیت ۵۳
صحیح بخاری شریف میں ہے کہ بعض مشرکین نے جو قتل و زنا کے بھی مرتکب تھے۔ حاضر خدمت نبوی ہو کر عرض کیا کہ یہ آپ کی باتیں اور آپ کا دین ہر لحاظ سے ہمیں اچھا اور سچا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن یہ بتلائیے گناہ جو ہم سے سرزد ہو چکے ہیں ان کا کفارہ کیا ہوگا۔ اس پر آیت والذین یدعون مع اللہ الخ اور یہ آیت نازل ہوئی مسند احمد کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے ساری دنیا اور اس کی ہر چیز کے ملنے سے اتنی خوشی نہ ہوتی، جتنی کہ اس آیت کے نازل ہونے سے ہوئی ایک شخص نے سوال کیا کہ جس نے شرک کیا ہو۔ آپ نے تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد فرمایا. خبردار رہو جس نے شرک

۵ ع ۱۱ ۲

Marfat.com

وَاَنِيبُوٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

اور رجوع کرو طرف پروردگار اپنے کی اور مطیع ہو واسطے اُسکے پہلے اس سے کہ آوے تم کو

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾

عذاب پھر نہ مدد کیے جاوگے ۔

اے لوکو ہن عاجز ہوکے سرتسلیم جھکاؤ! ایسا نہ ہووے وچہ عذاباں بدیاں پکڑے جاؤ	پہلے پہلے توبہ کرلو تے اسلام لیاؤ! تے اُس روز چھڑانے والا مددگار نہ پاؤ

وَاتَّبِعُوٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اور پیروی کرو بہتر اس چیز کی کہ اُتاری گئی ہے طرف تمہاری پروردگار تمہارے سے پہلے اس سے

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

کہ آوے تم کو عذاب ناگہاں اور تم نہیں جانتے ہو ۔

کرلو لوکو! اوس کتابے دی ہن تابعداری اس تھیں پہلے کہ آجاوے سخت عذاب جباری	سبہ تھیں چنگی طرف تساڈی جو رب پاک اُتاری پکڑے جاؤ تساں اچانک ذلت نال خواری

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ

ایسا نہ ہو کہ کہے کوئی جی اے افسوس اوپر اسکے کہ تقصیر کی میں نے بیچ حق خدا کے

وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

اور تحقیق تھا میں البتہ ٹھٹھا کرنے والوں سے ۔

پھیر نہ آکھو حکم نہ منیاں تیرا پاک الٰہی! تیرے اس قرآن دا یارب اساں مذاق اُڈایا	اے افسوس اساں تھیں ہوئی اُساں بہت کوتاہی تے مذاق اڑانے والیاں نال ایں سنگی آیا!

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾

یا کہے کہ اگر اللہ ہدایت کرتا مجھ کو البتہ ہوتا میں پرہیزگاروں سے ۔

بھی کیا ہو۔ تین مرتبہ آپ نے یہی فرمایا۔ سنن کی ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک بڑا بوڑھا شخص لکڑی کا سہارا لیتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میرے چھوٹے موٹے گناہ بہت سارے ہیں۔ کیا مجھے بھی بخشا جائے گا۔ آپ نے فرمایا کیا تو خدا کی توحید کی گواہی نہیں دیتا اس نے کہا ہاں اور آپ کی رسالت کی بھی گواہی دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا تیرے چھوٹے موٹے گناہ سب معاف ہیں۔ صحیحین کی حدیث میں اس شخص کا واقعہ بھی مذکور ہے جس نے ننانوے آدمیوں کو قتل کیا تھا پھر بنی اسرائیل کے ایک عابد سے پوچھا کیا اس کے لیے بھی توبہ ہے؟ اس نے انکار کیا اس نے اسے بھی قتل کر دیا پھر ایک عالم سے پوچھا اس نے جواب دیا

Marfat.com

یا ایہ آکھے جے کر کردا مینوں توں ہدایت
متقیاں دا سنگی ہوندا بندہ نیک نہایت

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ

یا کہے جب دیکھے عذاب کو کاش کہ ہو واسطے میرے پھر جانا پس ہوں میں

مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

نیکی کرنے والوں سے،

یا جد ویکھے گا توں اُس دن ساڈیاں سخت عذاباں
آکھے گا توں یا رب مینوں خبر نہ روز حساباں!
اے اللہ پھر بھیجیں مینوں دنیا وچہ اک واری!
بن کے نیک میں کرساں ربا تیری تابعداری

بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ

یہ نہیں بلکہ تحقیق آئیں تھیں تیرے پاس نشانیاں میری پس جھٹلایا اُن کو اور تکبر کیا تُو نے

وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾

اور تھا تُو کافروں سے،

ٹھیک ہے لیکن میریاں آیتاں جد تیرے کول آئیاں
وچہ مغروری آکے ہمیں ساریاں توں جھٹلائیاں
توں ہی ہو لے کافراں وچوں وڈا کافر آیا
میری تابعداری والا کدی خیال نہ آیا

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ

اور دن قیامت کے دیکھے گا تو اُن لوگوں کو کہ جھوٹ بولتے ہیں اوپر اللہ کے منہ اُنکے

مُسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾

کالے ہیں، کیا نہیں بیچ دوزخ کے جگہ رہنے کی واسطے تکبر کرنے والوں کے،

جنہاں میریاں آیتاں تائیں اے نبی جھٹلایا
ویکھے گا توں روز قیامت غضب اُنھی آیا
آیا ہوسی سب دے اُتے اُس دن قہر الٰہی
چھائی ہوسی اُس دن موہناں اُتے خوب سیاہی
کیا نہیں اینہاں دوزخ دے وچہ رہناں اساں ٹکانا
کیا نہیں سب متکبر لوکاں وچہ جہنم جانا

[حاشیہ] ...تجھ میں اور توبہ میں کوئی روک نہیں اور حکم دیا کہ نیکوکاروں کی بستی میں چلا جائے۔ چنانچہ یہ اُس گاؤں کی طرف روانہ ہوا۔ لیکن راستے میں ہی موت آگئی۔ رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں آپس میں اختلاف ہوا۔ اللہ عزوجل نے زمین کے ناپنے کا حکم دیا۔ تو ایک بالشت بھر نیک لوگوں کی بستی کی طرف جس طرف وہ ہجرت کر کے جا رہا تھا قریب نکلی اور یہ انہی کے ساتھ ملا دیا گیا اور رحمت کے فرشتے اس کی روح کو لے گئے۔ یہ بھی مذکور ہے کہ وہ موت کے وقت سینے کے بل اس طرف گھسٹتا ہوا چلا تھا۔ اور یہ بھی وارد ہوا ہے کہ نیک لوگوں کی بستی کے قریب ہو جانے کا اور برے لوگوں کی بستی کو دور ہو جانے کا حکم دیا تھا

Marfat.com

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ

اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جو ... ساتھ ... کامیابی کی ...

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۱﴾

اور نہ وہ ... غمگین ہوں گے

بخشاں ایس نجات تمامی متقیاں ... تیں دکھاں تے تکلیفاں کولوں رکھاں دا انہاں نوں	...

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۶۲﴾

اللہ ہے پیدا کرنے والا ہر چیز کا اور وہ اوپر ہر چیز کے کارساز ہے

اللہ خالق ہر اک شے دا اتے وکیل تماماں	... اُسے اُتے ...

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

واسطے اسی کے ہیں کنجیاں آسمانوں کی ... اور جنہوں نے کفر کیا

بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۶۳﴾

ساتھ نشانیوں اللہ کے ... وہ ... نقصان پانے والے

کنجیاں کل زمیں اسماناں ہتھ اُسدے وچہ ... جنہاں لوکاں آیتاں ساڈیاں تائیں ...	...

قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿۶۴﴾

کہہ کیا پس سوائے خدا کے حکم کرتے ہو مجھ کو کہ عبادت کروں اے جاہلو

آکھ وے ہوئے نبی اللہ دے جاہل لوکاں تائیں	...

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ

اور البتہ تحقیق وحی کی گئی ہے طرف تیری اور طرف اُن لوگوں کی کہ جو تجھ سے پہلے ...

Marfat.com

أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾

شریک لاوے گا تو البتہ کھوئے جاویں گے عمل تیرے اور البتہ ہوگا تو زیاں پانے والوں

اے نبی اللہ آئی	ایہی پہلے نبیاں دے دل وحی اساں فرمائی
عبادت ساڈی توں کوئی شرک کیا	کر دیساں گے عمل تساڈے اے نبی اللہ ضائع
عبادت ساڈی جیکر توں کوئی شرک ملاویں	گھاٹا پاون والیاں وچوں توں بھی پھر ہو جاویں

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

بلکہ اللہ ہی کو پس عبادت کر اور ہو شکر کرنے والوں سے،

کریں عبادت ساڈی خالص توں اے نبی پیارے شکر بجا لیاویں ساڈا اے محبوب پیارے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ

اور نہ قدر پہچانی انہوں نے اللہ کی حق قدر اسکے کا، اور زمین ساری مٹھی میں ہے اس کی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ

دن قیامت کے اور آسمان لپیٹے ہوئے ہیں بیچ داہنے ہاتھ اسکے کے، پاک ہے وہ

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور بلند ہے اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں،

ایہ افسوس جو لوکاں ناہیں قدر اللہ دا جاتا!	جیونکر حق پچھانن آہا لوکاں نہیں پچھاتا!
... عالم لوکاں قدر نہ پائی	کتنی اعلیٰ شان ہے اُسدی بندیاں خبر نہ کائی
اک مٹھی دے وچہ لپیٹے کل زمیناں تائیں	تے دوجی وچہ پکڑ مروڑے کل اسماناں تائیں
واہ سبحان اللہ رب عالم کل دنیا دا سائیں	ہمسر اتے شریک نہ کوئی ذات خداوند سائیں
اسدے نال شریک بناون اوہ پتھراں دے تائیں	کی جانن ایہ مشرک لوکی ذات خداوند تائیں

اُس دا کوئی شریک نہ آیا اوہ ہے رب تعالیٰ
مشرک لوکاں دے شرکاں تھیں اُس دا رتبہ اعلیٰ!

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي

اور پھونکا جاوے گا بیچ صور کے پس بیہوش ہو جاویں گے جو کہ بیچ آسمانوں

الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ

زمین کے ہیں مگر جس کو چاہے اللہ، پھر پھونکا جاوے گا بیچ اسکے

فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿۶۸﴾

پس ناگہاں وہ کھڑے ہوں گے دیکھتے

اسرافیلی صور اچانک پھیر جائی جاوے
ایہہ جس نوں چاہے اللہ اسنوں آپ بچا لے
پھر جد اسرافیل حکم تھیں دوجی وار وجا وے
کل مخلوق خدا دی اوتویں ہو جیسا [illegible]

کل مخلوق زمین اسمانان [illegible]
ورنہ مخلوقات خدا دی [illegible]
کل مخلوق خدا دی او [illegible] کھڑی ہو جاوے
[illegible]

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَ

اور چمک جاوے گی زمین ساتھ نور پروردگار اپنے کے اور رکھے جاویں گے عملنامے اور

جِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ

لایا جاوے گا پیغمبروں کو اور گواہوں کو اور فیصل کیا جاوے گا درمیان انکے ساتھ حق

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۹﴾

اور وہ نہیں ظلم کیے جاویں گے

پھر ایہہ زمین خدا دے نور نال چمکے [illegible]
حاضر کرن ملائک سبھ دفتر کل اعمالاں
تخت عدالت [illegible]
ظالم نا انصافاں والا [illegible]

جلوہ افروز [illegible]
تے حاضر کرن گواہ پیغمبر [illegible]
حق و حق نبیڑے [illegible]
اپنے [illegible]

ایسی طرح اکبر اعظم نے
ہندوؤں کو خوش کرنے کیلئے
دین الٰہی جاری کیا [illegible]
[illegible]

سلطان محمود
[illegible] اسی لیے

Marfat.com

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾ ع

اور پورا دیا جاوے گا ہر کسی کو جو کچھ کیا تھا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں،

پورا پورا بدلہ عملاں اج دلایا جاوے پورا پورا بدلہ لوکو حشر دیہاڑے پاؤ	ذرہ جبر نہ ظلم کسے تے اج کمایا جاوے اللہ نوں معلوم ہے لوکو جو کجھ عمل کماؤ

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا

اور ہانکے جاویں گے وہ لوگ کہ کافر ہوتے تھے طرف دوزخ کی گروہ گروہ، یہاں تک کہ جب

جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ

آویں گے اسکے پاس کھولے جاویں گے دروازے اسکے اور کہیں گے واسطے انکے چوکیدار اسکے کیا نہ

يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَ

آئے تھے تم پاس پیغمبر تم میں سے پڑھتے تھے اوپر تمہارے نشانیاں پروردگار تمہارے کی اور

يُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ

ڈراتے تھے تم کو ملاقات اس دن تمہارے کی سے، کہیں گے نہیں بلکہ آئے تھے ولیکن

حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾

ثابت ہوئی بات عذاب کی اوپر کافروں کے،

ہکیا جیسے ... [illegible] حتی کہ جب ... [illegible] انکوں تکھیں اونہاں ... [illegible] کیا نہیں تساں احکام ... [illegible] کیا نہیں تساں ڈرایا ... [illegible] آکھن گے ہاں ٹھیک ہے سب کجھ ہویا ایدا جھا	... [illegible] داگوں کر کے ٹولے ٹولے ... [illegible] سامنے ... کھولے جاون کیا نہیں ... آئے پیغمبر انساناں کیا نہیں ... پڑھ کے دسدے جاں تے انساناں کیا نہیں ... تساں نوں آیا اساں جہنم جانا لکھیا قلم مقدر والی اساں جہنم جانا

[Right margin note:]
... کو [illegible]
... کیا اور ...
... پسند ...
(المؤذن)

... [illegible]
... کی ...
... بہت ...
کیوں کرتی۔ (اقبال)

حاشیہ آیت ۶۸
قیامت کی ہولناکی بیان
ہو رہی ہے یہ دوسرا
صور ہوگا جس سے ہر
زندہ مر جائے گا۔ خواہ
آسمان میں ہو خواہ زمین
میں مگر جسے خدا چاہے
سب کی شہور ... میں
سے کچھ باقی والوں کی
... [illegible] جائے گی۔
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
کرلی جائے گی۔ بعد صرف
اللہ تعالیٰ ہی باقی رہ جائے
گا۔ جو حی و قیوم ہے پھر
فرمائے گا آج کس کا راج
ہے تین مرتبہ یہی فرمائے
گا۔ کوئی جواب نہ پائے
گا۔ کوئی ہو تو جواب دے

Marfat.com

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ

[illegible]

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۷۲﴾

[illegible]

[illegible]	[illegible]

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ

[illegible]

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

[illegible]

خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿۷۳﴾

[illegible]

[illegible]

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ

[illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

Marfat.com

الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ

زمین بہشت کا جگہ پکڑتے ہیں ہم بہشت میں جہاں چاہیں ہم ، پس بہت اچھا ہے

أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿۷۴﴾

ثواب عمل کرنے والوں کا ،

آکھن گے سب حمداں تینوں تیرا شکر خدایا
جنت والی کُل زمین دا وارث اساں بنایا
بے حد رحم تے کرم اساں تے کیتا بار خدایا

وعدہ نال اساں جو کیتا پورا کر دکھلایا
جتھے چاہیے جگہ بنائیے تیرا شکر خدایا
کتنا چنگا اجر اونہاں دا جنہاں عمل کمایا

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ

اور دیکھے گا تو فرشتوں کو گھیرے ہوئے گرد عرش کے پاکی بیان کرتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ

ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے ، اور فیصلہ کیا جاتا ہے درمیان انکے ساتھ حق کے اور کہا جائیگا سب تعریف

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۵﴾

واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے ،

اے نبی توں دیکھیں گا اوں گرد عرش دے فرشتیاں نوں
کردے پئے بیان حمد اللہ دے وانگ مثالاں
ہووے صاف آوازہ سبھے بولن حمد نیاں ناں

گرد ہوئے عرش معلّٰی گھیرے فرشتیاں تائیں
ظلم کرن والے مندیاں دی طرفوں والیاں تے انصافاں
سب تعریفاں تینوں زیبا مالک سارے جہاناں

رکوعاتہا (۹)	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ	آیاتہا (۸۵)
رکوع اس کے (۹)	سورۃ مومن مکّی نازل ہوئی	آیتیں اس کی (۸۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

آسے گا کر چلو دیکھیں اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے فیصلے کر رہا ہو گا۔ چنانچہ ان کی طرف دیکھ کر الحمد للہ رب العالمین کہہ دے گا۔ اور اللہ جسے دیکھ کر ہنس دے اس پر حساب کتاب نہیں ہو گا ۱۲-۱۳-۱۴-۱۲-۱۳-۲۰ (ابن کثیر)

ع ۸ / ۵

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢﴾

اتارنا کتاب کا اللہ غالب جاننے والے کی طرف سے،

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي

بخشنے والا گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا سخت کرنے والا عذاب کا صاحب

الطَّوْلِ ۖ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

انعام کا، نہیں کوئی معبود مگر وہ۔ طرف اسی کے ہے پھر جانا،

صاحب حم محمد اُتے ایہہ کتاب اوتارن
اوس اللہ دی طرفوں آئی ایہہ تنزیل پیاری
جو عزیز علیم کہاوے بخشنہار گناہاں!
توبہ کرنے والیاں تائیں رحم کماون والا
اوہی ڈاہڈی قدرت والا اوہی بخشش والا
اس دی کرو عبادت لوکو سنو حکم ربانا

جس دا نام محمد احمد جانے خلقت ساری!
تیری ذات ہے بخشنہاری جھدی صفت نیاری
توبہ کرنے والیاں تائیں دیوے بخشش پناہاں
ایہ نافرماناں تائیں سخت عذاباں والا
پوجا لائق جس دے باجھوں ہور نہ رب تعالیٰ
اس دی طرفے لوٹ تساں نے آخر اکدن جانا

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ

نہیں جھگڑتے بیچ نشانیوں اللہ کے مگر وہ لوگ کہ کافر ہوئے پس نہ فریب میں ڈالے تجھ کو

تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿٤﴾

پھرنا اُن کا بیچ شہروں کے،

عیب نکالن ناہیں ہرگز وچہ آیات الٰہی
اے نبی اللہ ویکھ کفر راں دھوکے وچہ نا آ

ایہ اوہی جہڑے ڈگے کفراں وچہ تباہی
چلنا پھرنا شہراں دے وچہ نال تجمل شاناں

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ

جھٹلایا تھا پہلے اُن سے قوم نوح کی نے اور گروہوں نے پیچھے اُن سے،

حاشیہ آیت ۲۰۲۱

روایت ہے کہ ایک شامی حضرت عمر فاروق کی خدمت میں آیا کرتا تھا پھر شیطان کے جال میں پھنس گیا اور آپ کے پاس نہ آیا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ گناہوں میں مبتلا ہو گیا ہے، آپ نے یہ سن کر تین آیتیں لکھ کر اس کے پاس بھیجیں وہ ان کو پڑھتے ہی تائب ہو گیا۔ امیر المومنین یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا جب تم کسی بھائی کو گناہوں میں مبتلا دیکھو تو اس کی اسی طرح مدد کرو۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں میں مصعب بن زبیر کے ہمراہ کوفہ میں گیا۔ ایک باغ میں نماز پڑھنے لگا۔ اور اس سورت کی تلاوت شروع کی میں ابھی الیہ المصیر تک ہی پہنچا تھا کہ ایک شخص نے جو میرے پیچھے ایک سفید خچر پر سوار تھا اور جس پر یمنی چادریں تھیں مجھ سے

Marfat.com

وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجَادَلُوْا بِالْبَاطِلِ

اور قصد کیا ہر ایک امت نے ساتھ پیغمبر اپنے کے تو کہ پکڑ لیویں اسکو اور جھگڑا کرتے تھے بیچ جھوٹ بات کے

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۵

تو کہ ڈگا دیویں ساتھ اسکے حق بات کو پس پکڑا لیا میں نے انکو، پس کیونکر ہوا عذاب میرا،

سبھ توں پہلے نوح دیاں ایں قوم اُسدی جھٹلایا	تے اساں ساری قوم ڈبائیں وچہ طوفان ڈبایا
اس دے بعد بہت اکثر قوماں پیغمبر جھٹلائے	تاں پیغمبراں اوہناں لوکاں ڈاہڈے بھیڑے آئے
پیغمبراں نوں پکڑنے خاطر کرکے بیٹھے آئے	تاں انہاں نے اوہناں قوماں جھوٹے جھگڑے پائے
حق نوں انہاں مٹاون خاطر کسر نہ چھڈی کوئی	ایہہ پکڑ اسادی تاں پھر کیسی ڈاہڈی ہوئی

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ

اور اسی طرح ثابت ہوئی بات پروردگار تیرے کی اوپر ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے یہ کہ وہ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶

رہنے والے آگ کے ہیں،

حکم اساڈے کفاراں تے کیونکر غالب آئے	انہاں ثبوت جہنمیاں دے آپ ہم پہچانے

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ

وہ لوگ جو اٹھا رہتے ہیں عرش کو اور جو کوئی کہ گرد اسکے ہیں پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف

رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ

رب اپنے کے اور ایمان لاتے ہیں ساتھ اسکے اور بخشش مانگتے ہیں واسطے ان لوگوں کے ایمان لائے

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

اے پروردگار ہمارے سما لیا تو نے ہر چیز کو رحمت کر اور علم کر پس بخش واسطے ان لوگوں کے کہ

کہا جب غافر الذنب پڑھو تو کہو یا غافر الذنب اغفرلی ذنبی۔ اور جب قابل التوب پڑھو تو کہو یا قابل التوب اقبل توبتی اور جب شدید العقاب پڑھو تو کہو یا شدید العقاب لا تعاقبنی۔ نماز سے فارغ ہو کر میں اس شخص کی تلاش میں چلا۔ جو آدمی دروازے پر بیٹھے تھے ان سے پوچھا کیا کوئی شخص تمہارے پاس سے گزرا ہے جس پر یمنی چادریں تھیں اور سفید چہرہ پر سوار تھا انھوں نے کہا کہ ہم نے تو کسی کو آتے جاتے نہیں دیکھا لوگوں نے خیال کیا کہ یہ حضرت الیاس تھے۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲ واللہ اعلم بالصواب

(ابن کثیر)

Marfat.com

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾

توبہ کی اور پیروی کی راہ تیری کی اور بچا اُن کو عذاب دوزخ کے سے

حمد ربے دی تسبیح پڑھدے ربنا بصد تعظیمی!
ملک مقرب عرش دوالے ہین جو تسبیح خواناں
آکھن رحمت تیری چھائی ہر شے تے ربّ عالی!
بخش اُنہاں نوں توبہ کرکے جو تیرے در آئے
نار جہنم کولوں اوہناں کر کے رحم بچائیں

ملک مقرب درگاہ قدسی حامل عرش عظیمی!
منگن بخشش بندے کولوں خاطر اہل ایماناں
علم تے تینوں ہر اک شے دا نیر اعظم کمالی!
تیرے حکم تمامی جیہڑے لوک بچا لیا تے
اپنے فضل کرم تھیں اوہناں جیہڑے بخش بچائیں

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۟ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ

اے پروردگار ہمارے اور داخل کر اُن کو بہشتوں ہمیشہ رہنے کی میں جو وعدہ دیا ہے تو نے اُنکو اور جو

صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

لائق بہشت کے ہیں باپوں اُن کے سے اور بیبیوں اُنکی سے اور اولاد اُن کی سے تحقیق تو ہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

غالب حکمت والا اور بچا اُن کو بُرائیوں سے اور جس کو بچایا تو نے بُرائیوں سے

يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾

اُس دن پس تحقیق مہربانی کی تو نے اسکو، اور یہ بات وہی ہے مُراد پانا بڑا

کریں عطا اُنہاں نوں تائیں جنت عدن خدایا
بخشیں اوہناں نوں یا رب فضلوں باپ دادیاں تائیں
بیویاں نیک تے نیک اولاداں نوں بھی بخشیں خدایا
بُریاں کماں تے بُرائیوں یا رب اُنہاں بچائیں!
جس نوں توں بُرائیاں کولوں یا رب آپ بچایا
جس دے اُتے رحم خدایا توں نے بہت فرمایا

جس دا وعدہ نال اوہناں دے یا رب توں فرمایا
جنہاں نیک عملاں کما کے بچیا آپ نوں بھائیں
بے شک توں ہیں غالب حکمت والا یار خدایا
سب دے اُتے یا رب سایا اپنا فضل کرائیں
رحم کمال ہے اُس دے اُتے یا رب توں فرمایا
کل مراداں ملیاں اُس نوں دل دا مقصد پایا

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ

تحقیق وہ لوگ کہ کافر ہوئے پکارے جاوینگے البتہ ناخوش رکھنا خدا کا بہت بڑا ہے ناخوش رکھنے

اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾

تمہارے سے اپنے تئیں جس وقت کہ پکارے جاتے تھے تم طرف ایمان کی پس کفر کرتے تھے تم،

کفاراں نوں دوزخ اندر کہسی اللہ باری
دنیا اندر اس تھیں زیادہ تینوں سی بیزاری
جس ویلے [illegible] تساں نوں لوکو ہیں دل آؤ!

ہن جو اپنیاں جاناں اُتے آوے تساں بیزاری
کفراں تے انکاراں اندر جد تساں عمر گذاری!
منوں میرے نبیاں تائیں تے ایمان لیاؤ!

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا

کہیں گے اے رب ہمارے مارا تو نے ہم کو دو بار اور جلایا تو نے ہم کو دو بار پس اقرار کیا ہم نے

بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾

ساتھ گناہوں اپنے کے پس کیا ہے طرف نکلنے کی کوئی راہ،

آکھن گے ہے موت اساں نوں دتی توں دو باری
ہن اقرار اساں نے کیتا اپنیاں کل گناہاں

تے دو بارے زندہ کیتا توں ساں نوں ربّ باری
ہے کوئی رستہ جے کڈھیں توں دوزخ تھیں اساہاں

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ

یہ اس واسطے ہے کہ جب پکارا جاتا تھا اللہ اکیلا کفر کرتے تھے تم، اور اگر شریک لایا جاتا

بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾

ساتھ اسکے اقرار کرتے تھے تم، پس حکم واسطے اللہ بلند بڑے کے ہے،

آکھیا جاسے اے لوکو پیغمبر ساڈے آئے
آکھیا سی تساں نوں لوکو واحد ذات الٰہی
واحد ذات الٰہی اُتے تساں یقین نہ آیا

تے اوہناں کل پیغام اساڈے پاس تساں پہنچائے
اس نوں منوں تے نہ ڈگو لوکو وچ گمراہی
پیغمبراں دے نال تساں سنے لوکو آڈھ لایا!!

میرے بھائی، میری دلا [illegible] کہاں سمجھے، جواب ملے گا کہ انکی نیکیاں اتنی نہیں کہ وہ اتنے درجے میں پہنچتے۔ یہ کہے گا میں نے تو اپنے لیے اور ان سب کے لیے عمل کیے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی ان کے درجے میں پہنچا دے گا (ابن کثیر)

حاشیہ آیت [illegible] کفار ان عذاب جہنم کو دیکھ کر اپنے آپ پر بیزار ہونگے جیسے اکثر یہاں بھی تنگی کے وقت کیا کرتے ہیں "میں تو اپنی جان سے بیزار ہوں" اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ دنیا میں تمہاری حرکات پر میں تم سے زیادہ بیزار تھا اور میری بیزاری تمہاری بیزاری سے بڑی ہے۔ شہنشاہ جہانگیر کے دربار میں کسی نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] عمر وارد۔ (میں اپنی عمر سے [illegible]

Marfat.com

جد کوئی بات شرک دی لوکو آکر کے بتائی پس ہن حکم تساڈے اُتے اوس خدا دا آیا	چھیتی نال تساں ... [illegible] جسدی ذات ہے ... [illegible]

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ ...

وہی ہے جو دکھلاتا ہے تم کو نشانیاں اپنی اور اُتارتا ہے واسطے تمہارے ...

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿۱۳﴾

اور نہیں نصیحت پکڑتا مگر جو کہ رجوع کرتا ہے،

اوہ اللہ جو تساں نشانیاں اپنیاں وکھاوے لیکن اس توں سبق ہدایت اس بندے نوں آوے	اسماناں تھیں رزق تساڈا جو ... [illegible] جیہڑا اُس ... [illegible]

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۴﴾

پس پکارو اللہ کو خالص کر کر واسطے اُسکے عبادت کو اور اگرچہ ناخوش ہوں کافر

کرو عبادت لوکو ربّ دی خالص نال یقینے	بُرا مناون بھاویں کافر ... [illegible]

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ

بلند درجوں والا ہے صاحب عرش کا، ڈالتا ہے ... [illegible]

مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

جس کے چاہتا ہے بندوں ... [illegible]

مالک عرش فرش دا جیہڑا اُچیاں شاناں والا ڈالے جسدے دل وچہ چاہے روح مقدس تائیں تا جو روز قیامت کولوں لوکاں تائیں ڈراوے	خالق مالک رازق ... [illegible] اپنے بندیاں ... [illegible] ... [illegible] خدا ...

يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ

جس دن کہ وہ ظاہر ہوں گے، نہیں چھپے گا اوپر اللہ کے ... واسطے کس ...

Marfat.com

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

بادشاہی اُس دن، واسطے اللہ اکیلے غالب کے،

ظاہر ہوون جس دن لوکی وچہ میدان حشر دے	مخفی رہن نہ اللہ کولوں پھر اعمال بشر دے
جس دن پھیر آوازہ آوے اج کسدی بادشاہی	اوسے دی جو واحد اللہ تے قہار الٰہی

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ

اُس دن بدلا دیا جاوے گا ہر جی جو کچھ کہ کماتا ہے، نہیں ظلم اُس دن،

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا،

اج ملسی بدلہ کل اعمالاں ہر اک جی دے تائیں	ظلم نہ کرسی کسے بشر تے اج خداوند سائیں
ہر بندہ ہے عملاں سیتی بدلہ پاون والا!	لوکو جلد حساب لویسی اکے دن رب تعالیٰ

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

اور ڈرا اُن کو دن قیامت سے جس وقت کہ دل نزدیک حلق کے ہوں گے

كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾

غم سے بھرے ہوئے، نہیں واسطے ظالموں کے کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنے والا کہ کہا اس کا مانا جاوے

اے پیغمبر کہہ دے انہاں لے لوکو ڈر جاؤ!	روز قیامت نیڑے آیا خوف خدا دا کھاؤ
دہشت طاری ہو گئی لاں تے ہول قیامت پارو	منہ نوں آون کلیجے پھٹ کے قہر غضب دی کاوڑ
ہو گم سستا ماچھایا ہو یا منہ تھیں کوئی نہ بولے	کسنوں جرأت مار دا بلے نال پاشا لے کھولے
یار نہ دوست اُس دن پاون ظلم کماون والے	ہو خاموش نہ منہ تھیں بولن دڈھیاں شاناں والے
کون سفارش اُس دن پاسے سو نہوں بات الالے	کوئی سفارش کرنے والا اُس دن نظر نہ آوے

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

جانتا ہے خیانت آنکھوں کی اور جو کچھ چھپاتے ہیں سینے،

کے بعد مار ڈالے گئے پھر قیامت کے دن زندہ کیے گئے ۱۲-۱۲ (ابن کثیر)

حضرت ابن عباس اور حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں ماں کے پیٹ سے پیدا ہونے کی ایک زندگی، اور قیامت کی دوسری زندگی۔ پیدائش دنیا سے پہلے کی موت اور دنیا سے رخصت ہونے کی موت، یہ دو زندگیاں اور دو موتیں مراد ہیں ۱۲ (ابن کثیر)

پہلا قول زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (المؤلف)

حاشیہ آیت ۱۵

یوم التلاق

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ بھی قیامت کا ایک نام ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ڈرایا ہے جس میں حضرت آدم خود اور ان کی اولاد میں سب

Marfat.com

رن خیانت اکھاں جو کجھ لوہ بھی اللہ جانے	مخفی راز دلاں دے سارے ذات خدا دی جانے

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

اور اللہ حکم کرتا ہے ساتھ حق کے، اور جو لوگ کہ پکارتے ہیں سوائے اس کے

لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۲۰

نہیں حکم کرتے ساتھ کسی چیز کے، تحقیق اللہ وہی ہے سننے والا دیکھنے والا،

روز قیامت جھگڑے سارے اللہ پاک چکانے انہاں بتاں دے ہتھ وچہ دتی رب نے چیز نہ کائی	نہ کہ ادہناں بتاں جنہاں تیاں رب تساں نے سننے والی دیکھن والی ذات خدا دی آئی

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا نہیں سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام

الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

ان لوگوں کا کہ تھے پہلے ان سے، تھے وہ سخت زیادہ ان سے بیچ قوت کے

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا

اور نشانیوں کے بیچ زمین کے پس پکڑا ان کو اللہ نے ساتھ گناہوں انکے کے اور نہ

كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۲۱

تھا واسطے ان کے اللہ سے بچانے والا،

کیا نہیں سیر انہاں نے کیتی ملکاں اُتے یاراں وچہ زمان گذشتہ ہوئے ڈاہڈے اینہاں نالوں پکڑیا جس وقت پکڑن والے جرموں سخت عذابوں	ڈٹھے نہیں انجام اینہاں نے بد عملاں بدکاراں ملکاں وچہ آثار انہاں دے زرتن حال بدحالوں کیہڑا جیہڑا چھیڑ بچاوے رب دے سخت عذابوں

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

یہ بسبب اسکے ہے کہ وہ لوگ آتے تھے ان کے پاس پیغمبر ان کے ساتھ دلیلوں ظاہر کے

ع ۱۱ ۲

سے آخری کچہ ایک دوسرے سے مل ... ابن زیاد ... خدا سے ... حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ آسمانوں والے اور زمین والے آپس میں ملاقات کریں گے، خالق مخلوق، ظالم و مظلوم ملیں گے۔ (ابن کثیر) حاشیہ آیت ... ابن عباس سے مروی ہے کہ قیامت کے قائم ہونے کے وقت ایک منادی ندا کرے گا کہ لوگو قیامت آگئی ... (ابن کثیر) اللّٰھم اغفر لکاتبہ و لوالدیہ آمین

فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ

پس کفر کیا اُنہوں نے پس پکڑا اُن کو اللہ نے، تحقیق وہ زور آور ہے سخت عذاب کر

کیوں جے نبی اساڈی طرفوں پاس تہاڈے آئے
پر اوہ ساڈے نبیاں اُتے نہ ایمان لیائے
بے شک اوہ ہے طاقت والا ڈاہڈا رب تعالیٰ

صاف نشان اونہاں نے اپنے آکر سبھ د
آخر وچہ گرفت خدا دی اک دن سار
اوگنہاراں دے حق آیا سخت عذاب

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسٰى بِآيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۲۳﴾

اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے اور غلبے ظاہر کے

بے شک سی ارسال اساں نے موسیٰ نوں فرمایا
روشن صاف دلائل لے کے ساڈی طرفوں

إِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾

طرف فرعون کی اور ہامان کی اور قارون کی پس کہا اُنہوں نے کہ جادوگر ہے ج

جد موسیٰ فرعون تے قارون ہاماں دے ول آیا
آکھن لگے بالکل جھوٹا ایہہ جادوگر

فَلَمَّا جَآءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَ

پس جب آیا اُن کے پاس ساتھ حق کے نزدیک ہمارے سے کہا اُنہوں نے مار ڈالو ب

الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَآءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْ

اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اُسکے اور جیتا رکھو عورتوں اُنکی کو، اور نہیں م

الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

کافروں کا مگر بیچ گمراہی کے،

ساڈی طرفوں جد سچ لے کر پاس اونہاں دے آیا
جیہڑے لوک موسیٰ دے اُتے ہین ایمان لیائے
لیکن دھیاں تائیں چھوڑو قتل نہ انہاں کرلو

سبھناں یک زبانے ہو کر فرعون نوں آکھ
اوہناں دیاں پتراں دیتائیں قتل کرایا جا
ایہہ نسل انہاں دے پتراں دی سب مار

آنکھوں کی خیانت اور دلی وساوس

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ آنکھ کی خیانت یہ ہے کہ انسان جب کسی خوبصورت عورت کو دیکھتا ہے تو آنکھ بچا بچا کر اسکی طرف دیکھتا ہے یا راستہ چلتی عورتوں کو دیکھتا ہے اور اسکے دل میں شہوانی جذبات پیدا ہوتے ہیں، اگر موقع ملے تو گناہ میں مبتلا ہو جائے، اللہ ان سب باتوں کو جانتا ہے اور اس کا مواخذہ ہوگا۔ حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ اس سے مراد غیر عورت کو آنکھ مارنا اور اشارے کرنا ہے۔ ۱۲-۱۲-۱۲۰

(ابن کثیر)

اللّٰھم اغفر لکاتبہٖ ولوالدیہٖ آمین ثم آمین

Marfat.com

لیاں بارے اوہناں جو تدبیر لڑائی	باجھ ضلالت اُس دے اندر نفع نہ آیا کائی

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ

کہا فرعون نے چھوڑ دو مجھ کو مار ڈالوں میں موسیٰ کو اور چاہیے کہ پکارے وہ رب اپنے کو

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ

تحقیق میں ڈرتا ہوں اس سے کہ بدل ڈالے دین تمہارے کو یا یہ کہ ظاہر کرے بیچ زمین

الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

کے فساد،

ن لگا فرعون ظالم چھوڑ دو لوکو میں نوں	قتل کراں میں موسیٰ تائیں سدے رب اپنے نوں
ہے مینوں بدل نہ دیوے اوہ تساڈے دینے	یا کوئی ہور فساد مچیا دے ساڈی وچہ زمینے

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ

اور کہا موسیٰ نے تحقیق میں نے پناہ پکڑی ساتھ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمہارے کے ہر تکبر کرنے والے

لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾

عٰ ۸

سے کہ نہیں ایمان لاتا ساتھ دن حساب کے،

کہیا موسیٰ اے فرعونا! میں ایہ خوف نہ کھاواں	میں تے تیتھوں وچہ پناہ ہے رب اپنے دی آواں
ہر اروز حساب دے اُتے نہ ایمان لیاوے	تے اوہ وچہ تکبر آکے رب دا خوف نہ کھاوے
اس بندے کولوں اپنے رب دی مدد چاہاں!	اپنے پالنہار دے کولوں منگاں نت پناہاں!

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ

اور کہا ایک مرد نے یعنی حزقیل نجار ایمان والے نے لوگوں فرعون کے سے کہ چھپاتا تھا ایمان اپنے کو

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ

کیا مار ڈالو گے تم ایک مرد کو اس واسطے کہ کہتا ہے پروردگار میرا اللہ ہے اور تحقیق آیا ہے تمہارے پاس

Marfat.com

بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ

ساتھ دلیلوں ظاہر کے پروردگار تمہارے سے، اور اگر ہے یہ جھوٹا پس اوپر اسی کے ہے جھوٹ اس کا

وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ

اور اگر ہے سچا پہنچے گی تم کو بعض وہ چیز جو وعدہ دیتا ہے تم کو، تحقیق

اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝۲۸

اللہ نہیں ہدایت کرتا اس شخص کو کہ وہ حد سے نکلنے والا ہے جھوٹا،

آل فرعونی وچوں پھر اک مومن بندہ آیا
ہو بے خوف فرعون دیتائیں اُس تے آکھ سنایا
جیہڑا آکھے رب میرا ہے اکو اللہ آیا
جے کر اوہ ہے جھوٹا بندہ جھوٹی بات لیایا
تے جیکر اوہ ہے سچا بندہ سچی بات لیایا
جس دا وعدہ رب دی طرفوں ہے اوہ لیکر آیا
کیوں جے اللہ اس بندے نوں کدی نہ راہ دکھاوے

جس نے سی ایمان اپنے نوں سینے وچ چھپایا
قتل کریں گا اُس بندے نوں اے فرعون قوی آیا
تے اوہ اپنے نال دلیلاں اُسدیاں لے کے آیا
اُس دا ہے وبال اوہدے سر جس نے جھوٹ الایا
پکڑے جاؤ وچ عذاباں جیونکر اس فرمایا
پکڑیا جاویں اُسدے اندر نال تمام سلیا
جیہڑا ہووے بالکل جھوٹا حدوں ودھیا جاوے

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ

اے قوم میری واسطے تمہارے ہے بادشاہی آج کی غالب ہو بیچ زمین کے، پس کون

يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَاۗءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ

مدد دے گا ہم کو عذاب خدا کے سے اگر آجاوے ہم پر، کہا فرعون نے نہیں

اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۲۹

دکھلاتا میں تم کو مگر جو کچھ کہ دیکھتا ہوں میں اور نہیں بتاتا میں تم کو مگر راہ بھلائی کی،

سُن اے قوم بظاہر آئی اج تساڈی شاہی
کون بچاوے پھر جد آوے لوکو غضب الٰہی!

سلہ

سدی فرماتے ہیں کہ یہ شخص جو فرعون کو نصیحت کر رہا ہے فرعون کا چچازاد بھائی تھا۔ یہ شخص بڑے مرتبے کا معلوم ہوتا ہے۔ جو اتنے جابر بادشاہ کے سامنے اس کی مرضی کے خلاف حق بیان کر رہا ہے حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ آل فرعون میں سے ایک تو یہ ایماندار تھا، دوسری فرعون کی بیوی جس نے حضرت موسیٰ کی پرورش کی تیسرا وہ آدمی جو کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس قتل کی سازش کی خبر لایا تھا (ابن کثیر) ہو سکتا ہے کہ اور بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہوں اور انہیں فرعون کے ڈر سے بولنے کی جرات نہ ہوتی ہو ۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲

(المؤلف)

Marfat.com

ایہ گل سُن کے آکھن لگا اوہ فرعون نکارا!
ایہی سدھا راہ ہے جیہڑا میں تساں دکھلاوا
جو کجھ دِسدا آکھ دتا میں اُسدے باجھ نہ چارا
ایہی نیک صلاح ہے جیہڑی میں تساں بتلاوا

وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ مِّثْلَ

اور کہا اُس شخص نے کہ ایمان لایا تھا اے قوم میری تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے مانند

یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾

دن اُن گروہوں کے کے

پھر فرمایا مومن بندے سُن لے قوم اساڈی
جیوں کر قہر خدا دا آیا لوکو یوم احزاب لیے
میتوں ڈر ہے آنہ جاوے اپر تساں قہاری
پکڑیا قوماں تائیں آکے رب دے سخت عذابے

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

مانند عادت قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی اور جو لوگ کہ پیچھے ان سے تھے

وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾

اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ہے ظلم کا واسطے بندوں کے

جیونکر وچہ عذاباں پھڑیا رب نے قوماں تائیں
اسدے بعد بھی اکثر قوماں پھڑیا سخت عذاباں
ظلم کرے اوہ بندیاں اُتے خواہش بلکل نہ کائی
نوح دی قوم تے عادیاں تائیں ہور ثمودیاں تائیں
عملاں سیتی بندے آئے ولے رب دیاں وچہ عتاباں
اوہ پر بندیاں اپنے سر تے چا لیا قہر خدائی!

وَیٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾

اور اے قوم میری تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے دن پکارنے کے سے

سُن لے قوم ڈرو ہن رب تھیں ظلم نہ کرو اندھیا
میتوں ڈر ہے پڑ نہ جاوے یوم تناد تساں ئیں

یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ

اُس دن کہ پھر جاؤ گے تم پیٹھ پھیر کر، نہیں واسطے تمہارے اللہ سے کوئی بچانے والا

آیت ۳۰ تا ۳۳

یہ اللہ کا بندہ جو حضرت موسیٰ پر خفیہ ایمان لا چکا ہے ایک جابر بادشاہ فرعون کے دربار میں کلمہ حق کہہ رہا ہے کہ اے قوم میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ایسا عذاب نہ نازل ہو جائے۔ جیسا پہلی قوموں عاد، ثمود اور نوح کی قوم پر آیا تھا۔ پھر تم اگر پشت دکھا کر بھاگنا چاہو گے تو بھاگ بھی نہ سکو گے۔ شاید یہ پیشین گوئی کر رہا ہے کہ تم پر عذاب آئیگا لیکن جس قوم کو خدا ہدایت نہ دے۔ وہ کب سیدھی راہ پر آ سکتی ہے۔ جو ہونا تھا ہو کر رہا۔ المؤلف

Marfat.com

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی راہ دکھلانے والا

رُخ پہ تاکے جس دا رب تسو ڈ کے سخت عذابوں	کون بچا دے گا پھر تو کو رب دے سخت عذا...
جس دیسے تائیں آپ خداوند وچ گمراہی پاوے	کیہڑا ہادی اُسدا ہووے سدھا راہ دستا...

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْ...

اور البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس یوسفؑ پہلے اس سے ساتھ دلیلوں کے پس ہمیشہ ر...

فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ

بیچ شک کے اس چیز سے کہ آیا تمہارے پاس ساتھ اسکے، یہاں تک کہ جب ہلاک ہوا کہا تم

يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

نہ بھیجے گا اللہ پیچھے اس سے کوئی پیغمبر، اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾

اس شخص کو کہ وہ حد سے نکل جانے والا ہے شک لانے والا،

اگوں تھیں پہلے حضرت یوسف نبی خدا دے آئے	ربدی طرفوں پاس تسادے بہت نشان...
پر تسیں شک شبہے آئے نہ ایمان لیائے	بیج نہ جاتا حضرت یوسف جو پیغام لیا...
حتی کہ بعد حضرت یوسف دنیا چھوڑ سدھائے	آکھن لگے اس دے پچھوں کوئی رسول نہ...
ایسے طور بھلائے راہوں رب تنہے بے یقینے	وچ گمراہی پے کے گذرے حدوں بے پر...

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ

وہ جو جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کے بغیر دلیل کے کہ آئی ہو ان کے

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ

بہت بڑا ہے ناخوشی میں بیچ نزدیک اللہ کے اور نزدیک ان لوگوں کے کہ ایمان لائے، اسی طرح

آیت ۳۴ اسی سورت مومن کی تفسیر کا جاری ہے تم جانتے ہو کہ اس سے پہلے یوسف علیہ السلام تم میں آچکے تھے تم انکے متعلق بھی شک و شبہ میں رہتے تھے کہ جب انکی وفات ہو گئی تو تم کہنے لگے کہ اسکے بعد کوئی رسول نہ آئیگا۔ تم حد سے تجاوز کرنیوالے اور شکی ذہن کے لوگ ہو۔

Marfat.com

طبع اللہ علی کل قلب متکبر جبار ﴿۳۵﴾

ہر رکھتا ہے اللہ اوپر دل ہر تکبر کرنے والے سرکش کے،

...جنیاں لوکاں عادت ہووے بحث فضول مچاون	ربناں دلیل خداوندی آیتاں بابت اوہ جھٹلاون
...جیاں لوکاں کولوں ہووے ربنوں بہت بیزاری	اہل ایماناں وی بھی ہمت اس تحقیق دل آزاری
...یسے طور خداوند عالم مہر دلاں تے لاوے	ہر متکبر جبار دا دل تنگ [illegible]

وقال فرعون یھامن ابن لی صرحا لعلی

اور کہا فرعون نے اے ہامان بنا واسطے میرے ایک محل تو کہ

ابلغ الاسباب ﴿۳۶﴾ اسباب السموت فاطلع

جا پہنچوں میں رستوں کو، رستوں آسمانوں کے پس جھانکوں میں

الی الٰہ موسی وانی لاظنہ کاذبا وکذلک زین

طرف معبود موسیٰ کی اور تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں اس کو جھوٹا، اور اسی طرح زینت دی گئی

لفرعون سوء عملہ وصد عن السبیل وما کید

تھی واسطے فرعون کے برائی عمل اس کے کی اور بند کیا گیا تھا راہ سے، اور نہیں مکر

فرعون الا فی تباب ﴿۳۷﴾

فرعون کا مگر بیچ ہلاک کے،

پھر کہیا فرعون نے آخر ہاماں نوں تائیں	اے ہامان تیار کرا دیو اوہ محل [illegible]
تا جو اس تے چڑھ کے ویکھاں میں اسماناں تائیں	پتہ کراں میں اسماناں [illegible]
میں جاناں جو اسماناں تے موسیٰ دا رب ناہیں	جھوٹا ہے اوہ جھوٹا سمجھاں حضرت موسیٰ [illegible]
ایسے طور اساں فرعون نے وہم دے اندر پایا	فعل بے عقلی والا اس نوں چنگا نظری آیا
راہ ہدایت والا اس نوں بالکل نظر نہ آیا!	وجہ تباہی فرعون نوں اس دے مکر گرایا

مطالب آیت نمبر [illegible]
[illegible]
فرعون نے اپنے
وزیر ہامان [illegible]
[illegible]
تیار کرو جس پر چڑھ
کر میں آسمان تک
پہنچوں اور موسیٰ کے
رب کو دیکھوں،
معلوم ہوتا ہے
کہ فرعون ایک جاہل
احمق آدمی تھا کہ
[illegible]
میں آسمان [illegible]
کیسے پہنچ سکتا
[illegible]

Marfat.com

وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِیْلَ الرَّشَادِ ۳۸

اور کہا اُس شخص نے کہ ایمان لایا تھا یعنی نجار اے قوم میری پیروی کرو میں دکھلاؤں میں تم کو راہ بھلائی

پھر اس مومن مرد نے اپنی قوم نوں وعظ سنایا
فرمایا اے قوم جو میں نے رستہ ہے بتلایا
ایہہ ہے راہ ہدایت والا نیکی دا راہ آیا
اس رستے تے چلو لوکو جو میں نے بتلایا
میں دساں راہ سدھا لوکو میری کرو اطاعت
ایہہ ہے رستہ نیکی والا ایہہ ہے راہ ہدایت

یٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ

اے قوم میری سوائے اسکے نہیں کہ یہ زندگانی دنیا کی فائدہ ہے کم، اور تحقیق آخرت

هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ۳۹

وہی ہے گھر رہنے کا

اے لوکو چند روزہ ہے ایہہ دنیا دی زندگانی
ایہہ سامان حیاتی تھوڑا ایہہ سب دنیا فانی!
اصلی زندگی عقبے والی جو نہ ہوسے فانی
جس دے وچ ہمیشہ رہناں دنیا آنی جانی

مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ

جس نے کی برائی پس نہیں جزا دیا جاوے گا مگر مانند اس کی، اور جس نے کیا کام

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

اچھا مرد ہو یا عورت ہو اور وہ ہو ایمان والا پس یہ لوگ

یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ۴۰

داخل ہونگے بہشت میں رزق دیئے جاوینگے بیچ اس کے بے حساب،

جس نے دنیا دے وچ لوکو کوئی بدی کمائی
اوہی بدلہ اوس بدی والے لوکو برا پایا
جس بندے یا عورت نے ہو صالح عمل کمایا
تے اوہ بندہ ہووے مومن بیچ ایمان لیایا
داخل ہوسی جنت اندر اللہ نے فرمایا
ملیا بدلہ نیکی والا نیکی دا پھل پایا!

آیت ۳۸ تا ۴۰

پھر اس مومن مرد نے کہا اے قوم میری بات مانو میں تمہیں نیکی کی راہ دکھاتا ہوں۔ یاد رکھو۔ یہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اور اصل زندگی عقبے کی ہے جو دائمی اور غیر فانی ہے۔ جس نے اس دنیا میں نیک عمل کیا۔ اسکو نیکی کا پھل ملیگا۔ اور جسے بدی کا بیج بویا۔ اس کو برائی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئیگا۔ نیک بندوں کو اللہ تعالےٰ جنت میں داخل فرمائیگا۔ جہاں ان کو بلا حساب رزق دیا جائیگا۔ المؤلف

Marfat.com

روز ہی کرے عطا خداوند اس وچ بے شماراں	رہسی سدا بہشتاں دے وچ اندر عیش بہاراں

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾

اور اے قوم میری کیا ہے مجھ کو کہ پکارتا ہوں میں تم کو طرف نجات کی اور پکارتے ہو تم مجھ کو طرف آگ کی

سن اے قوم تساں میں آکھاں جنت دے ول آؤ	پھر کیوں تسیں اے لوکو مینوں دوزخ طرف بلاؤ

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ

پکارتے ہو تم مجھ کو اس واسطے کہ کفر کروں میں ساتھ اللہ کے اور شریک لاؤں میں ساتھ اسکے اس چیز کو کہ نہیں مجھ کو ساتھ اسکے

وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

کچھ علم اور میں پکارتا ہوں تم کو طرف غالب بخشنے والے کی ،

آکھو مینوں کفر کراں میں تے انکار لیاواں	جاہل بتاں تے نال خدا دے میں بھی شرک کماواں
تے میں آکھاں آؤ لوکو! اس در ول وچ بلاواں!	جو ہے سب تھیں طاقت والا بخشنہار گناہاں

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي

نہیں شک بیچ اسکے جو پکارتے ہو تم مجھ کو طرف اس کی نہیں واسطے اسکے پکارنا بیچ

الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ

دنیا کے اور نہ بیچ آخرت کے اور یہ کہ پھر جانا ہمارا طرف اللہ کی ہے اور یہ کہ

الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

حد سے نکل جانے والے وہی ہیں رہنے والے آگ کے ،

جس دی طرف بلاؤ مینوں کی اس دے وچ وڈیائی	دنیا تے عقبیٰ وچ لوکو، اوہ تے شے نہ کائی
لائق پوجا نے پرستش اس وچ صفت نہ کائی	اوہ تے محض ہے پتھر لوکو، اوہ نہیں شے کائی

سب نے پرت کے اسنے لوکو ہے اللہ دے ول جانا
مسرف لوکاں دا ہے بے شک دوزخ وچ ٹھکانا

آیت ۴۱ تا ۴۳
اے لوگو کیا بات ہے میں تو تم کو راہ نجات دکھاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو تم مجھے کفر اور شرک کی طرف بلاتے ہو اور میں تمہیں بخشنے والے کی طرف بلا رہا ہوں
المؤلف

Marfat.com

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

پس البتہ یاد کرو گے تم جو کچھ کہتا ہوں میں واسطے تمہارے اور سونپتا ہوں میں کام اپنا طرف اللہ

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

تحقیق اللہ دیکھنے والا ہے بندوں کو،

یاد کروگے پھر لوکو جو میں تساں بتاواں
اپنا ہر اک امر لوکو رب دے کراں حوالے

اُس لئے قوم میں اج تساں نوں جنت طرف بلاواں
اُسدی وچہ نگرانی آئے بندیاں دے سبہ حالے

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ

پس بچالیا اُس کو اللہ نے برائی اس چیز کی سے کہ مکر کرتے تھے اور گھیر لیا لوگوں فرعون کے کو

سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ج

بُرائی عذاب کی نے،

سبہ بدیاں برائیاں کولوں اُسنوں اسان بچایا
تے فرعونیاں چار چوفیرے بدیاں گھیرا پایا

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

وہ آگ ہے کہ حاضر کئے جاوینگے اوپر اُس کے صبح اور شام، اور جس دن کہ قائم ہوگی

السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾

قیامت، کہا جاوے گا کہ داخل کرو لوگوں فرعون کے کو سخت عذاب میں،

سبہ فرعونی اگ دے اگے پیش کرائے جاون
روز قیامت دوزخ دے وچہ سب سُٹائے جاون

ہر صبح تے شام انہاں نوں دوزخ طرف لیاون
سبہ فرعونی دوزخ دے وچہ سخت عذاب اٹھاون

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِى النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ

اور جس وقت جھگڑینگے بیچ آگ کے پس کہیں گے ناتوان واسطے اُن لوگوں کے

ف ۱

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ رہتی دنیا تک ہر صبح، ہر شام فرعونیوں کی روحیں جہنم کے سامنے لائی جاتی ہیں اور ان سے کہا جاتا ہے کہ بدکارو تمہاری اصلی جگہ یہی ہے تاکہ ان کے رنج و غم بڑھیں ان کی ذلت و توہین ہو پس آج بھی وہ عذاب میں ہی ہیں اور دائماً اسی میں رہیں گے، لکھتے ہیں ان کی تعداد چھ لاکھ ہے جو فرعون کی فوج تھی۔
باقی آگے دیکھئے

Marfat.com

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

تکبر کرتے تھے تحقیق تھے ہم واسطے تمہارے تابع پس کیا ہو تم کفایت کرنے والے ہم سے

نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

ایک حصہ آگ کے سے،

وچ جہنم اہل جہنم کرسن بحث فضولی	کیتی جنہاں اطاعت شاہاں ربدی حکم عدولی
تکھے کاکمزور اندر آدر نیں کرکے زاری!	دنیا دے وچ رہن سی کیتی تیری تابعداری

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ

کہیں گے وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے تحقیق ہم سب ہی ہیں بیچ اسکے تحقیق اللہ نے تحقیق

حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

حکم کیا ہے درمیان بندوں کے،

اگوں کہے زور آور دو کے کمزوریے دے تائیں	سارے ہاں اسیں وچ جہنم حکم جوں رب سائیں
اللہ نے ہے سب جیسے تائیں اگو حکم لگایا	رہو جہنم دے وچ سارے حکم اخیری آیا!

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ

اور کہیں گے وہ لوگ کہ بیچ آگ کے ہیں واسطے چوکیداروں دوزخ کے دعا کرو پروردگار اپنے

يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

سے کہ تخفیف کرے ہم سے ایک دن عذاب سے،

تاں پھر بل کے اہل جہنم کہن داروغے تائیں	عرض اساڈی لے یارا اک بیلے پاس الہائیں
ہلکا کرے عذاب اساڈا کہیں خداوند تائیں	اکدن چھٹی دیوے ساتوں رحم کرے سائیں

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا بَلٰى

کہیں گے وہ چوکیدار کیا نہ آتے تھے تمہارے پاس پیغمبر تمہارے ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہیں گے ہاں

بقیہ صـ ۲۲۲
مسند احمد میں ہے کہ تم میں سے جب کوئی مرتا ہے تو ہر صبح و شام اس کی جگہ اس کے سامنے پیش کی جاتی ہے۔ اگر وہ جنتی ہے تو جنت اور اگر وہ جہنمی ہے تو جہنم اور کہا جاتا ہے کہ تیری اصلی جگہ یہی ہے۔ ۱۲-۱۲-۴
(ابن کثیر)

قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝

آئے تھے، کہیں گے وہ چوکیدار پس تمہیں دعا کرو اور نہیں دعا کافروں کی مگر بیچ گمراہی کے،

کہن داروغے کیا پیغمبر پاس تساں نہ آئے
آکھن گے ہاں بالکل آئے پر اساں سب جھٹلائے
آکھن گے بس آپے آکھو آپے تسیں بلاؤ

کیا نہ اُنہاں نشان خدا دے معجزے تساں وکھائے
معجزے بھی اساں سارے دیکھے پر ایس کار نہ آئے
گم ہوسی فریاد تسادی کوئی جواب نہ پاؤ

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

تحقیق ہم البتہ مدد دیتے ہیں پیغمبروں اپنوں کو اور اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے بیچ زندگانی دنیا کے

وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝۵۱

اور اُس دن کہ کھڑے ہونگے گواہی دینے والے،

مدد کریساں دنیا اندر اپنیاں اساں رسولاں
نالے جس دن قائم ہوسی لوکو روز شہادت

نالے مومن بندیاں اپنیاں منظوراں مقبولاں
حاضر کرن گواہاں تائیں میری وچہ عدالت!

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

جس دن کہ نہ نفع دے گا ظالموں کو عذر اُن کا اور واسطے اُن کے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝۵۲

اور واسطے اُن کے بُرائی ہے گھر کی،

جس دن نفع نہ دیوے لوکو عذر بہانہ کوئی
جسدن ہوون اوہناں اُتے لعنت تے پھٹکاراں

تے جس دن ظالم لوکاں تائیں ملے نہ کدھرے ڈھوئی
جسدن ہوگ مقام کفاراں وچہ دوزخ دی ناراں

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝۵۳

اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو ہدایت اور وارث کیا ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا،

بیشک بخشی موسیٰ تائیں اساں کتاب ہدایت

اسدے پچھوں اسرائیلیاں ورثے ملی ولایت

حاشیہ آیت ۵۱ تا ۵۶
ع ۵ ۱۴ ۱۰

نصرت الٰہی

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں اور نیک بندوں کی فتح کا وعدہ فرماتا ہے۔ فرماتا ہے کہ میں ان کی اس دنیا میں بھی مدد کروں گا اور آخرت میں بھی۔ اس دنیا میں تو اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا آخرت کسی نے دیکھی نہیں وہاں بھی ضرور مدد فرمائے گا۔ انشاءاللہ وقتی طور پر اگرچہ بعض کفار کو بعض انبیاء پر فتح ہوئی لیکن آخر فتح انبیاء علیہم السلام کی ہی ہوئی اور کفار ذلیل و خوار ہو کر دنیا سے گئے، کیا آج کوئی ہے جو ان جابر بادشاہوں یا ظالموں کا مدح خواں اور نام لیوا ہو۔ ہرگز نہیں۔ سب انبیاء اور نیک اور مقبول لوگوں کے ہی نام لیوا نظر آتے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود نے آگ میں

بھینکا۔ دیا نیلکھم النار تعم

Marfat.com

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

ہدایت اور نصیحت واسطے صاحبوں عقل کے ،

جس دے اندر ذکر ہدایت اسّے ولایت آیا	دانشمنداں اُسنوں پڑھ کے یقین ہدایت پایا

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ

پس صبر کر تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور پاکی

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

بیان کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے تیسرے پہر اور صبح کو ،

صبر کریں اے نبی پیارے اندر وقت ناکامی	وعدہ رب دا سچا ہے شک چند دن بے آرامی
بخشش منگیں رب اپنے تھیں ہر ہر صبح تے شامی	تسبیح پڑھ توں حمد ربے دی بخشے جرم تمامی

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ

تحقیق وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کے بغیر دلیل کے کہ آئی ہو اُنکے پاس

اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ

نہیں بیچ سینے اُنکے کے مگر تکبر نہیں وہ پہنچنے والے اُسکے ، پس پناہ پکڑ

بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾

ساتھ اللہ کے ، تحقیق وہی ہے سننے والا دیکھنے والا ،

جیہڑے لوک نے جھگڑا کردے آیتاں ربدیاں بارے	کوئی دلیل لیاون ناہیں ٹکراں مارن سارے
سینیاں دے وچہ ایہناں لوکاں کبر غرور سمایا	سمجھن سوچن آیتاں ناہیں انہاں دماغ نہ پایا
منگ پناہ توں اللہ پاسوں لوڑے بیناہاں	سننے والا ویکھن والا بخشنہار گنہاں!

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ

البتہ پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا بہت بڑا ہے پیدا کرنے لوگوں کے سے ولیکن

نے ابراہیم علیہ السلام کو ... آگ میں ڈالا ... نہ ... سکا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہودیوں نے اپنے زعم میں پھانسی پر لٹکا دیا لیکن اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کے نام لیواؤں کو یہود پر غلبہ بخشا اور آج تک غالب ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار نے ستایا اور ہجرت پر مجبور کیا۔ نتیجہ سب کے سامنے ہے۔ یزید نے حضرت امام حسینؓ کو شہید کرا دیا اور اپنی خلافت کا سکہ منوا لیا۔ لیکن آج کوفہ کربلا، شام، دمشق پر کون حکمران ہے۔ یزید کی خلافت اس کے کیا کام آئی۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ نمرود، شداد، فرعون اور ابوجہل، یزید کے نام دنیا میں موجود ہیں کیا کوئی گوارا کرے گا کہ اس کے بچے کا نام ان میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے۔ انکے نام میں کیا قباحت ہے۔

Marfat.com

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾

بہت لوگ نہیں جانتے ،

پیدا کرنا زمیں اسماناں دا کم مشکل آیا انساناں توں بیشک مشکل خلقت زمیں اسماناں	یا انساناں دی پیدائش دا کم اوکھا آیا لیکن اکثر لوکاں تائیں علم نہیں نادانا

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

اور نہیں برابر ہوتا اندھا اور آنکھوں والا، اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾

کام کئے اچھے اور نہ برے کام کرنے والا، تھوڑی ہے جو نصیحت پکڑتے ہو

اندھا اتے سوجاکھا جیونکر نہیں برابر یاراں! جیونکر انھاں راہ نہ پاوے کافر بھلیا جاوے کیوں کر لوکاں کرن نصیحت بھلے بیان فضیحت	ایسے طرح ہی مومن کافر نیکاں تے بدکاراں مومن وانگ سوجاکھے بھلیاں لوکاں راہ بتلا لیکن تھوڑے لوک اس گلوں حاصل کرن نصیحت

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

تحقیق قیامت البتہ آنے والی ہے نہیں شک بیچ اسکے، ولیکن بہت لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٩﴾

نہیں ایمان لاتے ،

گھڑی قیامت آون والی شک نہ اس وچ کوئی	لیکن اکثر لوک اس گل تے کرن یقین نہ کوئی

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور کہا پروردگار تمہارے نے دعا کرو مجھ سے قبول کروں گا واسطے تمہارے، تحقیق وہ لوگ کہ

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾

تکبر کرتے ہیں عبادت میری سے شتاب داخل ہونگے دوزخ میں ذلیل ہو کر ،

ابراہیم، عیسیٰ، موسیٰ جیسے
کے نام لوگ فخریہ رکھتے
ہیں۔ اسی پر اور قیاس کر لو
جب دنیا میں اللہ نے ان
کی مدد کی تو قیامت میں بھی
ضرور کرے گا۔ فتفکروا یا
اولی الالباب۔
۲ آخرت میں کسی کی
معذرت کیوں نفع
نہ دے گی؟
دنیا میں اس کی مثال موجود
ہے جب کسی مجرم کو کسی
عدالت سے سزا ہو جاتی
ہے اور اس کی اپیل کی
میعاد بھی گزر جاتی ہے،
تو کیا اس کی سزا معاف ہو
سکتی ہے۔ ہرگز نہیں اس
کو سزا بھگتنا ہی ہوگی یہی
حال قیامت کا ہے دنیا
میعاد اپیل ہے اور فیصلہ
حاکم الحاکمین ہے۔ کہا جا
سکتا ہے کہ دنیا میں تو بعض
اوقات حکومتیں قیدیوں
کو چھوڑ دیتی ہیں یا قیدیں
تخفیف کر دی جاتی ہیں
[illegible]

Marfat.com

ے لوکو سب منگو میتھوں فرماوے رب سائیں
جو منگو میں دیساں سبھ کجھ کراں قبول دعائیں
ہو نہ کرن عبادت میری رہن اندر مغروری
داخل کرساں انہاں جہنم کراں ذلیل حضوری

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

اللہ وہ شخص ہے جس نے کیا واسطے تمہارے رات کو تو کہ آرام پکڑو بیچ اس کے اور دن

مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

دکھلانے والا، تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہے اوپر لوگوں کے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

بہت لوگ نہیں شکر کرتے،

اللہ دی اوہ ذات ہے جس نے بنایا ہے
تا جو کرو آرام تے دن نوں ڈھونڈو فضل خدائی
رات اندھیری تے دن روشن اللہ اکن ..یا
بے شک بندیاں اُتے رب دا فضل کمال ہے آیا
راتیں کرن آرام تے دن نوں کاروبار چلاون
لیکن اکثر بندے رب دا شکر بجا نہ لیاون

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا پیدا کرنے والا ہر چیز کا نہیں کوئی معبود سوائے اس کے

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٦٢

پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو،

ایہہ ہے اللہ رب تساڈا خالق ہر اک شے دا
یعنی اوہ اللہ جس کیتی ہر اک چیز ہے پیدا
نہیں معبود سوائے اُس دے پوجا لائق کوئی
کی ہو یا تے عقل تساڈی لے لوکو کیا ہوئی

٦٣ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ

اسی طرح پھیرے جاتے ہیں وہ لوگ کہ تھے ساتھ نشانیوں اللہ کے انکار کرتے۔

ایسے طرح ہے وجہ لوکو اوہ بھی تھن گھیرے
منکر نہ تو آیتاں اللہ دیاں دا ہون [illegible]

Marfat.com

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً

اللہ وہ شخص ہے جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو جگہ قرار کی اور آسمان کو خیمہ اور

صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ

صورت بنائی تمہاری پس اچھی کیں صورتیں تمہاری اور رزق دیا تم کو پاکیزہ سے،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾

یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا، پس بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار عالموں کا،

اوہ اللہ جس ایس زمیں نوں جگہ قرار بنایا	تے اسمانے تائیں دانگوں چھت جس ذات بنایا
سوہنی صورت پھیر تساڈی جس خلاق بنائی!	کھانے خاطر طیب چیزاں روزی تساں پہچائی
ایہہ اللہ ہے رب تساڈا اُن غافل انسانو!	کیسا برکت والا آیا پالنہار جہاناں!

هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ

وہ ہے زندہ نہیں کوئی معبود مگر وہ پس پکارو اس کو خالص کر کر واسطے اسکے عبادت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾

سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے،

زندہ ہے اوہ زندہ رہسی نہ مُڈھ قدیموں	اُس دی کرو عبادت لوکو خالص دلوں یقینوں
نہیں معبود سوائے اُس دے کل عالم وچہ دوجا	اُس دی کرو عبادت لوکو اوہی لائق پوجا
کل تعریفاں تے کل حمداں خوبیاں اُتے ثنائیں	پالنہار جہاناں باجھوں ہوراں زیبا ناہیں

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

کہہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں یہ کہ عبادت کروں اُس چیز کو کہ پکارتے ہو سوائے

اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ؗ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ

اللہ کے جب آئیں میرے پاس دلیلیں ظاہر پروردگار میرے سے اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ

آیت ۶۴: اے لوگو اللہ کی ذات وہ ہے جس نے اس زمین کو تمہارے لیے جائے قرار بنایا۔ اور آسمان کو چھت اور تمہاری سب سے اچھی صورت بنائی اور کھانے کیلئے پاک اور طیب چیزیں عطا فرمائیں ہمارا رب کیسا بابرکت ہے۔

المومن

آیت ۶۵: وہ زندہ ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں خالص نیت سے اس کی عبادت کرو یہی رب العالمین ہے۔

Marfat.com

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾

واسطے پروردگار عالموں کے ،

کیتا حکم خداوند عالم نبی پیارے تائیں!	اے نبی اللہ کہہ دیہو اینہاں مشرکاں تائیں
حکم مینوں آیا کراں عبادت ناہیں	باجھوں ذات خداوند عالم جیہڑا سب دا سائیں
ربدی طرفوں صاف دلیلاں جد میرے ول آئیاں	کیوں میں کراں عبادت غیراں اے میرے رب سائیاں
ایہ بھی حکم ہے میری طرفے ربدی طرفوں آیا	جھک جاواں میں اسدے اگے جو رب عالم آیا

آیت ۶۶ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دو کہ مجھکو ان بتوں کی پرستش کرنے سے منع کر دیا گیا ہے جنکی تم پوجا کرتے ہو اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس رب کے آگے جھک جاؤں جو کل جہانوں کا رب اور پروردگار ہے
المؤلف

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر نطفے سے پھر خون بستہ

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

سے پھر نکالتا ہے تم کو بچہ پھر پالتا ہے تم کو تو کہ پہنچو جوانی اپنی کو پھر

لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَ

تو کہ ہو جاؤ بوڑھے ، اور بعض تم میں سے وہ ہے کہ مر جاتا ہے پہلے اس سے اور

لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

تو کہ پہنچو وقت مقرر کو ، اور تو کہ تم عقل پکڑو ،

رب دی ذات تساڈے تائیں جس پیدا فرمایا	اوّل اس مٹی دے وچوں ایہہ انسان بنایا
نطفہ شکم مائی دے اندر پھر اس ذات ٹکایا	پھر نطفے تھیں اندر اندر لوتھڑا خون جمایا
پھر اک سوہنی صورت والا بچہ ظاہر آیا	تا پھر ہجے ہجے اس نوں مرد جوان بنایا
ڈھلی جوانی ہوندے ہوئے آیا پھیر بڑھاپا	ٹُرن پھرن تھیں عاجز ہویا پے گیا ہور سیاپا
بعضے اس ویلے نوں پہلے پہلے ہی مر جاون	اس مصیبت کولوں بے شک سادہ لوکی بچ جاون

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ

وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے ، پس جب کہ مقرر کرتا ہے کچھ کام پس سوائے اسکے نہیں کہ کہتا ہے

Marfat.com

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع

اُس کو ہو پس ہو جاتا ہے ،

اوہ ہی اللہ پیدا کردا اوہ ہی موت لیاوے
حکم کرے جد کسے لئی دا اوہ اونویں ہو جاوے

ع ۸/۱۲

صع

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے طرف اُن لوگوں کی کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کے، کہاں سے پھیرے جاتے ہیں

کیا نہیں ڈٹھا اوہناں لوکاں بحث فضول مچاون
کی ہویا کی ہویا اوہناں کتھے عقل گنوائی

پھیر اللہ دیاں آیتاں تائیں بِن وجہ جھٹلاون
کس گل پچھے ایہناں لوکاں کیتی مغز کھپائی

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ فَسَوْفَ

وہ لوگ کہ جھٹلاتے ہیں کتاب کو اور اس چیز کو کہ بھیجا ہے ہم نے ساتھ اُسکے پیغمبروں اپنوں کو پس البتہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾

جانیں گے ، جس وقت کہ طوق ہونگے بیچ گردنوں اُنکی کے اور زنجیریں گھسیٹے جاوینگے ،

جیہڑے لوک کتاب خدا دی بِن وجہ جھٹلاون
جلد معلوم اُنہاں نوں ہوسی اصل حقیقت پاون

اتے رسولاں ساڈیاں اُتے نہ ایمان لیاون
طوق گلاں وچہ بیڑیاں پیریں کھچ فرشتے لیاون

آیت ۷۰ تا ۷۲
جو لوگ اس کتاب کو اور
پیغمبروں کو جھٹلاتے ہیں
ان کو جلد معلوم ہو جائیگا
جب طوق ان کے گلوں
میں ہونگے اور زنجیریں
پاؤں میں اور گھسیٹے
جائیں دوزخ میں بیمثلہ
المولف

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج

بیچ پانی گرم کے ، پھر بیچ آگ کے جھونکے جاویں گے ،

وچہ جہنم جلدا بلدا پانی انہاں پلاون
پھر وچہ اگ جہنم اونہاں ساریاں پکڑ مبلاون

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ لا

پھر کہا جاوے گا واسطے اُن کے کہاں ہیں جو تھے تم شریک کرتے ،

کتھے ہین شریک اساڈے پھر ایہہ پچھیا جاسے
دنیا وچہ معبود تساں نے جیہڑے سن بنائے!

Marfat.com

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا

سوائے اللہ کے، کہیں گے کہ کھوئے گئے ہم سے بلکہ نہ تھے ہم پکارتے

مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

سوائے اللہ کے پہلے اس سے کچھ، اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ کافروں کو،

ساڈے باجھ جنہاں دی پوجا کیتی کردے آئے	کیوں نہیں نال تساڈے اج اوہ دسو لوک آئے
آکھن گے کی دسیئے اوہ اج گم اساں تھیں ہوئے	مشکل ویلے اج اساڈے مددگار نہ ہوئے
پھر آکھن گے اساں نہ پوجا چیز کسے دی کیتی	نہ اساں ڈٹھا مندر کوئی نہ اسیں ودے سیتی
ایسے طور خداوند عالم اوہناں نوں بہکاوے	کفاراں دے تائیں اللہ وچہ گمراہی پاوے

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

یہ بسبب اسکے ہے کہ تھے تم خوش ہوتے بیچ زمین کے ناحق

وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ ج

اور بسبب اس کے کہ تھے تم اتراتے،

ایہہ بدلہ خوشیاں جو تساں دنیا وچہ منائیاں	وچہ غرور گھمنڈ تکبر کیتیاں جو من بھائیاں

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

داخل ہو دروازوں میں دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے، پس بری ہے جگہ

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

تکبر کرنے والوں کی،

چلو جہنم دے دروازے سارے کھلے پاؤ!	داخل ہووو اس دے اندر کدی نہ کڈے جاؤ
	داخل کیتا وچہ جہنم کفاراں دے تائیں!
	کتنا برا ٹھکانا ملیا مغروراں دے تائیں!

آیت ۷۳ تا ۷۶۔ پھر ان سے پوچھا جائیگا۔ آج وہ تمہارے معبود کہاں ہیں، جنکی تم پوجا کرتے تھے۔ اور جنکو تم نے میرا شریک بنا رکھا تھا کہیں گے۔ وہ تو ہم سے گم ہو گئے۔ ہم ان کی پوجا کرتے تھے اللہ فرمائیگا۔ تم دنیا میں جو بیہودہ خوشیاں منایا کرتے ہو۔ اب جہنم میں جاؤ ہمیشہ اسمیں رہو گے افسوس متکبر لوگوں کو کتنا برا ٹھکانا ملا۔
المولف

Marfat.com

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ج فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ

پس صبر کر تحقیق وعدہ اللہ کا حق ہے ، پس اگر دکھلاویں ہم تجھ کو بعضی وہ چیز کہ

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾

وعدہ دیتے ہیں ہم اُن کو یا قبض کرلیویں تجھ کو پس طرف ہماری ہی پھیرے جاوینگے

کرتوں صبر لے نبی پیارے وعدہ سچ اساڈا — انہاں کفاراں اُتے ہوسی غلبہ زور تساڈا
جو کجھ وعدے نال اُنہاں دے اوہ بھی تساں دکھلاواں — دیاں شکست کفاراں تائیں فاتح تساں بناواں
جے کر تینوں اس تھیں پہلے اپنے پاس بلاواں! — اوہ بھی آون وچہ عدالت جد دربار لگاواں

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ

اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے کتنے پیغمبر پہلے تجھ سے بعض اُن میں سے وہ ہے کہ قصہ بیان کیا ہے ہم نے اوپر تیرے

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ط وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ

اور بعض اُن میں سے وہ شخص ہے کہ نہیں بیان کیا ہم نے قصہ اُس کا اوپر تیرے اور نہ تھا مقدور کسی رسول کو کہ

يَّاْتِیَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ج فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِیَ

لے آوے کوئی نشانی مگر ساتھ حکم اللہ کے ، پس جب آیا حکم اللہ کا فیصل کیا گیا

بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع

ساتھ حق کے اور زیان میں پڑے اُس وقت جھوٹے ،

بے شک بہت پیغمبر ساڈے تیتھوں پہلے آئے — بعضیاں دے قصے اساں سُنائے بعضیاں نہیں سنائے
اک لکھ چوبیہ ہزار پیغمبر دنیا دے وچہ آئے — اُتی ہین جنہاں دے قصے اس قرآن بتائے
زیبا نہیں پیغمبر تائیں معجزہ کوئی دکھائے — جد تک آپ اجازت اُس نوں اللہ نہ فرمائے
امر خدا دا پھر جس ویلے ہو جاوے پھر جاری! — کرے عدالت عدل انصافوں آپ خداوند باری
وڈے وڈے کھبی خاں بھی عذر نہ مول لیاون — تے ایہہ باطل مذہب لے سارے گھاٹا پاون

ف ۱ اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کو تسلی دیتا ہے کہ کفار کی ایذا رسانی پر ذرا صبر کرو۔ وہ وقت قریب آنے والا ہے کہ یہ سب ذلیل و خوار ہو جائیں گے اور تو فاتح و ناصر ہو کر مکہ میں داخل ہوگا۔ یہ آیت مکی ہے دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ کیسے پورا کیا۔ یہ وہ دن تھے جب کفار کا بہت زور تھا اور جن دنوں اس غلبہ کا کبھی خیال بھی نہ آ سکتا تھا۔ تمام کفاران قریش نہایت ذلت و خواری کی موت مرے اور آپ کا پرچم اسلام تمام سرزمین عرب پر لہراتا ہوا دکھایا گیا ولله الحمد ۔ وهو على كل شئ قدير ۔
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
(المؤلف)

ع ۸ ۱۰ ۱۴

Marfat.com

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ

اللہ وہ شخص ہے کہ جس نے کیئے واسطے تمہارے چار پائے تو کہ سوار ہو بعضے اُن کے پر اور

مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

بعضے اُن میں سے کھاتے ہو،

اوہ اللہ جس ایہ چوپائے خاطر تساں بنائے	بعضیاں اُتے کر دسواری بعضے کھاوں کھاوندے

وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ

اور واسطے تمہارے بیچ اُن کے بہت فائدے ہیں اور تو کہ پہنچ جاؤ اوپر اُنکے حاجت کو بیچ

صُدُوْرِكُمْ وَعَلَیْهَا وَعَلَی الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾

سینوں تمہارے کے ہے اور اوپر اُن کے اور اوپر کشتیوں کے سوار کیئے جاتے ہو

انہاں چوپایاں تھیں ملے لوکو کتنے نفعے اُٹھا	کتنیاں کماں لئے وچ انہاں اپنیاں تسیں لیاؤ
پوری کرو ضرورت اپنی حیواناں تھیں ساری	کشتیاں اُتے بھی لے لوکو اکثر کرو سواری

وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ ۖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور دکھلاتا ہے تم کو نشانیاں اپنی پس کونسی نشانیوں اللہ کی کو انکار کرو گے،

اللہ نشانیاں تساں دکھاوے لے لوکو رب باری
کیہڑی کیہڑی آیتاں کولوں ہو جاسو انکاری!

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا پس نہیں سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّ

اُن لوگوں کا جو پہلے اُن سے تھے، تھے زیادہ تر اُن سے اور سخت تر قوت میں اور

آیت ۷۹ تا ۸۱ [illegible] اللہ وہ ذات ہے جس نے انسان کیلئے ایسے جانور پیدا کئے ہیں جن پر یہ سواری بھی کرتا ہے اور ان میں سے بعض کا گوشت بھی کھاتا ہے اور ان سے اور بھی بہت سے فوائد حاصل کرتا ہے ۔ دیکھو اللہ نے انسان کے لئے کیسے کیسے جانور پیدا کئے [illegible] کو یہ اپنے کام میں لاتا ہے۔

آیت ۸۲ تا ۸۵ [illegible] کہ یہ لوگ [illegible] باہر نکل کر دیکھیں دنیا میں کتنی ہی بڑی بڑی طاقتور قومیں ہو گذری ہیں جنہوں نے تمہاری طرح [illegible] اللہ کی [illegible] اور جب [illegible] ان کے پاس آئے تو کہنے لگے ہم [illegible] اس سے ہم اس سے خوش ہیں۔

[illegible] اور جو کچھ [illegible] اسکو تم [illegible] آیا تو کہنے لگے ہم [illegible]

آثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَآ أَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

نشانیوں ... زمین کے پس نہ کفایت کیا اُن سے اُس چیز نے کہ تھے کماتے

کیا نہیں ... وچہ جہاناں — ڈٹھا نہیں انجام جو ہوئے پہلیاں وچہ زماناں
... قوت شاناں — لبھدے ہین آثار انہاں دے شہراں اتے مکاناں
... انہاں دے بہت تماشے ... — ساری گئی اکارت قوت شوکت شان کماناں

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ

پس ... اُن کے پاس پیغمبر اُن کے ساتھ دلیلوں ظاہر کے خوش ہوئے ساتھ اس چیز کے کہ ...

مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨٣﴾

اُن کے تھی ... سے اور گھیر لیا اُن کو اس چیز نے کہ تھے ساتھ اُس کے ٹھٹھا کرتے،

پھر جد نبی رسول انہاں دے پاس اوہناں دے آئے — کھلے نشان انہاں دے تائیں لیا کر انہاں دکھائے
لیکن اوہ رسولاں تائیں خاطر وچہ نہ لیائے — ہیسی علم جو پاس انہاں دے اودے ... ترلائے
... انہاں رسولاں دا جد بہت مذاق اڑائے — نام نشان انہاں دے ... وچہ ... نظر نہ آئے

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا

پس جب ... دیکھا انہوں نے عذاب ہمارا کہا انہوں نے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ اکیلے کے اور کافر ...

بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾

اور ساتھ اُس چیز کے کہ تھے ہم ساتھ اُسکے شریک کرتے

... عذاب ... سر تھے اُتے آیا — آکھن لگے منیاں تینوں بخشیں بار خدایا
... سبے ... سوں جاتا — چھڈے سب معبود تے تینوں واحد بے ہمتا

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۖ سُنَّتَ

پس نہ تھا کہ نفع کرتا اُن کو ایمان اُن کا جب دیکھا انہوں نے عذاب ہمارا، عادت

Marfat.com

اللّٰهِ الَّتِىۡ قَدۡ خَلَتۡ فِىۡ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

اللہ کی جو تحقیق گذر گئی ہے بیچ بندوں اپنے کے [illegible]

الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾

کافروں

پھر ایمان اُنہاں دے کوئی نفع نہ اُنہاں نوں پہنچایا | [illegible]
ایہو طریقہ دنیا دے وچہ مُڈھ قدیموں آیا! | [illegible]

ساری عمر نہ توبہ کیتی دیکھ وقت وہایا!
ایہے کفر داں نے گھاٹا دوہیں جہانیں پایا!

اٰيَاتُهَا (۵۴) سُوۡرَةُ حٰمٓ السَّجۡدَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوۡعَاتُهَا (۶)

آیتیں اس کی (۵۴) سورۃ حم سجدہ مکہ میں نازل ہوئی، رکوع اس کے (۶)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۚ﴿۲﴾

اُتاری ہوئی ہے بخشنے والے مہربان کی طرف سے

حمد بے اوس ربّ سچا جس نے ایہ کتاب اتاری | ایہہ سورۃ حم بھی آہی [illegible]
اس دی صفت رحمٰن بھی آئی اتے رحیم پیاری | فضل کرم کیتیں جس [illegible]

كِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾

کتاب ہے کہ جدا کی گئیں ہیں آیتیں اس کی قرآن عربی ہے واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں

ایہ کتاب ہے جس دے اندر واضح آیتاں آئیاں | [illegible]
وچ زبان عربی دے ربّ نے سب نازل فرمائیاں | عربی لوکاں دانشمنداں سمجھ لئیاں [illegible]

روح حلقوم تک پہنچ گئی
فرشتوں کو دیکھ لیا اب کوئی
توبہ نہیں (ابن کثیر)
توبہ دراصل اسی وقت تک
ہے جب تک [illegible]
ہو گیا تو پھر توبہ کی بھی [illegible]
امتحان ہے جب پرچہ واپس
دے گیا تو حل سوالات لاحاصل
ہے۔ اب کسی کو نمبر نہیں [illegible]

Marfat.com

ایہ قرآن جو عربی وسے چہ رب نازل فرمایا	عربی لوکاں اُتے رب نے خاص احسان کیا

بَشِيرًا وَنَذِيرًا ج فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ (٤)

خوشخبری دینے والی اور ڈرانے والی، پس منہ پھیر لیا بہتوں اُنکے نے پس وہ نہیں سنتے،

عربی پیغمبر رب اُلکے عرب وچہ آیا	خاص خطاب بشیر نذیر رب عطا فرمایا
اکثر لوکاں نے سمجھا نہ اس تھیں منہ پرتایا	ایس کلام پیارے تائیں کناں وچہ نہ پایا

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا

اور کہا اُنہوں نے دل ہمارے بیچ پردوں کے ہیں اس چیز سے کہ بلاتا ہے تو ہم کو طرف اسکی اور بیچ کانوں

وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا عَامِلُونَ (٥)

ہمارے کے بوجھ ہے اور درمیان ہمارے اور درمیان تیرے پردہ ہے پس عمل کر تحقیق ہم بھی عمل کرنے والے ہیں

آکھن لگے دلاں اساڈیاں اُتے پردہ آیا	دوروں ہوئے تے کن اساڈے سنن طاقت پایا
جیہدی طرف بلاویں سانوں ساڈی سمجھ نہ آیا	ایے افسوس اساڈے دل تے رب نے پردہ پایا
تیرے تے اساں وچ اگے ایسا پردہ آیا	جو کجھ توں سمجھاویں سانوں ساڈے نہ دماغ نہ آیا
عمل کرو تسیں دین اپنے تے جو تساں دین سکھایا	عمل اساں کیتے دین اپنے تے جو اساں دین بنایا

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ

کہہ سوائے اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہاری وحی کی جاتی ہے طرف میری یہ کہ معبود تمہارا

إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ وَوَيْلٌ

معبود اکیلا ہے پس سیدھے چلو طرف اُس کی اور بخشش مانگو اُس سے، اور وائے ہے

لِلْمُشْرِكِينَ (٦)

واسطے شرک کرنے والوں کے،

کہہ نبی بے شک بشر ہاں میں بھی تُسی کو مثل تمہاری	اسے پر میرے اُتے رب نے اپنی وحی اتاری

حاشیہ آیت رکوع ۲

اس سورہ کو سورہ سجدہ بھی کہتے ہیں اور سورہ فصلت بھی اسی کا نام ہے۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ یہ مکہ میں نازل ہوئی ابن ابی شیبہ عبد بن حمید و ابو یعلی و بیہقی وغیرہ محدثین کی ایک جماعت نے نقل کیا ہے کہ قریش نے عتبہ بن ربیع کو جو بہت ہی بڑا گویا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا اس نے کہا اگر آپ کو مال منظور ہو تو وہ لیجئے اگر عورتوں سے رغبت ہے تو قریش میں سے جو عورت پسند ہو وہ آپ کی نذر ہے۔ آنحضرت نے اس سورہ کی کچھ آیات پڑھ کر سنائیں۔ اس نے کہا بس بس۔ پھر قریش کے پاس آکر کہا کہ واللہ میں نے ایسا کلام کبھی نہیں سنا اور اس کا کوئی جواب میرے پاس نہ تھا۔

تفسیر حقانی

Marfat.com

بے شک ہے معبود تساڈا اکو رب اکلا!
کرو سدھا جاؤ اُسدی طرفے سدھا کو مطلا
پر افسوس ہے مشرک لوکاں بہت انہیر مچایا!

پوچھا اوتہاں کو اللہ کرو خوب تسلی!
بخشش منگو اسدے کولوں بخشنہار اکلا
پتھر تائیں انہاں لوکاں اپنا رب بنایا

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ⑦

وہ لوگ کہ نہیں دیتے زکوٰۃ اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہیں کافر،

نہ اوہ دیون زکوٰۃ تے نہ اوہ منن روز قیامت
منکر ہوئے کافر بے یقیں ایہہ ہے اوہدی علامت

ع ٨ ١٥

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑧

تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے واسطے اُنکے ثواب ہے نہ موقوف ہونے والا

لیکن جو ایمان لیائے منیاں نبی پیارے
اجر انہاں نوں دیسی اللہ نعمتاں بے شمارے

نیک اعمال کمائے جنہاں دنیا دے وچہ سارے
بناں احسان احسان کمایا خالق رب پیارے

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ

کہہ کیا تم کفر کرتے ہو ساتھ اُس شخص کے کہ پیدا کیا ہے اُس نے زمین کو بیچ دو دن

وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ ⑨

اور مقرر کرتے ہو واسطے اُسکے شریک، یہ ہے پروردگار عالموں کا،

پچھو کیا انکار تساں نوں اس اللہ دا آیا
کیا تساں اوس خدا دا لوکو ہے شریک ٹھہرایا

جس نے ایس زمین نوں تائیں دو دن وچہ بنایا
جو رب پالنہار ہے لوکو کل عالم دا آیا

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ

اور کئے بیچ اس کے پہاڑ اوپر اُسکے سے اور برکت رکھی بیچ اسکے اور مقدر کئے

فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑩

بیچ اسکے قوت اس میں کی بیچ چار دن کے، برابر ہے واسطے پوچھنے والوں کے،

بقیہ شان نزول

سیرۃ ابن اسحاق میں یہ
روایت ہے کہ ... طرف ... کو بھیجا
کہ ایک دن قریش کی کمیٹی
... کعبہ میں ...
... عتبہ ...
... وسلم ... کعبہ ... ایک ...
... زیادہ ...
... مشورہ کر کے عتبہ
کو آپ کی طرف
بھیجا۔ وہ آ کر کہنے لگا کہ
اے محمد تم ہمارے عزیز
ہو۔ جو کام آپ نے شروع
کر رکھا ہے یہ ہمیں ناپسند
ہے۔ آپ ہمارے
باپ دادا کے دین کو
[illegible] اور ہمارے
خداؤں کی توہین کرتے ہیں
اس سے تمام اہل قریش
سخت ناراض ہیں۔ وہ
اپنے بتوں کی توہین برداشت
نہیں کر سکتے ہیں۔ اگر آپ
[illegible]
کرنے کے لیے آیا ہوں
آپ نے فرمایا ... کہو
[illegible]
نے کہا اگر آپ کو اس
[illegible]

Marfat.com

پھر اُس ایس زمیں دے اُتے ایہہ پہاڑ رکھائے ... برکت رکھی اسدے اندر رزق اندازے لائے
کتنی برکت اس دے اندر اللہ پاک کمائی ... نال اندازے ہر اک شے دی پیداوار وکھائی
ایہہ کم جو کہنہ دناں دے اندر سارا پورا ہویا ... پچھن والیاں دا ایہی مطلب پورا ہو گیا گویا

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ

پھر قصد کیا طرف آسمان کی اور وہ دھواں تھا پس کہا واسطے اُسکے اور واسطے زمین

ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

کے آؤ تم دونوں خوش یا ناخوش، کہا دونوں نے آئے ہم دونوں خوشی سے،

اس دے پچھوں طرف اسماناں لوہ متوجہ ہویا ... دھوئیں وانگوں نظری آوے ایہہ اسمان سی گویا
فرمایا اس زمیں دے تائیں تے پھر اس اسمانے ... وچہ اطاعت طوعًا کرہًا رہنا ہوگ دوہاں نے
حاضر ہاں اسیں نال خوشی دے وچہ فرمانبرداری ... کرساں تابعداری تیری دوہاں عرض گذاری

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ

پس مقرر کیا اُن کو سات آسمان بیچ دو دن کے اور ڈال دیا بیچ ہر آسمان کے

اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ

کام اُس کا، اور زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو ساتھ چراغوں کے اور واسطے محافظت کے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾

یہ ہے اندازہ عزت والے علم والے کا،

ست اسمان بنا سدے بعد خداوند باری ... دو دن اندر پوری کیتی ساری کارگذاری!
ہر اسمان دے اندر جو جو امر خُدا دا آیا! ... امر الہوں ہر اسمانے دے وچہ وحی لیایا
دنیا دے اسمانے تائیں رب نے پھیر سجایا ... نیلی چادر دا اک تنبو موتیاں جڑیا لایا
ہر شیطان رجیم دے کولوں پھیر محفوظ کرایا ... ایہہ تدبیراں کرنے والا رب تعالیٰ آیا!
ایہہ اوہ اللہ سبہ تے غالب جس تھیں طاقت لائے ... دانا، بینا، قدرت والا ساڈا رب تعالیٰ

تو ہم مال لا دیتے ہیں۔ اگر آپ سرداری چاہتے ہیں تو ہم آپ کو اپنا سردار تسلیم کر لیتے ہیں، اگر عورتوں کی طلب ہے تو قریش سے جتنی خوبصورت عورتیں چاہیں حاضر کر دیتے ہیں لیکن آپ یہ کام چھوڑ دیں۔ آپ نے فرمایا بس کہہ چکے اب میری سنو۔ اس نے کہا ہاں فرمائیے۔ پھر آپ نے اس سورہ کی تلاوت شروع کی ابھی ایک رکوع ہی پڑھا تھا کہ کہنے لگا بس بس اور اٹھ کر مجمع قریش میں آیا اور کہنے لگا میں نے محمدؐ سے وہ سب کچھ کہہ دیا جو تم کہنا چاہتے تھے، لیکن سنو وہ جو کچھ کہتا ہے نہ تو وہ شعر ہے، نہ جادو ہے، نہ کاہنوں کا کلام ہے، میں نے ایسا کلام عمر بھر نہیں سنا۔ قریش نے کہا لو اس پر بھی محمدؐ کا جادو چل گیا عتبہ نے کہا اب جو چاہتے ہو

Marfat.com

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ

پس اگر منہ پھیریں پس کہہ ڈراتا ہوں میں تم کو عذاب آسمان کے سے مانند عذاب آسمان

عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾

عاد کے اور ثمود کے،

من بھی جیکر منن ناہیں کرن اوہ روگردانی جیونکر گری ثموداں اُتے ایہ آفت آسمانی	کہہ دیو ڈردو نہ گیے تساں تے پھر بجلی اسمانی تے پھر گری اوہ عاد یاں اُتے کدی تساں لائی

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

جس وقت آئے تھے اُنکے پاس پیغمبر آگے اُن کے سے اور پیچھے اُن کے سے

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

یہ کہ مت عبادت کرو مگر اللہ کو، کہا اُنہوں نے اگر چاہتا پروردگار ہمارا البتہ اُتارتا فرشتے

فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

پس تحقیق ہم ساتھ اس چیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ اُسکے کافر ہیں

جدوں پیغمبر اگوں پچھوں پاس اُنہاں دے آئے کرو عبادت لے لوکو ایس ذات خداوند عالی جیکر مرضی ربدی ہوندی کہیا جواب کفاراں ایس رسالت اتے نبوت من دے نہیں تساڈی	قریہ قریہ بستی بستی اُنہاں پیغام پہنچائے کل عبادت اُس نوں زیبا جانی، بدنی، مالی نازل کردا ملکاں تائیں دینے نبیاں دیاں کاراں بھیجیا نہیں تسانوں ربنے ہرگز طرف اساڈی

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا

پس جو تھے عاد پس تکبر کیا اُنہوں نے بیچ زمین کے ناحق اور کہا اُنہوں نے

مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ

کون ہے زیادہ ہم سے قوت میں، کیا نہیں دیکھا اُنہوں نے یہ کہ اللہ جس نے پیدا کیا اُنکو

کہو تمہیں اختیار ہے، میں سب کچھ کہہ چکا۔ ۱۲۔ (ملخص از ابن کثیر)

اجر غیر ممنون کی تفسیر میں سدی کہتے ہیں کہ گویا وہ ان کا حق ہے جو انھیں دیا گیا۔ نہ بطور احسان کے لیکن بعض آئمہ نے اس کی تردید کی ہے کیونکہ اہل جنت پر بھی احسان خدا یقیناً ہے۔ خود قرآن میں ہے بل اللہ یمن علیکم ان ھدٰکم للایمان بلکہ خدا کا تم پر احسان کہ اس نے تمہیں ایمان کی توفیق بخشی۔ جنتیوں کا قول ہے فمن اللہ علینا ووقٰنا عذاب السموم۔ خدا نے ہم پر احسان کیا اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲

(ابن کثیر)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِکَاتِبِہٖ وَلِوَالِدَیْہِ - آمین

Marfat.com

هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ

وہ سخت تر ہے اُن سے قوت میں، اور تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے انکار کرتے

ناحق عادیاں دے سر اندر کبر غرور سمایا کیا نہیں ڈٹھا طاقت والا اوہناں نالوں آیا منکر ہو آیات اساڈی تائیں جھوٹ بچھاتا!	آکھن لگے کیہڑا اساتھوں طاقت والا آ رب تعالیٰ جس نے اوہناں پیدا ہے فرمایا وجہ غرور تکبر آکے رب اولاں فرمایا

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

پس بھیجا ہم نے اوپر اُن کے باؤ تند کو بیچ دنوں نحس کے

لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ

تو کہ چکھا دیں ہم اُن کو عذاب رسوائی کا بیچ زندگانی دنیا کے، اور البتہ عذاب

الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑯

آخرت کا بہت رسوا کرنے والا ہے اور وہ نہیں مدد کیے جاویں گے،

بھیجیا اساں اُنہاں اُتے اک طوفان بلولا روز قیامت اُس دے نالوں ڈاہڈی ہو گی خواری عادیاں اُتے عادیاں تائیں ملی کتے نہ ڈھوئی	ذلت ناک عذاب چکھایا دنیا وچ بھوا سختی روز قیامت والی کل دنیا تھیں بھاری ہو گی نہاں دا اس دنیا وچ نہ مددگار کوئی

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى

اور جو تھے ثمود پس راہ دکھائی ہم نے اُن کو پس اختیار کیا انہوں نے اندھا رہنا اوپر راہ پانے

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑰

کے پس پکڑا اُن کو کڑک عذاب رسوا کرنے والے کے نے بسبب اس کے کرتے تھے کماتے

اتھے سُن نہاں ثمودیاں کھوتی لکھیا ندی بینائی اندھا پن پیارا جاتا انہاں بھارت نالوں	سِدّھی راہ جو اساں دکھائی او نہاں نظر نہ آئی رشد ہدایت نوں گھٹ جاتا انہاں خذلان نالوں

آیت ۱۷ ثمود کی طرف صالح علیہ السلام کو بھیجا۔ انہوں نے ان کو ہدایت کا راستہ بتایا لیکن قوم نے ہدایت کی بجائے گمراہی کا راستہ پسند کیا اور ہدایت سے آنکھیں بند کر لیں اور گمراہی کے گڑھے میں جا گرے حکم الٰہی سے ان پر بجلی گری اور سب ہلاک کر دئے گئے

آیت ۱۵ ، ۱۶

قوم عاد اپنے آپ کو سب سے طاقتور اور سخت خیال کرتی تھی جب ان کی سرکشی حد سے بڑھ گئی تو ان پر آندھی کا طوفان بھیجا گیا اور وہ دنیا میں ان کو ذلت ناک عذاب میں مبتلا کیا گیا اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں زیادہ سخت ہے۔

Marfat.com

بجلی اک اسماناں اوہناں اُتے آساں گرائی | کیونکہ ہوئی بھیڑے عملوں اوہناں دی سوائی

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور نجات دی ہم نے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور تھے ڈرتے ،

جیہڑے لوک اوہناں دے وچوں سچ ایمان لیائے | ڈرے عذاباں ساڈیاں کولوں متقی لوک کہلائے

اوہناں تائیں الیس عذابوں اساں نجات دلائی | راہ جنت دی اوہناں تائیں فضلوں اساں وکھائی

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور جس دن اکٹھے کئے جاویں گے دشمن اللہ کے طرف آگ کی پس وہ قسم قسم جدا کئے جاویں گے

یاد کرو جد دشمن اپنے سارے جمع کراواں | اکٹھے کر کے ساریاں تائیں دوزخ طرف چلاواں

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَ

یہاں تک کہ جب جاویں گے اُس کے پاس گواہی دینگے اوپر ان کے کان اُنکے اور آنکھیں اُن کی اور

جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

چمڑے اُن کے ساتھ اُس کے کہ تھے کرتے ،

حتی کہ جد پاس جہنم آجاون شیطاناں | اکھاں، کناں، چمڑیاں تائیں بولن پھیر زباناں

دیون گواہی اپنے اُتے بولن وانگ انساناں | جو جو عمل کمائے ہوسن بندیاں نافرماناں

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا

اور کہیں گے واسطے چمڑوں اپنے کے کیوں گواہی دی تم نے اوپر ہمارے ، کہیں گے وہ کہ بلایا ہم کو

اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ

اللہ نے جس نے بلایا ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا تم کو پہلی بار

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور طرف اُسی کی پھیرے جاؤ گے ،

ع ۲
۱۰
۱۹

حاشیہ آیت
۱۹، ۲۴

بزار میں ہے حضورؐ ایک دفعہ مسکرائے یا ہنس دیئے پھر فرمایا ۔ تم میری ہنسی کی وجہ نہیں دریافت کرتے؟ صحابہؓ نے کہا فرمایئے کیا وجہ ہے ۔ آپؐ نے فرمایا قیامت کے دن بندہ اپنے رب سے جھگڑے گا کہے گا کہ خدایا کیا تیرا وعدہ نہیں کہ تو ظلم نہ کرے گا ۔ اللہ تعالیٰ اقرار کرے گا تو بندہ کہے گا کہ میں تو اپنی بداعمالیوں پر کسی کی شہادت قبول نہیں کرتا ۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ کیا میری اور میرے بزرگ فرشتوں کی شہادت ناکافی ہے لیکن پھر بھی وہ بار بار اپنی ہی کہتا چلا جائے گا ۔ پس اتمام حجت کے لیے اسکی زبان بند کر دی جائے گی اور اس کے اعضاء بدن سے کہا جائے گا اس نے جو کیا تھا اس

Marfat.com

انکھوں گے پھر چمڑیاں تائیں پاکے سخت ندامت — کیوں خلاف اساڈے دتی ایسی بُری شہادت
اگوں کہن زبان اسانوں اوس عطا فرمائی — جس نے ہراک چیز دے تائیں بخشی ہے گویائی
اوس خدا نے ساڈے تائیں یارو آپ بولایا — جس نے ہراک شے دے تائیں بولن دل سکھایا
جس نے اوّل خلقت تائیں پیدا ہے فرمایا — اوسے دے ول پھر تساں جانا جداس آپ بولایا

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا

اور نہیں تھے تم چھپ سکتے اس بات سے کہ گواہی دیویں اوپر تمہارے کان تمہارے اور نہ

أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ

آنکھیں تمہاری اور نہ چمڑے تمہارے ولیکن گمان کیا تم نے یہ کہ اللہ نہیں جانتا

كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

بہت اس چیز سے کہ کرتے ہو تم ،

کوئی گل اپنا سے کولوں نہ سی تساں چھپائی — ویسن ایہہ گواہی ساڈی تساں گمان نہ کائی
کناں، اکھیاں، چمڑیاں کولوں ایہ امید نہ آہی — دیہن شہادت اپنے اُتے سارے نال صفائی
بلکہ تساں گمان نہ آیا ویکھے ذات الٰہی — جو جو بدیاں تساں کمائیاں ہے کے وچہ گمراہی
دنیا کولوں چھپ کے لوکو بدیاں تساں کمائیاں — ہتھاں پیراں کل جوڑاں تھیں ظاہر کر جدائیاں
ایس گناہیں ہنیرے ربا کیتیاں اساں برائیاں — ظاہر کریں نہ حشر دیہاڑے جو جو اساں چھپائیاں
نیکیاں دا کوئی کم نہ کیتا بدیاں بہت کمائیاں — رکھیں راز اساڈے سارے اے ساڈے رب سائیاں

وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ

اور ایسے گمان تمہارے نے جو گمان کیا تھا تم نے ساتھ رب اپنے کے ہلاک کیا تم کو پس ہو گئے

مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾

تم زیان پانے والے ،

ایہو سی اوہ گمان جو اپنے دل وچہ تساں بٹھایا — ایسے بُرے گمان نے تواڈے تساں ہلاک کرایا

کی گواہی تم دو۔ جب وہ صاف صاف اور سچی سچی گواہی دے دیں گے تو یہ انھیں ملامت کرے گا اور کہے گا کریں تو تمہارے ہی بچاؤ کے لیے تو جھگڑ رہا تھا۔ ابن ابی حاتم میں ہے حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن ایک وقت تو وہ ہوگا کہ نہ کسی کو بولنے کی اجازت ہوگی، نہ ہی عذر معذرت کرنے کی۔ پھر جب اجازت دی جائے گی تو بولنے لگیں گے اور جھگڑنے لگیں گے اور انکار کریں گے اور جھوٹی قسمیں کھائیں گے، پھر گواہوں کو لایا جائے گا آخر زبانیں بند ہو جائیں گی اور خود اعضائے بدن ہاتھ پاؤں وغیرہ گواہی دیں گے پھر زبانیں کھول دی جائیں گی تو اپنے اعضائے بدن کو ملامت کریں گے وہ جواب دیں گے کہ ہمیں خدا نے قوت گویائی دی اور ہم نے سچ سچ بتلا دیا

Marfat.com

ایسے بدگمانی کولوں لوکاں گھاٹا پایا	رب نے ویکھے عمل تساڈے وہم تساں توں آیا

فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا

پس اگر صبر کریں پس آگ ہے جگہ رہنے اُنکے کی، اور اگر توبہ کریں پس نہیں وہ

هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾

توبہ قبول کیے جاویں گے،

صبر کرن یا بے صبری ہن دوزخ وچہ ٹھکانا توبہ کرن معافیاں منگن فائدہ ہوگ نہ کائی	عشر دہاڑے صبر اُنہاں دا کسے بھی کم نہ آنا توبہ اتے معافیاں والا ویلا بیت گیا ئی

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

اور مقرر کیے ہیں ہم نے واسطے اُن کے ہمنشین پس زینت دلاتے ہیں واسطے اُن کے جو کچھ کہ آگے اُنکے ہے

خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن

جو پیچھے اُن کے ہے اور ثابت ہوئی اوپر اُن کے بات عذاب کی بیچ اُمتوں کے تحقیق گذرے تھے

قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿٢٥﴾

پہلے اُن سے جنوں سے اور آدمیوں سے، تحقیق وہ تھے زیان پانے والے،

کیتے اساں مقرر ساتھی ایسے نال کفاراں آکھن چنگے کم تساڈے تے سبھ چنگیاں کاراں بدکرداریاں اپنیاں اُتے فخر کرن بدکاراں پچھلیاں امتاں وچہ بھی ہوئے ایسے لوک ہزاراں آخر غضب خدا دا اوہناں لوکاں اُتے آیا	جو ہر محفل ہر مجلس وچہ تال کرن اشراراں اگلے پچھلے عمل تساڈے کرن تعریف ہزاراں سچی قلم وگی تقدیر دی سڑن جہنم ناراں جناں تے انساناں اندر بدکاراں اشراراں ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں اوہناں گھاٹا پایا

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا

اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے مت سنو اِس قرآن کو اور بک بک کرو

(ابن کثیر)
اس مضمون کی اور بھی
بہت سی حدیثیں آتی
ہیں لیکن بوجہ طوالت
چھوڑ دی گئی ہیں۔ ۱۲

حاشیہ آیت ۲۲
حضرت عبداللہ سے مروی
ہے کہ میں کعبۃ اللہ کے
پردے میں چھپا ہوا تھا۔
جو تین شخص آئے، موٹے
پیٹوں والے، کم عقل
والے۔ ایک نے کہا
کیوں جی جو ہم بولتے،
چاہتے ہیں اسے اللہ
سنتا ہے، دوسرے
نے جواب دیا اگر
اونچی آواز سے
بولیں تو تو سنتا ہے اور
آہستہ آواز سے باتیں
کریں تو تو نہیں سنتا تیسرے
نے کہا اگر سنتا ہے تو
سب سنتا ہوگا۔ میں
نے آکر حضور سے یہ
واقعہ بیان کیا، اس پر یہ
آیت اتری۔ عبدالرزاق
میں ہے کہ منہ بند ہونے

۳
ع
۱۷

Marfat.com

فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾

بیچ اس کے تو کہ تم غالب رہو،

آکھن کافر سنو نہ ہرگز اس قرآنے تائیں	شور مچاؤ اس وچ اندر غلبہ ملے تساہیں

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

پس البتہ چکھاویں گے ہم اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے عذاب سخت اور البتہ جزا دیں گے ہم انکو

أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

بدتر اُس چیز کی کہ تھے وہ کرتے،

جلدی جزا کفاراں تائیں سخت عذاب چکھاواں	بدلہ بد کرداریاں والا پورا انہاں دلاواں!

ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ

یہ ہے بدلا دشمنوں خدا کے کا آگ، واسطے انکے بیچ اسکے گھر ہے ہمیشہ رہنے کا

جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾

بدلہ اس چیز کا کہ تھے نشانیوں ہماری سے انکار کرتے،

ایہہ عوضانہ ملیا انہاں سڑن جہنم ناراں	رہن ہمیشہ وچ جہنم بدلہ کفر انکاراں!
بدلہ ملیا نار جہنم رہنے یاں دشمناں تائیں!	رہن ہمیشہ وچ جہنم ابد آباداں تائیں

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ

اور کہیں گے وہ لوگ جو کافر ہوئے اے رب ہمارے دکھلا ہم کو وہ دو شخص جنہوں نے گمراہ کیا ہم کو جنوں

وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾

اور آدمیوں سے کر دیں ہم اُن دونوں کو نیچے قدموں اپنے کے تو کہ ہو جاویں وہ دونوں نیچے والوں سے

آکھن گے پھر کافر اوتھے اے رب دوہاں جہاناں	دسیں سانوں کتھے اوہ اج جناں تے انساناں

کے بعد جب پہلے پاؤں اور ہاتھ بولیں گے حضور فرماتے ہیں کہ جناب باری کا ارشاد ہے، کہ میرے ساتھ میرا بندہ جو گمان کرتا ہے میں اس کے ساتھ وہی معاملہ پیش کرتا ہوں، اور جب وہ مجھے پکارتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں حضرت حسن اتنا فرما کر کچھ تامل کے بعد فرمانے لگے کہ جس کا جیسا گمان خدا کے ساتھ ہوتا ہے ویسا ہی اس کا عمل بھی ہوتا ہے۔ مومن چونکہ خدا کے ساتھ نیک ظن ہوتا ہے۔ وہ اعمال بھی اچھے کرتا ہے اور کافر و منافق چونکہ خدا کے ساتھ بدظن ہوتے ہیں وہ اعمال بھی بد کرتے ہیں پھر آپ نے یہی آیت تلاوت فرمائی۔ (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۲۵ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، کہ میں نے ہر شریر کے

Marfat.com

جنہاں دنیا دے وچہ سانوں سی گمراہ کرایا
تا جو پیراں اپنیاں ہیٹھاں اوہناں اسیں لتاڑیں

سدے رہاں جاندیاں تائیں پیچھے لائیں پایا
سبہ تھیں نچلے طبقے دوزخ دے وچہ اوہناں واڑیں

اِنَّ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَیۡہِمُ

تحقیق اُن لوگوں نے کہ کہا اُنہوں نے پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر ثابت رہے اوپر اسی کے اُترتے ہیں

الۡمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّۃِ الَّتِیۡ

اوپر اُن کے فرشتے یعنی وقت موت کے یہ کہ مت ڈرو اور مت غم کھاؤ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی

کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾

کہ جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے،

جنہاں لوکاں پڑھیا کلمہ منیاں اللہ تائیں
تے پھر قائم رہے اوہ اُس تے ڈول نہ پیر ٹکایا
نازل ہو کے پاس اُنہاں دے آون ملک اسماناں
خوشخبری ہر اہل ایماناں ملیاں جنت جائیں

آکھیا جنہاں رب اساڈا اکو اللہ سائیں
اللہ باجہ نہ دُوجا کوئی اوہناں رب بنایا
آکھن غم تے فکر نہ کرنا تساں اے اہل ایماناں
جس دا وعدہ نال تساڈے کیتا ہے رب سائیں

نَحۡنُ اَوۡلِیٰٓؤُکُمۡ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ فِی الۡاٰخِرَۃِ ۚ وَ لَکُمۡ

ہم ہیں دوست تمہارے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے، اور واسطے تمہارے

فِیۡہَا مَا تَشۡتَہِیۡۤ اَنۡفُسُکُمۡ وَ لَکُمۡ فِیۡہَا مَا تَدَّعُوۡنَ ﴿۳۱﴾

ہے بیچ اسکے جو کچھ کہ چاہیں جی تمہارے اور واسطے تمہارے بیچ اسکے جو کچھ کہ مانگو،

نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِیۡمٍ ﴿۳۲﴾

مہمانی بخشنے والے مہربان کی طرف سے،

مددگار ہاں اسیں تساڈے لوکو دوہیں جہانیں
جو کجھ طلب تساںنوں ہووے حاضر ملے تسائیں

مدد کرساں اسیں تساڈی بیشک دوہیں مکانیں
بُہتیاں ہوون کل مراداں فرمایا رب سائیں

ساتھ ایک ایسا ہم نشین مقرر کر دیا ہے جو اس کی بدکرداریوں کی تعریف کرتا رہتا ہے یہ قرین تو نظر نہیں آتے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہر کفر کے سردار کے ہمراہ ایسے مشیر ہوتے ہیں جو اس کی ہاں میں ہاں ملاتے اور اس کی تعریف کے پل باندھتے رہتے ہیں اور اس کو اپنی بدکرداریاں بہت اچھی معلوم ہوتی ہیں پہلے بھی ایسا ہی ہوتا رہا ہے اور اب بھی ایسا ہی ہو رہا ہے ۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

(المؤلف)

حاشیہ آیت ۳۲ تا ۳۰

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سامنے جب اس آیت کی تلاوت ہوتی تھی تو آپ فرماتے تھے کہ اس سے مراد

ع ۴ کلمہ پڑھ کر پھر کبھی
۷ بھی شرک نہ کرنے
۱۸ والے ہیں۔ ایک

روایت میں ہے، کہ خلیفۃ المسلمین نے ایک

Marfat.com

حسرت لہے نہ دل دی کوئی سلطانی دہقانی | رب غفور رحیم دی طرفوں ایہہ ہوسی مہمانی

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور کون شخص ہے بہتر بات میں اس شخص سے کہ پکارتا ہے طرف اللہ کی اور عمل کرتا ہے اچھا

وَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

اور کہتا ہے تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں،

اس تھیں بہتر کیہڑا جیہڑا نیک اعمال کماوے
آکھے بندیاں تائیں لوکو نیکی دے ول آؤ
تابعدار ہاں میں بھی رب دا تے اسلام لیایا

نالے دوجیاں بندیاں تائیں نیکی طرف بلاوے
تابعداری کرو خدا دی تے اسلام لیاؤ
اے لوکو میں نیکی دے ول ساریاں تساں بلایا

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ

اور نہیں برابر ہوتی نیکی اور نہ برائی، دفع کر بدی کو ساتھ اس خصلت کے کہ

اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ

بہت اچھی ہے پس ناگہاں وہ شخص کہ درمیان تیرے اور درمیان اسکے دشمنی ہے گویا کہ دوست

وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

دوست ہے قرابتی،

کدی برابر ہووے ناہیں نیکی تے برائی
نیکی تے احساناں ہوون دوست دشمن جانی

دور کرو برائی تائیں نال احسان بھلیائی
دور ہو جاون روگ لائے لہے نہ کھوٹ نشانی

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾

اور نہیں سکھائی جاتی یہ بات مگر جو لوگ کہ صبر کرتے ہیں اور نہیں کھلایا جاتا یہ مگر بڑے نصیب والا

صابر بندیاں باجھ نہ حاصل اُٹھدیاں ہون توفیقاں
صابر بندیاں باجھ نہ جاون ہرگز کھوٹ دلاں دے

دیوے رب توفیق نہ اُٹھدی باجھوں نیک نصیباں
ایہ توفیق انہاں نوں ملدی نیک نصیب جنہاں دے

مرتبہ لوگوں سے اس آیت کی تفسیر پوچھی تو انھوں نے کہا کہ استقامت سے مراد گناہ نہ کرنا ہے آپ نے فرمایا تم نے اسے غلط سمجھا۔ اس سے مراد خدا کی خدائی کا اقرار کرکے پھر دوسرے کی طرف کبھی بھی التفات نہ کرنا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا، اس سے مراد توحید خدا پر تاعمر قائم رہنا ہے۔ حضرت فاروق اعظم نے ممبر پر فرمایا۔ واللہ یہ وہ لوگ ہیں جو خدا کی اطاعت پر جم جاتے ہیں، اور لومڑی کی چال نہیں چلتے کہ کبھی ادھر کبھی ادھر۔ ان کے پاس موت کے وقت فرشتے آتے ہیں اور بشارتیں سناتے ہیں۔ کہ تم اب آخرت کی منزل کی طرف جا رہے ہو، بے خوف رہو، تم پر ہاں کوئی کھٹکا نہیں۔ تم اپنے پیچھے جو دنیا چھوڑے جا رہے ہو، اس پر

Marfat.com

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ

اور اگر چوک دے تجھ کو شیطان کی طرف سے کوئی چوکنے والا پس پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے تحقیق

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾

وہ سُننے والا جاننے والا ہے،

کرے شیطانی وسوسہ جد دل مائل طرف گناہاں
بے شک اوہ ہے سننے والا دیچہ پناہ دے لیائے

اوسے دیلے رب دے کولوں منگو جلد پناہاں!
کل وساوس شیطاناں تھیں بندیاں آپ بچاوے

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوْا

اور نشانیوں اُس کی سے رات ہے اور دن اور سُورج اور چاند، مت سجدہ کرو

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ

سُورج کو اور نہ واسطے چاند کے اور سجدہ کرو واسطے اللہ کے جس نے پیدا کیا ہے انکو اگر

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

ہو تم اُسی کو عبادت کرتے،

سورج چند تے رات دیہاں نوں اس نے آپ بنایا
سجدہ کرو نہ سورج تائیں نہ اس چن دے تائیں
سجدہ کرو اے لوکو اس نوں جس نے انہاں بنایا
کرو عبادت اس دی لوکو جو خالق رب سمائیں

اس دی قدرت کاملہ والا ہے نشان ایہ آیا
باجھوں ذات خدا دی سجدہ ہوواں جائز نا ہیں
مخلوقاں نوں سجدہ لوکو کدی نہ جائز آیا!
اللہ دے باجھوں ہور کسے دی پوجا جائز نا ہیں

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ

پس اگر تکبر کریں پس جو کوئی کہ نزدیک پروردگار تیرے کے ہیں تسبیح کرتے ہیں واسطے

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

اُسکے رات اور دن اور وہ نہیں تھکتے،

بھی کوئی رنج و غم نہ کرو۔ تمھاری اہل و عیال کی، مال و متاع کی، دین و دیانت کی حفاظت ہمارے ذمّے ہے۔ ہم تمھارے خلیفہ ہیں، تھیں ہم خوش خبری سناتے ہیں کہ تم جنتی ہو۔ تمیں سچا اور صحیح وعدہ دیا گیا تھا وہ پورا ہو کر رہے گا۔ پس وہ اپنے انتقال کے وقت خوش خوش ہو کر جاتے ہیں کہ تمام برائیوں سے بچے اور تمام بھلائیاں حاصل ہوئیں (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۳۳

یہ آیت عام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اولے اس کے مصداق ہیں بعضوں نے کہا ہے اس کے مصداق موذن ہیں۔ مسلم میں ہے کہ قیامت کے روز موذن کی گردنیں سب سے لمبی ہوں گی حضرت سعد بن ابی وقاص کا قول ہے کہ موذن مثل

ع

Marfat.com

جے کر کرو تکبر اس تھیں رخ اپنا پرتاؤ
تسبیح پڑھدے دن تے راتیں اسدی بہن سدائیں

اس دی وچہ درگاہ نہ لوکو سر تسلیم ج
ملک مقرب عرش معلی تھکدے نہیں کر

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

اور نشانیوں اس کی سے ہے یہ کہ تو دیکھتا ہے زمین کو دبی ہوئی پس جس وقت اتارتے

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

اوپر اسکے پانی ہلتی ہے اور پھولتی ہے، تحقیق جس نے زندہ کیا اُنکو البتہ زندہ کر

الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

ہے مُردوں کو، تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے،

اُسدی خاص نشانیاں وِچوں ایہ بھی اک نشانی
پھر دسائیے اسکے اتے اسیں فضل دا پانی
ذات خدا دی جس نے اوسنوں زندہ کر دکھلایا
روز قیامت زندہ کرسی اوہ سبھ مُردیاں تائیں

دیکھیں ایس زمین دے تائیں مردہ ہوئی یعنی
اُبھرنوں اُٹھ آوے پاوے پھر تازہ زندگانی
ایہوِیں مُردیاں زندہ کرسی جدوں ارادہ آ
اوہ ہے قادر ہر اک شے تے مشکل اوسنوں ناہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ

تحقیق وہ لوگ کہ کج راہی کرتے ہیں بیچ نشانیوں ہماری کے نہیں چھپتے اوپر ہمارے کیا پس

يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا

کوئی کہ ڈالا جاوے بیچ آگ کے بہتر ہے یا وہ جو آوے امن سے دن قیامت کے، کرو

مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

جو کچھ چاہو تم، تحقیق وہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے،

جیہڑے لوکی آیتاں ساڈیاں تھیں انکار لیاون
کیا اوہ چنگا ملحد جیہڑا وِچہ جہنم جاوے

مخفی نہیں اساڈے پاسوں جو ملحد ہو جاوا
یا اوہ مومن صحیح سلامت وِچہ بہشتاں جا

مجاہد کے ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں اگر میں مؤذن ہوتا تو مجھے حج، عمرہ اور جہاد کی زیادہ پرواہ نہ ہوتی۔ حضرت عمرؓ سے منقول ہے کہ اگر میں مؤذن ہوتا تو میری آرزو پوری ہو جاتی۔ میں نے سنا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذنوں کے لیے تین بار بخشش کی دعا مانگی۔ صحیح بات یہ ہے کہ یہ آیت اپنے عموم کے لحاظ سے مؤذن اور غیر ہر اس شخص کو شامل ہے جو خدا کی طرف دعوت دے (ابن کثیر)

Marfat.com

عمل کرو جو چاہو لوکو نیکی یا بُریائی! جیہڑا عمل کرو اوہ دیکھے ہر دیلے ہرجائی

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿٤١﴾

تحقیق وہ لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ ذکر کے جب آیا اُنکے پاس ، اور تحقیق وہ البتہ کتاب ہے عزت والی

نہیں پوشیدہ ساڈے کولوں کافر ملحد سارے سندے نہیں اوہ ذکر اساڈا ایہن جو محمد بھارے
نبی اساڈے پاس اُنہاں دے جد قرآن لیائے جیہڑے منکر ہوئے اس تھیں نہ ایمان لیائے
اک کتاب عزیز اساڈی دنیا دے وچہ آئی آپ اساں نے طرف محمدؐ نازل ہے فرمائی

آیت ۴۱ تا ۴۳ - یہ معزز کتاب اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے - اسکے آگے اور پیچھے فرشتے ہوتے ہیں جو خیال رکھتے ہیں کہ اس میں کوئی باطل چیز نہ مل جائے اندر سے کوئی بھی چیز کبھی ایسی اس سے پہلے پیغمبروں پہ بھی ایسا ہی کلام اتارا جا

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ

نہیں آتا اُس کے پاس جھوٹ آگے اُس کے سے اور نہ پیچھے اُس کے سے

تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾

اُتاری گئی ہے حکمت والے تعریف کیے گئے کی طرف سے

باطل آوے پاس قرآنے کی جرأت اس تائیں اگے پچھے اُس دے ہو دن پہرہ دار فرشتے سائیں
خاص خدا دی طرفوں آئی ایہہ تنزیل پیاری حکمت والے خوبیاں والے اللہ پاک اوتاری

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ

نہیں کہا جاتا واسطے تیرے مگر جو کچھ تحقیق کہا گیا واسطے پیغمبروں کے پہلے تجھ سے تحقیق

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾

پروردگار تیرا البتہ بخشش کرنے والا اور عذاب دردناک دینے والا ہے

جو کجھ آکھن تیرے تائیں اج ایہہ کافر سارے ایہو آکھیا گیا رسولاں پہلیاں نوں بھی سارے
بے شک رب تیرا آیا ڈاہڈی بخشش والا لیکن مجرم لوکاں دے حق سخت عذاباں والا

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ

اور اگر کرتے ہم اس کو قرآن عجمی بولی کا البتہ کہتے کیوں نہ جُدا جُدا کی گئیں آیتیں اس کی

Marfat.com

ءَ اَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی

کیا عجمی بولی　اور عربی لوگ،　کہہ وہ واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے　ہدایت او

شِفَآءٌ ؕ وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُ

تندرستی ہے،　اور وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے　بیچ کانوں اُنکے کے بوجھ ہے　اور

عَلَیْهِمْ عَمًی ؕ اُولٰٓئِكَ یُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِیْدٍ ۴۴

قرآن اوپر اُن کے اندھاپا ہے،　یہ لوگ پکارے جاتے ہیں　مکان دور سے

عربی وچہ قرآن اساں نے ہے نازل فرمایا
ہر مضمون اساں نے لوکاں تائیں ہے سمجھ
جیکر اس نوں عجمی اندر اسیں بیاں فرماندے
عربی لوک اسا ڈے اُتے پھر اعتراض اٹھا
کیوں نہ ساڈی وچہ زبانے آیتاں رب فرمائیاں
کیوں نہ اسدیاں آیتاں سانوں کھول بیان سنا
عربی ہو، یا عجمی ہووے سانوں فرق نہ کوئی
لیکن اکثر حجت بازاں عادت حجت ہو
اہل ایماناں اس دے اندر پاون نور ہدایت!
جاون روگ کفر دے سارے شرکوں کرے کنا
جیہڑے لوک ایمان نہ لیاون پاون ثقل سماعت
دِسے نہ چیز اُنہاں نوں کوئی نظروں کرن نکا
ایہ اوہ لوک جنہاں دے تائیں دوروں گئے بلایا
پی آواز اُنہاں دے کنیں پر کجھ سمجھ نہ آ
ڈورے گونگے انھے ہوئے سمجھن بات نہ کوئی
نبی پیارے دی گل سنی مشکل ڈاہڈی ہو

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ وَلَوْ لَا

اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب　پس اختلاف کیا گیا بیچ اُس کے،　اور اگر

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِیْ

ہوتی ایک بات کہ پہلے گذری پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان اُنکے،　اور تحقیق

شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ۴۵

بیچ شک قلق میں ڈالنے والے کے ہیں اس سے،

آیت ۴۴ یہ عربی زبان میں اس لئے اتاری گئی ہے کہ ہمارا پیغمبر عربی ہے۔ نیز عربی زبان ام اللسان ہے اور فصاحت و بلاغت میں اپنا ثانی نہیں رکھتی اگر ہم عجمی یا کسی اور زبان میں نازل فرماتے تو اس پر بھی یہی اعتراضات کئے جاتے۔ ایمان والوں کے لئے تو یہ سراسر ہدایت کا سرچشمہ ہے اور ان کے دلوں کی تمام بیماریوں کی شفا ہے لیکن جو ایمان نہیں لاتے۔ انکے کانوں میں ثقل سماعت ہے۔ اور آنکھیں دیکھنے سے معذور ہیں اس آیت کے مضمون سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ شاید عجمی لوگوں نے اعتراض کیا ہو۔ کہ یہ کتاب عجمی زبان میں کیوں اتاری نہیں گئی۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ تمام کتابیں پیغمبروں کی اپنی اپنی مادری زبانوں میں اتاری گئی ہیں۔

المولف۔

ع ۵
۱۲
۱۹

Marfat.com

ساں قدرت عطا فرمائی بے شک ہوسی نائیں
جے کر حکم نہ لکھیا ہوندا قلم کوئی تقدیروں!
شک شبہے وچہ ہین ایہہ بھی انہاں یقین نہ آیا

پر لوکاں نے دتیاں اس وچہ دکھو دکھریاں ایئں
جھگڑے کل چکائے ہوندے پھیر اساں تدبیروں
اس قرآن دے وچہ بھی ایہناں الٹا جھگڑا پایا

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ط

جو کوئی عمل کرے اچھا پس واسطے جان اپنی کے ہے، اور جو کوئی عمل کرے برا پس اوپر اُسکے ہے

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

اور نہیں پروردگار تیرا ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے،

جو عمل کما وے چنگا اپنا آپ بچاوے
نیکی دا پھل نیکی بدلا بدیوں ملے برائی!

بدی کماون والا بندہ بدیاں دا پھل پاوے
جیسی کرنی ویسی بھرنی ریت پرانی آئی

جیسا فعل ہے کوئی کماندا ویسا ہی پھل پاندا
اللہ اپنے بندیاں اُتے ظلم نہیں فرماندا!

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ط وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ

طرف اسی کی پھیرا جاتا ہے علم قیامت کا، اور نہیں نکلتے کچھ میوے

مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ط

غلافوں اپنے میں سے اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت، اور نہیں جنتی مگر ساتھ علم اُسکے کے

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا

اور جس دن پکارے گا اُن کو کہاں ہیں شریک میرے، کہیں گے جتا دیا ہم نے تجھ کو، نہیں ہم میں

مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾ ج

کوئی شاہد اس بات کا،

علم قیامت اللہ جانے غیراں خبر نہ کوئی

توں میں کون وچارے نبیاں ولیاں خبر نہ ہوئی

ف ۱
قیامت کا علم اللہ جانتا
ہے کسی کو نہیں بتایا ، نہ
کسی فرشتہ کو ، نہ کسی
پیغمبر کو ۔ اللہ کو ہر چیز
کا علم ہے حتیٰ کہ جو کوئی
پودے سے شگوفہ
پھوٹتا ہے ، یا کوئی
جننے والی بچہ جنتی ہے
یا ابھی نہیں جنا ۔ سب کا
اس کو علم ہے ۔ اس کا
علم ہر شے پر حاوی
ہے ۔ اللہ تعالیٰ
مشرک لوگوں کو حشر

(ع ۵ / ۲۰)

Marfat.com

اس دا علم خداوند عالم ہور نہ کسے بتا یا
گا جیہڑے وچوں نکل کے جیہڑا پھل کوئی باہر آوے
شکم دے اندر جو کجھ عورت اپنے بھار اُٹھاوے
سبھ دا علم خداوند تائیں اوسے دا تحت ہو جاوے
جس دن اللہ مشرک لوکاں تائیں حکم سناون
[illegible] ساڈا [illegible] نہ کوئی

اپنی کل مخلوقاں کولوں اُس دا راز چھپے
پھل شگوفیوں باہر آ کے جد کوئی گل کھلائے
یا کوئی عورت اپنے پیٹوں بچہ کوئی جنائے
راز نہ کوئی اُس دے پاسوں کوئی چھپایا جائے
کتھے ہین شریک اساڈے حاضر کیتے جاون
اج شریکاں وچوں سانوں نظر نہ آوے کوئی

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِن قَبْلُ وَظَنُّوا

اور کھو گیا اُن سے جو کچھ کہ تھے دعوے کرتے پہلے اس سے اور جانا انہوں

مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾

نہیں واسطے اُن کے جگہ بھاگنے کی،

جنہاں دی اوہ دنیا دے وچ پوجا کردے آہے
اج یقین اوہناں نوں ہو یا کیتا کی اساں کارا
اج پناہ نہ ملسی سانوں باجھوں رب تعالٰی

اج انہاں نوں حشر میدان کوئی نظر نہ آئے
اج اساں نوں دوزخ پاسوں ملسی نہ چھٹکارا
نہیں اساڈے تائیں کوئی اج بچاون والا

لَا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ

نہیں تھکتا آدمی مانگنے بھلائی کے سے اور اگر لگے اُس کو بُرائی

فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾

پس نا امید ہے نہایت نا امید،

تھکدا نہیں ایہہ انساں منگدا نیک دعاواں تائیں!
پر مایوس بھی جلد ہو جاوے دیکھ ایذاواں تائیں!!

ف ۵

یہ انسان بہت بے صبرا ہے بڑی بڑی لمبی [illegible] منظور نہ ہو اور اسے ذرا سی تکلیف پہنچ جائے تو فوراً نا امید اور مایوس ہو جاتا ہے اور حافظ شیرازی کے اس شعر پر عمل نہیں کرتا۔
حافظ وظیفہ تو دعا گفتن است و بس ✦ در بند ایں مباش کہ شنید یا نہ شنید۔ [illegible]

Marfat.com

لَيَقُولَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ

البتہ کہے گا یہ ہے واسطے میرے ، اور نہیں گمان کرتا میں قیامت کو قائم ہونے والی اور اگر پھر جاؤں میں

اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

طرف رب اپنے کی تحقیق واسطے میرے نزدیک اسکے البتہ بھلائی ہے ، پس البتہ خبردار کرینگے ہم اُن لوگوں کو کہ کافر

بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾

ہوئے ساتھ عمل اُنکے کے ، اور البتہ چکھاوینگے ہم اُن کو عذاب گاڑھے سے ،

جیکر کجھ تکلیفاں پچھوں رحمت مزا چکھاواں	ایہ نہ کرے جو میں اُس رب دا شکر بجا لیاواں
بلکہ آکھے ایہ جو میں تے رحمت رب دی ہوئی	ہیساں میں حقدار ایسے دا ہور نہ ہیسیع کوئی!
روز قیامت قائم ہووے ایہ گمان نہ مینوں	ایپر جیکر قائم ہوئی موجاں ہوسن مینوں
جیونکر ایتھے عیش مناواں اوتھے مزے اڑاواں	جیکر وچہ دربار خدا دے کدی بُلایا جاواں!
ایہ نہ سمجھن کافر جد میں عمل اینہاں دے کھلاواں	سخت عذاب جہنم والا اینہاں مزا چکھاواں

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا

اور جس وقت نعمت رکھتے ہیں ہم اوپر آدمی کے منہ پھیر لیتا ہے اور دور کر لیتا ہے کروٹ اپنی کو اور جب

مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾

لگتی ہے اسکو برائی پس دُعا ر مانگتا ہے چوڑی ،

بخشی جاوے جد کوئی نعمت اس مغرور انسانے	مُنہ پرتاوے پاسے مالے پٹے وانگ شیطانے

دُکھ تکلیف پہچا کے اُس نوں جد میں پھر ازماواں!
لمیاں چوڑیاں نال عجز دے منگے پھیر دعاواں!

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ

کہہ کیا دیکھا تم نے اگر ہو یہ قرآن نزدیک اللہ کے سے پھر کفر کیا تم نے ساتھ اُسکے کون ہے

ف ۵۰

اس ناشکرے انسان کو قیامت کا اقرار بھی ہے اور انکار بھی۔ کہتا ہے کہ اول تو قیامت وغیرہ کچھ نہیں سب ڈھکوسلا ہے اگر قیامت آئی بھی تو ہم وہاں بھی ایسے ہی عیش اڑائیں گے جیسے یہاں اڑا رہے ہیں۔ یہ الفاظ اکثر مغرور انسانوں کو کہتے ہوئے سنا گیا ہے۔

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ف ۵۱

اس ناشکور انسان کو جب کوئی خوشی حاصل ہوتی ہے تو کس طرح ناچتا کودتا اور شیطانی حرکات کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اور خدا کا احسان نہیں مانتا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِكَاتِبِهٖ وَلِوَالِدَيْهِ آمین

Marfat.com

اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

بہت گمراہ اُس شخص سے کہ وہ بیچ خلاف دُور کے ہے ،

آکھ دیوے نبی پیارے کافر لوکاں تائیں! — اے کفارو! کیوں نہیں من دے اس قرآنے تائیں
آپ خداوند عالم اس نوں نازل ہے فرمایا — لیکے اُس نوں رب دی طرفوں نبی محمد آیا
کیا ایہ نہیں بدبختی اُس دی تے گستاخی آیا؟ — جس نے اس قرآن دے تائیں بلا وجہ جھٹلایا
اس تھیں وڈا کیہڑا آیا بندہ وچہ گمراہی — جس نوں وچہ شقاوت پایا ازلوں ذات الٰہی

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْۤ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

شتاب دکھلاویں گے ہم اُن کو نشانیاں اپنی بیچ ملکوں کے اور بیچ جانوں اُنکی کے یہاں تک کہ ظاہر ہوگا

لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾

واسطے اُنکے کہ تحقیق یہ ہے حق ، آیا کفایت نہیں رب تیرے کو یہ کہ وہ اُوپر ہر چیز کے حاضر ہے ،

جلدی انہاں کفاراں تائیں اسیں نشان دکھاواں — وچہ جہاناں تے انساناں اُسدی شان دکھاواں
جلد معلوم ہو جاسی ایہناں اس دی شان تمامی — مشہور ہوسی اس قرآنوں اندر خواص عوامی
ظاہر ہوسی دنیا اندر ایہہ قرآن جو آیا! — حق حق آپ خداوند عالم نازل ہے فرمایا
کیا نہیں کافی رب تیرا جو شاہد اس دا آیا — ہر اک شے دی خبر ہے اسنوں حاضر ناظر آیا

اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ

خبردار ہو تحقیق وہ بیچ شک کے ہیں ملاقات رب اپنے کی سے ، خبردار ہو تحقیق وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾

ہر چیز کو گھیر رہا ہے ،

اے اوہ لوکو یاد رکھو جو شک تساں نوں آئے — وچہ دربار خدا دے اک دن تساں بولایا جائے
ایہ کم اس اللہ نوں لوکو کی مشکل ہے آیا!!
جس دی ذات نے ہر اک شے تے ہووے گھیرا پایا!

۵۱ ، ۵۲

اللہ تعالیٰ مشرکین مکہ سے مخاطب ہے۔ فرماتا ہے اب تو تم اس کتاب کے متعلق شک و شبہ میں پڑے ہوئے ہو اور میرے پیغمبر پر تمہیں اعتبار نہیں آتا لیکن یاد رکھو کہ بہت جلد ایک انقلاب عظیم آنے والا ہے۔ تمہیں آپ ہی معلوم ہو جائے گا کہ یہ قرآن واقعی حق ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سچے نبی ہیں۔ تم خود ہی اس سچائی کو دیکھ لوگے اور اقوام عالم میں اس کا ڈھنڈورا پیٹو گے۔ تمہارے اندر ایک عظیم انقلاب برپا ہوگا

۵۳

یہ بات کوتہ اندیش اور کم عقل کافر کو محال نظر آتی ہے کہ کس طرح اتنی مخلوق کو زندہ کرکے ایک جگہ جمع کیا جا سکتا ہے لیکن اس ذات کیلئے یہ کوئی مشکل نہیں۔ جس کے قبضہ قدرت میں سب کچھ ہو، اور وہ ہر شے کو احاطہ

ع ۶ / ۱۰ / ۱

ایاتہا (۵۳)	سورۃ الشوریٰ مکیۃ	رکوعاتہا (۵)
آیتیں اس کی (۵۳)	سورۂ شوریٰ مکہ میں نازل ہوئی،	رکوع اس کے (۵)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ کَذٰلِکَ یُوۡحِیۡۤ اِلَیۡکَ وَ اِلَی الَّذِیۡنَ

حٰم ، عٓسٓق ، اسی طرح وحی کرتا ہے طرف تیری اور طرف اُن لوگوں کی

مِنۡ قَبۡلِکَ ۙ اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾

کہ پہلے تجھ سے تھے اللہ غالب حکمت والا،

حٰم۔ عٓسٓق۔ توں سُن اے نبی پیارے جیونکر تیتھوں پہلے نبیاں اُتے ادس اوتاری	ایسے طور ہی وحی خداوند تیری طرف آئی ہے اس دے اندر حکمت رکھی حکمت والے بعلدی

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۴﴾

واسطے اُسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے، اور وہی ہے بلند قدر بڑا،

اوسے دا سب ہے جو کچھ آیا وچ زمین اسماناں	اُسدی ذات سے اعلیٰ ارفع بڑیاں اُسدیاں شاناں

تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِہِنَّ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ یُسَبِّحُوۡنَ

نزدیک ہے کہ آسمان پھٹ جاویں اُوپر اپنے سے اور فرشتے پاکی بیان کرتے ہیں

بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰہَ

ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگتے ہیں واسطے اُن لوگوں کے بیچ زمین کے ہیں خبردار

ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵﴾

اللہ وہی ہے بخشنے والا مہربان،

۵۱، ۵۲، ۵۳

روایت ہے کہ ایک دن حضرت عمر خطاب رضؓ نے ممبر پر کھڑے ہوکر دریافت کیا کہ کسی نے تم میں سے ان حروف کی تفسیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے حضرت ابن عباسؓ جلدی کھڑے ہوکر فرمانے لگے ہاں میں نے سنی ہے حٰم اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے۔ عٓین سے مراد عاین المؤمنون عذاب یوم بدر۔ سٓین سے مراد سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون قاف سے کیا مراد ہے؟ آپ نہ بتا سکے۔ حضرت ابوذر کھڑے ہوئے اور فرمایا۔ قاف سے مراد قارعہ آسمانی ہے جو تمام لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

۵۴

وحی کی کیفیت

حضرت حارث بن ہشام نے آنحضرت صلعم

Marfat.com

کیہڑا جیہڑا حرف الاوے اسدی عظمت جالوں
ملک مقرب حمد جیہے دی رہندے تسبیح کردے
یاد رکھو نہیں اللہ یا بھول لمن کیتے پناہاں!

پھٹ جاون آسمان تمامی اُسدے رعب جلالوں
اہل زمیں دی خاطر بخشش منگدے ہر دم ڈردے
بے شک اوہ ہے ارحم اکرم بخشنہار گناہاں!

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ
اور جن لوگوں نے کر پکڑے ہیں سوائے اُس کے کارساز اللہ نگہبان ہے

عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ⑥
اوپر اُن کے، اور نہیں تُو اوپر اُن کے داروغہ،

کھولن والا مشکل جنہاں غیراں تائیں بنایا
اے نبی اللہ تینوں ناہیں ذمہ وار ٹھہرایا

اوہناں دی بھی رکھوالی دا ذمہ رب نے چایا
تینوں ناہیں انہاں لوکاں دا اساں وکیل بنایا

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
اور اسی طرح وحی کیا ہم نے طرف تیری قرآن عربی تو کہ ڈراوے تو مکہ والوں کو

وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ
اور اُن کو کہ گرد اُسکے ہیں اور ڈراوے دن اکٹھے کرنے کے سے نہیں شک بیچ اسکے ایک فرقہ

فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ⑦
ہو گا بیچ بہشت کے اور ایک فرقہ ہو گا بیچ دوزخ کے،

اے نبی اللہ دی اساں نے عربی وچہ اوتاری
تا جو توں ڈراویں ایہناں مکے والیاں تائیں
خوف کرو اے لوکو اک دن آوے حشر دہاڑا
اِک فریق ہے جنتیاں دا جنت دے وچہ جاوے

کیوں جے مکے والے بولن ایہو زبان پیاری
نالے جیہڑے چار چوفیرے وسدے شہر گرائیں
گرم میدان حشر دا ہوسی پیسی سخت پوارا!
تے ہے دوجا دوزخیاں دا دوزخ طرف سدھاوے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ
اور اگر چاہتا اللہ البتہ کرتا اُن کو اُمت ایک ولیکن داخل کرتا ہے

سوال کیا۔ آپ پر وحی کس طرح نازل ہوتی ہے آپ نے فرمایا کبھی تو گھنٹی کی مسلسل آواز کی طرح جو مجھ پر بہت بھاری ہوتی ہے جب وہ ختم ہوتی ہے تو مجھے جو کچھ کہا گیا وہ سب کچھ یاد ہوتا ہے اور کبھی فرشتہ انسانی صورت میں میرے پاس آتا ہے۔ مجھ سے باتیں کرتا ہے اور جو وہ کہتا ہے میں اسے یاد رکھ لیتا ہوں حضرت صدیقہؓ فرماتی ہیں سخت جاڑوں کے ایام میں بھی جب آپ پر وحی اترتی تھی تو شدت وحی سے آپ پانی پانی ہو جاتے تھے۔ یہاں تک کہ پیشانی سے پسینہ کی بوندیں ٹپکنے لگتی تھیں۔ بخاری مسلم۔ مسند احمد کی حدیث میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حضورؐ سے وحی کی کیفیت پوچھی تو آپؐ نے فرمایا میں ایک زنجیر کی سی گڑگڑاہٹ

Marfat.com

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ

جس کو چاہتا ہے بیچ رحمت اپنی کے، اور جو ظالم ہیں نہیں واسطے انکے کوئی دوست

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۸﴾

اور نہ مدد دینے والا۔

جے اوہ چاہندا ساریاں تائیں اک قوم بنا ندا لیکن اللہ جنوں چاہے اپنی طرف بولا دے ظالم لوکاں تائیں اوہ ہی در تھیں دور رکھا دے	وکھو وکھو عقیدیاں [illegible] اپنی رحمت [illegible] نہ کوئی مددگار انہاں دا [illegible]

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ [illegible]

کیا پکڑے ہیں انہوں نے سوائے اسکے کارساز، پس اللہ وہ ہے کارساز اور [illegible]

يُحْيِ الْمَوْتٰى ؗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۹﴾

زندہ کرتا ہے مُردوں کو، اور وہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے،

کیا اینہاں لوکاں باجھ خدا دے غیراں یار بنایا جو ہے مُردیاں تائیں اک دن زندہ کرنے والا	اصلی یار خداوند تائیں دل تھیں انہاں بھلایا جنوں قدرت ہر اک شے دی جو ہے رب تعالیٰ

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ

اور جو کچھ اختلاف کرو تم بیچ اسکے کسی چیز سے پس حکم اس کا طرف خدا کی ہے، یہ ہے

اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۱۰﴾

اللہ پروردگار میرا اوپر اسی کے توکل کیا میں نے اور طرف اسی کے رجوع کرتا ہوں؛

ہووے جیز کسے دے اندر جے اختلاف تمہارا	کرو رجوع خدا دی طرفے کرسی خوب نستارا

ایہہ اوہ اللہ جیہڑا آیا پالنہار ہمارا!
اُس تے کراں توکل میں بھی اُس دا لواں سہارا!

سنتا ہوں [illegible]
[illegible] ایسی [illegible]
[illegible] ہوتی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فیض سے
ع ۹ ۴ فیض یاب ہوں
[illegible] ظاہر [illegible]
[illegible] ہے کہ
عربی زبان اُمّ الالسنہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کی بڑی بڑی زبانیں اسی سے نکلی ہیں یہاں اس حکمت کی گنجائش نہیں۔ بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو سب سے پہلے اپنی ماں کو پکارتا ہے۔ تو یہ لفظ کئی زبانوں میں مشترک ہے۔
اردو: ماں، باپ، بھائی
عربی: اُمّ، اَبّ، اَخ

Marfat.com

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا، کیئے ہیں واسطے تمہارے آپس تمہارے سے

اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ

جوڑے اور چارپایوں سے جوڑے، پھیلاتا ہے تم کو بیچ اسی کارخانے کے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑪

نہیں مانند اس کی کوئی چیز، اور وہی سننے والا دیکھنے والا ہے،

پیدا کرنے والا جیہڑا کل زمیں اسماناں! انہے بناون والا جوڑے انساناں حیواناں!
پیدا کرکے ایس زمیں تے جگر جگر پھیلایا خالق مالک رازق ایسا اُسدی مثل نہ آیا
ایہ سبھ خلقت جس خالق دی پیدا کیتی ہوئی اوہ سمیع بصیر الٰہی اس دی مثل نہ کوئی

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

واسطے اسی کے ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی، کشادہ کرتا ہے رزق واسطے جس کے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑫

چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے، تحقیق وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے،

کنجیاں کل زمیں اسماناں ہتھ جس دے وچہ آیاں جسنوں چاہے جو کجھ دیوے اسنوں طاقتاں آیاں
جسنوں چاہے تنگی دیوے یا دیوے رزق کشادہ ہر اک شے دا علم ہے اُس نوں کردا جیویں ارادہ

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ

مقرر کیا ہے واسطے تمہارے دین سے وہ چیز کہ حکم کیا تھا ساتھ اُس کے نوح کو اور جو

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَ

وحی کی ہم نے طرف تیری اور جو حکم کیا تھا ہم نے ساتھ اسکے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور

حاشیہ آیت ۱۱
دنیا میدان عمل ہے
سب کو ایک ہی نہج پر
پیدا کرنا ... اور
... اور
... رکھا جاتا
...
خالق اپنی فطرت ...
... ہے
۱۲-۱۳-۱۲-۱۱-۱۲

Marfat.com

عِیْسٰی اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا [illegible]

عیسےٰ کو یہ کہ قائم رکھو دین کو یعنی توحید کو اور مت متفرق ہو بیچ اس کے [illegible]

الْمُشْرِكِیْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ [illegible]

شریک لانے والوں کے وہ چیز کہ پکارتا ہے تو ان کو طرف اس کی [illegible]

یَّشَآءُ وَیَهْدِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ

چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے طرف اپنی اس کو [illegible]

جو کجھ شرع مقرر کیتی خاطر اں ایساں اں
اس دی اساں وصیت کیتی نوح ہتھیں [illegible]
ایہی شرع تساں دی خاطر بھیجیا گیا
قائم رکھو اس دے تائیں تے نہ ہوو چھٹا
مشرک لوکاں تائیں اس دا مشکل بہت بھانا
سدھا راہ وکھالے اوسنوں جو اس ول رجوع کرے

[illegible]

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ [illegible]

اور نہیں متفرق ہوئے یہ لوگ مگر پیچھے اس کے کہ آیا ان کے پاس [illegible]

بَیْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ [illegible]

درمیان اپنے ۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہوئی پروردگار تیرے سے [illegible]

مُّسَمًّى لَّقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْرِثُوا [illegible]

مقرر تک البتہ فیصل کیا جاتا درمیان ان کے ۔ اور تحقیق وہ [illegible]

مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿۱۴﴾

پیچھے ان کے البتہ بیچ شک کے ہیں [illegible]

Marfat.com

پایا جنہاں تفرقہ دینوں جدا طریق بنایا
خبر انہاں نوں ساری آہی علم انہاں نوں آیا
جیکر روز حساباں والا کر دے نہ مقررہ
اج ہی ایہناں لوکاں تائیں حکم اخیر سناوے
جنہاں لوکاں اوس کتابوں پچھوں ورثہ پایا

فرقہ بندی کیتی جنہاں تے انتشار پھیلایا
پر ہٹ دھرمی اوہناں تائیں رستے تھیں بھٹکایا
فیصلہ کرنے تھیں ایسیں ہرگز دھل نہ لاندے فرقہ
جھگڑے جھیڑے سبھ مکاندے نت دی کلا مکاندے
اوہ بھی لبھے تردد اندر شک نہ انہاں مٹایا

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ

پس واسطے اسی کے پکار تو اُن کو اور قائم رہ جیسا کہ حکم کیا گیا ہے تو، اور مت پیروی کر خواہشوں ان کی

وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ

اور کہہ ایمان لایا میں ساتھ اسچیز کے کہ اُتارا اللہ نے کتاب سے، اور حکم کیا گیا ہوں میں کہ عدل کروں

بَيْنَكُمْ ۗ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۗ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۗ

درمیان تمہارے، اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا، واسطے ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے ہیں عمل تمہارے

لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۗ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

نہیں جھگڑا درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے، اللہ جمع کرے گا درمیان ہمارے، اور طرف اسی کی ہے پھر جانا

اس طرف بلاویں لوکاں اساں جویں فرمایا
اوہناں دی توں خواہشاں پچھے ہرگز مول نہ جایا
آکھ انہاں نوں میں اس اُتے ہاں ایمان لیایا
عدل کراں میں وچہ تساڈے حکم ہے مینوں آیا
میرے عملاں دی پچھ ہوسی لوکو میرے تائیں
جھگڑا رہیا نہ ساڈا کوئی مکے سب پواڑے

قائم رہ توں اُس دے اُتے حکم خدا دا آیا
کفاراں دی تابعداری ہرگز نہ فکر یادیں لا
جو کجھ اللہ میرے اُتے نازل ہے فرمایا
اللہ پالنہار ہے میرا تے تساڈا آیا
عمل تساڈیاں بابت پچھسی اللہ پاک تساہیں
جمع کریسی سب نوں اللہ اندر حشر دہاڑے

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِى اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ

اور جو لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ اللہ کے پیچھے اسکے کہ قبول کیا گیا ہے واسطے اسکے

کیونکہ انسان جب
ضد اور ہٹ دھرمی
پر اتر آتا ہے۔ تو
اس کے لیے دوسرے
کی بات کا تسلیم کرنا
بہت مشکل ہو جاتا
ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو
آج سب ادیان
باطلہ مٹ جاتے،
اور آج اسلام
کے سوا کوئی دین نظر
نہ آتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ
یہ باتیں مقدر کر چکا،
حق کے ساتھ باطل
موجود ہی رہے گا۔

۱۲، ۱۲، ۱۲، ۱۲، ۱۲، ۱۲

Marfat.com

حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ

دلیل اُن کی بچلی ہوئی ہے نزدیک پروردگار اُنکے کے اور اوپر اُن کے غصہ ہے اور واسطے اُن کے

عَذَابٌ شَدِيدٌ (١٦)

عذاب ہے سخت ؛

جیہڑے لوکیں بحث کریندے اس اللہ دے بارے
رد ہوسے اوہ ایہہ دلیلاں اللہ دے دربارے

جنھاں نوں مذہبوں حق تے آئے اللہ ناں لاہ سارے
ہوسی سخت عذاب انہاں نوں غضب الٰہی بارے

اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ

اللہ وہ شخص ہے جس نے اُتارا ہے کتاب کو ساتھ حق کے اور ترازو کو اور کیا جانتا ہے تو

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ (١٧)

شاید کہ قیامت نزدیک ہے ؛

اوہ اللہ دی ذات ہے جس نے ایہہ کتاب اتاری
جس نے آپ میزان عدل دی ہتھ تساں پھڑائی
روز قیامت قائم ہوسی شک نہ اسو چہ کائی

جسدے اندر جھوٹ نہ کوئی سچ حقیقت ساری
نال انصاف کھولے لوکو اس ہے جھوٹ کیہائی
کی جانوں جے گھڑی قیامت بہت قریب آئی

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا

شتابی کرتے ہیں ساتھ اسکے وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائے ساتھ اسکے ، اور جو لوگ کہ ایمان لائے

مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ

ڈرتے ہیں اس سے اور جانتے ہیں کہ وہ حق ہے ، خبردار رہو تحقیق وہ لوگ کہ

يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ (١٨)

جھگڑتے ہیں بیچ قیامت کے البتہ بیچ گمراہی دور کے ہیں ۔

ف ۵

[illegible] اور نبی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اللہ تعالیٰ اور رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
حکم قبول کر لیا تاکہ ان کو
[illegible] ولیکن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لوگ
[illegible]
ہیں جو مومنوں کو کہتے ہیں
کہ ہمارا دین تمھارے دین
سے اچھا ہے اور ہمارا
پیغمبر تمھارے پیغمبر سے
پہلے ہے - اور ہم تم
سے بہتر ہیں اور اللہ تعالیٰ
کے زیادہ قریب ہیں اور
وہ اس دعوے میں
جھوٹے ہیں - [illegible]

(ابن کثیر)

Marfat.com

[illegible]

ٱللَّهُ لَطِيفٌۢ بِعِبَادِهِۦ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ ۖ وَهُوَ ٱلْقَوِىُّ ٱلْعَزِيزُ

[illegible]

مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ ٱلْـَٔاخِرَةِ نَزِدْ لَهُۥ فِى حَرْثِهِۦ ۖ وَمَن

[illegible]

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ ٱلدُّنْيَا نُؤْتِهِۦ مِنْهَا وَمَا لَهُۥ فِى

[illegible]

ٱلْـَٔاخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ ۝

[illegible]

أَمْ لَهُمْ شُرَكَـٰٓؤُا۟ شَرَعُوا۟ لَهُم مِّنَ ٱلدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنۢ

[illegible]

بِهِ ٱللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ ٱلْفَصْلِ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ

[illegible]

Marfat.com

الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

ظالم واسطے اُن کے عذاب ہے درد دینے والا

نبی اللہ کیہ انہاں لوکاں ہین شریک ٹھہرائے
احکام نہ ساڈی طرفوں نہ اساں انہاں سکھائے
سب دین ڈھکوسلے جیہڑے گھڑ کے انہاں بنائے
کر فیصلیاں دا کیتے اسیں وقت مقررہ
بت ہے برداشت اساں نوں ساڈی ایہ حلیمی!

جنہاں کجھ احکام شریعت دے گھڑ کے دلوں بنائے
نہ کیسے ساڈے پیغمبر نے ایہہ احکام بتائے
ایہ دستور فضولی آہے جیہڑے انہاں چلائے
ہن ہی جھگڑے کل مکا ندے دھل نہ لا نہیں ہڑ رہ
ظالم لوکاں تائیں ہوسی سخت عذاب الیمی!

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ

دیکھے گا تو ظالموں کو ڈرتے ہوئے اس چیز سے کہ کمایا انہوں نے اور وہ پڑنے والی ہے ساتھ ان کے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے بیچ باغوں بہشتوں کے ہیں

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

واسطے ان کے ہے جو کچھ چاہیں نزدیک پروردگار اپنے کے یہ بات وہ ہے بزرگی بڑی

دیکھیں گا توں اے نبی اللہ ظالم لوک ہزاراں
لیکن ایہ ہے وقت انہاں تے اکدن آون والا
مومن بندیاں نیکوکاراں جنت باغ بہاراں!
باغاں دیوچ عیش اڈاون جنتیاں ہر جائیں

ڈر ان قیامت آون کولوں اپنے عملاں یاراں
اس ویلے نوں جمیاں ناہیں کوئی ٹلاون والا
جو کجھ چاہون حاضر لیاون فوراً خدمتگاراں
فضل عظیم خدا دا ہویا جنتیاں دے تائیں!

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

یہی ہے جو بشارت دیتا ہے اللہ بندوں اپنوں کو جو ایمان لائے اور کام کیے

الصّٰلِحٰتِ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

اچھے کہہ نہیں مانگتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ بدلا مگر دوستی بیچ

حاشیہ آیت ۲۱
جو شخص کوئی بات نئے
دین میں نئے طریقے
جاری کر لیتے تھے اور
نئی رسمیں بنا لیتے تھے وہ
کوئی خدائی احکام نہ تھے
جو آدمی کوئی بری رسم جاری
کرتا ہے جب تک وہ
رسم جاری رہتی ہے اس
کے گناہ سے اس کو بھی
حصہ ملتا رہتا ہے، کتنا
بدبخت ہے وہ آدمی
جس نے سب سے
پہلے بت پرستی کی رسم
کو جاری کیا۔ حضور نے
بیان کیا ہے میں نے اس کو
دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی
انتڑیاں گھسیٹ رہا تھا۔
یہ وہ شخص ہے جس
نے سب سے پہلے
غیر اللہ کے نام پر جانور
کے چھوڑنے کی رسم کو
جاری کیا۔ یہ شخص قوم
خزاعہ کے بادشاہوں
میں سے ایک تھا۔

ابن کثیر
(باقی آگے)

الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا

قرابت کے، اور جو کوئی کماوے نیکی زیادہ دیتے ہیں ہم اسکو بیچ اسکے نیکی

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

تحقیق اللہ بخشنے والا قدردان ہے،

ایہ اوہ ہے خوش خبری جیہڑی بھیجی اللہ سائیں
آکھ دیہو لے نبی خدا دے اہل ایماناں تائیں
میرے جو قریبی آئے عورتاں درجہ نیکا حال!
نیکی کرے جے بندہ کوئی اجر زیادہ پاوے

اپنے بندیاں اہل ایماناں نیکو کاراں تائیں
اس تبلیغ دی بیں تساں تھیں اجرت منگاں ناہیں
پیار محبت نال انہاندے بس تساں تھیں چاہاں
بے شک بخشنہارا اللہ نیکاں قدر و دا

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ

کیا کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اُس نے اوپر اللہ کے جھوٹ، پس اگر چاہتا اللہ

يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ

مُہر رکھ دیتا اوپر دل تیرے کے، اور مٹا دیتا ہے اللہ جھوٹ کو اور ثابت کرتا ہے حق

بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾

ساتھ باتوں اپنی کے، تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو،

کیا ایہ آکھن اللہ ذمے ہے توں جھوٹ لگایا
اے نبی اللہ جے اسیں اللہ اتے جھوٹ لگاندے
بلکہ اساں تیرے سینے تائیں عیبوں پاک رکھایا
پاک کرایا دل تیرے نوں باطل نقش مٹایا
غالب کیتا باطل اتے حق نوں آپ خدا نے

ایہ قرآن خدا نے ہرگز نازل نہ فرمایا
اسیں تساڈے دل دے اتے کیوں نہ مہر لگاندے
جبرائیل تیرے دل اُتے نقش قرآن کرایا
مٹ گیا باطل تے حق ظاہر ایس کلاموں آیا
سینیاں دیوچہ راز جو ہوون اوہ بھی اللہ جانے

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ

اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ بندوں اپنے کی اور معاف کرتا ہے

بقیہ صسابقہ؛
ہمارے بادشاہوں میں سے بھی کئی ایسے ہوئے ہیں جنھوں نے دین میں دخل دینا چاہا لیکن وہ کامیاب نہیں ہو سکے جیسے اکبر بادشاہ نے دین الٰہی ایجاد کیا لیکن یہ دین اس کے چند خوشامدی امراء تک ہی محدود رہا۔ اور اسکے مرنے کے بعد مٹ گیا اب بھی اکثر لوگ ہمارے دین میں ترامیم پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن بفضل خدا طبقہ علمائے کرام موجود ہے۔ اگر ان کا بس چلے تو وہ دین کو کچھ کا کچھ بنا دیں۔ لیکن یہ اللہ کا دین ہے اور اللہ ہی اس کا حافظ و ناصر ہے۔ ۱۲-۱۲
(المؤلف)

حاشیہ آیت ۲۲
جنتی لوگ جنت میں جس چیز کی خواہش کریں گے وہی مہیا کر دی جائے گی حضرت ابو طیبہ فرماتے ہیں

Marfat.com

السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

برائیوں سے اور جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم ،

کرے قبول اوہ توبہ بندیاں جو اُسدے در آوے	جانے عمل تساڈے پھر بھی معاف گناہ فرماوے

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ

اور قبول کرتا ہے دعائیں اُن لوگوں کی کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور زیادہ دیتا ہے انکو

مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾

فضل اپنے سے ، اور کافر واسطے اُن کے عذاب ہے سخت ،

اہل ایماناں سبہ دیاں سُندا عرضاں اتے پکاراں	فضل کرم تھیں ہور زیادہ بخشے نیکو کاراں
کفاراں دے اُتے بھیجے لعنت تے پھٹکاراں	سخت عذاب کریسی اینہاں کفاراں بدکاراں

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ

اور اگر کشادہ کرتا اللہ رزق واسطے سب بندوں اپنے کے البتہ سرکشی کرتے بیچ زمین کے لیکن

يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾

اُتارتا ہے ساتھ اندازے کے جو کچھ چاہتا ہے ، تحقیق وہ ساتھ بندوں اپنے کے خبردار ہے دیکھنے والا

جیکر اللہ سبہ بندیاں نوں دیندا وسعت رزقوں	ہو کے باغی اس دنیا نوں بھر دیندے پھر فسقوں
لیکن اوہ ہے نازل کردا روزیاں نال اندازے	خبر ہے اوسنوں ساریاں بندیاں رکھے دیکھے وچہ اندازے

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ

اور وہی ہے جو اُتارتا ہے مینہ پیچھے اس کے کہ ناامید ہوئے اور پھیلاتا ہے

رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾

رحمت اپنی ، اور وہی ہے دوست تعریف کیا گیا ،

جنتیوں کے سروں پر ابر آئے گا اور انھیں ندا ہوگی بتاؤ کس چیز کا برسنا چاہتے ہو۔ پس جو لوگ جس چیز کا برسانا چاہیں گے وہی چیز ان پر اس بادل سے برسے گی یہاں تک کہ کہیں گے ہم پر ابھرے ہوئے سینے والی ہم عمر [illegible] برسائی جائیں چنانچہ وہی برسیں گی [illegible] [illegible] کثیر [illegible] [illegible]

المودۃ فی القربیٰ

[illegible] اس [illegible] کی تفسیر پوچھی گئی تو حضرت سعید بن جبیر نے کہا اس سے مراد قرابت آل محمد ہے [illegible] سن کر آپ [illegible] نے [illegible] سے کام لیا [illegible] قریش کے [illegible] قبیلے تھے سب کے ساتھ حضور کی رشتہ داری تھی تو مطلب یہ ہے کہ تم اس رشتہ داری کا لحاظ

Marfat.com

اوہ اللہ جو فضل کرم تھیں مینہ رحمت دا پاوے
جد بندیاں نوں خشک سمے تھیں مایوسی ہو جاوے
قابل حمد ستائش اللہ والی کل ملکاں دا!
سنبھاں اُتے رحمت والی اوہ بارش برسانا

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَ

اور نشانیوں اُس کی سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ پھیلایا ہے بیچ

مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۲۹ ع

جانوروں سے ، اور وہ اوپر اکٹھا کرنے اُنکے کے جس وقت چاہے گا قادر ہے

ایس زمیں تے اسماناں دی جو پیدائش آئی
صنعت گردی صنعت دلیے اس قدر خاص دکھا
اسدی ہی خاص نشانیاں وچوں ایہی اک نشانی
ٹُردی پھردی نظری آوے جو مخلوق جہا
اکٹھا کرنا اک جا سبناں کی اس مشکل آیا
جس قادر نے اینہاں تائیں دنیا دچہ پھیلا

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ

اور جو کچھ کہ پہنچتی ہے تم کو مصیبت سے پس بسبب اس چیز کے ہے کہ کیا ہاتھو

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ ۳۰

تمہارے نے اور معاف کرتا ہے بہت چیزوں سے ،

لے لوکو جو دُکھ مصیبت اپر تساڈے آئے
ایہ ہے شامت اعمالاں دی جو تساں آپ کما
پھر بھی اکثر غلطیاں لوکو معاف خدا فرمائے
کیوں جے اوہ ہے رحمت والا رحم کرم فر

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

اور نہیں تم عاجز کرنے والے بیچ زمین کے ، اور نہیں واسطے تمہارے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۳۱

اللہ کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا ،

لے لوکو تسیں میرے نالوں ہرگز ڈاہڈے ناہیں
عاجز کر سکو کے لوکو میرے تائیں ، نا ہر

رکوع۔ جو مجھ میں اور تم میں ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واللہ کسی مسلمان کے دل میں ایمان جاگزیں نہیں ہوگا جب تک وہ اللہ کے لیے اور میری قرابت داری کی وجہ سے محبت نہ رکھے

ع ۳ / ۱۰ / ۴

حضرت زیدؓ سے پوچھا گیا آپؐ کے اہل بیت کون ہیں۔ کیا آپؐ کی بیویاں اہل بیت میں داخل نہیں۔ فرمایا بیشک آپؐ کی بیویاں بھی آپؐ کے اہل بیت میں ہیں لیکن آپ کے اہل بیت وہ ہیں جن پر آپؐ کے بعد صدقہ حرام ہے۔ پوچھا وہ کون ہیں؟ آل علیؓ، آل عقیل، آل جعفر آل عباس رضی اللہ عنہم (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۲۶
حدیث میں ہے، اللہ اپنے بندے کی توبہ سے اس قدر خوش ہے کہ اتنی

Marfat.com

اللہ باجھ نہیں کوئی لوکو مددگار تساڈا	اوہو ہی حافظ ناصر آیا اوہی یار تساڈا

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾

اور نشانیوں اُسکی سے کشتیاں ہیں چلنے والیاں بیچ دریا کے مانند پہاڑوں کے

اُسدیاں خاص نشانیاں وچوں ایہ بھی اک نشانی	ایہ جو کشتیاں مثل پہاڑاں چلدیاں اُتے پانی

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ

اگر چاہے تھمار رکھے باؤ کو پس ہو جائیں تھمیں ہوئیں اُوپر پیٹھ اُس کی کے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾

تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے کے

جے چاہے اوہ ساکن کردے حکموں انہاں ہوائیں شکر کرو لے لوکو اللہ پار لگاوے بیڑے	کھلی کھلوتی رہ جاون فر کشتیاں وچہ دریا میں عبرت اتے نصیحت پکڑن صابر شاکر جیہڑے

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾

یا ہلاک کرے اُن کو بسبب اسکے کہ کمایا ہے اور معاف کرے بہتوں سے

فضل کرم تھیں پار کریندا اوہ بندیاں کے بیڑے عملاں دی اتھ داہ نہ کائی فضلوں کرے نبیڑے	جیکر پکڑے اوہ گناہواں غرق کرے سبھو بیڑے جنہاں مال عمل دا کیتا غرق کرائے بیڑے

وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾

اور تو کہ جانیں وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں ہماری کے نہیں واسطے انکے جگہ بھاگنے کی

جنہاں وچہ آیات اساڈی پھا جھگڑا پایا
غرق ہوئے وچہ بحر گناہاں کسے نہ انہاں چھڑایا

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ

پس جو کچھ دیئے گئے ہو تم کسی چیز سے پس فائدہ ہے زندگانی دُنیا کا اور جو کچھ نزدیک

خوشی اس بندے کو بھی نہیں ہوتی جس کی سواری [illegible] [illegible] بھی اور وہ اچانک اس کی [illegible] (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۳۲

دیکھو لوگ جب بھی کسی قوم [illegible] فراغی آئی وہ اللہ سے باغی ہو گئی۔ دیکھو آج کل جو قومیں مالدار ہیں وہ اللہ سے باغی ہو گئی ہیں۔ سو آ تجھ کو بتاؤں میں تقدیر اممم کیا ہے (شمشیر) دستاں اول طاؤس و رباب [illegible] [illegible] خشک [illegible] کے آثار نظر آ رہے ہیں [illegible] ریکا یاس اس کی رحمت جوش میں آتی ہے اور آن کی آن میں کالی گھٹائیں چھا جاتی ہیں موسلا دھار بارش ہوتی ہے ہر طرف پانی ہی پانی نظر آتا ہے

Marfat.com

اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

اللہ کے ہے بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل...

جو کجھ دنیا دے وچہ اللہ تساں عطا فرمایا — ایہ سامان ہے دنیا دا اس نوں بقا نہ...
تے جو کجھ پاس خدا دے اوہ ہی بہتر آیا — اوہ سامان ہے دار بقا دا اس نوں فنا نہ...
ایہ سامان رکھایا اللہ خاطر اہل ایماناں! — جیہڑے کرن توکل اس تے جو نے بے سامان...

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا

اور وہ لوگ کہ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے اور جس وقت ک...

غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝۳۷

غصے ہوتے ہیں وُہی بخش دیتے ہیں،

جیہڑے لوک کبائر کولوں رہندے پرے پریرے — فعل نہ کرن اوہ بے حیائیاں اتے گناہ و...
جد کوئی غصہ آوے اوہناں پی جاون اس تائیں — کتنا بڑا قصور ہو جاوے معاف کرن اس تائیں...

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُ...

اور وہ لوگ کہ قبول کیا اُنہوں نے واسطے پروردگار اپنے کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو، اور کام ان...

شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳۸ وَالَّذِيْنَ

مشورت ہے درمیان اُنکے، اور اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے انکو خرچ کرتے ہیں، اور واسطے ا...

اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝۳۹

لوگوں کے کہ جب پہنچتی ہے اُن کو چڑھائی وہ بدلا لیتے ہیں،

کرن قبول اوہ نال خوشی دے سارے حکم خدا دے — پڑھن نمازاں نال پابندی قائل نہیں قضا...
ہر اک امر دے اندر رہندے مشورے یاراں دے بندے — اپنی نیک کمائیاں وچوں رہندے خرچ کرندے
جد کوئی حملہ کرے انہاں تے باغی امر الاہوں — کرن معاف نہ اُسدے تائیں بدلہ لین گن...

تمام مخلوق نہال ہو جاتی ہے اسکی رحمت کے بادل ہر طرف پھیل جاتے ہیں۔

حاشیہ آیت ۳۰
حدیث میں ہے، کہ مومن کو جو تکلیف، سختی غم اور پریشانی ہوتی ہے اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی خطائیں معاف فرما دیتا ہے یہاں تک کہ ایک کانٹا لگنے کے عوض بھی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے، کہ حضور نے میرے سامنے یہ آیت تلاوت فرما کر فرمایا۔ آؤ میں تمہیں اس کی تفسیر بھی بتا دوں، جو بیماریاں، سختیاں اور بلائیں، آفتیں دنیا میں آتی ہیں وہ سب بوجہ تمہارے بُرے اعمالوں ... فرما دیتا ہے ... اور یہ اس کے کرم سے ناممکن ہے کہ دنیا میں معاف کی ہوئی خطاؤں پر آخرت

Marfat.com

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ

اور بدلا برائی کا برائی ہے ، مانند اس کی ، پس جس شخص نے معاف کیا اور صلح کی

فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

پس ثواب اس کا اوپر اللہ کے ہے، تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو،

بدیاں دا بدبدلہ آیا عدلوں تے انصافوں ۔۔ لیکن معافی بہتر جنگی نیکیاں دے اوصافوں
جیہڑا کرے برائی کوئی بدلہ لوے برائی! ۔۔ ایہہ جے کوئی معاف کرے تے کرے صلح صفائی
اجر ملے اس اللہ کولوں ایس معافی پاروں! ۔۔ معافی دیلوں والیاں تائیں اجر ملے سرکاروں
یاد رکھو جو اللہ رہندا ہر دم معافیاں دیندا ۔۔ ظالم لوکاں تائیں ناہیں کدی پسند کریندا

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ

اور البتہ جس نے بدلا لیا پیچھے مظلوم ہونے اپنے کے پس یہ لوگ نہیں اوپر ان کے

مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾

راہ ملامت کی،

جے مظلوم ظلم دا بدلہ لے ظالم پاسوں! ۔۔ اسدے اتے جرم نہ کوئی کوئے نہ حکم قیاسوں
اپنے آپ بدلہ لیوے ظالم کولوں کوئی ۔۔ وچہ عدالت کرنی چاہیے اسدی چارہ جوئی

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ

سوائے اسکے نہیں کہ راہ اوپر ان لوگوں کے ہے کہ ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور سرکشی کرتے ہیں

فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

بیچ زمین کے ناحق، یہ لوگ واسطے انکے عذاب ہے درد دینے والا،

جرم اوہناں تے جیہڑے بندیاں اتے ظلم کماندے ۔۔ ناحق دنیا دے وچہ جیہڑے ظلم فساد مچاندے
ایہہ اوہ لوک جہناں دی خاطر دوزخ رب بنایا ۔۔ سخت عذاب جہناں دی خاطر رب تیار کرایا

ہیں پکڑے۔ ایک بزرگ کی عبادت کو لوگ گئے تو کہنے لگے کہ ہم سے تو آپ کی تکلیف دیکھی نہیں جاتی اس نے کہا یہ تو میرے گناہوں کا کفارہ ہے اور ابھی بہت سے گناہ تو خدا معاف کر چکا ہے۔ ۱۲-۱۳-۱۲-۱۰ (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۴۳-۳۷

ان آیات میں اللہ تعالیٰ مومن لوگوں کی چند صفات بیان فرماتی ہیں، اول یہ کہ وہ ہر کام میں خدا پر توکل کرتے ہیں۔ دوئم یہ گناہ کبیرہ اور فحش باتوں سے بچتے رہتے ہیں۔ سوئم یہ کہ جب غصہ کرتے تو آپے سے باہر نہیں ہوتے۔ معاف کر دیتے ہیں۔ چہارم یہ کہ خدا کے سب حکم مانتے ہیں۔ پنجم یہ کہ نماز باقاعدہ پڑھتے ہیں۔ ششم یہ کہ جو کام کرتے ہیں آپس کے مشورہ سے کرتے ہیں۔ ہفتم یہ کہ اللہ کے

Marfat.com

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

اور البتہ جس نے صبر کیا اور بخش دیا تحقیق یہ ہمت کے کاموں سے ہے،

ایپر جیہڑا صبر کرے تے بخش دیوے برائی	اس تھیں وڈا ہمت والا مرد نہ آیا کائی

وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى

اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی دوست پیچھے اسکے، اور دیکھے

الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ

ظالموں کو جس وقت دیکھیں گے عذاب کہیں گے کیا ہے طرف پھر جا

مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٤﴾

کی راہ،

جس نوں اللہ قہر غضب تھیں وچ گمراہی پاوے	کیہڑا حامی جو اس تائیں مڑ سدھے راہ لاوے
دیکھیں گا توں ظالم لوکاں تائیں حشر دہاڑے	دیکھ عذابے تائیں کرسن اس دن ہاڑے ہاڑے
کہسن بار خدایا سانوں مڑ دنیا ول موڑیں	جے پھر منئے حکم نہ تیرا پھیر نہ سانوں چھوڑیں

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ

اور دیکھے گا تو اُن کو حاضر کئے جاویں گے اوپر اسکے عاجزی کرتے ہوئے ذلت سے دیکھتے ہوئے

طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا

نظر چھپی سے، اور کہیں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے تحقیق زیان پانے والے وہی شخص ہیں کہ

اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ

جانوں اپنی کو اور لوگوں اپنوں کو دن قیامت کے، خبردار ہو تحقیق ظالم بیچ عذاب ہمیشہ رہنے والے

دیکھیں گا توں اوہناں تائیں پکڑ فرشتے لیائے	دوزخ پاس لیا کر اوہناں سدھے کھڑے کر

ع ۴ ۱۴ ۵

بیٹے ہوتے ہیں سے خروج ہی کرتے رہتے ہیں۔ محتاجوں کا خیال رکھتے ہیں۔ ہشتم یہ کہ جب کوئی دشمن ان پر حملہ کرے تو انتقام لیے بغیر نہیں چھوڑتے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمام صفات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی بیان فرمائی ہیں۔ ۱۲-۴

حاشیہ آیت ۴۰ بُرائی کا بدلہ برائی سے دیا جا سکتا ہے، لیکن معافی سب سے اچھی چیز ہے جب کہ فرمایا سعدی شیرازیؒ نے

بدی را بدی سہل باشد جزا

اگر مردی احسن الیٰ من اسا + بدی کا بدی سے بدلہ لینا آسان ہے اگر تو مرد ہے تو اس سے نیکی کر جس نے برائی کی ۔ ۱۲-۱۲۰-۱۲-۱۲۰

حاشیہ آیت ۴۳ ولمن ..... سبیل۔ جو اپنے ظلم کا بدلہ لے اس پر کوئی جرم نہیں۔ یہ آیت

Marfat.com

کے انہاں جہنم کولوں رُخ اپنے پرتائے ۔ لرزہ پیا بدن وچہ سارے ذلت نظری آئے
دیکھن طرف جہنم اینویں اکھ بچا کے سارے ۔ آکھن گے اج ہوون لگے ساڈے سبہ نتارے
مومن بندے ویکھ انہاندے حسرتناک نظارے ۔ آکھن گے ایہ لوک نے آئے ڈاہڈے وچہ خسارے
گھاٹے دے وچہ پایا جنہاں لوکاں اپنے تائیں ۔ نالے وچہ خسارے پایا اہل عیالاں تائیں!
یاد رکھو ایہ ظالم لوکی وچہ خسارے آئے ۔ رنت انہاں نوں وچہ عذاباں اللہ پاک کھائے

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

اور نہیں ہے واسطے اُن کے کوئی دوست کہ مدد دیوے اُن کو سوائے اللہ کے ،

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ ﴿۴۶﴾

اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اُس کے کوئی راہ ،

باجھ خدا دے اینہاں لوکاں مددگار نہ کوئی ۔ کشتی بحر ضلالت اندر غرق انہاندی ہوئی
کیہڑا جیہڑا اینہاں تائیں سدھا راہ وکھاوے ۔ روز قیامت دوزخ وچوں اینہاں کڈھ لیاوے

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

قبول کرو واسطے رب اپنے کے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن اللہ کی طرف سے کہ نہیں لکو

مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

کوئی پھیرنے والا ، نہیں واسطے تمہارے جگہ پھر جانے کی اس دن اور نہیں واسطے تمہارے انکار ،

منوں حکم خدا دا اس تھیں پہلے پہل تسائیں ۔ آنہ جاوے اوہ دن جس دا ٹلنا ممکن ناہیں!
جس دا وقت مقرر رب نے پکا ہے فرمایا ۔ تے ایہ کسے بندے کولوں جاوے نہ ٹھہرایا

ملسی کسے پناہ نہ کدھرے مشکل ویلا آیا!
نہ کسے بندے کولوں جاوے اپنا آپ چھپایا

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

پس اگر منہ پھیر لیویں پس نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو اوپر اُن کے نگہبان ، نہیں اُوپر تیرے

قابل غور ہے یہ معمولی جھگڑوں اور نقصانوں کی صورت میں ہے۔ مثلاً کسی نے کسی کو گالی دی ہو تو وہ اس کے بدلے گالی دے لے یا کسی نے کسی کے پٹر مارا ہو تو پٹر مار لے۔ یہ نہیں کہ قتل کا بدلہ بھی خود ہی سے لے اور چوری کے بدلے دوسرے کا مال چرا لے ان کاموں کیلئے عدالتیں مقرر ہیں، لیکن جس ملک میں کوئی عدالت ہی نہ ہو نہ کوئی حکومت کا نظام ہو۔ وہاں اگر کوئی اپنا بدلہ جیسا بھی ہو۔ انصاف سے لے لے۔ زیادتی نہ کرے تو وہ خدا کے ہاں قابل مواخذہ نہ ہوگا۔ اسلام کا قانون عالمگیر ہے۔ اس میں ہر قسم کی مخلوق آباد ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا نظام ہے۔ دنیا میں روزانہ لاکھوں فساد ہوتے ہیں۔ ظلم ہوتے ہیں۔ جھگڑے ہوتے ہیں عدالتوں میں نہیں جاتے

Marfat.com

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ

مگر پہنچا دینا، اور تحقیق ہم جب چکھاتے ہیں آدمی کو اپنی طرف سے رحمت خوش ہو جا

بِهَا ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ

ساتھ اُسکے، اور اگر پہنچتی ہے اُن کو برائی بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں اُنکے

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

پس تحقیق آدمی ناشکر گذار ہے،

جے ایہ لوکی تیرے پاسوں کردے رُو گردانی
ذمہ دار نہ اینہاں لوکاں تینوں اساں ٹھہرایا
جداسیں کسے بندے تائیں رحمت مزا چکھائیے
خوش ہو جاوے عیش مناوے تے ساتوں بھل جاوے
جے پھر بھیجئے کوئی مصیبت اپنے قہر جلالوں
ایہ انسان ناشکرا ہو یا شکر بجا نہ لیایا

تیرے تائیں دتی ناہیں اینہاں دی نگرانی
تیرا کم پیغام اساڈے سب پہنچاتے آیا
اپنے فضل کرم تھیں اُس تے بینہ رحمت دا پائیے
ساڈی ایس عنایت دا اوہ شکر بجا نہ لیاوے
کرے خیال نہ ایہ ہے شامت تیرے بُرے اعمال
فطرت ہے انسان دی ایہو بڑا ناشکرا آیا

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ

واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی، پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے، دیتا

لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾

جس کو چاہے بیٹیاں اور دیتا ہے جس کو چاہے بیٹے،

کل زمین اسماناں دسے جو اُسدی ہے بادشاہی
جس نوں چاہے لڑکے دیوے خالق خلق الٰہی

حسب ارادہ پیدا کردا اوس نوں سب آگاہی
تے جنوں چاہے لڑکیاں دیوے ہر جا اُسدی شاہی

اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ یَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ

یا ملا دیتا ہے اُن کو بیٹے اور بیٹیاں، اور کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

لیکن خدا کے ہاں ان سب کا مواخذہ ہوگا اور مظلوم کو ظالم سے بدلہ دلایا جائے گا حتیٰ کہ ایک بکری جس کو دوسری بکری نے سینگ مارا ہوگا کو حکم ہوگا کہ وہ اس کے سینگ مار لے۔ خدا کے ہاں انصاف ہوگا لیکن اس کے لیے حشر کا میدان مقرر ہے جس کا دن پچاس ہزار سال کا ہوگا۔ کروڑ دں انسان ہیں، ظلم سہتے ہیں، بدلہ لے نہیں سکتے۔ مجبوراً صبر کرتے ہیں، ان سب کو بدلے دلوائے جائیں گے۔ اس آیت کے متعلق بحث بہت طول پکڑ سکتی ہے، لیکن یہاں اس کی گنجائش نہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

حاشیہ آیت ۴۶

یہدی من یشاء ویضل من یشاء کا یہی مطلب ہے جس کی تقدیر میں برائی لکھی ہے، اسے نیکی کی طرف کون بلا سکے

Marfat.com

عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

بانجھ، تحقیق وہ جاننے والا قادر ہے۔

...نوں چاہے دونویں دیوے بیٹیاں نالے بیٹے
...وہ ہے قادر قدرت، والا جنوں سب آگاہی

جنوں چاہے بانجھ بنا دے دفتر مرتب پیٹھیم
اوہ مالک مختار الٰہی ہر جا اس دی شاہی

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ

اور نہیں طاقت کسی آدمی کو کہ بات کرے اس سے اللہ مگر جی میں ڈالنے کر یا

وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا

پیچھے پردے کے سے یا بھیجے فرشتہ پیغام لانے والا پس جی میں ڈالے ساتھ حکم اس کے

يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٥١﴾

جو کچھ چاہتا ہے، تحقیق وہ بلند مرتبہ حکمت والا ہے۔

کے بشر نوں زیبا نائیں ہر گز ایہہ وڈیائی
نال رسولاں بھی رب عالی جدوں کلام کریندا
نبیاں تھیں بھی رب تعالیٰ اک حجاب رکھیندا
یا کہ رسولاں وحی اللہ دا جبرائیل ہو آندے
...لشے رب تعالیٰ اوہی وحی سناوے
اوہ ہے کل صفتاں والا درجہ سدا اعلیٰ

کبھے کلام ہاں نال پیغمبر رب بے پردہ فرمائی
وحی اللہ دا رب دی طرفوں آن پیغام سنیندا
بے پردہ اوہ نال کسے دے نہیں کلام کریندا
نال اجازت اس دی آکر اوہ پیغام سناوے
بلا اجازت وحی اللہ دا حرف نہ مول لیاوے
دانا بینا حکمت والا آیا رب تعالےٰ۔

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ

اور اسی طرح وحی کی ہم نے طرف تیری روح کو حکم اپنے سے، نہ جانتا تھا

تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا

تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان ولیکن کیا ہم نے اس کو نور

نیکی کی طرف انکی طبیعت ہی مائل نہیں ہوتی ایسے لوگوں کو جھٹلانا پیغمبر اللہ پر غضب ... نازل ہوا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں ... نعمت ناشکری ... رہنے پسندی کی تفسیر کن قصارا ۔ ۱۴-۳-۲۰۱۲

لہ

تمام پیغمبروں سے اللہ نے وحی کے ذریعہ کلام فرمایا ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کے ذریعہ قرآن نازل فرمایا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بلاواسطہ کلام فرمائی لیکن بلا حجاب نہیں فرمائی۔ جب اپنے حسن کا ذرا سا جلوہ کوہ طور پر ڈالا تو کوہ طور جل گیا اور موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہو کر گر پڑے جیسے کسی پر بجلی گر جائے۔ معراج کی رات ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بلاواسطہ کلام فرمائی لیکن پھر بھی

Marfat.com

نَهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِ

ہدایت کرتے ہیں ہم ساتھ اُسکے جس کو چاہتے ہیں بندوں اپنے سے، اور تحقیق تو البتہ ہدایت

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۲﴾

ہے طرف راہ سیدھی کی،

لیے طوے وحی اساں سنے تیرے ول فرمائی
اس توں پہلے تیرے تائیں خبر نہ ایسی کائی
ایہہ کتاب ایمان سنے تیرے تائیں جنے سکھلائی
ایہہ کتاب نور ہدایت عطا اساں فرمائی
ایہہ کتاب ہے شمع ہدایت بندیاں خاطر آئی
توں بھی شمع ہدایت ہو کے لئے نبی اللہ آیا!

حکموں ایہہ کتاب تساں نے ہے نازل ف
نہ سی خبر کتاب دی تینوں نہ ایمان دی
نہ تے کیفیت ایمانے دی تینوں سب بتا
جسنوں چاہیا اساں ہدایت بندیاں نوں
سدھی راہ خدا دے بندیاں ایس کتابوں پا
سدھا رستہ بندیاں تائیں توں نے ہے دکھ

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

راہ اللہ کی وہ ہے کہ واسطے اُسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین

اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع

خبردار ہو طرف اللہ کی پھیرے جاتے ہیں سب کام،

ایہہ اوہ رستہ جیہڑا بندیاں رب دے نال ملاوے
ایہہ اوہ اللہ جیہڑا مالک کل زمین اسماناں
یاد رکھو کہ اس اللہ ول رجعت کل اموراں

جس نے اس رستے نوں پھڑیا کدی نہ غلطی کھا
قادر مطلق رب تعالیٰ خالق کل جہاناں
سب نے پیش ہے ہونا آخر اسدے وچہ حضور

رُکُوْعَاتُهَا (۷)	سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّیَّةٌ	اٰیَاتُهَا (۸۹)
رکوع اس کے (۷)	سورۃ زخرف مکہ میں نازل ہوئی،	آیتیں اس کی (۸۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

ہزاروں حجاب تھے،
حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی
ہیں کسی نے اللہ تعالیٰ کو
بے حجاب نہیں دیکھا نہ
کسی میں یہ تاب ہے نہ
یہ تاب ہے نہ مجال نہ طاقت
نہیں کسے، ۱۲۰۱۲۰۱۲

ف ۵

تمام انبیاء ... نبی
ہوتے ہیں لیکن نبوت
کا ظہور اس وقت ہوتا
ہے جب ان پر وحی
نازل ہوتی ہے، ہمارے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
ابتدا سے
نبی تھے لیکن اس کا
ظہور اس وقت
ہوا جب غار حرا
میں حضرت جبرئیل
امین نے آپ سے
خطاب فرمایا ...
اتر کر حرا سے ...
قوم ... کیا
... ۱۲۰۱۲
اللّٰھم افتح لی ابواب
رحمتک، اللّٰھم
غفر لکاتبہ و
لوالدیہ -

حٰمٓ ۞ ۱ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞ ۲ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا

حٰم، قسم ہے کتاب بیان کرنے والی کی، تحقیق کیا ہے ہم نے اس کو قرآن

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۞ ۳

عربی تو کہ تم سمجھو،

قسم حٰم کتاب مبینوں اللہ نے فرمایا	ایہہ قرآن ہے عربی اندر سمجھن خاطر آیا

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۞ ۴

اور تحقیق وہ بیچ لوح محفوظ کے نزدیک ہمارے بلند قدر حکمت بھرا ہے،

بے شک ایہہ وچ لوح محفوظے اساں محفوظ رکھایا	پاس اساڈے اندر رتبہ عالیشان ہے آیا!

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۞ ۵

کیا پس ماریں ہم تم سے ذکر کی کروٹ یعنی پھیر لیویں اس واسطے کہ ہو تم قوم حد سے نکلی ہوئی

کیا اساں وعظ نصیحت کرنی ایس گلوں چھڑ دانا	نافرماناں پاسوں ایہناں عذاباں توں تڑانا نہیں
کہ ہے قوم تساڈی مسرف نافرمان وڈیرکا	نافرمانی اندر ایہناں کیتی سخت دلیری

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۞ ۶ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

اور کتنے بھیجے ہیں ہم نے نبی بیچ پہلوں کے، اور نہ آتا تھا ان کے پاس

مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۞ ۷

کوئی نبی مگر تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے،

کتنے ہی اساں نے بھیجے پہلیاں وچ اقواماں	کیونکر ایہناں مذاق اڑانے بندیاں بد انجاماں
جو بھی پیغمبر ساڈا پاس ایہناں دے آیا	اسدا ہی ایہناں نے اڑایا مذاق اڑایا

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۞ ۸

پس ہلاک کیے ہم نے اشد ان سے پکڑ میں اور گزر گئی ہے مثال پہلوں کی،

مع ۱ عند المتقدمین

ف ۵ اس کا مطلب یہ ہے کہ رب خدا کا لطف و کرم ایسا ہے کہ خود کی بات دوسری ... یعنی پھر بھی ہدایت کیلئے رسولوں کو بھیجتا ہی رہتا ہے، اور اللہ کے بھیجے اسی راہ میں کٹھن مصائب کے باوجود ہمت ...

۱۴-۱۲-۱۴۰۳

اللّٰھم انی اسئلک من فضلک

اللّٰھم اغفر لکاتبہ ...

* * *

سخت زور آور ڈاہڈیاں قوماں اساں ہلاک کرائیاں	بیتیاں جیوں کر سراں اوہناں سال بیان

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ

اور البتہ اگر پوچھے تو اُن سے کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ⑨

پیدا کیا ہے اُن کو عزت والے علم والے نے،

جے کر پچھوے نبی اللہ ایہناں لوکاں تائیں	کس نے پیدا ہے فرمایا زمین اسماناں تائیں
آکھن گے ہاں پیدا کیتا اس رب ایہناں تائیں	جیہڑا غالب سب تے آیا جانن والا سائیں

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا

جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا اور کیں واسطے تمہارے بیچ اُسکے

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ⑩

راہیں توکہ تم راہ پاؤ،

جس نے ایس زمین دے تائیں ساڈا فرش بنایا	چلنے خاطر اسدے اندر رستیاں جال بچھایا
تاکہ چلنے والے اس تے رستہ بھل نہ جاون	ویکھ کے سدھا رستہ منزل تے پہنچن مقصد پاون

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ

اور جس نے اُتارا آسمان سے پانی ساتھ اندازے کے، پس زندہ کیا ہم نے ساتھ

بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ⑪

شہر مُردے کو، اسی طرح نکالے جاؤ گے تم،

اوہ اللہ جو نال اندازے بارش نوں برساوے	مریاں ہویاں شہراں تائیں زندہ کر دکھلاوے
خشک زمین تے پتہ کوئی ہریا نظر نہ آوے	پلکاں دے وچ بارش کیتی باغ بہار لگاوے
رہندی اللہ آب حیاتوں اک بارش برساوے	مردیاں تائیں قبراں وچوں زندہ کر دکھلاوے

آیت ۹ تا ۱۱

اگر تو کفار سے پوچھے کہ یہ آسمان اور زمین کس نے بنائے ہیں۔ تو کہینگے۔ کہ اللہ نے۔ یہ مشرکین مکہ کے متعلق ارشاد ہے۔ ورنہ دہریے اور موجودہ زمانے کے مادہ پرست۔ سوشلسٹ اور کمیونسٹ اور سائنسدان تو یہ بھی نہیں مانتے۔ وہ تو کہتے ہیں۔ کہ یہ سب یونہی بن گئے ہیں کسی نے بنائے وناے نہیں۔

لوگو۔ اللہ کا احسان جانو کہ اس نے اس تمہاری زمین کو تمہارے چلنے کے لئے ہموار بنا دیا۔ اور پہاڑوں میں درے بنا دئے تاکہ تمہیں چلنے میں آسانی ہو اگر تمام زمین ناہموار اور پہاڑی ہوتی تو چلنے میں دشواریاں ہوتیں۔ جیسے کہ اب چاند پر جا کر معلوم ہوا ہے۔ کہ اس میں جا بجا بڑی بڑی غاریں۔ اور خوفناک گڑھے ہیں۔ اسی طرح اللہ ایک اندازے سے بارش برساتا ہے جس سے مردہ شہر و زمین

Marfat.com

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ

اور جس نے پیدا کیں قسمیں ساری اور کی واسطے تمہارے کشتیوں سے اور

الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾

چارپایوں سے وہ چیز کہ سوار ہوتے،

ہر اک چیز دا جوڑا جوڑا جس پیدا فرمایا
جس نے خاطر تساں بنائے ایہ انعام چوپائے

کشتی تائیں پانی اُتے حکمت نال تیرایا
کرو سواریاں جنہاں اُتے پیش سفر جد آئے

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا

تو کہ چڑھ بیٹھو تم اوپر پیٹھوں اس کی کے پھر یاد کرو تم نعمت پروردگار اپنے کی جس وقت

اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا

کہ سوار ہو تم اوپر اس کے اور کہو پاک ہے وہ شخص جس نے مسخر کیا واسطے ہمارے اس کو

وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

اور نہ تھے ہم واسطے اسکے طاقت پانے والے،

جد کسے اینہاں حیواناں اُتے بیٹھو کرو سواری
آکھو پاک ہے ذات خدایا تیری بڑی بڑیائی
کیتا تو مطیع اساڈے اینہاں حیواناں تائیں

یاد کرو پھر ساڈے تائیں نعمت دیکھ ہماری
کیتی ایہہ مطیع اساڈے تو نے آپ سواری
نہ سی اپنے آپ اساں نوں طاقت ایہ کدائیں

وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور تحقیق ہم طرف رب اپنے کی پھر جانے والے ہیں،

تیری طرف خدایا اک دن لوٹ اساں نے جانا | جو کچھ بویا اسی بیا وجہ اسی اہی پھل کھانا

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

اور مقرر کیا انہوں نے واسطے حق تعالیٰ کے بندوں اسکے سے ایک جزو یعنی اولاد، تحقیق آدمی

جان پڑ جاتی ہے۔ اگر بارش نہ ہو تو شہر اور گاؤں برباد اور سنسان ہو جائیں

آیت ۱۲ تا ۱۴

اللہ نے تمہارے لئے ہر چیز کا جوڑا بنا دیا اور کشتیاں اور مویشی تمہاری سواری کے لئے ہیں۔ جب تم ان پر سواری کرو۔ تو اللہ کا شکر ادا کرو۔ جس نے ان کو تمہاری مطیع اور تابعداری بنا دیا اللہ تعالیٰ نے کتنے بڑے بڑے قد آور اور طاقتور جانور اونٹ گھوڑے اور ہاتھی انسان کے مطیع کر دیئے ہیں اللہ کی مدد کے بغیر انسان ایسا نہ کر سکتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سواری پر ہوتے تو یہی آیت سبحان اللہ منقلبون تک تلاوت فرماتے۔

Marfat.com

لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾ ط ع

البتہ ناشکر گزار ہے ظاہر،

اس ناشکرے انسان نے ایہی ستم ڈھایا
رب دے بندیاں تائیں بدا حصہ دار ٹھہرایا

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ﴿۱۶﴾

کیا پکڑیں اللہ تعالیٰ نے اس چیز سے کہ پیدا کی ہیں بیٹیاں اور برگزیدہ کیا تم کو ساتھ بیٹوں کے،

کیا ایہ بیٹیاں بیٹے ناہیں پیدا رب فرمائے
چنگی چیز تساں نوں دتی خود ماڑی اس لیتی آ
بیٹیاں رکھیاں آپنے بیٹے تساں عطا فرمائے
ایہ تقسیم خدا نے گویا خود آپوں ہے کیتی!

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ

اور جس وقت خبر دیا جاتا ہے ایک اُن کا ساتھ اس چیز کے کہ بیان کیا ہے واسطے خدا کے مثال

وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۱۷﴾

ہو جاتا ہے منہ اُس کا کالا اور وہ غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے،

جیکر کوئی تساڈے تائیں آ ایہہ خبر سنادے
ہو جاؤ غمناک سیاہی چہرے اُتے چھا جاوے
بیٹی پیدا ہوئی گھر دے پہ غشی تساں پڑ جاوے
لڑکی پیدا ہوئی گھر دے پہ صف ماتم بچھ جاوے

أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿۱۸﴾

کیا جو شخص کہ پالا جاتا ہے بیچ گہنے کے اور وہ بیچ جھگڑے کے ظاہر نہیں ہوتا،

کیا جو گہنیاں دے زیباں شان اندر وقت گزاون
جد کوئی جھگڑا بکھیڑا ہووے بحث فضول بناون

اوہناں تائیں تسیں خدا دی بیٹیاں چا بنایا
کل عالم دے مالک تائیں تساں محتاج بنایا

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ

اور مقرر کیا اُنہوں نے فرشتوں کو وہ جو بندے اللہ کے ہیں عورتیں،

ع ۱۵

لہ مشرکین مکہ نے بت پرستی کے ساتھ یہ تین کفر جمع کیے تھے ایک اللہ تعالیٰ کو صاحب اولاد ٹھہرایا تھا۔ دوسرے لڑکیوں کو خود تو اپنے حق میں اچھا نہ جانتے تھے مگر ملائکہ کو خدا کی بیٹیاں کہتے تھے تیسرے بغیر جانے بوجھے غیب کی باتوں میں دخل دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان آیتوں میں طرح طرح سے ان کو سمجھایا ہے کہ اللہ نے تم کو بیٹے دیے اور اپنی ذات کے لیے بیٹیاں چھانٹیں خود تمہارا تو یہ حال ہے کہ لڑکی کے پیدا ہونے کی خبر سن کر برا مناتے ہو۔ فرمایا لڑکی کی ذات جو گہنے پاتے میں پلے اور کام پڑنے پر جس کے منہ سے پوری بات بھی نہ نکل سکے ایسی چیز کو اللہ کی طرف منسوب کرتے ہو۔ تفسیر قتادہ میں عورتوں کی یہ ایک

Marfat.com

أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ﴿١٩﴾

کیا حاضر ہوئے تھے وقت پیدا ہونے اُنکے کے، البتہ لکھی جاویگی گواہی اُنکی اور سوال کیے جاوینگے،

رب تساں فرشتیاں تائیں عورت ذات بنایا
ہے سو کیا موجود تسا ئیں جد اس خالق سائیں
اساں تساڈی ایہ شہادت وچ کتاب لکھائیں

جنہاں تائیں پاک خدا نے پاک صفا بنایا
آسماناں تے پیدا کیتا انہاں فرشتیاں تائیں
روز قیامت حاضر کر کے پھر ایہ بات پچھائیں

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ ۗ مَا لَهُمْ

اور کہا انہوں نے اگر چاہتا اللہ نہ عبادت کرتے ہم اُن کو، نہیں اُن کو

بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾

ساتھ اس بات کے کچھ علم، نہیں وہ مگر اٹکل کرتے،

ایہ بھی آکھن جیکر اللہ پاک ارادہ کردا
اس گل دا انہاں لوکاں نائیں ہرگز علم نہ کوئی

اسیں انہاں دی دنیا اندر پوجا پاٹ نہ کردے
اٹکل پچوں گلاں کردے سمجھن بات نہ کوئی

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾

کیا دی ہے ہم نے اُن کو کتاب پہلے اس سے پس وہ ساتھ اس کے محکم پکڑ رہے ہیں،

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ

بلکہ کہا اُنہوں نے تحقیق پایا ہم نے باپوں اپنوں کو اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر

آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾

نشان قدموں اُنکے کے راہ پانے والے ہیں،

کیا کتاب عطا فرمائی اساں انہاں نوں کوئی
بلکہ آکھیا انہاں لوکاں دین اساڈا آیا
اسیں وسنا لے نقش قدم تے اپنا پیر ٹکایا

جس نوں انہاں پھڑیا ہویا چھڈی مشکل ہوئی
جیڑے اُتے اساں بزرگاں اپنیاں تائیں پایا
جو رستہ سی ساڈیاں وڈیاں دی ساڈا آیا

جبلی بات بیان کی گئی ہے کہ عورت جب کسی کو الزام لگانے کی غرض سے کوئی بات کہتی ہے تو ایسی الٹی تقریر کرتی ہے جس سے خود اس پر الزام عائد ہو جاتا ہے۔ اخیر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول سے فرمایا کہ اے رسول ان مشرکوں سے یہ تو پوچھو کہ جس وقت فرشتے پیدا ہوئے تھے کیا اس وقت یہ مشرک لوگ موجود تھے انہوں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے مرد نہیں عورتیں ہیں۔ یا اللہ نے ان مشرکوں پر کوئی آسمانی کتاب اتاری ہے جس میں لکھا ہے کہ اللہ کے فرشتے عورتیں ہیں۔ ۱۲-۳
ابن کثیر فتح الباری

Marfat.com

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

اور اسی طرح نہیں بھیجے ہم نے پہلے تجھ سے بیچ کسی بستی کے ڈرانے والے

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ

مگر کہا تھا دولتمندوں اُن کے نے، تحقیق پایا ہم نے باپوں اپنوں کو اوپر ایک راہ کے اور

اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

تحقیق ہم اوپر نقش قدم اُنکے کے پیروی کرنے والے ہیں،

جدا رسال اساں نے کوئی پیغمبر فرمایا	بن کرادہ نذیرا ساڈا بستی دے وچ آیا
چودھریاں نے اکٹھے ہو کر اسنوں ایہ فرمایا	ساڈا مذہب مُڈ قدیموں اینویں چلدا آیا
جس مذہب تے اساں ڈیریاں بیٹھیاں تائیں پایا	اوہو مذہب ساڈا آیا تواں نہ اساں بنایا

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ

کہا پیغمبر اُنکے نے اگرچہ آیا ہوں میں تمہارے پاس ساتھ بہت راہ بتانے والے کے اس چیز سے کہ پایا تم

اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾

اوپر اُسکے باپوں اپنوں کو، کہا اُنہوں نے تحقیق ہم ساتھ اس چیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم کافر ہیں،

نال پھر اوہناں لوکاں تائیں پیغمبر فرمایا	اے لوکو میں ربدی طرفوں پاس تساڈے آیا
اس توں چنگا مذہب لے کے لوکو میں آیا	جیسے اُتے تساں ڈیریاں اپنیاں تائیں پایا
آکھن لگے اساں منّے تساں رسولاں تائیں	ایس حالت تائیں منّیناں ہیں ایں کدائیں

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ الربع ۲ ع ۸

پس بدلا لیا ہم نے اُن سے پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا،

پھر اوہناں قوماں دے اُتے غضب اساڈا آیا	جنہاں ساڈیاں نبیاں تائیں سچّی نیوں جھٹلایا
بعضیاں قوماں تائیں ہم نے وچ زمین دھسایا	تے بعضیاں لئے اسماناں تھیں مینہ پتھراں دا

آیت ۲۳ تا ۲۵
گزشتہ انبیا کے حالات
بیان فرمائے جا رہے ہیں کہ جب بھی ہم کسی بستی میں کوئی پیغمبر بھیجتے۔ تو بڑے بڑے دولتمند اور امیر کہتے۔ کہ ہم تو اس دین کو مانتے ہیں جس پر ہمارے آباؤ اجداد تھے۔ تو پیغمبر کہتے۔ کہ ہم ان سے اچھا مذہب لیکر آئے ہیں لیکن وہ پھر بھی انکار کر دیتے۔ آخر ہم اس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے۔

Marfat.com

دیکھو کی انجام اونہاں دا ہم نے کر دکھلایا
جنہاں ساڈے نبیاں تائیں نہ منیا جھٹلایا

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِیْ بَرَآءٌ مِّمَّا

اور جس وقت کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے تحقیق [illegible]

تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾

کہ [illegible]

ابراہیم پیغمبر ساڈا بہت پیارا آیا
ابا جان تسا ڈا مذہب بُت پرستی آیا
بُت پرستی دیوچ اپنی عمر ہے تساں گزاری

[illegible]
[illegible]
مینوں [illegible] نہاں [illegible] بہت بیزاری

اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ ﴿۲۷﴾

مگر اس شخص سے کہ جس نے پیدا کیا مجھ کو پس تحقیق وہ شتاب ہدایت کرے گا مجھ کو

کراں نہ پوجا ہور کسے دی باجھوں اللہ باری
مینوں اوس ہدایت بخشی راہ مینوں دکھلایا

میری فطرت جیہو جی رکھی اوہ کل ذات پیاری
اپنی فطرت اُتے [illegible] آپ چلایا

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِیَةً فِیْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

اور کیا اُس کو بات باقی رہنے والی بیچ اولاد اُسکی کے تو کہ وہ پھر آویں،

اُسدے پچھوں اُسدی سنت باقی اساں رکھائی
تاکہ سنت ابراہیمی اُتے چلدے آون

تے اولاد بھی اُسدی اُسدے اُتے اساں چلائی
چھڈ چھڈ کے غیراں تائیں سب میرے ول آون

بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۹﴾

بلکہ فائدہ دیا میں نے اُن کو اور باپوں اُنکے کو یہاں تک کہ آیا اُنکے پاس حق اور رسول بیان کرنے والا،

اے نبی اللہ اُسدے پچھوں عرصہ گزر رہا یا
سامان دنیا والا اونہاں نوں اساں عطا فرمایا
حتیٰ کہ پھر پاس اونہاں دے نبی اساڈا آیا

ویلا آباؤں اجداداں ایہہ جا ہدا چد آیا!
ہو کر مست سامانان اندر ساتھوں اونہاں بھلایا
اپنے ساتھ کتاب حقانی ایہہ قرآن لیایا

حاشیہ دا آیت نمبر
۲۶ تا ۳۵
حضرت ابراہیم علیہ السلام
نے مکہ کو بسایا اور خدا کی
عبادت کیلئے خانہ کعبہ
بنایا مدت تک لوگ
اسی دین پر رہے لیکن
بعد میں اس تعلیم کو بھول
گئے دوران میں بت پرستی
رائج ہو گئی چنانچہ جب
آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم مبعوث ہوئے تو
خاص خانہ کعبہ میں ۳۶۰
بت رکھے ہوئے تھے
گویا خانہ کعبہ کو ان لوگوں
نے بت خانہ بنا دیا تھا
جب آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے علم توحید
بلند کیا اور خاص خانہ کعبہ
سے تبلیغ کا آغاز کیا تو
یہ مشرکین یہ کہنے لگے
کہ یہ تو کوئی جادوگر ہے جو
اپنے جادو کے اثر سے
لوگوں کے دل موہ لیتا
ہے اگر یہ پیغمبر ہوتا تو
کوئی مالدار شخص ہوتا وہ
کہنے لگے کہ اگر اللہ نے
قرآن نازل ہی فرمانا تھا،

Marfat.com

ظاہر ہوگئی بات تمامی کشف حقیقت ہوئی	آگیا جی پیارا عیاں ہر شک نہ رہ گیا کو[ئی]

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور جب آیا اُن کے پاس حق کہا اُنہوں نے یہ جادو ہے اور تحقیق ہم ساتھ اسکے کافر ہیں

ظاہر آگیا پاس اینہاں دے جدا دہ بنی حقانی	آکھن لگے ہے ایہ جادو اُسدی سحر ب[یانی]
جادو نظری آون ایہناں ایہ آیات قرآنی	آکھن لگے اسیں نہ منیئے ایہ کتاب حق[انی]

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ

اور کہا اُنہوں نے کیوں نہ اُتارا گیا یہ قرآن اوپر ایک مرد بڑے کے ان دونو[ں]

الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾

بستیوں میں سے یعنی مکہ اور طائف،

آکھن لگے کیوں نہیں ربّے نازل ہے فرمایا	اس قرآن نوں کسے وڈیرے بندے تے آ[یا]
ایہناں دوہاں شہراں وچوں جیہڑا سردار ہویا	کیوں نہیں اس نوں رب تعالیٰ اپنا نبی [بنایا]

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَ

کیا یہ قسمت کرتے ہیں رحمت پروردگار تیرے کی کو، ہم نے بانٹی ہے درمیان اُنکے معیشت

[فِي الْحَيٰوةِ] الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰ[تٍ]

[بیچ زندگانی] دُنیا کے اور بلند کیا ہم نے بعضے اُنکے کو اوپر بعض کے درجوں میں

[لِّيَتَّخِذَ] بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَ[يْرٌ]

تو کر پکڑیں بعضے اُن کے بعضوں کو محکوم اور مہربانی پروردگار تیرے کی بہ[تر]

مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

ہے اُس چیز سے کہ جمع کرتے ہیں،

تو ولید بن مغیرہ یا عروہ
بن مسعود ثقفی " جیسے
شخصوں پر نازل فرماتا اس
زمانے میں ولید بن مغیرہ
مکہ میں اور عروہ بن مسعود
طائف میں عظیم ہستیاں
شمار کی جاتی تھیں [illegible]
خیال میں دنیا [illegible]
جلال [illegible] عظمت [illegible]
[illegible] معلوم [illegible] دنیا
[illegible] تحقیقت
[illegible] محمد صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور
[illegible] وقت [illegible]
[illegible] انھوں نے اللہ کو
بالکل بھلا دیا ہے [illegible]

Marfat.com

چ خیال عظیم نہ آئی اینہاں ایہ تخصیت لیا ایہہ ربدی رحمت تائیں آپ ہی ونڈن جاندے اس دنیا وچہ رزق اینہاں نوں اسیں عطا فرمایا اک نوں افسر تے اک تائیں اساں ماتحت بنایا	جیدی فطرت سیلو جیہ رکھی اسیں اینہاں دی لوڑ دیاں اگے جے تے وچہ آکھیا اکنوں سرجہ سب تصور

وَلَوْلَآ اَنْ یَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا

اور اگر نہ ہوتا یہ خطرہ کہ ہو جاویں سب لوگ اُمت ایک

لِمَنْ یَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُیُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ

کہ کفر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے واسطے گھروں اُنکے کے چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں

عَلَیْهَا یَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾

کہ اوپر اُن کے چڑھتے،

جیکر کل انسانان تائیں اکو جیہا بنا ندے تے نبیے بھی اوہ چاندی دے اپنے گھر بنا ندے	چاندی دے گھر دیاں لوراں اساں عطا فرماندے چڑھ کے جنہاں اُتے اپنے کوٹھیاں اُتے جاندے

وَلِبُیُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَیْهَا یَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾

اور واسطے گھروں اُنکے کے دروازے اور تخت کہ اوپر اُنکے تکیہ کرتے

تے سونے دے پھر دروازے اپنے گھراں بناندے	پھر سونے دے تکیاں اُتے تکیے اوہ لگاندے

وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ

اور سونا دیتے، اور نہیں یہ سب مگر فائدہ زندگانی دُنیا کا،

ع ۳ ۱۰ ۹

وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۵﴾

اور آخرت نزدیک پروردگار تیرے کے واسطے پرہیزگاروں کے ہے

ایہ سامان ہے دنیا والا سارا فانی آیا	اوہ باقی جو نیکاں تائیں اساں عطا فرمایا

Marfat.com

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾

اور جو کوئی شب کوری کرے یاد خدا کی سے مقرر کرتے ہیں واسطے اسکے ایک شیطان پس وہ واسطے اسکے ہمنشین ہوتا

جیہڑے بندے ذکر رحمانوں ہیں غافل ہو جاندے — ایسیں اوہناں دے دوست ساتھی ہاں شیطان بناندے
ہر اک غافل بندے دے سنگ اک شیطان ہو جاوے — جیہڑا اسدا سنگی ساتھی اتے قرین کہلاوے
ہر ویلے او ہاں بندے نوں مندا سبق پڑھاوے — گل بریائیاں سدے پاسوں وہ شیطان کراوے

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور تحقیق وہ البتہ بند کرتے ہیں ان کو راہ سے اور گمان کرتے ہیں یہ کہ وہ راہ پانے والے ہیں

ایہہ شیطان اوہناں نوں روکن بیشک چنگی راہوں — رغبت دین اوہناں برائیاں ڈرن نہ پھر گناہوں
وچہ دوزخ دی کھائیاں سٹن پکڑ اوہناں نوں باہوں — تے اوہ سمجھن ہادی ملیا بھلیاں نوں گمراہوں
اوہ سمجھن ایہہ سدھا رستہ ہن سانوں ہتھ آیا — ایسے چکر وچہ اوہناں نوں شیطانے نے پایا

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

یہاں تک کہ جب آویگا ہمارے پاس کہے گا اے کاش کہ درمیان میرے اور درمیان تیرے دوری ہوتی دو مشرق

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾

کی پس برا ہمنشین ہے تو،

حتیٰ کہ اوہ پا ہل سلٹ دے حشر میدانے آیا! — آئی ہوش کریں کی کیتا کی میں ظلم کمایا!
کی دیکھے شیطان بھی اسدے پچھے پچھے آیا! — آکھن لگا جان چھڑا دیں اس توں بار خدایا
دور کریں اس لعنتی تائیں میتوں بار خدایا — کتنا برا قرین ایہہ میرا دنیا دے وچہ آیا
یا اللہ ایہہ میرے پاسوں اتنا دور ہو جاوے — میں جاواں دل مشرق تے ایہہ مغرب دل ٹر جاوے

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور ہرگز نہ نفع کرے گا آج جس وقت ظلم کیا تم نے یہ کہ تم بیچ عذاب کے شریک ہو،

اج نساں نوں اینہاں گلاں تھیں نفع نہ حاصل ہووے — دوہاں تائیں اکو جیہی مار عذابوں ہووے

حاشیہ آیت ۳۶
جب بندہ ایک گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ داغ پڑ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اسکا دل سیاہ ہو جاتا ہے پھر اس کو نیکی اور بدی میں تمیز نہیں رہتی اور وہ اللہ سے بالکل غافل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ ایسے غافل انسان کے ساتھ ہم ایک شیطان لگا دیتے ہیں جو ہر وقت اس کا قرین ہو جاتا ہے یہ قرین اس کو نیکیوں سے منع کرتا اور برائیوں کی رغبت دلاتا ہے جب یہ قبر سے اٹھے گا تو شیطان بھی اس کے ساتھ ہو گا۔ حضرت سعید جریری فرماتے ہیں کہ کافر کے قبر سے اٹھتے ہی شیطان آکر اس کے ہاتھ سے ہاتھ ملا لیتا ہے، پھر جدا نہیں ہوتا یہاں تک کہ جہنم میں بھی دونوں کو ساتھ ڈالا جاتا ہے۔ (ابن کثیر)

Marfat.com

چونکہ دنیا دیچہ مل کردے ہاں ظلم کمائے	اینویں وچہ عذاباں دونوں اساں شریک بنائے

(۴۰) أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَن كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

کیا پس تو سناتا ہے بہروں کو یا راہ دکھاتا ہے اندھوں کو اور اُن کو جو ہیں بیچ گمراہی ظاہر کے

اے نبی اللہ وعظ سنا دیں کیا تو ڈوریاں تائیں جیہڑے نظری آون تینوں ظاہر وچہ گمراہی	دسیں راہ اینہاں گمراہاں دل دیاں انھیاں تائیں بخشے جنہاں ہدایت تائیں آپ دفات الٰہی

فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ (۴۱)

پس اگر لے جاویں ہم تجھ کو پس تحقیق ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں،

خواہ اسیں تینوں دنیا وچوں اپنے پاس بلا دیاں	پھر بھی اینہاں تھیں پاسوں بدلہ لیبون آون زنہا

(۴۲) أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ

یا دکھلاویں ہم تجھ کو وہ جو وعدہ دیتے ہیں ہم اُن کو پس تحقیق ہم اوپر اُن کے قادر ہیں،

یا اسیں تیرے تائیں جلدی اوہ دیا دکھلا دیں جو چاہیں اسیں کر دکھلاویں مرضی جو ہیں ہماری	جیسا وعدہ نال اینہاں دے جلد اوہ گھڑی لیاویں بدلہ لیئے یا چھڈ دیئے قدرت سانوں ساری

(۴۳) فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

پس محکم پکڑ اُس چیز کو کہ وحی کی گئی ہے طرف تیری، تحقیق تو اوپر راہ سیدھی کے ہے،

جو کجھ وحی اساں فرمائی تیری طرف پیارے قائم رہ تو اینہاں اُتے سن لے نبی ہمارے	آئے جو احکام قرآنی تیری طرف ہمارے تو ہے سدھے رستے اُتے بیشک نبی پیارے

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ (۴۴)

اور تحقیق یہ ذکر ہے واسطے تیرے اور واسطے قوم تیری کے اور البتہ سوال کیے جاؤ گے تم،

ایہہ ہے ذکر ہدایت آیا خاطر قوم تمہاری	ہوسی پچھ اینہاں دی بیشک وچہ عدالت باری

وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا

اور سوال کر اُن سے کہ بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے پیغمبروں ہمارے سے، کیا مقرر کئے تھے ہم نے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حشر کے میدان میں بھی یہ قرین اس کا پیچھا نہ چھوڑے گا۔ وہ آدمی اسکو دیکھ کر سخت گھبرائے گا۔ اور کہے گا خدایا اس سے میرا پیچھا چھڑا اور میرے اور اسکے درمیان بعد المشرقین پیدا کر دے اللہ تعالیٰ فرمائے گا اب ان باتوں کا کچھ فائدہ نہیں۔ اب تم دونوں کو ایک ساتھ عذاب ہوگا دنیا میں یہ نظارہ ہر جگہ دیکھنے میں آتا ہے، کہ جو آدمی برے کے پاس بیٹھتا ہے۔ وہ ویسا ہی برا ہو جاتا ہے اور بہی برا آدمی اس کا قرین اور شیطان بن جاتا ہے۔ جو آدمی دنیا میں اس شیطان کو نہیں چھوڑتا حشر کے میدان میں بھی وہ اس کے ساتھ ہی رہے گا۔ اور اس کا پیچھا نہ چھوڑے گا ایسے بدکرداروں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ اگر نالو دولی تو ڈھیلے سار

Marfat.com

مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع

سوائے اللہ کے معبود اور کہ عبادت کئے جاویں ،

اے نبی اللہ تحقیق پچھو تُسِیں بھائیاں اوہناں رسولاں
جو اساں تینوں پہلے بھیجے دنیا وچ مقبولاں

کیا اوہناں باہجھ خداوند عالم ہور معبود بنائے
کیا اوہ باہجھ رحمانوں کر دے پوجا غیر آئے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے طرف فرعون کی اور سرداران اسکے کی

فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾

پس کہا تحقیق میں بھیجا ہُوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے ،

پس تحقیق اساں نے بھیجا حضرت موسیٰ تائیں
طرف فرعون تے قوم اُسدی دے فرمایا رب سائیں

لیکر اوہ آیات ہماری پاس اوہناں دے آیا
میں ہاں نبی خدا دی طرفوں موسیٰ نے فرمایا

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾

پس جب آیا اُن کے پاس ساتھ نشانیوں ہماری کے ناگہاں وہ اُن سے ہنستے تھے ،

لیکر جد آیات ہماری پاس اوہناں دے آیا
دیکھ کے موسیٰ تائیں اوہناں لوکاں ہاسہ آیا

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا

اور نہ دکھاتے تھے ہم اُن کو کوئی نشانی مگر وہ کہ بڑی تھی بہن اپنی سے ،

وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور پکڑا ہم نے اُن کو ساتھ عذاب کے تو کہ وہ پھر آویں ،

اک توں وڈا اک اوہناں نوں معجزہ اساں دکھایا
پھر اوہناں لوکاں تائیں پھر بھی کوئی یقین نہ آیا

پھر اوہناں تے ساڈی طرفوں سخت عذاب بھی آئے
پھر بھی نہ ایمان لیائے پھر بھی باز نہ آئے !

ع ۴ ۱۰

اگر آگ کے پاس بیٹھو گے جا کر ۔ تو اٹھو گے اک روز کپڑے جلا کر ۔ یہ مانا کہ کپڑے بچاتے رہے تم ۔ مگر سینک تو روز کھاتے رہے تم ۔

صحیح مسلم و ترمذی میں حضرت عبد اللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں کہ ہر انسان کے ساتھ پوشیدہ ہستیاں مور ہیں۔ ایک فرشتہ ایک شیطان۔ فرشتہ نیکیوں کی ہدایت کرتا رہتا ہے ، اور شیطان بدیوں کی کبھی فرشتہ غالب آتا ہے اور شیطان مغلوب ہو جاتا ہے ، کبھی شیطان غلبہ پالیتا ہے ، اور فرشتہ دب جاتا ہے ۔ یہ چکر ہر انسان کے ساتھ چلتا ہی رہتا ہے ۔ ۱۲-۱۲-۳۰

(ابن کثیر)
(خازن)
(جامع البیان)

Marfat.com

وَقَالُوا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

اور کہا اُنہوں نے اے جادوگر پکار واسطے ہمارے پروردگار اپنے کو ساتھ اس چیز کے کہ مقرر کر رکھی ہے

اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

تیرے تحقیق ہم البتہ راہ پر آویں گے ،

آکھن لگے اے جادوگر رب تھیں منگ دعائیں جس دا اوعدہ نال ہے تیرے رب تیرے فرمایا بیکا یہہ عذاب اساں تھیں لے موسیٰ ٹل جاوے	دُور کرے او قہر اساں تھیں جو تیرا رب سائیں اُسدے بعد ہدائت پائیے جیونکر تو فرمایا پھر ہر شخص اساڈے وچوں صدق یقین لیاوے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

پس جب کھولدیا ہم نے اُن سے عذاب ناگہاں وہ پھر جاتے ہیں عہد سے ،

جد فرمایا قوم دے اتوں دور عذاب خدا نے	منکر ہوئے توڑے سارے قول اقرار اونہاں نے

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ

اور پکارا فرعون نے بیچ قوم اپنی کے کہا اے قوم میری کیا نہیں واسطے میرے ملک

مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾

مصر کا اور یہ نہریں ہیں چلتی ہیں نیچے میرے سے ، کیا پس نہیں دیکھتے تم ،

پھر فرعون نے قوم اپنی وچہ ایہہ ڈونڈی پھوائی کیا نہیں ملک مصر وچہ میری لے لوکو بادشاہی	کیا نہ عظمت میری دیوے لوکو نساں دکھائی وگدیاں نہراں ملک مصر وچ تے میری وچہ شاہی

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾

بلکہ میں بہتر ہوں اُس شخص سے کہ وہ ذلیل ہے ، اور نہیں نزدیک کہ صاف بیان کرے

کیا میں بہتر ناہیں اس تھیں جس توقیر نہ کائی !
حرف زبان تھیں بول نہ سکے جیہڑا نال صفائی !

حاشیہ آیت ۴۲
اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندگی میں ہی غالب کر کے دکھلا دیا اور کفار کو ذلیل و خوار کیا جیسا ان سے وعدہ تھا ، اور آخرت میں بھی ان سے بدلہ لیا جائے گا ، ۱۲۔۱۲

حاشیہ آیت ۴۵

وسئل

اس کے متعلق علمائے مفسرین کے مختلف خیال ہیں ۔ بعض نے کہا پہلے انبیاء کے علماء سے پوچھ لو ۔ بعض نے کہا پہلی امتوں کے لوگوں سے پوچھو ۔ بعض نے کہا معراج کی رات نبیوں سے پوچھ لیتا لیکن یہ سب تکلفات ہیں ۔ یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے ۔ نبی کو معلوم نہیں کہ غیر اللہ کی پرستش کا کبھی حکم نہیں آیا ۔ یہ تو ایک طرز گفتار ہے اور پھر نبیوں کی ملاقاتیں تو ہوتی ہی رہتی ہیں ۔ پھر اگر

Marfat.com

فَلَوْلَآ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ

پس کیوں نہ ڈالے گئے اوپر اُسکے کنگن سونے کے یا آویں ساتھ اُس کے

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِیْنَ ﴿۵۳﴾

فرشتے پرا باندھ کر،

کیوں نہیں کنگن سونے دے رب موسیٰ نوں پہنائے	کیوں نہیں نہہ قطار فرشتے نال اوہدے

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ

پس سبک کر دیا اُن سے قوم اپنی کو پس کہا مان گئے اس کا، تحقیق وہ تھے قوم فاسق

ایسے طور بنا کے الّو اوہناں مطیع بنایا	اپنی قوم نوں اپنی شاہی کولوں خوف د
جیہڑے لوگ فرعون نے اپنے تابعدار بنائے	اوہ سن نافرمان خدا دے تے سبھ فاسق

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ

پس جب غصے میں لائے وہ ہم کو بدلہ لیا ہم نے اُن سے پس ڈبو دیا ہم نے اُن کو سب کو

پھر جد اوہناں ساڈے تائیں بیحد رنج پہنچایا	اساں اوہناں نوں سبھ دریا دے ساہ

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ ع ۵ ۱۱

پس کیا ہم نے اُن کو پیشوا اور مثال واسطے پچھلوں کے،

ہے ایہ عبرت خیز کہانی حال اوہناں دا سارا	پچھے آون والیاں تائیں عبرت ناک نظارا

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ یَصِدُّوْنَ

اور جب بیان کیا گیا بیٹا مریمؑ کا مثال ناگہاں قوم تیری اس سے تالیاں بجاتے ہیں

جد پھر اساں مثال سنائی حضرت عیسیٰ والی	ہس کر آکھیا قوم تیری نے ایہ مثال نرالی

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَیْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا

اور کہتے ہیں معبود ہمارے بہتر یا وہ، نہیں بیان کرتے اسکو واسطے تیرے یہ بات مگر جھگڑا

اللہ تعالیٰ خود فرمائے تو نبیوں سے بالمشافہ گفتگو کرنا کیا محال ہوگا۔ ۱۲ (المولف)

حاشیہ آیت ۵۰

جب حضرت موسیٰ فرعون کے پاس آئے اس کو بہت سے معجزات دکھلائے۔ لاٹھی کا سانپ بنا کر دکھایا اور جادوگروں کو ہرا دیا۔ جادوگر ایمان لے آئے اور فرعون نے ان کو پھانسی دے دیا۔ اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام نے فرعونیوں کو پے در پے معجزے دکھائے۔ لیکن پھر بھی وہ فرعون کے خوف سے ایمان نہ لائے آخر موسیٰ علیہ السلام کی بددعا سے اس قوم پر بہت سے عذاب آئے جب بھی کوئی عذاب آتا تو وہ لوگ موسیٰ علیہ السلام کے پاس آکر کہتے کہ اگر آپ کی دعا سے یہ عذاب ٹل جائے تو ہم ایمان

Marfat.com

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾

بلکہ وہ قوم ہیں جھگڑالو،

آکھن لگے ابن مریم ہیں معبود ہمارے
اسدی اینہاں مثال لیا ندی بیشک حجت مارے
جنہاں کدی نہیں پوجا کیتے جو ہیں اساں پیارے
کافر بھجن اپنے تائیں جھگڑال دسے وچ شاطر

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا

نہیں وہ مگر ایک بندہ کہ انعام کیا ہے ہم نے اوپر اُسکے اور کیا ہم نے اس کو نمونہ قدرت

لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۵۹﴾ؕ

اپنی کا واسطے بنی اسرائیل کے،

ابن مریم بیشک آیا بندہ خاص اساڈا
اساں یہودیاں تائیں اسدا شان کمال دکھایا
نعمت بخشی اسدے تائیں سی او وہ نبی اساڈا
اسرائیلیاں دیوچہ اسنوں اک مثال بنایا

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾

اور اگر چاہتے ہم البتہ کرتے ہم تم سے فرشتے کہ بیچ زمین کے جانشین ہوتے،

جے چاہندے اسیں دنیا دیوچہ تساں کی باد نہ کردے
وچہ زمین فرشتیاں تائیں اسیں خلیفہ کردے

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ

اور تحقیق وہ البتہ علامت قیامت کی ہے پس مت شک لاؤ ساتھ اُسکے اور پیروی کرو میری

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

یہ ہے راہ سیدھی،

قائم ہوئی حکم اساں تھیں بیشک ہول قیامت
اسدے اندلے لوکو تسیں کوئی شک نہ لیاؤ
حضرت عیسیٰ اسدا آئیں اک نشان علامت
تابعداری کرو میری نال چنگا راہ پاؤ!
میں ہاں اک رسول خدا دا ایہہ پیغام لیایا
ایہی سدھا رستہ جیہڑا میں ہاں تساں بتایا

لے آئیں گے۔ جب عذاب ٹل جاتا تو پھر منکر ہو جاتے اور وعدے سے پھر جاتے۔ ان آیات میں فرعونیوں کی اس بدعادت کا ذکر کیا گیا ہے۔ ۱۲-۱۴-

حاشیہ آیت ۵۲

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زبان میں ذرا لکنت تھی اس واسطے کہا، کہتا ہے کہ موسیٰ کی کوئی عظمت اور توقیر نہیں۔ میں بادشاہ ہوں لیکن یہ نہ سمجھا کہ تو باوجود اتنی بڑی طاقت رکھنے کے موسیٰ علیہ السلام کا بال بھی بیکا نہ کر سکا اور موسیٰ علیہ السلام تیری ہی بادشاہی میں دندناتے پھرتے رہے۔ ۱۲-۱۲-۲

حاشیہ آیت ۵۳

احمق کو معلوم نہیں کہ پیغمبروں کو ان چیزوں کی ضرورت نہیں ان چیزوں کا پہننا تو وہ حرام سمجھتے ہیں اور فرشتے تو ہر وقت اس کے ساتھ رہتے ہیں جب ہی تو اس کو کچھ کہہ نہیں سکتا تیرے پاس فوج ہے اور وہ تو تنہا ہے

Marfat.com

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾

اور نہ بند کرے تم کو شیطان ، تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر

روک نہ دے شیطان راہوں جو میں تساں نوں دسیا | بیشک ایہہ شیطان تساڈا ظاہر دشمن

وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ

اور جب آیا عیسیٰ ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہا کہ تحقیق لایا ہوں میں واسطے تمہارے حکمت

وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا

اور تو کہ بیان کروں میں واسطے تمہارے بعض وہ چیز کہ اختلاف کرتے ہو تم بیچ اس کے پس

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا

پھر جد عیسیٰ ساڈی طرفوں پیغمبر بن آیا میں ہاں حکمت والیاں باتاں لے کر لوکو آیا جس وچہ بہت اختلاف تساں نوں لے لوکو میں آیا ڈرو اللہ تعالیٰ لے لوکو کجھ خوف خدا دا کھاؤ | اپنے نال دلیلاں انے نشان لیایا کراں بیان اوہ باتیں تساڈے عیسیٰ نے فرمایا جس دے اندر تساں لوکو جھگڑا بہت مچایا کرو اطاعت میری میرا حکم بجا لیایا

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ

تحقیق اللہ وہ ہے پروردگار میرا اور پروردگار تمہارا پس عبادت کرو اسکو ، یہ ہے راہ سیدھی

بے شک میرا رب ہے اوہی جو تساڈا ابا | اسدی کرو عبادت ایہو سدھا رستہ

عیسیٰ پچھوں عیسائیاں نے فرقے بہت بنائے
آپس اندر اوہناں لوکاں جھگڑے بہت مچائے

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

پس اختلاف کیا فرقوں نے درمیان اپنے سے ، پس وائے ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کیا

حاشیہ آیت ۶۱
جب آپ نے کفار کو یہ آیت پڑھ کر سنائی کہ "انکم وما تعبدون حصب جہنم" بے شک تم اور جن کی تم پوجا کرتے ہو، جہنم کا ایندھن ہیں تو کفار نے کہا کہ اس طرح تو حضرت عیسیٰ، حضرت عزیر اور فرشتے بھی جہنمی ٹھہرے کیونکہ یہودی حضرت عزیر کو خدا کا بیٹا کہتے ہیں اور ان کی پوجا کرتے ہیں اور عیسائی حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا کہتے ہیں اور ان کی پرستش کرتے ہیں اور ہم فرشتوں کی عبادت کرتے ہیں جو خدا کی بیٹیاں ہیں۔ آپ نے فرمایا وہ شخص جو غیر اللہ کی عبادت کرے اور پھر وہ شخص جو اپنی عبادت اپنی خوشی سے کرائے۔ یہ دونوں عابد و معبود جہنمی ہیں۔ فرشتوں اور نبیوں نے نہ اپنی عبادت کا حکم دیا، نہ اس سے خوش ہیں۔ اصل میں یہ ان کے نام سے شیطان کی عبادت کرتے ہیں، وہی انہیں شرک کا حکم

Marfat.com

مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾

عذاب دن درد دینے والے کے سے ،

اک فرقے آکھیا ہس اک مذہب جاہنا ول ای افسوس او ہناں دے لئے جنہاں ظلم کما ئے | دکھو وکھریاں اسا کے اندر ہو ئیاں سبدیاں اون مدوخ دے وچہ سخت عذاب ہے او ہناں لوکاں نے

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

نہیں انتظار کرتے مگر قیامت کا یہ کہ آوے اُن کے پاس ناگہان اور وہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾

نہیں سمجھتے ہوں ،

کیا ایہہ لوگ قیامت نوں ہی وچہ اڈیکاں سلے | آ شے جدوں اچانک اک ان ہلن سے بے خبر ہوں اسے

ع
اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾

دوست اُس دن بعضے اُن کے بعضوں کے دشمن ہونگے مگر پرہیزگار ،

اُس دن جو دن اک دوجے دے دشمن ہو جا سنے | ایہہ پرہیزگار آپس اندر الفت کرسن پیارے

ج
يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾

اے بندو میرے نہیں ڈر اوپر تمہارے آج کے دن اور نہ تم غمگین ہوگے ،

اس دن آکھیا جاوے ایہناں متقیاں دکھائیں | میرے بندہ اَج نہ ہوسی خوف یا غم تساں نوں

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾

جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ نشانیوں ہماری کے اور تھے مسلمان ،

جیہڑے لوکی ایمان لیائے ملیا نشاناں تائیں | وچہ اساڈی تابعداری رہے جو لوک سارے

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾

داخل ہو بہشت میں تم اور بی بیاں تمہاری کر بناؤ کر دیے جاؤ گے

دیتا ہے اور یہ بجا لاتے ہیں (خلاصہ ابن کثیر) دراصل یہ آیت انکم وما تعبدون حصب جہنم مشرکین قریش کے بلے میں نازل ہوئی ہے جو بتوں کی پوجا کرتے تھے سو اس آیت میں وہی مخاطب ہیں۔ انھوں نے حضرت عیسٰی اور حضرت عزیر کا نام بطور حجت کے پیش کر دیا جس کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکت جواب دیا۔ ۱۴-۱۳-۱۲-۱۱-۱۰

ع ۶ ۱۱ ۱۲

حاشیہ آیت ۶۷

حضرت ابن عباس، حضرت مجاہد اور حضرت قتادہ فرماتے ہیں، ہر دوستی قیامت کے دن دشمنی سے بدل جائے گی۔ مگر پرہیزگاروں کی۔ ابن عساکر میں ہے کہ جن دو شخصوں نے آپس میں دوستی کر رکھی ہے۔ خواہ ایک مشرق میں ہو اور دوسرا مغرب میں۔ قیامت کے دن اللہ انھیں ملا دے گا

Marfat.com

داخل ہو جنت دیوچ بیبیاں نال پیاری	خوش ہو جاؤ اج جنہاں نے غم وچ عمر گزاری

یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَکْوَابٍ ۚ وَفِیْهَا

لئے پھرینگے اوپر ان کے طباق سونے کے اور آبخورے، اور بیچ اسکے جو

تَشْتَهِیْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

چاہیں اسکو جی اور لذت پکڑیں آنکھیں، اور تم بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے

خدمت کرن بہشتاں دیوچ آون خدمتگاراں	جام سنہری ہتھاں دیوچ اتے رکاب ہزاراں
پیش کریسن جنتیاں تے غلماں لال پیاراں	وچ بہشتاں ہر سو ہوسن کھڑیاں گل گلزاراں
جو کچھ خواہش کرسن حاضر کرسن خدمتگاراں	جنت شے وچ جنتی کرسن بڑیاں موج بہاراں
صبر دلاندا ٹھنڈ اکھیاں دی آوے جس تھیں یاراں	رہسن سدا بہشتاں تے وچ مومن نیکو کاراں

وَتِلْکَ الْجَنَّةُ الَّتِیْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾

اور یہ ہے وہ بہشت جو وارث کئے گئے ہو تم اسکے بسبب اس چیز کے کہ تھے تم کرتے

ایہہ اوہ جنت وارث جس دا رب نے تساں بنایا	ایہہ ہے بدلہ نیک اعمالاں نیکاں لوکاں پایا

لَکُمْ فِیْهَا فَاکِهَةٌ کَثِیْرَةٌ مِّنْهَا تَاْکُلُوْنَ ﴿۷۳﴾

واسطے تمہارے بیچ اسکے ہے میوہ بہت اس میں سے کھاتے ہو تم،

جس میوے جنت دیوچ کثرت نال تسائیں	جتنے چاہو اتنے کھاؤ کم نہ ہوون کدائیں

اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا یُفَتَّرُ

تحقیق گنہگار بیچ عذاب دوزخ کے ہمیش رہنے والے ہیں، نہ سست کیا جاوے گا

عَنْهُمْ وَهُمْ فِیْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ ج

ان سے اور وہ بیچ اس کے ناامید ہیں،

رہسن سدا جہنم دیوچ مجرم لوگ سدائیں	ہلکا کرے عذاب ہووناں داندب پاک کدائیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جب کسی متقی اور مومن کا انتقال ہو جاتا ہے اور وہ جنت اور اس کی نعمتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے، تو خواہش کرتا ہے کہ یا اللہ دنیا میں میرا ایک دوست ہے اس کو بھی تو ان نعمتوں سے سرفراز فرما۔ اور اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تو بے فکر رہ۔ جب پھر اسکا بھی انتقال ہو جاتا ہے تو ان کو ملا دیا جاتا ہے اور وہ ایک دوسرے کو اپنی محبت کی داستانیں سناتے ہیں۔ لیکن جب ایک کافر مرتا ہے اور اس کو دوزخ سے ڈرایا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے دنیا میں میرا ایک دوست ہے وہی میری بدبختی کا سبب ہوا ہے۔ الٰہی اس کو ہدایت نہ دے اور وہ بھی میری طرح یہی دن دیکھے جب وہ بھی مر جاتا ہے تو دونوں کی روحوں کو اکٹھا

Marfat.com

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾

اور نہیں ظلم کیا ہم نے اُن کو ولیکن تھے وُہی ظالم ۔

ظلم نہ کوئی اوہناں اتے ایہہ اساں فرمایا
کیتا ظلم جو ظالم لوکاں اس دا بدلہ پایا!

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾

اور پکاریں گے کہ اے مالک چاہیے کہ موت ڈالدے اوپر ہمارے پروردگار تیرا کہے گا وہ مالک تحقیق تم ہمیشہ رہنے والے ہو

کرن پکار اے مالک ساڈی رب توں عرض سنائیں
ختم کرے ایہہ زندگی ساڈی فیصل کر رب سائیں

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾

تحقیق لائے ہیں ہم تمہارے پاس حق ولیکن بہت تمہارے واسطے حق کے ناخوش رکھنے والے ہیں

حق تساڈے پاس پیغمبر لے کر ساڈے آئے
ایہہ پر تساں اوہناں دے پاسوں نفرت کردے آئے

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾

کیا مقرر کیا ہے اُنہوں نے کچھ کام پس تحقیق ہم مقرر کرنے والے ہیں

کیا اوہناں نے اک پکی ہے تدبیر بنائی
اساں وی اک تدبیر اوہناں جیہی کرا اوہناں لئی

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى

کیا گمان کرتے ہیں یہ کہ ہم نہیں سنتے آہستہ بولنا اُن کا اور مشورت کرنا اُن کا ، یوں نہیں بلکہ

وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور بھیجے ہوئے ہمارے پاس اُن کے لکھتے ہیں ۔

کیا ایہہ وہم خیال اوہناں دے وچ دماغ سمایا
جو کجھ خفیہ محفل دیوچ اوہناں صلاح پکائی
جو اوہ خفیہ محفلاں لاون راز اساں نہ پایا
کی جانوں اوہ بات اساڈے سننے وچ نہ آئی

بلکہ بعض فرشتیاں دی ہے ڈیوٹی اساں لگائی !
لکھدے رہن اوہ ساریاں باتاں وچ کتاب خدائی !

کر دیا جاتا ہے اور وہ ایک دوسرے کو لعنت کرتے ہیں ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲ (از ابن کثیر اختصاراً)

حاشیہ آیت ۷۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں سب سے نیچے درجے کا جنتی جو سب سے آخر میں جنت میں جائے گا اس کی نگاہ سو سال کے راستے تک جاتی ہوگی لیکن برابر وہاں تک اسے اپنے ہی ڈیرے خیمے اور محل سونے کے اور زمرد کے نظر آئیں گے۔ جو تمام کے تمام قسم قسم کے اور رنگ برنگ کے ساز و سامان سے پر ہونگے صبح شام ستر ستر ہزار رکابیاں پیالے الگ الگ وضع کے کھانے پر اس کے سامنے رکھے جائیں گے جن میں سے ہر ایک اس کی خواہش کے مطابق ہوگا۔ اور اول سے آخر تک اس کی اشتہا برابر اور یکساں رہے گی اگر وہ روئے زمین والوں کی دعوت (باقی آگے)

Marfat.com

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

کہہ اگر ہوتی واسطے رحمٰن کے اولاد، پس میں پہلا عبادت کرنے والا ہوں،

کہہ دوجے کہ بیٹا کوئی میرا رب جنیندا!
سچ کر جانو میرے رب دا بیٹا کوئی نہ آیا
سب توں پہلاں اسدا عابد لے لوکو میں آیا

میں کیوں اس دا بندہ ہو کر پھر انکار کریندا
نہ اس جنیا بیٹا کوئی نہ اس نوں کسے جنایا
میرے تائیں سب توں پہلاں کس پیدا فرمایا

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

پاکی ہے پروردگار آسمانوں کے کو اور زمین کے کو پروردگار عرش کے کو اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں

پاک خداوند جو رب آیا زمیاں ستے اسماناں
جو الزام لگاون اس تے بیٹے دا انساناں

عرش عظیم دا مالک جیہڑا پروردگار جہاناں
اسدی ذات بے عیب ہے استوں کجھ نہیں نقصاناں

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

پس چھوڑ دے ان کو بحث کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ ملیں اپنے اُس دن سے

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾

کہ وعدہ دیئے جاتے ہیں،

چھوڑ ایہناں نوں ٹکراں مارن بحث وچ فضیلی | روز قیامت پکڑے جاون اندر حکم عدولی

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ

اور وہی ہے جو بیچ آسمانوں کے معبود ہے اور بیچ زمین کے معبود ہے، اور وہ

الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾

حکمت والا ہے جاننے والا،

اوہی رب معبود ہے آیا لوکو وچ آسمانے
حکمت والا دانا بینا بڑیاں شاناں والا!

تے اوہی معبود اساڈا اندر ایس جہانے
جانن والا ہر اک شے دا ساڈا رب تعالیٰ

کرنے تو سب کو کفایت ہو جائے اور کچھ نہ گھٹے (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۷۹

کافروں نے مل کر مشورہ کیا کہ تمہارے تغافل سے نبی کی بات بڑھی اب سے جو اس دین میں آوے، اس کے ناتے والے اس کو مار مار کر الٹا پھیریں اور جو شہر میں آوے تو اس کو پہلے سنا دو کہ اس شخص کے پاس نہ بیٹھے ۱۲۔۱۲۔۱۲ (موضح القرآن)

حاشیہ آیت ۸۰

اہل جنت کے ساتھ اہل جہنم کا بھی ذکر فرما دیا فرمایا کہ جہنمی ہمیشہ جہنم میں رہیں گے وہ مالک سے جو داروغہ جہنم ہے فریاد کریں گے کہ خدا سے عرض کرے کہ ہمیں نجات نہیں تو موت ہی دے لیکن مالک کہے گا کہ اب موت کہاں! اب تم ہمیشہ جہنم میں ہی رہو گے ہمارا پیغمبر تمہارے پاس آیا تم نے ان کا کہنا نہ مانا اور اس کے خلاف

Marfat.com

وَتَبٰرَكَ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور بہت برکت والا ہے وہ جو واسطے اُسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ درمیان ان کے

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾

ہے اور نزدیک اُسکے ہے علم قیامت کا، اور طرف اُس کی پھیرے جاؤگے،

برکت والا رب تعالیٰ شہنشاہ جہاناں
اسدے پاس ہے علم قیامت کو ویلے آجاوے
جیدی شاہی سارے آئی وچہ زمیں اسماناں
ہر اک شے جدلوٹ کے آخر سدی طرف سدعاوے

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا

اور نہیں اختیار میں رکھتے وہ لوگ کہ پکارتے ہیں سوائے اُسکے شفاعت کرنا مگر وہ

مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

شخص کہ گواہی دے ساتھ حق کے اور وہ جانتے ہیں،

جیہڑے لوک پکارسن غیراں باجھ خداوند عالی
ایہہ پر جیہڑے دیا دیوچہ حق دی دین شہادت
جرأت نہیں بانوں بولن بات سفارش والی
حق نوں جانن والے جیہڑے پاون بہہ سعادت

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾

اور اگر پوچھے تو اُن سے کس نے پیدا کیا اُن کو البتہ کہیں گے اللہ نے پس کہاں سے پھیرے جاتے ہیں

جے پچھیں اے نبی اللہ مشرک لوکاں تائیں
آکھن گے بس اللہ آیا پیدا کرنے والا
پھر کیوں لوکو غیراں تائیں تساں معبود بنایا
کس نے پیدا کیتا لوکو خالق کون تسائیں
اوہی خالق اوہی رازق اوہی رب تعالےٰ
کیوں جانندے ہو بھلے راہوں کیوں تسلیم نہ کیتا

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور بہت کہا کرتا ہے پیغمبر اے رب میرے تحقیق یہ قوم ہیں کہ نہیں ایمان لاتے،

سنیا اس گفتار تیری نوں اے محبوب ہمارے
ایہہ اوہ لوک لیاون نا ہیں جو ایمان نکارے

تدبیریں کرتے رہے
اب ان کا خمیازہ بھگتو۔

حاشیہ آیت ۸۱

اس آیت کی تفسیر میں مفسرین نے بہت چکر لگائے ہیں لیکن اصل مطلب واضح نہیں کر سکے۔ اکثر نے عابدین کا مطلب انکار کرنے والے کیے ہیں یعنی اگر خدا کا بیٹا ہوتا تو سب سے پہلے میں اس کا انکار کرتا بالکل بے ربط اور بے معنی چیز ہے۔ بلکہ آیت یہ ہونی چاہیے تھی کہ اگر خدا کا بیٹا ہوتا تو سب سے پہلے میں ماننا عابدین کی بجائے مومنین ہوتا۔ لیکن ایسا نہیں ہے لفظ عابدین ہے یعنی عبادت کرنے والا۔ بندے کا کام ماننا اور تسلیم کرنا ہے نہ کہ انکار کرنا۔ خاکسار نے جو تین اشعار میں اس کا مفہوم ادا کیا ہے وہ قابل غور ہے۔

حاشیہ

اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے آپ کا نور پیدا کیا۔ فرمایا اول ما خلق اللہ نوری۔

Marfat.com

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع ۲۲ ۱۳

پس منہ پھیر لے اُن سے اور کہہ سلامتی مانگتے ہیں شر تمہارے سے پس البتہ جان لیویں گے،

کر اعراض اینہاں دے پاسوں آکھ سلام اینہاں نوں
آکھو جلد معلوم ہو جاسی اس دا حال تساں نوں

ایاتُھا (۵۹)	سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوعَاتُهَا (۳)
آیتیں اس کی (۵۹)	سورۃ دخان مکہ میں نازل ہوئی	رکوع اس کے (۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

حٰمٓ، قسم ہے کتاب بیان کرنے والی کی، تحقیق اُتارا ہم نے اس قرآن کو بیچ رات

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾

برکت والی کے تحقیق ہم ہیں ڈرانے والے،

قسم حٰمٓ کتاب مبینوں شک اس اندر ناہیں
برکت والی رات اوہ آئی جس وچ اس قرآنے
اسدے پچھوں حسب ضرورت جبرائیل لیایا
کفاراں دے تائیں بیشک اس توں اساں ڈرایا

نازل کیتا رب تعالیٰ اس قرآن دے تائیں
نازل کیتا یکدم سارا لوح محفوظ مکانے
پاس محمد نبی اللہ دے جیوں جیوں رب فرمایا
نبی اساڈا منذرین کر خود تشریف لیایا

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾

بیچ اس کے فیصل کیا جاتا ہے ہر کام حکمت والا،

ایہہ اوہ رات مبارک جس وچ قرآن نازل ہویا
اس وچ نازل ہوندے ساڈا ہر اک امر فردکی

لوح محفوظ دے دفتر اندر عرش عظیموں
بندیاں دی ہیں خبر رکھیندے بیشک اوہی

اور سب سے پہلے میں نے اس کی عبادت کی۔ کیونکہ آپ سے پہلے تو کوئی چیز موجود ہی نہ تھی آپ کو سب سے پہلے موجود کیا اور آپ نے سب سے پہلے اس کی ہستی کو تسلیم کیا، اسی لیے فرمایا کہ میں سب سے پہلا عابد ہوں۔ اگر اللہ کا بیٹا ہوتا تو مجھے سب سے پہلے خبر ہوتی، اگر آپ سب سے پہلے پیدا نہ کیے جاتے تو خدا آپ کو سب سے پہلا عابد نہ کہتا کیونکہ انسان سے پہلے جن اور فرشتے اس کی عبادت کر چکے ہیں انسانوں میں سب سے پہلا عابد حضرت آدمؑ ہے فتفکروا یا اولی الالباب (المؤلف)

مع ۱۲ عند المتقدمين ۱۲

حاشیہ آیت ۱ تا ۳
برکت والی رات لیلۃ القدر ہے، اس رات تمام قرآن عرش عظیم سے لوح محفوظ پر اتارا گیا پھر حسب ضرورت

Marfat.com

آمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ⑤

حکم کر نزدیک ہمارے سے، تحقیق ہم ہیں بھیجنے والے،

ایہہ بھی امر اساڈی طرفوں دنیا اُتے آیا!	کل پیغمبراں تائیں بے شک ہے اسی بھجوایا
انہوں ہاں اسیں دسیا اندر اپنے حکم بھیندے	پیغمبراں نوں ایسے خاطر ہاں ارسال کریندے
بندیاں دی اسیں روزی قسمت ہاں ارسال کریندے	لیئے مامور اں تئیں تائیں کاروبار دسیندے
جو ہاتے وچہ لکھدے کوئی کوئی اسیں مٹیندے	جیہڑے مرضی ساڈی ہووے انہوں حکم کریندے

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑥

رحمت کر پروردگار تیرے کی طرف سے، تحقیق وہ سننے والا جاننے والا ہے،

رحمت ہے ایہہ ربدی طرفوں رات مبارک آئی	اوہو ہے سمیع علیم الٰہی جس ایہہ رات بنائی!

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ⑦

پروردگار آسمانوں اور زمین کی طرف سے اور جو کچھ درمیان اُنکے ہے اگر ہو تم یقین لانے والے،

جو ہے رب زمیں اسماناں تے جو کجھ وچہ جہاناں	جے کر تسیں یقین لیاؤ اوہ مالک سب جاناں!

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، پروردگار تمہارا اور پروردگار باپوں تمہارے اگلوں کا،

اس دے باجھ معبود نہ کوئی لائق پوجا آیا	مارے گا سب جاناں تائیں جس زندہ فرمایا
ایہی رب تساڈیاں پہلے باپے دادیاں دا یا	ایہی رب تساڈا لوکو ہور نہ کوئی آیا

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ⑨

بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں کھیلتے،

دل وچہ اِنہاں ایمان نہ کوئی اکے تی نہ ہاشم	دنیا تائیں اِنہاں بنایا بالکل کھیڈ تماشہ

ایہہ کافر نے دل دے کھوٹے بالکل شکی آئے
ساڈے نبی پیارے اُتے نہ ایمان لیائے!

آیت [illegible]
[illegible] رات [illegible]
سے نزدیک [illegible]
[illegible] امر [illegible]
[illegible] جو کچھ [illegible]
ہوتا ہے [illegible]
نقص و قدر کو سمجھا یا جاتا ہے
اور جو کچھ نیا لکھنا ہوتا ہے
لکھ دیا جاتا ہے اور جو کچھ
مٹانا ہوتا ہے مٹا دیا جاتا
ہے [illegible] اللہ تعالیٰ کا [illegible]
تقدیر ہے جو تقدیر
بنا سکتا ہے
تبدیل بھی کر سکتا
ہے اس کے حکم کے آگے
کوئی ہیل نہیں ہو سکتی ۱۲۔
(المؤلف)
حاشیہ آیت [illegible]
قیامت کے قریب [illegible]
سے ایک [illegible] دھواں اٹھے
گا جو دیکھتے دیکھتے ہر جگہ
چھا جائے گا تمام دنیا
میں اندھیرا ہو جائے گا
کفار کے منہ اور ناکوں کے
[illegible]
گا [illegible] اس سے ندیے
[illegible] اس کو
صرف زکام جیسی تکلیف

Marfat.com

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

پھر منتظر رہ اُس دن کا کہ لاوے گا آسمان دھواں ظاہر،

کر انتظار توں اُس دن دا جد چھا اندھیر لیجائے	ایہ اسمان دھوئیں دی صورت جھلن بنکے

يَغْشَى النَّاسَ ۖ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾

ڈھانک لیوے گا لوگوں کو، یہ ہے عذاب درد دینے والا،

... لوکاں دے دھواں ہی چھا جائے	سخت عذاب جو فیر لوں آکے سب نے گھیر آیا

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

اے پروردگار ہمارے کھول دے ہم سے عذاب تحقیق ہم مسلمان ہیں،

ایہ عذاب ساڈے اُتوں دور ہٹایا جائے	یارب سائیاں تیرے اُتے اسیں ایمان لیائے

أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾

کہاں ہے واسطے اُن کے نصیحت پکڑنا اور تحقیق آیا اُن کے پاس پیغمبر بیان کرنے والا

کیوں نہیں منّی تساں نصیحت جدوں پیغمبر آئے	کھلی کتاب ساڈی طرفوں پاس تساڈے لیائے

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾

پھر پھر گئے اُس سے اور کہنے لگے سکھلایا ہوا ہے دیوانہ،

پھر تساں بات نہ منی اُس دی رخ اس تھیں پرتایا	آکھن لگے ایہ دیوانہ پڑھیا ہویا

إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾

تحقیق ہم کھولنے والے ہیں عذاب تھوڑا سا تحقیق تم پھر کفر کرنے والے ہو

جیکر اسیں عذاب انہاں تھیں تھوڑا جیہا ہٹاویں	اودے وچہ گمراہی پھر ایہ لوکی پرت کے

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾

جس دن پکڑیں گے ہم پکڑنا بڑا، تحقیق ہم بدلہ لینے والے ہیں،

وقف لازم

وقف لازم

ہوگی لیکن مومن کو،
وقت خیال تعالیٰ ہو
گا ان آیات میں
اسی دخان یعنی دھوئیں
کا ذکر ہے۔ اس
علامت کو دیکھ کر
لوگ ایمان لائیں
گے اور توبہ کرنے
لگیں گے لیکن اب
توبہ کہاں، توبہ کا
دروازہ بند ہو چکا
ہوگا۔ توبہ کرنا اور
ایمان لانا اس
وقت بیکار ہوگا
(خلاصہ ابن کثیر)
حاشیہ آیت ۱۶:
اللہ تعالیٰ بندوں کو
ڈھیل دیے جاتا ہے
لیکن جب پکڑتا ہے
سخت پکڑتا ہے۔
ان بطش ربک لشدید
اللہ کی پکڑ بڑی
سخت ہوتی ہے۔

۱۳-۱۲-۱۴-۱۶

Marfat.com

جدوں پکڑئیے اینہاں تائیں ہتھ ڈاہڈا کر پائیے | بدلہ لے بغیر نہ اینہاں تائیں پھیر چھڈ لیئے

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾

اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہم نے پہلے اُن سے قوم فرعون کی کو اور آیا تھا اُنکے پاس رسول باکرامت

اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾

یہ کہ حوالے کرو طرف میری بندوں اللہ کے کو، تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں امانت والا

سچ کر جانوں اس تھیں پہلے ہے اساں آزمایا
ساڈا اک رسول مکرم پاس اوہناں دے آیا
اے لوکو میں رب دی طرفوں بھیجیا ہویا آیا!
کرو حوالے میرے اوہناں موسیٰ نے فرمایا

فرعونے دی قوم دیتائیں جنہاں ظلم کمایا!
جس نے جا پیغام اساڈا ہو بہو خطر نہ
اک رسول امین بنا کے مینوں رب بھجوایا
جنہاں بدیاں بندیاں تائیں تساں غلام بنایا!

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾

اور یہ کہ نہ سرکشی کرو اوپر اللہ کے، تحقیق میں لانے والا ہوں تمہارے پاس دلیل ظاہر

ہو نہ جاؤ سرکش لوکو اللہ دا احمد آیا
پھر موسیٰ نے اپنے رب دے اگے عرض سنائی

میں ہاں بدیاں صاف دلیلاں پاس تساڈے لیایا
مینوں اینہاں لوکاں اُتے ہے اعتبار نہ کائی

وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾

اور تحقیق میں نے پناہ پکڑی ہے ساتھ پروردگار اپنے اور پروردگار تمہارے کے اس سے کہ سنگسار کرو گے تم مجھ کو

مینوں وچہ پناہ دے رکھیں اپنی بار خدایا | پتھر مارن نہ ایہ مینوں میں تیرے در آیا

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾

اور اگر نہیں یقین لاتے ساتھ میرے پس الگ کنارے ہو جاؤ مجھ سے

جد فرعونیاں وچوں کوئی نہ ایمان لیایا | ہو مایوس پیغمبر رب دے اوہناں نوں فرمایا

جے تساں میرے اُتے لوکو نہیں ایمان لیاونا!
دور رہو پھر میرے کولوں میرے پاس نہ آونا!

آیت نمبر ۱۷ تا ۲۱ سے

اے قریش ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتے۔ تو تم سے پہلے مصر میں فرعون کی قوم تم سے بھی زبردست تھی۔ ہم نے ان کے پاس اپنے پیغمبر موسیٰ علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے فرمایا۔ اے فرعونیو بنی اسرائیل کو آزاد کر دو اور بنی اسرائیل کو میرے ساتھ کر دو میں خدا کی طرف سے بھیجا ہوا آیا ہوں۔ اور معجزہ لیکر آیا ہوں۔ اور میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں تم مجھے کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اگر تم ایمان نہیں لاتے۔ تو مجھ سے الگ رہو۔ فرعونی ایمان نہ لائے۔ اور بنی اسرائیل سے الگ ہو گئے اللہ نے ان پر پے در پے عذاب بھیجا۔ جب پھر بھی ایمان نہ لائے تو مع فرعون کے غرق کر دئیے گئے اسی طرح تم بھی اگر ایمان نہ لائے تو تباہ کر دئیے جاؤ گے۔

الفوائد

Marfat.com

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

پس دُعا مانگی رب اپنے سے تحقیق یہ قوم ہیں گنہ گار ،

پھر موسیٰ نے وچہ درگاہ رب دے عرض گزاری | یا اللہ ایہ قوم ہے میری مجرم لوکاں س

فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

پس لے چل بندوں میرے کو رات کو تحقیق تم پیچھا کئے جاؤ گے ،

تاں پھر حضرت موسیٰ تائیں رب نے ایہ فرمایا
لیکے قوم وستے تائیں موسیٰ راتو رات سدھاؤ | اے موسیٰ میں قوم تیری نوں جاہاں اج
کرن تعاقب پھر ایہ لوکی پر کجھ خوف نہ

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور چھوڑ دے دریا کو خشک ، تحقیق وہ لشکر ہیں کہ غرق کئے جاوینگے ،

وچہ دریا دے رستے ہوسن پار تسیں ہو جانا
دیکھو گے میں سب لشکر نوں پچھے تساں لیاواں | کھلا کھلو تا چھڈ کے دریا پار تسیں لنگھ
لیاکے سبھ لشکر دے تائیں وچہ دریا ڈبا

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَ

بہت کچھ چھوڑ گئے باغوں سے اور چشموں سے ، اور کھیتیوں سے اور مقا

امٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾

پاکیزہ سے ، اور آرام کی چیز کہ تھے وہ بیچ اسکے عیش کرتے ،

اے لوکو فرعونی سارے پچھے چھوڑ سدھائے
نہراں بھریاں کھیتیاں آہیاں کوٹھیاں محل منارے
رنگ برنگے میویاں والے چھوڑے باغ پیارے
لد گئے اوہ یار پیارے چھوڑ گئے سب پیارے | کتنے باغ محل منارے جو سن اوہناں سارے
فرش فروش سجاوٹ والے کیسے نہ آئے ک
نہراں چشمے گلزاراں باغاں وچہ پھوار
شاہی اودھوائیوں آکے بھنگ جو جنمی

كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِ

اسی طرح اور وارث کیا ہم نے ان کا قوم اور کو ، پس نہ روئے اوپر ان کے

حاشیہ آیت ۲۵ تا ۲۹

ان آیات کی فصاحت وبلاغت قابل غور ہے . فرعونی کس قدر عالیشان محلات کوٹھیاں ، سازو سامان ، باغ باغیچے ، کھیتیاں نہریں اور پھوارے چھوڑ کر سمندر میں غرق ہو گئے ۔ کسی نے ان پر افسوس بھی نہ کیا . بلکہ آسمان نے بھی ان پر آنسو نہ بہائے اور یہ سب سازو سامان دوسرے لوگوں کے حوالے کر دیئے گئے فرعون کی موت کس قدر عبرت ناک ہے ۔ ۱۲

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

Marfat.com

ع ۲۹ / ۱۴

آیت ۲۹ اللہ تعالیٰ نے کیسی شان سے فرعونیوں کو گھروں سے نکالا اور لاکر سمندر میں غرق کر دیا۔ اور ان کا نام و نشان مٹا دیا ان کو پیچھے کوئی رونے والا بھی نہ رہا فرمایا۔ آسمان بھی انکی بے بسی اور حالت زار کو دیکھ کر نہ رویا یا آسمان سے مراد اہل زمانہ ہے اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کی سرکشی کو دیکھ کر نیست و نابود کرتا ہے تو ان کے پیچھے ان کا کوئی نام لیوا بھی نہیں۔ جیسا کہ دیکھ لو آج تک فرعون پر آنسو بہانے والا کوئی نہیں ہے ظاہر ہے کہ فرعون کی ساری قوم غرق نہ ہوئی ہوگی غرق تو فوج ہوئی تھی ... ان کے پیچھے ان کے خدمات وعشرت کے سامان باغ بغیچے سب دوسروں کے حوالے کر دیئے گئے۔ اسی طرح جن جن قوموں نے انبیاء کے مقابلہ کیا وہ سب ایسی نیست و نابود کر دی گئیں کہ آج تک ان کو کوئی یاد نہیں کرتا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقابلہ کرنیوالے نمرود پر آج دنیا لعنت بھیجتی ہے اسی طرح ابوجہل۔ ابولہب۔ عقبہ۔ عبداللہ بن ابی کو آج کوئی بھی نیک نامی سے یاد کرنے والا موجود نہیں اگرچہ ان کی اولاد موجود ہے۔ لیکن کوئی بھی اپنے آپ کو ان سے نسبت دینا پسند نہیں کرتا۔ صدیقی۔ فاروقی۔ عثمانی

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾

آسمان اور زمین اور نہ ہوئے وہ ڈھیل دیئے گئے،

تے پھر وارث انہاں لوکاں دا ہوراں اساں بنایا	کسے نہ اوہناں بدلیاں اتے ہنجو اک وہایا
نہ دھرتی لیں نہ اسماناں رحم انہاں تے آیا	نہ افسوس کسے نے کیتا نہ کسے رو وناں آیا
نہ اک پل دی مہلت اوہناں تائیں رب دتی	جو بُرکی سی مُنہ وچہ پائی اوہ بھی انہاں نہ چبھی

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾

اور البتہ تحقیق نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو عذاب رسوا کرنے والے سے،

تا پھر اسرائیلیاں تائیں اساں نجات دلائی	ذلت ناک عذابوں اوہناں دی اساں خلاصی

مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

فرعون کی طرف سے، تحقیق وہ تھا سرکش حد سے نکل جانے والا،

اس فرعونوں اوہناں تائیں اساں نجات دلائی	جس دی نافرمانی رب دی حدوں گزر سدھائی
جیہڑا سرکش باغی رب دا اوڑ ظلم آیا!	جس نے دنیا دے وچہ ویکھی قدرت دا ہنیر مچایا

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾

اور البتہ تحقیق پسند کر لیا ہے ہم نے ان کو اور علم کے اوپر عالموں کے،

جنہاں اسرائیلیاں تائیں اساں فضیلت بھاری	بخشیا رتبہ اعلیٰ اوہناں دنیا دے وچہ ساری

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾

اور دی ہم نے ان کو نشانیوں سے وہ چیز کہ تھی بیچ اس کے آزمائش ظاہر،

بہت نشانیاں اوہناں تائیں اساں عطا فرمایا	پر آزمائشاں اوہناں ... بھی سن ساڈیاں ایا

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى

تحقیق یہ کافر البتہ کہتے ہیں، نہیں یہ مگر موت ہماری پہلی

Marfat.com

وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾

اور نہیں ہم پھر جلائے گئے ،

ایہہ اوہ لوگ میں آکھن جیہڑے اساں عقیدہ آیا	حشر نہ ہووے نہ دوبارہ جاوے کیسے اٹھ…

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

پس لے آؤ باپوں ہمارے کو اگر ہو تم سچے ،

آکھن مشرک اے نبی اللہ جے تسیں سچ فرماؤ	ساڈے باپ دادیاں نائیں زندہ کرد…

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کیا وہ بہتر ہیں یا قوم تبع کی ، اور جو لوگ کہ پہلے ان سے تھے

اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

ہلاک کیا ہم نے انکو ، تحقیق وہ تھے گنہ گار ،

کیا ایہہ قوم ہے بہتر یا وہ قوم تبع دی آئی! جنہاں نائیں اوس زمانے اساں ہلاک کرایا	جنہاں لوکاں اس توں پہلاں نافرمانی چا… کیوں جے اوہ سن مجرم لوکی جنہاں ظلم ک…

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان انکے ہے کھیلتے ہوئے

ایہں زمیں اسماناں نائیں عبث نہ اساں بنایا کھیل تماشا دنیا نائیں رب نے نہیں بنایا	جو کچھ وچہ اینہاں دے آیا اساں نہ کھیل… اسدے پیدا کرنے والے دا کچھ مقصد…

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

نہیں پیدا کیا ہم نے ان کو مگر ساتھ حق کے ولیکن اکثر ان کے نہیں جانتے

بلا حقیقت تے بے مقصد اساں نہ اینہاں بنایا
لیکن اکثر لوکاں نائیں اس دا علم نہ آیا

ف۱

مشرک لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حشر نشر اور قیامت کوئی چیز نہیں، مرنے کے بعد روح دوسرے قالب میں چلی جاتی ہے اور اسی طرح یہ چکر چلتا رہتا ہے ہندو لوگوں کا یہی عقیدہ ہے اس کو مسئلہ آواگون کہا جاتا ہے۔ مشرک لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگے کہ اگر آپ سچے ہیں تو ہمارے باپ دادوں کو زندہ کر دکھلاؤ احمق یہ نہیں جانتے کہ حشر یہ نہیں ہے جب چاہو زندہ کر دیے جاؤ وہ تو قیامت کا دن مقرر ہے اس سے پہلے کسی کو زندہ نہیں کیا جائے گا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ف۲

قوم تبع

ملک یمن میں ایک خاندان حکمران تھا، ان کا لقب تبع ہوتا تھا۔ اس خاندان کا ایک بادشاہ

Marfat.com

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾

تحقیق دن جُدا کرنے کا وعدہ ہے اُن کا سب کا ،

سب دے اکٹھے ہونے والا ہے وقت مقررہ آیا | اسدی خاطر بیشک ہم نے یوم الفصل ٹھہرایا

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

جس دن کہ نہ کفایت کریگا کوئی دوست کسی دوست سے کچھ اور نہ وہ مدد دیے جاوینگے ،

جس دن یار نہ کم کسے دے یار کسے دا آوے | نہ کوئی جس ن مدد کسے دی یار کوئی فرماوے

إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾

مگر جس کو رحمت کی اللہ نے ، تحقیق وہ غالب ہے مہربان ،

اوہی بخشش پاوے جس تے رحم خدا فرماوے
بیشک اوہ ہے غالب رہندا پر ہے بخشنہارا | اسدے رحم کرم دے باجھوں بخشیا کوئی نہ جاوے
رحم کرے تے بخشیا جاوے بندہ اوہ گنہارا

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ

تحقیق درخت زقوم کا ، کھانا ہے گنہگار کا ، مانند تانبے گلے ہوئے کے ،

يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾

جوش کرتا ہے بیچ پیٹوں کے ، جیسا جوش کرتا ہے گرم پانی ،

دوزخیاں دا کھانا لوکو رکھ تھوہر دا آیا
اہلے پیٹ دے اندر اوویں گڑگڑ کرکے اُبلے | مثلا چکڑ پیٹ دے اندر جیونکر کسے رڑھایا
جیونکر آتش اُتے پانی وچہ کڑاہی کھولے !

خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾

پکڑو اس کو پس گھسیٹو اس کو بیچوں بیچ دوزخ کے ،

پھر آوازہ قہر غضب دا غضب الٰہوں آوے
پکڑ لئو نے وچہ جہنم اینہاں دوڑ دگاؤ ! | جیونکر کڑکے بجلی اینویں ڈر دل گھٹیا جاوے
سٹو فرشتیو قہر غضب دیلو رحم نہ بالکل لیاؤ

بہت زبردست ہوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے گردونواح کے بہت سے ملکوں کو فتح کر لیا تھا ایک روایت کے مطابق دمشق سے یمن تک اسکی فوجی چھاؤنیاں تھیں۔ یہ بادشاہ ایک لشکر جرار لے کر مدینہ پر چڑھ آیا۔ مگر اس زمانے کے دو بڑے عالموں نے جو کہ حضرت موسیٰؑ کے دین پر تھے اس کو بتایا کہ یہ شہر نبی آخر الزّمان ؐ کی ہجرت گاہ ہے یہ ان کے کہنے سے مدینہ کو برباد کرنے سے باز رہا۔ بلکہ ایک قصیدہ لکھ کر مدینہ کے کسی سردار کو دے گیا۔ کہ جب وہ نبی آئے تو میرا یہ پیغام اس کو پہنچا دینا اس قصیدہ کے چند اشعار کا ترجمہ یہ ہے۔ میری تہ دل سے گواہی ہے کہ حضرت احمد مجتبیٰ

ع ۱۳ ۲ ۱۵

منزل ۶ ۱۴

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ؕ

پھر ڈالو اوپر سر اس کے سے عذاب گرم پانی سے،

پھر ایہناں دے سر دے اتے پانی گرم بہاؤ ۔ چکھو عذاب جہنم لو کو مزا عذاب اٹھاؤ

ذُقْ ۚۖ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾

چکھ تو، تو ہے عزت والا بزرگی والا،

توسی دنیا دے وچہ بیشک بڑا با اثنا ناں والا ۔ ملکاں دے وچہ لوکی آکھن تینوں کرماں والا

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

تحقیق یہ ہے وہ چیز کہ تھے تم ساتھ اسکے شک لاتے،

ایہہ اوہ چیز ہے جس دے لئے شک تساں نوں آیا ۔ ایس دہاڑے اتے ہر گز تساں یقین نہ آیا!

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ۙ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ۚۙ

تحقیق پرہیز گار بیچ مقام امن والے کے ہیں، بیچ بہشتوں کے اور چشموں کے،

بے شک نیکو کاراں ہوئی جنت وچہ ٹکانا ۔ نال اہناں دے چشمیاں والیاں باغیں عیش منانا

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ۚۙ

پہنیں گے لاہی اور تافتہ سے آمنے سامنے،

اللہ اوہناں ابریشم دا نرم لباس پہنانا ۔ آمنے سامنے تختاں اتے عزت نال بٹھانا

كَذٰلِكَ ۗ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ؕ

اسی طرح رہیں گے اور بیاہ دیوینگے ہم انکو ساتھ گوری اچھی آنکھوں والیوں کے،

اللہ اوہناں ایسے طور سے ہر اک عیش کرانا!
موٹیاں موٹیاں اکھاں والیاں حوراں نال ویاہنا

صلی اللہ علیہ وسلم اس خدا کے سچے رسول ہیں، جو تمام جانداروں کے پیدا کرنے والا ہے اگر میں آپ کے زمانے تک زندہ رہا، تو قسم خدا کی آپ کا ساتھی اور آپ کا ابن عم رہوں گا۔ اور آپ کے دشمنوں کے ساتھ تلوار کے ساتھ جہاد کروں گا۔ اور کسی کلفت اور غم کو آپ کے پاس تک پھٹکنے نہ دوں گا۔ یہ قصیدہ میراث کے طور پر ایک خاندان میں منتقل ہوتا چلا آیا۔ جب حضور مدینہ میں تشریف لائے، تو یہ قصیدہ ابو ایوب انصاری کے پاس تھا۔ جس کے گھر کے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی بیٹھی تھی اور جس کے گھر کو آپ نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے شرف اقامت بخشا تھا روایت ہے کہ دور اسلام میں شہر صنعا کی ایک سرنگ سے دو قبریں نکلیں

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

منگالیویں گے بیچ اُسکے ہر ایک میوہ ساتھ امن کے،

جو جو میوے طلب کرسن حاضر کیتے جاون !
نال مزے دے تختاں اُتے بیٹھے میوے کھاون

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ

نہیں چکھیں گے بیچ اُس کے موت مگر موت پہلی ، اور

وَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾

بچایا اُن کو عذاب آگ کے سے ،

اُس دے اندر خوف نہ ہوسی موت اونہاں نوں کوئی
اللہ سچّے دوزخ پاسوں اونہاں تائیں بچایا
ختم ہوئی جو موت اونہاں تے پہلے وارد ہوئی
اپنے فضل کرم تھیں اونہاں وِچ بہشت پہنچایا

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾

فضل کر پروردگار تیرے سے ، یہ ہی ہے مراد پانا بڑا ،

فوزِ عظیمی حاصل ہویا رب نے کرم کمایا
ملیا جنت اہل ایماناں دِل دا مقصد پایا

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

پس سوائے اسکے نہیں کہ آسان کیا ہم نے اُسکو اوپر زبان تیری کے تو کہ وہ نصیحت پکڑیں،

بے شک اس قرآن دے تائیں آسان بنایا
تا جو بندیاں تائیں پڑھناں بہت آسان ہو جاوے
تیری نطق مبارک اُتے فرقر آسان چلایا
اہل ایماناں نوں ایہ قرآں جلدی یاد ہو جاوے

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

پس منتظر رہ تحقیق وہ بھی منتظر ہیں ،

کراہو ڈیک توں باشک اک دن روز قیامت آوسے !
وِچ انتظاری جیہڑے اُسدی شک اونہاں لہہ جاوے

کی لعشیں برآمد ہوئی تھیں۔ جن کے جسم بالکل صحیح وسالم تھے، جن کے سرہانے پر چاندی کی تختی پر ان عورتوں کے نام کندہ تھے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں تبع بادشاہ کی بہنیں تھیں جو بہت نیک تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس بادشاہ نے مکہ پر چڑھائی کی اور کعبہ کو ڈھانا چاہا لیکن انہی دو عالموں نے اس کو بتایا کہ یہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا بنایا ہوا ہے اور نبی آخر الزمان پھر اس کی عظمت کو بلند کریں گے، چنانچہ یہ اس ارادے سے باز رہا بلکہ بیت اللہ کی بڑی تعظیم و تکریم کی، طواف کیا اور اس پر غلاف چڑھایا۔ ۱۲-۱۲ (خلاصہ ابن کثیر)

۳ ع ۱۶ ۱۹

Marfat.com

رکوعاتہا	سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا (۳۷)
رکوع اس کے (...	سورہ جاثیہ مکہ میں نازل ہوئی،	آیتیں اس کی (۳۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

حٰمٓ، اتارنا کتاب کا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے

قسم حٰم کتاب ایہہ بیشک ربدی طرفوں آئی | غالب حکمت والے اللہ نازل ہے فر...

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

تحقیق بیچ آسمانوں اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ایمان والوں

بے شک بہت نشانیاں آئیاں وچہ زمیں اسماناں | اہل بصیرت دانشمنداں خاطر اہل ایماناں

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ

اور بیچ پیدائش تمہاری کے اور اس چیز سے کہ پھیلاتا ہے جانوروں سے نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے...

بہت نشانیاں وچہ پیدائش انساناں حیواناں | نظری آون جا بجائیں بندیاں اہل ایماناں

رنگا رنگ زمیں تے اتے اللہ پاک پھیلائی!
مخلوقات ہزاراں قسماں جنہاں شمار نہ کائی!

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

اور بیچ آنے جانے رات کے اور دن کے اور اس چیز کے کہ اتارا ہے اللہ نے آسمان...

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ

رزق سے پس زندہ کیا ساتھ اسکے زمین کو پیچھے موت اس کی کے اور بیچ پھیر...

حاشیہ آیت ۵۰ تھوہر کا درخت دنیا میں بھی جس جگہ پیدا ہو جاتا ہے، رستے بند کر دیتا ہے، اور پھیلتا ہی چلا جاتا ہے۔ حضرت مجاہد فرماتے ہیں اگر اس کا ایک قطرہ زمین پر ٹپکا دیا جائے تو تمام زمین والوں کی معاش خراب کر دے۔ یہ دوزخیوں کی خوراک ہوگی۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ آیت ابوجہل کے بارے میں نازل ہوئی ہے مگر اس کا حکم عام ہے سب دوزخیوں کا یہی حال ہوگا۔ ۱۲-۱۲-۱۲

حاشیہ آیت ۱ تا ۵ ان آیات میں اللہ تعالیٰ اپنی ربوبیت کے دلائل بیان فرماتا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے کہ انسان تو ذرا اپنی پیدائش ہی کی طرف غور کرے، اور تدبیر اور سمجھ سے کام لے۔ تیرے سوا اور کس قدر رنگا رنگ کی

Marfat.com

مخلوق اس زمین پر نظر آتی ہے۔ آخر یہ اپنے آپ تو پیدا نہیں ہو گئی۔ ان کے پیدا کرنے والا کوئی خالق ضرور ہے۔ اور پھر زمین سے ہزاروں قسم کی نباتات اگتی ہے۔ بارش برستی ہے، تو زمین نباتات سے سرسبز ہو جاتی ہے جنگل میں منگل ہو جاتا ہے بہار آتی ہے، پھول کھلتے ہیں، میوے پکتے ہیں سائنس والا کہتا ہے کہ سورج کی گرمی سے پانی بخارات بن کر ہوا میں مل جاتا ہے اور پھر بخارات ٹھنڈی ہو کے گلنے سے منجمد ہو کر برسنے لگتے ہیں یہ ٹھیک ہے لیکن اس حکمت کا خالق بھی کوئی ہے۔ سورج، زمین، پانی اور ہوا کا خالق بھی کوئی ہے۔ ایک ملک میں ایک سال بارش ہوتی ہے، دوسرے سال نہیں ہوتی۔ حالانکہ سورج کی گرمی میں کوئی کمی نہیں آتی نہ زمین کی،

الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ⑤

باؤں کے نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں،

نہیں تے رات اندر اُسدی حکمت نظری آوے	آخر اس دا خالق کوئی جو دن رات بناوے
مدے باجھوں کیہڑا جیہڑا ایہ بارش برساوے	جس دی برکت نال زمین دے چہرے رنگ بھرے اوگاوے
ماناں یقیں جدرب باری ایہ بارش برساوے	مُردہ ہوئی زمیں دے تائیں پھر زندہ فرماوے
ے حکموں کل ہواواں دے رُخ اوہ بدلاوے	پرا کدی چلاوے تے کدی پچھواؤں بریاوے
سب گلاں اُس خالق دا ساتوں پتہ بتاون	عقلمنداں نوں اُس خالق دیاں حکمتاں نظری آون

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ

یہ نشانیاں ہیں اللہ کی کہ پڑھتے ہیں ہم ان کو اوپر تیرے ساتھ حق کے، پس ساتھ کس

حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ⑥

بات کے پیچھے اللہ کے اور نشانیوں اسکی کے ایمان لاویں گے،

یہ آیات سنا تیرے تائیں پڑھ کے اساں سنائیاں	ایہ سبھ حق حق ربدی طرفوں نازل ہو کے آئیاں
جے کر ایہناں آیتاں اُتے نہ ایمان لیاوَ	پھر کفار دکس گل اُتے تسیں یقین لیاوَ

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ⑦

وائے ہے واسطے ہر جھوٹ باندھنے والے گنہگار کے،

صد افسوس انہاں دے تائیں جو ایمان نہ لیاون	بولن جھوٹ تے کافر ہو کے سخت گناہ کماون

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ

کہ سنتا ہے نشانیوں اللہ کی کو پڑھی جاتی ہیں اوپر اسکے پھر استادگی کرتا ہے تکبر کرتا ہوا گویا کہ

لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑧

نہیں سنا اُن کو، پس خبر دے اسکو ساتھ عذاب درد دینے والے کے،

Marfat.com

پڑھ کے جدوں سنائیاں گیاں ایہ آیات قرآنول
سُنیاں نوں اَن سُنیاں کیتا بولیا جھوٹ زبانول
دیہو خوش خبری اُس دے تائیں اللہ نے فرمایا

حاصل ہویا اُسدے تائیں نہ کجھ نور ایمانول
وچ غرور تکبر آکے پھر گیا صاف بیانول
سخت عذاب ہے تیری خاطر اساں تیار کرایا

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَاۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور جب جانتا ہے نشانیوں ہماریوں میں سے کوئی چیز پکڑتا ہے اس کو ٹھٹھا، یہ لوگ

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩﴾ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ

واسطے اُنکے ہے عذاب رسوا کرنے والا، پیچھے سے اُن کے دوزخ ہے، اور نہ کفایت کرے

عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اُن سے جو کچھ کمایا ہے اُنھوں نے کچھ اور نہ جن کو پکڑا سوائے خدا کے

اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠﴾

دوست، اور واسطے اُن کے عذاب ہے بڑا،

تھوڑا بہتا علم جو اُس نوں اِس قرآنوں آیا
ایہ اوہ لوک جنہاں نوں جاسی سخت ذلیل کرایا
نفع نہ دیسی جو کجھ اوہناں دنیا وچ کمایا
وچ جہنم اینہاں تائیں اللہ پاک سٹسیا

وچ کفاراں جا کے اُس نے بڑا مذاق اڑایا
اسدے بعد اِنہاں نوں جاسی دوزخ وچ پہنچایا
نہ اوہ جنہاں باجھ خدا دے دوست یار بنایا
سخت عذاب اِنہاں نوں اللہ دوزخ وچ پہنچایا

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ

یہ ہے ہدایت، اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں رب اپنے کے واسطے اُنکے ہے

مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ ع ۱۱

ہے گاڑھی قسم سے درد دینے والا،

ایہ کتاب ہدایت والی بھیجی ذات الٰہی ا
جھڑے ہوئے منکر اسدے پے گئے وچ جھگڑا

وہی۔ ہوا بھی وہی اور سمندر بھی وہی اگر انسان غور کرے تو معلوم ہو کہ اس سارے کارخانے کے چلانے والا کوئی ضرور ہے۔ یہ اپنے آپ نہیں چل رہا۔ ۱۲۔ ہ

حاشیہ آیت ۷ تا ۱۰

ان آیات میں اس کم بخت کا ذکر ہے جو آیات قرآنی کو سن کر ان کا مذاق اڑاتا ہے اور نور ایمان سے محروم رہتا ہے، اپنی دولت امارت اور اقتدار کے گھمنڈ میں مذہب کی توہین اور تذلیل کا مرتکب ہوتا ہے۔ ۱۲۔

Marfat.com

سخت عذاب اوتہاندی خاطر رب تیار کرایا	دوزخ بہت عذاباں والا خاطر انہاں بنایا

اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ

اللہ وہ شخص ہے جس نے مسخر کیا واسطے تمہارے دریا کو تو کہ چلیں کشتیاں بیچ اسکے ساتھ حکم اسکے

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور تو کہ ڈھونڈو فضل اُسکے سے اور تو کہ تم شکر کرو،

اوہ اللہ جن بحر تساڈا فرمان دار بنایا طلب معیشت خاطر لوکو ملکاں دے وچہ جاؤ	جدے لئے کشتیاں وچہ چاہو دل تساں چلایا ڈھونڈو فضل خدا دا نالے شکر بجا لیاؤ

وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

اور مسخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا

مِّنْہُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

اپنی طرف سے، تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں،

جو کجھ وچہ زمیں اسماناں پیدا رب فرمایا اسدے اندر قدرت دیاں بہت نشانیاں آئیاں	تابعدار تساڈے کیتا فرمان دار بنایا! سوچن والیاں بندیاں تائیں دلیلاں صاف دکھایاں

قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ

کہہ واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے یہ کہ بخش دیویں واسطے اُن لوگوں کے کہ نہیں امید رکھتے دنوں

اللّٰہِ لِیَجْزِیَ قَوْمًا بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

خدا کے کی تو کہ جزا دے ہر قوم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے کماتے،

اے نبی اللہ اہل ایماناں تائیں ایہہ فرماؤ جنہاں نہیں امید خدا دی دن اتہانے پھیرے تا جو اوہناں بدلہ دیواں جو کجھ انہاں کمایا!	کفاراں ولے حق وچہ نرمی درگذری فرماؤ رہ گئی قدرنہ جنہاں لوکاں کوئی گھر وچہ میرے دوزخ اساں اوہناں دی خاطر عقبے وچہ بنایا

حاشیہ آیت

۱۲ تا ۱۴

تو خدا کا شکر نہیں کرتا کہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف زمینی بلکہ سمندری مخلوق کو بھی تیرے بس میں کر دیا ہے اور تو ان سے فائدے اٹھاتا اور اپنے کام میں لاتا ہے سمندر پر کشتیاں اور جہاز چلاتا ہے اور دور دراز کے ملکوں میں جا کر تجارت کرتا ہے پانی میں چیزوں کے تیرانے کی قدرت کس نے پیدا کی ۱۲۔۱۴

Marfat.com

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ

جو کوئی کام کرے اچھے پس واسطے جان اپنی کے، اور جو کوئی برائی کرے پس اوپر اسکے ہے، پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۱۵

طرف پروردگار اپنے کے پھیرے جاؤ گے،

جیہڑا اصلح عمل کماوے اپنا آپ بچاوے عقبیٰ دے وچ پھل عملاں دا آپو اپنا پاوے	تے جیہڑا بدی کماوے کوئی بدلا اس دا پاوے جدوں بارا الٰہی اندر پرت کے لوکو جاوا

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

اور البتہ تحقیق دی ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور پیغمبری

وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۱۶

اور رزق دیا ہم نے اُن کو پاکیزہ چیزوں سے اور بزرگی دی ہم نے اُن کو اوپر عالموں کے،

اسرائیلیاں تائیں بخشی آپ توریت الٰہی طیب چیزاں کھانے خاطر انہاں عطا فرمائیاں	نالے بخشی انہاں نبوت نالے بخشی شاہی وچ جہاناں عزت شاناں اللہ پاک ودھائیاں

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْ

اور دیں ہم نے اُن کو دلیلیں ظاہر بات دین کی سے، پس نہ اختلاف کیا انہوں نے مگر

بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ

پیچھے اسکے کہ آیا اُن کے پاس علم سرکشی سے درمیان اپنے، تحقیق پروردگار تیرا حکم کریگا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۱۷

درمیان اُن کے دن قیامت کے بیچ اُس چیز کے کہ تھے بیچ اُسکے اختلاف کرتے،

روشن صاف دلائل اوہناں اساں عطا فرمائے	کل دینی احکام انہاں نوں صاف اساں سمجھائے

حاشیہ آیت
۱۶ تا ۱۷
اللہ تعالیٰ نے
بنی اسرائیل میں
نبی بھیجے اور توریت
زبور اور انجیل
نازل فرمائی لیکن
لوگوں نے تفرقہ
بازی اور فرقہ بندی
میں احکام الٰہی
کو بھلا دیا تو ان پر
اللہ کا عذاب
نازل ہوا مسلمانوں
تمہیں اس سے سبق
حاصل کرنا چاہیے
اور فرقہ بندی سے
بچنا چاہیے۔ ورنہ
تمہارا بھی وہی حال
ہوگا جو ان کا ہوا۔
تم فرقہ بندی میں

Marfat.com

جیہڑے جھگڑے اینہاں لوکاں دین اپنے وچہ پائے
جیو تکر اینہاں تفرقہ بازی دے وچہ وقت وہائے
ایہ سب جھگڑے پیدا ہوئے بغض عداوت پاروں
غضب الٰہی نازل ہویا اوہناں تے اس کارروں
روز قیامت سارے جھگڑے اللہ پاک نبیڑے
عدل انصاف دل رب تعالیٰ کرسی خوب نکھیڑے

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ

پھر کیا ہم نے تجھ کو قائم اوپر شریعت کے یعنی راہ کشادگی امر دین سے پس پیروی کر اس کی راہ کی اور

اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾

مت پیروی کر خواہشوں اُن لوگوں کی جو کہ نہیں جانتے،

پھیر تساں نوں اے نبی اللہ رستہ اک بتایا
جس شریعت اُتے تینوں امر دین اساں چلایا
چل توں اوس شریعت اُتے جو رب تساں بتائی
نہ کر تابعداری اوہناں جنہاں علم نہ کائی!

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

تحقیق وہ ہرگز نہ کفایت کرینگے تجھ کو اللہ سے کچھ، اور تحقیق ظالم

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾

بعضے اُن کے دوست ہیں بعض کے، اور اللہ دوست ہے پرہیزگاروں کا،

جے رب قہروں تیرے اُتے کوئی مصیبت لیایا
کیہڑا جیہڑا مشرکاں وچوں تینوں پھیر بچائے
مشرک لوک نے اک دوجے دے دوست یار بنائی
متقیاں دا دوست کیہڑا یا جھوں ذات الٰہی
مشرک لوکاں آپس اندر آیا بھائی چارہ
متقیاں دا اللہ اُتے آیا سبھ سہارا
ظالم لوکی اک دوجے نوں دیوں بہت تسلی
متقیاں دا حامی ناصر اللہ پاک اکلا!

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

یہ نصیحتیں ہیں واسطے لوگوں کے اور ہدایت اور رحمت واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں

ایہ قرآن ہدایت رحمت اہل ایمانا ں آیا
نور بصیرت لئے بصارت کل انساناں آیا
اہل یقین جو اس قرآنوں پاون نور ہدایت
کل عالم نوں حاصل ہوشے اس تھیں فہم درایت

Marfat.com

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ

کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ کرتے ہیں برائیاں یہ کہ کر دیں ہم اُن کو مانند اُن لوگوں

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ

کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے، برابر ہو زندگی اُن کی اور موت اُن کی

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾

بُرا ہے جو کچھ حکم کرتے ہیں،

کیا گمان ہے اینہاں لوکاں کرن جو نت بُریائیاں	کرساں اسیں برابر اوہناں نیکیاں جنہاں کمائیاں
جیہڑے لوک ایمان لیائے نیکیاں جنہاں کمائیاں	کیونکر ہون برابر اوہناں بدیاں جنہاں کمائیاں
موت حیات، اوہناں دی ہرگز اک برابر ناہیں	عدل انصاف تساڈے اندر اے لوکو کیا ناہیں
کیا اسیں اک سطح وچہ لیاواں نیکاں تے بدکاراں	ایسا سمجھو، ایہ نہیں لوکو عقلمنداں دیاں کاراں

وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ

اور پیدا کیا اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے اور تو کہ جزا دیا جائے

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

جی ساتھ اُس چیز کے کہ کمایا اُس نے اور وہ نہ ظلم کئے جاویں گے،

جس نے زمیں اسماناں تائیں پیدا ہے فرمایا	چیز کسے دے تائیں جس نے باطل نہیں بنایا
دیسی بدلہ پورا پورا جو کجھ کسے کمایا	ظلم نہ کسے بشر دے اُتے اللہ نے فرمایا

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ

کیا پس دیکھا تو نے اُس شخص کو کہ پکڑا ہے اُس نے معبود اپنا خواہش اپنی کو اور گمراہ کیا اُس کو اللہ نے

عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ

علم کے اور مہر رکھی اُوپر کانوں اُسکے کے اور دل اُسکے کے اور کر دیا اوپر بینائی اُس کی

ع ۲ / ۱۰ / ۱۸

ف ۱

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس طرح ببول کے درخت سے انگور پیدا نہیں ہو سکتے اسی طرح بدکار لوگ نیک کاروں کا درجہ حاصل نہیں کر سکتے۔ سیرت محمد بن اسحاق میں ہے کہ کعبۃ اللہ کی نیو میں سے ایک پتھر نکلا تھا جس پر لکھا ہوا تھا کہ تم برائیاں کرتے ہوئے نیکیوں کی امید رکھتے ہو یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی خاردار درخت میں سے انگور چننا چاہتا ہو۔ ۱۲-۱۲ (ابن کثیر)

Marfat.com

غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾

پردہ ، پس کون ہدایت کرے گا اس کو پیچھے اللہ کے ، کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم ،

کیا نہیں ڈٹھا اُس نے تائیں جس نے ظلم کمایا	خواہش نفس نوں جس بندے نے معبود بنایا
جس بدقسمت تائیں ربّ نے وچہ گمراہی پایا	علم بھی بے شک اُس دے تائیں اللہ پاک سکھایا
دِل تے کنّاں اُس دیاں اُتے ربّ نے ٹھپہ لایا	تے اکھیاں اُتے اُس دے پردہ پایا
کون ہدایت بخشے اُسنوں جسنوں وچ گمراہی	قہر غضب خدا دا اُس تے آیوں اے
کیا تُسیں سوچ نا ہیں لوکو غور نہ کجھ فرماؤ	پڑھو قرآن تے پھر بھی نا ہیں ہدایت پا

وَقَالُوْا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا

اور کہا اُنہوں نے نہیں زندگانی مگر زندگانی دنیا کی مرتے ہیں ہم اور جیتے ہیں ہم اور

وَمَا یُهْلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ

ہلاک کرتا ہم کو مگر زمانہ ، اور نہیں واسطے اُنکے ساتھ اسکے کچھ علم ، نہیں

هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾

وہ مگر گمان کرتے ہیں ،

آکھن کافر نہیں کجھ دنیا اے پر مرنا جینا	پیدا ہونا تے فر اینویں موت دا دارو پینا!
اینویں ہر اک پیدا ہووے اینویں ہی مر جاوے	دور زمانہ ایس طرح ہی آپے چلدا جاوے
علم نہ کوئی اینہاں لوکاں اُس دا ہرگز آیا!	اٹکل پچّو اینہاں لوکاں جھوٹ خیال گھڑ لیا

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّاۤ

اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُن کے نشانیاں ہماری ظاہر نہیں ہے دلیل ان کی مگر

اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾

یہ کہ کہتے ہیں لے آؤ باپوں ہمارے کو اگر ہو تم سچے ،

ف ۱

کیا یہ حقیقت نہیں ، کہ
ان پڑھوں کی نسبت
تعلیم یافتہ فرقہ زیادہ گمراہ
ہے کیا علم نے ان کو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان کے دلوں پر گمراہی کی
مہر ہیں ، اور ان کی آنکھوں
پر غفلت کا پردہ نہیں ۔
کیا ایسے لوگ دنیا میں
نہیں جنھوں نے ساری
عمر علمی دھندوں اور تحقیق قول
میں گزار دی مگر ہدایت
نہ پائی آخر آپ کو تسلیم
کرنا ہی پڑے گا کہ ہدایت
اور گمراہی صرف اللہ ہی
کی طرف سے ہے اگر
ایسا نہ ہوتا تو مہاتما گاندھی
جواہر لال ، سمتا لوی ،
"سیسی بستیاں"
عارف بالله جو تیس ۱۲۰
۱۲،۱۳،۱۴،۱۱،۱۲،۱۳،۱۲

Marfat.com

پڑھ کے جدوں سُنائیاں جاون ایہ آیات ہماری
آکھن پیدا کرکے لیاؤ دادے باپ ہمارے
باپ تے دادیاں ساڈیاں تائیں زندہ کر دکھلاؤ

ہے بنیاد انہاں دی ایسے حجت اُتے سار
جے تسیں اینہاں گلاں اندر سچے آہو سا
سچے ہو تے ساڈے تائیں ایہ کم کر دکھا

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْ

کہہ کہ اللہ ہی زندہ کرے گا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر اکٹھا کرے گا تم کو طرف دن

الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾

قیامت کے نہیں شک بیچ اسکے اور لیکن بہت لوگ نہیں جانتے،

کہہ دیہو اللہ زندہ کردا ہے اک وار انسانوں
پھیر دوبارہ روز قیامت اوہ زندہ فرماوے
روز قیامت بیشک آوے شک نہ اس وچہ کوئی

تے پھر وقت مقرر اُتے بارے گا انسانو
وچہ میدان حشر دے سبھناں تائیں جمع کرا
لیکن اکثر لوکاں تائیں علم نہ اسس دا کو

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَ

اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی، اور جس دن کہ قائم ہوگی قیام

يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿۲۷﴾

اُس دن زیان پاویں گے جھوٹے،

اللہ دی ہے شاہی ساری وچہ زمیں اسماناں
قائم ہوسی روز قیامت جیہڑے جاون جالے

اُسدے اگے جھگڑے سارے جن ملک انسان
گھاٹا پاون اُسدن سارے باطل مذہب وا

وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ

اور دیکھے گا تو ہر ایک امت کو زانو پر گری ہوئی، ہر امت پکاری جاویگی طرف

كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾

اعمالنامے اپنے کے، آج جزا دیئے جاؤ گے تم جو کچھ تھے تم کرتے،

حاشیہ آیت ۲۶
کفار کا ایک فرقہ دہریہ
کہلاتا ہے، جن کا عقیدہ
[illegible] دنیا کا پیدا کرنیوالا
[illegible] نہیں زمانے کے
دور [illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدا ہوتا ہے اور
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ن کی نام اشتراکیت
[illegible]
[illegible]
رکھتے ہیں۔ یورپی قوام کے
اکثر افراد فلاسفر اور
[illegible]
[illegible]
ہے کہ ہر چھتیس ہزار سال
کے بعد زمانے کا ایک
دور ختم ہو جاتا ہے [illegible]
چیز اپنی اصلی حالت پر
آجاتی ہے، زمین پر
کئی انقلاب آتے ہیں
۱۲-۱۲-۱۳-۱۳-۱۳-۱۲-۱۲
(المؤلف)

Marfat.com

دیکھیں گا ہر اُمت تائیں گوڈیاں پرنے ہوئی
ہر امت نوں طرف حشر دے جد دن بلایا جاوے
پڑھو اعمالاں اپنیاں تائیں پھیر اللہ فرماوے

سر تے پئی مصیبت بھاری پچھے حال نہ کوئی
عملاں والا نامہ سبھ دے ہتھ پھڑایا جاوے
اج تسانتوں بدلہ عملاں سبب دا لایا جاوے

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ

یہ ہے کتاب ہماری بولتی ہے اوپر تمہارے ساتھ حق کے، تحقیق ہم لکھاتے تھے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

جو کچھ تھے تم کرتے،

ایہ کتاب اساڈی سارے سچ سچ حال سناوے
جو جو دنیا دے وچ لوکو عمل کمانے آہے

جو کجھ تساں اعمال کمائے اینہیں تساں سنائے
اوہ وی اسیں فرشتیاں کولوں سبھ لکھوائے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ

پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے پس داخل کرے گا ان کو

رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾

رب ان کا بیچ رحمت اپنی کے، یہ ہے وہ مراد پانا ظاہر،

پس جو لوک ایمان لیائے مومن بندے اچھے
وچ بدلے رحمت اپنے اللہ پاک نہلائے

دنیا دے وچ جنہاں لوکاں نیک اعمال کمائے
دلی مراداں حاصل ہوئیاں ...

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے کہا جاویگا کیا پس نہ تھیں آیتیں میری پڑھی جاتیں اوپر تمہارے

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

پس تکبر کیا تم نے اور تھے تم قوم گنہ گار،

تے جنہاں لوکاں کفر کماتے نور ایمان نہ پائے
نال تکبر دے دنیا دے وچ کافر لوک کہائے

حاشیہ آیت ۲۵

... اللہ تعالیٰ نے یعنی
واضح فرمایا ہے کہ
یہ ہمارا قانون نہیں
کہ بار بار زندہ کریں
اور ماریں۔ قیامت
سے پہلے کسی کو دوبارہ
زندہ نہ کیا جائے
گا۔ ...
حاشیہ آیت ۲۸
ابن ابی حاتم میں ہے
حضور صلی اللہ علیہ
وسلم فرماتے ہیں گویا
...
حاشیہ آیت ...
...
فرماتے ہیں ...
...
لے کر آسمان ...
...آسمان سے
دیوان عمل کے فرشتے

Marfat.com

وچہ جمعیت مجرم لوکاں پکڑ فرشتے لیائے کیا آیات اساڈی لوکو پاس تساں نہ آئیاں کیوں تسیں رہے تکبر اندر کیوں آکر سوچ آئے	پچھیا گیا اُنہاں لوکوں کیوں تساں کفر کمائے کیا آیات اساڈی پڑھ کے تساں نوں کسے سنائیاں کیوں تساں کفر کمایا لوکو کیوں ایمان نہ لیائے

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا

اور جب کہا جاتا ہے تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے اور قیامت نہیں شک بیچ اسکے

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا

کہتے تھے تم نہیں جانتے ہم کیا ہے قیامت ، نہیں گمان کرتے ہم مگر گمان تھوڑا اور نہیں

نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾

ہم یقین لانے والے ،

پھر جد آکھیا گیا تساں نوں وعدہ سچ خدائی آکھیا تساں قیامت کی ہے سانوں سمجھ نہ آئی اساں گمان ہے بالکل پکا ایہ دن کدی نہ آوسی	روز قیامت اک دن آوے اس وچ شک نہ کائی وہم ہے خام خیال تساڈا ایہ نہیں شے کائی روز قیامت اُتے سانوں کدی یقین نہ آوے

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

اور ظاہر ہوئیں واسطے اُن کے بُرائیاں اس چیز کی کہ تھے کرتے اور گھیر لیا ان کو اس چیز نے کہ

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

ساتھ اُس کے ٹھٹھا کرتے ،

ظاہر ہوئیاں اج تساڈیاں عملاں دی برائیاں جو کیتیاں سی تساں برائیاں پیش تساڈے آئیاں	جیونکر تساں ہذاق اُڈائے تو خیال ظاہر آئیاں نبیاں تساں مذاق اڑائے کیتیاں شوخ ادائیاں

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا

اور کہا جاوے گا آج بھول جاوینگے ہم تم کو جیسا بھول گئے تم ملاقات ہماری اس دن کی کو

اس نامۂ اعمال کو لوح محفوظ میں لکھے ہوئے اعمال سے ملاتے ہیں جو ہر بات اس کی مقدار کے مطابق ان پر ظاہر ہوتا ہے جیسے خدا نے اپنی مخلوق کی پیدائش سے پہلے ہی لکھ رکھا ہے تو ایک حرف کی کمی زیادتی نہیں پاتے پھر آپ نے اسی آیت کی تلاوت فرمائی

(ابن کثیر)

کے روز ہوگا جس کو اس طریقہ سے بیان فرمایا۔

وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

اور جگہ تمہاری آگ ہے اور نہیں واسطے تمہارے کوئی مدد دینے والا،

آکھیا گیا سنوں اے لوکو حکم الٰہی آیا	بھل گئے اج تساڈے تائیں جیونکر تساں بھلایا
اُس دن دے آون دا لوکو تساں یقین نہ آیا	ساڈے تائیں اے لوکو تساں دنیا وچہ بھلایا
لوہن وچہ جہنم لوکو تساں ٹھکانا آیا!	سُن لو اج تساڈا کوئی مددگار نہ آیا

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ

یہ بسبب اسکے ہے کہ پکڑا تھا تم نے نشانیوں اللہ کی کو ٹھٹھا اور فریب دیا تم کو زندگانی

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

دنیا کی نے، پس آج نہ نکالے جاوینگے اس سے اور نہ وہ عذر قبول کئے جاوینگے،

کیوں جے آیتاں ساڈیاں دا سی تساں مذاق اڑایا	دنیا دی اس زندگی نے تساں ہی دھوکے وچہ پایا
اج نہ تساں جہنم وچوں باہر کڈھیا جاوے	نہ کوئی عذر قبول تساڈا اج فرمایا جاوے

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾

پس واسطے اللہ کے ہے سب تعریف پروردگار آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا پروردگار عالموں کا

اللہ نوں ہیں زیبا بے شک ساریاں حمد ثنائیں	جو ہے رب زمیں اسماناں کل عالم دا سائیں

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور واسطے اسی کے ہے بزرگی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے، اور وہی غالب ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾

حکمت والا،

وچہ زمیں اسماناں سارے اُس دی ہے وڈیائی!
غالب اُس دی سب تے آئی حکمت تے دانائی!

ف۱
حدیث شریف میں ہے
کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے
سے قیامت کے دن
فرمائے گا کیا میں نے
تجھے مال بچے نہیں دئیے
تھے کیا میں نے تجھ پر
دنیا میں انعام و اکرام
نازل نہیں فرمائے تھے
کیا میں نے تیرے لیے
اونٹوں اور گھوڑوں کو مطیع
نہیں کیا تھا اور تجھے چھوڑ نہ
گیا تھا کہ اپنے باغات
حویلیوں اور محلوں میں خوشی
سے زندگی بسر کرے یہ
جواب دے گا کہ پروردگار
ہاں ٹھیک ہے یہ سب
احسانات تو نے مجھ پر
کیے تھے اللہ تعالیٰ اسے
فرمائے گا بس آج میں
تجھے اسی طرح بھلا دوں
گا جس طرح تو مجھے بھول
گیا تھا

ف۲ حدیث قدسی
ہے
رب فرماتا ہے
عظمت میرا تہمند
کبریائی میری چادر ہے جو
شخص ان میں سے کسی کو بھی

۴
ع
۱۱
۲۰

Marfat.com

رُكُوعَاتُهَا (۴)	سُورَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ	أٰيَاتُهَا (۳۵)
رکوع اس کے (۴)	سورۂ احقاف مکہ میں نازل ہوئی،	آیتیں اس کی (۳۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

حٰمٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ②

حٰم ، اُتارنا کتاب کا ہے اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف سے،

حکمت والے رب نے رکھی اس وچہ حکمت بھاری	حمد خدا دی جس نے تیں تے ایہ کتاب اتاری

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان کے ہے مگر ساتھ حق کے

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③

اور وقت مقرر کے، اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اس چیز سے کہ ڈرائے جاتے ہیں منہ پھیرنے والے ہیں

حکمت باجھ نہیں کم اس دا ھر گز کوئی ایا وقت مقرر ہر اک شے دا ہے اس نے ٹھہرایا	جس نے الحق زمیں اسماناں پیدا ہے فرمایا جو کجھ وچہ دوہاں دے آیا اوہ بھی سچ آیا

کافراں نوں دوزخ باسوں اس نے خوف دلایا!
پھر انہاں بدکاراں اس تھیں رخ اپنا پرتایا

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا

کہہ کیا دیکھا تم نے اس چیز کو کہ پکارتے ہو تم سوائے اللہ کے دکھلا دو مجھ کو کیا

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ

پیدا کیا ہے انہوں نے زمین سے یا واسطے ان کے ساجھا ہے بیچ آسمانوں کے لاؤ میرے پاس

آیت ۳ اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز بھی بے فائدہ نہیں بنائی۔ چہ جائیکہ آسمان و زمین۔ یہ آسمان و زمین ایک مقررہ عرصہ تک کیلئے پیدا کئے گئے ہیں جب چاہیگا ان کو تباہ کر دیگا سائنسدان کہتا ہے کہ اجرام فلکی جن کو ہم تارے کہتے ہیں ان میں سے کئی ایک نئے وجود میں آتے رہتے ہیں اور کئی فناہ ہوتے رہتے ہیں لیکن پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات قرآن میں کہہ دی ہے کہ یہ زمین ایک دن تباہ ہو جائیگی اور قیامت آجائیگی اسکو تسلیم نہیں کرتا

المولف

Marfat.com

بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④

کتاب پہلے اس سے یا کچھ نقل علم کی سے اگر ہو تم سچے،

آکھ پیارے، مشرک لوکو غور ذرا فرماؤ
کیا اوہناں ٹکڑا ایس زمیں دا کوئی آپ بنایا
یا کوئی ہے کتاب اوہناں تے اللہ پاک اتاری
اُس دی کوئی نشانی لوکو میرے پاس لیاؤ

جنہاں تائیں باجھ خدا دے لوکو تسیں بلاؤ
یا اوہناں وچہ اسماناں کوئی اپنا حصہ پایا
یا ہے علموں کوئی نشانی بھیجی اللہ باری!
جے ہو سچے سچ بتاؤ مفت نہ مغز کھپاؤ!

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ

اور کون شخص ہے بہت گمراہ اس شخص سے کہ پکارتا ہے سوائے اللہ کے اس شخص کو کہ نہ جواب دیگا

لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤

اس کو قیامت کے دن تک، اور وہ پکارنے ان کے سے غافل ہیں،

اس تھیں وڈا گمراہ کیہڑا جیہڑا شرک کماوے
دیہن جواب نہ اوہ تساں نوں روز قیامت تائیں
اوہ بے خبر ہیں سُننے والی طاقت انہاں نہ پائی

باجھ خدا دے غیراں تائیں نال نیاز بلاوے
بلکہ انہاں پکار تساڈی دی کوئی خبر بھی ناہیں
وچہ پکاراں بے خبراں نے اینویں عمر گنوائی

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا

اور جس وقت اکٹھے کئے جاوینگے لوگ ہونگے وہ بُت واسطے ان کے دشمن اور ہونگے

بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑥

عبادت اُن کی کو انکار کرنے والے،

روز قیامت جد سب لوکاں حشر خدا فرماون
وچہ دربار خدا دے جد اوہ حاضر کیتے جاون

اوہ معبود تساڈے دشمن لے لوکو بن جاون
ایس تساڈی پوجا تھیں اوہ صاف انکار لیاون

آکھن تساں عبادت ساڈی ہرگز کیتی ناہیں!
کیتی ہوسی پر اس گل دی خبر اساں نوں ناہیں!

آیت ۵ ۶ جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو اپنی حاجت روائی کے لئے پکارتے ہیں۔ ان کو معلوم ہونا چاہئیے کہ وہ ان کی یہ پکار قیامت تک نہ سن سکینگے۔ اور حشر کے میدان میں وہ ان کی پوجا پاٹ سے لاعلمی کا اظہار کرینگے اور ان کے دشمن بن جائینگے۔
یہ جھوٹے معبود انکی دنیا میں کیا حاجت روائی کرینگے جب کسی مشرک کا کوئی کام پورا ہوجاتا ہے اور مراد برآتی ہے تو شیطان اس کے دل میں وسوسہ ڈال دیتا ہے۔ کہ یہ کام تیرے فلاں معبود نے کرایا ہے

Marfat.com

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُن کے نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷

واسطے حق کے جب آیا اُن کے پاس، یہ جادو ہے ظاہر،

جدروشن آیات اساڈی پڑھ کے جان سنائیاں	آکھن کافر ایہ سب گلاں جادوگر دیاں ائیاں
سچ کلام الٰہی تائیں اوہ جادو بتلاون	کافر لوک نے منکر اُسدے نہ ایمان لیاون

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ

کیا یہ کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اسکو، کہہ اگر باندھ لیا ہے میں نے اسکو پس نہیں تم مالک

لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى

واسطے میرے اللہ کی طرف سے کسی چیز کے، وہ جانتا ہے اس چیز کو کہ شروع کرتے ہو تم بیچ اسکے

بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۸

کفایت ہے وہ گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے، اور وہ ہے بخشنے والا مہربان،

بلکہ کافر نبی اللہ نوں ایہ بھی ہین آکھیندے	نبی خدا دے اپنے دل تھیں ہین آیات بنیندے
آکھو نبیا کفاراں نوں جے میں دلوں بناواں	اسدی سزا خدا دی طرفوں لے لوکو میں پاواں
تسیں نہ قہر الٰہی کولوں مینوں پھیر چھڑانا	تسیں نہ ربّ دے قہر عذابوں مینوں پھیر بچانا
جو کجھ اس قرآن دے بارے تسیں خیال دوڑاؤ	اللہ نوں معلوم ہے سب کجھ اسنوں کی بتلاؤ
آکھو جو کفاراں تائیں ہے تساں لوڑ گواہی	کافی اک شہادت مینوں اکو ذات الٰہی!
اوہ ہے اپنے بندیاں اُتے رحم کماون ہارا	اوہ ہے معافیاں دیون والا اوہ ہے بخشنہارا

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ

کہہ نہیں ہوں میں نیا پیغمبروں میں سے اور نہیں جانتا میں جو کچھ کیا جاوے گا ساتھ میرے

آیت ۸ جو لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جادوگر اور مفتری کہتے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان سے کہہ دو میرے اور تمہارے درمیان اللہ شاہد ہے تم ان باتوں سے میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور نہ ہی تمہارا مجھ پر کوئی اختیار ہے

الواحد

Marfat.com

وَلَا بِكُمْ ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا

اور نہ ساتھ تمہارے، نہیں پیروی کرتا میں مگر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف میری اور نہیں میں مگر

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝٩

ڈرانے والا ظاہر

آکھ دنیا میں نہیں پہلا پیغمبر بن آیا
میں تھیں پہلاں دنیا اُتے بہت پیغمبر آئے
میں تے ختم نبیاں بن کے سبھ توں آخر آیا
پھر بھی مینوں علم نہ کوئی اس دا لوکو آیا!
تے کی ورتے رب نال تساڈے اے لوکو تہاڈا
ہیں تے اوہو آکھاں جو کجھ وحی پیام لیائے
میں بندیاں نوں ربدی طرفوں ہاں ڈراون آیا

مینوں ناہیں دنیا اُتے صرف خدا بھجوایا
اپنی اپنی واری سبھ نے رب دے حکم پہنچائے
تاج ختم نبیاں مینوں اللہ پاک پہنایا
کی ہونا ہے، کی ہووے گا میرے نال خدایا
کس نوں بخشے تے کس تائیں [illegible] [illegible]
اپنے دلوں بنا کے کوئی بات نہ آکھی جاندی
مینوں خاص نذیر بنا کے اللہ نے گھلوایا

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ

کہہ کیا دیکھا ہے تم نے اگر ہوئی یہ نزدیک اللہ کے سے اور کفر کیا تم نے ساتھ اسکے

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ

اور گواہی دی ایک شاہد نے بنی اسرائیل میں سے اوپر مانند اس کی کے پس ایمان لایا وہ

ع ۱

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝١٠

اور تکبر کیا تم نے، تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو

آکھ دیہوئے نبی پیارے کافر لوکاں تائیں
تے تسیں نہ ایمان لیاؤ وجہ تکبر [illegible]
وچ اسرائیلیاں وچوں اک گواہ گواہی
کیوں ایمان لیاؤ ناہیں کیا نہیں فہم ہدایت

جیہکی [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] فرماؤ
میں ایمان لیایا [illegible]
ظالم قوم [illegible]

۵۱

بالخصوص بی حضرت ابن عباس فرماتے ہیں۔ اس آیت کے بعد یہ آیت اتری لیغفر لک اللہ۔ حضرت عکرمہ حضرت حسن حضرت قتادہ [illegible] منسوخ بتاتے ہیں۔ یہ صرف تہدید کے لیے ہے ورنہ آپ کو قطعی طور پر معلوم تھا۔ بلکہ آیات الٰہی اس کی تائید کرتی ہیں کہ آپ اور آپ پر ایمان لانے والے جنتی ہیں اور آپ کے منکر دوزخی ۱۴۔۱۲

۵۲

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اس شاہد سے مراد عبداللہ بن سلام ہیں۔ جو یہود کے بہت بڑے عالم تھے۔ آپ نے ان کے متعلق جنت کی بشارت [illegible]

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

Marfat.com

یاد رکھو جے تسیں بھی لوکو نہ ایمان لیائیے | ظالماں دے وچ شامل ہوسو فات خدا فرمائے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا

اور کہا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے اگر ہوتا یہ دین بہتر

سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ

تو آگے نکل جاتے ہم سے طرف اس کی اور جس وقت کہ نہ راہ پائے ساتھ اسکے پس البتہ کہیں گے

هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾

یہ جھوٹ ہے قدیم ،

آکھن کافر اہلِ ایماناں نال تحقیر ودڈیائی
ساتھوں سبقت نہ لیجاندے ایہ مسکین تمانے
جنہاں لوکاں اس قرآنوں نہیں ہدایت پائی

جے کر وچ اسلام دے ہوندی کوئی خیر بھلیائی
سمجھن ناداں مسکیناں نوں آپوں بنن سیانے
آکھن اس نوں جھوٹ قدیمی تے سمجھن دانائی

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا

اور پہلے اس سے کتاب موسیٰؑ کی پیشوا اور رحمت ، اور یہ

كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ

کتاب سچا کرنے والی ہے اس کو بولی عربی تو کہ ڈراوے اُن لوگوں کو

ظَلَمُوْا ۖ ق وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾

کہ ظلم کرتے ہیں اور خوشخبری واسطے احسان کرنے والوں کے ،

اس تھیں پہلے موسیٰ اُتے اساں کتاب اُتاری
تے ہن نبی محمدؐ اُتے ایہہ کتاب اُتاری
ایہہ تصدیق کریندی آئی جو موسیٰؑ تے آئی
تا جو ظالم لوکاں تائیں خوف دلایا جاوے

جیہی امام تے رحمت آئی کارن خلقت ساری
عربی اندر جو عرباں دی بڑی زبان پیاری
پڑھن اسدی ایس زبانے لوڑ نہ رہ گئی کائی
اہل ایماناں نوں خوشخبری دا پیغام سنائے

ــه
سب سے پہلے بلال،
عمار، صہیب، خباب
جیسے غریب لوگ ایمان
لائے۔ غلبہ بیٹے للغرباء
غریبوں کو خوش خبری ہو
سرداران کفار ابو جہل
وغیرہ یہ کہتے کہ اگر اسلام
کوئی اچھی چیز ہوتی تو ہم
ان غریب آدمیوں سے
پہلے ایمان لاتے۔ یہ
محض ان کی عقل کا قصور
تھا۔ اللہ کے نزدیک
غریبی امیری کا کوئی معیار
نہیں۔ جو ان کا اتنا تاریخ
شاہد ہے کہ بلال حبشی
کی عزت و توقیر ان
سرداران قریش سے کہیں
زیادہ ہے۔ اگر بلال کے
کالے خادم سرکار نبوت
آج دنیا میں تشریف لے
آئیں تو شاہان عالم اس
کی قدم بوسی کو اپنا فخر
سمجھیں۔ ۱۲

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ

تحقیق جن لوگوں نے کہا کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر قائم رہے اسی پر پس نہیں ڈر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۱۳﴾

اوپر اُن کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے،

جنہاں آکھیا ساڈا رب اللہ آیا خوف نہیں کجھ اوہناں تائیں نہ کجھ فکر اندیشہ	تے پھر استقلال اُنہاں دا اس کلمے تے آیا رہن سدا خوشحال اوہ لوکی تے پیرہ ہمیشہ

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا

یہ لوگ ہیں رہنے والے بہشت کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے بدلا ہے اسچیز کا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾

کہ تھے وہ کرتے،

ایہ اوہ لوک نے جنت والے جنت رہن ہمیشہ	ملیا بدلہ نیک عملاں ہو گیا دور اندیشہ

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ

اور حکم کیا ہم نے آدمی کو ساتھ ماں باپ اپنے کے احسان کرنا، اُٹھاتی ہے اسکو ماں اُسکی

كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ

تکلیف سے اور جنتی ہے اُس کو تکلیف سے، اور حمل اُس کا اور دُودھ چھڑانا اس کا تیس

شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً

مہینے، یہاں تک کہ جب پہنچا جوانی اپنی کو اور پہنچا چالیس برس کو

قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

کہا اے رب میرے توفیق دے مجھ کو یہ کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا جو انعام کی ہے

آیت ۱۳ و ۱۴

جو شخص ایک دفعہ اسلام قبول کر لے اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ پڑھ لے اور پھر اس پر قائم رہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کی خوشخبری سناتا ہے اور جو تذبذب کی حالت میں رہتے ہیں کبھی ادھر کبھی اُدھر ان کے ایمان کا کوئی اعتبار نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اپنے دین پر استقامت بخشے۔

المرتب

آیت نمبر ۱۵

فرمان باری ہے کہ انسان کو اپنے والدین پر احسان کرنا چاہیئے کیونکہ انہوں نے تجھ کو بڑی محنت اور مشقت سے پرورش کیا ہے

المرتب

عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے   اور یہ کہ عمل کروں میں نیک   جو پسند کرے تو اس کو

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ

اور اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کے، تحقیق میں نے توبہ کی طرف تیری اور تحقیق میں

مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾

مسلمانوں سے ہوں ۔

ایہہ وصیت ایہہ فرمائی انساناں سن جاؤ
کیوں جے ماں نے نال مشقت بہت ڈیلوجھ اٹھایا
نوماہ اس نے پیٹ دے اندر دیکھو تساں اٹھایا
ڈیہہ ماہ ایس مشقت اندر ماں نے سخت گذارے
حتیٰ کہ جد بالغ ہویا آئی سخت جوانی
آکھن لگا یارب میں ہن توبہ دے در آواں
جو جو نعمتاں ملیاں مینوں شکر بجا لیاواں!
راضی ہوویں توں جس عملوں میں اوہ عمل کماواں
توبہ کراں اے یارب میں ہن در تیرے تے آواں

اپنے ماں تے باپ دے اُتے بہت احسان کماوے
سخت اذیت نال تساں نوں اس نے پھیر جنایا
تے پھر نال پیار تے شفقت اپنا شیر پلایا
پالیا اس نے بچے تائیں کتنے نال پیار دے
پہنچیا چالی برساں توڑی گذریا وقت نادانی
دیہہ توفیق جو نیکی کوئی دنیا وچہ کماواں
اپنے ماں تے باپ دے اُتے میں احسان کماواں
کر دیہہ نیک اولاد میری نوں ایہہ بھی عرض الاواں
دیہہ توفیق جو میں ہن پورا مسلمان ہو جاواں

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ

یہ لوگ ہیں کہ قبول کرتے ہیں ہم اُن سے بہتر اس چیز کا کہ کیا انہوں نے اور درگذر کرتے ہیں ہم

عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ فِیْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ

برائیوں انکی سے   بیچ رہنے والوں بہشت کے، وعدہ سچا   ہے   جو

كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

تھے وہ   وعدہ دیئے جاتے ۔

ف۱ه
خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ چالیس سال کی عمر میں توبہ کی توفیق عطا فرمائے اور بد نصیب ہے وہ جو اس وقت بھی اپنی حرکات قبیحہ سے باز نہ آئے اور پیرے کہ جوانی کند و شرم ندارد کا مصداق ہو لیکن اصل بات یہ ہے کہ ۔
در جوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبری ۔ وقت پیری گرگ ظالم مے شود پرہیزگار ۔ بہر حال اس وقت بھی جو آکر توبہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے بہترین ہے ۔ و ۔ توبہ میں جلدی کرنی چاہئے تا پائیدار ہے اس کا کوئی ۔ تسہیل ... ۱۲
(المؤلف)

ایہ اوہ لوک جہاندی توبہ بے شک اساں قبولی
نیک اعمال قبول اونہاں دے سبھ اساں فرمائے
داخل کیتا اونہاں تائیں وچ جنت گلزاراں
سچا وعدہ نال انہاں دے جو اساں فرمایا

معافی دتی تو کیتا اونہاں کیتی حکم عدولی
تے بد اعمال اونہاں دے سارے معاف اساں فرمائے
شامل ہوئے جنتیاں وچ فردوس بہاراں
جس دا وعدہ آخر کار پورا کر دکھایا

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ

اور جس نے کہا واسطے ماں باپ اپنے کے بیزار ہوں میں تم دونوں سے کیا وعدہ دیتے ہو مجھ کو یہ کہ نکالا جاؤں گا

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ

اور تحقیق گذر گئے ہیں بہت قرن پہلے مجھ سے ، اور وہ فریاد کرتے تھے اللہ سے

وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا

اور کہتے ہیں افسوس ہے تجھ کو ایمان لا ، تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے ، پس کہتا ہے نہیں یہ

إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (۱۷)

مگر کہانیاں پہلوں کی ۔

پھر اوہ شخص بھی ہے جس آکھیا اپنے ماں پیو تائیں
مر کے پچھوں زندہ کرسی اکو ڈراوا دیوو تا میں
تا اونہاں وچ ہاں ربّ سے اگے ایہا عرض گذاری
بخش ہدایت اس دے تائیں ایہہ ایمان لیاوے
تے پھر آکھیا بیٹے تائیں بیٹا مجھو نہ بیائیں
ہے افسوس تیرے تے بیکر نہ ایمان لیاویں
آکھو لگا ایہہ نہ وچ قصے سے افسانے

ہے افسوس ہے آکھو ایہو کل آئے دن اللہ سائیں
حالانکہ جو کتیاں صدیاں گذر گیاں جن تائیں
وعدہ تیرا سچا آیا اے سائیں رب باری
تیری نافرمانی دے وچ نہ ہلاک ہو جاسیں
روز قیامت اٹھے بیٹا جلدی جیسا ایمان لیائیں
کہانیاں سے نال ایہہ وی آکھیں گل کوئی نہ آیا
کیہا جیہڑا جو اسلے لوکاں دے وچ قرآنے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

یہ لوگ ہیں کہ ثابت ہوئی اوپر ان کے بات بیچ امتوں کے کہ گذر گئیں

سلہ
بعض مفسرین نے اس آیت
کا شان نزول حضرت ابوبکر
کے لڑکے کے بارے میں بیان
کیا ہے مگر یہ بالکل
غلط ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ
یہ ہر اس شخص کے متعلق ہے جو
ماں باپ کو ...
...
...
کہ ایسے حضرات ...
حق میں بہت لگایا ہو
ہے ۔ جیسے حضرت ابوبکر
اور عمر نے اپنے بعد خلیفہ
نامزد کیے تھے ۔ اسی پر
حضرت عبدالرحمن بول اٹھے
کہ یہ تو شاہان فارس اور روم
کا دستور تھا ۔ اور حضرت
ابوبکر و عمر نے اپنے بیٹوں
کو نامزد کیا تھا ۔ اس پر
مروان کو غصہ آگیا اور
کہنے لگا کہ تو وہی ہے جس
کے حق میں سورہ احقاف
کی یہ آیت نازل ہوئی ہے
اس پر حضرت عائشہ نے فرمایا
کہا نہیں بلکہ تو وہ ہے
جس کے باپ پر آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت
...

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

پہلے اُن سے جنوں سے اور انسانوں سے ، تحقیق وہ تھے زیان پانے والے ،

لعنت پئی جنہاں نے اُتے اکدن رہے ہی گھویا گھاٹے پائے جنہاں وچوں جنّاں تے انساناں	ایہ اوہ لوک جنہاں نے بارے وعدہ سچا ہویا ایسیاں قوماں گذریاں پہلے اکثر وچہ جہاناں

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ

اور واسطے ہر ایک کے درجے ہیں اس چیز سے کہ عمل کیا انہوں نے اور تو کہ پورا کر دے انکو عمل انکے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور وہ نہیں ظلم کئے جاوینگے ،

عملاں باجھ نجات کسیدی ہرگز ہووے ناہیں ظلم نہ کسے بشر دے اُتے پھیر کمایا جاوے	عملاں سیتی درجے ملسن دکھو دکھ تساہیں! پورا پورا بدلہ عملاں تساں دلایا جاوے

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ

اور جس دن کہ روبرو لائے جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوپر آگ کے ، کہا جاویگا کے گئے تم نیکیاں اپنی

فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

بیچ زندگانی دنیا کے اور فائدہ اُٹھالیا تم نے ساتھ اُن کے ، پس آج جزا دیئے جاؤگے

عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ

عذاب رسوائی کا بسبب اس کے کہ تھے تم تکبر کرتے بیچ زمین کے

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع

ساتھ ناحق کے اور بسبب اس کے کہ تھے تم فسق کرتے ،

کھڑا کرایا جاوے جسدن اگ دے اک کنارے	جسدن کفاراں نوں لیایا جاوے وچہ قطارے

بقیہ حاشیہ سابقہ
بچی تھی۔ جب تو ماں کے پیٹ میں تھا۔ پھر مروان نے حضرت عبدالرحمان کو گرفتار کرنے کا حکم دیا۔ لیکن آپ بھاگ کر حضرت عائشہ صدیقہ کے حجرہ میں داخل ہو گئے اور پھر کسی کو آپ کو پکڑنے کی جرأت نہ ہوئی۔ اور عائشہ صدیقہ نے پردے کے پیچھے سے وہی الفاظ دہرائے جو حضرت عبدالرحمٰن نے کہے تھے۔ نیز مروان کو کہا کہ تو بالکل جھوٹا ہے۔ ہمارے بارے میں تو سورۂ نور کی آیتیں نازل ہوئی ہیں۔ بھلا مروان جیسے عیار شخص کا کیا اعتبار۔ حاصل کلام یہ ہے کہ آیت عام ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کسی نے اپنے والدین کو یہ کلمات کہے ہوں جیسا کہ عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا مجھے معلوم ہے جس کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی، لیکن اس وقت بیان کرنا مناسب نہیں۔ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۲ (ابن کثیر)

ع ۲ ۱۰ ۲

Marfat.com

وچہ بُریائیاں عمر گذاری کیتے جرم گھنیرے
تے پھر اوتھے اوہناں لوکاں حکم سُنایا جاوے
ایہ اوہ لوک جنہاں نے کیتی آکڑ وچہ سرداری

دنیا دے وچہ اے لوکو تساں کیتے عیش بہتیرے
ذلت ناک عذاب تساں نوں اج چکھایا جاوے
فسق فجوری اندر جنہاں ساری عمر گذاری!

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ

اور یاد کر بھائی عاد کے کو یعنی ہود پیغمبر کو جس وقت کہ ڈرایا قوم اپنی کو بیچ احقاف کے یعنی ریگستان اور تحقیق گذرے

النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا

ڈرانے والے آگے اُسکے سے اور پیچھے اُسکے سے یہ کہ نہ عبادت کرو مگر

اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾

اللہ کو، تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے۔

ذکر سُنا جد ہود پیغمبر قوم عاد دا آیا
ہور بھی اس توں اگے پچھے کئی نذیری آئے
آکھیا آکے ہود پیغمبر قوم اپنی نے تائیں
ڈر رہیو نہ قہر خدا دا نہ کدھرے آجاوے

اپنی قوم نوں آکے اس نے وچہ احقاف ڈرایا
اپنی اپنی قوماں دے ول ربّ نے سی بھجوائے
کرو عبادت باجھ خدا دے رب دے ہر دوناہیں
یوم عظیم دے سخت عذابوں ڈریئو بس آ دے

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ

کہا انہوں نے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تو کہ پھیر دے ہم کو معبودوں ہمارے سے پس لے آ ہمارے پاس جو کچھ وعدہ دیتا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾

ہم کو اگر ہے تو سچوں سے ۔

آکھن لگے کیا توں ایسے خاطر ایتھے آیا
اسیں معبوداں اپنیاں دی ہن پوجا کریے ناہیں

ساڈوں معبوداں دے کولوں چاہیں باز رکھایا
کریے اک خدا دی پوجا منیئے حکم تسائیں!

لے آ سخت عذاب نہ ساڈوں اینویں پیا ڈراویں
جے توں سچا اس کم اندر ڈھل نہ ہرگز لاویں

حاشیہ آیت ۲۰
یہ سرمایہ دار اور رئیس لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنی زندگی عیش و عشرت میں گذاری۔ وہ قیامت میں اپنی نیکیاں کم پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں فرمائے گا تم نے اپنی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں حاصل کر لیا۔ اب یہاں کیا چاہتے ہو۔ اب تو ذلت ناک عذاب ہے۔ سوا تمہارے لیے اور کچھ نہیں۔ اسی تنبیہ سے ڈر کر حضرت عمر نے تمام مرغوب چیزیں ترک کر دی تھیں۔ ایک سفر میں شدت پیاس کے وقت آپ کو شہد کا شربت پیش کیا گیا۔ لیکن آپ نے پینے سے انکار کر دیا۔ گھر میں مرغوب کھانا پکوانا بند کرا دیا۔ جب فاتح کی حیثیت سے بیت المقدس داخل ہوئے تو آپ کے کرتہ کو ساٹھ پیوند لگے ہوئے تھے۔ اور دنیا کرتہ پہننے سے انکار کر دیا
(المظہر)

Marfat.com

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

کہا سوائے اسکے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے، اور پہنچاتا ہوں میں تم کو وہ چیز کہ بھیجا گیا ہوں میں

وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۲۳﴾

ساتھ اسکے ولیکن دیکھتا ہوں میں تم کو ایک قوم ہو کہ جہالت کرتے ہو،

فرمایا اے لوکو اس دا علم خدا نوں آیا
جو پیغام خدا دا آیا میں نے تساں پہنچایا
ویکھیں حکم سنایا اوہ لوکو عقل کرو شن جاؤ

بینوں اس دا علم نہ کوئی میں تے تساں ڈرایا
ایہی طرفوں وادھا کر کے میں نہ تساں سنایا
ایہنوں تے تسیں ہو لے لوکو جاہل نظری آؤ

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا

پس جب دیکھا اسکو بادل سامنے آنے والا ہے جنگلوں انکے کو، کہا انہوں نے یہ

عَارِضٌ مُمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۖ رِيحٌ

بادل ہے مینہ برسانے والا ہم کو، بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ جلدی کرتے تھے تم ساتھ اسکے باد ہے

فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۴﴾

بیچ اس کے عذاب ہے درد دینے والا،

پھر جد اوہ نوں بدل آؤندا [illegible] نظر آیا
آکھیا ایہہ [illegible] آسمان [illegible]

آکھن لگے ایہہ ہے بدل وسن والا آیا
سخت عذاب ہوا ہے اندر رب دی طرفوں آیا

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا

ہلاک کرتی ہے ہر چیز کو ساتھ حکم پروردگار اپنے کے پس ہو گئے کہ نہ دکھائی دیتے تھے مگر

مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿۲۵﴾

گھر ان کے، اسی طرح جزا دیتے ہیں قوم گنہگاروں کو،

آیت ۲۳ و ۲۴ و ۲۵

اللہ تعالے نے حضرت ہود علیہ السلام کو قوم عاد کی طرف بھیجا لیکن قوم نے آپ کا کہنا نہ مانا۔ ہود علیہ السلام نے فرمایا تم پر ایک عذاب آنے والا ہے۔ قوم نے کہا عذاب آنا ہے تو ابھی آ جائے اسی اثنا میں کیا دیکھتے ہیں کہ ایک کالی گھٹا آ رہی ہے۔ لوگ سمجھے کہ بارش آ رہی ہے۔ لیکن وہ بارش نہ تھی۔ وہ ایک طوفان تھا جس نے ان کی بستیوں کو تباہ کر کے رکھ دیا۔

روایت ہے کہ جب کبھی کسی طرف سے بادل آتے تو آپ متفکر ہو جاتے اور دعائیں مانگنے لگ جاتے۔ اور فرماتے ایسا نہ ہو کہ اس کالی گھٹا میں کوئی عذاب ہو اور بری قوم کو تباہ کر دے۔ جس طرح قوم عاد کو تباہ کر دیا تھا۔

ان آیات سے ہم کو سبق لینا چاہیئے۔ اور ہر وقت اللہ کے قہر و عذاب سے ڈرتے رہنا چاہیئے۔

الاحقاف...

Marfat.com

ہر اک شے نوں امر ربے تھیں ملیا میٹ کرایا
بے مکان کھڑے پر اندر ساکن رہیا نہ کوئی
جنوں چاہئے پلکاں اندر ایسیں ہلاک کرائیے

دیکھن والیاں اسدے کجھوں کجھ نہ نظری آیا
ہو گئے ملیا میٹ تمامی مرضی رب دی ہوئی
ایسے طور ہی مجرم لوکاں ایسیں سزا دلوائیے

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

اور البتہ تحقیق قدرت دی تھی ہم نے انکو بیچ اس چیز کے کہ نہ قدرت دی ہم نے تم کو بیچ اسکے اور کئے ہم نے واسطے انکے

سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ

کان اور آنکھیں اور دل ؛ پس نہ کفایت کیا اُن سے کانوں اُنکے نے

وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا

اور نہ آنکھوں اُن کی نے اور نہ دِلوں اُنکے نے کچھ جس وقت کہ تھے

(۲۶) يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

جھگڑا کرتے ساتھ نشانیوں اللہ کے اور گھیر لیا اُن کو اُس چیز نے کہ تھے ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے

دِتے ایسے عادیاں تائیں جو اسباب جہانی
اس دا ثمہ بھی نہ بدراں اساں عطا فرمایا
لیکن اوہناں ایس عطاؤں نفع نہ ذرا اُٹھایا
اکھیاں کن تے دل بھی اوہناں اساں عطا فرمائے
رب دیاں آیتاں سُن کے اوہناں بہت مذاق اڑائے
اک عذاب خدا دی طرفوں قوم دے اُتے آیا

بخشی آہی جیہڑی اوہناں [illegible]
طاقت زور تے قدرت [illegible] سوایا
وجہ بغاوت سرکشیاں دے اپنا [illegible] گنوایا
لیکن اوہناں [illegible] ذرا اُٹھایا
بن گئے اوہ [illegible]
جس نے آکے قوم تمامی اُتے گھیرا پایا

ع ۳ ۲۶ ۳

لہ
قوم عاد کی ہلاکت کا قصہ سورۂ اعراف میں پہلے گذر چکا۔ کہ کس طرح یہ قوم اپنی نافرمانی کی وجہ سے ہوا کے ایک خوفناک طوفان سے ہلاک ہوگئی۔ یہ لوگ یمن کے ایک علاقہ میں سکونت پذیر تھی جس کو احقاف کہتے تھے یعنی احقاف ریت کے ٹیلے کو کہتے ہیں۔ اس علاقے میں ریت کے بڑے بڑے ٹیلے تھے ۱۲-
(المؤلف)

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ

اور البتہ تحقیق ہلاک کیں ہم نے جو کچھ گرد تمہارے تھیں بستیوں سے اور طرح طرح سے پھیر بیان کیں ہم نے نشانیاں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ

تو کہ وہ [illegible]

کِتنی بستیاں چار چوفیرے اساں ہلاک کرائیاں
طرح طرح دیاں آیتاں ہم نے ہین بیان فرمائیاں

عبرتناک نشانیاں لوکاں تائیں اساں وکھیا
تا جو وَل اسلام دے آ کیوں تساں اڑیاں لائی

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا

پس کیوں نہ مدد دی اُن کو اُن لوگوں نے کہ پکڑے تھے سوائے اللہ کے واسطے تقرب کے

۲۸ اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ

معبود، بلکہ کھوئے گئے اُن سے، اور یہ ہے جھوٹ ان کا اور جو کچھ تھے باندھ لیتے

جنہاں لوکاں غیراں تائیں رب بنایا ہویا
کیوں نہ وقت مصیبت اُوہناں مدد تساڈی کیتی
اوہ تے اج تساڈے پاسوں ہو گئے گم کدائیں
ایہ بھی جھوٹ طوفان انہاں نے بتاں اُتے لایا

اک وسیلہ قرب الٰہی ڈھونڈ یا اوہناں کو یا
کیوں نہ انہاں مصیبت ویلے سُنی تساڈی بیتی
کون سُنے فریاد اے لوکو باجھ خداوند سائیں
کرسن گے امداد تساڈی اوہناں بول سُنایا

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا

اور جس وقت کہ پھیر لائے ہم طرف تیری، جماعت جنوں میں سے سُنتے تھے قرآن، پس جب

۲۹ حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ

حاضر ہوئے اُسکے پاس کہنے لگے آپس میں کہ چپکے رہو پس جب تمام ہوا پڑھنا پھر گئے طرف قوم اپنی کی ڈراتے ہوئے

یاد کرو جد وفد جناںؑ داتیں وَل سی بھجوایا
سنیاں جد قرآن اُنہاں نے ساتھیاں نوں فرمایا
پھر جد اس مشغولی کولوں تساں فراغت پائی

توں اس ویلے وچہ تلاوت قرآنے دی آ
چپ کرو ایہ نبی خدا دا قرآں پڑھدا آیا
اوہ جماعت جناں دی جو قرآں سُندی آ

اپنیاں اپنیاں قوماں دے وَل ہو گئے سب وانہ
آکھن لگے جاؤ، اپنیاں قوماں تساں ڈرانا

فَقَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا

کہا انہوں نے اے قوم ہماری تحقیق سُنی ہم نے ایک کتاب کہ اُتاری گئی ہے پیچھے موسٰی سے سچا کرنے والی

ف
جب شیاطین پر آسمان سے شعلے برسنے شروع ہوئے تو انھوں نے سمجھا کہ زمین پر کوئی محیر العقول نئی بات ظہور پذیر ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارا آسمان پر جانا بند کر دیا گیا ہے اور انھوں نے حال دریافت کرنے کے لیے جنوں اور شیطانوں کو ادھر ادھر بھیجا چنانچہ جنوں کی ایک جماعت اتفاق سے گزری جب آپ نخلہ میں (جو ایک مقام ہے) صبح کی نماز پڑھا رہے تھے۔ یہ جماعت وہیں رک گئی اور غور سے قرآن سننے لگی۔ ان پر قرآن کا بہت اثر ہوا۔ اور سمجھ گئے کہ یہی وہ نئی بات ہے، جو ظہور پذیر ہوئی ہے۔ اور وہ ایمان لے آئے۔ اور دوسرے جنوں کے منذر بن کر دو ہونے اور بہت سے جنوں کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ۲-۱۲-۱۲
(خلاصہ ابن کثیر)

Marfat.com

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾

اُس چیز کو کہ آگے اُسکے ہے راہ دکھاتی ہے طرف خدا کی اور طرف راہ سیدھی کی،

آکھن لگے قوم اپنی نوں سُن لے قوم ہماری ۔ اللہ نے ہے موسیٰ پچھوں اک کتاب دتاری

اہنیاں کناں نال اساں نے سُنی کتاب پیاری ۔ جو اک نبی محمدؐ اُتے اللہ پاکؐ دتاری

جو تصدیق کریندی آئی اوہناں سبہ کتاباں ۔ اس تھیں پہلاں دتیاں گیاں نبیاں نیک مآباں

ایہ کتاب محمدؐ اُتے ہے اُتاری جاندی! ۔ اپنے بندیاں تائیں ہے ایہ سدھا راہ بتلاندی

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ

اے قوم ہماری قبول کرو واسطے بُلانے والے اللہ کے اور ایمان لاؤ ساتھ اسکے بخشے گا واسطے تمہارے

ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾

گناہ تمہارے اور پناہ دے گا تم کو عذاب درد دینے والے سے،

کرو قبول ایہ دعوت اسدی سُن لے قوم ہماری ۔ بھیجیا اُسنوں بندیاں ولّ ذات خداوند باری

اے جنّو تسیں اُسدے اُتے دلوں ایمان لیاؤ ۔ بخشے رب گناہ تساڈے سارے بخشے جاؤ

سخت عذابوں رب تسانوں رکھے وِچ پناہاں ۔ اوہ غفور رحیم خداوند بخشنہار گناہاں!

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ

اور جو کوئی نہ مانے پکارنے والے اللہ کے کو پس نہیں عاجز کرنے والا بیچ زمین کے اور نہیں

لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

واسطے اُسکے سوائے اُسکے دوست، یہ لوگ ہیں بیچ گمراہی ظاہر کے،

جیکر کرو قبول نہ رب دے اس داعی دیتا ہیں ۔ عاجز کر سکو گے ناہیں تسیں خداوند تائیں

اے جنّو بس رہندے باجھوں مددگار نہ کوئی ۔ پیچ پچھو تے اُسدے باجھوں ملسی کتے نہ ڈھوئی

جیہڑے لوک ایمان نہ لیاون اُپر بی الٰہی!
ایہی لوک نے جیہڑے ڈِگے ظاہر وِچ گمراہی!

ے

ابن مسعودؓ سے روایت ہے۔ کہ ایک رات جنّوں کا قاصد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ کو جنّوں کی تبلیغ کے لیے جنگل کی طرف جانے کو کہا۔ آپؐ جانے لگے، تو مجھے بھی ساتھ لے گئے دور جنگل میں جا کر مجھے ایک جگہ بٹھا دیا۔ اور میرے گرد ایک دائرہ کھینچ کر فرمایا کہ اس کے باہر نہ ہونا۔ ورنہ مارے جاؤ گے۔ اس کے بعد آپؐ کچھ دور نکل گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد کیا دیکھتا ہوں کہ گرموں کی طرح کچھ جانور سے اُترتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد جمع ہو رہے ہیں۔ بعض روایتوں میں ہے کہ ان کے قد کھجور کے درختوں کے برابر تھے۔ پھر بہت اژدہام ہو گیا، اور غل گپاڑہ مچ گیا۔ میں ڈر گیا اور بھاگنے چاہا۔ لیکن مجھے فرمانِ نبویؐ یاد آ گیا اور دہیں دبک کر بیٹھا رہا۔ مجھے حضورؐ کی ذات پر بھی ڈر سے لگنے لگا۔ بقیہ آگے

Marfat.com

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ

کیا نہ دیکھا اُنہوں نے یہ کہ اللہ جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اور

يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى إِنَّهُ

تھکا ساتھ پیدا کرنے اُنکے کے قادر ہے اُوپر اس کے کہ زندہ کرے مُردوں کو، نہیں بلکہ تحقیق

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

اُوپر ہر چیز کے قادر ہے،

کیا نہیں ویکھیا انہاں نوں کافر اس ناداناں	اوہ اللہ جو خالق آیا زمیاں تے اسماناں
جو انہانوں پیدا کر دیاں لوکو نہیں تھکیندا	کیا اوہ طاقت جان پاون دی مُردیاں نہیں رکھدا
بلکہ اوہ تے قادر مطلق ہراک شے تے آیا	اس نے ہراک شے دا عدموں ہے وجود

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ أَلَيْسَ هٰ

اور جس دن کہ روبرو کئے جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوپر آگ کے، کیا نہیں

بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

حق، وہ کہیں گے نہیں بلکہ حق ہے قسم پروردگار ہمارے کی کہیگا حق تعالیٰ پس چکھو عذاب

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے

جس دن دوزخ کافراں دے پیش لیا یا جاوے	ویکھو تے کیا سچ نہیں ہے جو فرمایا جاندا
آکھن گے ہاں سچ ہے بالکل ساڈا یا رب خدایا	لیکن اس دا دنیا اندر انہاں یقین نہ آیا
حضور قدرتِ یہ حکم ما پھر رب نے دابدا فرمایا	اج تسانوں اوس کفر دا مزا چکھایا جاوے

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْ

پس صبر کر جیسا کہ صبر کیا صاحب عزم نے کے پیغمبروں سے اور مت شتابی کر

بقیہ صد سابقہ !
آپ صبح تک انہیں قرآن سناتے
رہے۔ پھر میرے پاس
آئے اور پوچھا کیا تم سو
گئے تھے۔ میں نے عرض کیا
حضور مجھے تو ڈر لگ رہا
تھا۔ اگر آپ کا فرمان نہ ہوتا
تو میں بھاگ جاتا۔ آپ نے
فرمایا۔ اگر تم دائرہ سے باہر
قدم رکھتے۔ تو پھر تمہاری
ملاقات قیامت سے پہلے
نہ ہو سکتی۔ میں نے کہا۔
حضور یہ شور کیا تھا۔ آپ
نے فرمایا۔ ایک قتل کا مقدمہ
تھا۔ ہم نے صحیح فیصلہ کر
دیا۔ ان جنات کی تعداد
کے متعلق مختلف روایات
ہیں۔ بعض نے ان کی تعداد
بارہ ہزار تک بتائی ہے
بعضوں نے ان جنات
کے نام بھی بتلائے ہیں۔
بخلاصہ ابن کثیر
جن کئی دفعہ آپ کے پاس
تعلیم حاصل کرنے کے لیے
آئے۔ جس کا ثبوت کئی
صحیح حدیثوں سے ملتا ہے
قرآن کریم اس کی تصدیق
کرتا ہے۔ جو لوگ نہیں مانتے
شیاطین۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۹۳

Marfat.com

لَهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا

واسطے ان کے، گویا کہ وہ جس دن دیکھیں جو کچھ کہ وعدہ دیئے جاتے ہیں نہیں ڈھیل کی انہوں نے مگر

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ (۳۵)

ع ۹

ایک ساعت دن کی سے، پہنچانا ہے پیغام کا، پس نہیں ہلاک کئے جاویں گے مگر قوم فاسق،

صبر کرو جیوں صبر نبیاں عالی ہمتاں کیتا	جیونکر نبیاں وچہ تکلیفاں صبر پیارا پیتا!
صبر کرو جیوں صبر کریندے آہے نبی ہمارے	جلدی کرو نہ نبی پیارے کفاراں دے بارے
کیوں جے جس دن ویکھن گے اوہ روز حشر نوں سارے	آکھن گے اسیں ٹھہرے ناہیں دنیا وچہ وچارے
اک گھڑی یا اس تھیں بھی کجھ تھوڑا عرصہ سارے	ساعت چند اساں تے یا رب دنیا وچ گذارے
اے نبی اللہ کم ہے تیرا بس تبلیغ رسالت	مٹنے یا کوئی مٹے ناہیں ایہو کرے کفالت

اس دن فکر نہ ہوسی کوئی مومن نیکو کاراں
نہیں ہلاکی اے پر لوکاں بدکاراں کفاراں

آیت ۳۵

اس آیت شریف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو صبر کی تلقین کی جا رہی ہے۔ ارشاد ہوتا ہے کہ آپ صبر کریں۔ جس طرح دیگر اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا ان کفار کو جب دوزخ کے کنارے کھڑا کر کے پوچھا جائے گا کیا یہ وہی چیز نہیں جس کا تم سے پیغمبروں نے وعدہ کیا تھا تو کہیں گے کہ ہاری نادانی! ہاں یہ وہی عذاب ہے افسوس ہم تو دنیا میں دن کی ایک ساعت ہی ٹھہرے۔ فاسق لوگوں کو اسی طرح ہلاک کیا جائے گا۔

المؤلف

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں نازل ہوئی اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (۱)

جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے راہ خدا کی سے بے راہ کر دیا خدا نے عملوں انکے کو،

جہڑے لوکی کافر ہوئے روکن راہ خداوں	ضائع ہوئے عمل انہاں دے سارے امر رضاوں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور ایمان لائے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے اوپر

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

محمدؐ کے اور وہ حق ہے پروردگار اُن کے سے دُور کیں اُن سے بُرائیاں اُن کی

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ②

اور سنوارا حال اُن کا ،

جیہڑے لوک ایمان لیائے اس قرآن دے اُتے	جو ہے نازل رب فرمایا نبی محمدؐ اُتے
بعد ایمان انہاں نے سارے عمل بھی نیک کمائے	مَنّے حکم جو ربّ نے سارے وچہ قرآن فرمائے
کیوں جے ایہ محمدؐ ساڈا نبی پیارا آیا	لے کے نیچ احکام اساڈے ہے تشریف لیایا
کل بُرائیاں دُور انہاں تھیں کیتیاں رب تعالیٰ	کیتے حال درست اُنہاں دے بخشے رُتبے اعلیٰ

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ

یہ اس واسطے کہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے پیروی کی اُنہوں نے باطل کی اور یہ کہ جو لوگ

اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

ایمان لائے پیروی کی اُنہوں نے حق کی پروردگار اپنے سے ، اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③

واسطے لوگوں کے مثالیں اُن کی ،

کیوں جے مومن لوکاں کیتی حق دی تابعداری	پر کفاراں باطل پچھے عمر گنوائی ساری
ایسے طور مثالاں اللہ وچہ قرآن لیاوے	تا جو ایسے طور انہاں نوں سمجھ کوئی آجاوے

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ

پس جب ملاقات کرو تم اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے پس مارو گردنیں اُن کی ، یہاں تک کہ جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ڎ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً

چور کردو اُن کو پس محکم کرو قید کرنا ۔ پس یا احسان کیجیو پیچھے اسکے اور یا بدلہ لیجیو

ف۱

نیک اعمال کے لیے ایمان لانا شرط اوّل ہے ۔ اس کے بغیر کوئی عمل مقبول نہیں ہوتا جو شخص محمدؐ پر ایمان نہیں رکھتا، قرآن کو بھی نہیں مانتا ۔ وہ اللہ کو بھی نہیں جانتا ۔ ہندو لوگ ایشور پرماتما اور بھگوان کو مانتے ہیں ۔ لیکن یہ وہ بھگوان نہیں ، جو محمدؐ کا رب ہے ۔ ورنہ وہ محمدؐ کو جھوٹا نہ جانتے ۔۱۲۰۔

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

Marfat.com

حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ

یہاں تک کہ رکھ دیوے لڑائی بوجھ اپنے بات یہ ہے، اور اگر چاہے اللہ البتہ بدلہ لیوے

مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا

ان سے، ولیکن تو کہ آزماوے بعضے تمہارے کو ساتھ بعض کے، اور جو لوگ کہ مارے جاتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④

بیچ راہ اللہ کے پس ہرگز نہ بے راہ کرے گا عملوں اُن کے کو،

پھر جد ناں کفاراں اندر جنگ[1] تسیں بھڑ جاوَ
حتی کہ جد گرم ہو جاوے سخت میدان لڑائی
جان نہ دیہو دوڑ کے اُس نوں قابو وچہ لیاوَ
پھر جے چاہو اُس دے اُتے کجھ احسان کماوَ
جے چاہو کجھ فدیہ لیکے چھڈ دیہو اس تائیں
حتی کہ جد ہارے دشمن سٹ دیوے ہتھیاراں
جے کر چاہندا رب تعالیٰ آپے بدلہ لیندا
لیکن اللہ بندیاں کولوں ہے ازمائشاں لیندا
جیہڑے لوکی راہ خدا دچہ ہین شہید ہو جاندے

جیہڑا آوے نیڑے اُسدی گردن مار اڈاوَ
سمجھو کہ بس دشمن نٹھا مار پڑی اس کھائی
پکڑ لو جو قابو آوے کر کے قید بٹھاوَ
چھڈ دیہو اس دشمن تائیں رحم کرم فرماوَ
اس وچہ ہے اختیار تساڈا جائز ہے تسائیں
امن امان ہو جاوے سبھ دے زور نہ رہے کفاراں
دشمن تائیں جنگ دی نوبت ہرگز اوہ نہ دیندا
اک نوں دوجے نال لڑا کے ہے امتحان کریندا
عمل اونہاندے رب تعالیٰ ضائع نہیں فرماندے

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤ ج

البتہ ہدایت کرے گا اُن کو اور سنوارے گا حال اُن کے کو،

اللہ انہاں شہیداں تائیں راہ جنت بتلائے
تے حالات انہاندے سارے بالکل ٹھیک کرائے

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥

اور داخل کرے گا اُن کو بہشت میں تعریف کر دی اُس کی واسطے اُنکے،

جنت وچہ انہاندے تائیں اوسے وقت پہچائے
تے جنت دی اوہناں تائیں سبھ پہچان کرائے

مع ۱۳
عند المتقدمین ۱۲

[1] اس آیت میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو جہاد کا حکم فرماتا ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر چارہ نہیں۔ روح جہاد کے ختم ہو جانے کے بعد کوئی قوم زندہ نہیں رہ سکتی۔ اس لیے فرمایا گیا، جب جنگ کی نوبت آجائے تو خوب لڑو۔ یہاں تک کہ دشمن شکست کھا کر بھاگ نہ جائے۔ فتح کے بعد جو قیدی ہاتھ آئیں۔ ان کو امن کے بعد یا تو احسان کر کے چھوڑ دو۔ یا تاوانِ جنگ وصول کر کے چھوڑ دو۔ جیسی صورت ہو تم کو اختیار ہے۔ اس آیت میں قیدیوں کو قتل کرنے کا حکم نہیں ہے۔ موجودہ زمانے میں دنیا کی متمدن قومیں اسی پر عمل پیرا ہیں۔ قیدیوں کو قتل نہیں کیا جاتا البتہ شکست خوردہ دشمن سے تاوانِ جنگ ضرور وصول کیا جاتا ہے۔ فرمایا۔ جنگ اس وقت تک جاری رکھو۔ جب تک
باقی آگے ←

Marfat.com

يَاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر مدد کرو تم دین خدا کے کی مدد دے گا تم کو اور

يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ⑦

ثابت کرے گا قدموں تمہارے کو،

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
جے تسیں مدد کرو اس رب دی یعنی دین الٰہی
دیسی فتح تساڈے تائیں فضل کرم فرمائے

اللہ اُپر تساڈے ایہ بھی ہور احسان کمائے
کرسی مدد لڑائیاں اندر آپوں ذات الٰہی
وچہ لڑائیاں آپ تسانوں ثابت قدم رکھائے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ⑧

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے پس گر پڑنا ہے واسطے اُن کے اور بے راہ کیا عملوں اُن کے کو،

جیہڑے لوک ایمان نہ لیائے جنہاں کفر کمایا
ہوون برباد تے ہو جاون سبھ عمل اُنہاں دے ضائع

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ⑨

یہ بسبب اسکے ہے کہ مکروہ رکھا تھا اُنہوں نے اس چیز کو کہ نازل کی ہے خدا نے پس کھو دیئے عمل اُنکے

کیوں جے اونہاں نفرت کیتی اس توں بار خدایا
نفرت کرنے والیاں اُتے غضب خدا دا آیا

جو کجھ نبی محمدؐ اُتے توں نازل فرمایا
اس نفرت تھیں عمل انہاں دے ہو گئے سارے ضائع

اَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا پس نہ سیر کی اُنہوں نے بیچ زمین کے پس دیکھیں کہ کیونکر ہوا آخر کام

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِينَ اَمْثَالُهَا ⑩

اُن لوگوں کا کہ پہلے اُن سے تھے، ہلاکی ڈالی اللہ نے اوپر اُنکے اور واسطے کافروں کے ہو مار رہتا ہے مانند اسکے

کیا نہیں سیر انہاں نے کیتی ملکاں اُتے جہاناں
کی انجام انہاں دا ہویا ایسیاں سبھ ناداناں

ڈٹھا نہیں جہان دے اندر کجھ ایسے افساناں.
دنیا دے وچہ رکھدے آہے جو حسن وڈیاں شاناں

بقیہ صفحہ سابقہ

دشمن ہتھیار نہ پھینک دے۔ اور امن چین سے رہنے کا اقرار نہ کرے اگر اللہ تعالیٰ چاہتا۔ تو دنیا سے جنگ و جدال ختم کر دیتا اور ظالموں سے اس طرح بدلہ لیتا۔ جس طرح اکثر قوموں سے لیا گیا جب جہاد کا حکم نہ تھا تو اللہ تعالیٰ ظالم قوم پر کوئی آفت آسمانی نازل فرما دیتا تھا لیکن اب بندوں کی آزمائش کیلئے اس نے جہاد کا حکم فرما دیا ہے اور اللہ کی راہ میں شہید ہو جانے والوں کو بڑے بڑے اعلیٰ رتبے عطا فرماتا ہے۔ اور ان کو زندہ جاوید ہستیاں بنا دیتا ہے۔ شہید کے تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ اس کو اسی وقت جنت میں پہنچا دیا جاتا ہے جہاں وہ زندگی کا لطف اٹھاتا ہے۔ اور خدمت کیلئے حوریں موجود ہوتی ہیں۔ قیامت میں اسے ستر شخصوں کی شفاعت کی اجازت ہوگی وغیرہ وغیرہ۔

(ابن کثیر)

Marfat.com

کیتا اساں ہلاک انہاں توں تمام ملکے لیسے | دنیا دے وچہ کدی نہ ہوسے ہوں آباد پچھیرے
دنیا تے وچہ کفاراں جیہڑیاں ملکاں تساں تھا الاں | مٹ گئے نام نشان انہاں توں اُنہاں کوئی نہ حال

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكٰفِرِينَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾

یہ بسبب اسکے ہے کہ اللہ کارساز ہے اُن لوگوں کا کہ ایمان لائے اور یہ کہ جو کافر ہیں نہیں کوئی کارساز واسطے اُنکے

کیوں جے والی اللہ آیا نیکاں اہل ایماناں | کفاراں دا کوئی نہ آیا والی وچہ جہاناں

إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

تحقیق اللہ داخل کرتا ہے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے بہشتوں میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَ

کہ چلتی ہیں نیچے اُنکے سے نہریں، اور جو لوگ کہ کافر ہوئے فائدہ اُٹھاتے ہیں اور

يَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعٰمُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ﴿١٢﴾

کھاتے ہیں جیسا کہ کھاتے ہیں چارپائے اور آگ جگہ رہنے کی ہے واسطے اُن کے

داخل کرسی جنت دے وچہ اللہ اہل ایماناں | جنہاں نیک اعمال کماتے پاسن زیاں نشاناں
کھڑیاں ہوسن جنت دے وچہ ہر سو باغ بہاراں | چلدیاں ہوسن باغاں دے وچہ نہراں بے شماراں
کافر لوکی دنیا دے وچہ بے شک عیش اُڈاون | کھاون پیون وانگ حیواناں ربدی ذات بھلاون
عقبیٰ دے وچہ اس دا بدلہ آخر دوزخ پاون | دوزخ دے وچہ رب تعالیٰ کرسی انہاں ٹکانا

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي

اور بہت بستیاں تھیں کہ وہ سخت تھیں قوت میں بستی تیری سے جس نے

أَخْرَجَتْكَ ۚ أَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

نکال دیا تجھ کو، ہلاک کیا ہم نے اُن کو پس نہ ہوا مدد دینے والا واسطے اُنکے

کتنی بستیاں سے نبی اللہ اساں ہلاک کرائیاں | قوت زور تے شاناں دے وچہ جیہڑیاں وڈیاں آہیاں

ع ۵

حاشیہ آیت ... بعض مومن ... جنت میں داخل ہوگا تو پہچان لیگا اور ... طرح پہچان لے گا جیسے وہ دنیا میں اپنے مکان پہچانتا تھا ... کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ شروع سے یہاں مقیم ہے۔ ...
(ابن کثیر)
حاشیہ آیت ۱۱
جنگ اُحد کے دن جب کفار کو کچھ فتح ہوئی۔ تو ابو سفیان نے ... کہا اعل ... کا بول بالا ہو۔ آپ نے صحابہ سے فرمایا، بولو! اللہ اعلیٰ و اجل۔ اللہ کا بول بالا ہو۔ پھر ابو سفیان ... عزیٰ ... تمہارا کوئی عزیٰ نہیں۔ آپ نے فرمایا جواب دو۔ اللہ مولانا ولا مولا لکم۔ اللہ ہمارا ولی ہے تمہارا کوئی والی نہیں ... باقی آگے ...

Marfat.com

تیرے اس بستی تھیں آہیاں جو شاہ سرور زیادہ
ہجرت تے مجبور تساں نوں جنہاں کیتا آہا
ملکاں دے وچہ پایا جنہاں ہیسی شور زیادہ
اوہناں دا وچہ دنیا ساری مددگار نہ آیا

أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ

کیا پس جو شخص کہ ہے اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے مانند اس شخص کی کہ بے زینت دیا گیا واسطے

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ⑭

برا عمل اُس کا　اور پیروی کی انہوں نے خواہشوں اپنی کی ،

کیا او وہ شخص جنہوں دا تیرا اللہ پاک وکھایا
اس دی شان سچیاں اتے بیت دلیل کرایا
جیسا نوں ہر برائی تیری چنگی نظری آئی
اتی وڈی دلیل جو قرآن رب عطا فرمایا
خواہش نفسانی دا جیہڑا تابعدار ہے آیا
نیکی تے برائی اندر رہی تمیز نہ کائی

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَآ أَنْهٰرٌ مِّنْ

صفت اس بہشت کی کہ وعدہ کئے گئے ہیں پرہیزگار ، بیچ اسکے نہریں ہیں پانی

مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ وَأَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَ

کے　نہیں بگڑا ہوا ،　اور نہریں ہیں دودھ کی　کہ نہ بدلا گیا مزہ اُن کا ، اور

أَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۥ وَأَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ

نہریں ہیں شراب کی مزہ دینے والی واسطے پینے والوں کے ، اور نہریں ہیں　شہد

مُّصَفًّى ۚ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّ

صاف کئے گئے کی ، اور واسطے اُن کے ہیں بیچ اسکے میوے ہر طرح کے اور بخشش پروردگار انکے

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ أَمْعَآءَهُمْ

کیا وہ مانند اس شخص کی کہ وہ ہمیشہ رہنے والا ہے بیچ آگ کے اور پلائے جاوینگے پانی گرم پس کاٹ ڈالے گا انتڑیاں

Marfat.com

صفت ایہ متقیاں اس جنت دی ذکر خدا فرمایا
جس وچہ نہراں آب صفا اوں اللہ پاک بنایاں
دُدھ دیاں نہراں بھی اس اندر اوس نہ بدلیاں آیاں
ہور بھی نہراں آب خمر اوں اللہ پاک بنایاں
شہد مصفا خالص بھی نہراں وچہ بہشتاں آیاں
ہر اک قسم ثمر جنت دا ... [illegible]
کیا ایہ مثل اونہاں دی جیہڑے ... [illegible]
جدا ایہ شربت ... پانی اونہاں پلایا ... [illegible]

[illegible] ... تا ... [illegible] ... آیا
پانی گرم ... [illegible] ... آیاں
[illegible]
[illegible]

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ

اور بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ سنتا ہے طرف تیری ... [illegible]

قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

کہتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں علم کیا کہا ابھی ... [illegible]

طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ

مہر کی ہے اللہ نے اوپر دلوں ان کے کے اور پیروی کی خواہشوں اپنی کی

بندیاں وچوں بعضے بندے مجلس حاضر آون
لیکن دامن خالی کرکے کپڑے جھاڑ سدھاون
آکھن پھر اصحاباں تائیں علم جنہاں نوں آیا
ایہ او لوک جنہاں دے دل تے رب نے مہر لگائی
تابعداری کیتی جنہاں خواہش نفس شیطانی

[illegible]

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ

اور جن لوگوں نے راہ پائی زیادہ دی ان کو ہدایت اور دیا ان کو پرہیزگاری ان کی

لیکن جنہاں ربدی طرفوں نیک ہدایت پائی
جنہاں ... وچہ ... [illegible]

Marfat.com

جا حاصل ہوئے اوہناں تائیں تقوٰی اتے طہارت	زائل ہووے میل دلاں دی یاد ان نور بصارت

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ

پس نہیں انتظار کرتے مگر قیامت کا   یہ کہ آوے اُن کے پاس ناگہاں ،   پس تحقیق

جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ﴿١٨﴾

آئی ہیں نشانیاں اُس کی ، پس کہاں سے ہوگا واسطے اُن کے جب آ دیگی اُنکے پاس نصیحت اُن کی ،

کیا ہے انہاں دیک انہاں نوں آئے دیات	پر اس مغز اکھائی پیسی انہاں بہت ندامت
فکر نہ کردا ایہہ روز کہی آخر آ اچانک جانسے	وچہ غفلت دے ستیاں تائیں اکدن آن دباچے
اس دیاں بہت علامتاں اوکوہن ظاہر ہو آئیاں	یہ لوکیں وچہ پیا ہاں لے ساڈے رب سائیاں
اس دن ذکر نصیحت لوکو نفع نہ دیسی کوئی !	باجھوں ذات خدا دی اُسدا ملسی کتے نہ ڈھوئی

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

پس جان تو یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور واسطے ایمان والوں کے

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿١٩﴾ ع

اور ایمان والیوں کے اور اللہ جانتا ہے جگہ پھر جانے تمہارے کی اور جگہ رہنے تمہارے کی ،

جانوں تاں یقین پیارے مہلت ملے نہ ڈھوئی	باجھوں ذات خدا دی ہمدے باجھ معبود نہ کوئی
استغفار پڑھو ہمیشہ بخشے رب گناہاں	مومن بندیاں تے بندیاں نوں رکھے وچہ پناہاں
اللہ نوں معلوم ہے سب کجھ کتھے تساں ٹکانا	تے آخر نوں وچہ بتا ہے کیہڑی تساں ہے جانا

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ

اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ ایمان لائے کیوں نہیں اُتاری جاتی کوئی سورۃ یعنی جہاد کی پس جب اُتاری جاوے گی

سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي

سورت ثابت اور ذکر کیا جاوے بیچ اُسکے لڑائی کا ، دیکھے گا تو اُن لوگوں کو کہ بیچ

ف
لوگو نیکی کی طرف جلدی کرو قیامت کا انتظار نہ کرو وہ ایک دن اچانک آجائے گی جو نکی اور آپ معود مقرر ہو گی ۔ تو بہ کا دروازہ بند ہونے والا ہے ۔ قیامت کی علامتیں ظاہر ہو چکی ہیں ۔ کوئی دیر نہیں ہے ۔ وقت کو غنیمت جانو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں اور قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں ۔ آپ نے اپنی بیچ کی انگلی اور انگلی کے ساتھ والی انگلی کی طرف اشارہ کر کے فرمایا ۔ میں اور قیامت مثل ان دونوں کے بھیجے گئے ہیں ۔ یعنی آپ کے اور قیامت کے درمیان کوئی نبی نہیں آئے گا ۔ آپ بالکل قیامت سے ملے ہوئے ہیں ۔ ۲ ع ۸ ۲
(از ابن کثیر اختصاراً)

Marfat.com

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ

دلوں اُنکے کے بیماری ہے دیکھتے ہیں طرف تیری جیسا دیکھتا ہے وہ شخص کہ بیہوشی آتی ہے اوپر

مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾

اُسکے موت سے ، پس وا [illegible] واسطے اُن کے ،

کیوں نہیں سورۃ نازل کردا کہو نازل کیا تاں	تاجو وچہ جہاد دے اسنے امر قبول جا تاں
پھر جد کوئی سورۃ نازل ہوشے حکم جہاد وں	جہدے اندر ذکر قتال دا یا دن امر قتال
ویکھیں گا تو اوہ جنہاں دے دل وچ روگ سمانی	ویکھن تکوں ایوں جیوں جس تے موت دی غشی ہوئی
ہے افسوس انہاں نوں بیہودی باتاں ہیں	[illegible] انہاں نوں ویل [illegible]

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا

مطلب اُن کا فرمانبرداری ہے اور بات اچھی ، پھر جب قرار پایا حکم ، پس اگر سچ بولیں

اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

اللہ سے البتہ ہے بہتر واسطے اُن کے

حکم جہاد وں واجب اوہناں طاعت لازم ہی	بات اچھی کرنے پر بھی تیرا [illegible]
کردا جد پکا کوئی امر خدا فرمانی	[illegible]
فوراً نکل گھراں تھیں آ کے جانان حاضر کرتے	امر [illegible]

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

پس کیا ہو تم نزدیک اس بات کے کہ اگر والی ہو تم حکم کے یہ کہ فساد کرو بیچ زمین کے

وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

اور کاٹو قرابتیں اپنی ،

جھگڑا ایں فساد تے تانیں والی ناتاں کرتے	وچہ زمین فساد مچا کے قتل عزیزاں کرتے

آیت ۲۰

جہاد وہ حکم نازل ہونے سے
پہلے بھی بچے دل سے [illegible]
جہاد کا کیوں حکم نہیں ہوتا ۔
جب جہاد کا حکم نازل ہو گیا
تو وہ [illegible]
اور [illegible] کی [illegible]
مر گئی ۔ ان لوگوں کے لیے
افسوس کا مقام ہے ۔

المولف

آیت ۲۱

ان لوگوں کے لئے واجب
تھا کہ [illegible] اور
[illegible]
[illegible] لوگوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

المولف

Marfat.com

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾

یہ لوگ ہیں جن کو لعنت کی ہے اُن کو اللہ نے پس بہرا کر دیا اُن کو اور اندھا کر دیا آنکھیں اُنکی کو،

ایہہ اوہ لوک جنہاں اُتے لعنت رب پائی | کھس لئی قوت سمع اُنہاں دی اکھیاں دی روشنائی

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾

کیا پس نہیں فکر کرتے بیچ قرآن کے کیا اوپر دلوں کے قفل ہیں اُن کے،

کیا نہیں غور فکر کردے لوک اس قرآنوں! | تالے کفر دلاں نے وچ قرآن کو ہیں بیانوں!

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

تحقیق جو لوگ کہ پھر گئے اوپر پیٹھوں اپنی کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی

لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿۲۵﴾

واسطے اُن کے ہدایت شیطان نے زینت دلائی ہے واسطے اُنکے اور طمع دلائی واسطے اُنکے،

جیہڑے لوکی مرتد ہوئے بن گئے فیر کفار | چھڈ گئے دین اسلام ملے جا نال پورانیاں یار
راہ ہدایت دا اگے پا پیٹھ دتے وچ گمراہی | نور ایمانی راس نہ آیا پائی کفر سیاہی
اوہناں نوں شیطان نے ہتھ دتے جال مکر دے پائے | کئی طرح دے اسدے تائیں باغ ہرے دکھلائے

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ

یہ بسبب اس کے ہے کہ کہا انہوں نے واسطے ان لوگوں کے کہ ناخوش رکھتے تھے اس چیز کو کہ اتاری ہے اللہ نے

سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾

البتہ کہا مانیں گے ہم تمہارا بیچ بعضے کاموں کے، اور اللہ جانتا ہے آہستہ بات کرنے اُنکے کو،

آکھیا اُنہاں کفاراں جل کے اوہناں لوکاں تائیں | بعضیاں گلاں وچ تساڈی کر ساں تابعداری
منکے بیٹھو اسلام دے تائیں ہو گئے پھر انکاری | نہیں اوہ دل پسند کردے سی قرآنے تائیں
چھڈ دیو اسلام نوں بے شک منوں گل تہاڈی | بھید اُنہاں دے سارے جانے ذات خداوند باری

ف
جتنا چِر کفار سے لڑنے کا حکم نہ تھا تو لوگ کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ جہاد کا حکم نازل فرماتے تو ہم ان سے جہاد کریں، لیکن جب جہاد کا حکم آگیا تو جن کے دلوں میں منافقت تھی، بہانے کرنے لگے وہ اس سے فرار کرتے تھے پریشان ہو کر ان پر موت کی بیہوشی طاری ہو گئی، ان کے لئے بہتر تھا۔ اللہ تعالیٰ ایسے نامردوں پر لعنت بھیجتا ہے، اب تو بہانہ کرتے تھے کہ ہم اپنے عزیزوں کے خلاف نہیں لڑیں گے لیکن اگر یہ برسر اقتدار آجائیں تو کسی کی پرواہ نہ کریں، اپنے عزیزوں اور قریبی رشتہ داروں کو بھی قتل کرنے سے دریغ نہ کریں۔

۱۲-۱۱-۱۳-۱۲-۱۲-۱۱-۱۲
اللّٰھم اغفر لکاتبہٖ ولمن سعیٰ فیہ ولوالدیھم جمیعاً، آمین۔

Marfat.com

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

پس کیونکر ہو گا حال اُن کا جس وقت قبض کریں گے جان اُن کی فرشتے مارتے ہوں گے منہ اُن کے اور پیٹھیں اُن کی

کی پھر حال اُنہاں دا ہوسی موت دی جد وار دی	[illegible]
مارن گے ملک موہنہاں تے پشتاں اُتے نال خواری	[illegible]

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ

یہ بسبب اسکے ہے کہ پیروی کی انہوں نے اس چیز کی کہ ناخوش کرتی ہے اللہ کو اور مکروہ جانی رضا اُس کی

فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾

پس نابود کر ڈالے اللہ نے عمل اُن کے

ایس کمول جو اوہناں کیتی [illegible]	[illegible]
جیونکر ایہناں ذات خدا تھیں [illegible]	[illegible]

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ

کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ بیچ دلوں اُن کے بیماری ہے یہ کہ ہرگز نہ نکالے گا اللہ

أَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

بد خواہی اُن کی

کیا او لوگ جنہاں دے دل وچ [illegible]	[illegible]
کر ساں ظاہر [illegible]	[illegible]

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ

اور اگر ہم چاہیں البتہ دکھلا دیں ہم تجھ کو وہ لوگ پس پہچان لیوے تو اُن کو [illegible] اُنکے اور البتہ [illegible]

فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

[illegible]

Marfat.com

سینہ بیائیے اسیں ساریاں تائیں ظاہر کر دکھلائیے	سبھ دے چہریاں تے تھیاندی جان پچھان کر
نویں پہچان توں سبھناں تائیں فورا ظاہر کرائیو ہوں	واقف کرساں تیرے تائیں سبھناں وڈے اثر
اللہ نوں معلوم نے بالکل عمل انہاندے سارے	ظاہر کرساں عمداً وہ آون بارے وچ حدبا

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ

اور البتہ آزماویں گے ہم تم کو یہاں تک کہ ظاہر کر دیں ہم جہاد کرنے والوں کو تم میں سے اور صبر کرنیوالوں

وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ (۳۱)

اور آزمادیں ہم خبریں تمہاری کو ،

پھر آزمائش لیساں سبھ دی سبھناں نوں آزماواں	کیہڑے ہین مجاہد صابر کر کے جدا وکھاواں
صابراں اتے مجاہداں تائیں وچ جنگاں آزماواں	سبھ دیاں خبراں نبی پیارے پھر تینوں بتلاواں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے راہ خدا کی سے اور مخالفت کی

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

رسول کی پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی واسطے انکے ہدایت ، ہرگز نہ ضرر کرینگے

شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ (۳۲)

کچھ ، اور البتہ ناپید کرے گا عملوں انکے کو ،

جیہڑے لوکی کفر کماون روکن راہ خداؤں	دشمن بنے رسول اللہ دے کھلے امر رضاؤں
اس دے بعد جو کشف حقیقت دین نبی دی ہوئی	روشن ہویا دین نبی دا شک نہ رہ گیا کوئی
کجھ دگاڑ نہ سکن رب دا جیہ لاون لکھ داہاں	شامل ہوئے اس کرتوتوں آپے وچ گمراہاں
روز قیامت ہو جاسی گیا منہ انہاں دا کالا!	ضائع کرسی عمل انہاندے سارے رب تعالیٰ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کہا مانو اللہ کا اور کہا مانو رسول کا

سلیم
منافقوں کا حال آپ
کو معلوم تھا لیکن مصلحتاً
ظاہر نہیں کرتے تھے۔
ایک دفعہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک خطبے میں اللہ کی
حمد و ثنا کے بعد فرمایا
تم میں بعض لوگ منافق
ہیں میں جس کا میں نام
لوں وہ کھڑا ہو جائے۔
پھر فرمایا اے فلاں کھڑا
ہو جا۔ اے فلاں کھڑا
ہو جا۔ یہاں تک کہ چھتیس
شخصوں کے نام لیے پھر
فرمایا تم میں یا تم میں سے
منافق ہیں پس اللہ
سے ڈرو۔ پھر ان میں
سے ایک کے سامنے سے
حضرت عمر گذرے وہ
اس وقت کپڑے سے
اپنا منہ چھپائے ہوئے تھا
آپ اسے خوب جانتے
تھے۔ پوچھا کیا ہے اس
نے حضورؐ کی اوپر والی
حدیث بیان کی تو آپ
نے فرمایا خدا تجھے غارت
کرے ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲
(ابن کثیر)

Marfat.com

وَلَا تُبْطِلُوٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾

اور مت باطل کرو عملوں اپنوں کو،

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے	منوں حکم خدا دے سارے جیونکر اوہ فرمائے
تابعداری کرو خدا دی اتے رسول پیارے	ضائع کرو نہ عمل اے لوکو بے سمجھی دے چہ سارے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے راہ خدا کی سے پھر مرگئے

وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾

اور وہ کافر ہی تھے پس ہرگز نہ بخشے گا اللہ اُن کو،

بے شک جنہاں کفر کمایا تے ایہ جرم کمایا	روکن راہ خدا تھیں لوکاں شغل اونہاں دا آیا
مرگئے ایسے حالت اندر نور ایمان نہ پایا	ظلمت کفر او ہناں دا سینہ کالا کیتا آیا
نور ایمان نصیب نہ ہویا جنہاں لوکاں تائیں	بخشے ناہیں اینہاں لوکاں اللہ پاک کدائیں

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ

پس مت سستی کرو اور مت بلاؤ اُن کو طرف صلح کی، اور تم ہی ہو غالب

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾

اور اللہ ساتھ تمہارے ہے اور ہرگز نہ چھین لے گا تم سے عمل تمہارے

اہل ایمانوں! [illegible] ہووناہیں	کفار [illegible]
بے شک اللہ غلبہ دیسی اہل ایماناں تائیں	تے بیشک اللہ نال تساڈے [illegible]
دیسی فتح اے اہل ایمانوں اللہ پاک تسانوں	نا ممکن ہے عمل تساڈے ضائع کرے کدائیں

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا

سوائے اسکے نہیں کہ زندگانی دنیا کی کھیل ہے اور تماشا اور اگر ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو

سلہ

جو سورۃ کی اطاعت نہ کرے گا اس کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ ١٢-١١-٠٢

ملہ

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو تسلی دے رہا ہے کہ کفار سے دب کر صلح نہ کرو۔ فتح آخر کار تمہاری ہی ہوگی۔ یہ [illegible] فتح شام [illegible] جیسا کہ پیشین گوئی بہت جلد پوری ہوئی۔ ١٢-١٢-١٢٠

٭ ٭ ٭

Marfat.com

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾

دے گا تم کو ثواب تمہارا اور نہ مانگے گا تم سے سارے مال تمہارے کو،

بے شک ایہ ہے کھیڈ تماشہ دنیا دی زندگانی
لے لوکو ایمان لیاؤ خوف خدا دا کھاؤ
جو ایہ دنیا سے وچہ لوکو دولت مال کماؤ
پچھے ناہیں رب تسانوں کی تساں مال کمایا

ایہہ دنیا ہے فانی اس دی فانی کل
جے تقوی دستور بناؤ اجر خدا تھے
رب نوں اسدی لوڑ نہ کوئی سبھ ایتھے
پچھے گا دنیا وچہ کیہڑا چنگا عمل کم

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُ

اگر مانگے تم سے وہ مال پس تنگ کرے تم کو بخیلی کرنے لگو اور نکال دیوے بدنیتی تمہاری

جے کر آکھے رب تعالیٰ خرچ کرو کجھ مالاں
کرو کنجوسی دل دا کینہ ظاہر کرے ملا

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمِنْ

خبردار ہو تم وہ لوگ، ہو کر پکارے جاتے ہو کر خرچ کرو بیچ راہ اللہ کے، پس بعض تم میں

مَّنْ يَّبْخَلُ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ

وہ شخص ہے کہ بخیلی کرتا ہے، اور جو کوئی بخیلی کرے پس سوائے اس کے نہیں کہ بخیلی کرتا ہے جان اپنی

الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَ

بے پرواہ ہے اور تم محتاج ہو، اور اگر پھر جاؤ تم بدلا لاوے گا ایک قوم سوائے

ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

پھر نہ ہوں گے مانند تمہاری،

کیا تسیں اوہ ہی لوک نہیں ہو جد تساں گیا بلایا
اکثر لوکاں نے پھر اس دن وڈا بخل کمایا
جیہڑا بندہ اللہ دی راہ خرچن تھیں کتراوے

خرچ کرو کجھ راہ خدا دے جنویں منا
پر ایہہ اپنیاں جاناں خاطر اوہناں
کر کے مال پیارا اپنا سینے نال

حاشیہ آیت ۳۸
اللہ تعالیٰ عرب لوگوں سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے کہ اگر تمہاری قوم نے میری تابعداری نہ کی اور میرے احکام سے منہ موڑا۔ جہاد سے روگردانی کی۔ اور میرے پیارے نبی کی نافرمانی کی تو میں تمہاری جگہ ایسی قوم کو لا آباد کروں گا جو تم سے بہتر ہو گی۔ اس آیت کے نزول کے بعد صحابہ کرام نے عرض کیا، یا رسول اللہ وہ کون سی قوم ہو گی آپؐ نے سلیمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا وہ اس کی قوم ہو گی۔ اور فرمایا خدا کی قسم اگر ایمان ثریا پر جا پہنچے۔ تو فارس کے لوگ وہاں سے بھی اتار لائیں گے۔ الحمد للہ عرب قوم نے وہ موقع آنے نہ دیا، اور
پوری وفاداری سے
آپؐ کا ساتھ دیا
لیکن فارس قوم نے
بھی اسلام لا کر اسلام کی وہ خدمت کی کہ یادگار شاید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ع ۱۰/۸

باقی آگے ←

Marfat.com

ان غنی اے بندے میرے منوں لوڑ نہ کوئی
ندے میں تیرے تائیں ہے محتاج بنایا
دکوجے میری طرفوں کرسو رُو گردانی!
اک قوم تساڈے نالوں بہتر ہو رلیا واں
وہ قوم نہ وانگ تساڈے جاوے بچھاں چھپاہاں

کُل نعمتاں نوں دینے والا میرے باجھ نہ کوئی
کُل مخلوق محتاج ہے میری میں محتاج نہ آیا
ایس گلوں کجھ میرے تائیں آوے نہ حیرانی!
جگہ تساڈی اوہناں تائیں لیا آباد کرا واں
میری تابعداری اندر رکھے قدم اگاہاں

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَأَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

سورہ فتح مدینہ میں نازل ہوئی اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝١

تحقیق فتح دی ہم نے تجھ کو فتح ظاہر،

فتح مبین تساڈے تائیں اساں عطا فرمائی | اے نبی اللہ اسدے اندر شک کریں نہ کائی

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ

تاکہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا

وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٢

اور تو کہ تمام کرے نعمت اپنی اوپر تیرے اور دکھلاوے تجھ کو راہ سیدھی،

تاجو بخشے اے نبی اللہ تیریاں گل گناہاں!
تاجو نعمتاں اُپر تساڈے پوریاں کرے پیارے
سدھا راہ ہدایت والا رب تساں بتلاوے

جو تساں تھیں پہلے ہوئے یا آسیں کرو اگاہاں
تے انعام عطا فرماوے رب تساں نوں سارے
کل اُمت نوں راہ سدھے تے اللہ پاک چلاوے

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝٣

اور مدد کرے تجھ کو اللہ مدد غالب،

بذریعہ صحابہ کے کی پیشین گوئی پوری کر دکھائی۔ شاہان فارس کے علاوہ ایران میں اتنے بڑے بڑے عالم گزرے ہیں اور علم و ادب کا وہ ذخیرہ چھوڑ گئے ہیں کہ کسی اور زبان میں نہیں ملتا۔ اور تو اور ہمارے امام اعظم حضرت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فارس ہی سے تعلق رکھتے ہیں اس کے علاوہ مولانا رومی اور سعدی شیرازی اور بیشمار شاعر اور عالم ہوئے ہیں۔ جو اسلام کی تاریخ میں یادگار ہستیاں ہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲

(المؤلف)

لہ ۶ھ میں آپ چودہ سو صحابہؓ کے ساتھ عمرہ کرنے کی غرض سے مکہ کو روانہ ہوئے۔ لیکن حدیبیہ کے مقام پر کفار قریش نے آ کر روک لیا۔ اور بیت اللہ کو جانے نہ دیا۔ اس جگہ کفار اور آپؐ کے درمیان ایک صلح نامہ قرار پایا جس کی رو سے آپؐ اس سال حج سے روک دیے گئے۔

(بقیہ آگے)

Marfat.com

ایس امر وچہ مدد تساڈی آپ خدا فکر یاوے	فتح عظیم تساڈے تائیں آپ عطا فرماوے

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ

وہی ہے جس نے اُتاری تسکین بیچ دلوں ایمان والوں کے

لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

تو کہ بڑھ جاویں ایمان میں ساتھ ایمان اپنے کے، اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۝۴

اور زمین کے، اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا،

اوہ اللہ جو خالق آیا فقراواں سلطاناں	بخشیا اطمینان دلاں داجس نے اہل ایماناں
جس نے نور ایمان دلاں وچہ اہل ایماناں پایا	تہ برتہ غلاف دلاں تے نور ایمان چڑھایا
لشکر کل زمیں اسماناں جیدے تابع آئے	دانا بینا حکمت والا شاہنشاہ کہلائے

لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

تو کہ داخل کرے ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کے بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَیُکَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ؕ

اُن کے سے نہریں ہمیش رہنے والے بیچ اُن کے اور دُور کرے اُن سے برائیاں اُن کی،

وَکَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝۵

اور ہے یہ نزدیک اللہ کے مُراد پانا بڑا،

داخل کرسی جنت اندر فضلوں اہل ایماناں	مومن ہووے مرد یا عورت اپنا یا بیگانہ
دگدیاں ہوسن جیدے اندر نہراں چار چوفیرے	جنتیاں نے لاتے ہوسن جتھے اپنے ڈیرے

تے برائیاں سیاں تھاں تھیں یکدم دُور کراواں
فوز عظیم اوتھاں دے تائیں اسیں عطا فرماواں

بقیہ صفحہ سابقہ

۔۔۔ اگلے سال جانے کی اجازت ہوگی۔ دوسری شرط جو مسلمانوں کو نہایت ہی شاق گذری اور ناگوار معلوم ہوئی، یہ تھی کہ جو کوئی قریش کی طرف سے مسلمان ہو کر مسلمانوں سے آملے اس کو واپس کرنا ہوگا لیکن جو اسلام چھوڑ کر قریش سے آملے، قریش اس کو واپس نہ کریں گے۔ بظاہر یہ شرط مسلمانوں کی شکست کا آئینہ دار تھی لیکن اس کا رد عمل الٹا ہوا۔ اور آخر کفار کو اس شرط سے دستبردار ہونا پڑا اور یہ مسلمانوں کی فتح کا پیش خیمہ ثابت ہوئی اسی لیے اس کو اللہ تعالےٰ نے فتح مبین فرمایا۔ یہ سورۃ صلح حدیبیہ سے واپسی پر راستے میں نازل ہوئی۔
(المؤلف)

حاشیہ آیت ۳

اس سورۃ کے نازل ہونے سے آپ کو بہت بڑی خوشی حاصل ہوئی کیونکہ اللہ تعالےٰ نے آپ کے تمام اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیے

باقی آگے

Marfat.com

وَّیُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِیْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور عذاب کرے نفاق والوں کو اور نفاق والیوں کو اور شرک کرنے والوں کو اور شرک کرنے والیوں کو

الظَّآنِّیْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَیْهِمْ دَآىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ

گمان کرنے والے ہیں ساتھ اللہ کے گمان بُرا، اوپر اُن کے ہے پھیرا بُرائی کا،

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ

اور غصہ ہوا اللہ اوپر اُن کے اور لعنت کی اُن کو اور تیار کی واسطے اُن کے دوزخ،

وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ۝۶

اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی،

مشرک اتے منافق مرداں اتے زنانیاں تائیں
جنہاں لوکاں اللہ اُتے بدگمانیاں آئیاں
ایس سببوں اوہناں اُتے غضب الٰہی آیا
مشرکاں اتے منافقاں اوڑک وچہ جہنم جانا

وچہ عذاب جہنم سُٹاں ناز خرامیاں تائیں
اُسدی پاک صفات دے اندر جھوٹ کہانیاں پائیاں
وچہ جہنم بکڑ اُنہاں نوں اللہ پاک سٹایا
کِتنا بُرا جہنم دے وچہ ملیا اُنہاں ٹکانا!

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ۝۷

اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے۔ اور ہے اللہ غالب حکمت والا،

لشکر کل زمیں اسماناں رب دے تابع آیا　بے شک اللہ حکمت والا غالب رتے آیا

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝۸

تحقیق بھیجا ہم نے تجھ کو گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا،

اے نبی اللہ اساں ہی تینوں دنیا وچہ بھجوایا　شاہد اتے مبشر بن کے توں تشریف لیایا

جنت دی خوش خبری لیایا خاطر اہل ایماناں!
دوزخ تھیں ڈراون آیا لوکاں بے ایماناں!

بقیہ صفحہ سابقہ
لیکن پھر بھی آپؐ راتوں کو اتنی دیر تک نماز میں کھڑے رہتے کہ آپؐ کے پاؤں پر ورم آجاتے ایک دفعہ حضرت صدیقہؓ نے عرض کیا، کیا اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے اگلے پچھلے گناہ معاف نہیں فرمادیے۔ آپؐ نے جواب دیا۔ کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں!
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲+
(المؤلف)

Marfat.com

لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ط وَتُسَبِّحُوْهُ

تو کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسول اُسکے کے اور قوت دو اس کو اور تعظیم کرو اس کی اور تسبیح کرو اُسکی

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑨

کو صبح اور شام،

تا جو تسیں ایمان لیاؤ منوں اللہ سائیں	بھیجیا سچ رسول ہے اپنا آپ خداوند سائیں
عزت تے توقیر پیغمبر لازم سخت تسائیں	پاکی کرو بیان خدادی لوکو شام صباحیں

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُ اللّٰهِ

تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تجھ سے سوائے اسکے نہیں کہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے ہاتھ اللہ کا

فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ج فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ج

ہے اُوپر ہاتھ اُن کے کے، پس جس نے عہد توڑا پس سوائے اسکے نہیں کہ عہد توڑا اوپر جان اپنی کے

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ⑩ ع

اور جس نے وفا کی ساتھ اسچیز کے کہ عہد کیا ہے اوپر اُسکے اللہ سے پس شتاب دیگا اُس کو ثواب بڑا،

بے شک ہین جو بیعت کریندے اے نبی اللہ تیری	بے شک ہین اوہ بیعت کریندے اللہ کہندا میری
اوہناں دے ہتھ اُتے آیا ہتھ خداوند عالی!	تیری بیعت جنہاں نے کیتی رب انہاں دا والی
جیہڑا پورا کرے نہ وعدہ عہد خدا دا توڑے	پکڑیگا اس عہد شکن نوں اللہ پاک نہ چھوڑے
جیہڑا عہد خدا دے تائیں بالکل توڑ نبھائے	اجر عظیم خداوند اُس نوں آپ عطا فرمائے

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا

شتاب کہیں گے واسطے تیرے پیچھے چھوڑے گئے گنواروں سے مشغول کیا تھا ہم کو مالوں ہمارے نے

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ج يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ

اور لوگوں ہماروں نے پس بخشش مانگ واسطے ہمارے، کہتے ہیں ساتھ زبانوں اپنی کے جو کچھ کہ نہیں

ا

جب کفار قریش نے آپؐ کو روک لیا، تو آپؐ نے حضرت عثمان ذوالنورینؓ کو اہل مکہ سے بات چیت کیلئے روانہ فرمایا۔ قریش نے ان کو روک لیا اور خبر مشہور ہو گئی کہ حضرت عثمانؓ شہید کر دیے گئے۔ ادھر کفار قریش اور مسلمانوں کے درمیان کچھ تیز کلامی ہوئی تو آپؐ نے اعلان کیا کہ آؤ مرنے مارنے کی بیعت کرو۔ چنانچہ تمام صحابہؓ نے جو تعداد میں چودہ سو تھے۔ آپؐ کے ہاتھ پر بیعت کی اور حضرت عثمانؓ کے لیے آپؐ نے اپنا دا ہنا ہاتھ بائیں پر رکھ کر کہا کہ یہ عثمانؓ کا ہاتھ ہے، میں اس کے لیے بیعت کرتا ہوں۔ جب سرداران قریش نے یہ حال دیکھا کہ یہ تو سب مرنے مارنے پر تلے ہوئے ہیں تو دل میں ڈر گئے، اور صلح پر آمادہ ہو گئے۔ اس بیعت کو بیعت رضوان کہتے ہیں

ع ۱۰ / ۱ / ۹

بقیہ آگے

Marfat.com

فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ

بیچ دلوں اُنکے کے، کہہ پس کون مالک ہوگا تمہارا اللہ سے کچھ اگر ارادہ کرے ساتھ تمہارے

ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا (۱۱)

ضرر کا یا ارادہ کرے ساتھ تمہارے نفع کا، بلکہ ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار

جلدی آکھن گے اوہ عربی بیٹھ جو رہے پچھاہاں — مالاں تے اولاداں ساڈیاں روک لیا وچہ راہاں
چلنے تھیں اساں عذر نہ آئے پیچھے گئے کم ضروری — ورنہ اسیں ہاں ہر کم اندر حاضر وچہ حضوری
وچہ دربار الٰہی ساڈے عذر معقول سناؤ — ساڈی بخشش خاطر اپنے دست دعا اُٹھاؤ
بولن مٹھے بول زبانوں کرسن چرب زبانی — دل دے اندر ہور چھپا سے اوہناں ازہانی
دلوچہ ہور تے ظاہر بولن بات اوہ ہور زباناں — ظاہر ہوون کھوٹ دلاں دی گجھ نہ صاف بیانوں
آکھ کہیڑا جس نوں دتی اللہ ایہہ مختاری — کرے سفارش اوہ خود جا کے وچہ دربار تمہاری
نفع اتے نقصان تساڈا ہتھ اُسدے وچہ آیا — نہیں اساں نوں اوس تساڈا کل مختار بنایا
جو کجھ کردا آپے کردا آپ خداوند باری — جو کجھ عمل تے تساں کمائے خبر ہے اُسنوں ساری

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى

بلکہ گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ پھریں گے رسول اور مسلمان طرف

اَهْلِیْهِمْ اَبَدًا وَّزُیِّنَ ذٰلِكَ فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ

لوگوں اپنے کی کبھی اور زینت دیا گیا یہ خطرہ بیچ دلوں تمہارے کے اور گمان کیا تم نے گمان

السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا (۱۲)

بُرا اور تھے تم قوم ہلاک ہونے والی

واپس آون نہ اہل ایماناں تساں گمان ایہ آیا — تے واپس ہو کے نبی الٰہی تساں جہان اُڈرایا
بن ایہہ واپس کدی نہ آون سارے اہل ایماناں — دیکھن گے نہ واپس آکے ایتھاں اہل عیالاں
ایہ خیال تساڈے دل وچہ بالکل پختہ آیا — بُرا خیال تساڈے دل وچہ کس شیطان وڑایا

بقیہ صفحہ سابقہ
صحیح حدیث میں ہے کہ جن صحابہ نے اس موقعہ پر بیعت کی وہ سب کے سب جنتی ہیں اور ان کا بڑا شان ہے۔ ۱۲-۱۲-۹۲
خلاصہ ابن کثیر سے

Marfat.com

وچہ ہلاکی ساڈی لوکو خوشی تساں نوں آئی	پر وچہ ہلاکت کرنے والی قوم تساڈی آہی

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا

اور جو کوئی نہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پس تحقیق تیار کی ہے ہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾

واسطے کافروں کے دوزخ ،

جیہڑا اللہ اتے پیغمبر تے ایمان نہ لیاوے	بلدی اگ جہنم والی وچ سٹایا جاوے

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ

اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی ، بخشتا ہے واسطے جس کے چاہے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

اور عذاب کرتا ہے جس کو چاہتے ، اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ،

وچہ زمین اسماناں دے سبہ اللہ دی ہے شاہی	جنوں چاہے بخش دیوے اوہ خواہ ہو سخت گناہی
جس نوں چاہے کدی نہ بخشے سٹے وچہ تباہی	رحم کرے یا قہر کرے اوہ خود مختار الٰہی
یا اللہ توں قہر اپنے تھیں رکھیں وچہ پناہاں	توں ہے رحم کماون والا بخش تہار گناہاں

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

شتاب کہیں گے پیچھے چھوڑے گئے جب چلے گئے تم طرف غنیمتوں کی یعنی غنیمت خیبر تو کہ لو انکو

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ

چھوڑ دو ہم کو پیروی کریں ہم تمہاری ، چاہتے ہیں یہ کہ بدل ڈالیں کلام اللہ کو ، کہہ کہ

لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

ہرگز نہ پیروی کرو گے تم ہماری اسی طرح کہا ہے اللہ نے پہلے اس سے ، پس البتہ کہیں گے

سلہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے عمرے کے لیے روانہ ہوئے تھے ، تو منافق جو ساتھ نہ گئے تھے ، خیال کرنے لگے تھے کہ اب مسلمان اور ان کا پیغمبر کبھی واپس نہ آئیں گے۔ بل قریش ان کو ختم کر دیں گے۔ جب آپ صحیح سلامت واپس تشریف لے آئے تو یہ طرح طرح کے بہانے پیش کرنے لگے۔ اللہ نے انکے دلی کدورت کو جو چھپی تھی ظاہر فرما دیا اور واضح کر دیا کہ اللہ کو تمہاری کوئی بات ڈھکی چھپی نہیں ہے اب تم اپنا فکر کر لو یا تو سچے دل سے مسلمان ہو جاؤ یا تمہارا ساتھ وہ ہوگا جو ہونے والا ہے۔ خسر الدنیا والآخرہ کے مصداق ہو گے ۱۲-۱۴-۱۳

Marfat.com

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا یَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ⑮

بلکہ حسد کرتے ہو تم ہم سے ، بلکہ نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑا ،

جلدی آکھن گے تسانوں پچھے بیٹھن والے ۔ کیوں جے تسیں ہو مال غنیمت جلدی ونڈن والے
دیہو اجازت اسیں بھی آئیے ہن تے نال تساڈے ۔ تا جو ہووے نبی اللہ دا راضی نال اساڈے
کرن ایہ خواہش بدل دیون ہن پاک کلام الٰہی ۔ کیا انہاندے بارے سانوں ناہیں خبر آگاہی
آکھ دیہو ہن نال اساڈے ہرگز تساں نہ جانا ۔ ایہ ہن آگیا تساں دے بارے سانوں حکم ربانا
آکھن گے کیوں اہل ایمانوں حسد تسانوں آیا ۔ کیوں تساں سانوں اپنے پاسوں جھڑک کے دور ہٹایا
رب فرمایا وچہ دربارے تساں نہ ملسی ڈھوئی ۔ اینویں گلاں کرن نکارے سمجھن بات نہ کوئی

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِیْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰی قَوْمٍ اُولِیْ

کہہ واسطے پیچھے چھوڑے گیوں کے گنواروں سے شتاب بلائے جاؤ گے تم طرف ایک قوم

بَاْسٍ شَدِیْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ یُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِیْعُوْا

سخت لڑائی والی کی لڑو گے تم ان سے یا وہ مسلمان ہو جاوینگے ، پس اگر مانو گے تم

یُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّیْتُمْ

دیوے گا تم کو اللہ ثواب اچھا ، اور اگر پھر جاؤ تم جیسا پھر گئے تھے تم

مِّنْ قَبْلُ یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ⑯

پہلے اس سے عذاب کرے گا تم کو عذاب درد دینے والا ،

آکھو پچھے رہنے والیاں موقع اک آجاوے ۔ سخت زور آور قوم مقابل تساں بلایا جاوے
بدوباں وچوں قوم اوہ ہوسی جا بر سخت لڑاکی ۔ کرسی جو مقابلہ اوہناں نال بڑی بے باکی!
جیہڑا قتل کرے یا اوہناں دے پیہ اسلام لیاوے ۔ رب دے ہاں اوہ مرد مجاہد اجر عظیمی پاوے

جیہڑا اگے وانگوں کرسی پھر بھی رُو گردانی!
سخت عذاب کریسی اللہ اس بندے شیطانی

سلہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو پہلے سے آگاہ فرما رہا ہے کہ جلدی تم ایک غزوہ کو نکلو گے جہاں تم کو بہت سامال غنیمت ملے گا۔ یہ لوگ اس وقت کہیں گے کہ ہمیں بھی ساتھ لے چلو۔ لیکن انکو ہرگز ساتھ نہ لے جانا یہ اب مردود ہو چکے ہیں۔ اشارہ واقعہ خیبر سے ہے۔ جہاں مسلمانوں کو بہت سامال غنیمت ملا تھا۔ آپؐ نے وہ سب مال مجاہدین حدیبیہ میں تقسیم فرمایا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۶۲-۱۲

Marfat.com

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا ع

نہیں اُوپر اندھے کے تنگی اور نہ اوپر لنگڑے کے تنگی اور نہ او

الْمَرِيضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰ

بیمار کے تنگی، اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اُسکے کی داخل کریگا اُن

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا

بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے اُنکے سے نہریں، اور جو کوئی پھر جاویگا عذاب کریگا اسکو عذاب درد دینے

اندھے لنگڑے لولے اُتے اسدا حرج نہ کوئی معافی دتی انھیاں لنگیاں تے معذور بیماراں جس نے وچہ اطاعت ربدی ساری عمر گذاری داخل کرسی اُس نوں اللہ وچہ جنت گلزاراں جیہڑا حکم خدا رسولوں رُخ اپنا پرتا وے	نہ اُس اُتے جنوں ہووے کجھ بیماری ہو حرج نہیں جے نہ کرسکن اوہ جنگاں ندیاں کارا دلوں بجا توں پیغمبر دی کیتی تابعدار وگدیاں ہوسن نہراں اس وچہ لگیاں باغ بہار وچہ جہنم داخل ہووے مار عذاباں کھا

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

البتہ تحقیق راضی ہوا اللہ مسلمانوں سے جس وقت کہ بیعت کرتے تھے تجھ سے نیچے

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

درخت کے پس جانا جو کچھ بیچ دلوں اُنکے کے تھا پس اُتاری تسکین اوپر اُن کے

وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿۱۸﴾

اور ثواب دیا اُن کو فتح نزدیک،

راضی ہویا رب تعالےٰ جاتوں نال یقینے کرنے آئے بیعت نبی دی وچہ سنگلاخ زمینے سبہ معلوم خدا نوں جو وچہ دلاں اُنہاندے آیا	اُپر اُتہاں اہل ایماناں جیہڑے نال قر ہیٹھ اک رُکھ دے ڈیرے ہیسن لائے نبی نگیں اطمینان دلاں دے اُتے رب نازل فرما

ركوع ۲ ۱۰

ف۵
ابھی عرب کے بہت سے جنگجو قبائل اسلام نہیں لائے تھے اس واسطے صحیح طور پر کوئی یقین نہیں کر سکا۔ کہ وہ جابر قوم کون سی ہوگی کوئی قبیلہ بنو ثقیف کہتا ہے کوئی بنو حنیف کوئی کچھ کوئی کچھ۔ جنگ حنین میں بھی سخت معرکہ ہوا تھا۔ شاید اس سے مراد وہی ہو۔ الغرض جو بھی کسی لڑائی میں داد شجاعت دیتا ہوا مارا جائے۔ اس کی گذشتہ لغزشیں معاف ہو جاتی ہیں۔ اور اس کا بڑا درجہ ہے ۱۲۰-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲ (المؤلف)

Marfat.com

اِک قریبی فتح انہاں نوں رب عطا فرمائی	ایہ خوشخبری رب انہاں نوں اوسے وقت سنائی

وَّمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَّأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾

اور لوٹیں بہت کہ لیویں گے اُن کو ، اور ہے اللہ غالب حکمت والا ،

مالِ غنیمت جس وچہ ملسی کثرت نال انہاں نوں	بڑی مایوسی ایس صلح تھیں اُس وقت جنہاں نوں
حکمت رکھی حکمت والے سمجھن لوک نہ عامی!	ایہ ہے فتح مبین اے لوکو اس وچہ نہیں ناکامی

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ

وعدہ کیا ہے تم کو اللہ نے لوٹوں بہت کا کہ لوگے اُن کو پس شتاب دیدی تم کو

هٰذِهٖ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُونَ اٰيَةً

یہ اور بند کئے ہاتھ لوگوں کے تم سے اور تو کہ ہو نشانی

لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

واسطے ایمان والوں کے اور دکھلاوے تم کو راہ سیدھی ،

کثرت نال غنیمتاں ملسن وعدہ رب فرمایا	تے پھر جلد غنیمت تائیں رب عطا فرمایا
لوکاں دے ہتھ روک دکھائے رہ گئے وچہ حیرانی	مومناں تائیں اساں دکھائی ظاہر ایہ نشانی
سدھا رستہ اہلِ ایماناں تائیں اساں وکھایا	اک صراطِ مستقیمی اُتے انہاں چلایا!

وَّأُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۚ

اور دے تم کو غنیمتیں اور کہ نہیں قادر ہوئے تم اوپر اُن کے یعنی فارس اور روم کی تحقیق گھیر لیا اللہ نے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾

اور ہے اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے قادر ،

ہور بھی بہت غنیمتاں اللہ تساں عطا فرمائے	جنہاں تائیں ہتھ تساڈے اجے نہ پہنچ آہے
لیکن اللہ اوہناں دے ہے گرد احاطہ پایا	بے شک اللہ ہر اک شے تے قادر مطلق آیا

سلہ ابن ابی حاتم میں ہے کہ ہم دوپہر کے وقت میدانِ حدیبیہ میں آرام کر رہے تھے کہ منادی رسول اللہ نے ندا کی۔ اے لوگو! بیعت کے لیے آگے بڑھو روح القدس آچکے ہیں ہم بھاگے دوڑے حاضر حضور ہوئے۔ آپ اس وقت ایک ببول کے درخت کے نیچے آرام فرما رہے تھے۔ پھر آپ نے ہم سے بیعت لی اس کو بیعت رضوان کہا گیا۔ (ابن کثیر)

اس بیعت سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوا۔ جب صلحنامہ پر دستخط ہو رہے تھے تو کفار نے لفظ رسول اللہ لکھنے پر اعتراض کیا۔ نیز اس سال عمرہ کی اجازت نہ ملی تو اکثر مسلمان شکستہ دل ہوئے کہ یہ تو ہماری بے عزتی ہے۔ ان میں حضرت عمرؓ پیش پیش تھے اس لیے اللہ نے مسلمانوں کو تسلی دی اور فرمایا عنقریب ہم تمہیں ایک فتح دلائینگے باقی آگے ←

Marfat.com

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ	بقیہ صسابقہ
اور اگر لڑتے تم سے وہ لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پھیر لیتے پیٹھ پھر نہیں پاتے	جس میں تمھیں بہت مالِ غنیمت ملے گا۔ چنانچہ جلد
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ﴿۲۲﴾	ہی خیبر فتح ہوا اور بہت سا مالِ غنیمت ہاتھ آیا جو
کوئی دوست اور نہ یاری دینے والا ،	سب آپؐ نے بیعتِ رضوان والوں کو عطا فرمایا۔ اور یہ پیشین گوئی
جے کر کافراں تساڈے آن لڑائی کردے — پچھلی پیریں پشت دکھا کے نس گھراں جا وڑدے	بہت جلد پوری ہوئی۔
پھیر نہ دوست یار انہاں نوں ملدا ہرگز کوئی — تے نہ بیلی اوہناں تائیں پاس کسے دے ڈھوئی	(المؤلف)

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ

اور اگر لڑتے تم سے وہ لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پھیر لیتے پیٹھ پھر نہیں پاتے

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ﴿۲۲﴾

کوئی دوست اور نہ یاری دینے والا ،

جے کر کافراں تساڈے آن لڑائی کردے	پچھلی پیریں پشت دکھا کے نس گھراں جا وڑدے
پھیر نہ دوست یار انہاں نوں ملدا ہرگز کوئی	تے نہ بیلی اوہناں تائیں پاس کسے دے ڈھوئی

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ

عادت اللہ کی جو تحقیق گذری ہے پہلے اس سے ، اور ہرگز نہ پاوے گا تو

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ﴿۲۳﴾

واسطے عادت اللہ کے بدلے جانا ،

ایہو سنت اللہ نے ہے دھروں چلائی ہوئی	اِس دے اندر پاویں گا توں نہ تبدیلی کوئی

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اور وہی ہے جس نے بند کئے ہاتھ اُن کے تم سے اور ہاتھ تمہارے اُن سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

بیچ سرحد مکے کے پیچھے اس کے کہ غالب کیا تمُ کو اوپر اُن کے ، اور ہے اللہ ساتھ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿۲۴﴾

ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تمُ دیکھنے والا ،

اوہ اللہ جس جنگ جدالوں روکے ہتھ کفاراں	اتے تساں نوں روکی رکھیا لڑو نہ نال کفاراں
وادی مکے اندر جد تساں فتح انہاں تے پائی	اُپر سی ہر کم تساڈے نظر خدا دی آئی

بقیہ صسابقہ

جس میں تمھیں بہت مالِ غنیمت ملے گا۔ چنانچہ جلد ہی خیبر فتح ہوا اور بہت سا مالِ غنیمت ہاتھ آیا جو سب آپؐ نے بیعتِ رضوان والوں کو عطا فرمایا۔ اور یہ پیشین گوئی بہت جلد پوری ہوئی۔

(المؤلف)

حاشیہ آیت ۲۰

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے وعدہ فرمایا کہ تم کو کثرت سے مالِ غنیمت ہاتھ آئیں گے لیکن خیبر کا مالِ غنیمت بہت جلد ملے گا۔ مسند احمد میں ہے کہ اسّی کافر ہتھیاروں سے آراستہ جبیل تنعیم کی طرف سے چپ چپاتے موقع پا کر اترے۔ لیکن حضورؐ غافل نہ تھے۔ آپؐ نے فوراً مسلمانوں کو آگاہ کر دیا۔ وہ سب گرفتار کرکے آپؐ کے سامنے پیش کئے گئے لیکن آپؐ نے سب کو معافی دے دی اور چھوڑ دیا اسی واقعہ کا ذکر اس آیت میں ہے۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

(ابن کثیر)

Marfat.com

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ

وہی لوگ ہیں جو کافر ہوئے اور بند کیا تم کو انہوں نے مسجد حرام سے اور

الْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ

قربانی کو روکے ہوئے اس بات سے کہ پہنچے جگہ حلال ہونے اپنے کی اور اگر نہ ہوتے مرد مسلمان

وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ

اور عورتیں مسلمان نہیں جانتے تم اُن کو یہ کہ کچل ڈالو تم اُن کو پس پہنچ جاوے تم کو

مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ

اُن سے ایذا بے خبر یعنی تو ابھی فتح ہو جاتی، تو کہ داخل کرے اللہ بیچ رحمت اپنی کے

مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

جس کو چاہے، اگر جدا ہو جاتے مسلمان کافروں سے البتہ عذاب کرتے ہم اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾

اُن میں سے عذاب درد دینے والا،

ایہ اوہ کافر ہو کیا جنہاں تساں اے اہل ایمانوں
جیکر خطرہ تساں نہ ہوندا اس دا اہل ایمانوں
جیہڑے مکے دے وچہ آہے تسیں نہ جنہاں پچھانوں
مارے جاندے بےخبری دے وچہ اوہ بھی منڈے حالوں
لیکن اللہ جس تے چاہندا رحم کرم فرماندا
جیکر کفاراں دے وچوں اوہ الگ ہو جاندے

کرن طوافاں بیت حراموں قربانی ہٹانوں
مارے جاون گے کجھ بندے مومن بلا پچھانوں
ساتھ انہاندے ہو کے جاندے خالی نور ایمانوں
سخت ملال تساں نوں ہوندا اونہاندے اس جانوں
مومن بندیاں اُتے رہندا ہر دم فضل کماندا
تا پھر اسیں کفاراں تائیں سخت عذاب پہنچاندے

اینویں کافر قہر الٰہوں بچ جاون سو واری!
برکت اہل ایماناں کر دا رحم خداوند باری!

حاشیہ آیت ۲۱
تاریخ شاہد ہے کہ مسلمانوں کو کس قدر فتوحات حاصل ہوئیں اور کس قدر مال غنیمت ہاتھ آئے شاہان ایران و روم کے خزانے مسجد نبوی میں ڈھیر لگا دیے گئے۔ اور مسلمانوں کے گھروں میں حسن بسنے لگا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-
(المؤلف)

حاشیہ آیت ۲۴
معلوم ہوتا ہے یہ واقعہ فتح مکہ کے دن پیش آیا۔ حضرت ابن عباس کے حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ قریش نے اپنے چالیس یا پچاس آدمی بھیجے کہ وہ آپؐ کے لشکر کے گرد گھومتے رہیں اور موقع پا کر کچھ نقصان پہنچائیں۔ یا کسی کو گرفتار کر لائیں۔ یہاں یہ سارے کے سارے پکڑے گئے لیکن حضورؐ نے انھیں معاف فرما دیا اور سب کو چھوڑ دیا انھوں نے آپؐ کے لشکر پہ کچھ پتھر بھی پھینکے تھے اور کچھ تیر بھی چلائے تھے۔ یہ آیت باقی آگے

Marfat.com

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

جس وقت کی اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے بیچ دلوں اپنے کے کد کد جاہلیت کی،

فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ

پس اُتاری اللہ نے تسکین اوپر رسول اپنے کے اور اُوپر ایمان والوں کے اور

أَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ

لازم کردی اُن کو بات پرہیز گاری کی اور تھے وہ بہت حقدار اُسکے اور لائق اُسکے،

وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

اور ہے اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا،

دل وچ کفاراں دے جداک جوش حمیت آیا
ایہ جذبہ جاہلیت والا عرباں دے وچ آیا

ممکن سی جو اہل ایماناں نوں بھی جوش آجاندا
دوہیں طرفیں جنگ کرن تے ہر بندہ تن جاندا

لیکن رب اوتاریا اُتے اپنے نبی پیارے
اطمینان سکون دِلے دا غضبوں جوش اتارے

ہوگئی اہل ایماناں اُتے اک سکونت طاری
گئی دِلاں دے جوش غضب دی اُتر خماری ساری

لازم پکڑیا تقوے تائیں ساریاں اہل ایماناں!
الحق ایہہ حق اوہناں آیا جو صاحب ایماناں

غیظ غضب دے وچ بھریاں ہویاں کر ٹھنڈے بھلایا
ہر اک شے دا علم خداتوں بے شک کامل آیا

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ

البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ سچ کے، البتہ داخل ہوگے تم مسجد

الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ

حرام میں اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈاتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کترواتے ہوئے،

لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ

نہ ڈرتے ہوگے، جانا اللہ نے جو کچھ کہ نہ جانا تم نے پس کی ورے اُس کے یہ

بقیہ صفحہ سابقہ
اسی بارے میں نازل شدہ
بتائی جاتی ہے۔ ۱۲۰-۱۲۰
(ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۲۵
مکہ میں ابھی بہت سے ایسے
لوگ موجود تھے جو مسلمان
ہو چکے تھے لیکن کفار کے
ڈر سے اپنا اسلام ظاہر
نہ کرتے تھے۔ قبیلہ خزاعہ
کے لوگ مسلمانوں
کے طرفدار تھے اور
ان میں بہت سے
مسلمان ہو چکے تھے، جن
لوگوں کو ذلیل نے قید کر رکھا
تھا جب کہ سہیل کا لڑکا
ابو جندل تو اسی وقت
پا بہ زنجیر آگیا تھا اگر لڑائی
ہوتی تو کفار حضرت ان کو
تنگ کرتے اور وہ بے خبری
میں مارے جاتے اور
بہت سے ایسے تھے جن کو
اللہ تعالیٰ نے اسلام کے
سچے پرجوش غلام بنانا تھا
اسلام کا مشہور جرنیل خالد
بن ولید ابھی کفار قریش کا
حامی تھا۔ اس واقعہ کے بعد
وہ خود بخود آکر مسلمان ہوگیا
اور بہادران اسلام میں نام پایا
(المؤلف)

ع ۳
۱۱

فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾

فتح نزدیک ۔

خوابله رسولؐ اللہ دی ربنے سچی کر دکھلائی
انشاء اللہ رب تسانوں حج نصیب کراوے
جاکے وچہ منی دے خیریں سر اپنے منڈواؤ
رب جانے اوہ راز نہ جس دا علم تساں نوں آیا
اسدے بعد اک فتح تسانوں ہور عطا فرمائی

داخل ہو سو بیت اللہ وچہ شک نہ رہ گیا کائی
امن امان تسانوں خانہ کعبے رب لے جاوے
پاکتراؤ رائس مبارک خوف نہ کوئی کھاؤ
علام الغیب خدا نوں معلم ہور نہ کسے بتایا
نہ گھبراؤ اس دے اندر دیر نہ رہ گئی کائی!

هُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

وہ ہے جس نے بھیجا پیغمبر اپنے کو ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ ط

تو کہ غالب کرے اُس کو اوپر دین سارے کے، اور کفایت ہے اللہ شاہدی دینے والا

اوہ اللہ جس نبی محمدؐ تائیں بھیجیا آیا
سچا دین تے پچ ہدایت جو ہے لے کے آیا

ساریاں دیناں اُتے غالب جس نوں ہے فرمایا
کافی ہے گواہ اس گل دا آپ خداوند آیا!

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

محمدؐ رسول اللہ کا ہے، اور جو لوگ کہ ساتھ اُسکے ہیں سخت ہیں اُوپر کفار کے

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

رحم دل ہیں درمیان اپنے دیکھتا ہے تو اُنکو رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے چاہتے ہیں فضل

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ

خدا کا اور رضامندی اُس کی، نشانی اُن کی بیچ مونہوں اُنکے کے ہے اثر

حاشیہ آیت ۲۶
جب کفار قریش کو خبر ہوئی کہ مسلمانوں کا پیغمبر اپنے لشکر کے ساتھ چلا آرہا ہے تو ان کو سخت طیش آیا اور ان کی طرف سے جو بھی آتا جوش غضب میں بھرا ہوا آتا۔ جو شرائط صلح طے ہوئیں وہ مسلمانوں کیلئے کتنی ناقابل برداشت تھیں۔ لیکن اللہ تعالے نے مسلمانوں کے دلوں [illegible] کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل پر ایک سکینہ نازل فرمایا کہ جوش میں نہ آؤ۔ آخر فتح تمہاری ہوگی اور تم ضرور ہی فتح کرو گے اس وقت ذرا صبر سے کام لو۔
(المؤلف)

له رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب دیکھا تھا کہ آپؐ مکہ میں گئے۔ اور بیت اللہ کا طواف کیا۔ آپؐ نے اس کا ذکر اپنے اصحابؓ سے مدینہ شریف میں ہی کر دیا تھا۔ حدیبیہ والے سال جب آپؐ عمرے کے ارادے بانی آگئے۔

Marfat.com

السُّجُودِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖۛ وَمَثَلُهُمْ فِي

سجدے کے سے، یہ ہے صفت اُن کی بیچ تورات کے اور صفت اُن کی بیچ

الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل کے، جیسے کھیتی نکالے سوئی اپنی پس قوی کرے اُس کو پس موٹی ہوجاوے

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ

پس کھڑی ہو جڑ اوپر جڑ اپنی کے خوش لگتی ہے کھیتی کرنے والوں کو تو کہ غصے میں لاوے اللہ بسبب اُن

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

کافروں کو، وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اُن میں سے

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

بخشش اور ثواب بڑا،

محمد الرسول اللہ نے مع اصحاباں یاراں!
ویکھے گا توں اوہناں تائیں وچہ رکوع سجوداں
ویکھیں گا پیشانیاں اُتے ظاہر اثر سجوداں!
جیونکر اک کسانے اپنی کھیتیں دانے پائے
سوئیاں وانگوں چھوٹے چھوٹے پودے باہر آئے
دیکھ کسان بہار فضل دی حیرانی وچہ آیا

آپس اندر دوست مشفق، دشمن سخت کفاراں
منگن فضل خدا دا سارے رہن سدا خوشنوداں
مثل انہاندی وچہ انجیلے تے تورات یہوداں
تے اللہ نے فضل کرم تھیں دانے خوب اگائے
پہلے سن کمزور تے آخر رب مضبوط کرائے
لیکن کافر غیظ غضب تھیں سینہ حسد تپایا

اہل ایماناں نیکو کاراں وعدہ رب فرماوے!
بخشے کل گناہ انہاں دے اجر عظیم دلاوے!

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ الحجرات مدینہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بقیہ صفحہ سابقہ ۱۵ مع
سے چلے تو اس خواب
کی بنا پر صحابہ کو یقین
کامل تھا کہ اس سفر میں
ہی ہم کامیابی کے
ساتھ اس خواب
کا ظہور دیکھ لیں گے۔
وہاں جاکر جو رنگت بدلی
ہوئی دیکھی۔ یہاں تک کر
صلح نامہ لکھ کر بغیر زیارت
بیت اللہ واپس ہونا پڑا۔
تو ان صحابہ پر نہایت شاق
گذرا۔ آپ نے فرمایا خواب
کی تعبیر ضرور سچی
ہوگی۔ اگر امسال
نہیں تو اگلے سال
آپ ضرور طواف
بیت اللہ کرو گے اس کے
علاوہ اللہ تعالیٰ تمہیں ایک
اور فتح عطا فرمائے گا جس
میں بہت سا مال غنیمت
بھی ملے گا۔ اللہ تعالیٰ اس
آیت میں اسی کا ذکر فرما
رہا ہے۔ چنانچہ خیبر فتح
ہوا اور اس کی ساری زمین
آپ نے ان صحابہ میں تقسیم
فرمائی جو اس وقت آپ کے
ہمراہ تھے۔ اس کے علاوہ
اگلے سال موجب شرائط
صلح آپ حج کو بھی آئے۔

ع ۴ ۳ ۱۲

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت آگے بڑھو خدا کے اور رسول اُس کے کے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①

اور ڈرو اللہ سے، تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے!

اہل ایمانوں ایہ گل بے شک آئی نیک صفاتوں
ادب کرو سبہ نبی خدا دا ڈرو خدا دی ذاتوں
بے ادباں مقصود نہ حاصل ہووے تساں آگاہی

اگے بڑھو نہ حکم خداتوں اتے رسول خداتوں
عالی شان مقام ہے اُس دا اُچی ذات صفاتوں
سُننے والی جانن والی آئی ذات الٰہی!

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت بلند کرو آوازیں اپنی کو اوپر آواز

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ

نبی کے اور مت آواز بلند کرو اوپر اسکے بیچ بولی کے جیسا بلند کرتے ہیں بعضے تمہارے واسطے بعضے کے

تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②

ایسا نہ ہو کہ کھوئے جاویں عمل تمہارے اور تم نہ سمجھتے ہو،

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہے ایمان لیائے
کرو بلند آواز نبی تھیں اپنیاں نہیں آوازاں
انجہ نہ ہووے عمل تساڈے ضائع جاون سارے

سُنوں، توجہ نال کی اللہ حکم تساں فرمائے
جیونکر اک دوجے نوں مارو بہت بلند آوازاں
بے خبری وچہ جادو ناہیں اہل ایماناں مارے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۤئِكَ

تحقیق جو لوگ کہ پست کرتے ہیں آواز اپنی کو نزدیک رسول خدا کے یہ لوگ ہیں

ــــه ۱

جب حضرت معاذ کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجنے لگے تو فرمایا کہ کس چیز کے ساتھ حکم کرو گے جواب دیا کتاب اللہ کے ساتھ۔ فرمایا اگر نہ پاؤ۔ جواب دیا سنت رسول اللہ کے ساتھ۔ فرمایا اگر نہ پاؤ۔ جواب دیا اجتہاد کروں گا۔ تو آپ نے انکے سینے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا۔ خدا کا شکر ہے جس نے رسول اللہ کے قاصد کو ایسی توفیق بخشی جس سے خدا کا رسول خوش ہو۔ ۱۲۔
(ابن کثیر)

پس کتاب و سنت پر اپنی دانست کو مقدم کرنا خدا اور اس کے رسول سے آگے بڑھنا ہے۔ لیکن یہاں یہ بھی ادب بتلایا کہ رسول اللہ سے آگے بڑھ کر نہ چلو یہ سخت بے ادبی ہے۔ ۱۲۔
(ابن کثیر)

ــــه روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ایک صحابی جن کا اسم مبارک ثابت بن قیس ہے۔ اس قدر خوف زدہ ہوئے کہ رونے لگے اور روتے رہتے گھر باقی آگے ـــ

Marfat.com

الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

وہ جو آزمایا ہے اللہ نے دلوں اُن کے کو واسطے پرہیزگاری کے، واسطے اُنکے بخشش ہے

وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③

اور ثواب بڑا،

جیہڑے پست رکھن آوازاں [illegible] ری
ایہ اوہ لوک جنہاں نوں [illegible] نوری
ایہ اوہ لوک جنہاں دے دل نوں [illegible] آزمایا
ایہ اوہ لوک جنہاندی بخشش دا [illegible]

وچہ دربار رسول اللہ دے اوہ پاون منظوری
ایہ اوہ لوک جنہاں دی ہوئی دلی تمنا پوری
تقوے دے وچہ جنہاں تائیں ربنے پورا پایا
اجر عظیم جنہاں دے تائیں رب عطا فرمایا

اِنَّ الَّذِيْنَ [illegible] مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ

تحقیق جو لوگ کہ پکارتے ہیں تجھ کو پرے چار دیواروں گھروں کے سے بہت اُن کے

لَا يَعْقِلُوْنَ ④

نہیں سمجھتے،

جیہڑے لوک آوازاں مارن حجریاں دے پچھواڑوں
ایہ اوہ لوک جنہاں نوں تیرا ادب لحاظ نہ کوئی

آکھن باہر آئیو جلدی کھول کے ذرا کواڑوں
ختم جنہاندے سر دے وچوں عقل تمامی ہوئی

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

اور اگر وہ صبر کریں یہاں تک کہ نکلے تُو طرف ان کی البتہ ہوتا بہتر واسطے اُن کے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے،

جے اوہ صبر کریندے یعنی ٹھہر ذرا کجھ جاندے
اسدے اندر اوہناں دے حق آئی بہت بھلائی

حتیٰ کہ پھر نبی اللہ دے خود تشریف لیاندے
ارحم اکرم بخشنہاری ذات خدا دی آئی

بقیہ صسابقہ!
میں جاکر اپنے ایک کمرے میں
بند ہوگئے اور کنڈی چڑھا
لی۔ کہنے لگے کہ جب تک اللہ
میرے متعلق کوئی آیت
نازل نہ فرمائیگا یہاں سے نہ
نکلونگا۔ میں تو جہنمی ہوگیا۔
میری آواز آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم سے بلند تھی۔ جب
آپ دربار نبوی میں نظر نہ
آئے تو آپ نے دریافت
فرمایا کہ ثابت کہاں ہے۔ کیا
وہ بیمار ہے لوگوں نے واقعہ
بیان کیا آپ نے فرمایا اسکو
بلاؤ کہ وہ جہنمی نہیں جنتی
ہے۔ پھر عاصم بن عدی کو بھیجا
کہ اس کو بلا لائے جب انہوں
نے اسکو جاکر خوشخبری سنائی
تو انکی باچھیں کھل گئیں دوڑ
دوڑے دربار میں آئے کہنے
لگے اب میں کبھی اپنی آواز
آپ سے بلند نہ کروں گا۔ آپ
نے فرمایا تو جنتی ہے، اور
شہید ہے چنانچہ آپ جنگ
یمامہ میں شہید ہوئے۔
ملخص ابن کثیر
یہ تھی صحابہ کی حکم برداری اور
تابعداری۔ اور یہ تھا خدا کا
خوف۔ اس کے بعد کسی صحابی

بقیہ آگے ←

Marfat.com

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر آوے تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لے کر پس تحقیق کر لو

اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

ایسا نہ ہو کہ ایذا پہنچاؤ تم کسی قوم کو ساتھ نادانی کے پس ہو جاؤ اوپر اس چیز کے کہ کی ہے تم نے

نٰدِمِيْنَ ۝۶

پشیمان ،

اے او لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے کر لو خوب تحقیق خبر دی ایسا نہ ہو جائے آنہ جائے تساڈے ہتھوں قوم کسے دی شامت	جے کوئی فاسق پاس تساڈے کوئی خبر لیائے قوم کسے دا بے خبری وجہ کجھ نقصان ہو جائے تے پھر پوے اٹھانی لوکو اُسدی تساں ندامت

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ

اور جانو یہ کہ بیچ تمہارے رسول اللہ کا ہے ، اگر کہا مانا کرے تمہارا بیچ بہت سے

مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ

باتوں سے البتہ ایذا ہیں پڑو تم ولیکن اللہ نے پیار کیا ہے طرف تمہاری ایمان کو

وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَ

اور زینت دی اسکو بیچ دلوں تمہارے کے اور مکروہ کیا ہے طرف تمہاری کفر کو اور فسق کو اور

الْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝۷

نافرمانی کو ، یہ لوگ وہ ہیں بھلائی پانے والے ،

ہیں موجود تساڈے اندر بے شک نبی الٰہی ہر اک امر تساڈے دی جے کرے اوہ تابعداری	ایس امر دی خوب تساں نوں ہو جاوے آگاہی پے جاؤ گے بھرا اے لوکو مشکل دے وچ بھاری

کہ جرأت نہ کی کہ آپ کے سامنے آواز بلند کرے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

بے ادباں مقصود نہ حاصل تے درگاہ ڈھوئی
تے منزل مقصود ہنیا باجھ ادب تھیں کوئی۔
مولوی غلام رسول

حاشیہ آیت ۲
علمائے کرام کا فرمان ہے کہ حضور کی قبر مبارک کے پاس بھی اونچی آواز سے نہ بولنا چاہیے جس طرح آپ عین حیات میں قابل احترام تھے اسی طرح آپ اب بھی ہیں۔ ابن کثیر

حاشیہ آیت ۵
بعض بدوی عرب کے دستور کے موافق اسطرح آپ کو آوازیں مار رہے۔ اللہ تعالیٰ نے ادب سکھایا۔ ۱۲

Marfat.com

لیکن ایہ ایمان تساڈا رب نوں بہت پیارا	بخشے دلاں تساڈیاں تائیں زینت سرجہارا
کفر فسوقوں تے عصیانوں سنوں نفرت آئے	ایہناں عیباں تھیں دل سبہ دے پاک تے صاف کرائے
ایہ اوہ لوک تے جنہاں رب تھیں خاص ہدایت پائی	ایہ اوہ قوم ہے جیہڑی ربنے سدھے راہ چلائی

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑧

فضل کر اللہ کی طرف سے اور نعمت کر، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے،

ایہناں بندیاں اُتے اللہ بہت احسان فرمایا	دانا بینا حکمت والا آپ خداوند آیا

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا

اور اگر دو جماعت مسلمانوں میں سے لڑیں آپس میں پس صلح کرو

بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا

درمیان ان دونوں کے، پس اگر سرکشی کرے ایک اُن میں سے اوپر دوسری کے پس لڑو اُن سے

الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا

جو سرکشی کرتے ہیں یہاں تک کہ پھر آویں طرف حکم خدا کے، پس اگر پھر آویں پس صلح کرو

بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑨

درمیان اُن کے ساتھ عدل کے اور انصاف کیا کرو، تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو

جے اتفاقاً جنگ چھڑ جائے اندر دو مومن گروہاں	صلح کرادیو ایہناں اندر مومن ٹولیاں دوہاں
جے اک اوہنا کردا ہووے دوجے اوہناں دوہاں	جنگ کرو جو دھاوا کردا دوچوں دوہاں گروہاں
حتّیٰ جو اوہ آپے ہووے طرف صلح دے مائل!	دونویں مل کے اُس نوں کرلو بات صلح دا قائل!
صلح کرادیو دوہاں اندر عدلوں تے انصافوں	راضی کرلو اللہ تائیں اس وصفوں اوصافوں!
کیوں جے رب پسند کریندا عادل لوکاں تائیں!	بخشش کرسی بہت زیادہ اوہناں تے سائیں

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَ

سوائے اس کے نہیں کہ مسلمان بھائی بھائی ہیں پس اصلاح کرو درمیان دو بھائیوں اپنے کے، اور

حاشیہ آیت ۶ تا ۸

حضرت حارث بن ضرار خزاعی جو آپ کے خسر ہیں خدمت اقدس میں حاضر ہو کر مشرف بہ اسلام ہوئے آپ نے ان سے زکوٰۃ جمع کرنے کو فرمایا انہوں نے قبول کیا اور عرض کیا کہ کوئی آدمی بھیج دیجئے گا میں زکوٰۃ جمع کر کے اسکے ہاتھ بھیج دونگا۔ چنانچہ آپ نے اپنے قبیلے میں جا کر زکوٰۃ جمع کی لیکن آپ کا کوئی آدمی زکوٰۃ لینے نہ آیا تو وہ ڈرا کہ شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناراض نہ ہو گئے ہوں اس لیے اپنے سرداروں کے مشورہ سے خود ہی زکوٰۃ کا مال لے کر روانہ ہوا۔ ادھر آپ نے ایک شخص ولید بن عقبہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے روانہ کیا۔ لیکن یہ رستے ہی سے لوٹ آیا اور آکر کہہ دیا کہ وہ زکوٰۃ نہیں دیتے اور مجھکو قتل کرنا چاہتے تھے۔ جب حضرت حارث مدینہ شریف پہنچے تو وہاں کا حال دگرگوں دیکھ کر عرض کی کہ ہمارے پاس آپ کا کوئی قاصد نہیں پہنچا اسلیے میں خود ہی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوا ہوں۔ اس پر آیات نازل ہوئیں ۱۲ -

Marfat.com

اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ ع

ڈرو اللہ سے تو کہ تم رحم کیے جاؤ ،

بے شک بھائی بھائی آئے سارے اہل ایماناں!
صلح کراؤ اہل ایماناں خوف خدا دا کھاؤ
صلح کرا دیہو دوہاں اندر مومن بھائی جاناں!
تا جو وچہ میدان حشر دے رحم کمائے جاؤ!

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ ٹھٹھا کرے کوئی قوم کسی قوم سے شاید کہ

أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ

وہ بہتر ہوں اُن سے اور نہ بی بیاں کسی بی بی سے شاید کہ

أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا

وہ بہتر ہوں اُن سے ، اور مت عیب لگاؤ آپس اپنے کو اور مت بدنام کرو

بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن

ساتھ بُرے لقبوں کے ، بُرا نام ہے بدکاری پیچھے ایمان کے ، اور جس نے

لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾

نہ توبہ کی پس یہ لوگ وُہ ہیں ظالم ،

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
کرو مذاق نہ دوجیاں تائیں لوکو بُرے خیالوں
کرن مذاق زنانیاں ناہیں اکدوجی دے تائیں
تے نہ اک دوجے دے اُتے لوکو عیب لگاؤ!
کافر کہو نہ اہل ایمانوں اہل ایماناں تائیں!
جے اوہ باز نہ آون اس تھیں کرن اوہ توبہ ناہیں
کرو مخول نہ اک دوجے نوں رب تساں فرمائے
کی جانوں اوہ بہتر ہووے قوم تساڈے نالوں
کی جانن اوہ بہتر ہووَن کرن مخول جنہاں ہیں
رکھ کے بھیڑے نام نہ لوکاں تائیں تسیں بُلاؤ
اس تھیں ڈاڈی گالی ناہیں مسلمان دے تائیں
ایہہ اوہ لوک نے جنہاں کہندا ظالم اللہ سائیں

ع ۱۰ ۱۲

بقیہ صفحہ سابقہ
حکم ہوا کہ افواہوں
پر اعتبار نہ کرو۔
افواہیں پھیلانے والے
خطرناک ہوتے ہیں۔ ۱۲-۱۲
حاشیہ آیت ۹
اگر دو مومن گروہوں میں جنگ
چھڑ جائے، تو صلح کرا دینی
چاہیے۔ اور اگر ایک فریق
زیادتی کرے اور بات نہ مانے
تو اس سے لڑنا واجب ہے
تا کہ وہ صلح پر مجبور ہو جائے
ایک دفعہ آپ نے برسر ممبر
حضرت امام حسنؓ کے متعلق
فرمایا کہ یہ میرا بیٹا مسلمانوں
کی دو بڑی جماعتوں میں صلح
کرائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا
آپ معاویہ کے حق میں خلافت
سے دست بردار ہو گئے اور
مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں
میں صلح ہو گئی۔ حضرت سعید
بن جبیر فرماتے ہیں۔ اوس و
خزرج مدینہ کے دو بڑے
گروہوں میں جنگ چھڑ چلی
تھی اس بارے میں یہ آیت
نازل ہوئی۔ حضورؐ فرماتے
ہیں عادل بادشاہ موتیوں
کے ممبروں پر جلوہ افروز ہو
گے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
(ابن کثیر)

Marfat.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچو بہت گمانوں سے، تحقیق

بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم

بعض گمان گناہ ہے اور مت جاسوسی کرو اور نہ غیبت کریں بعضے تمہارے

بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا

بعض کی، کیا دوست رکھتا ہے کوئی تم میں سے یہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے مُردے کا

فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

پس ناخوش رکھو گے تم اسکو، اور ڈرو اللہ سے، تحقیق اللہ ہے پھر آنے والا مہربان'

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
پو و نہ وچہ شکوک زیادہ چھڈو بُرے گماناں
کرو نہ بُرا گمان کسے تے نہ ایہہ جرم کماؤ
عیب نہ پھولو دوجیاں لوکاں چغلیاں تھیں بچ جاؤ
کھان جو چغلی دوجیاں لوکاں گوشت کھان بھراواں
سچے دل تھیں توبہ کر کے جے در رب دے آؤ

بچ جاؤ ایہناں عیباں کولوں جو رب پاک بتایا
کم نہ چنگا بدگمانیاں کرناں اہل ایماناں!
کر کے بُرا گمان نہ لوکو مفت گناہ کماؤ
گویا کہ تسیں گوشت بھائیاں ویکھ اکھیں کد کھاؤ
ڈرو خدا تھیں تے نہ کھاؤ لوکو ماس بھراواں!
بہت رحیم کریم خدا نوں اے لوکو پھر پاؤ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ

اے لوگو تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے تم کو ایک مرد سے اور عورت سے اور کیا ہے ہم نے تم کو

شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ

کنبے اور قبیلے تو کہ ایک دوسرے کو پہچانو، تحقیق بہت بزرگ تمہارا نزدیک اللہ کے پرہیزگار تمہارا ہے

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾

تحقیق اللہ جاننے والا خبردار ہے،

حاشیہ آیت ١٠
صحیح حدیث میں ہے مسلمان سارے کے سارے اپنی محبت رحم دلی اور میل جول میں مثل ایک جسم کے ہیں جب کسی ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم تڑپ اٹھتا ہے
سعدی شیرازی فرماتے ہیں
بنی آدم اعضائے یکدیگر اند
کہ در آفرینش ز یک جوہر اند
چو عضوے بدرد آورد روزگار
دگر عضوہا را نماند قرار
تو کز محنت دیگران بے غمی
نشاید کہ نامت نہند آدمی
کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

حاشیہ آیت ١١
مسند احمد میں ہے، یہ حکم بنو سلمہ کے بارے میں نازل ہوا ہے جب حضورؐ مدینے میں آئے تو یہاں ہر شخص کے دو دو، تین تین نام تھے حضورؐ ان میں سے کسی کو کسی نام سے پکارتے۔ تو لوگ کہتے۔ یا رسول اللہ یہ اس سے چڑتا ہے۔ ابن کثیر
یہ بدعادات ہیں جن سے اللہ تعالیٰ منع فرما رہا ہے۔ مذاق بازی۔ عیب جوئی۔
باقی آگے ہے

Marfat.com

اے لوکو ہے پیدا کیتا اساں تساڈے تائیں !
حضرت آدم تے حوا توں پہلے اساں بنایا
پھر اساں توہاں اتے قبیلے دنیا وچہ بنائے
پر رب دے نزدیک ہے اوہی بندہ عزت والا

اک عورت اک مرد دی نسلوں ساری نسل تسائیں
تے ایہناں تھیں نسل انسانی تائیں اساں چلایا
تاکہ جُدا جُدا ہر بندہ صاف پہچانیا جائے
جیہڑے دل وچہ ڈرہو سب توں بہتا رب تعالیٰ
اوہ علیم خبیر الٰہی آیا رب تعالیٰ
علماں تے خبراں دے اندر بیشک سب توں اعلیٰ

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا

کہا گنواروں نے کہ ایمان لائے ہم، کہہ نہ ایمان لائے تم، ولیکن کہو

اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ

مسلمان ہوئے ہم اور ابھی نہیں داخل ہُوا ایمان بیچ دلوں تمہارے کے، اور اگر

تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ

فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اُسکے کی نہیں کم دیگا تم کو عملوں تمہاروں میں سے کچھ،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭

تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے،

کہن دیہاتی لوک عرب دے اسیں ایمان لیائے
اجے ایمان تساڈے دل وچہ داخل ناہیں ہویا
آکھو اسیں مسلماں ہوئے، اساں ایمان سکھاؤ
تابعداری کردے جے ربدی اتے رسول خدادی

آکھ دیہو اے نبی! اجے نہیں تسیں ایمان لیائے
چکھیا مزا ایمان دا ناہیں اجے تساں نے گویا
نور ایمان اساڈے سینیاں وچہ داخل فرماؤ
کمی نہ کرسی عمل تساڈے وچوں رب فراجی

عمل ایہہ تابعداری والا رب نوں بہت پیارا
بے شک اللہ رحم کنندہ تے ہے بخشنہارا!

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ

سوائے اسکے نہیں کہ ایمان والے وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پھر نہ

بقیہ صد سابقہ !
عیب چینی۔ نکتہ چینی بری عادات ہیں۔ ان سے بچو اور کسی کو ایسے نام سے نہ پکارو جس سے وہ چڑتا ہو خاص کر مسلمان کو کافر، مشرک بدعتی کہنا بہت بری بات ہے اللہ اس سے منع فرماتا ہے۔ تم کیا جانو جس کو تم کافر، مشرک، بدعتی سمجھتے ہو۔ تم سے اچھا ہو۔ دلوں کا حال اللہ جانتا ہے۔ ۱۲۔

(المؤلف)

حاشیہ آیت ۱۲
یہاں تین برائیوں کا ذکر فرمایا گیا۔ اول بدگمانی خواہ مخواہ کسی شخص کے بارے میں شک کرنا کہ وہ ایسا ایسا ہے دوسرے کسی کے عیب تلاش کرنا۔ تیسرے چغلی کھانا۔ یہ تینوں عادتیں بہت بری ہیں۔ ان سے بچنا واجب ہے۔ ابو داؤد میں ہے کہ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ غیبت کیا ہے۔ فرمایا یہ کہ تو اپنے مسلمان بھائی کی کسی ایسی بات کا ذکر کرے جو اسے بری معلوم ہو۔ تو کہا گیا اگر وہ بات اس میں ہو

باقی آگے ←

Marfat.com

يَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

شک لائے اور جہاد کیا ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

یہ لوگ وہ ہیں سچے ،

بے شک مومن اوہ نے جیہڑے دلوں ایمان لیائے	مَنّیاں رب رسول دے تائیں سارے شک مٹائے
کیتے جنہاں جہاد لڑائیاں قرباں کیتیاں جاناں	اندر راہ خدا کے تے مال تے دِتیاں جاناں
ایہ اوہ لوک جیہڑے وچہ دعوے اپنے سچے آئے	مال تے جان جنہاں نے اپنے وچہ جہاد لڑائے
پائی جنہاں حلاوت دل وچہ اپنے نور ایمانی	جاناں تے مالاں دی اوہناں کرچھڈی قربانی

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کہہ کیا معلوم کرواتے ہو تم خدا کو دین اپنا ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾

اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے ، اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے،

آکھو لوکو کیا تسیں اللہ تائیں دین سکھاؤ	اللہ تائیں کیا بے خبر او دین اپنے تھیں پاؤ
جو کچھ وچہ زمیں اسماناں اللہ سب کجھ جانے	ہر اک شے دا علم ہے اسنوں یعنی سب پچھانے

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

احسان رکھتے ہیں اوپر تیرے یہ کہ مسلمان ہوئے ، کہہ کہ مت احسان رکھو اوپر میرے مسلمان ہونے اپنے

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ

بلکہ اللہ احسان رکھتا ہے اوپر تمہارے یہ کہ ہدایت کی تم کو طرف ایمان کی اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

ہو تم سچے ،

بقیہ حاشیہ !
جب بھی ! فرمایا ہاں تو غیبت یہی ہے ورنہ بہتان اور تہمت ہے۔ غیبت سے توبہ کا طریقہ علمائے کرام نے فرمایا ہے کہ آئندہ غیبت کرنا چھوڑ دے اور گذشتہ غیبت سے معافی کا یہ طریقہ ہے کہ جن محفلوں میں اس کی برائی کی تھی اب ان میں اس کی تعریف اور بھلائی بیان کرے - ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲۔

خلاصہ ابن کثیر
حاشیہ آیت ۱۳
تمام انسان ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت کی نسل سے ہیں اس میں کسی کو بھی فوقیت نہیں۔ قومیں قبیلے اور خاندان تو پہچان اور شناخت کے لیے ہیں۔ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ صاحب توقیر اور عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ حضرت ابوذر سے حضورؐ نے فرمایا۔ یاد رکھو تو کسی سرخ و سفید پر کوئی فضیلت نہیں رکھتا ہاں تقویٰ میں بڑھ جائے تو بے شک فضیلت والا ہے
باقی آگے ←

Marfat.com

دستن ایہ احسان تسانوں اسیں ایمان لیائے	گویا اینہاں تیرے اُتے بہت احسان کمائے
آکھو اس اسلام دا ایتوں نہ احسان بتلاؤ	جے ہو تسیں اسلام لیائے مینوں کی جتلاؤ
بلکہ اللہ نے ہے اُپر تساں احسان کمایا	اپنے فضل کرم تھیں جس نے سدھا راہ دکھایا
جے ہو سچے اللہ تائیں نہ احسان جتاؤ	بلکہ اُس دے فضل کرم دا شکر بجا لیاؤ

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ

تحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی، اور اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے

ع

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

جو کچھ کرتے ہو تم۔

بے شک اللہ جانے سارے غیب زمیں اسماناں	تے ویکھے اوہ عملاں تہاڈے بھی سارے انساناں

سُورَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ قٓ مکہ میں نازل ہوئی اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

ج

قٓ ۚ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿١﴾

قسم ہے قرآن بزرگ کی،

قسم ہے مینوں قافوں تے پھر اس قرآن مجیدوں	کفاراں حیرانی ہوئے پاک کلام مجیدوں

بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ

بلکہ تعجب کیا انہوں نے یہ کہ آیا ان کے پاس ڈرانے والا ان میں سے پس کہا کافروں نے

ج

هَٰذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٢﴾

یہ چیز ہے اچنبھے کی،

بقیہ سابقہ:
منہ پھیر نہیں ہے۔ تم
سب اولاد آدم ہو۔ اور
حضرت آدم مٹی سے پیدا
کیے گئے ہیں۔ لوگو اپنے باپ
دادوں کے نام پر فخر کرنے
سے باز آؤ۔ ورنہ اللہ تعالیٰ
کے نزدیک ریت
کے تودوں اور ... سے بھی ہلکے
ہو جاؤ گے۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲
(ابن کثیر)
ع ۲ ۱۴

حاشیہ آیت ۱۴
یہ لوگ تھے جو ابھی اسلام
سے ناواقف تھے۔ تو ایمان
کو ابھی تک ... داخل نہیں
ہوا تھا۔ ...
... نہیں ... ہوئے تھے
ان کو ادب سکھایا
گیا۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲
ع ۳

سلہ
جب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
آئے اور کہنے لگے ہم مسلمان
ہوئے ہیں آپ سے
لڑتے نہیں ...
... نے
فرمایا ان میں سمجھ بہت کم ہے
ان کی زبانوں پر شیطان
باقی آگے۔

Marfat.com

بلکہ اوہناں اس گل توں بھی ہوۓ بہت حیرانی
ہو کے ساڈے جیہا سانوں بات عجیب سناوے
آکھن کافر اس گل تائیں بہت حیرانی آوے
اوہناں وچوں بن گیا کیونکر پیغمبر
اپنے تائیں پیغمبر اده الله دا بنا
ہو کے ساڈے ورگا ساتوں رب تھیں بیا

ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ

کیا جب مر جاوینگے ہم اور ہو جاوینگے ہم مٹی ، یہ پھر آنا ہے دور عقل سے

مر مٹ جائیے تے گل سڑ کے مٹی وچہ رل جاویں
ایہ گل ساڈی سمجھ دے اندر ہرگز کدی نہ آوے
کیونکر مر کے پھر ویسے ہی جسم ساڈے بن جا
عقل قیاسوں ایہ گل ساتوں بہت بعید

قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ

تحقیق جانتے ہیں ہم جو کچھ کہ کم کر دیتی ہے زمین اُن میں سے اور نزدیک ہمارے کتاب ہے یاد رکھنے

کیا نہیں خبر انہاں نوں اس دا علم اساتوں سارا
جسم اُنہاں دا پورا پورا اساں محفوظ کرایا
جو جو حصہ جسم اُنہاں دا مٹی کھا دا
وچہ کتاب محفوظ اساں نے سارا لکھ

بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ

بلکہ جھٹلایا اُنہوں نے حق کو جب آیا اُن کے پاس پس وہ بیچ ایک بات مختلف کے ہیں

نبی اساڈا جد حق لے کے پاس اُنہاں دے آیا
حق دی بات انہاں دے اُلٹے وچہ دماغ نہ آئی
لے افسوس انہاں نے حق نوں بالکل
اُوت پٹانگاں گلاں کر دے سمجھن بات

اَفَلَمۡ يَنۡظُرُوۡۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا

کیا پس نہیں دیکھا اُنہوں نے طرف آسمان کی اوپر اپنے کیونکر بنایا ہم نے اُسکو اور زینت دی

وَمَا لَهَا مِنۡ فُرُوۡجٍ ۞ ۶

اور نہیں واسطے اُس کے شگاف ،

کیا نہیں ڈٹھا انہاں لوکاں کیونکر اساں بنایا
کیونکر نال ستاریاں دیکھو اسنوں اساں سجایا
سراں اینہاں دے اُتے ایہ جو اسماں اسا
تے نہ اسدے وچہ اساں نے کوئی شگاف

بقیہ صد سابقہ !
بول رہا ہے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی (ابن کثیر) شیخ سعدی شیرازی فرماتے ہیں:
منت منہ کہ خدمت سلطان ہمی کنی
منت شناس ازو کہ بخدمت بداشتت

حاشیہ آیت ۱ !
بعض سلف نے کہا ہے کہ ق ایک پہاڑ ہے جو آسمان اول کو اٹھائے ہوئے ہے اور سمندر کو گھیرے ہوئے ہے اور اس کے متعلق عجیب و غریب حکایات گھڑی ہیں۔ ان کو معلوم نہیں ہو سکا کہ کوہ قاف ایک سر بفلک پہاڑ ہے جو روس کی سرحد پر واقع ہے اور براعظم یورپ کو ایشیا سے جدا کرتا ہے اس کی چوٹیاں برف پوش رہیں۔ یہ پہاڑ روس کی سرحد پر ایک نصف دائرے کی شکل میں دور تک پھیلا ہوا ہے اور دور سے آسمان اس کی سر بفلک چوٹیوں سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے شاید اس آیت میں یہی پہاڑ مراد ہو ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
(المؤلف)

Marfat.com

والارض مددنٰها والقینا فیها رواسی وانبتنا

اور زمین کو پھیلایا ہم نے اُس کو اور ڈالے ہم نے بیچ اُسکے پہاڑ اور اُگائی ہم نے

فیها من کل زوج بهیج ⑦

بیچ اُس کے ہر ایک قسم بارونق ،

پھر ایس زمین دیتا ئیں کیونکر اساں پھیلایا	اُتے اس دے اساں پہاڑاں دیکھو کنویں نکایا
اس زمینوں طرح طرح دا سبزہ اساں اگایا	تے پھر اس دا کیسا سوہناں منظر اساں بنایا

تبصرة وذکری لکل عبد منیب ⑧

دکھلانے کو واسطے تمہارے قدرت اپنی اور نصیحت یاد دلانے کو واسطے ہر بندے رجوع کرنیوالے کے

ل آموز ہے اس دا منظر اہل بصارت تائیں	ذکر اندوز ہے اسدا جلوہ اہل نضارت تائیں

ونزلنا من السماء ماء مبرکا فانبتنا به جنت

اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت والا پس اُگائے ہم نے ساتھ اُسکے باغ

وحب الحصید ⑨

اور اناج کاٹنے کے ،

نازل کیتا اسماناں تھیں پانی برکت والا	پھیر اگایا اس تھیں باغاں فضلوں رب (تعالیٰ) لی
ہر قسم قسم دے میوے غلے پیدا رب فرمائے	چن چن میوے گاہ گاہ غلے لوکاں ڈھیر لگائے

والنخل بسقت لها طلع نضید ⑩

اور کھجوریں بلند واسطے اُن کے خوشہ ہے تہ بہ تہ ،

باغاں دیوچہ اساں اگائے اُچے اُچے رکھ کھجوراں	گچھے لگے ہیٹھاں اُتے آون نظر سُر دراں

رزقا للعباد واحیینا به بلدة میتا کذلک الخروج ⑪

رزق واسطے بندوں کے، اور زندہ کیا ہم نے ساتھ اسکے شہر مُردے کو، اسی طرح نکلنا ہے قبروں سے،

حاشیہ آیت ۶

آسمان دراصل کوئی جسیم شئے نہیں۔ محض فضائے بسیط کے طبقات ہیں۔ ہر ستارہ اپنا آسمان الگ رکھتا ہے۔ اور ستارے فضائے بسیط میں چراغوں کی طرح نظر آتے ہیں۔ اور یہی آسمان کی زینت ہے۔

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

(المؤلف)

Marfat.com

ایہ سبہ رزق اساں نے خاطر بندیاں پیدا کیتا　|　مر یا ہویا شہر سی کیونکر پھر اساں زندہ کیتا
اینویں روز قیامت لوکو مینہ رحمت برساواں　|　قبراں وچوں مردیاں تائیں زندہ کر دکھلاواں

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّأَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾ وَ

جھٹلایا پہلے اُن سے　قوم نوح کی نے　اور لوگوں کنوئیں کے نے　اور ثمود نے، اور

عَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾ وَّأَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ وَ

عاد نے　اور فرعون نے　اور بھائیوں لوط کے نے،　اور رہنے والوں بن کے نے　اور

قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

قوم تبع کی نے،　سب نے جھٹلایا پیغمبروں کو پس ثابت ہوا اُن پہ عذاب،

اس تھیں پہلے پیغمبراں نوں قوماں نے جھٹلایا　|　قصہ حضرت نوح پیغمبر اتے ثمودیاں آیا
کھوہ والے عادیاں (دا) تے ذکر فرعون دا آیا　|　لوطیاں تے بن باسیاں دی ابھی قصہ اساں سنایا
تبع دی جو قوم سی آہی اُس دا ذکر بھی آیا　|　وچہ قرآن اساں نے سبہ دا ذکر بیاں فرمایا!
ایہ اوہ قوماں جنہاں نے سی نبیاں نوں جھٹلایا　|　تے پھر سخت عذاب خدا دا اوہناں اُتے پایا

ع
أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾　ع ۱۵ / ۱۵

کیا ہم تھک گئے ہیں پہلی پیدایش سے، بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں پیدایش نئی سے،

خلقت نوں اسیں پیدا کر دیاں تھک گئے ہاں یا!　|　دوجی وار اینہاں نوں پیدا کرنا مشکل آیا

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ

اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو　اور جانتے ہیں ہم جو کچھ کہ خطرہ کرتا ہے ساتھ اسکے دل اُس کا

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾

اور ہم بہت نزدیک ہیں طرف اُس کی　رگ جان سے،

بے شک اساں ہی انساناں نوں پیدا ہے فرمایا　|　اسدے دل دے وسوسیاں دا علم اساں نوں آیا

ے ۱
روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ زمین پر آب حیات کی بارش برسائے گا۔ اور جس کا بیج جس جگہ ہوگا، اس کی نمی سے درختوں کی طرح اگ آئے گا اور پورا انسان بن کر کھڑا ہو جائے گا۔ پھر روحوں کو حکم ہوگا کہ اپنا اپنا جسم پہچان کر اس میں داخل ہو جائیں۔ کذالک الخروج۔ یہ خروج اس طرح ہوگا۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث ہے کہ حشر کے دن ایک مینہ برسے گا جس سے حضرت آدمؑ کے زمانے سے لے کر قیامت تک کے جس قدر جسموں کی خاک زمین میں ہے، اس سے سب جسم بن کر تیار ہو جائیں گے جس طرح اب مینہ سے سبزہ کے درخت تیار ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے جسموں میں روح پھونک دی جاوے گی۔ (ابن کثیر) (فتح البیان)

Marfat.com

علم ایسا نیوں جو گل اُسدے دل وچ پیدا ہوئی — شاہ رگ تھیں اسیں نیڑے ، نہ دُور نہیں ہی کوئی

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿۱۷﴾

جس وقت کہ لے لیتے ہیں دو لینے والے ایک داہنی طرف سے اور ایک بائیں طرف سے ، بیٹھا ہے ،

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿۱۸﴾

نہیں بولتا کچھ بات مگر نزدیک اُس کے نگہبان ہیں تیار ،

دو ملائک شام صباحیں تینوں ملنے آون ! — اک سجے اک کھبے موڈھے ! بیٹھ تیرے اوہ جاون
جو جو لفظ توں مونہوں کڈھیں سارے لکھد جاون — پکڑ قلم ہوشیار نے بیٹھے کدی نہ غلطی کھاون

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿۱۹﴾

اور آئی بے ہوشی موت کی ساتھ حق کے ، یہ ہے وہ چیز کہ تھا تو اس سے مُڑ جاتا ،

ہووے جد بھر بندے اتے سکرہ موت دی طاری — ملک الموت آ شکل دکھاوے ، ہووے کوچ تیاری
آیا ویلا جس دی کیتی نہ کجھ تیں تیاری — دنیا دے جنجالاں اندر ساری عُمر گذاری
نسدا پھریا موت دے کولوں آخر آ گئی واری — اے بندے کجھ فکر نہ کیتا عمر لنگھ گئی ساری

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿۲۰﴾

اور پھونکا گیا بیچ صُور کے ، یہ ہے دن وعدہ عذاب کا ،

تے پھر کاریا کرتاؤں بج گیا کوچ نقارا — وعدے دا دن آگیا لوکو کھیل گیا مُک سارا

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿۲۱﴾

اور آیا ہر جی ساتھ اُسکے ہے ہانکنے والا اور شاہدی دینے والا ،

ہر اک نفس میدان حشر وچ پکڑ فرشتہ لیاوے — تے اک ہور فرشتہ اس دی دیون گواہی آوے
یعنی ہر اک بندے دے سنگ دو فرشتے آون — اک راہبر تے دُوجا اُسدی دین گواہی آون

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ

تحقیق تھا تو بیچ غفلت کے اس سے پس کھول دیا ہم نے تجھ سے پردہ تیرا

حاشیہ آیات ۱۷ تا ۱۸
یہ کراماً کاتبین ہیں تیرے ہر لفظ اور تیری ہر حرکت اور عمل کو تیرے نامۂ اعمال میں لکھتے جاتے ہیں — قیامت کے روز تجھے پڑھ کر سنائے جائینگے۔ یہ دو فرشتے ہیں ، جو تجھے نظر نہیں آتے۔ ان کی ڈیوٹی بدلتی رہتی ہے۔ دن کو اور ہوتے ہیں اور رات کو اور۔ گویا یہ ایک ٹیپ ریکارڈر ہے ، جو اللہ نے ہر بندے کے ساتھ لگا دیا ہے۔ ۲۰۰
(المؤلف)

۲۱
ابن جریرؒ فرماتے ہیں کہ ہر شخص کے ساتھ دو فرشتے ہوں گے۔ ایک میدان محشر کی طرف لانے والا اور دوسرا اس کی گواہی دینے والا ہوگا
۲۲۰-۱۲-۱۲-۱۳-۱۲-۲
(المؤلف)

Marfat.com

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾

پس نظر تیری آج تیز ہے ،

اے بندے توں اس ویلے تھیں غفلت اندر آیا	اج اوہ پردہ تیرے اگوں سالکانے دور ہٹایا
اج ہن تیریاں اکھیاں اگے پردہ رہیا نہ کوئی	دنیا نالوں نظر اے بندے تیز ہے تیری ہوئی

وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾

اور کہا ہمنشین اُسکے نے یعنی فرشتوں میں سے یہ جو کچھ میرے پاس تھا حاضر ،

آکھے گا پھر ساتھی اُس دا ایہہ اوہ بندہ آیا	جس دا مینوں دنیا اندر تساں قرین بنایا

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾

ڈال دو تم دونوں بیچ دوزخ کے ، ہر ایک کافر عناد کرنے والے کو ،

سُٹ دیوو انہاں وچہ جہنم کہسی رب جہاناں	نیک کماں تھیں روکن والیاں سرکش نافرماناں

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾

منع کرنیوالے کو بھلائی سے حد سے نکل جانیوالے کو شک لانے والے کو ،

جیہڑے نافرمانیاں اندر حدّوں گذر سدھائے	جیہڑے میرے حکماں بابت شک شبہے وچہ آئے

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي

جس نے مقرر کیا ساتھ اللہ کے معبود اور پس ڈال دو تم دونوں اس کو بیچ

الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾

عذاب سخت کے ،

جنہاں نال اللہ دے ہیسی ہور شریک بنایا	میری وحدانیت اُتے جنہاں یقین نہ آیا

ڈال دیوو انہاں وچہ جہنم سخت عذاب پہنچاؤ
میرے نافرماناں اُتے رحم ذرا نہ کھاؤ !

سلہ
آج تو انسان کی
آنکھوں کے سامنے
کئی پردے پڑے
ہوئے ہیں اس
دن سب پردے
ہٹا دیے جائیں
گے اور اس پر
یہ حقیقت
منکشف ہو جائے
گی حاجی ۱۴-۱۲-۵۰

Marfat.com

(۲۷) قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ

کہا ہمنشین اُسکے نے یعنی شیطان نے اے رب میرے نہیں سرکش کیا تھا میں اسکو و لیکن تھا بیچ گمراہی دُور کے

آکھے پھیر قرین خدایا میں کی جرم کمایا		میں نہیں اس بندے تائیں وچہ گمراہی پایا
ایہ بندہ سی ڈِگیا یارب آپے وچہ گمراہی		میتوں بھی اس بندے ہے پایا یارب وچہ تباہی

(۲۸) قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ

کہیگا حق تعالیٰ مت جھگڑو میرے پاس اور تحقیق پہلے بھیجدیا تھا میں طرف تمہارے وعدہ یعنی عذاب کا۔

وچہ دربار میرے نہ جھگڑو کہسی ذات الٰہی		کر دتی سی میں تسانوں پہلے ہی آگاہی

(۲۹) مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ع

نہیں بدلی جاتی بات میرے پاس اور نہیں میں ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے۔

وچہ دربار اساڈے لوکو بات نہ بدلی جاوے		بندیاں اُتّے ذات اساڈی ناہیں ظلم کماوے

(۳۰) يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ

جس دن کہیں گے ہم دوزخ کو کیا بھری تو اور کہے گی وہ کیا کچھ ہے زیادتی۔

بھر گئی کیا توں اے جہنم جس دن آکھیا جاسی		ہے کجھ ہور بھی لیاؤ یارب موڑ جواب سناسی

(۱۶) وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ

اور نزدیک کی جاوے گی بہشت واسطے پرہیزگاروں کے نہیں دُور۔

تے پھر جنت متقیاں دے کیتی جاوے نیڑے		فضل کرم تھیں اللہ سائیں بارلگاسی بیڑے

(۳۱) هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ

یہ ہے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم واسطے ہر ایک رجوع کرنیوالے نگاہ رکھنے والے احکام خدا کے کو۔

ایہا اوہ چیز ہے جس دا وعدہ سی اساں فرمایا		ایہا اوہ وعدہ ہم نے لوکو پورا کر دکھلایا
ہر اوہ شخص جو توبہ کرکے در میرے تے آیا		تے پھر جس نے وعدہ اپنا توڑ اخیر نبھایا

آیت ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۱

جب ایک کافر کو دوزخ میں ڈالنے کھڑا کیا جائے گا اس کو اپنی ہلاکت کا یقین ہو تو وہ اپنے قرین کو دیکھ کر کہے گا کہ اس نے مجھ کو گمراہ کیا تھا۔ یہ قرین کا شیطان ساتھی ہو کر یہ دوزخ کے گڑھے تک اس کا پیچھا نہ چھوڑے۔ لیکن قرین کہے گا کہ میں نے اسے گمراہ نہیں کیا۔ یہ خود ہی گمراہ تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اب مت جھگڑو اب فیصلہ ہو چکا۔ میں نے ظلم نہیں کیا۔ اور نہ میں ظلم کرنے والا ہوں۔

ع ۲

المؤلف

Marfat.com

مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِیْبِۣ ﴿۳۳﴾

جو کوئی کہ ڈرتا ہے اللہ سے بن دیکھے اور آتا ہے ساتھ دل رجوع کرنے والے کے،

بن دیکھے جو ر اپنے دا خوف دلے وچہ پاوے　　کر کے نرم اوہ دل اپنے نوں رب دی طرف جھکاوے

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾

داخل ہو اس میں ساتھ سلامتی کے، یہ ہے دن ہمیشہ رہنے کا،

ایسے نیکاں بندیاں تائیں حکم خدا فرماوے　　داخل ہوو جنت اندر امن تساں مل جاوے
اس دے اندر اس دے رہسو سدا تسائیں　　اس دے وچوں کڈھے ناہیں باہر رب کدائیں

لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا وَلَدَیْنَا مَزِیْدٌ ﴿۳۵﴾

واسطے اُن کے جو کچھ کہ چاہیں گے بیچ اس کے اور نزدیک ہمارے ہے زیادتی،

اس دے اندر کجھ چاہو عطا کرے رب سائیں　　بلکہ اس تھیں ہور زیادہؐ ملے انعام تساہیں

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

اور بہت ہلاک کیے ہم نے پہلے اُن سے قرن کہ وہ بہت سخت تھے اُن سے پکڑنے میں

فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۶﴾

پس چھید ڈالدیئے اُنہوں نے بیچ شہروں کے، کیا ہے جگہ بھاگ جانے کی،

اس تھیں پہلے کتنیاں اُمتاں اساں ہلاک کرائیاں　　جیہڑیاں طاقت اندر لوکو ودھ تساں تھیں آہیاں
قہر اساڈا جدوں انہاں تے لوکو نازل ہویا　　ڈھونڈن لگے پھیر پناہاں شہراں دے وچہ گویا

آکھن لگے لوکاں تائیں دیہو اساں پناہاں!
پھس گئے اسیں ہاں لوکو ڈاہڈے اپنیاں وچہ گناہاں

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰی لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ

تحقیق بیچ اسکے یہ نصیحت ہے واسطے اُس شخص کے کہ ہے واسطے اسکے دل آگاہ، یا ڈالا اس نے کان

> ۱؎ ولدینا مزید کی تفسیر میں علمائے کرام فرماتے ہیں کہ جنت میں ایک حور آئے گی جو اتنی خوبصورت ہوگی کہ اس کے چہرے سے جنتی کو اپنی شکل نظر آئے گی جیسے آئینہ میں نظر آتی ہے، وہ نہایت خوبصورت کپڑے پہنے ہوگی۔ اور سر پر ایسا سنہری تاج ہوگا جس کی چمک سورج کو شرمائے۔ وہ آکر سلام کرے گی۔ جنتی کہے گا تم کون ہو؟ وہ کہے گی میں وہ مزید ہوں جس کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔ ۱۴-۱۲-۱۲-۱۲ (ابن کثیر)

Marfat.com

وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾

اور وہ حاضر ہے دل سے ،

اس دے اندر عبرت آئی صاحبلاں دیتا ئیں	دِل دیاں کناں نال جو سُندے ہین نصیحت تائیں

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان کے ہے بیچ چھ

اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾

دن کے ، اور نہ لگی ہم کو ماندگی ،

بے شک اساں ہے پیدا کیتا ایس زمین اسماناں چھ دن اندر پیدا کیتا اساں انہاں وچلے تائیں	تے جو کجھ وچہ انہاندے آئے رنگا رنگ سامانان کجھ تھکان محسوس نہ ہوئی اس کم وچہ اساہیں

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ

پس صبر کر اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور تسبیح کر ساتھ تعریف رب اپنے کے پہلے نکلنے

الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ

سورج کے اور پہلے ڈوبنے سورج کے ، اور رات کو بس تسبیح کر اسکو یعنی بعد از نماز مغرب اور

اَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾

پیچھے سجدے کے ،

کرتوں صبر اے نبی پیارے جو کجھ آکھن تینوں! تسبیح پڑھدا رہ توں اپنے رب دی شام صباحیں	جو کجھ ایہہ بکواس لگاون کجھ پرواہ نہیں مینوں دن ڈبنے دے بعد تے راتیں بھلیں سانوں ناہیں

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾

اور سنیو اُس دن کو پکارے گا پکارنے والا مکان نزدیک سے ،

ف۱

معراج سے پہلے صبح اور عصر کی نماز فرض تھی اور رات کی تہجد آپؐ پر اور آپؐ کی امت پر ایک سال تک واجب رہی۔ اس کے بعد اس کا وجوب منسوخ ہو گیا اس کے بعد معراج والی رات پانچ نمازیں فرض ہوئیں۔ جن میں فجر اور عصر کی نمازیں جوں کی توں رہیں۔ پس سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے سے مراد فجر کی اور عصر کی نماز ہے۔۱۲۔ (ابن کثیر)

تسبیح یہ ہے: سبحان اللہ پڑھنا، تینتیس بار۔ الحمد للہ پڑھنا، تینتیس بار اللہ اکبر پڑھنا، چونتیس بار۔ اور بھی بہت سے اوراد و وظائف ہیں جو دن رات پڑھے جاتے ہیں

Marfat.com

سُن توں جسدن صدا لگا ؤسے اِک منادی والا | حکم لگا دسے امر فیصلے جس دن رب تعا...

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ

اُس دن کہ سنیں گے آواز تند ساتھ حق کے، یہ ہے دن نکلنے کا قبروں میں سے

تُنسن جسدن سارے لوکی شک نہ رہسی کوئی | لوکو نکلو، ایہ منادی یوم خروجوں

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾

تحقیق ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور طرف ہماری ہے پھر آنا،

بے شک اسیں ہاں مارن والے زندہ کرتیوالے | ساڈی طرف ہے سارے لوکی اکرن آون...

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ

اُس دن کہ پھٹ جاوے گی زمین اُن سے جلدی کرتے ہونگے، یہ اکٹھا کرنا ہے اُوپر ہمارے آسان

جس دن کمدا پھٹ جاوسے ایہ عاجز زمیں وچاری | قبراں وچوں نکل کھلو ن باہر خلقت سا...

افرا تفری پوسے سبھاں نوں نسن طرف ہماری | مشکل نہیں اکٹھا کرناں ساتوں خلقت...

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ کہ کہتے ہیں اور نہیں تو اوپر اُن کے زور کرنے والا پس نصیحت

بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾

ساتھ قرآن کے اُس شخص کو کہ ڈرتا ہے ڈرانے میرے سے،

جو کجھ آکھن تینوں کافر خبر اسانوں ساری | پر نہیں جابر قاہر بن کے آئی ذات تمہ...

کردا رہ نصیحت اینہاں تائیں توں قرآنوں!
جیہڑا ڈرے خدا وند کولوں پاوے نور ایمانوں!

سُورَةُ الذَّارِيَاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سورہ ذاریات مکہ میں نازل ہوئی اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں،

۱ه

حاصل کلام یہ ہے کہ جب حشر کا نفخہ ہوگا تو قبروں کی زمین پھٹ جائے گی، اور تمام مخلوق یکدم قبروں سے باہر نکل کھڑی ہوگی۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے میری قبر پھٹے گی۔ پھر سب ایک آواز کے پیچھے جائیں گے۔ اور میدان حشر میں جمع ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ کام میرے لیے کچھ مشکل نہیں ہے۔ ابن کثیر کی تقریر کا خلاصہ یہ ہے کہ قبروں پر ایک بارش ہوگی جس سے تمام مردے درختوں کی طرح اُگنے لگیں گے۔ پھر ارواح کو حکم ہوگا اور وہ اپنے اپنے اجسام کو
٣
پہچان کر ان میں داخل
ع ١٦
ہو جائیں گی پھر
١٧
یکدم حشر کی طرف چلنے کا حکم ہوگا۔ بہ روایت آیت ۳۲ کی تفسیر میں بیان کر آئے ہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲

(المؤلف)

* * *

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرۡوًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالۡجٰرِیٰتِ یُسۡرًا ۙ﴿۳﴾

قسم ہے اُن ہواؤں کی کہ جدا کرتی ہیں بخار کو زمین سے جدا کرنے کر، پھر اُن بادلوں کی کہ اُٹھاتی ہیں بوجھ بوجھ والے پھر چلنے والیوں کی

فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾

پھر بانٹنے والوں کی ایک چیز کو یعنی پانی کو، تحقیق جو وعدہ دیئے جاتے ہو تم البتہ سچ ہے ،

قسم ہے ہواواں دی ذروں تے ڈروں جو اُڈ دیاں ہوا واں	اپنے نال اُڈا کے لیا ون بدل آ کے تھاواں
اور جو چلدیاں ہوئے ہوئے قسم اونہاں دی کھاواں	یعنی ایہہ جو چلدیاں پھردیاں کشتیاں جیہڑیاں دا
اور جو فرشتے اوتوں امر دے نال ہوا واں	ونڈن کم جو کل ماموراں قسم اونہاں دی کھاواں
جو وعدے نال تساڈے لوکو ہین سچا واں	ایہہ سب وعدے پورے کرکے اکدن تک دکھا واں

وَّ اِنَّ الدِّیۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾

اور تحقیق جزا البتہ ہونے والی ہے ،

اور قیامت وز انصاف ان اکدن واقع ہوسی	بھیڑے عملوں ہتھوں بندہ جھڑ جھڑ بھجوں دسے

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُکِ ۙ﴿۷﴾

قسم ہے آسمان راہوں والے کی ،

قسم ہے مینوں اس اسمانے دی جو ہے راہاں والا	یعنی ٹھیک حساب تساڈا اکدن رب تعالیٰ

اِنَّکُمۡ لَفِیۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾

تحقیق تم البتہ بیچ بات مختلف کے ہو ،

بے شک تسیں ہو گلاں اندر لوکو ذرا کے برچنگی !
نظر نہ آ سکے بیچوں کوئی بات اک وی چنگی !

حاشیہ
آیت ۱ تا ۴
حضرت علی اور حضرت
عمر رضی اللہ عنہما
سے ان الفاظ کے
معانی اس طرح
مروی ہیں ۔
ذاریات = ہوا ۔
حاملات = ابر ۔
جاریات = کشتیاں
مقسمات = فرشتے
(ابن کثیر)
ہم نے انہیں کو مد نظر
رکھتے ہوئے مندرجہ
بالا ترجمہ موزوں کر
دیا ۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲۔

Marfat.com

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝ ⑨

پھیرا جاتا ہے اُس سے جو کوئی کہ پھیرا گیا بھلائی سے،

جیہڑا بندہ بھٹک گیا ہے آپے سدھی راہوں | اوہی پٹھے راہیں پا دے لوکاں نوں پھر یا ہوں

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝ ⑩

مارے گئے　اٹکل　والے،

مارے گئے اوہ جیہڑے اندر شک شبے دے وچہ آہے | جیہڑے نبی محمدؐ اُتے نہ ایمان لیائے

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝ ⑪

وہ جو　بیچ　غفلت　کے　بھولے　ہیں،

جنہاں غفلت دے وچہ پے کے کیتی لا پرواہی | بھل گئے اوہ سدھی راہوں پے گئے وچہ تباہی

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ ⑫ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝ ⑬

پوچھتے ہیں کب ہوگا دن قیامت کا،　جس دن کہ وہ اوپر آگ کے گرفتار کئے جائیں گے

پچھن ٹیلنوں لے نبی اللہ بابت روز جزا واں | آکھو جس دن اسیں تسانوں اگ دے وچہ جلاواں

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ ⑭

چکھو تم گمراہی اپنی کو، یہ وہ چیز ہے　کہ تھے تم ساتھ اُس کے جلدی کرتے،

چکھو عذاباں اپنیاں تائیں فرماوے رب سائیں! | ایہ اوہ ہے عذاب جس دی جلدی بہت مچائیں

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ ⑮

تحقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں کے اور چشموں کے،

بے شک متقی اُس دن ہوسن وچہ جنت گلزاراں | بیٹھے ہوسن چشمیاں گردے کردے موج بہاراں

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

لینے والے اس چیز کے کہ دیا اُن کو پروردگار اُن کے نے، تحقیق وہ تھے　پہلے

آیت ۱۰ تا ۱۴

جو کفار مکہ قیامت اور حشر و نشر پر یقین نہ رکھتے تھے آپ سے بار بار پوچھتے کہ قیامت کب ہو گی۔ اللہ تعالے فرماتا ہے کہ یہ لوگ مختلف خیالات رکھتے ہیں۔ اور اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں۔ ان کو کہہ دو۔ کہ جلدی نہ کرو۔ جب تم کو دوزخ کے کنارے کھڑا کر کے کہا جائے گا۔ کہ لو یہ عذاب چکھو۔ تو اس وقت پتہ لگے گا کہا جائے گا کہ یہ وہ عذاب ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے۔
المؤلف

Marfat.com

ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾

اس سے نیکی کرنے والے ،

حاصل کرن جو او ہناں تائیں رب عطا فرمائے	بے شک ایتھاں اس تھیں پہلے بہت احسان کمائے

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ

وہ کہ تھوڑی رات سوتے تھے ، اور وقت صبح کے

هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

وہ استغفار کرتے تھے ،

ایہہ اوہ لوک گذارن راتاں اندر شب بیداری	استغفار پڑھن اٹھ اٹھ کے رو رو ان اور زاری
کدی نہ جنہاں لوکاں سوں کے ساری رات گذاری	استغفار اوہ پڑھدے رہندے پڑھدیاں ہو گئی صبح پیاری
وچ عبادت جاگن راتیں تے اوہ تھوڑا سوون	سحری ویلے پڑھن تہجد ہنجواں بھر بھر رووِن

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾

اور بیچ مالوں انکے کے حق ہے واسطے سوال کرنے والے اور غیر سوال کرنے والے کے

مالاں اور ہتاں دے وچہ حصہ مسکیناں دا آیا	حاجتمنداں لئے سوالیاں حصہ انہاں ٹھہرایا
حصہ پاون مالاں وچوں سائل لئے سوالی	تاں کدی نہ جاندے در تھیں دنیاں دے سوالی

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور بیچ زمین کے نشانیاں ہیں واسطے یقین لانے والوں کے ، اور بیچ جانوں تمہاری کے بھی کیا پس نہیں دیکھتے تم

وچہ زمین نشانیاں آئیاں ظاہر اہل یقیناں	انہاں نظر نہ آوے کوئی نال ہے سبھناں جہ دیناں
بہت نشانیاں نظری آون خود وچہ ذات تمہاری	کیا تسیں ویکھو نا ہیں حکمت ذات خداوندا ای

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور بیچ آسمان کے ہے رزق تمہارا ، اور جو کچھ کہ وعدہ دیئے جاتے ہو تم

آیت ۱۵ تا ۱۹

ارشاد ہوتا ہے کہ متقی لوگوں کو ایسے باغوں میں رکھا جائے گا جن میں صاف شفاف چشمے اپنی بہار دکھا رہے ہوں گے اور ہر قسم کی نعمتیں میسر ہوں گی ۔
یہ وہ لوگ ہوں گے جو راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ کی عبادت کرتے رہے ہوں گے اور دن کے وقت محنت اور مشقت کرتے اپنی روزی کماتے رہے ہوں گے ۔ اور ان کے پاس سے کوئی سائل خالی ہاتھ نہ گیا ہو گا

والنداعلم ۔

Marfat.com

تے اوہ چیز بھی جس دا وعدہ کیتا اللہ باری	وچ اسمانے روزی رکھی رب نے تہاڈی

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾

پس قسم ہے پروردگار آسمان کی اور زمین کی تحقیق وہ قرآن حق ہے مانند اس کی کہ بولتے ہو تم،

بے شک سب کجھ سچ فرمایا خالق دوہاں جہاناں	قسم ہے اُسدی جو رب اے ایس زمیں اسماناں
اینویں جھوٹ نہیں ہے کوئی ربّ دے وچ فرماناں	جو کجھ سچ ہے بولن لوکو ایہہ الفاظ زباناں

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾

کیا آئی ہے تیرے پاس بات مہمانوں ابراہیم حرمت کئے گیوں کی،

کجھ معزز مہماں آئے پاس خلیل الٰہی!	کیا اس خبروں لے نبی اللہ بائی تساں آگاہی

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

جس وقت کہ داخل ہوئے اوپر اسکے پس کہا اُنہوں نے سلام ہے کہا سلام ہے تم قوم ہو نا پہچان،

ہور فرے سلام تسانوں تائیں حضرت نے فرمایا	داخل ہوکے گھر دے اندر انہاں سلام سنایا
اجنبی لوک ایہہ نظری آون مینوں بار خدایا	ابراہیم نبی سنکے دل وچ پہچان نہیں جاں ڈرایا
خبرے کس ملکوں ایہہ بندے ہیں تشریف لیائے	جان پہچان نہیں کجھ میرے شاید کتھوں آئے

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾

پس پھر آیا طرف لوگوں اپنے کی پس لے آیا گائے کا بچہ گھی میں تلا ہوا،

نال ادب دے مہمان اگے پیش طعام رکھایا	جلدی نال گیا گھر اپنے وچھا اک بھن لیایا

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

پس نزدیک کیا اسکو طرف ان کی کہا کہ کیا نہیں کھاتے تم،

کیوں نہیں کھاندے کھانا کتھوں ہو تشریف لیائے	لیکن جدنہ کھانے ولوں انہاں ہتھ وچ جائے

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ

پس پایا جی میں ان سے ڈر، کہا انہوں نے مت ڈر، اور خوشخبری دی اسکو

حاشیہ آیت نمبر
۲۴ تا ۲۹
۱
ع ۲۳
۱۸
حضرت ابراہیم اور
لوط علیہ السلام دونوں
ہم عصر ہوگئے ہیں۔ جب
... کی قوم کی بدکرداری
... حد سے بڑھ
گئی تو اللہ تعالیٰ نے
اس قوم کی تباہی کیلئے
فرشتوں کو بھیجا۔ وہ
پہلے حضرت ابراہیم کے
... گئے حضرت ابراہیم
نے سمجھا کہ یہ مہمان ہیں
اور ان کیلئے بچھڑا بھون کر
لے آئے جب انہوں نے
کھانے کی طرف ہاتھ نہ
بڑھائے تو حضرت ابراہیم
متفکر ہوئے کہ شاید دشمن
... جو کھانا نہیں کھاتے
تو فرشتوں نے کہا ہم دشمن
نہیں فرشتے ہیں اور تمہیں
بیٹے کی خوشخبری دینے آئے
... آپکی بیوی سارہ نے آکر
... بولی میرے بیٹا کیسے
... بانجھ ہوں اور
... بوڑھی ہوں ...
فرشتوں نے کہا یہ اللہ کا حکم
ہے ہر کام اسی کیلئے کوئی
مشکل نہیں ... ۱۱-۱۲-۱۱
...

بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

ساتھ ایک لڑکے علم والے کے

دیکھ کے اوہناں پیغمبراں نوں خوف دلے وچہ آیا	کہیا دل نا ہیں میرا کیتا دشمن ہون تے آیا
ڈر تھلے پیغمبر دے اوہناں نے تک پایا	ساتوں پاس تیرے پیغمبر اللہ دے بھیجیا آیا
تیرے پاس لے نبی اللہ دے نے خوشخبری آ کے	تینوں اک دانا سا بیٹا دیوے تعلیٰ فرما کے

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ

پس آئی بی بی اس کی بیچ حیرت کے پس ہاتھ مارا منہ اپنے کو اور کہا

عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾

میں بڈھی ہوں بانجھ

سن کے خبر بی بی دی حیرت دے وچہ آئی	اوہ ہتھ مار منہ اپنے تے ایہ کہ فرمائی
میں آں بڈھی کدوں ہوئی بانجھ قدیم ازلی	ساڈے ہیں سارا عمر بچہ کوئی جمائی

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

کہا انہوں نے اسی طرح کہا ہے پروردگار تیرے نے تحقیق وہ حکمت والا جاننے والا ہے

آکھن لگے انہوں ساتوں حکم خدا دا آیا	دانے بیٹے حکمت والے دیہہ سنیہہ فرمایا

حکمت اس دی اللہ جانے ساتوں علم نہ کوئی
اے بی بی تو اللہ پاسوں کیوں نا امید ہوئی

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾

کہا پس کیا کام ہے تمہارا اے بھیجے ہوؤ

فرمایا پھر ہود کی مقصد اج تساڈا آیا	اے فرشتیو کہو کیہڑے کم نوں رب اساں بھجوایا

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

کہا انہوں نے تحقیق ہم بھیجے گئے ہیں طرف قوم گنہگاروں کی

Marfat.com

آکھن لگے اج اساڈا مقصد خاص ایہ آیا	مجرم قوم دی طرف اساتوں ربّ نے ہے بھجوایا

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ

تو کہ بھیجیں ہم اوپر اُن کے پتھر مٹی سے یعنی کنکر، نشان کیے ہوئے نزدیک

رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾

رب تیرے کے واسطے حد سے نکل جانے والوں کے،

تا جو اوہناں اُتے بارش پتھراں دی برسائیے	حدوں گذرن والیاں والا نام نشان مٹائیے
پتھر ہین ایہ ربّ دی طرفوں خاص نشاناں والے	بچ کر جاون نا ہیں ہرگز بدیاں کرنے والے

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾

پس نکال دیا ہم نے اس شخص کو کہ تھا بیچ اس کے ایمان والوں سے،

پھر اسیں اوہناں بندیاں تائیں باہر کڈھ لیائے	جیہڑے اس بستی دے اندر مومن بندے آہے

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾

پس نہ پایا ہم نے بیچ اس کے سوائے ایک گھر کے مسلمانوں سے،

اک گھر اس بستی اندر اہل ایماناں آیا	اس دے باجھ نہ خانہ کوئی اہل ایماناں پایا

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۳۷﴾

اور چھوڑ دی ہم نے بیچ اسکے نشانی واسطے ان لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں عذاب درد دینے والے،

پھر اس بستی والا ہم نے نام نشان مٹایا	عبرت ناک نظارہ لوکاں خاطر اساں بنایا
عبرت ناک نظارے باجھوں باقی رہیا نہ کوئی	سخت عذابوں ڈرنے والیاں بڑی نصیحت ہوئی

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾

اور نشانیاں ہیں بیچ موسیٰ کے جس وقت کہ بھیجا ہم نے اسکو طرف فرعون کی ساتھ معجزے ظاہر کے،

قصہ موسیٰ دا بھی ہم نے عبرت خیز بنایا	جد فرعون دی طرف اسانے اُنوں بھیجیا آہا

ف۱ پھر ان فرشتوں سے حضرت ابراہیمؑ نے پوچھا کہ تمھارے آنے کا مقصد کیا ہے؟ انھوں نے کہا: ہم لوطؑ کی بستی کو تباہ کرنے آئے ہیں۔ بستی لوطؑ کی تباہی کا قصہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔ یہاں اعادہ کی ضرورت نہیں۔ ۱۲-۱۲-۴

Marfat.com

[illegible]

آیت ۳۹ تا ۴۲

[illegible]

جناب [illegible]

[illegible]

Marfat.com

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

پس نہ کر سکے　کھڑا رہنا　اور نہ ہوئے　بدلہ لینے والے ،

مہلت ملی نہ اوہناں تائیں اک پل کھڑے ہو جاون	یا کوئی مدد گار اوہ اپنا کدھروں سد لیاون

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ع ۲/۲۳ ۱

اور ہلاک کیا قوم نوح کی کو پہلے اس سے ،　تحقیق وہ تھے　قوم　فاسق ،

نوح دی قوم بھی اس تھیں پہلاں غرق اساں کروائی	اوہ بھی قوم سی فاسق لوکاں بدکاراں دی آئی

آیت ۴۷ تا ۴۹

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور آسمان کو بنایا ہم نے اسکو ساتھ قوت کے اور تحقیق ہم البتہ کشادہ کرنے والے ہیں ،

اپنے دست قدرت تھیں پھر ایہہ اسمان بنایا	بنہ شکاں اس نوں وسعت فضلوں اساں فراخ

ارشاد باری ہے کہ زمین و آسمان کے خالق حقیقی ہم ہی ہیں ، ہمارے سوا کس میں یہ قدرت ہے کہ ایسی زمین اور آسمان بنا سکے ۔ نیز ہم نے ہر چیز کا جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے ۔ ہمارے سوا کون ہے جو ایسی قدرت رکھتا ہو ۔ پھر تم کیوں میرے ہی سب کی طرف نہیں آتے اور کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے ۔ ابھی موقع ہے ۔ جلدی کرو ۔ المولف

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور زمین کو بچھایا ہم نے اسکو　پس اچھا بچھونا کرنے والے ہیں ہم ،

پھیر زمیں نوں کیسا سوہنا ہم نے فرش وچھایا	فرش وچھانے والا کیہڑا بہتر ساتھوں آ

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور ہر چیز سے　پیدا کیں ہم نے　دو قسمیں　تو کہ تم　نصیحت پکڑو ،

ہر اک شے دا جوڑا جوڑا ویکھو اساں بنایا	تا جو کرنے نصیحت حاصل اس تھیں کل برا

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

پس [illegible] تحقیق [illegible] سے ڈرانے والا ہوں ظاہر

جلدی کرو [illegible] لوکو [illegible] اوئی اؤ	[illegible] ڈرانے آیا خوف خدا دا

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ

[illegible] تحقیق [illegible] اس

نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾

ڈرانے والا ہوں ظاہر ،

ل خدا دے اے لوکو نہ ہور معبود بنا ؤ	مَیں ہاں تساں ڈرانے آیا خوف خدا دا کھاؤ

کَذٰلِکَ مَآ اَتَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

سی طرح نہیں آیا تھا اُن لوگوں کو کہ پہلے ان سے تھے کوئی پیغمبر مگر

قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ قف

کہا اُنہوں نے جادوگر ہے یا دیوانہ ،

یسے طور انہاں توں پہلے جو رسول بھی آیا!	اُس نوں ہی انہاں دیوانہ یا جادوگر بتلایا

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ج بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾

کیا ایک دوسرے کو نصیحت کرتے آئے ہیں ساتھ اسکے ، بلکہ وہ ایک قوم ہے سرکش .

یا ایہہ اک دوجے نوں نے اہو وصیت کر دے	یا بوہن ایہ باغی سارے اللہ [illegible] ڈردے

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ قف

پس منہ پھیر لے اُن سے پس نہیں تو ملامت کیا گیا ،

موڑ و منہ انہاں دی طرفوں ذکر انہاں دا چھوڑو	تینوں نہیں ملامت کوئی سب تعلق توڑو

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

اور نصیحت دے پس تحقیق نصیحت فائدہ دیتی ہے ایمان والوں کو ،

کردا رہ توں وعظ نصیحت جو تیرے دل آون	ایمان والیاں ایس کلام توں بے شک نفع اٹھاون

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

اور نہیں پیدا کیا میں نے جن کو اور آدمی کو مگر تو کہ عبادت کریں مجھ کو ،

آیت ۵۲ تا ۵۵

اللہ تعالےٰ نے اپنے پیارے رسول کو صبر کی تلقین فرما رہا ہے۔ کہ آپ سے پہلے بھی بہت سی قوموں نے اپنے رسول کو جادوگر اور مجنوں کہا۔ اگر آپ کو بھی یہ لوگ ان الفاظ سے یاد کر رہے ہیں تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ تو ان کا خیال چھوڑ دے۔ اور نصیحت کرتا رہ۔ تیری نصیحت مومنین کو نفع دیگی اور وہی اس سے فائدہ اٹھائیں گے

مؤلف

آیت ۵۶

بعض دیگر آسمانی کتابوں پر بھی ہے کہ اے ابن آدم میں نے تجھے اپنی بندگی اور عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ تیرے رزق کا میں خود ذمہ دار ہوں۔ تو اس کا فکر نہ کر۔
اس آیت میں بھی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

اساں جو پیدا کیتا ایہناں تناں تے انساناں
باقی عبادت مقصد ساڈا ہور نہ کوئی آیا

اس دنیا دے گوشے گوشے تاکاں وچ جہاناں
اپنی خاص عبادت خاطر پیدا اسّے فرمایا

مَآ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾

نہیں چاہتا ہوں ان سے کچھ رزق اور نہیں چاہتا ہوں یہ کہ کھلاویں مجھ کو،

نہ میں ایہناں رزق خاطر پیدا سے فرمایا

منوں ایہہ طعام کھلا دن نہ ایہہ مقصد آیا

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ﴿۵۸﴾

تحقیق اللہ وہ ہے رزق دینے والا زور آور استوار،

بے شک اللہ کل مخلوقاں دا خود رزاق آیا

نہ کوئی اس جیہا طاقت والا نہ زور آور آیا

فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ

پس تحقیق واسطے اُن لوگوں کے کہ ظلم کیا انہوں نے ایک ڈول ہے مانند ڈول یاروں اُن کے کی

فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾

پس نہ جلدی مانگیں مجھ سے،

کیتا جیہا اوّل جنہاں لوکاں ظلم کمایا
جنہاں کیتی ظلم اُناہاں دنیا تے وچہ لوکی

اوہناں دا بھی وچہ گناہاں پورا حصہ آیا
ایسی حصہ اُنہاں برابر جلدی کرو نہ کوئی

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

پس وائے ہے واسطے اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے دن اُن کے سے وہ جو وعدہ دیئے جاتے ہیں

ہے افسوس لوکاں کافراں کو آخر اوہ دن آوے!
جس دا وعدہ سیانہ سمرایا نہ کلایا جاوے!

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ تِسْعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰیَةً وَّفِیْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ طور مکہ میں نازل ہوئی اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں،

ـــــــــــــــ

۱؎ حدیث قدسی ہے کہ اے ابن آدم میری عبادت کے لیے فارغ ہو جا میں تیرا سینہ تونگری اور بے نیازی سے پُر کر دوں گا۔ اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے سینے کو شغل سے بھر دوں گا اور تیری فقیری کو ہرگز بند نہ کروں گا (ابن کثیر)

دیکھ لو جو دولت مند اور سرمایہ دار ہیں، وہ اتنے کثیر الاشغال ہوتے ہیں کہ انھیں ایک لمحہ کے لیے بھی فرصت نہیں ملتی۔ جوں جوں ان کی دولت بڑھتی جاتی ہے، اتنی ہی ہل من مزید کی اشتہا بڑھتی جاتی ہے۔ ۱۳-۱۲-۱۵ (المؤلف)

۳ ۱۴ ۲

اللّٰهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه ولوالديهم اجمعين آمين ثم آمين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالطُّوْرِ ① وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ② فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ③ وَّ

قسم ہے طور کی، اور کتاب لکھی ہوئی کی، بیچ جھلی کھلی ہوئی کے، اور

الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ④ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ⑤ وَالْبَحْرِ

بیت المعمور کی، اور چھت بلند کی ہوئی کی، اور دریا

الْمَسْجُوْرِ ⑥ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ⑦ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ⑧

بھرے ہوئے کی، تحقیق عذاب پروردگار تیرے کا البتہ ہونے والا ہے نہیں اس کو کوئی ٹالنے والا

قسم ہے مینوں طور دی نالے قسم کتاب مسطور | نالے اس دی جسنوں آکھیا جاوے بیت المعمور
پھر اُس چھت دی جو ہے اُچی ہمیشہ باقی | پھر بحر المسجور دی رب نے قسم دی اک کھاتی
بے شک ہے عذاب خدا دا واقع ہوون والا | کوئی نہیں جہان اندر اُس نوں رد کرن والا

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ⑨ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ⑩

جس دن کہ پھٹ جاوے گا آسمان پھٹ جانے کر، اور چلیں لگیں گے پہاڑ چلنے کر،

قہر قیامت جس دن لوکو ایہہ اسمان دی پارہ | اوہ دن جدوں پہاڑ مرو پیرہ اڈ جاسن پارہ

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑪

پس خرابی ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے،

سخت خرابی جنہاں لوکاں اس دن نوں جھٹلایا | نزل مقام جنہاں دی خاطر ویہ جہنم آیا

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ⑫

وہ جو بیچ جھگڑے کے کھیلتے ہیں،

حاشیہ

آیت ۱ تا ۱۰

کوہ طور وہ

پہاڑ جس پر حضرت

موسیٰ کو اللہ کی تجلی ہوئی

کتاب مسطور

لوح محفوظ یا

قرآن مجید

بیت المعمور

ساتویں آسمان پر

ایک مسجد ہے۔ جو

ملائک کی سجدہ گاہ

ہے۔ بحر

المسجور

عرش کے نیچے ایک

سمندر ہے۔

اللہ ان مقدس

چیزوں کی قسم کھا کر

فرماتا ہے۔ عذاب

ضرور واقع ہوگا۔

اس کو کوئی ٹالنے

والا نہیں ۱۲-۱۰

Marfat.com

جنہاں لوکاں کھیڈاں کوڈاں باجھوں شغل نہ کوئی | ہر ویلے اوہ وقت گذاراں وچہ بیہودہ گوئی!

يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾ هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي

جس دن کہ دھکیلے دیئے جاویں گے طرف آگ دوزخ کی دھکے دیکر، یہ ہے وہ آگ جو

كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٤﴾

تھے تم اس کو جھٹلاتے،

دھکے مار فرشتے اوہناں دوزخ طرف لیائے!
ایہہ اوہ دوزخ جس تھے تائیں سی جھٹلاندے آئے!

أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٥﴾

کیا پس، جادو ہے یہ یا تم نہیں دیکھتے،

دسو کھاں لے لوکو ہن ایہہ جادو آیا کوئی | انھے ہوئے اکھیاں دے وچہ نظر نہ آئے کوئی

اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ

داخل ہو جاؤ اس میں پس صبر کرو یا نہ صبر کرو، برابر ہے اوپر تمہارے،

إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

سوائے اس کے نہیں کہ جزا دیئے جاؤ گے تم جو کچھ کہ تھے تم کرتے،

جاؤ وڑو جہنم اندر چھوڑو حیلہ جوئی! | صبر کرو یا بے صبری ہن چارہ رہیا نہ کوئی
چنگے عمل کماؤ لوکو یا بد عمل کماؤ | جیہڑے عمل کماؤ لوکو اس دا بدلہ پاؤ

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ﴿١٧﴾

تحقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں کے اور نعمت کے ہیں،

بیشک متقی لوکی ہوسن وچہ جنت گلزاراں!
رنگ برنگی نعمتاں کھاون کرسن عیش بہاراں!

حاشیہ آیت ۱۴ تا ۱۶
اللہ تعالیٰ قسمیں کھا کر فرماتا ہے کہ قیامت ضرور آئے گی۔ آسمان پھٹ جائے گا۔ پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑتے پھریں گے۔ جو لوگ آج اس دن کو جھٹلاتے ہیں ان کو دوزخ کی آگ کے سامنے کھڑا کر کے پوچھا جائے گا۔ دیکھو یہ وہی آگ ہے یا نہیں جس کو تم جھٹلاتے تھے اور ہمارے پیغمبروں کو جادوگر بتلایا کرتے تھے اب تم کو اس آگ میں ڈالا جائے گا اب صبر کرو یا بے صبری اب تم کو اس سے نکالا نہ جائے گا اور برا بدترین عذاب تمہیں جھیلنا ہی پڑے گا ٭ ۱۲ ٭
اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعیٰ فیہ ولوالدیھم اجمعین۔ آمین ثم آمین
٭ ٭ ٭

Marfat.com

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾

خوشی کی باتیں کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے انکو رب انکے نے اور بچایا انکو پروردگار انکے نے عذاب دوزخ کے سے

خوش نے اس تے جو کچھ اللہ انہاں عطا فرمایا | دوزخ دیاں عذاباں کولوں رب نے انہاں بچایا

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

کھاؤ اور پیو سہتا بدلے اس چیز کے کہ تھے تم کرتے

کھاؤ پیو عیش مناؤ وقت خوشی دا آیا | جو کچھ عمل کمایا تو کر اس دا بدلہ پایا

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

تکیہ لگائے ہوئے اوپر تختوں صف باندھے ہوؤں کے اور بیاہ دیا ہم نے انکو ساتھ حوروں بڑی آنکھوں والیوں کے

جنتیاں دی خاطر بہتر سوہنے تخت وچھائے | جنتیاں [illegible] نال [illegible]
حوراں موتی جنتیاں دے وچ نکاحاں آیاں | حور رب جنتیاں دی خاطر [illegible] بنائیاں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور پیروی کی ان کی اولاد ان کی نے ساتھ ایمان کے ملا دیا ہم نے

بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ

ساتھ ان کے اولاد ان کی کو اور نہ کم دیا ہم نے ان کو عملوں ان کے سے کچھ

كُلُّ امْرِی ٔ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

ہر آدمی ساتھ اس کے کہ کمایا [illegible]

جیہڑے لوک ایمان لیائے [illegible] | [illegible] دی تور [illegible]
جو اعمال انہاں نے ہین زندگی وچہ کمائے | اوہناں [illegible] عمل کرندے آئے
اساں اولاد انہاندی تائیں اوہناں نال ملایا | پر اعمال انہاندے وچوں ذرا نہ اساں گھٹایا
ہر کس اپنے عمل مطابق درجے جنت [illegible] | [illegible]

فائدہ
جن صالح مردوں کی
اولادیں ان کے نقش
قدم پر چلیں گی۔ جب وہ
جنت میں جائیں گے تو
اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم
سے ان کی اولاد بھی ان
کے ساتھ ملا دے گا تاکہ
ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں
روایت ہے کہ جب جنتی
جنت میں جائے گا اور
اپنے ماں باپ اور بیوی
بچوں کو وہاں نہ پائے گا
تو دریافت کرے گا کہ وہ
کہاں ہیں۔ جواب ملے
گا، تمہارے درجے
تک نہیں پہنچے۔ یہ کہے گا
باری تعالیٰ میں نے تو اپنے
لیے اور ان کے لیے نیک
اعمال کیے تھے۔ چنانچہ
حکم دیا جائے گا اور انہیں
بھی ان کے درجے میں پہنچا
دیا جائے گا [illegible]
[illegible]

Marfat.com

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور مدد دینگے ہم اُن کو ساتھ میووں کے اور گوشت کے اُس چیز سے کہ چاہتے ہیں،

حسب الطلب اُنہاں تئیں میوے [illegible] پہچاواں
گوشت جو دل چاہے اُوہناں تائیں اسیں کھلاواں

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾

ایک [illegible] چھین لیں گے بیچ اس کے پیالہ [illegible] بکنا بیچ اس کے [illegible]

[illegible] اندر جنت توں کھوہواں جام [illegible]
اوہ [illegible] نہیں [illegible] پی کر مست [illegible]
پی کے جام شراب باہر عقل شعور دوں ہوون
نہ [illegible] اوس شرابوں طرف گناہاں [illegible]

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

اور پھریں گے اوپر اُن کے غلام اُن کے گویا کہ وہ موتی ہیں چھپائے ہوئے،

کرن طواف اُنہاں دے گردے غلماں چار چوفیرے
گویا موتی ڈبے دیوں کڈھ کے کسے بکھیرے

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

اور منہ کرینگے بعضے اُن کے اوپر بعض کے پوچھتے ہوئے،

اک دوجے ول بہو توجہ کرن پیاریاں گلاں
یاد دلاون دوست یاراں پچھیں [illegible]

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

کہیں گے تحقیق تھے ہم پہلے بیچ لوگوں اپنے کے ڈرتے ہوئے،

[illegible]
[illegible]

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

پس احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے اور بچایا ہم کو عذاب باؤ گرم کے سے

[illegible]
[illegible]

آیت ۲۲ تا ۲۷

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ بہشت میں جنتیوں کو کھانے کے لئے قسم قسم کے لذیذ میوے دیئے جائیں گے اور وہ گوشت جس کو وہ پسند کریں گے۔ اور پینے کے لئے شراب۔ لیکن وہ شراب ایسی ہوگی جو بدمست نہیں کرے گی۔ اور موتیوں کی طرح چمکتے ہوئے خادم [illegible] شراب ہاتھوں میں لئے مصروف خدمت ہونگے۔ بہشتی ایک دوسرے کے سامنے سنہری تختوں پر جلوہ افروز ہوں گے۔ ہر ایک دوسرے سے گذشتہ دنیا کے واقعات کا تذکرہ کریں گے اور کہیں گے کہ ہم تو ڈرتے تھے کہ شاید اگلے جہان میں جا کر ہمارے ساتھ کیا سلوک ہو لیکن اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ جس نے ہمیں عذاب سموم سے بچا لیا۔

المؤلف

Marfat.com

ع ۱ ۲۸ ۳

[إِ]نَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾

[ی]قین تحقیق ہم پہلے اس سے پکارتے اسکو، تحقیق وہ ہے احسان کرنے والا مہربان،

[بے]شک اسیں ساں دنیا اندر اُسدی پوجا کردے
اُسدے باجھ نہ غیراں اگے عرضاں اپنیاں دھردے
[بے]شک اللہ بخشنہار اجد بخشن تے آوے
میرے جیہاں گناہیاں دا بھی بیڑا پار لنگھاوے

[فَ]ذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾

[پس] نصیحت کر پس نہیں تو ساتھ نعمت پروردگار اپنے کے جنوں سے خبر لینے والا اور نہ دیوانہ،

[ہر] دا رہ توں وعظ نصیحت سُن لے نبی پیارے
پہنچے گی آواز ایہہ تیری ہر ہر مُلک دیارے
[نہ] دیوانہ، نہ توں کاہن لے محبوب ہمارے
جو تینوں دیوانہ آکھن عقل دماغوں ہارے
[ت]یرے اُتے اے نبی اللہ فضل نے بہتے بھارے
کفاراں دے طعنے سُن کے نہ کر فکر پیارے

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾

کیا کہتے ہیں کہ شاعر ہے انتظار رکھتے ہیں ہم ساتھ اُسکے حادثے موت کے کا،

[ک]یا ایہ کافر تینوں آکھن ایہ کوئی شاعر آیا
حالانکہ نہ شعر بنانا تینوں اساں سکھایا
[ت]یرے اُتے لیاوے گا ایہ فلک مصیبت بھاری
بیٹھے ہین ایہ لوک نکارے ایسے وچہ انتظاری

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾

کہہ منتظر رہو پس تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنے والوں سے ہوں،

آکھ انہانوں لے نبی اللہ بیٹھو وچہ انتظاری
میں بھی وچہ انتظار ہاں بیٹھا حکم کرے رب باری

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾

کیا حکم کرتی ہیں اُن کو عقلیں اُن کی ساتھ اسکے، کیا یہ قوم سرکش ہیں،

کیا ایہہ بات سکھاوے اوہناں اینہاں دی دانائی
پیغمبر نوں کاہن آکھو شاعر یا سودائی
یا ایہہ قوم ہے اپنے رب تھیں سرکش باغی ہوئی
عقل دماغوں خالی ہوئی ہوش حواس نہ کوئی

Marfat.com

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ج بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

کیا کہتے ہیں اس نے بنا یا ہے اس قرآن کو، بلکہ نہیں ایمان لاتے،

کی آکھن ایہ ایس نبی نے دِلوں قرآن بنایا	لعنت پئی خدا دی اینہاں نور ایمان نہ پایا

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾

پس چاہیئے کہ لے آویں ایک بات مانند اس کی اگر ہیں سچے،

اُس دے وانگی اِک ہی آیت تسیں بنا لیاؤ	جے ہو سچے لے کفار و عقل دماغ لڑاؤ

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾

کیا پیدا کئے گئے ہیں بن کسی چیز کے یا وہی ہیں پیدا کرنے والے،

کیا ایہ بندے اپنے آپ ہی پیدا ہو کر آئے	خالق اینہاں کوئی نہ آیا یا ایہ خود خالق آئے

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ج بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾

کیا پیدا کیا اُنہوں نے آسمانوں کو اور زمین کو، بلکہ نہیں یقین لاتے،

کیا انہاں آپ زمیں اسماناں پیدا ہے فرمایا نبی محمد اینہاں تائیں خود سمجھاون آیا	پیدا کرنے والا خالق جے کر کوئی نہ آیا پر افسوس انہاں بدبختاں نور ایمان نہ پایا

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾

کیا نزدیک اُن کے خزانے ہیں پروردگار تیرے کے کیا وہ داروغہ ہیں،

کیا ہین پاس انہاں دے کوئی خزانے ربدے آئے مالک کل خزانیاں دا خود آپ خداوند آیا پھر کیوں رب دے آن مقابل اینہاں دے اکاں پایاں	یا ایہہ ربدی طرفوں بن کے ہین داروغے آئے ربدی وجہ ملکیت اینہاں کجھ اختیار نہ آیا پھر کیوں نال محمد سرور اینہاں اڑیاں لائیاں

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ج فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم

کیا واسطے اُن کے سیڑھی ہے کہ سُن لیتے ہیں بیچ اُسکے، پس چاہیئے کہ لے آوے سننے والا

ملک

دارالندوہ میں قریش کا مشورہ

دارالندوہ میں ایک کمیٹی قائم ہوئی جس کا ممبر مجلس ابو جہل تھا اور مکہ کے ۲۵ سردار اسکے ممبر تھے۔ اس کمیٹی میں کل طلب سوال یہ بھی تھا کہ جو لوگ دور دراز سے مکہ میں آتے ہیں انھیں محمد کی نسبت کیا کہا جائے تاکہ وہ اس کی باتوں میں نہ چنسیں اور اس کی عظمت کے قائل نہ ہوں۔ ایک نے کہا کہ ہم بتلایا کریں گے کہ وہ کاہن ہے۔ ولید بن مغیرہ جو ایک جہاندیدہ بڈھا تھا بولا میں نے بہتیرے کاہن دیکھے ہیں لیکن کہاں تو کاہنوں کی تک بندیاں۔ اور کہاں محمد کا کلام۔ ہم کو ایسی بات نہ کہنی چاہیے جس سے تمام عرب سمجھ لیں کہ ہم جھوٹ بھی بولتے ہیں۔ ایک نے کہا ہم اسے دیوانہ بتلایا کریں گے۔ ولید بولا۔ دیوانگی کو محمد سے کیا نسبت ہے! ایک بولا اچھا ہم کہیں گے وہ شاعر ہے۔ ولید نے کہا باقی آگے۔

Marfat.com

بقیہ [illegible]
ہم جانتے ہیں شعر لبا ہوتا
ہے محمد کے کلام اور شعر
میں ذرا سا بھی نہیں
ایک بولا ہم بتا کر یکے
وہ جادوگر ہے ولید نے
کہا جس کا بارش و لطافت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب سے عاجز ہو کر
کہا بچا تم ہی بتلاؤ کہ جو
کیا کیا جائے ولید نے کہا
سچ تو یہ ہے کہ محمد کے کلام
[illegible]
اس کی [illegible]
ہے [illegible]
سکتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] کر دیتا ہے
کہ جس سے باپ بیٹے
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

دلیل ظاہر

کیا انہاں عرش ہتلے اُتے سیڑھی کوئی لگائی سننے والا ایہناں چوں پاس اساڈے آسکے جے نہیں ایسا پھر کیوں آڈھا نال نبی دے لایا	جس تے چڑھ کے سنے عادون خاص کلام خدائی بخشے کوئی دلیل او وڈیائی اپنے پاس لیائے کیوں قرآن اساڈے تائیں آ دسنا ہے جھٹلایا

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾

کیا واسطے اس کے بیٹیاں ہیں اور واسطے تمہارے بیٹے

کیا رب نے حصے اندر دھیاں بیٹیاں انہاں رب پاک فرشتیاں تائیں بیٹیاں انہاں بنایا	لیکن گھراں تساڈیاں دے وچ بیٹیاں نوں ناقص کیا حالانکہ اوہ پاک ہمیشہ کولوں پاک دا ہووے آیا

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

کیا مانگتا ہے تو اُن سے بدلا پس وہ تاوان سے بوجھل ہیں

کیا توں ایہناں پاسوں کوئی اجرت طلب بنائی کیہڑی گل تساں نوں لوکو مشکل نظری آئی	جس دے بوجھ انہاں دی گردن نال گھر جھکائی کی تکلیف تساں نوں لوکو بے غیر سمجھائی

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾

کیا نزدیک اُن کے علم غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں

علم الغیب انہاں نوں کوئی اللہ پاک سکھایا کیہڑی حور و ہیل اُنہاں دے پاس لے لو کو آئی	یا کوئی ہو صحیفہ غیبی پاس انہاں دے آیا پھر کیوں پاک کلام تساڈی اوتھے [illegible]

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾

یا ارادہ کرتے ہیں مکر کا پس جو لوگ کہ کافر ہیں وہی مکر کیے گئے ہیں

کیا او ہناں اندر فائدہ کوئی ہے ایہ متا پکایا اس دا کل وبال انہاں دے سر تے آخر آئے	نبی پیارے تے بیارن کوئی مکر جوڑ بنایا اندر پاک اُنہاں [illegible]

Marfat.com

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۴۳)

کیا واسطے اُن کے معبود ہیں سوائے اللہ کے ۔ پاک ہے اللہ اُس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں

کیا اوہناں باجھ خداوند عالم ہور معبود بنایا	سُبحان اللہ پاک خداوند پاک شریکوں آیا

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا

اور اگر دیکھیں ایک ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا کہیں

سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ (۴۴)

بادل ہے تہ بتہ ،

جے کر ویکھن اسمانے دا ٹکڑا گر کے آیا!	پھر بھی آکھن گہرا بدل مینہ برسانے آیا
یعنی جے کر اسمانے دا ٹکڑا کوئی گرا دیں	پھر بھی ڈر کے ساڈے پاسوں نہ ایمان لیاویں
آکھن ایہہ تاں اسمانے تھیں بدّل کوئی آیا	لوہن ساڈے اُتے جاسی مینہ لوکو برسایا
جیونکر عادیاں اُتے ہیسی قہر الٰہی آیا	آکھن لگے ایہہ ہے بدّل مینہ برساون آیا

حاشیہ سابقہ: کی ہنسی اڑائی جائے تمسخر اور ایذا سے اسے سخت تکلیف دی جائے۔ محمد کو سچا سمجھنے والوں کو انتہا درجے کی تکالیف کا شکار بنایا جائے۔ ص ۹۱ از رحمۃ اللعالمین مصنف علامہ قاضی سلیمان منصور پوری۔

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ (۴۵)

پس چھوڑ دے اُنکو یہاں تک کہ ملاقات کریں اُس دن کی کہ بیچ اسکے بیہوش کئے جاوینگے

چھوڑ انہانوں حتی جو اوہ روز انہاں تے آوے	جسدے خوفوں اینہاں اُتے بے ہوشی چھا جاوے
یعنی جس دن قہر الٰہوں غضب قیامت آوے	اُسدن طاری ہر اک اُتے بے ہوشی ہو جاوے

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ (۴۶)

جس دن کہ نہ کفایت کرے گا اُن سے مکر اُن کا کچھ اور نہ وہ مدد دیئے جاوینگے۔

جس دن مکر فریب اینہاندے کم نہ کوئی آون!	نہ کوئی دوست یار اینہاندے مدد کجھ لیاون

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ

اور تحقیق واسطے اُن لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں عذاب ہے ورے اس کے ولیکن

Marfat.com

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

بہت اُن کے نہیں جانتے ،

ایہناں ظالم کفاراں تے ہور عذاب بھی آون	لیکن اکثر ہو کی اس دی خبر نہ کوئی پاون !

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

اور صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے پس تحقیق تو بیچ آنکھوں ہماری کے ہے اور پاکی بیان کر ساتھ

رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾

تعریف رب اپنے کے جس وقت کھڑا ہو تو ،

کر توں صبر تے رہ توں ساڈے حکم دی وچہ انتظارے	توں رہیں ساڈیاں نظراں دے وچہ ہر ویلے ہے پیارے
کر تسبیح توں حمد ربے دی پڑھیں نماز پیارے	جس ویلے جاگے تے [illegible] اٹھیں جاگ پیارے

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

اور رات کو پس تسبیح کیا کر اس کی اور پیچھے جانے تاروں کے ،

راتیں پڑھو نماز تہجد تسبیح حمد خدا دی	وقت غروب ستاریاں دے کھوہ پڑھو نماز صبح دی

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَسِتُّونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سورۃ نجم مکہ میں نازل ہوئی اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾

قسم ہے تارے کی جب گرے ، نہیں بہکا یار تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا ،

قسم تارے دی جو ٹٹے ڈھل ڈھل دور دوراڈا	[illegible]

ف ۱
تسبیح یہ فرمائی ایک
تو وہ جو تم نماز شروع
کرتے سے پہلے سبحانک
اللھم پڑھتے ہو دوسری
لا الہ الا اللہ وحدہ لا
شریک لہ لہ الملک
ولہ الحمد وہو علی کل
شیء قدیر سبحان اللہ
والحمد للہ ولا الہ الا اللہ
واللہ اکبر ولا حول و
لا قوۃ الا باللہ۔
[illegible]
(ابن کثیر)

اللہم اغفر
[illegible]

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴

اور نہیں بولتا خواہش اپنی سے، نہیں وہ مگر وحی کہ بھیجی جاتی ہے،

خواہش نفس اپنے تھیں ناہیں کوئی بات کریندا
جو کجھ وحی پیام لیاوے اوہی آکھ سنیندا

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝۶

سکھایا اس کو سخت قوتوں والے نے، صاحب قوت ہے پس پورا نظر آیا،

اُس نوں علم سکھایا سارا ڈاہڈی طاقت والے
ذو مرہ ثم استوٰی دی عالی صفتاں والے

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ؕ

اور وہ بیچ کنارے بلند کے تھا،

جس ویلے اُس خالق اُسنوں اپنی طرف بلایا
اوس ویلے اوہ اعلیٰ اُفق دے اُتے قائم آہا

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹

پھر نزدیک ہوا پس اُتر آیا، پس تھا قدر دو کمان کے یا زیادہ نزدیک،

اُتریا اُتوں تے پھر اُس دے نیڑے سے نیڑے گیا
بلکہ اس تھیں بھی کی نیڑے رب تعالیٰ آیا

مثل کماناں دو وچ دا سی فاصلہ آیا گویا!
گویا کہ سی اُسنوں اپنے بہت نزدیک بٹھایا

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝۱۰ؕ

پس وحی پہنچائی ہم نے طرف بندے اپنے کے جو پہنچائی۔

پھر جو وحی خدا نے اپنے بندے وَل فرمائی
حال اُنہاں دا اوہو جاں محرم غیراں خبر کیہ کائی

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱

نہیں جھوٹ بولا دل نے جو کچھ دیکھا،

جو کجھ ڈٹھا دل نے اُس دی سی تصدیق کرائی!
آپ دل نے جو کجھ ڈٹھا جھوٹ نہیں وچ رائی

Marfat.com

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾

کیا پس جھگڑتے ہو تم اس سے اوپر اس چیز کے کہ دیکھتا ہے،

کیا تسیں جھگڑو وچ پیغمبر نوں، جو کجھ نظری آیا ۔ اس دا راز نہ غیراں تائیں اُس نے ہے بتلایا

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾

اور البتہ تحقیق دیکھا ہے اس نے اس کو ایک بار اور نزدیک سدرۃ المنتہیٰ کے،

ویکھیا اُس نوں نبی حبیب نے دوجی واری آیا ۔ جد سدرہ دے پاس اُترے آخر وارا اوہ آیا

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾

نزدیک اس کے ہے جنت الماویٰ،

بیری سدرہ جس تھیں اگے ہور مقام نہ آیا ۔ جنت ماوٰی پاس ہے جس دے اللہ پاک بنایا

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾

جس وقت کہ ڈھانک رہا تھا بیری کو جو کچھ کہ ڈھانک رہا تھا،

کی کی چیزاں سدرہ نوں ہے اللہ پاک چھپایا ۔ کیونکر جاواں جد نہ اللہ آپ ہے بتلایا

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾

نہیں کجی کی نظر نے اور نہ زیادہ بڑھ گئی، تحقیق دیکھا اس نے نشانیوں پروردگار اپنے کی سے بڑی کو،

نہ چندھیائی اکھ نبی دی نہ بھٹکی ادھر ادھر ۔ ڈٹھے عالیشان نشانے رب دے اُس نگاہ کر

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾

کیا پس دیکھا تم نے لات اور عزیٰ کو، اور منات تیسرے پچھلے کو،

جیونکر ویکھیا نبی محمد ذات خداوند تائیں ۔ اے کفارو! کیا تساں ڈٹھا ایہناں عزیٰ تائیں

یا تساں ڈٹھا ایہناں بتاں لات منوۃ دے تائیں
پوجا کرو جنہاں دی لگ کے دن تے رات گسائیں!

ل

عزیٰ اور لات ومنات عربوں کے تین بت تھے جن کی یہ پوجا کرتے تھے۔ عزیٰ۔ لفظ عزیز سے لیا گیا ہے۔ مکہ اور طائف کے درمیان نخلہ کے مقام پر ایک درخت تھا جس پر قبہ بنا ہوا تھا۔ چادریں تنی ہوئی تھیں، قریش اس کی عظمت کرتے تھے۔ فتح مکہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالد کو اس کے گرانے کے لیے بھیجا۔ انہوں نے جا کر اس درخت کو کاٹ ڈالا اور قبہ ڈھا دیا اور واپس آکر حضور کو اطلاع دی آپ نے فرمایا تم نے کچھ نہیں کیا دوبارہ جاؤ، چنانچہ جب آپ واپس گئے تو وہاں کے محافظ اور خدام نے یا عزیٰ یا عزیٰ کہہ کر نعرے لگائے۔ حضرت خالد نے دیکھا کہ ایک ننگی عورت ہے جس کے بال بکھرے ہوئے ہیں اور اپنے سر پر مٹی ڈال رہی ہے آپ نے تلوار کے ایک ہی وار سے اس کا کام تمام کر دیا

بقیہ آگے ←

Marfat.com

أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثَىٰ ﴿٢١﴾ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ﴿٢٢﴾

کیا واسطے تمہارے مرد ہیں اور واسطے اُسکے عورتیں، یہ اس وقت بانٹنا ہے بہت بُرا،

کیا تسانوں پُتر دھیون رب نوں دھیوان دھیاں
رب نوں دیوو دھیاں لوکو پُتر رکھو آپلے

کتنی غلط ونڈائی ہیتی رب نوں دھیاں دھیاں
جس گھر لڑکی پیدا ہووے اُسدے کرو سیاپے

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ

نہیں یہ مگر نام کہ مقرر کرلیا ہے تم نے اُنکو اور باپوں تمہارے نے نہیں اُتاری

اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى

اللہ نے بیچ اُسکے کچھ دلیل، نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور اس چیز کی کہ چاہتے ہیں

الْأَنْفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ ﴿٢٣﴾

جی، اور البتہ تحقیق آئی اُن کے پاس پروردگار اُن کے سے ہدایت،

کجھ نہیں ایہ بُت سارے بنی اللہ کھول حقیقت پیاری
رکھے نام تساں نے ایہناں بُتاں لوکو آپنے
ایہہ تساڈی کافر لوکو ساری وہم پرستی
جہلہ توں آئی ہے ایہ پچھوں بھیڑی رسم پُرانی
لوہڑا آگیا پاس تساڈے لوکو نبی حقانی

کیا ہے طرف اُنہاندی اللہ کوئی دلیل اتاری
یا ایہہ رسم تساڈے وڈیاں ہوگ چلائی جاپے
اصل نہ ایہناں بتاں کوئی تے نہ آئی ہستی
پُوجا کردے ہو لے لوکو خواہش نفس شیطانی
لے کے خاص کتاب ہدایت پیغمبر رحمانی

أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّىٰ ﴿٢٤﴾

کیا ملتا ہے واسطے آدمی کے جو آرزو کرے،

کیا انسان جو خواہش کردا ہو جاندی ہے پوری

ہر خواہش ہو پوری جاوے ایہ کوئی نہیں ضروری

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾

پس واسطے اللہ کے ہے پچھلا گھر اور پہلا،

بقیہ حاشیہ
اور واپس آکر حضورؐ
کو اطلاع دی آپؐ
نے فرمایا عزیٰ یہی تھی۔
لات:- ایک منقش
سفید پتھر تھا جس پر
قبہ بنا ہوا تھا۔ غلاف
چڑھائے جاتے تھے
مجاور، محافظ اور
جاروب کش مقرر
تھے۔ یہ اہل طائف
کا بت کدہ تھا۔ اصل
میں یہ ایک نیک آدمی
تھا جو حاجیوں کو ستو
گھول کر پلایا کرتا تھا۔
بعد میں لوگ اس کی
پوجا کرنے لگے۔ آپؐ
نے مغیرہ بن شعبہ اور
حضرت ابو سفیان کو
اس کے گرانے کو بھیجا۔
جنھوں نے اسے معدوم
کرکے اس کی جگہ مسجد
بنادی۔
منات مکے اور مدینے
کے درمیان ایک بت
تھا۔ قبیلہ اوس و خزرج
کے لوگ اس کی پرستش
کرتے تھے۔ اس کو گرانے
کیلئے حضرت علیؓ کو بھیجا
گیا جنھوں نے اسے
معدوم کردیا ۱۲- (ابن کثیر)

ع ۱ ۲۵ ۵

سب امور ایہہ دنیا دے تے سب عقبیٰ والے | یا اللہ توں مالک سب دا ایہہ سب تیرے حوالے

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

اور بہت فرشتے ہیں بیچ آسمانوں کے کہ نہیں کفایت کرتی سفارش ان کی کچھ

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝٢٦

مگر پیچھے اس کے کہ اذن دیوے اللہ واسطے جس کے چاہے اور پسند کرے

کتنے اک مقرب لوک وچہ اسماناں آسے
[illegible] مقرب ڈھیرے ہن اوہ سارے
اوہ جس تے رب تعالیٰ خود راضی ہو جائے

نا منظور سفارش جنہاں دی بلکی رب فرمائے
پھر دربار دی سرکار دے اگے توں ہیں کون دوجا
اپنے فضل کرم تھیں جنہاں آپ اذن فرمائے

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

تحقیق جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے نام رکھتے ہیں فرشتوں کا

تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝٢٧

نام عورتوں کا سا۔

جو لوگ [illegible] قیامت اتے نہ ایمان لیاون | نام فرشتیاں دے عورتاں والے اوہی لوک رکھاون

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ

اور نہیں واسطے ان کے ساتھ اس کے کچھ علم نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۝٢٨

اور تحقیق گمان نہیں کفایت کرتا حق سے کچھ

ایہناں لوکاں تائیں اس دا علم نہیں ہے کوئی | وہم دے پچھے لگ کے ایہناں بیری آپ ڈبوئی

بے شمار وہم دی حق مقابل نہیں حقیقت کوئی
وہم پرستاں وچہ دریا دے ملی کدے نہ ڈھوئی

حاشیہ آیت
۲۶:
حضور اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
کی خواہش [illegible]
وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ

پس منہ پھیرلے اُس شخص سے کہ پھر گیا وہ یاد ہماری سے اور نہ ارادہ کیا

اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾

مگر زندگانی دُنیا کا ،

ذِکر اساڈے کولوں جیہڑا منہ اپنے نوں موڑے اے نبی اللہ توں بھی اس تھیں منہ اپنے نوں موڑیں	اِس دنیا دی زندگی باجھوں ہور نہ کجھ بھی لوڑے وجہ مشغولی دنیا طلبی حرص ہوا نوں چھوڑیں

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

یہ ہے رسائی اُن کی علم سے ، تحقیق پروردگار تیرا وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو

ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾

کہ گمراہ ہوا راہ اس کی سے اور وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ جس نے راہ پائی ،

بس ایہو سی حاصل ہویا اوہناں علم کمالی جیہڑا اسدے راہ تے آیا جو ہویا گمراہی	علم حقیقی توں تے عقلوں مغز اُنہاندے خالی حال تیہاں دا لوکو جانے آپے ذات الٰہی

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ

اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے تو کہ بدلا دیوے اُن لوگوں کو

اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ ج

کہ بُرا کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ کیا ہے انہوں نے اور بدلا دیوے ان لوگوں کو کہ نیکی کرتے ہیں ساتھ نیکی کے

رب اساڈا خالق مالک رازق کل جہاناں ! دیسی اللہ بد کرداراں بدلہ بد کرداری !	اوسے دا ہے جو کجھ ہر جا وچہ زمیں اسماناں تے نیکاں نوں نیک جزاواں دیسی اللہ باری

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ

وہ لوگ کہ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بےحیائیوں سے مگر نزدیک ہو جانا سے ان گناہوں کے

له
حضور صلعم کا ارشاد ہے " دنیا اس کا گھر ہے جس کا آخرت میں گھر نہ ہو ، اور دنیا اس کا مال ہے جس کا آخرت میں کچھ مال نہ ہو اور دنیا جمع کرنے کی دھن میں وہی رہتا ہے جو عقل سے خالی ہو " (ابن کثیر)

Marfat.com

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ

تحقیق رب تیرا بڑی بخشش والا ہے، وہ خوب جانتا ہے تم کو جس وقت کہ پیدا کیا تھا تم کو

مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

زمین سے اور جس وقت کہ تم بچے تھے بیچ پیٹوں ماؤں اپنی کے

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾

پس مت پاک کہو تم جانوں اپنیوں کو، وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ پرہیزگاری کرتا ہے

بچو گناہ کبیریاں کولوں کرن نہ بے حیائیاں
اوہناں اُتے رب تعالیٰ رحم کرم فرماوے
بندیاں اوگنہاراں اُتے رحم کرے رب عالی!
جداساں تینوں مٹی وچوں پیدا کی فرمایا
پھر جداے انسان تیری ماں دے پیٹ دے اندر آیا
اتنا دامن پاک شخصا اپنا لے انسان بنا ئیں

بھاویں زندگی اندر ہوون لغزشاں اکثر کھایا
وچہ دریا دے رحمت والے غسل انہاں کرنا تے
ذات ہے اُس دی بخشش والی رحم کماون والی
اُس ویلے بھی علم اسانوں تیریاں عملاں آیا
سبھ احوال تیرے اعمالاں دفتر وچہ لکھایا
زہد تے تقویٰ لوکاں تائیں اپنا نہ دکھاؤ

۵۱
کسی کے منہ پر کسی کی تعریف کرنا خوشامد کہلاتا ہے اور کسی کے سامنے اپنی تعریف کرنا اپنے منہ میاں مٹھو بننا ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا۔ مسند احمد میں ہے کہ حضرت کے سامنے کسی نے ایک شخص کی بہت تعریفیں بیان کیں آپ نے فرمایا افسوس تو نے اس کی گردن ماری، پھر فرمایا کہ اگر کسی کی تعریف ہی کرنی ہو تو یوں کہو میرا گمان فلاں شخص کی بابت میں ایسا ہے۔ حقیقی علم اللہ ہی کو ہے یہاں معرفات بیان کر کے کسی کی پاکیزگی بیان کرنے سے منع فرمایا۔ (ابن کثیر)

۳
ع
۶۱

اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِیْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾

کیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پھر گیا، اور دیا تھوڑا سا اور پھر بند کر دیا

کیا توں ڈٹھا اُس نوں جس نے کیتی رُو گردانی
بخشش کر کے پچھوں ہوئی اُس نوں پچھوتانی

دے کے تھوڑا مال اُٹھائی ہتھ سر گردانی
دے کے مال تھوڑا پچھوں ہاتھ روک لیا تھا یعنی

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰى ﴿۳۵﴾

کیا نزدیک اس کے ہے علم غیب کا پس وہ دیکھتا ہے

کیا ہے علم الغیب اس بندے تائیں کسے پڑھایا
اپنا اگلا حال اس تائیں نظر اوہنے وچہ آیا

اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِیْمَ

کیا نہ خبر دیا گیا ساتھ اس چیز کے کہ بیچ صحیفوں موسیٰ کے تھی اور ابراہیم کے

الَّذِي وَفَّىٰ (۳۷)

جس نے قول اپنا پورا کیا،

کیا اس بندے تائیں نا ہیں ایہہ بھی کسے بتایا		جو کجھ وچہ صحائف ابراہیمؑ تے موسیٰؑ آیا

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ (۳۸) وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ

یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا، اور یہ کہ نہیں واسطے آدمی کے

إِلَّا مَا سَعَىٰ (۳۹)

مگر جو کچھ سعی کی ہے،

روز قیامت ہور کسے دا بوجھ نہ کوئی اٹھاوے جو کسے ہوگ گناہ کمایا اُسدا مزا اوہ پاوے		جو کوشش اس کیتی ہووے اوہی اگے آوے جو کسے نیکی ہوگ کمائی پھل اُسدا اوہ کھاوے

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ (۴۰) ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ (۴۱)

اور یہ کہ سعی اس کی البتہ دیکھی جاوے گی، پھر بدلا دیا جاوے اس کو بدلا پورا،

ہر اِک تائیں کوشش اُسدی جلد دکھائی جاوے بی نیکی دا بیجن والا پھل نیکی دا پاوے!		تے پھر پورا پورا اُس دا عوض دلایا جاوے تے بریائی بیجن والا بدیاں فصل اٹھاوے

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ (۴۲)

اور یہ کہ طرف پروردگار تیرے کی ہے انتہا،

اوّل تے انتہا تساڈی رب تیرے وَل آئی		جتھوں سی گل چلی آخر اوتھے آن مکائی!

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ (۴۳) وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا (۴۴)

اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے، اور یہ کہ وہ مارتا ہے اور جلاتا ہے،

اوہ ہی ہے جو تساں ہنساوے اوہی تساں رُواوے اوسے نے تساں غم وچہ پایا اوسے خوشی دلائی		اوہ ہی زندہ کرے تسانوں اوہی موت لیاوے موت حیاتی تے غم شادی سبھ اُسدے ہتھ آئی

سلہ اس آیت میں ولید مغیرہ کی طرف اشارہ ہے جو اسلام لا کر خرچ کرتا تھا، پھر کسی کے عار دلانے سے پھر گیا، اور ہاتھ روک لیا۔ یہ بات پہلی کتابوں میں بھی تھی اور قرآن شریعت میں بھی ہے کہ ہر شخص اپنے اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائے گا "ولا تزر وازرۃ وزر اخریٰ"
...
آمین

Marfat.com

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ﴿۴۵﴾

اور یہ کہ اُس نے پیدا کیے دو قسمیں مرد اور عورت؛

اور ہے [illegible] اک جیہڑا بنائی	او سنے [illegible] دونویں پیدا کیتی نرمادی

مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿۴۶﴾

ایک بوند سے جس وقت ڈالی جاتی ہے؛

اک [illegible] ہر اک نوں پیدا جیہڑا فرمایا	پشت پدر وچ رکھیا شکم مادر دے اندر سے ٹپکایا

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿۴۷﴾

اور یہ کہ اُسی کے ذمہ ہے پیدائش دوسری؛

تے اک اوہ ہے آخر اُس نے اُسے ہی ٹھہرایا	زندہ کرنا ہر اک شے دا ذمہ اُس دا آیا!

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿۴۸﴾

اور یہ کہ اُس نے دولت مند کیا اور خزانے والا کیا؛

ہتھ اُس دے وچ ہے شک آئی شاہی اتے فقیری	جس نوں چاہے آپ غنی کر دیوے اتے امیری

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿۴۹﴾

اور یہ کہ وہ ہے پروردگار شعریٰ کا؛

اوہو ہی رب شعریٰ[1] دا آیا اوہی رب اسماناں!
اوہو ہی رب اساڈا آیا اوہی رب جہاناں!!

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿۵۰﴾ وَثَمُودَا فَمَا أَبْقَىٰ ﴿۵۱﴾

اور یہ کہ اُس نے ہلاک کیا عاد پہلے کو، اور ثمود کو پھر نہ باقی چھوڑا،

اوسے نے ہی عادیاں تائیں آپ ہلاک کرایا
تے پھر انہاں ثموداں [illegible]

[1] شعریٰ ایک ستارے کا نام ہے، جس کی عرب لوگ پوجا کیا کرتے تھے۔

۰۳-۱۲-۱۴-۲۳

Marfat.com

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾

اور قوم نوح کی کو پہلے ان سے، تحقیق وہ تھے بہت ظالم اور بہت سرکش،

اس تھیں پہلے قوم جو آئی حضرت نوح پیغمبر	جیہڑی آہی سبہ توں ڈاہڈی ظلم بغاوت اندر

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾

اور اُلٹائی ہوئی بستیوں کو دے مارا،

تے اوہ بستیاں جنہاں تائیں زیروں زبر کرایا	جنہاں اُتے عینہ پتھراں دا سی ہم نے برسایا

فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾

پس ڈھانکا اُنکو اس چیز نے کہ ڈھانکا یعنی پتھر برسے،

جنہاں اُتے قہر اساڈا امروں ایسا چھایا!	قہر غضب دے پتھراں ہیٹھاں جنہاں سان چھپایا

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾

پھر بیچ کونسی نعمت رب اپنے کے جھگڑتا ہے تو اے آدمی،

کیہڑی کیہڑی نعمت ربدی ہن تینوں بتلاویں	کیوں توں ربدیاں نعمتاں بابت اینویں جھگڑ لیایا

هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾

یہ ڈرانے والا ہے اُن ڈرانے والوں پہلوں میں سے،

ایہ نذیر جو پاس تساڈے لے لوکو ہے آیا اس تھیں پہلاں دنیا دے وچہ بہت نذیر سن آئے	ایہ نہیں نواں نذیر لے لوکو دنیا دے وچہ آیا ایہ بھی انہاں نذیراں وچوں اک نذیر ہے آیا

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

نزدیک آئی نزدیک آنے والی یعنی قیامت، نہیں واسطے اُسکے سوائے اللہ کے کھولنے والا،

لو اوہ آئی آون والی نیڑے نیڑے ہوئی وقت قیامت بھانویں لوکو بہت قریب ہے آیا	جس نوں ظاہر کرنے والا اللہ باجھ نہ کوئی پر اللہ نے بھید نہ اُس دا ہرگز کسے بتایا

آیت ۵۳ تا ۵۶

ان آیات میں لوطیوں کی بستیوں کی طرف اشارہ ہے۔ ان افلامیوں کی بستیوں کو اللہ تعالیٰ نے اُلٹا کر زمین میں دھنسا دیا۔ کہا جاتا ہے کہ جس جگہ یہ بستیاں آباد تھیں۔ وہاں اب پانی کھڑا ہے۔ اور اُلٹی ہوئی بستیوں کے کھنڈرات کے آثار پانی کے نیچے معلوم ہوتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے نیچے گندھک ہے بعض کا خیال ہے کہ لوطیوں کی بستیاں بحیرہ مردار کے نیچے دفن ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

المؤلف

Marfat.com

میں اس کو لوں اے لوکو ہاں تساں ڈراون آیا | سُن لو وقت قریب ہے اُس دا اے لوکو ہن آیا

أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾

کیا پس اس بات سے تعجب کرتے ہو تم،

کیا تساں ایہ گل سُن کے لوکو بہت تعجب آوے | کیوں پھر اس گل اُتے لوکو تساں یقین نہ آوے

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾

اور [illegible] اور نہیں روتے،

کیہڑی گل تساڈے تائیں اے لوکو ہسا اٹھے | کیوں نہیں اپنے ہسن اُتے رون تسانوں آوے

اوڑک [illegible] اے لوکو نے سمجھو گے تھوڑا | روز قیامت نیڑے آیا وقت ہے رہ گیا تھوڑا

وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ﴿٦١﴾

اور تم غفلت میں ہو،

کیوں اے لوکو غافل ہو کے خوف نہ [illegible] | کیوں تساں کشتی اپنی لوکو غفلت وچ ڈبو ئی

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ﴿٦٢﴾

پس سجدہ کرو واسطے اللہ کے اور عبادت کرو اس کو۔

کرو عبادت اس [illegible] لوکو سجدے وچ گر جاؤ | شاید رحم خدا فرمائے تے مڑ بخشے جاؤ

ع ۳۰ / ۷ — السجدۃ ۲۲ ۴

سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سورہ قمر مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں،

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾

نزدیک آئی قیامت اور پھٹ گیا چاند،

Marfat.com

آ گئی گھڑی قیامت نیڑے پھٹ گیا چن اسمانی | ڈٹھا معجزہ اکھیں لوکاں ہوئی بہت حیرانی

وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَةً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾

اور اگر دیکھیں کوئی نشانی منہ پھیر لیویں اور کہتے ہیں جادو ہے ہمیشہ کا قوی،

جد بھی دیکھن معجزہ کوئی کردے رُو گردانی! | آکھن ایہہ ہے جادو کیتا پیغمبر رحمانی

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾

اور جھٹلایا اُنہوں نے اور پیروی کی خواہشوں اپنی کی اور ہر بات ہے قرار پکڑنے والی،

جھٹلایا تے مگر اوہ لگے خواہش نفس شیطانی | وقت مقرر ٹُرے ہوندا ہر اک امر حقانی

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِیْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾

اور البتہ تحقیق آئی ہیں اُن کے پاس خبروں میں سے وہ چیز کہ بیچ اُسکے ڈانٹنا ہے یعنی دلیل،

عبرت ناک قصائص اکثر پاس اُنہاں دے آئے | جنہاں کولوں اہل بصیرت سبق ہدایت پائے

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾

حکمت پہنچنے والی مطلب کو پس نہیں کفایت کرتے ڈرانے والے،

کامل عقل تے حکمت والے قصے اساں سُناتے | ساڈیاں کل نشانیاں تائیں اوہناں نے جھٹلایا

لیکن پھر بھی پیغمبراں نے اوہ ایمان نہ لیائے | ساڈے پیغمبراں قصیں اوہناں نفع نہ کوئی اُٹھایا

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾

پس منہ پھیر لے اُن سے، منتظر رہ اُس دن کا کہ پکارے گا ایک پکارنے والا طرف ایک چیز ناپہچان کی

اے نبی اللہ اکفاراں کولوں رُخ اپنا پرتاؤ | ایہناں منکر لوکاں دی تسیں گلاں مگر نہ جاؤ

جس دن انہاں منادی دا لا حشر دی طرف بلاوے | جسدی طرف انہانوں جانا دِلوں پسند نہ آوے

اس دن قدر نبی دی ایہناں آپے معلوم ہو جاسے | پر اُس وقت انہانوں اوہ نفع کیا ہتھ آوے

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ

نیچے ہوں گی نظریں اُن کی نکلیں گے قبروں ہی سے گویا کہ وہ

لہ
معجزہ شق القمر ہجرت سے پہلے کا واقعہ ہے۔ کفار نے آپ سے یہ معجزہ طلب کیا تھا۔ بہت سے لوگ پہاڑ پر جمع تھے۔ آپؐ نے اپنی انگشت مبارک سے اشارہ کیا۔ تو چاند پھٹ گیا۔ ایک ٹکڑا پہاڑ کے اس طرف دوسرا اس طرف نظر آیا اور آن کی آن میں پھر مل گیا۔ بہت سے لوگ ایمان لے آئے لیکن اکثر یہی کہتے رہے کہ محمدؐ نے چاند پر جادو کر دیا ہے اس کے بعد لوگوں نے بہت سے لوگوں سے دریافت کیا جو دور دراز کے سفروں سے آئے تھے انھوں نے اس حیرت انگیز واقع کی تصدیق کی۔ کہتے ہیں کہ اس وقت ہندوستان میں راجہ بھوج کی حکومت تھی اس نے اپنے کوٹھے پر سے واقع دیکھا۔ جب نجومیوں سے پوچھا۔ تو انھوں نے علم نجوم سے بتایا کہ عرب میں ایک نبی پیدا ہوا ہے جن کے ہاتھ سے یہ معجزہ ہوا ہے

(ترجمہ دیکھو)

Marfat.com

(بقیہ صفحہ سابقہ) یہ معجزہ سرزد ہوا ہے اور یہ معجزہ یہ سن کر ایمان لے آیا۔ حضرت ابن عمر فرماتے ہیں چاند پھٹا اور اس کے دو ٹکڑے ہوئے ایک پہاڑ کے پیچھے تھا ایک آگے۔ اس وقت حضورؐ نے فرمایا اے اللہ تو گواہ رہ۔ مسلم اور ترمذی وغیرہ میں یہ حدیث موجود ہے۔ ابن مسعود فرماتے ہیں سب لوگوں نے اسے بخوبی دیکھا اور آپ نے فرمایا دیکھو یاد رکھنا اور گواہ رہنا۔ آپ فرماتے ہیں اس وقت حضور اور ہم سب منیٰ میں تھے ۱۴۱۲۔ (ابن کثیر)
اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیھم اجمعین

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾

ٹڈیاں ہیں پریشان،

نیویاں نظراں قبراں وچوں جداوہ باہر آون!	ٹڈی دل دے وانگ نے ہیں تے ہرطرفے چھا جاون

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

دوڑتے ہوئے طرف پکارنے والے کی، کہیں گے کافر یہ دن ہے سخت،

دوڑن اودھر جس طرفے نوں کہے منادی والا	آکھن ایہ دن مشکل ڈاہڈا کوئی چھڈاون والا!

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا

جھٹلایا تھا پہلے ان سے قوم نوح کی نے پس جھٹلایا انہوں نے بندے ہمارے کو اور کہا انہوں

مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾

نے دیوانہ ہے اور ڈانٹ گیا،

اس تھیں پہلے نوح دیاں قوم اُسدی جھٹلایا بہت پیغمبر قوم اپنی نوں وعظ کلام سنایا	آکھن لگے پیغمبر نوں ایہہ دیوانہ آیا لیکن قوم نے اُسدے تائیں اگوں جھڑک ہٹایا

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾

پس پکارا پروردگار اپنے کو تحقیق میں مغلوب ہوں پس بدلہ لے میرا،

تاں پھر نوح پیغمبر اپنے رب نوں عرض الائی میری ہے فریاد خدایا وچہ درگاہ ہے تیری	یا اللہ ایہہ قوم میرے تے ہے سر غالب آئی سن فریاد خدایا میری کر امداد توں میری!

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ

پس کھولے ہم نے دروازے آسمان کے ساتھ پانی برسنے والے کے، اور پھاڑ دیا ہم نے زمین کو

عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾

چشمے پس مل گیا پانی زمین کا اور آسمان کا اوپر کام کے کہ مقدر کیا گیا تھا،

Marfat.com

کھول دتے اساں ور اسماناں قہر دں مینہ وسایا رل گئے پانی حکم الٰہوں جویں مقدر آیا	پھیر زمین دے چشمیاں وچوں پانی باہر آیا! اک طوفان عظیم زمین تے برپا اساں کرایا

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ⑬

اور چڑھا لیا ہم نے اس کو اوپر کشتی تختوں والی اور میخوں والی کے،

پھیر پیغمبر کشتی اُتے اساں سوار کرایا	جس دے تختیاں تائیں ہیسی میخاں نال جڑایا

تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ⑭

چلتی تھی آگے آنکھوں ہماری کے بدلہ لینے کو واسطے اس شخص کے کہ کفر کیا گیا تھا،

جد کشتی نوں پانی اُتے امروں اساں چلایا پھر اساں سبھ کفاراں تائیں غرق طوفان کرایا	اپنی نظراں دے وچہ رکھیا فضلوں اساں تیرایا بدلہ اپنے اعمالاں دا کفاراں تے پایا

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰیَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑮

اور البتہ تحقیق چھوڑ دیا ہم نے اس قصہ کو نشانی پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا،

اس واقعہ نوں عبرت خاطر باقی اساں رکھایا	ہے کوئی جیہڑا کرے نصیحت حاصل اس تھیں آیا

فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ⑯

پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا،

کیسا سی عذاب ساڈا کیوں کر اساں ڈرایا	ہے کوئی عبرت پکڑن والا عاقل بندہ آیا

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑰

اور تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا

ایہ قرآن نصیحت خاطر اساں آسان بنایا	ہے کوئی حاصل کرے نصیحت اس قرآنوں آیا؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ⑱

جھٹلایا عاد نے پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا،

آیت ۱۳ تا ۱۵

ان آیات میں طوفانِ نوح کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام اور اس کے ماننے والوں کو کشتی میں سوار کرالیا اور باقیوں کو طوفان میں غرق کر دیا۔ اور رہتی دنیا تک طوفانِ نوح کا قصہ ایک عبرت خیز داستان بن گیا۔

طوفانِ نوح کا مفصل قصہ ہم نے کسی دوسری جگہ بیان کر دیا ہے۔

المؤلف

Marfat.com

قوم عاد نے ساڈیاں نبیاں تائیں سی جھٹلایا ۔ کویں عذاب اساڈا آیا کیونکر اساں ڈرایا

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾

تحقیق بھیجی ہم نے اوپر اُن کے باؤ تند بیچ دن نحس کے کہ ہمیشہ چلی گئی نحوست اس کی

اک طوفان سی تند ہوا دا جھکڑ اساں چلایا ۔ اوہ دن سخت نحوست والا اوہناں اُتے آیا

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾

اُکھاڑ لیتی لوگوں کو جگہ سے، گویا کہ وہ تنے ہیں کھجور جڑ سے کٹی ہوئی کے،

چک چک ماریا جھکڑ بندیاں اُپر زمیں دے ایسے ۔ کٹے ہوئے جڑاں تھیں ہوون رُکھ کھجوراں جیسے

فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۲۱﴾

پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا،

چکھیا مزا عذاب اساڈے دا ایہہ اوہناں کیسے ۔ اُڈدے پھردے ٹہنے رُکھاں وچ ہوا دے جیسے

ع ۱ ۲۲ ۸ وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾

اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا،

ایہہ قرآن نصیحت خاطر اساں آسان بنایا ۔ ہے کوئی حاصل کرے نصیحت اس قرآنوں آیا

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا

جھٹلایا ثمود نے ڈرانے والوں کو، پس کہا اُنہوں نے کیا آدمی کو ہم میں سے ایک کو

نَّتَّبِعُهٗۤ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾

پیروی کرینگے اس کی، تحقیق ہم اُس وقت البتہ بیچ گمراہی کے ہیں اور جنون کے،

اینویں قوم ثمود بھی نبیاں تائیں سی جھٹلایا ۔ آکھن لگے بشر اساڈا پیغمبر بن آیا

اک اکلے شخص دی سارے کردے تابعداری
غلطی کرسو تے پے جاؤ وچہ گمراہی بھاری!

ف ۱

جب پاکستان کا آئین تیار ہونے لگا تو اس مجلس کے سیکرٹری نے یہی بات کہی تھی کہ ایک آدمی تمام قانون بنانے کی کیسے اہلیت رکھتا ہے۔ اور اشارہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی کی طرف تھا۔

۱۷-۳-۱۲-۱۲-۳

اللھم اغفر لکاتبہ و لوالدیھم

۔ ۔ ۔

Marfat.com

ءَاُلْقِىَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

کیا ڈالا گیا ذکر اسی پر　درمیان ہمارے میں سے　بلکہ وہ جھوٹا ہے　اترانے والا ،

اوتاریا گیا کیا ذکر اکلے اس بندے تے گویا　ساڈے وچوں ایہی رب نوں بہت پیارا ہویا
بالکل جھوٹا شیخی خورہ ایہہ پیغمبر ہویا　ساڈے وچوں بندہ رب نوں اوہی لبھیا گویا

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾

شتاب جان لیویں گے کل کو　کون ہے جھوٹا　اترانے والا ،

جھب معلوم ہو جاسی کل نوں جھوٹا آہا کیہڑا　کیہڑا شیخی خورہ آہا کیہڑا آہا ٹیڑھا !

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾

تحقیق ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی کو واسطے آزمایش کے ان کی پس انتظار کر ان کا اور صبر کر ،

بھیجاں گے اسیں ناقہ تائیں نے اوہناں ازماون　کرتوں صبر اے نبی ہمارے ڈھل نہ مول لگاون

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

اور خبر دے ان کو یہ کہ پانی تقسیم کیا ہوا ہے درمیان ان کے ہر باری پانی پلانے کی حاضر کی گئی ہے ،

پھر دیہو اوہناں لوکاں تائیں فرمایا رب باری　ہر اک تائیں ملسی پانی لوکو واری واری !
پینے والے پانی دی رب ونڈ برابر پائی !　اپنی اپنی واری پیو وادھا کر دنہ کائی !

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾

پس پکارا انہوں نے یار اپنے کو پس پکڑا　پس پاؤں کاٹے ،

پھر اوہناں اپنی مدد خاطر اک رفیق بولایا　جس نے کھچیاں کٹ کے ناقہ تائیں مار گنوایا

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾

پس کیونکر ہوا　عذاب میرا　اور ڈرانا میرا ،

کیونکر پھیر عذاب ساڈا اوہناں اتے آیا　کیونکر نام نشان اتہاں دا سارا اساں مٹایا

آیت ۲۶ تا ۳۰

قوم نے صالح علیہ السلام کو جھٹلایا اور ان سے معجزہ مانگا۔ کہ اس پہاڑ سے ایک دودھ دینے والی اونٹنی نکلے۔ چنانچہ دیکھتے دیکھتے ایک سخت چٹان سے اونٹنی نکل آئی - اور نکلتے ہی بچہ دیا۔ لیکن وہ پانی بہت پیتی تھی۔ وہاں پانی کا صرف ایک ہی کنواں تھا۔ اونٹنی کنوئیں کا سارا پانی پی جاتی۔ آخر باری مقرر ہو گئی۔ لیکن ایک ظالم نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں۔ اونٹنی کے چیخنے ہی ایک خوفناک آواز آئی اور وہ سب ہلاک ہو گئے۔

المؤلف

Marfat.com

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

تحقیق بھیجی ہم نے اوپر اُن کے آواز تند ایک ہی پس ہو گئے مانند بھس بیر ڈالنے والے کی

ماری چیک فرشتے آ کے سب دا خَتم مٹایا	سُکے ہوئے بھوسے وانگوں وچ ہوا اوڈایا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

اور البتہ تحقیق آسان کیا ہے ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی کہ نصیحت پکڑے

ایہہ قرآن نصیحت خاطر اساں آسان بنایا	ہے جو حاصل کرے نصیحت اس قرآنوں آیا؟

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا

جھٹلایا تھا قوم لوط کی نے ڈرانے والوں کو، تحقیق بھیجا ہم نے اوپر اُنکے مینہ پتھروں کا

إِلَّآ آلَ لُوطٍ ط نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ط

مگر لوگ لوط کے، نجات دی ہم نے انکو وقت سحر کے، انعام کر اپنے پاس سے،

كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم اُس شخص کو کہ شکر کرتا ہے،

اوویں لوط پیغمبر تائیں قوم نے سی جھٹلایا	جنہاں اُتے مینہ پتھراں دا سی اساں برسایا
ایپر لوط دی آل دیتائیں فضلوں اساں بچایا	لوط پیغمبر حکموں سبھناں باہر کڈھ لیایا
ایہہ عذاب اساڈا ایسی صبح دے ویلے آیا!	پر اوہ راتوں رات اتھانوں لیکے دُور سدھایا
اپنے نیکاں بندیاں اُتے ایسیں احسان کمائیے	صابر شاکر بندیاں تائیں نیک جزا دلوائیے

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

اور تحقیق ڈرایا تھا اُن کو پکڑنے ہمارے سے پس جھگڑے ساتھ ڈرانے والوں کے

بے شک لوط عذاب الہٰوں اوہناں بہت ڈرایا	پر اوہناں لوط دی بات دے اُتے کجھ یقین نہ آیا
بلکہ نال پیغمبر اوہناں اُلٹا جھگڑا پایا!	جد پیغمبر اوہناں تائیں خود نہ عذاب دلایا

له
یہ قوم ثمود کا ذکر ہے۔ حضرت صالحؑ ان میں مبعوث ہوئے۔ انھوں نے آپ سے معجزہ طلب کیا کہ اس پتھر سے ایک اونٹنی نکلے اور دودھ بھی دیتی ہو۔ چنانچہ پتھر سے گابھن اونٹنی نمودار ہوئی اور اسی وقت بچہ بھی جنی اور دودھ دینے لگی لیکن مصیبت یہ ہوئی کہ ان کے پینے کے لیے پانی کا ایک ہی جوہڑ تھا۔ وہ اونٹنی سارا پانی پی جاتی۔ آخر صالحؑ نے پانی کی باری مقرر کر دی کہ ایک دن تم پیو اور ایک دن یہ اونٹنی پیئے گی۔ لیکن وہ اس اونٹنی سے تنگ آ گئے اور ایک آدمی نے باقی آگے ۔

Marfat.com

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا

اور البتہ تحقیق بہلایا اس کو مہمانوں اُس کے سے پس مٹا دیں ہم نے آنکھیں اُن کی پس چکھو

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾

عذاب میرا اور ڈرانا میرا،

لوط نوں اوہناں مہماناں تھیں غافل کرنا چاہیا — تے مہماناں تائیں پھاہی وچہ لیاونا چاہیا
لیکن اساں اُنہاں دی اکھیاں اُتے پردہ پایا — کوئی مہمان اُنہاندے تائیں ہرگز نظر نہ آیا
چکھو عذاب ساڈا لوکو قہر اساڈا آیا! — کیا نذیر اساڈے ناہیں اس تھیں تساں ڈرایا

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ج

اور البتہ تحقیق فجر مارا اُن کو سویرے عذاب ٹھہر رہنے والے نے،

سخت عذاب اساڈے پھڑیا آکے صبح سویرے — مینہ پتھراں داوسن لگا بس آ کے وچہ گھیرے

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾

پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا،

چکھو عذاب ساڈا لوکو دیکھو کیوں کر آیا! — کیا نہیں پہلے اساں تسانوں ایہدا خوف دلایا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ع ۲ ۱۸ ۶

اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا،

ایہہ قرآن نصیحت خاطر اساں آسان بنایا — ہے کوئی حاصل کرے نصیحت اس قرآنوں آیا

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ج كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور البتہ تحقیق آئے تھے لوگوں فرعون کے پاس ڈرانے والے، جھٹلایا اُنہوں نے نشانیوں ہماری

كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾

سب کو پس پکڑا ہم نے اُن کو پکڑنا غالب قدرت والے

بقیہ صفحہ سابقہ
بڑھ کر اس کی کونچیں کاٹ دیں اور ملنی سے عذاب ہوا اور ساتھ ہی ایک فرشتے نے ایسی ہیبت ناک چیخ ماری کہ وہ سب ہلاک ہو گئے، اور نام و نشان مٹ گیا۔ یہ صالحؑ اور ان کی اونٹنی کا ذکر کئی بار آیا ہے۔

حاشیہ آیت ۳۳، ۳۴، ۳۵
حضرت لوط علیہ السلام کا قصہ کئی بار بیان ہو چکا ہے
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

Marfat.com

بے شک آل فرعون دے ول بھی منذر ساڈے آئے
آخر سخت پکڑ دے اندر اوہناں اسیں لیائے

لیکن سبھ نشان اساڈے اوہناں نے جھٹلائے
وچہ دریائے قلزم سارے گھیر کے اساں ڈبائے

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾

کیا کافر تمہارے بہتر ہیں ان سے یا واسطے تمہارے چھٹی ہے خلاصی کی بیچ علم کے یا بیچ کتابوں خدا کے

کیا تسیں بہتر ہو کفارو! انہاں کفاراں نالوں!
کیا تسیں پا جاؤگے رب تھیں لے لیکو چھٹکارا

عبرت پکڑ لو کے والو ذرا انہاں دے حالوں!
ہے کسے وچہ کتابے لکھیا حال کہو آشکارا!

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿۴۴﴾

کیا کہتے ہیں کہ ہم جماعتیں بدلہ لینے والے ہیں،

یا تسیں آکھو ایں زیادہ وچہ گنتی دے آئے

کیہڑا جیہڑا اساڈے تائیں جنگوں ہار مناسے

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾

شتاب شکست دیئے جاوینگے یہ جماعت اور پھیر لیوینگے پیٹھ،

سن لو اے کفارو ہن ایہہ ہو دن لگا کارا!

جلدی کنڈ دکھا کے نسے ایہہ ہن لشکر سارا

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿۴۶﴾

بلکہ قیامت ہے وعدہ گاہ ان کا اور قیامت بہت سخت ہے اور بہت کڑوی ہے

وقت مقررہ وعدے والا ہے ہن آون والا
یاد کرو اک مشکل ویلا ہے ہن آون والا!

رب تساڈا اسدا امر ایہہ آپے جھگڑا دن والا
ہے نظارہ رب تعالیٰ تساں وکھا دن والا

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿۴۷﴾

تحقیق گنہگار بیچ گمراہی کے اور جلنے کے،

بے شک مجرم لوک نے بھلتے ہوئے وچہ گمراہی

ہوسی اوہناں تائیں اک دن سخت عذاب الٰہی

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ

اس دن کہ گھسیٹے جاوینگے بیچ آگ کے اوپر موہنوں اپنے کے،

لہ
یہ ایک زبردست
پیشین گوئی ہے،
جو بدر والے دن
پوری ہوئی سب
کافر پیٹھ دکھا کر
بھاگ گئے۔ بخاری
میں ہے۔ حضور
بدر والے دن دعا
مانگتے ہوئے خیمہ
سے باہر آئے کر
اے اللہ میں تجھے
تیرا عہد و پیمان
یاد دلاتا ہوں۔
پھر آپ یہ آیت
تلاوت فرماتے
تھے حضرت عمر
فرماتے ہیں اس
آیت کے اترتے
باقی آگے

Marfat.com

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾

چکھو لگن آگ دوزخ کا ،

جسدن موںہاں پرنے اوہناں آتش وچہ شاون | گھسیٹن اتے گھسیٹن اوہناں مزا عذاب چکھاون

اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

تحقیق ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اسکو ساتھ اندازے کے ،

وچہ تقدیر لگاوناہیں لوکو غلط اندازے | ہراک چیز نوں پیدا کیتا ہم نے نال اندازے

وَمَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾

اور نہیں حکم ہمارا مگر ایک دفعہ ، جیسا نظر کرنا ساتھ آنکھ کے ،

دیر نہ لاوے حکم اساڈا پاوے اک اشارا | اکھ دے وچہ چمکارے جاوے ہو پورا بس سارا

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْیَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾

اور البتہ تحقیق ہلاک کیا ہے ہم نے ہم مذہبوں تمہارے کو کیا پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا ،

تساں جیہاں بہتیریاں تائیں اساں ہلاک کرایا | ہے کوئی جس نے سبق ہدایت پہلیاں تھیوں پایا

وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ فِی الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾

اور جو چیز کہ کی ہے اُنہوں نے بیچ کتاب کے ہے ،

جو جو عمل کمائے لوکاں سارے اساں لکھائے | وچہ کتاب محفوظ اساں نے سبہ محفوظ رکھائے

وَكُلُّ صَغِیْرٍ وَّكَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾

اور ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھا ہوا ہے ،

چھوٹا بڑا جو عمل کسے نے دنیا وچہ کمایا | وچہ دفتر اعمالاں والے سارا اساں لکھایا

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾

تحقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں کے ہیں اور نہروں کے ،

بقیہ سابقہ
وقت میں سوچ
رہا تھا کہ اس سے
مراد کون سی جماعت
ہے۔ جب بدر
والے دن میں نے
حضورؐ کو دیکھا زرہ
پہنے ہوئے خیمہ
سے باہر آئے۔
اور یہی آیت آپؐ
کی زبان مبارک
پہ ہے، تو میں سمجھ
گیا کہ اس آیت
کی تفسیر آگئی۔ ۱۱-
۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶
(ابن کثیر)

Marfat.com

بے شک متقی لوکاں خاطر باغ بہشت لگایا | جس دے اندر نہراں دا بیٹھ ٹھنڈے جال وچھایا

۳ ع ۱۵ ۱۰

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

بیچ مقام راستی کے　نزدیک　بادشاہ　قدرت والے کے

دسی جنت وچ انہاں نوں عزت نال بٹھایا | پاس خداوند قدرت والے بادشاہ سوایا

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ رحمٰن مکہ میں نازل ہوئی، اور اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾

رحمٰن نے، سکھایا قرآن، پیدا کیا آدمی کو،

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

سکھایا اس کو بیان،

الرحمٰن! اے لوکو سن کے تساں تعجب آیا | ایہہ اوہ ہے رحمٰن تو جس نے ایہ قرآن سکھایا
تے جس نے انسان دے تائیں پیدا ہے فرمایا | اتے پھر جس نے فضلوں اُنہوں علم بیان پڑھایا

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾

سورج اور چاند بیچ گردش کے ہیں، اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کرتے ہیں،

شمس قمر نوں نال اندازے جس نے آپ چلایا | نجم شجر نے جس دے اگے سر سجدے وچہ پایا

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾

اور آسمان کو بلند کیا اس کو اور رکھی ترازو،

آیت ۴
اللہ تعالیٰ کا حضرت انسان پر کتنا بڑا احسان ہے کہ جس نے اسے یعنی انسان کو قوت گویائی بخشی۔ اور اسی قوت گویائی کی وجہ سے وہ تمام دیگر مخلوق پر فضیلت لے گیا حالانکہ دیگر مخلوق جسمانی بناوٹ اور طاقت کے لحاظ سے انسان سے زبردست ہے۔ لیکن انسان اپنے دماغ اور قوت گویائی کی بدولت سب پر غالب ہے۔ بعض مفسر علم البیان سے قرآن پڑھنا مراد لیتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے قرآن پڑھنے کی فضیلت ہر انسان کو نہیں بخشی قوت گویائی ہر انسان کو عطا ہوئی ہے۔
المؤلف

Marfat.com

جس نے اس اسمانے تائیں بہت بلند اٹھایا | تے میزان عدل نوں جس نے وچہ میدان گ

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ⑧

تو کہ نہ زیادتی کرو تم بیچ ترازو کے ،

کرو نہ وچہ ترازو لوکو ہرگز کمی یا بیشی! | ڈردے رہنا تسیں اکدن ہوسی وچہ دربارے پیشی

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ⑨

اور قائم کرو یعنی سیدھا کرو تولنا ساتھ انصاف کے اور مت کم کرو تول کو ،

سدھا رکھو ڈنڈی تائیں گھٹ نہ ہرگز تولو! | گھٹ نہ دیہو سودا لوکو نہ ایہہ توں ڈولو

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ⑩

اور زمین کو نیچے رکھا اُس کو واسطے خلق کے ،

ویکھو ایس زمینے تائیں خاطر تساں وچھایا | ایہہ بھی ہے احسان خدا دا انساناں تے آیا

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ⑪

بیچ اسکے میوہ ہے اور کھجوریں خوشوں والی ،

میویاں والے باغ نے اس وچہ ویکھو کویں لگئے | رُکھ کھجوراں خوشیاں والے کیونکر ہین اگائے

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ⑫

اور اناج ہے بھس والا اور رزق والا ،

غلہ تے اناج اگایا بھوسیاں ڈھیر لگائے | خوشبودار تے پھل بھی اُس تے باغاں وچہ کھلائے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ⑬

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو تم دونوں ،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھٹھاؤ
جنوں تے انساتوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

آیت ۸

اللہ تعالٰی میدان حشر میں میزان عدل قائم کریگا۔ جس میں سب کے عمل تولے جائیں گے۔ اس لئے انسان کو چاہیئے۔ کہ دنیا میں ہی اس میزان کا خیال رکھے اور تولنے میں کمی بیشی نہ کرے۔ موجودہ زمانہ میں کم تولنے کی مرض عام ہے اور اس کو معمولی بات سمجھا جاتا ہے لیکن اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اللہ تعالٰی سب کو اس سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے ÷

المؤلف

Marfat.com

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ

پیدا کیا آدمی کو بجنے والی مٹی سے مانند ٹھیکری کی، اور پیدا کیا

الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾

جن کو شعلہ والی آگ سے،

کھڑکن والی کھرکھری مٹی تھیں انسان بنایا	تے جناں نوں اگ دے شعلے تھیں پیدا فرمایا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت ربّ دی تاہیں تسیں جھٹلاؤ گے!
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ!

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

پروردگار دو مشرقوں کا اور پروردگار دو مغربوں کا،

ہر دو مشرق ہر دو مغرب دا رب اکو آیا!	ہر طرفے ہے اُسدی شاہی اُس دا چرچا آیا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾

پس ساتھ کونسی نعمت رب اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تاہیں تسیں جھٹلاؤ
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾

چلا دیا دو دریا کو ایک دوسرے سے لگ رہے ہیں؟ درمیان اُنکے پردہ ہے ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے

دو تہہ دریاواں تائیں جس نے ہے اس طور ملایا پھر بھی پانی دوہاں دا نہیں اکدوجے وچ رلدا	جو وچہ دوہاں دریاواں دے کوئی پردہ اوٹ نہ آیا وکھرا وکھرا نظری آئے پانی دوہاں چلدا

ف ١
سمندری رویں
سمندر میں اس
طرح چلتی ہیں۔
جس طرح خشکی
میں دریا۔ اور ان
کا پانی بالکل الگ
نظر آتا ہے اور
جب کوئی دریا
سمندر میں گرتا ہے
تو اس وقت بھی
دو رنگ بھی نظر
نظر آتا ہے۔
باقی آگے

Marfat.com

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

پس ساتھ کونسی نعمت رب اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹاؤ!!
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ!

یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مرجان،

مارن غوطے دوہاں وچ جیہڑے جنّاں تے انساناں	کڈھ لیاون دوہاں وچوں موتی تے مرجاناں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹاؤ
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾

اور واسطے اسی کے ہیں کشتیاں چلنے والیاں کھڑی کی ہوئیں بیچ نیلے کے مانند پہاڑوں کے،

اس دا ہے جو نیلاں اندر کشتیاں پیدا کیتیاں	اُچیاں اُچیاں مثل پہاڑاں چلدیاں نال ہواواں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹاؤ
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

جو کوئی اوپر زمین کے ہے فنا ہونے والا ہے، اور باقی رہیگی ذات پروردگار تیرے

بقیہ صفحہ ماسبق ...

Marfat.com

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ ﴿۲۷﴾

صاحب بزرگی اور صاحب انعام کی ،

جو کجھ ایس زمیں تے آیا فانی ہوون والا
جو ہے وڈیاں شاناں والا تے اکراماں والا !

باقی رہسے نہ لوکو کوئی باجھوں رب تعالےٰ
لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ ہے جیہڑا خود فرماون والا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ،

کیہڑی کیہڑی نعمت ربدی تائیں تسیں جھٹلاؤ
جنوں تے انساںوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ ﴿۲۹﴾

مانگتا ہے اس سے جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے ہر روز وہ بیچ ایک شان کے

جس دے در تے آکر ہوون سارے کھڑے سوالی
سبھ توں اچی سبھ توں اعلیٰ ذات خداوند عالی

ملک مقرب آسماناں دے تے ملکاں دے والی !
ہر دن جس دی ذات مقدس رکھے شان نرالی

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ،

کیہڑی کیہڑی نعمت ربدی تائیں تسیں جھٹلاؤ !
جنوں تے انساںوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ !

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ ﴿۳۱﴾

شتاب فارغ ہونگے ہم واسطے تمہارے اے دو خلقتیں جن وانس کی ،

جلدی اے جنوں انساںوں میں فارغ ہو جاواں
کراں توجہ طرف تساڈی دیر نہ کوئی لاواں

بقیہ صفا بعد
... زور ہے پڑھ
... ہے لیکن اس
ذات بھی دو ...
... نہیں ہوتے ۔
اور ... بھی
... جھٹلا ...
... کے ...
کھاری پانی اوپر
سے اتر جاتا ہے
اور میٹھا ہو ... کا
توں باقی رہ جاتا
ہے ...
بیان ...
... آگے

Marfat.com

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت ربدی تائیں نہیں جھوٹاؤ!
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدادا کھاؤ!

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا

اے جماعت جنوں کی اور آدمیوں کی اگر طاقت رکھتے ہو تم یہ کہ پیٹھ جاؤ

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

بیچ کناروں آسمانوں کے اور زمین کے پس پیٹھ جاؤ تم،

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

نہ پیٹھ جاؤ گے تم مگر ساتھ غلبہ کے،

جے ہے طاقت نکل سدھاؤ اے جنوں انساناں
نکل نہ سکو باہر حدوں ایس زمیں آسماناں
ایہکم ہو نہ سکے باجھوں طاقت غیر معمولی!

ایس زمین دیاں حداں وچوں یا حدوں آسماناں
کردیکھو ازمائش ایہ بھی اے جنوں انساناں
اے جنوں انساناں بدی کردے نہ حکم عدولی!

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو۔

کیہڑی کیہڑی نعمت ربدی تائیں نہیں جھوٹاؤ
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

بھیجے جاتے ہیں اوپر تمہارے شعلے آگ کے اور تانبا گلا ہوا پس نہیں بدلا لے سکتے تم،

اگ دے شعلے اپر تساڈے بھر برسائے جاون!

یا دھوئیں دے بدل اتے تساں چھڈائے جاون!

بقیہ سابقہ

آیت نمبر ۲۲ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان دونوں سے موتی نکلتے ہیں غالباً یہ اس جگہ خلیج فارس کے دو دریا مراد ہیں جہاں سے موتی بھی نکلتے ہیں۔ ۱۲-۱۲-۔ واللہ اعلم بالصواب

سمندروں سے لعل اور موتی نکلتے ہیں یہ بھی اس کی شان کا مظہر ہیں۔ ۱۲-۱۲-

(المؤلف)

Marfat.com

کس نوں طاقت پھیر تساڈی مدد خاطر آئے	یا تسانوں ایس عذابوں اوہ بچائے جائے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹا ؤ
جنوں تے انسانوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾

پس جس وقت کہ پھٹ جاوے آسمان پس ہو جاوے سرخ مانند نری کی،

پھٹ جاوے اسمان ایہہ جیدن سرخ تمام ہو جاوے سرخ رنگ دے چمڑے وانگوں ایہہ اسمان دسا وے	ہر طرفے اسماناں اُتے اک سُرخی چھا جائے اس ویلے پھر بندیاں اُتے بڑی مصیبت آئے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹا ؤ!
جنوں تے انسانوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

پس اس دن نہ پوچھا جاوے گا گناہ اپنے سے انسان اور نہ جن،

اس ویلے نہ بندیاں کولوں ایہہ گل پچھی جائے	اے جنوں انسانوں کی کی تساں گناہ کمائے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹا ؤ!
جنوں تے انسانوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ!

ف ۱
ابن کثیر اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں تم اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کی مقرر کردہ تقدیر سے بھاگ نہیں سکتے بلکہ وہ تم سب کو گھیرے ہوئے ہے اس کا ہر حکم تم پر بے روک جاری ہے جہاں جاؤ اس کی سلطنت ہے۔ حقیقتاً یہ واقع ہو گا میدان حشر میں، کہ مخلوقات کو ہر طرف سے فرشتے احاطہ کیے ہوئے ہونگے۔ چاروں جانب ان کی سات سات، صفیں ہوں گی۔ کوئی بھی شخص بغیر دلیل کے ادھر سے ادھر نہ ہو سکے گا اور دلیل سوائے حکم الٰہی اور کچھ نہیں۔ انسان اس دن کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کدھر ہے لیکن جواب ملے گا آج تو رب کے سامنے ہی کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔
باقی آگے

Marfat.com

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

پہچانے جاوینگے گنہگار ساتھ چہرے اپنے کے پس پکڑا جاویگا ساتھ بالوں پیشانی کے اور قدموں کے،

ظاہر ہوسی چہریاں اُتے داغ گناہ بدنامی تے ہیراں تھیں پکڑا تہانوں سُٹن دوزخ بھائیں	چلیے تھیں پہچانے جاون بدنام لوگ تمامی کھچ لیاون سرنے والوں پکڑ اینہاں لئے تائیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹاؤ
جنوں تے انسانوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

یہ ہے دوزخ وہ جو جھٹلاتے تھے اس کو گنہگار،

مجرم لوک جیدے تائیں ہیسی تساں جھوٹایا	ایہہ اوہ دوزخ جس دے اُتے تساں یقین نہ آیا

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

پھرینگے درمیان اس کے اور درمیان گرم پانی کھولتے کے،

سڑدے بلدے پانیاں اندر کل کے خوب نہاؤ	اس دے اندر داخل ہو کے چکر اج لگاؤ

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹاؤ
جنوں تے انسانوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے کھڑے ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے دو بہشتیں ہیں،

ع ۲/۲۰ ۱۲

بقیہ سابقہ
مطلب یہ ہے کہ ہر طرف تو میری حکومت ہے تم میری حکومت کی حدود سے باہر جا کہاں سکتے ہو۔ تم میں طاقت ہے کہاں۔ اس وقت واقعی انسان میں زمین کے حد سے باہر جانے کی طاقت نہ تھی۔ لیکن الا کا لفظ ظاہر کرتا ہے کہ طاقت ہو سکتی ہے۔ چنانچہ آج کل دیکھ لو انسان زمین کی فضا دل سے باہر نکل رہا ہے چاند تک جا پہنچا ہے بلکہ اس کے بعض ہوائی جہاز سورج کی سرحدوں کو بھی پار کر گئے ہیں۔ ۱۲

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

Marfat.com

جیہڑا ڈریا قہر الٰہوں ڈرکیا جُرم گناہوں
خوف خدا دا کھا کے جیہڑا بچیا فضل جزاموں

یاسن حقیقیٰ ذریعہ اُنہوں دو جنت درگاہوں
ایہہ دو باغ ملن اس تائیں انعاموں اکراموں

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھٹلاؤ
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾

دونوں بہشت شاخوں والی ہیں،

میوے دار رکھاں نے باغاں وچ بہاراں لائیاں
بوٹے بھریاں شاخاں جھک کے طرف زمیں دے آئیاں

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھٹلاؤ!
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ!

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾

بیچ ان دونوں کے دو چشمے چلتے ہیں،

دوہاں دے وچہ دو دو چشمے جاری رب کرائے
ایسا فضل خدا دا ہویا شکر نہ کیتا جائے!

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھٹلاؤ!
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ!

حاشیہ
آیت
۴۶ تا ۷۷

ان آیات شریفہ میں آیت ۴۶ سے آیت ۷۷ تک جو بہشت کی تصویر کھینچی گئی ہے وہ قرآن حکیم کی فصاحت و بلاغت پر دلالت کرتی ہے ارشاد ہوتا ہے کہ جو شخص خدا با نی آگے

Marfat.com

فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾

بیچ ان دونوں کے ہر میوے سے دو قسمیں ہیں ،

ہر اک قسم دے میویاں والے بوٹے خوب لگائے
جو دیکھو بس جوڑا جوڑا میوہ نظری آئے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹاؤ
جنوں تے انساتوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ !

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ

تکیہ کئے ہوئے اوپر بچھونوں کے کہ استر ان کے تافتے کے ہیں ،

وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

اور میوہ دونوں بہشتوں کا نزدیک ہے ،

جنتی ہوسن فرشاں اُتے تکیے خوب لگائے
تے میوے اردرختاں بیٹھاں ہوسن تخت وچھائے

موٹے ریشم دے جنہاں تے استر ہوسن چڑھائے
میویاں بھریاں شاخاں ہو دن اپنے سراں جھکائے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹاؤ بھی
جنوں تے انساتوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ

بیچ اُن کے ہیں بند رکھنے والیاں نظر کی نہیں نزدیک ہوا اُن کے انسان

بقیہ صفحہ سابقہ سے خوف کھا کر گناہ سے بچ جاتا ہے الشعراس کو دو باغ عطا فرماتا ہے جن میں ہر طرح کے میوہ دار درختوں کی شاخیں زمین پر جھکی ہونگی بقیہ آگے

Marfat.com

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿۵۶﴾

پہلے اُن سے　اور نہ جن ۔

ویاں نظراں کرکے بیٹھیاں حوراں عالیشاناں	ہتھ نہ لایا اوہناں تائیں جناں تے انساناں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۵۷﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ۔

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھٹلاؤ
جنّوں تے انساناں مجھ تے توبت مندوا کھاؤ

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

گویا کہ وہ　یاقوت ہیں　اور　مونگے ہیں ۔

اُنہاں بیبیاں اندر لعل ، یاقوت ، موتی اتے مرجاناں	ہر اک ایسا سوہنا اور صاف جیسا چمکدا ہے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۵۹﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ۔

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھٹلاؤ
جنّوں تے انساناں مجھ تے توبت مندوا کھاؤ

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

نہیں بدلا　احسان کا　مگر　احسان ۔

کیا بدلہ احسان دا آیا بجز احساناں کوئی	جو احسان کمایا بندیاں بدلہ پایا سوئی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۶۱﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ۔

Marfat.com

کیہڑی کیہڑی نعمت ربدی تائیں تسیں جھٹلاؤ | جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾

اور سوائے ان دونوں کے دو بہشتیں ہیں،

ایہہ دو باغ عطا فرمائے جنہاں بندیاں تائیں | اسدے باجھ دو ہور باغیچے با من اوہناں تائیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹاؤ
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

مُدْهَامَّتَانِ ﴿٦٤﴾

نہایت سبز ہیں،

گوڑھے سبز ہری اندر بہت سہیڑی جنگل | جنہاں دی ہریاول اُتے جاناں ہووے گھائل

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹاؤ
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ!

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾

بیچ ان دونوں کے دو چشمے ہیں بشدت جوش مارنے والے،

دو باغاں دے وچہ چشمے ڈاہڈے جوش مریندے | تے باغیچیاں تائیں ہووَن اوہ سیراب کریندے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو،

آیت ۶۲ تا ۶۶

ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہوں گی۔ جو نہایت سرسبز و شاداب ہوں گی اور ان میں دو پانی کے چشمے ہوں گے جن کا پانی جوش مار کر اچھل رہا ہوگا۔ جیسے فوارے سے اچھلتا ہے۔ ان باغوں کا نظارہ کیسا دلچسپ اور ... کی کیفیت بیان نہیں ہو سکتی اور جو سرور وہاں جنتیوں کو حاصل ہوگا۔ اس کا بیان کرنا قلم امکانی سے باہر ہے

المؤلف

Marfat.com

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تاہیں تسیں جھٹھلاؤ
جنوں تے انسانوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

بیچ ان دونوں کے میوے ہیں اور کھجور اور انار ہیں ۔

وچہ اُنہاں دے میوے ہوون تے رکھ ہور کھجوراں | بوٹے ہون اناراں والے میوے توڑن حوراں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ۔

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تاہیں تسیں جھٹھلاؤ
جنوں تے انسانوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ!

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

بیچ اُن کے ہیں اچھی عورتیں خوبصورتیں ۔

وچہ جنہاں دے ڈیرے لائے نیکیاں ہوون حوراں | عاجز رہن بیان حسن تھیں عقلاں اتے شعوراں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ۔

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تاہیں تسیں جھٹھلاؤ!
جنوں تے انسانوں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ!

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

گوریاں ہیں تھامی ہوئی بیچ خیموں کے ۔

خیماں دے وچہ ڈکیاں ہوئیاں اللہ ایسیاں حوراں | نطق بیانوں حسن جمالوں سچا کم اوناں دا

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٣﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ۔

Marfat.com

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹا کرو!
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ!

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾

نہیں ہاتھ لگایا اُن کو کسی انسان نے پہلے ان سے اور نہ جنوں نے ،

جے کر کراں بیان حسن دا عاجز ہین زباناں	ہتھ لگایا اج تک ناہیں جناں تے انساناں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹا کرو
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ!

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

[illegible] اوپر تو شکوں سبز کے اور [illegible] نادر [illegible] کے ،

[illegible]	[illegible]

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو ،

کیہڑی کیہڑی نعمت رب دی تائیں تسیں جھوٹا کرو
جنوں تے انساناں کجھ تے خوف خدا دا کھاؤ

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ۳ ۱۳

برکت والا ہے نام پروردگار تیرے کا صاحب بزرگی اور صاحب بخشش کا ،

توں برکت والی آئی ذات خداوند عالی
نعمت اسدے بزرگی والی اُچیاں شاناں والی

Marfat.com

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَتِسْعُونَ آيَةً وَثَلٰثُ رُكُوعَاتٍ

سورۃ واقعہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢

جس وقت ہو پڑے گی ہو پڑنے والی ۔ نہیں وقت ہو پڑنے اس کے [illegible]

واقع ہو جاسی جداوہ واقع ہوون والی	فیر [illegible] کوئی [illegible] والی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣

نیچا کرنے والی اونچا کرنے والی ہے

بعضیاں تائیں ہے اوہ اک [illegible] گراون والی	[illegible]
بعضیاں تائیں [illegible] والی	[illegible]
بہتیاں تائیں ہے اوہ [illegible] والی	[illegible]
[illegible] والی	[illegible] والی
[illegible] والی	[illegible] والی
[illegible] والی	[illegible] والی
مردیاں تائیں زندہ کرکے [illegible] والی	بے شک [illegible] قیامت [illegible] والی
[illegible] دھوون والی	[illegible] والی

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝٤

جس وقت کہ ہلائی جاوے گی زمین ہلایا جانا

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

وَّ بُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَکَانَتۡ ہَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾

اور ریزہ ریزہ ہو جاویں گے پہاڑ اُڑائے جانے کر، پس ہو جاویں گے پھیلے پراگندہ،

اُڑ جسے پھر اِن پہاڑ ہوا دیر ہو دن چُورا پُورا	رہیے نہ پتھر ثابت کوئی کیسے پہاڑ دا پُورا!

وَّ کُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَۃً ؕ﴿۷﴾

اور ہو جاؤ گے تم قسمیں تین ،

وَنڈے جاؤ پھر اے لوکو تُساں وِچ گروہاں!	اوّل حال میں دَساں تِنّوں ٹولیاں پہلیاں ہاں

فَاَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ ؕ﴿۸﴾

پس صاحب داہنی طرف کے کیا ہیں وُہ داہنی طرف کے ،

اِک ٹولہ جو سجے پاسے کیتا رب تعالےٰ	ایہہ ٹولہ سب جنتیاں دا جے کر پچھو حال

وَ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَۃِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَۃِ ؕ﴿۹﴾

اور بائیں طرف والے ، کیا ہیں وُہ بائیں طرف والے ،

دُوجا ٹولہ جو ہے کھبے پاسے جاون والا	کی جانوں ایہہ ٹولہ کیسا دوزخ جاون والا

وَ السّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ۙ﴿۱۰﴾

اور آگے نکل جانے والے آگے ہیں سب سے،

تریجا ٹولہ جو ہے سبھ تھیں اگے جاون والا	درجہ بخشیا اِنہاں تائیں اعلےٰ رب تعالیٰ

اُولٰٓئِکَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿ۚ۱۱﴾

یہ لوگ مقرب ہیں ،

سبقت کرنے والیاں لوکاں کیسا رُتبہ پایا	ایہہ اوہ لوک جنہاں نے آخر قرب الٰہی پایا

فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ﴿۱۲﴾

بیچ بہشتوں نعمت کے ،

[illegible]
یعنی قیامت کے دن زمین پر [illegible] آئے گا اور [illegible] ہو جائیں گے پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے سمندر اور دریاؤں کا پانی غائب ہو جائے گا۔ اور زمین پر کوئی چیز زندہ نہ رہے گی۔
پھر اللہ تعالیٰ سب کو زندہ کرے گا [illegible] میدان میں جمع کرے گا سب مخلوق کو تین گروہوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ ایک گروہ دائیں جانب ہوگا یہ سب جنتی ہوں گے۔ ایک گروہ بائیں جانب ہوگا یہ سب دوزخی ہوں گے اور تیسرا سابقون کا گروہ ہوگا جنہوں نے سب سے پہلے انبیاء کی تصدیق کی اور نیکی کے کام میں سبقت کی۔ ان کا درجہ سب سے اعلیٰ ہوگا۔
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

بل گئی وچ اینہاں دے تابش جنت پُرانوارال
ے جاوے سراج وتھانوں نال بُجھے اکرماں

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ط

بڑی جماعت ہے پہلوں میں سے اور تھوڑی پچھلوں میں سے،

بہتے ہوسن اگلیاں وچوں جنت جاون والے
تھوڑے ہوسن پچھلیاں وچوں بخشش پاون والے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٔيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾

اوپر چارپائیوں سونے کی تاروں سے بنی ہوئی کے ہیں تکیہ کئے ہوئے اوپر انکے آمنے سامنے

بیٹھے ہوسن تختاں اتے تکیے خوب لگا کے
تے اوہ تخت ہین نال سنہری تاراں رب بنائے

اک دوجے دے نال مقابل ہوسن تخت وچھائے
تا ہو اک دوجے دے تا میں پشت نہ کوئی وکھائے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾

پھریں گے اوپر اُن کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے،

گرد بگرد اتہاں دے لڑکے پھرسن تشریف آون
سوہنی شکل پیاری صورت غلماں نام سداون

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾

ساتھ آبخوروں کے اور آفتابوں کے۔ اور پیالوں کے شراب صاف سے،

ہتھاں وچ جام شراباں پیش کرن اصحاباں
رجھن بہہ کے جام شراباں بیٹھے مثل نواباں!

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

نہیں سر دکھائے جاویں گے اس سے اور نہ بہکا بولیں گے،

جنتی جا جس وچ کے پیون ایسی شراب طہور
نہ سر پیڑ اکسے نوں نہ عقل محفوظ قصور وں!

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾

اور میوے اس قسم سے کہ پسند کریں۔

کھاون کارن میوے آون رنگ برنگ ضروراں
جنتی چن چن کھاون میوے پاون فرحت قلب سروراں

سلہ
جب یہ آیت اتری تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے امید ہے کہ کل اہل جنت کی چوتھائی تم ہو بلکہ آدھوں آدھ تم ہو تم آدھی جنت کے مالک ہو گے اور باقی آدھی تمام امتوں میں تقسیم کی جائے گی۔ نیز فرمایا بہتر زمانہ میرا زمانہ ہے۔ پھر اس کے ساتھ والا پھر اس کے ساتھ والا۔ یعنی صحابہ۔ تابع۔ تبع تابع۔ اوّل جنہوں نے آنحضرت کا زمانہ پایا دوم جنہوں نے صحابہ کا زمانہ پایا۔ سوم جنہوں نے صحابہ کو دیکھنے والوں کا زمانہ پایا۔ فرمایا خیر القرون قرنی ثم الذین یلونہم ثم الذین یلونہم ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

اللّٰھم اغفر لکاتبہ ولمن سعٰی فیہ و لوالدیہم اجمعین آمین

Marfat.com

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾

اور گوشت جانوروں کے اس قسم سے کہ چاہیں گے، اور واسطے انکے عورتیں ہیں بڑی آنکھوں والیاں،

پیش طعام رکھاون گوشت خاص بہشت طیوروں | لطف اُٹھاون مزے اُڑاون وچہ بہشتاں حوروں

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾

مانند موتیوں چھپائے ہوئے کے،

موتیاں اکھاں والیاں حوراں صفت نہ کیتی جائے | ڈبیاں دے وچہ موتی ہوون جیونکر کسے چھپائے

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

بدلہ اُس چیز کا کہ تھے وہ کرتے،

ایہہ سب چیزاں جنتیاں نوں رب عطا فرمائے | بدلہ ملیا نیک عملاں جو سن اُنہاں کمائے

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾

نہیں سُنیں گے بیچ اُسکے بیہودہ اور نہ گناہ کی باتیں،

کناں دے وچہ پوسے نہ کدھروں گل گناہاں والی | نہ بکواس بیہودہ کوئی کرے ستاون والی

إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾

مگر کہنا سلام ہے سلام ہے،

ہر طرفوں السلام علیکم ہر اک شخص سُناوے | وچہ بہشتاں ایہی آوازہ ہر ہر طرفوں آوے

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾

اور داہنی طرف والے، کیا ہیں داہنی طرف والے،

لو ہن حال سُنوں اصحاباں صاحب دست یمیناں | کی کیں حالی تساں بتلاواں اینہاں دے رتبیناں

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾

بیچ بیریوں کانٹے دُور کیے ہوئے،

ف

یہ سابقین مقربین بہشت میں نہایت آرام دہ اور خوبصورت پلنگوں کے اوپر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور ان پلنگوں کو سنہری تاروں سے بنایا گیا ہو گا۔ اور غلمان ہاتھوں میں جام لیے شراب لیے معروف خدمت ہوں گے۔ یہ شراب نہایت لذیذ ہو گی۔ لیکن اس سے کوئی بد مستی پیدا نہ ہو گی۔ اور نہ ہی سر چکرائے گا۔ کھانے کے لیے پرندوں کا گوشت اور پسندیدہ میوے موجود ہوں گے۔ جنتیوں کے کان میں کوئی بیہودہ بکواس نہ آئے گی۔ ہر طرف سے سلام سلام کی آواز آئے گی۔ ان جنتیوں کی خدمت کے لیے نہایت حسین و جمیل حوریں ہوں گی۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے موتیوں سے تشبیہ دی۔

سبک - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ +

بیر بانڈے دُکھاں دی چھاویں اللہ انہاں بٹھائے | تے اوہ بیریاں جنہاں اُتے کنڈا نظر نہ آئے

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾

اور کیلے تہ بتہ ، اور سایہ لمبا ،

جوڑے جوڑے پتیاں والے کیلے ہون لگائے | لمبے چوڑے سنگھنے ہوسن بہت جنہاں دے سائے

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾

اور پانی گرتا ہوا ،

ہر طرفے نے مِٹھے اُنہاں دے پانی وگدے آئے | رہن ہمیشہ ہرے بھرے تے رکھن سنگھنے سائے

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾

اور میوے بہت ،

کثرت نال اُنہاں دے اُتے رہن سدا پھل لگے | جنت دے رُکھ نال پھلاں دے رہن ہمیشہ لدے

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾

نہیں کاٹا گیا اور نہ منع کیا گیا ،

توڑن تھیں کوئی منع نہ کرسی ختم نہ ہون کدائیں | شاخاں رہن پھلاں تھیں جھکیاں جنت وچ سدائیں

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾

اور بچھونے بلند ،

اُچے اُچے تخت خدا نے جنت وچ رکھائے | تے تختاں تے نرم گدیلے اللہ پاک وچھائے

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾

تحقیق ہم نے پیدا کیا عورتوں کو پیدا کرنا ، پس کیا ہم نے اُن کو کنواریاں ،

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾

سہاگ والیاں ہم عمر ،

آیت ۳۰ تا ۳۳

آیت ۳۴

Marfat.com

جنتیاں دی خاطر رب نے حوراں عجب بنائیاں　بہت حسین جمیل جنہاندیاں سوہنیاں شکلاں آئیاں
بہت نزاکت والیاں ہودن تے ہوون اکاراں　جنتیاں دیاں ہانی ہوون رہن اوہ نال پیاراں

لِّاَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۹﴾ وَ

ع ۳۸ ۱۴

واسطے داہنی طرف والوں کے ، جماعت کثیر پہلوں میں سے ، اور

ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۴۰﴾

جماعت کثیر ہے پچھلوں میں سے ،

ایہہ سب خاطر داری ساری کل اصحاب یمیناں　ہیتے ہودن پچھلیاں وچوں بہتے ہون پیشیناں

وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾

اور صاحب بائیں طرف کے ، کیا ہیں صاحب بائیں طرف کے ،

ذکر سنو اے نبی اساڈے ہن اصحاب شمالاں!　کیوں کر گذرے حال اُنہاں دا اندر رنج ملالاں

فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِیۡمٍ ﴿۴۲﴾

بیچ باؤ گرم کے اور پانی گرم کے ،

ایسے وچہ مقام انہانوں ساریاں بکڑ دستاواں!　جھلدیاں ہن جتھے ہر دیلے تیز تے گرم ہواواں
جل بھج جگر کباب ہو جاون اندر گرم ہواواں!　اُوتوں جلدا بلدا پانی پھریں اُنہاں پلاواں

وَّ ظِلٍّ مِّنۡ یَّحۡمُوۡمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا کَرِیۡمٍ ﴿۴۴﴾

اور سایہ دھوئیں کے ، کہ نہیں ٹھنڈا اور نہ حرمت والا ،

پھر سخت گرم تے کالے دھوئیں دے وچہ انہاں بھلادا　کسے طرح دی ٹھنڈ نہ اوہناں تائیں کدی بچاوا

اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِکَ مُتۡرَفِیۡنَ ﴿۴۵﴾

تحقیق وہ تھے پہلے اس سے نعمت میں پلے ہوئے ،

ایہہ اوہ لوک جنہاں نے ساری عمر ایویں گذاری　اندر عیش تے ناز و نعمت جنہاں وقت گذارے

آیت ۴۱ تا ۴۵

اوپر کی آیات میں اصحاب یمین یعنی جنتیوں کا ذکر تھا۔ اب ان آیات میں اصحاب شمال یعنی اہل دوزخ کا حال ہے۔ یہ ایسی جگہ ہوں گے جہاں کی ہوا سخت گرم جلا دینے والی ہوگی۔ اور پانی بھی سخت گرم ہوگا۔ ٹھنڈک نام کو نہ ہوگی سایہ کہیں نہ ہوگا اگر سایہ ہوگا تو دھوئیں کا۔ یہ ان لوگوں کا مقام ہوگا۔ جو دنیا میں ناز و نعمت میں پلے۔ اور عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتے رہے

المؤلف

Marfat.com

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾

اور تھے استادگی کرتے اوپر خلاف قسم بڑی کے ،

جیہڑے ضدوں باز نہ آئے سُنی نہ گل ہماری	تے جنہاں وچہ گناہ کبیریاں ساری عمر گذاری

وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَ

اور تھے کہتے ، کیا جب مر جاوینگے ہم اور ہو جاوینگے ہم مٹی اور

عِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾

ہڈیاں کیا ہم پھر اُٹھائے جاوینگے ،

تے جیہڑے آکھن جد مر جاسو مٹی ہو جاسو	ہڈیاں دا اک ڈھانچہ لوکو قبراں توں جے رہ جاؤ
پھر تسیں زندہ کر کے لوکو کنوں اُٹھائے جاؤ	جے ہے حکم ساڈے نہ ایہہ بات ذرا سمجھاؤ

أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾

یا باپ ہمارے پہلے ،

کیا ایہہ زندہ ہو کر ساڈے پھر اُٹھائے جاون	یا پیو دادے جیہڑے ساڈے زندہ کیتے جاون

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

کہہ تحقیق پہلے اور پچھلے ،

آکھو ہاں ! پھر اگلے پچھلے سب جد اد تساڈے	آون گے پھر زندہ ہو کے اگے پاس ساڈے

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾

البتہ اکٹھے کئے جاوینگے طرف وقت ایک دن معلوم کی

وقت مقررہ قبراں وچوں سب اُٹھائے جاون	وچہ میدان حشر دے سامنے حق دے لائے جاون

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾

پھر تحقیق تم اے گمراہو جھٹلانے والو

Marfat.com

پھر تسیں اے گمراہو سارے عیش مناون والو　　ساڈے پیغمبراں دے تائیں اے جھٹلاون والو

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾

البتہ کھانے والے ہو درخت سینڈھ کے سے، پس بھرنے والے ہو اس سے پیٹوں کو،

بھکھ لگے تے دوزخ والا تھوہر ڈھ ڈھ کھاؤ　　اپنے پیٹاں تائیں ایسے رکھ تھیں تسیں بھر اؤ

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾

پھر پینے والے ہو اوپر اسکے گرم پانی سے، پھر پینے والے ہو پینا تشنگی والے اونٹوں کا سا یعنی تونس ہوگی

سڑدا بلدا پانی اُتوں سنگھاں وچہ الٹاؤ　　جیوں ترہایاں اوٹھاں تائیں پانی تسیں ڈہاؤ

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾

یہ ہے مہمانی اُن کی دن جزا کے،

وچہ میدان حشر دے لوکو اینویں تساں مہانی　　تسے دیسی اوس دہاڑے تساں نوں ایہ مہمانی

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

ہم نے پیدا کیا ہے تم کو پس کیوں نہیں مانتے تم یعنی جی اُٹھنا،

اسیں تساڈے خالق آئے پیدا تساں کریندے　　کیوں نہیں ساڈے تائیں لوکو خالق تسیں منیندے

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ

کیا پس دیکھا تم نے جو منی ڈالتے ہو تم، کیا تم پیدا کرتے ہو اُس کو

اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

یا ہم پیدا کرنے والے ہیں،

کیا جو قطرہ منیوں لوکو ہو تسیں ٹپکاندے　　اس تھیں تسیں یا اسیں ہاں پیدا انساناں فرماندے
ماں دے رحم دے اندر جا کے تسیں ہو جا ٹھہراندے　　یا اسیں اس قطرے دے تائیں ہاں قرار دلاندے
وچہ اندھیری کوٹھڑی جا کے تسیں ہو شکل بناندے　　یا ایہہ سوہنی شکل تساڈی اسیں سنوار دکھاندے

Marfat.com

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾

ہم نے ہی مقدر کی ہے درمیان تمہارے موت اور نہیں ہم عاجز اس بات سے

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

کہ بدل دیویں تم کو مانند تمہاری اور پیدا کریں تم کو بیچ اس جہان کے کہ نہیں جانتے تم

اساں تساڈی موت دے تائیں آپ مقدر کیتا! وقت مقررہ اتے ہر اک پیالہ موت دا پیتا!
پھر لوکو ساڈے تائیں کیا ایہ طاقت ناہیں پیدا کرئیے پھیر دوبارہ اسیں تساڈے تائیں
پھیر تساڈی شکل اسے لوکو اک مخلوق بنائیے جس دا علم تساں نوں ناہیں تساں معلوم کرائیے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

اور البتہ تحقیق جان لی تم نے پیدائش پہلی پس کیوں نہیں نصیحت پکڑتے ،

اس پہلی پیدائش دا علم تساں نوں آیا! کیوں نہیں اس تھیں پھر لوکو سبق تساں نوں آیا

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ

کیا پس دیکھا تم نے جو بوتے ہو ، کیا تم کھیتی کرتے ہو اس کو یا

نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

ہم کھیتی کر دیتے ہیں ،

کیا پھر لوکو کھیتاں دے وچہ بیج تسیں جو پاؤ کیا انہاں بیجاں اسیں اگائیے یا تسیں آپ اگاؤ

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

اگر چاہیں ہم البتہ کردیں ہم اس کو ریزہ ریزہ پس ہو جاؤ تم باتیں بناتے ،

جے اسیں چاہئے پکیاں فصلاں تائیں اسیں سکائیے ریزہ ریزہ کر کے سبھناں وچہ ہوا اوڈائیے

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾

تحقیق ہم تاوان دیئے گئے ،

Marfat.com

تے پھر دیکھ کے اُجڑیاں فصلاں تسیں حیران رہ جاؤ | پیا تاوان اساڈے اُتے لوکاں نوں بتلاؤ

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۶۷﴾

بلکہ ہم محروم ہو گئے ،

ایہہ مصیبت ساڈے اُتے شاید کتھوں آئی | ہو برباد گئی سب کھیتی ساڈی پکی پکائی!
دن راتاں جو محنت کیتی کوئی کم نہ آئی | رہ گئے ہتھوں خالی اوڑک پونجی سبھ گنوائی

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿۶۸﴾ ءَأَنْتُمْ

کیا پس دیکھا تم نے پانی کو جو پیتے ہو ، کیا تم نے

أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿۶۹﴾

اُتارا ہے اُس کو بادل سے یا ہم اُتارنے والے ہیں ،

پھر تسیں ایہہ جو پانی پیوندے دسو کتھوں لیاؤ! | کیا بدلاں تھیں اسیں وسا رہے یا تسیں آپ وساؤ

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿۷۰﴾

اگر چاہیں ہم کر دیں ہم اس کو کڑوا پس کیوں نہیں شکر کرتے تم ،

جے چاہیے تاں اس پانی نوں کڑوا کر دکھلائیے | یا اُسنوں پھر ڈونگھا کرکے وچہ زمین دھنسائیے
پھر تسیں کتھوں پانی پیو کیوں کر روز نہاؤ | اے لوکو اس پانی دا ہی شکر بجا لیاؤ

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿۷۱﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ

کیا پس دیکھا تم نے آگ کو جو روشن کرتے ہو تم ، کیا تم نے پیدا کیا ہے

شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿۷۲﴾

درخت اس کا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں ،

پھر ایہہ دیکھو اگ جو ساڈی لوکو تسیں جلاؤ | اس دی لکڑی پیدا کرکے کتھوں تسیں لیا
کیا ایہہ لکڑی جس دا بالن لوکو تسیں بناؤ | اُسنوں اساں ہے پیدا کیتا یا تسیں آپ اگا

حاشیہ آیت

۶۵ تا ۷۲

اللہ تعالیٰ نے اس زمین پر تین بڑی نعمتیں پیدا کی ہیں۔ ان میں اگر ایک بھی نہ ہو یا مناسب مقدار میں نہ ہو۔ تو انسان کی زندگی محال ہے۔ آگ، ہوا، اور پانی۔ ان تینوں پر ہی انسانی زندگی کا دارومدار ہے۔ موجودہ سائنس دان کو آسمانی اجسام میں ان تین چیزوں کی تلاش ہے۔ جہاں یہ تینوں چیزیں مل جائیں۔ وہاں انسان کا زندہ رہنا ممکنات سے ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری ان نعمتوں کا شکر بجا لاؤ۔ ۱۲۔ ۲۰۔

٭ ٭ ٭

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعیٰ فیہ ولوالدیھم اجمعین

Marfat.com

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾

ہم نے کیا ہے اس کو نصیحت اور فائدہ [illegible]

[illegible] اسباب نصیحت کا ظاہر پیدا ہے فرمایا [illegible]

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

سو تو پاکی بیان کر ساتھ نام [illegible]

[illegible]

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ [illegible]

پھر قسم کھاتا ہوں میں ساتھ [illegible]

[illegible] عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible] بیشک [illegible]

[illegible]

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

نہیں ہاتھ لگاتے ہیں [illegible]

ہاتھ لگا دیں اس کو نا پاک یا بے وضو [illegible]

یعنی چھوویں اس کو نا پاک یا بے وضو [illegible]

تو اس پاک کتاب سے [illegible] چھونا پاک [illegible]

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ [illegible]

اتاری ہوئی ہے پروردگار عالموں کی طرف سے [illegible]

Marfat.com

أَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾

تم سستی کرنے ہو ،

رب العالم نے ایہ لوکو پاک کتاب اوتاری	سمجھو نہیں معمولی اس نوں ایہ تنزیل ہماری

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾

اور کرتے ہو تم حصہ اپنا یہ کہ تم جھٹلاتے ہو ،

پر افسوس ہے اکثر لوکاں پیشہ ایہہ بنایا	وچہ تکذیب قرآن دے انہاں نے پیٹ بھرایا

فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

پس کیوں نہیں جس وقت کہ پہنچتی ہے جان حلق کو ،

پھر جے تم پر قدرت اس اوہ وقت نزع دا آوے روک دیو پھر روح دیو نہیں باہر نکل نہ جاوے	نکل روح جسم تھیں جاوے باہر حلق دے آوے ہے کیہ طاقت تہاڈی اوسنوں مڑ کے اندر پاوے

وَأَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾

اور تم اس وقت دیکھتے ہو ،

بلکہ فرشتہ روح نوں باہر کڈھ لے جاوے ویکھدیاں ای ویکھدیاں روح نکل کے جاوے	رہ جاؤ تسیں تکدے سامنے پیش نہ کوئی جاوے نہ ایہہ پھر کسے کم دا خالی پنجرہ رہ جاوے

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

اور ہم بہت نزدیک ہیں طرف اس کی تم سے ولیکن نہیں دیکھتے ہو تم ،

ایہہ سب حقیقت نال کمال دے تشریف نوں آکھے ذات اساڈی نیڑے ہوندی بہت نال اشارے	ہے کوئی پھیرا ایں امر وچہ کوئی بات اآکھے لیکن تسیں نہیں اس بندے دے حال

فَلَوْلَآ إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾

پس کیوں نہیں اگر ہو تم غیر مقہور ،

Marfat.com

اے لوگو چہ تسیر نہ یئ ... حکومت ساڈی	کیونکہ ... پھر دا جان اسئلی

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾

[illegible]

[illegible]	[illegible]

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾

پس جو اگر ... سے

پھر جو ... حاصل ہوتے قریب ...	[illegible]

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾

پس راحت ہے اور روزی ہے ... اور بہشت ہے نعمت کی

[illegible]	[illegible]

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ

اور اگر جو ہے ... داہنی طرف والوں سے ... [illegible]

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾

داہنی طرف والوں سے

[illegible]	[illegible]

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾

اور اگر ہے ... [illegible]

[illegible]	[illegible]

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

[illegible]

ف موت پر کسی کا بس نہیں چلتا۔ سب کے سامنے روح تفصیر ... کو چھوڑ کر پرواز کر جاتی ہے۔ کوئی اس کو روک نہیں سکتا۔ [illegible]

Marfat.com

کرسکے جھگڑا فی ربا اُتھاندی اُسدن آپ جھیوں	آئے پیا بلاوا وہناں دُکھاں بھرے جھیوں

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

تحقیق یہ وہ ہے البتہ یقین ، پس پاکی بیان کر ساتھ نام

رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾ ع ۳ ۲۲ ۱۴

پروردگار اپنے بڑے کے ،

اس شے اندر شک نہ کوئی ایسے امر یقینی	پڑھ تسبیح توں رب اپنے دی اے مصدوق الیقینی

سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَأَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

سورۃ حدید مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں اُنتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

پاکی بیان کرتا ہے واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے اور وہ ہے غالب حکمت والا ،

کرے تسبیح اس نوں جو کجھ وچ زمیں اسماناں	اوہ ہے غالب حکمت والا مالک کل جہاناں !

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ

واسطے اسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی ، زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ، اور وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾

اوپر ہر چیز کے قادر ہے ،

	وچہ زمیں اسماناں سارے جس دی ہے بادشاہی مارن اتے جیاون والی قادر ذات الٰہی !	

Marfat.com

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ

وہ ہے سب سے پہلے اور سب سے پیچھے اور سب سے ظاہر اور سب سے چھپا ہوا، اور وہ سب

شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳﴾

کچھ جانتا ہے،

اول آخر ظاہر باطن ذات خداوند تعالیٰ	ہر اک شے دا علم ہے جس نوں سبھ کجھ جانن والی

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے پھر

اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

قرار پکڑا اوپر عرش کے، جانتا ہے جو کچھ کہ داخل ہوتا ہے بیچ زمین کے اور جو کچھ نکلتا

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ

اس سے اور جو کچھ اترتا ہے آسمان سے اور جو کچھ چڑھتا ہے اس میں، اور وہ ساتھ تمہارے

أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴﴾

جہاں ہو تم، اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے۔

اوہ اللہ جس پیدا کیتا کل زمین اسماناں نوں	چھ دن اندر پیدا کر کے [illegible]
جو کجھ وچ زمین سماوے یا چڑھے جو طرف سماناں	[illegible] جو سماناں [illegible]
لکھے خبر اوہ ہر اک شے دی مالک دوہاں جہاناں	خواہ بہ [illegible] زمیں [illegible]
جتھے ہو وو ذات خدا دی ہے موجود اتھائیں	وچ کجھ وچ زمین اسماناں [illegible]

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۵﴾

واسطے اسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی، اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام

Marfat.com

وچہ زمین اسماناں سارے او سے دی سبھ شاہی	ہر اک امر دی رجعت ہووی وچہ دربار الٰہی!

يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ

داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے، اور وہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑥

جانتا ہے سینے والی بات کو،

رات نوں دن دے اندر تے دن رات اندر وچہ سماوے	جیوں جیوں دن گھٹاندا جاوے رات بڑھاندا جاوے
جو کجھ وچہ جہاناں ہووے اُس نوں سبھ آگاہی	راز پوشیدہ سینیاں والے جانے ذات الٰہی

اٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَاَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ

ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے اور خرچ کرو اس چیز سے کہ کیا ہے تم کو جانشین پہلوں کا

فِيهِ ۚ فَالَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦

بیچ اسکے، پس جو لوگ کہ ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا واسطے انکے ثواب ہے بڑا،

لوکو رب رسول دے اُتے دلوں ایمان لیاوو	خرچ کرو کجھ راہ خدا دے تاں چھٹکارا پاؤ!
جو کجھ مال متاع تساں نے ورثہ وچوں پایا!	خرچ کرو ایہہ مال تساں نوں رب عطا فرمایا
جیہڑے لوک تساڈے وچوں دلوں ایمان لیائے	مال تے جان جنہاں نے راہِ مولا ہین لٹائے
کی جاتوں کی اجر انہاں نوں رب عطا فرمائے	کتنی بخشش رب دی ہوئی کون شمار بتائے
روز قیامت اوہناں تائیں دیسی اجر عظیمی!	ظاہر کرسی اوہناں اُتے اپنی رب کریمی!

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا

اور کیا ہے واسطے تمہارے کہ نہ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے، اور رسول پکارتا ہے تم کو تو کہ ایمان لاؤ

بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧

ساتھ پروردگار اپنے کے اور تحقیق لیا ہے قول تمہارا اگر ہو تم ایمان والے،

خلاصہ تفسیر آیت ۱ تا ۶

ان آیات میں اللہ تعالیٰ اپنی ملکیت اور بادشاہت کا اعلان فرما رہا ہے کہ وہ ہر وقت انسان کے اعمال کو دیکھتا ہے بلکہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے وہ بھی جانتا ہے اگر انسان کو یقین ہو جائے کہ جو کچھ میں کرتا ہوں اللہ دیکھتا ہے تو کبھی گناہ کی طرف مائل نہ ہو۔

والی مرا البصیرہ حضرت خوار گناہ وہ

آنحضرت فرماتے ہیں احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح کر کہ گویا تو اس کو دیکھ رہا ہے اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تو تجھے دیکھ رہا ہے ۔

ت حضور نے فرمایا انسان کہتا ہے یہ بھی میرا مال ہے وہ بھی میرا مال ہے۔ دراصل انسان کا مال وہ ہے جو کھا لیا پہن لیا یا صدقہ کر دیا کھایا ہوا فنا ہو گیا۔ پہنا ہوا پرانا ہو کر برباد ہو گیا اور راہ خدا میں دیا ہوا باقی خزانے میں رہا۔ ابن کثیر

Marfat.com

کی ہویا کیوں لوکو نا ہیں تسیں ایمان لیاندے
اے لوکو ایمان لیاؤ آپ نے خود فرماندے
روز میثاق اں پکا وعدہ کر کے آیوں آسے

حالانکہ خود نبی ہند ادے تساں نوں قول ہے دا نیندے
جو وعدہ کر آئے او تھے یاد تے تساں دلاندے
کی ہویا جو وعدے اپنے لوکو تساں بھلا ندے

هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

وہ ہے جو اتارتا ہے اوپر بندے اپنے کے نشانیاں ظاہر تو کہ نکالے تم کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾

اندھیروں سے طرف روشنی کی، اور تحقیق اللہ ساتھ تمہارے البتہ شفقت کرنے والا مہربان ہے

اوہ اللہ جو واضح آیتاں نازل ہے فرماندا
کفر اندھیرے ہاں وچوں تساں باہر کڈھ لے جاندا
اللہ اپنے بندیاں اتے لطف کمال کماندا

تے جبریل خدا دی طرفوں ...
نور ایمان دلاں دے اندر ...
بے شک اللہ تعالیٰ ... رحیم ...

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

اور کیا ہے واسطے تمہارے یہ کہ نہ خرچ کرو بیچ راہ خدا کے اور واسطے اللہ کے ہے میراث آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ

اور زمین کی، نہیں برابر تم میں سے وہ شخص کہ جس نے خرچ کیا پہلے فتح کے

وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا

اور لڑائی کی تھی، یہ لوگ بڑے ہیں درجوں میں ان لوگوں سے کہ خرچ کیا پیچھے

مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ

پیچھے اس سے اور لڑائی کی، اور ہر ایک کو وعدہ دیا ہے اللہ نے بھلائی کا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾

اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے

Marfat.com

کیوں نہیں راہ مولا دے لوکو مالاں خرچ کریندے	اسدے کیتھوں کیوں نہیں راہ اسدے وچ دیندے
آخر وارث اللہ آیا کل زمیں اسماناں	اللہ باجھ نہ وارث کوئی لوکو وچ جہاناں
فتح مکے تھیں پہلے پہلے جو ایمان لیائے!	اندر راہ خدا دے جنہاں جان تے مال لٹائے
درجے اُنہاں مراتب رب دے اُنہاں عظیم فرشتے	ہور کسے نوں اُنہاں برابر کدی نہ کیتا جاوے
ایہ اوہ لوک جنہاں نوں رب بخشیں نے مراتب عالی	جنت دے وچ شان اُنہاں دی ہوسی بہت عالی
شان اُنہاں دا اوہناں نوں ہوسی بہت سوایا	جنہاں پچھوں وچ جہاداں جان تے مال لٹایا
لیکن وعدہ نال تماماں جنت رب فرمایا	ساتھ نبی دے کیتے بھی ویلے جنہاں ہوگ نبھایا
شان صحابی کوئی نہ پاوے خواہ ہووے خواہ بیا ہی	جو کجھ عمل کماون بندے رب نوں خبر تمامی

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ

کون شخص ہے کہ قرض دیوے اللہ کو قرض اچھا پس دوگنا کرے اسکو واسطے اسکے

وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۱﴾

اور واسطے اسکے ہے ثواب باکرامت ،

جیہڑا کوئی رب اپنے نوں قرضہ خوش ہو دیون والا	تا جو بدلہ دیوے اُس نوں دونا رب تعالیٰ

یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَیْنَ

اُس دن کہ دیکھے گا تو ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو دوڑتا ہوگا نور اُن کا آگے

اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

اُن کے اور داہنی طرف اُن کے خوشخبری ہے تم کو آج بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے اُنکے سے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۲﴾ ع

نہریں ہمیشہ رہنے والے ہو بیچ اُن کے ، یہی ہے وہ مراد پانا بڑا ،

دیکھیں گا توں مومن مرداں تے زنانیاں تائیں	دوڑے جاون وچہ روشنائی جیہدن چاہیں جائیں
نور اُنہاں دا اُنہاں دے اگے آپے دوڑیا جاوے	پھر اوہ بھی طرف اُنہاں نوں جنت وچ پہچاوے

فائدہ

صحیح حدیث میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر تم احد کے پاس اور پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرو تو بھی میرے صحابہ کے اعمال کو نہیں پہنچ سکتے ۔

(ابن کثیر)

اس آیت میں صحابہ کی بزرگی اور فضیلت کا ذکر فرمایا فرمایا کہ جو لوگ فتح مکہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مال کو خرچ کیا اور جہاد کئے ۔ انکے درجے بہت بلند ہیں ۔ اگرچہ بعد میں آنے والوں کو بھی اللہ درجے دے گا لیکن بعد والے اسکے برابر نہیں ۔ شاید ایسی تفسیر شیعہ لوگ نہیں پڑھتے یا ان کا مطلب نہیں سمجھتے یا اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے کہ جو صحابہ کی شان میں گستاخانہ کلام کرتے ہیں

[illegible]

لو خوش خبری اج تسانوں جنت ملیاں جائیں! ‏ لو ہن ویکھو وگدیاں نہراں اس وچ جا بجائیں
وسو تسو اس دے اندر ہوئیاں عیش بہاراں! ‏ رہو ہمیشہ اس دے اندر نال تسانی یاراں
مقصد ملیا اج تسانوں ہو گئی خواہش پوری ‏ ملیا یار گئے دکھ سارے دور ہوئی مجبوری!

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا

اُس دن کہ کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں انتظار کرو ہمارا

نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا

ہم بھی روشنی لیں نور تمہارے سے، کہا جاوے گا پھر جاؤ پیچھے اپنے پس ڈھونڈ لاؤ

نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ

نور، پس مارا جاوے گا درمیان اُنکے کوٹ کہ واسطے اُسکے دروازہ ہے اندر کی طرف جو ہے بیچ اسکے رحمت

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۭ ﴿۱۳﴾

ہے اور باہر کی طرف جو ہے اُس کی اُس طرف سے ہے عذاب،

آکھن گے جس روز منافق اہل ایماناں تائیں ‏ ٹھہرو، ٹھہرو اسیں بھی آئیے چلئے نال تسائیں
اسیں بھی فائدہ حاصل کریئے ایس تساڈے نور وں ‏ ساتوں بھی ہن نال رلاؤ دور نہ کرو حضور وں
آکھن گے ہن پچھے جاؤ منگو نور حضور وں! ‏ ملے نہ نور انہاں دے تائیں جو سن دور حضور وں
تاں پھر اک دیوار انہاں دے اگے کھڑی ہو جاؤ ‏ مومناں اتے منافقاں دے وچ پردہ حائل ہو جاؤ
اس دیوار دے اندر ہوسی ظاہر اک دروازہ ‏ ایدھر ہوسی رحمت رب دی اودھر قہر آوازہ
ایدھر ہودن مومناں تائیں بڑیاں عیش بہاراں ‏ اودھر پین منافقاں تائیں لعنت کیے پھٹکاراں

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ

پکاریں گے اُن کو کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے، کہیں گے ہاں تھے تم ولیکن فتنے میں

فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ

ڈالا تھا تم نے جانوں اپنی کو اور منتظر تھے تم یعنی واسطے برائی کے ہمارے اور شک میں تھے تم اور فریب میں دیا تھا تم کو

حاشیہ آیت ۱۲
جب یہ آیت نازل ہوئی تو ایک انصاری آپؐ کی خدمت میں آئے اور فرمانے لگے کیا ہمارا رب ہم سے قرض مانگتا ہے آپ نے فرمایا، ہاں پھر عرض کیا ذرا اپنا ہاتھ تو دیجئے۔ آپ نے ہاتھ بڑھا دیا تو آپ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر فرمانے لگے۔ میرا باغ جس میں کھجور کے چھ سو درخت ہیں وہ میں نے اپنے رب کو دے دیا آپ کے بیوی بچے اس وقت باغ میں رہتے تھے۔ اسی وقت گئے اور باغ کے دروازے پر کھڑے ہو کر اپنی بیوی صاحبہ کو آواز دی۔ وہ آئیں۔ تو فرمایا میں نے یہ باغ اپنے رب کو قرض دے دیا۔ وہ بھی عرض کرنے لگیں آپ نے بہت نفع کی تجارت کی اور باغ سے بال بچوں کے نکل آئیں۔ ۱۲-۱۲-۲۰۱۲ (ابن کثیر)

Marfat.com

الْاَمَانِیُّ حَتّٰی جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

آرزوؤں نے یہاں تک کہ آیا حکم خدا کا اور فریب میں دیا تھا تم کو ساتھ اللہ کے فریب دینے والے نے

پھیر منافق موٴمناں تائیں اُوازاں مار بلادن
آکھن گے کیا اسیں نہ آہے نال تساڈے گویا
آکھن گے ہاں اساں تسانوں اپنا دین سکھایا
تسیں اساڈے نبی دے اُتے دلوں یقین نہ لیاتے
اُس دنیا دے لالچ اندر آکے دھوکا کھایا
وچ غرور تکبر آکے لوکو دھوکا کھایا!

ہو کے سخت پریشاں سارے چیخیں تے چلاون!
کیا اساں دین تساڈے تائیں غیاں نہیں ہویا!
لیکن تساں سی اپنے تائیں خود فتنے وچہ پایا
شک شبہے وچہ رہے ہمیشہ دھوکے دے وچہ آئے
حتی کہ ایہہ امر الٰہی جو آؤناں سی' آیا!
تے شیطان نے جال اپنے وچہ لوکو تساں پھسایا

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

پس آج نہ لیا جاوے گا تم سے بدلہ اور نہ اُن لوگوں سے کہ کافر ہوئے،

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

جگہ رہنے تمہارے کی آگ ہے، وہ ہے رفیق تمہارا، اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی'

اج تساں تھیں فدیہ کوئی ہرگز لیا نہ جاوے
اج تسانوں دوزخ دے وچہ ساریاں اساں سٹانا

نال کفاراں وچہ جہنم تساں سُٹیا جاوے
بہت ہی بُری جگہ ہے جتھے ملیا تساں ٹھکانا!

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

کیا نہیں نزدیک آیا واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ عاجزی کریں دل اُن کے وقت یاد خدا کے

وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور جو کچھ اُتارا گیا ہے حق سے، اور نہ ہوویں مانند اُن لوگوں کے کہ دیئے گئے تھے کتاب

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

پہلے اس سے پس دراز ہوئی اوپر اُن کے مدت پس سخت ہو گئے دل اُن کے،

حاشیہ آیت ۱۲
حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں، قیامت کے دن ہر شخص کو اپنے اپنے عمل کے مطابق نور ملے گا۔ بعضوں کا نور پہاڑ کے برابر ہوگا۔ بعضوں کا کھجور کے درختوں کے برابر اور بعضوں کا ان کے قد کے برابر۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں ہم سے ذکر کیا گیا ہے۔ حضور کا ارشاد ہے۔ بعضوں کا نور اتنی دور تک روشنی کرے گا جتنا کہ مدینہ اور عدن کا فاصلہ ہے بعضوں کا نور صرف قدموں تک ہی محدود رہے گا۔ ۱۲۔ (ابن کثیر)

سلہ جس طرح دنیا میں منافق مومنوں کے ساتھ ملے رہتے ہیں اس طرح میدانِ حشر میں بھی مومنوں کے ساتھ ملنا چاہیں گے لیکن اللہ تعالیٰ ان کو الگ کرے گا اور مومنوں اور منافقوں کے درمیان ایک دیوار حائل کر دے گا۔ بعض مفسرین کا قول (باقی آگے) ←

Marfat.com

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿١٦﴾

اور بہت اُن میں سے فاسق ہیں ،

کیا نہیں اہل ایماناں اُتے اجے اوہ ڈیلا آیا
ذکر الہٰی تے حق جو کجھ نازل ہو کے آیا
اہل ایمانوں متاں تسیں بھی اوہناں ونگ ہو جاؤ
جنہاں اُتے اس تھیں پہلے اساں کتاب اُتاری
پتھر ہو گئے قلب اُنہاندے جو نکر قوم کفاراں!

دِلاں اُنہاندے اُتے ہو وے خوف خدا دا چھایا
کیا نہیں کجھ بھی دِلاں اُنہاں تے اُس نے اثر دکھایا
حق دے اندر باطل تائیں تسیں بھی لیا رلا دا!
مدت بعد حقیقت اُسدی جنہاں چھپائی ساری
بہتے لوک انہاندے وچوں ہین فاسق بدکاراں!

اِعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا

جانو یہ کہ اللہ تعالیٰ زندہ کرتا ہے زمین کو پیچھے موت اُسکی کے تحقیق بیان کیں ہم نے

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾

واسطے تمہارے نشانیاں تو کہ تم عقل پکڑو ،

بے شک اللہ زندہ کردا جانوں نال یقینے
نال وضاحت آیتاں اللہ کھول بیان سُنادے

پانی رحمت دا برسا کے بنجر خشک زمینے
صاحب ہوش بصیرت تا جو اپنی عقل دوڑاوے

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

تحقیق خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والیاں اور وہ جو قرض دیتے ہیں اللہ کو قرض

حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾

اچھا دو چند کیا جاوے گا واسطے اُن کے اور واسطے اُن کے ہے ثواب باکرامت ،

صدقہ دیون والیاں مرداں تے زنانیاں تائیں
ہو خوشخبری رب تہانوں ایہ ارشاد کریندا

اللہ دی راہ قرضہ خوش ہو دیون والیاں نیں
برکت پاواں مالاں اندر رہساں میں بڑھیندا

روز قیامت اوہناں تائیں اس دا اجر دلاواں
فضل کرم تھیں دوناں تگنا عوض عطا فرماواں

بقیہ سابقہ!
ہے۔ اگر یہ دیوار حقیقی نہیں معنوی ہوگی۔ کیونکہ دوزخ جو منافقوں کا مقام ہے جنت سے جو مومنوں کی جگہ ہے۔ بہت دور ہوگی۔ بہرحال یہ تو حشر کے میدان کا حال ہے۔ منافقوں کو مومنوں سے جدا کر دیا جائے گا۔ اس میں بھی معلوم نہیں کتنا عرصہ رہنا ہوگا۔ وہاں مومنوں کو ہر طرح آرام و آسائش کی جگہ رکھا جائے گا۔ اور کفار اور منافقوں کو تکلیف کی جگہ رہنا ہوگا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
(المؤلف)

لہ اللہ تعالیٰ اس آیت خشوع و خضوع کی ترغیب دلا رہا ہے۔ حکم آتا ہے کیا ابھی تک وہ وقت نہیں آیا ہے کہ تمہارے دِل اللہ کے ذکر سے نرم ہو جائیں۔ ایسا نہ ہو کہ تم بھی بنی اسرائیل کی طرح پتھر دل ہو جاؤ اور بدکاریوں کی طرف مائل ہو جاؤ۔ فرمایا
بقیہ آگے

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اُسکے کے یہ لوگ وہ ہیں سچے ،

وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

اور شہید نزدیک پروردگار اپنے کے ، واسطے اُنکے ہے ثواب اُن کا اور نور اُن کا ، اور جو لوگ

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾

کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ ہیں رہنے والے دوزخ کے ،

جیہڑے لوک ایمان لیائے غیاں بے سولاں	داخل کرساں اینہاں تائیں اپنیاں وچہ قبولاں
نال صدیقاں تے شہیداں اپنے پاس بلاواں	اجر تے نور اُنہاں نوں پورا پورا ئیں دلاواں
جیہڑے لوکی کفر کماون آیتاں نوں جھٹلاون	ایہہ اصحاب جہنم سارے دوزخ سُٹے جاون

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّ

جانو یہ کہ زندگانی دنیا کی کھیل ہے اور دل بہلانا ہے اور بناؤ کرنا ہے اور

تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ

بڑائی کرنا ہے آپس میں اور زیادتی کرنی ہے بیچ مالوں کے اور اولاد کے ، مانند

غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

مینہ کی کہ خوش لگتا ہے کھیتی کرنے والوں کو اُگنا اس کا پھر زور سے اُٹھتی ہے پس دیکھتا ہے تو اسکو زرد

ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ

پھر ہو جاتی ہے ریزہ ریزہ ، اور بیچ آخرت کے عذاب ہے سخت ، اور بخشش ہے

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

اللہ کی طرف سے اور رضامندی ، اور نہیں زندگانی دنیا کی مگر فائدہ فریب کا ،

بقیہ صلا بقرہ !
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ، پہلی خبر جو دی امت سے اٹھ جائے گی وہ خشوع ہو گا ۔ واقعی جوں جوں زمانہ آپؐ سے دور ہوتا جا رہا ہے ، لوگوں کے دل سخت ہوتے جا رہے ہیں فسق و فجور ترقی پہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ اسی حقیقت کا اظہار فرما رہا ہے ۔ جن موصل سے گذشتہ امتیں گزری ہیں ، یہ بھی گذرے گی ۔ ۱۲ المؤلف

ع ۲
۱۸

لـه حضورؐ کا ارشاد ہے کہ جنتی لوگ اپنے سے اوپر کو بالاخانے والوں کو اسطرح دیکھیں گے جیسے چمکتے ہوئے مشرقی یا مغربی ستارے کو تم آسمان کے کنارے پر دیکھتے ہو لوگوں نے کہا یہ درجے تو صرف انبیاء کے ہوں گے آپ نے فرمایا ہاں قسم ہے اسکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ پر ایمان لائے اور رسولوں کی باتیں آگئے ہے ۔

Marfat.com

اس دنیادی زندگی تائیں جانوں نال یقینے
زینت فخر غرور تکبر کردے لوک کمینے
جیونکر بارش رب فرمائی کھیتی ہری اوگائی
تا پھر خشک ہو جاوے تے رنگ بوٹیاں زرد ہو جائے
ایسے طور اعمال جنہاں دے دنیا وچہ جھڑ جاون
اپر کھیتی عملاں والی جنہاں خوب پکائی!
ایہ حیاتی دنیا والی سمجھو تلکن بازی

کھیل تماشہ ہے فرمایا رب نے وچہ زمینے
مالاں اتے اولاداں اُتے کرن غرور بدینے
کھیتی دی ہریاول لوکاں دیوے بھلی دکھائی
چورا چورا ہو کے آخر ہر پتہ جھڑ جاوے
عقبیٰ دے وچہ پھر اوہ بندے سخت عذاب کھاون
بخشش اتے رضا الٰہی اوہناں لوکاں پائی
بڑیاں بڑیاں نوں پھسلاوے دھوکھا دار غازی

سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا

جلد چلو طرف بخشش پروردگار اپنے کے اور بہشت کے چوڑاؤ اس کا

كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

مانند چوڑاؤ آسمان کے اور زمین کے، تیار کی گئی واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

ساتھ اللہ کے اور رسول اُس کے کے، یہ ہے فضل خدا کا دیتا ہے اس کو جس کو چاہے،

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۱﴾

اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے،

چھیتی کر دوڑو لوکو بخشش دے وَل آؤ
بخشش دا سامان بناؤ جنت دے وَل آؤ
جنت حاصل کرنے خاطر کر لو کجھ کمائی
اوہناں لوکاں خاطر رب نے ہے تیار کرائی
اللہ اتے رسولاں اُتے جو ایمان لیائے

اپنے رب رسول دے اُتے جلد ایمان لیاؤ
اس دنیا دی زینت اُتے دھوکہ مول نہ کھاؤ
اس زمین آسمان برابر جس دی ہے چوڑائی
جنہاں اس دنیا دے اُتے کھیتی نیک کمائی
کفر شرک تھیں توبہ کیتی نیک اعمال کمائے

ایہہ ہے فضل خدا دا جس نوں چاہے آپوں دیندا!
بڑیاں فضلاں والا اللہ قدر ایسا اُس دا سیندا!

بقیہ صفحہ ۴۵۱ بقیہ
تصدیق کی۔ (بخاری)
فرمایا صدیق اور شہید
دونوں وصف اس آیت
میں مومن کے ہیں فرمایا
میری امت کے مومن
شہید ہیں۔ پھر اس آیت
کی تلاوت فرمائی۔ ۱۲
(ابن کثیر)

ف ۱ دنیا کے مال دولت
زیب و زینت کو دیکھ کر
انسان دھوکہ کھا جاتا ہے
اور سمجھتا ہے جو کچھ ہے
یہی ہے۔ ایہہ جگ مٹھا
اگلا کس ڈٹھا۔ سمجھ بیٹھا
ہے۔ جس طرح انسان
ایک ہری بھری کھیتی کو
دیکھ کر دھوکہ کھا جاتا ہے
لیکن اچانک ایک آسمانی
یا زمینی آفت نازل
ہوتی ہے اور سب کھیتی
برباد ہو جاتی ہے انسان
ہاتھ ملتا رہ جاتا ہے اسی
طرح یہ دنیا کو ہی اصل
مقصد سمجھے ہوتے ہیں
وہ دھوکے میں ہیں۔ ۱۲

ف ۲ ایک دفعہ فقرائے
مہاجرین نے عرض کیا،
یارسول اللہ مالدار لوگ ہم
باقی آگے

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

نہیں پہنچتی کوئی مصیبت بیچ زمین کے اور نہ بیچ جانوں تمہاری کے

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

مگر بیچ کتاب کے ہے لکھی پہلے اس سے کہ پیدا کریں ہم اس کو، تحقیق یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾

اوپر اللہ کے آسان ہے،

جو دُکھ درد مصیبت کوئی بندیاں اُتے آوے	یا اسمانی آفت کوئی اِس دنیا تے آوے
ایہہ تقدیر مقدر آئی انویں ہونی، آہی	وچہ کتاب مقدر رب نے ہیسی آپ لکھائی
ایہ تقدیر خداوند عالم خود ہے آپ بنائی	جاناں دی پیدائش تھیں بھی اوّل قلم چلائی
جو کجھ ہونے والا ہے سی پہلے اوس لکھایا	ایہہ کم قدرت والے تائیں بالکل سوکھا آیا

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

تو کہ نہ غم کھاؤ تم اوپر اس چیز کے کہ چوک گئی تم سے اور مت خوش ہو ساتھ اس چیز کے کہ آئی تم

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾

اور اللہ نہیں دوست رکھتا ہر ایک تکبر کرنیوالے فخر کرنیوالے کو،

تا کہ جو کجھ کھویا جاوے اُس دا غم نہ کھاؤ	تے جو کجھ ملے تسانوں اُس تے اینویں نہ اتراؤ
جس نوں چاہندا اللہ اپنے فضل کرم تھیں دیندا	شیخی خوریاں بندیاں تائیں نہیں پسند کریندا

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ

وہ جو بخل کرتے ہیں اور حکم کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخل کے، اور جو کوئی

يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

پھر جاوے پس تحقیق اللہ وہ ہے بے پروا تعریف کیا گیا،

بقیہ سابقہ: سے سبقت لے گئے، پوچھا وہ کیسے؟ عرض کیا نماز روزہ اور دیگر احکام جس طرح ہم بجا لاتے ہیں وہ بھی لائے ہیں لیکن جو وہ صدقات اور خیرات دیتے ہیں ہم نہیں دے سکتے۔ آپ نے فرمایا تم یہ پڑھ لیا کرو، سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ تینتیس بار، اللہ اکبر چونتیس بار۔ ان سے سبقت لے جاؤ گے۔ جب امرا کو یہ معلوم ہوا تو وہ یہ بھی پڑھنے لگے اب فقرا نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ تو یہ بھی پڑھنے لگے۔ آپ نے فرمایا ذٰلک فضل اللہ ...... الخ ۱۲-۱۲-۹۲

ف صحیح مسلم شریف میں ہے، اللہ تعالیٰ نے تقدیریں مقرر کیں آسمان اور زمین کی پیدائش سے پچاس ہزار برس پہلے، اور روایت ہے کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔ ۱۲ (ابن کثیر)

باقی آگے ہے

Marfat.com

جیہڑے بلکے بخل کریندے خرچ نہ مال کریندے	بلکہ دُوجیاں تائیں بھی اوہ ایہی مَتّاں دیندے
ایسے کنجوساں دی اللہ کی پرواہ کریندے	اپنیاں خاص خزانیاں وِچّوں ہردم رہن ونڈیندے
جیہڑا مُنہ پرتاوے اُس تھیں جو سبھ دا رب عالی	بے پرواہ محتاج نہ اللہ سبھ صفتاں دا والی

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

تحقیق بھیجا ہم نے پیغمبروں اپنوں کو ساتھ دلیلوں ظاہر کے اور اُتاری ہم نے ساتھ اُنکے کتاب

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ج وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ

اور ترازو یعنی قواعد عدل تو کہ قائم رکھیں لوگ عدل کو، اور اُتارا ہم نے لوہا

فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ

بیچ اسکے لڑائی سخت ہے اور فائدہ ہے واسطے لوگوں کے اور تو کہ ظاہر کرے اللہ اس شخص کو

يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ط اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ع (۲۵)

۳۰ ع ۶ ۱۹

کہ مدد دیتا ہے اسکو اور رسول اُسکے کو بن دیکھے، تحقیق اللہ زور آور ہے غالب،

بے شک بھیجیا نال دلیلاں اساں رسولاں تائیں	نالے بھیجیا نال اُنہاں دے چند اصولاں تائیں!
نازل کیتیاں اوہناں اُتے اپنیاں اساں کتاباں	تے میزان عدل اِک دِتی تا دسّن اصحاباں!
تا جو چند اصول عدل دے لوکاں نوں تبلاون	دسّن کل احکام اساڈے سِدّھی راہ چلاون
تے پھر نازل کیتا لوہا دنیا وچہ اساں نے	جسدے اندر رکھی ہوئی قوت سخت اساں نے
نفع بھی رکھیا لوہے دے وِچہ خاطر سبھ انساناں	نفع اٹھاون اس تھیں لوکی ملکاں وِچہ جہاناں
تا جو ویکھے اللہ کیہڑا اُس دی مدد کریندا	بن ڈٹھیاں پیغمبراں تائیں کون امداداں دیندا

اپنے بندیاں دی ازمایش کردا رب تعالیٰ!
ورنہ اوہ ہے سبھ تے غالب سبھ تھیں طاقت والا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا

اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو اور ابراہیم کو اور کی ہم نے بیچ اولاد اُن دونوں کے

بقیہ سابقہ
آپؐ نے تقدیر پر بحث کرنے سے منع فرمایا۔ ایک دفعہ چند صحابہؓ تقدیر پر بحث کر رہے تھے۔ آپؐ سخت خفا ہوئے
انسان کو کسی مصیبت یا نقصان پر غم کھانا یا واویلا کرنا بے سود ہے
بد لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنی ہنر مندی اور عقل سے یہ دولت کمائی ہے، شیخی خورے

ں-۱۲-۱۲-۱۲-
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۴

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ و لوالدیھم اجمعین
آمین ثم آمین

Marfat.com

النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ

پیغمبری اور کتاب پس بعض اُن میں سے راہ پانے والے ہیں اور بہت ان میں سے فاسق

بے شک بھیجیا اول ہم نے نوح پیغمبر تائیں
دوہاں دی اولاداں وچہ رکھی اساں نبوت
پھیر کتاب ہدایت دوہاں اساں عطا فرمائی
لیکن اکثر ہو گئے ساڈے نبیاں تھیں انکاری

اسدے پچھوں بھیجیا ہم نے ابراہیم وی تائیں
دوہاں دے خونوادے اندر بخشی اساں فتوت
اکثر لوکاں اسدے پاسوں رشد ہدایت پائی
فسق فجوری دے وچہ جنہاں اپنی عمر گذاری

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ

پھر پیچھے لائے ہم اوپر قدموں انکے کے پیغمبر اپنے اور پیچھے لائے ہم عیسیٰؑ بیٹے

مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ

مریم کے کو اور دی ہم نے اس کو انجیل، اور کی ہم نے بیچ دلوں ان لوگوں کے کہ

اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا

پیروی کرتے تھے اس کی شفقت اور مہربانی، اور انہوں نے گوشہ گیری اپنی طرف سے نکالی تھی

كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا

نہیں لکھا تھا ہم نے اس کو اوپر ان کے مگر واسطے ڈھونڈنے رضامندی خدا کے تھی پس نہ رعایت

حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ

اسکی حق نگاہ رکھنے اسکے کا، پس دیا ہم نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اُن میں سے ثواب ان کا

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

اور بہت ان میں سے فاسق ہیں،

پھر ارسال رسول اساں نے پے درپے فرمائے
حضرت عیسیٰ ابن مریم سب تھیں پچھوں آئے

آیت ۲۷

رہبانیت: عیسائیوں میں رواج ہے کہ اکثر لوگ تارک دنیا ہو جاتے ہیں اور راہب بن جاتے ہیں۔ یہ راہب دنیا سے الگ تھلگ جنگلوں اور گرجوں میں رہتے ہیں۔ بلکہ اکثر گرجوں میں نیں راہب عورتیں رکھی جاتی ہیں۔ جو شادی نہیں کراتیں۔ اور ساری عمر گرجوں میں گذار دیتی ہیں۔ خواہ وہ گناہ کی زندگی کیوں نہ ہو۔

ایک دفعہ صحابہ نے آپ سے پوچھا کیا ہم بھی تارک دنیا ہو جائیں۔ آپ نے فرمایا لا رہبانیۃ فی الاسلام اسلام میں رہبانیت نہیں۔ ہندوؤں میں بھی تارک دنیا سادھو ہوتے ہیں ان کی دیکھا دیکھی مسلمانوں میں اکثر فقیر خانقاہوں میں راہبانہ زندگی بسر کرتے ہیں لیکن اسلام میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔

المؤلف

Marfat.com

پر انجیل متے بس اُس نوں اساں عطا فرمائی
جنہاں ایس کتاب دی کیتی تابعداری آہی
بعضے لوکاں رہبانیت اپنے دلوں بنائی
ایپر واجب رضا الہی حاصل کرنی آہی
جیہڑے بندے ایس نبی تے ہین ایمان لیائے!
پر افسوس او نہاندے وچوں اکثر فاسق آہے

جس دے اندر سید یا ... [illegible]
شفقت رحمت وچہ ... [illegible]
وچہ کتاب اساں ... حکم ... [illegible]
لیکن لوکاں ... [illegible]
[illegible]

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ یُؤْتِكُمْ [illegible]

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ ساتھ پیغمبر اسکے کے دیگا

كِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

دو حصے ثواب کے رحمت اپنی سے اور کرے گا واسطے [illegible]

وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

اور بخشے گا واسطے تمہارے ... اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

اے او لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
اہل ایمانوں نبی تے آتے ... [illegible]
تاجو اپنی رحمت دے وچہ اللہ تساں نوں ... [illegible]
روز قیامت نور تساڈا پھر پورا ... [illegible]
نالے اوہ گناہ تساڈے معاف ... [illegible]

لِّئَلَّا یَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ [illegible]

تو کہ جانیں　اہل کتاب　[illegible]

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ [illegible]

فضل خدا کے سے　اور تحقیق فضل ... [illegible]

Marfat.com

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

جس کو چاہے ، اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے ،

تا جو ایہہ معلوم ہو جاوے اہل کتاباں تائیں اپنا فضل خداوند عالم اپنے ہتھ رکھیندا	اُہ فضل خدا دے انہاں قدرت کوئی ناہیں جس بندے تے چاہندا اُس تے اپنا فضل کریں

اوہ مالک مختار الٰہی وڈیاں فضلاں والا !
فضل کرے اوہ جس تے چاہے آپوں رب تعالیٰ !

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ مجادلہ مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ

تحقیق سنی اللہ نے بات اُس عورت کی جو جھگڑتی تھی تجھ سے بیچ خاوند اپنے کے

تَشْتَكِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

شکایت کرتی تھی طرف اللہ کی ، اور اللہ سنتا تھا جواب سوال تمہارا ، تحقیق اللہ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۱﴾

سننے والا دیکھنے والا ہے ،

بیشک سن لئی بات خدا نے اُس بڈھی دی ساری شکوہ کردی آہی بڈھی پیش خداوند باری	جیہڑی اپنے خاوند بارے جھگڑا کردی آہی سن پائی رب اُس بڈھی دی آپ شکایت ساری

جو گفتار بڈھی نے کیتی پیش رسول غفاری !
سننے والے دیکھن والے سن لئی آپوں ساری !

بقیہ سابقہ
لونڈی کو دین سکھائے
اور پھر اسے آزاد
کرے اور نکاح کر
ے ۔۔ ۱۲-۱۲-۱۲ء
(ابن کثیر)

۱؎ یہود کہتے تھے
کہ نبوت تو ہمارا
خاندانی حق ہے یہ
غیروں کے پاس
نہیں جا سکتی۔ اللہ
تعالیٰ فرماتا ہے ان
یہودیوں سے کہہ دو کہ
نبوت اللہ کا فضل
ہے۔ جس کو چاہے
دے جس کو چاہے
نہ دے کیونکہ وہ
مالک اور مختار ہے
وہ کسی کے ماتحت
نہیں ہے ۔۱۲-۱۲

۲؎ ایک دفعہ
ایک ضعیفہ عورت
آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس
آئی اور کچھ سرگوشیاں
کرنے لگی حضرت عائشہ
صدیقہ باوجود گھر میں
ہونے کے کچھ نہ سن
سکیں ۔۔۔
بقیہ آگے

ع ۴ ۲۰

Marfat.com

الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ

جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں تم میں سے بی بیوں اپنی سے نہیں ہو جاتیں وہ

اُمَّهٰتِهِمْ ط اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِىْ وَلَدْنَهُمْ ط وَاِنَّهُمْ

مائیں اُن کی، نہیں مائیں اُن کی مگر جنہوں نے جنا ہے اُن کو، اور تحقیق وہ

لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ط وَاِنَّ اللّٰهَ

البتہ کہتے ہیں نامعقول بات اور جھوٹ، اور تحقیق اللہ تو

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۲﴾

البتہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے،

سُن لوکو فتویٰ رب دا جو میں تساں سُناداں
ایہ گل آکھن پاروں بیویاں ماداں نہ بن جاون
ماداں ہوندیاں اوہو جیہڑیاں پیٹوں تساں جناون
بات فضول تے جھوٹی کیتی ناداناں گمراہاں

جیہڑے لوکی بیویاں تائیں کہہ بیٹھن کُھل ماداں
لیکن احمق لوک ایہہ مونہوں بات فضول الاون
بیویاں ماداں احمق لوکو ہرگز نہ بن جاون!
توبہ کر وادہ معاف کریسی بخشنہار گناہاں!

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا

اور جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں بی بیوں اپنی سے پھر پھر جاتے ہیں طرف اس چیز کی

قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ط ذٰلِكُمْ

کہ کہا تھا پس آزاد کرنا ہے ایک گردن کا پہلے اس سے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، یہ

تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۳﴾

نصیحت دیئے جاتے ہو تم ساتھ اس کے، اور اللہ تعالیٰ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے

جیہڑے لوکی بیویاں تائیں بات ظہار سُناون | مونہوں کڈھ کے بات فضول ہو نادم پچھتاون

بقیہ سابقہ ہے ! ہے باہر بھی نہ نکلی تھیں کہ حضرت جبرائیل یہ آیت لے کر نازل ہو گئے۔ یہ اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھیں کہ اس نے مجھے ماں کہہ دیا ہے اور میں بال بچوں والی ہوں اور بوڑھی ہو گئی ہوں۔ اب کیا کروں؟ ان کے خاوند کا نام اوس بن صامت تھا اور خولہ کا نام خولہ تھا ان کے خاوند کو کچھ جنون سا ہو جاتا تھا اور ایسی بات کہہ دیا کرتا۔ روایت ہے ایک دفعہ حضرت عمرؓ اپنے ہمراہیوں کے ساتھ جا رہے تھے کہ ایک بڑھیا کے بلانے پر فوراً اس کے پاس گئے اور سر جھکا کر دیر تک اس کی بات سنتے رہے۔ جب فارغ ہو گئے تو ہمراہیوں نے پوچھا یہ کون عورت تھی جس کی گفتگو آپ اتنی توجہ سے سنتے رہے۔ آپ نے فرمایا تم کو معلوم نہیں یہ کون تھیں۔ یہ خولہ تھیں جن کی سرگوشی اللہ نے سن لی تھی

بقیہ آگے۔

Marfat.com

پھر نہ چھوون بیویاں تائیں نہ ہتھ انہاں لگاون	جدتک اک غلام نہ پہلے اوہ آزاد کراون
ایہہ نصیحت تساں لسے لوکو اللہ آپ کریندا	جو کجھ عمل کماؤ اُس دی ہے اوہ خبر رکھیندا

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ

پس جو کوئی نہ پاوے پس روزے ہیں دو مہینے کے پے درپے پہلے اس سے

اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۚ

کہ ہاتھ لگاویں، پس جو کوئی نہ سکے پس کھانا کھلانا ہے ساٹھ فقیروں کو،

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَ

یہ اس واسطے ہے کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے، اور یہ ہیں حدیں اللہ کی، اور

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴﴾

واسطے کافروں کے عذاب ہے درد دینے والا،

جس دے پاس غلام نہ ہووے ہتھوں خالی شرمندہ	رکھے روزے دو مہینے پے درپے اوہ بندہ
جے اُسنوں توفیق نہ ہووے روزے رکھن والی	سٹھ مسکیناں روٹی دیوے اوسط درجے والی
ایہہ حکم انہاں نوں جیہڑے لوک ایمان لیائے	اللہ اتے رسول دے جنہاں حکم سراں تے چائے
ایہہ اللہ دیاں حداں آئیاں رب نے آپ بتائیاں	کفاراں نوں رب آکھ دیسی سخت سزائیاں!

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ

تحقیق جو لوگ کہ خلاف کرتے ہیں اللہ کا اور رسول اُسکے کا ہلاک کئے گئے جیسے ہلاک کئے گئے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَ

وہ لوگ کہ پہلے اُن سے تھے اور تحقیق اُتاریں ہم نے نشانیاں ظاہر، اور

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵﴾ ع

واسطے کافروں کے عذاب ہے رسوا کرنے والا،

بقیہ سابقہ!
[illegible]

اب غلام آزاد کرنے کا [illegible] تو رواج [illegible] تا دو ماہ کے لگاتار روزے رکھنا بھی ہر شخص کا کام نہیں۔ البتہ ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلا دینا آسان کام ہے۔ وہ مسکین آدمی جس کے بارے میں آیت نازل ہوئی ان میں سے کوئی کام بھی نہ کر سکتا تھا۔ آپ نے از راہ کرم اسکی طرف سے صدقہ کی کھجوریں کھلا دیں بلکہ اسکو بھی دیں۔
باقی آگے

Marfat.com

جیہڑے لوک خلاف کریندے حکم خدا رسولے
جیونکر اُمتاں اس تھیں پہلے ساغ ذلیل کرائیاں
سخت خلاف شریعت آئیاں کل جنہاں دیاں کاراں

کیتے جان ذلیل اوہ اکدن سارے نافرمانے
روشن آیتاں جنہاں بارے وچہ قرآن دے آئیاں
ذات ناک عذاب ملیسی اوندلیسی انہاں کفاراں!

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ

جس دن کہ اٹھاوے گا ان کو اللہ سب کو پھر خبر دے گا اُن کو ساتھ اس چیز کے کہ کیا تھا، گن رکھا تھا

اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۝۶

اللہ نے اور بھول گئے تھے وہ اس کو، اور اللہ اوپر ہر چیز کے شاہد ہے

جس دن قبراں وچوں زندہ کرکے انہاں اُٹھائے
جو اللہ نے وچہ کتابے سارے ہین لکھوائے
دفتر کل اعمالاں والا جا سی پیش کرایا!

جو اعمال انہاں نے ہوسن سارے انہاں دکھائے
جو انہاں نے اپنے دل تھیں ہین اج سبھ بھلائے
بے شک اللہ ہر اک شے تے آپوں شاہد آیا!

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ

نہیں ہوتی مصلحت تین شخص کی مگر وہ چوتھا اُن کا ہے اور نہ پانچ کی

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا

مگر وہ چھٹا اُن کا ہے اور نہ کم اس سے اور نہ زیادہ مگر

هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ

وہ ساتھ اُن کے ہے جہاں کہیں ہوویں، پھر خبر دے گا اُن کو اس چیز کی کہ کرتے ہیں دن

الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۷

قیامت کے، تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے

ع ۱

[left margin note:] تیرہویں سال بعد، لیکن پھر کہتا ہو اُن نسلوں سے ایک کام کرنا ہی ہوگا۔ جب ہر گز ... ہووی اس سے ... حلال ہوگی ورنہ نہیں وہ خلاصہ ابن کثیر ۞ ۞ ۞

Marfat.com

کیا نہیں خبر انہانوں اللہ آپوں سبھ کجھ جانے
جے کرتن بندے اک جائی بیٹھ صلاح پکاون
جیکر پنج کرن کوئی سازش بیٹھ کے وچہ تنہائی
خواہ اوہ اس تھیں تھوڑے ہوون خواہ بہتے سارے
روز قیامت خبر کریسی اوہناں نوں اعمالوں!

جو کجھ وچہ زمیں دے آیا جو ہے وچہ اسما
چوتھے آپ خداوند عالم نال اُنہاں ہو جاو
یاد رکھن ہے چھویں انہاں وچہ اُسدی ذات سما
ذات خدا دی ہر جا ہووے اوہناں دے جیکا
کیوں جے اللہ واقف آیا ہر حالوں ہر حالو

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

کیا نہ دیکھا تو نے طرف اُن لوگوں کی کہ منع کئے گئے ہیں مصلحت کرنے سے پھر کرتے ہیں وہ جو

لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

کہ منع کئے گئے ہیں اس سے اور مصلحت کرتے ہیں ساتھ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی

الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ

پیغمبر کے، اور جس وقت آتے ہیں تیرے پاس عادیتے ہیں تجھ کو ساتھ اس چیز کے کہ نہیں عادی تجھ کو

وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ

اور کہتے ہیں بیچ دلوں اپنے کے کیوں نہیں عذاب کرتا ہم کو اللہ بسبب اس چیز کے کہ کہتے ہیں

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧

کفایت ہے اُن کو دوزخ، داخل ہونگے اُس میں، پس بُری ہے جگہ پھر جانے کی

کیا نہیں ڈِٹھا اے نبی اللہ انہاں یہودیاں تائیں
لیکن پھر بھی اس حرکت تھیں پھیرے باز نہ آون
کرن صلاحاں پھیریاں کماں بدیاں لئے گناہاں
جد اوہ پاس تساڈے آون سخن بے ادب سناون
جو طریق سلام خدا نے بندیاں نوں بتلایا
دل وچہ آکھن کیوں نہیں اللہ اساں عذاب کریندا

کیتا گیا سی منع جنہانوں کرن سرگوشیاں ناہیں
جس گلوں سی روکیا اوہناں اوسے نوں دُہراون
پیغمبر دی نافرمانی شغل ایہناں بدخواہاں
کہن سلام علیکم ناہیں سام علیک۔ بولا دن
اس نوں توڑ مروڑ کے ایہناں ہور دا ہور بنایا
اس گستاخی دی کیوں سانوں نہیں سزا اوہ دیندا

ف ۱
جب یہودی لوگ آپ کی محفل میں آتے تو ایک دوسرے سے اس طرح سرگوشی میں مصروف ہو جاتے گویا وہ کسی کے خلاف مشورہ کر رہے ہیں اگرچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس حرکت سے منع فرمایا لیکن وہ باز نہ آئے تھے۔ پھر جب آکر سلام کرتے تو بجائے السلام علیکم کہنے کے سام علیکم کہہ جاتے ایک دفعہ حضرت عائشہ صدیقہ نے ان کا یہ گستاخ کلام سن لیا اور ان کو سخت ڈانٹا، اور کہا کہ سام یعنی ہلاکت تم پر ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ان کو علیک ہی کہا تھا پھر وہ اپنے دل میں کہتے کہ اگر وہ نبی ہے تو ہمیں اس گستاخی کی سزا کیوں نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سزا تمہاری جہنم ہے اور یہی کافی ہے۔ ۱۲-۲-۲۱۲

Marfat.com

ہکو دیہولے نبی پیارے انہاں ہو دیاں تائیں
اے گستاخو تساں جہنم دے وچہ اک دن جانا!

اساں تیار جو دوزخ کیتا خاطر ہے تسائیں
یاد رکھو ایہہ دوزخ لوکو بہت ہے بُرا ٹھکانا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو — جس وقت کہ مصلحت کرو تم — پس مت مصلحت کرو

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا

ساتھ گناہ کے — اور تعدی کے اور نافرمانی رسول کے — اور مصلحت کرو

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨

ساتھ نیک کاری کے اور پرہیزگاری کے، اور ڈرو اللہ سے وہ جو طرف اُس کی اکٹھے کیے جاؤگے

اے اولوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
جے کر گل ضرور ہو کرنی وچہ خلوت تنہائی
جس دے اندر پیغمبر دی ہووے نافرمانی
جے کرنی ہووے کوئی ایسی بات ضروری
خوف کرو اس ربّ دا جس دی جانا وچہ حضوری

کرو نہ کانا پھوسیاں اللہ منع تساں فرمائے
کرو نہ ایسی بات دے لوکو جس وچہ ہو برائی
ظلم تعدی یا الا ہووے جیہڑا کم شیطانی
نیکی تے تقوی دے اندر ختم کلام ہو پورا
حشر دہاڑے سب گلاں دی پیشی ہو مزدورا

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سوائے اسکے نہیں کہ مصلحت کرنا شیطان سے ہے تو کہ غمگین کرے اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں

وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَـيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ

اور نہیں ضرر کرنے والا اُن کو کچھ — مگر ساتھ حکم اللہ کے، — اور اُوپر اللہ کے

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩

پس چاہیئے کہ توکل کریں ایمان والے،

بیشک سرگوشی وچہ پاون عمل بُرا شیطاناں
رنج پہچاون ایہہ شیطاناں اکثر اہل ایماناں

ے

مسند احمد میں ہے، کہ فرمایا حضور صلعم نے جب تم تین آدمی ہو تو دو مل کر کان میں منہ ڈال کر باتیں کرنے نہ لگ جاؤ، اس سے اس تیسرے کا دل میلا ہوگا۔ ہاں اگر اجازت ہو تو کوئی حرج نہیں (مسلم)

۱۴-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

(ابن کثیر)

Marfat.com

کرلن توکل اللہ اتے مومن حسق آگاہی !	کچھ نقصان پہچانہ سکن باہجوں اذن الٰہی !

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ کہا جائے واسطے تمہارے کشادگی کرو بیچ مجلسوں کے

فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا

پس کشادہ کر دو کشادہ کر دیگا اللہ واسطے تمہارے، اور جس وقت کہا جاوے کہ اٹھ کھڑے ہو پس اٹھ کھڑے ہو

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

بلند کرے گا اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں تم میں سے، اور ان لوگوں کو کہ دیئے گئے ہیں علم

دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑪

درجے، اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے،

کچھ آداب مجالس سن لو جو اللہ بتلائے	اہل ایماناں جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
اپنے بھائیاں خاطر مجلس دے وچ جگہ بناؤ	کھل بہہ جاؤ جد آکھیا جاوے لئے بھائیو کھل جاؤ
وچ بہشتاں رب تساڈی کرسی جگہ کشادہ	دور کرو سب تنگی دل دی سینہ کرو کشادہ
وچ بہشتاں اہل ایماناں رتبے اعلیٰ پاؤ !	کھڑے ہو جاؤ حکم جو ہووے لوکو کھڑے ہو جاؤ
رکھے خبر تساڈیاں عملاں ساری رب تعالےٰ	اہل العلم بہشتاں دے وچ پاون مرتبے اعلیٰ

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ مصلحت کرنے کو آؤ تم پیغمبر سے پس کر لو

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ

آگے مصلحت کرنے سے کچھ خیرات، یہ بہت بہتر ہے واسطے تمہارے اور بہت پاکیزہ

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

پس اگر نہ پاؤ تم پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے،

ف ۱

جمعہ کے دن تھا آپ ایک چھپر کے سایہ کے نیچے وعظ فرما رہے تھے کہ چند بدری صحابہؓ ذرا دیر سے آئے اور آپ کے ارد گرد کھڑے ہو گئے آپ نے فرمایا کہ ان کو جگہ دو اور بعض کو فرمایا کہ کھڑے ہو جاؤ تاکہ ان کو جگہ مل جائے۔ انہی کے حق میں یہ آیت نازل ہوئی آپ بدری صحابہؓ کی بہت زیادہ عزت و توقیر کرتے تھے۔ اب حکم عام ہو گیا کہ اگر مجلس میں کوئی بعد میں آئے تو اہل مجلس کو چاہیئے کہ ادھر ادھر کھسک کر اس کو جگہ دیں۔ ۔۔۔۔ (ابن کثیر)

Marfat.com

<table>
<tr>
<td>

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
لازم ہے کجھ مال اپنے تھیں صدقہ دیکر آئے
اس وچ اندر وکھی رب نے خاطر تساں بھلائی
جے کریاں تدبیے تساں توں پہلے کجھ نہ پایا

</td>
<td>

جدکوئی نال رسول تہاڈے گلاں کرنے آئے
حب دنیا دی کولوں تاکہ [illegible]
لالچ تے صدقوں پاک ہو جاوے دل [illegible]
رحم کریسی رب تعالیٰ ہے اوہ بخشنہارا

</td>
</tr>
</table>

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ

کیا ڈر گئے تم | یہ کہ آگے بھیجو تم | مشورت کرنے اپنے کے | خیراتیں

فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

پس جس وقت نہ کیا تم نے | اور پھر آیا اللہ اوپر تمہارے | پس قائم رکھو نماز کو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ

اور زکوٰۃ دو | اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اس کے کی | اور اللہ خبردار ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑬

ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

<table>
<tr>
<td>

کیا یہ بات تساں نے نا ہیں لگی ہے بھاری
عمل نہ کر سکو اس تے ایہہ گل مشکل بھاری
قائم کرو نمازاں تا نالے دیو زکاتاں سارے
اللہ اتے رسول اللہ دے تابعدار ہو جاؤ

</td>
<td>

صدقہ [illegible]
معافی دتی تساں [illegible]
کرو اطاعت اللہ دی [illegible]
اللہ نوں ہے خبر [illegible]

</td>
</tr>
</table>

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ

کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ دوستی کرتے ہیں اس قوم سے کہ غصے ہوا اللہ اوپر ان کے

مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ

نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہ ان میں سے | اور قسم کھاتے ہیں اوپر جھوٹ کے

Marfat.com

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾

اور وہ جانتے ہیں،

کیا نہیں ڈٹھا اے نبی اللہ اوہناں نوں کاں نائیں	رکھن یارانی نال یہوداں نالے نال تسانیں
تخم محبت اس قوم دے اندر اوہناں بویا	جنہاں اتے غضب خدا دا نازل ہویا ہویا
نہ ایہہ لوگ تسانڈے ساتھی نہ اوہناں دے سنگی	رات گذارن وچ جتھوں مل گئی روٹی چنگی
دوہاں فریقاں تائیں اپنی بھر دفا جتلاندے	دیدہ تے دانستہ ظالم جھوٹیاں قسماں کھاندے

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ

تیار کیا ہے اللہ نے واسطے اُن کے عذاب سخت، تحقیق وہ بُرا ہے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

جو کچھ کہ ہیں وہ کرتے،

سخت عذاب اوہناں دی خاطر رب تیار کرایا	بے شک بُرا کمایا جو بھی اوہناں عمل کمایا

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ

پکڑا ہے اُنہوں نے قسموں اپنی کو ڈھال پس بند کرتے ہیں راہ خدا کے سے

فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٦﴾

پس واسطے اُن کے عذاب ہے رسوا کرنے والا،

اینہاں لوکاں اپنیاں قسماں تائیں ڈھال بنایا	روکیا راہ خدا توں لوکاں غضب الٰہی چایا

لَّن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ

ہرگز نہ کفایت کرے گا اُن سے مال اُن کا اور نہ اولاد اُن کی عذاب اللہ کے سے

شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

کچھ، یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے، وہ بیچ اُس کے ہمیش رہنے والے ہیں

ف ۱

جو لوگ مسلمانوں کو چھوڑ کر کفار کو دوست بناتے ہیں ان کو اس آیت سے سبق لینا چاہیے۔ اس زمانے میں مسلمانوں کے مخالف یہود تھے۔ آج بہت سی قومیں ہیں جو اسلام دشمنی میں یہود پر بھی سبقت لے گئی ہیں اور جنہوں نے اسلام کو مٹانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی لیکن مسلمان ہیں کہ ان سے دوستی کی پینگیں بڑھائے ہوئے ہیں کفار کی دوستی کی سزا بھی بھگت رہے ہیں۔ لیکن پھر بھی ان کا دامن چھوڑنے کو تیار نہیں کیا دامن مسلمانوں کی ... باقی آگئے۔

Marfat.com

مال اولاد اینہاں دے اوتھے کم نہ کوئی دن	سخت عذاب خدا دے کولوں طاقت نہیں بچاون
ایہو اوہ لوگ ہیں دوزخ والے دوزخ گھر جنہاں دا دن	رہن ہمیشہ دوزخ دے وچ باہر قدم نہ پاون!

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ

جس دن اٹھاوے گا اُن کو اللہ سب کو پس قسمیں کھاویں گے واسطے اُسکے جیسا قسمیں کھاتے ہیں

لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ

واسطے تمہارے اور گمان کرتے ہیں یہ کہ وہ اُوپر کسی چیز کے ہیں، خبردار ہو تحقیق وہی ہیں

الْكٰذِبُوْنَ ⑱

جھوٹے

جس دن زندہ کر کے اوہناں اللہ پاک اٹھاوے	وچہ میدان حشر دے خاطر پرسش جمع کراوے
قسماں کھاون جیویں ایتھے قسماں کھا کے آئے	سمجھن اپنے تائیں کہ اسیں پاک گناہوں آئے
آکھن اسیں نہ دنیا دے وچ یارب جرم کمائے!	سچ پچھو تے ایہہ سب لوک وڈے جھوٹے آئے

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ

غالب آیا ہے اوپر اُن کے شیطان پس بھلا دی اُن کو یاد خدا کی، یہ لوگ

حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑲

گروہ شیطان کے ہیں، خبردار ہو تحقیق گروہ شیطان کے وہی ہیں زیان پانے والے

اینہاں اتے شیطان نے ڈاہڈا غلبہ پایا	جس دے وچوں شیطان نے سانوں ذکر بھلایا

ایہہ اوہ لوک ہیں جیہڑا لشکر شیطانے دا آیا!
یاد رکھو اس لشکر نے ہے ڈاہڈا گھاٹا پایا!

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ⑳

تحقیق جو لوگ کہ مقابلہ کرتے ہیں اللہ کا اور رسول اُسکے کا یہ لوگ بیچ بہت ذلیل ہونے والوں کے

بقیہ سابقہ
اللہ تعالےٰ ایسے
مسلمانوں کو عقل اور
سمجھ دے کہ وہ
قرآن کو پڑھیں،
سمجھیں اور اس
پر عمل کریں۔ ایسی
دوستیاں افراد
تک ہی محدود نہیں
بلکہ اس میں حکومتیں
بھی ملوث ہیں۔
(المؤلف)

Marfat.com

ہین مخالف رب نبی دے جیہڑے دو جے	ایہہ اوہ لوک ہین جیہڑے اگھت ذلیل کمینے
پیغمبر دے دشمن ہوئے جیہڑے لوک بے دینے	کرسی رب ذلیل اینہاں نوں جانو نال یقینے

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾

لکھ رکھا ہے خدا نے البتہ غالب آؤں گا میں اور پیغمبر میرے بالتحقیق اللہ غالب ہے عزت والا

لکھیا اللہ لے پیغمبر غلبہ ہوسی میرا	نالے کفاراں دے اُتے غلبہ کرساں تیرا
میں لاں پیغمبراں نوں اپنے غلبہ دیون والا	کیہڑا جیہڑا میرے نالوں آیا طاقت والا
بے شک اللہ طاقت والا غلبہ دیون والا	کیہڑا جیہڑا اس طاقت نوں ہے جھلن والا

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ

نہ پاوے گا تو کسی قوم کو کہ ایمان لاتے ہوں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے دوستی کریں

مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ

اس شخص سے کہ مقابلہ کرتا ہے اللہ کا اور رسول اُسکے کا اگرچہ ہوں باپ اُن کے یا بیٹے اُن کے

اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

یا بھائی اُن کے یا کنبہ اُنکا، یہ لوگ لکھ دیا ہے اللہ نے بیچ دلوں اُنکے کے

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

ایمان اور قوت دی ہے اُن کو ساتھ روح کے اپنی طرف سے اور داخل کرے گا انکو بہشتوں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ

میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُن کے، راضی ہوا اللہ

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ

اُن لوگوں سے اور راضی ہوئے وہ اُس سے، یہ لوگ ہیں گروہ خدا کے، خبردار ہو تحقیق

له
اس آیت میں
اسلام کے غلبہ
کی زبردست
پیشین گوئی ہے
تاریخ شاہد
ہے کہ یہ
پیشین گوئی
بہت جلد پوری
ہوئی ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۵۶ء
۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۵۹ء
(المؤلف)

Marfat.com

حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

گروہ اللہ کے وہی ہیں فلاح پانے والے

لیا بیلی کا نہ پیغمبر تیرا کوئی سنگی
کیہ تھیں نال انہاں نہ تیری تکن چنگی
[illegible] تانگی [illegible] بار بنا ول
توڑیں باپ بنا تے تھوا [illegible]
ایہا لوگ جنہاں دے وچ ایمان سمایا
داخل کرسی جنت [illegible] وچ جنت کلا
[illegible]
[illegible] آیا [illegible]

[illegible] اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً [illegible]

سورۃ حشر مدنی [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

پاکی بیان کرتا ہے واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور وہی ہے غالب حکمت والا

ہر اک شے جو نظری آوے وچ زمین اسماناں | سب [illegible] تسبیح [illegible]

بولی حمد خدا دی سارے [illegible] انساناں
اوہ ہے غالب حکمت والا [illegible] شاناں

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

وہی ہے جس نے نکال دیا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے بیچ اہل کتاب [illegible]

Marfat.com

دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا

گھروں اُن کے سے اوّل بار اکٹھے کرنے میں، نہ گمان کرتے تھے تم یہ کہ نکل جاویں گے اور گمان کرتے

أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ

کہ بچا لیں گے اُن کو قلعے اُن کے عذاب خدا کے سے، پس آیا اُن پر عذاب خدا کا

حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ

اُس جگہ سے کہ نہ جانا تھا اُنھوں نے اور ڈال دیا بیچ دلوں اُن کے کے رعب، خراب کرتے تھے

بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا

گھر اپنے ساتھ ہاتھوں اپنے کے اور ہاتھوں مسلمانوں کے، پس عبرت پکڑو

يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ②

اے آنکھوں والو،

اوہ اللہ جس باہر کڈھیا شہروں گلی بازاروں
کڈھے گئے ایہہ تیرا ... جد تیری سرکار وں
بنا کر الاوطن ... ایہہ اندر شام کڈھے !
نہ سی اوہناں گمان کر کڈھے جاون پھر پھیر بارہاں
حکم قضا نازل ہویا پھر اک دن قہر الٰہی آیا !
اس آفت دا اوہناں تائیں وہم گمان نہ آیا
ڈھا ڈھا دون چھتاں نال دے اپنے گھراں مکاناں تائیں
دیکھ ہوئے سہ ... کوٹھے تھیے اہل ایمان گراون
عبرت پکڑو دانشمند و صاحب عقل تمیز و !

اہل کتاب کفاراں تائیں اپنے ملک دیاروں
کڈھے جاون ہر ہر ملکوں ہر شہروں بازاروں
پھر اوتھوں وی کڈھے جاون ظالم لوک کمینے
قلعے اوہناں دکھ ... سخت بنائے
شہروں باہر ہو ہناں ... تائیں یکدم کڈھ دتے
ایسا رعب اوہناں دے دل تے اللہ پاک نے پایا
اچھا سی چلے جاون اپنیاں جاناں نال
دانشمنداں ویکھ اوہناں نوں عبرت پھڑنی
ایہہ مقام ہے عبرت والا میرے یار عزیز

وَلَوْلَا أَن كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا

اور اگر نہ ہوتا یہ کہ لکھ رکھا تھا اللہ نے اوپر اُن کے جلاوطن کرنا البتہ عذاب کرتا اُن کو بیچ

حاشیہ آیۃ
۲ تا ۵

ان آیات کا شان نزول یہ ہے کہ مدینہ سے قریب یہود کے دو بڑے قبائل بنو نضیر اور بنو قریظہ آباد تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے عہد و پیمان کر لیا تھا، لیکن ... [illegible] ... نبی صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible] ... ان کے ... [illegible] ... [illegible] ... اور ... [illegible] ... [illegible] ... لیکن ... [illegible] ... [illegible]

نقض النبی صلی اللہ علیہ وسلم عہدہم

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③

اور واسطے اُن کے ہے بیچ آخرت کے عذاب آگ کا ۔

جے کر وچہ تقدیر نہ لکھدا اوہناں دیس نکالا
دنیا وچہ عذاب انہانوں کردا رب تعالیٰ
روز قیامت اوہناں تائیں رب عذاب کریسی
دوزخ دی وچہ اگ دے اوہناں آ تپیسی

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَن يُشَاقِّ اللَّهَ

یہ سبب اسکے ہے کہ اُنہوں نے مخالفت کی خدا کی اور رسول اُسکے کی اور جو کوئی مخالفت کرے اللہ کی

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ④

پس تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ۔

کیوں جے اوہناں اللہ تائیں رنج ہے بہت پہنچایا
اُس دے پیارے پیغمبر تائیں انہاں بہت ستایا
جیہڑا اپنے رب دے تائیں رنج شدید پہچاوے
روز قیامت اللہ اُسنوں سخت عذاب دکھاوے

مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ

جو کچھ کہ کاٹا تم نے کوئی تنہ درخت کا اور چھوڑ دیا ہے تم نے اسکو کھڑا اوپر

أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ⑤

جڑوں اُس کی کے پس ساتھ حکم خدا کے اور تو کہ رسوا ہوں فاسق ۔

جیہڑا اوکھ کھجور تساں نے جڑ سمیتیں کٹ گرایا
یا جو کھڑا جڑاں تے رکھیا کٹن وچہ نہ آیا
ایہہ سب حکم خدا تھیں ہویا جرم نہ تساں کمایا
فاسق لوکاں تائیں ہم نے ظلم دا عذر چکھایا

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

اور جو کچھ کہ پھیر لایا اللہ اوپر رسول اپنے کے ان میں سے پس نہیں دوڑائے تم نے اوپر اسکے

مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ

گھوڑے اور نہ اونٹ اور لیکن اللہ مسلط کرتا ہے رسولوں اپنے کو

Marfat.com

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦

اور جس کے چاہتا ہے ، اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ،

جو کجھ مال متاع یہوداں ہتھ تساڈے آیا
نہ کوئی گھوڑے چڑھ کر آیا نہ کیتے ونج دوڑایا
غلبہ دیوے جس تے چاہے اپنے بندیاں تائیں

ایہ سب اپنے پیغمبروں اللہ مفت دلایا
رب نے اپنے پیغمبروں غلبہ ایتویں دلوایا
ہر اک شے تے قادر مطلق آپ خداوند سائیں

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ

جو کچھ پھیر لایا اللہ اوپر رسول اپنے کے اُن بستیوں والوں سے پس واسطے اللہ کے اور

لِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَ

واسطے رسول کے اور واسطے قرابت والے کے اور یتیموں کے اور فقیروں کے اور

ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ

مسافر ولی کے، تو کہ نہ ہووے ہاتھوں ہاتھ لینا درمیان دولتمندوں کے

مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ

تم میں سے، اور جو کچھ دیوے تم کو رسول پس لے لو اس کو، اور جو کچھ کہ منع کرے تم کو

عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧

اُس سے پس باز رہو، اور ڈرو اللہ سے، تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے،

مال متاع جو اس بستی دا لوکو اساں دلایا
حق مسکیناں لئے یتیماں رشتے داراں آیا
دولت منداں دے ہتھ نا جو ایہ سب مال نہ آوے
لو جو کجھ نبی اساڈا آپ عطا فرماوے
نتوں ایہہ تقسیم جو کیتی آپوں رب تعالیٰ نے

ایہہ سب حق دے فضل کرم تھیں حق نبی دا آیا
کجھ مسافراں دا بھی حصہ اس وچہ اساں بنایا
نبی اساڈا مسکیناں تے رحم کرم فرماوے
او کے جاوے جس مال دے کولوں منع تساں فرماوے
خوف کرو لوکو اللہ سخت عذاباں والا

Marfat.com

حاشیہ آیت ۷
ان آیات میں فئی کے مال
کا طریق بتایا گیا ہے۔
فئی وہ مال ہے جو بغیر
لڑائی بھڑائی کے ہاتھ آ
جیسے قبیلہ بنو نضیر کے وہ
باغ جو آپ نے مہاجرین
میں اپنی مرضی سے تقسیم
فرمائے اور کچھ اپنے اخراجات
کے لئے رکھے۔ آپ کا
طریقہ تھا کہ اپنا سال بھر کا
خرچ نکال کر باقی غرباء
میں تقسیم کر دیتے۔ ان
باغوں کی وراثت کے
بارے میں بعد میں کچھ
جھگڑے بھی ہوئے۔
جن کی یہاں گنجائش نہیں
ہے ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
یہ مال واسطے فقیروں وطن چھوڑنے والوں کے ہے جو نکالے گئے گھروں اپنے سے اور مالوں اپنے سے
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ
چاہتے ہیں فضل خدا کے سے اور رضامندی اور مدد دیتے ہیں خدا کو اور
رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑧
رسول اسکے کو، یہ لوگ وہی ہیں سچے ،

پھر ایہ مال ہے حق اُنہاں دا جو مسکین مہاجر
جو ہر ویلے فضل خدا دا ہین تلاش کریندے
اللہ اتے رسول خدا دی رہندے مدد کریندے

چھوڑ کے آئے گھر بار اپنا فضل خدا دے تائیں
دے وچہ رضا الٰہی ہر دم کوشش نہیں کریندے
ایہ اوہ لوک نے جیہڑے صدق ایمان اپنا ظاہر کریندے

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ
اور واسطے اُن لوگوں کے کہ جگہ پکڑی ہے گھر ہجرت کے میں یعنی مدینہ میں اور ایمان میں پہلے اُن سے دوست رکھتے ہیں
مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً
اُن کو جو وطن چھوڑتے ہیں طرف اُن کی اور نہیں پاتے بیچ دلوں اپنے کے خلش
مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
اس چیز سے کہ دیئے جاویں مہاجر اور اختیار کرتے ہیں اوپر جانوں اپنی کے اور اگرچہ ہو اُن کو
خَصَاصَةٌ ۟ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
تنگی ، اور جو کوئی بچایا جاوے بخیلی جان اپنی کی سے پس یہ لوگ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑨
وہی ہیں فلاح پانے والے ،

حاشیہ آیت ۸-۹
ان آیات میں انصار
کی صفات بیان ہو رہی
ہیں۔ یہ وہ لوگ تھے جو
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
تشریف لانے سے پہلے
ایمان کی دولت سے
فیضیاب ہو چکے تھے
انھوں نے مہاجرین کو
سر آنکھوں پر بٹھایا اور
ان کی خدمت کو فلاح
دارین سمجھی۔ باقی آگے

Marfat.com

جیہڑے لوکی اس تھیں پہلے شہر مدینے آئے
نور ایمان جنہاں دے گھر وچہ آکے ڈیرا لایا
جو مکے تھیں ہجرت کر کے پاس اُنہاں دے آئے
جو کجھ مال مہاجراں تائیں نبی عطا فرمائے
دلوں اپنیاں جاناں اُتے ایہ ترجیح او نہائیں
دیوں جو بھی چیز انہانوں لگے بہت پیاری
جیہڑے لوکی نفس اپنے توں حرصوں صاف بچاون

سبہ تھیں پہلے ایس نبی تے جو ایمان لیائے
یعنی نور ایمان جنہاں دے دل وچہ آن سما
ایہ سب اگوں نال محبت پیش اُنہاں دے آئے
حسد یا رنج انہاں دے دل وچہ اس تھیں کدی نہ
سمجھن اپنے نالوں چنگے ایہ اُنہاں دے تائیں
بھانویں اسدی لوڑ انہانوں آپوں ہووے بھار
ایہ اوہ لوک نے جیہڑے اپنے دل دے مقصد پاون

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

اور واسطے اُن لوگوں کے کہ آئے پیچھے اُن کے کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے بخش ہم کو اور

لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا

بھائیوں ہمارے کو وہ جو آگے لائے ہم سے ایمان اور مت کر بیچ دلوں ہمارے کے

غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰﴾

بُرائی واسطے اُن لوگوں کے کہ ایمان لائے اے رب ہمارے تحقیق تو ہی ہے شفقت کرنے والا مہربان

تے اوہ لوکی اے نبی اللہ جیہڑے پچھوں آئے
آکھن یا رب بخشیں ساڈیاں ساریاں جرم گناہاں
جیہڑے ساتھوں پہلے یا رب اس دنیا تے آئے
میل نہ ساڈے دل وچہ رکھیں خاطر اہل ایماناں

لیکن اوہ بھی صدق یقینوں ہین ایمان لیائے
نالے ساڈے بھایاں تائیں رکھیں وچہ پناہاں
تیرے نبی پیارے اُتے جو ایمان لیائے
بہت رءوف رحیم کہاویں اے شاہا سلطاناں

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نَافَقُوْا یَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِیْنَ

کیا نہ دیکھا تو نے طرف اُن لوگوں کی کہ منافق ہوئے کہتے ہیں واسطے بھائیوں اپنے کے وہ

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

کافر ہیں اہل کتاب سے البتہ اگر نکالے جاؤ گے تم البتہ نکلیں گے ہم

بقیہ سابقہ!
مسند احمد میں ہے، کہ مہاجرین نے ایک مرتبہ کہا۔ یا رسول اللہ ہم نے تو دنیا میں ان جیسے لوگ نہیں دیکھے، تھوڑے میں تھوڑا اور بہت میں سے بہت ہمیں برابر دیتے رہے ہیں۔ مدتوں سے ہمارا کل خرچ اٹھا رہے ہیں بلکہ ناز برداریاں کر رہے ہیں۔ اور کبھی چہرے پر شکن بھی نہیں آنے دیتے خدمت کرتے ہیں، اور خوش ہوتے ہیں۔ دیتے ہیں احسان نہیں رکھتے۔ کام کاج خود کریں اور کمائی ہمیں کھلائیں۔ ہمیں تو ڈر ہے کہ کہیں ہمارے اعمال کا سارے کا سارا اجر انھیں کو نہ مل جائے آپ نے فرمایا نہیں، نہیں جب تک تم ان کی تعریف کرتے رہو گے اور ان کے لیے دعائیں مانگتے رہو گے۔ بخاری میں ہے کہ ایک دفعہ آپ نے انصار کو بلا کر

باقی آگے ←

ع ۱ ۱۰ ۴

Marfat.com

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ

ساتھ تمہارے اور نہ کہا مانیں گے تمہارے مقدمے میں کسی کا کبھی، اور اگر لڑائی کیے جاؤ گے تم

لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١١﴾

البتہ مدد دیں گے تم کو، اور اللہ گواہی دیتا ہے یہ کہ وہ البتہ جھوٹے ہیں،

کیا نہیں ڈٹھا اے نبی اللہ انہاں منافقاں تائیں
جیکر کڈھیا گیا تساں نوں باہر ایس دیاروں!
منّاں گے نہ گل کسے دی آکھن جے ہزاروں
جے کر کرسن نال تساڈے اہل ایمان لڑائی
یاد رکھو لے اہل ایماناں رب گواہی پائی

جیہڑے آکھن کافر بھایاں اہل کتاباں تائیں
جاواں گے اسیں نال تساڈے حسن عقیدت پاروں
ہاراں گے نہ بیلیو ہرگز اپنے قول اقراروں
کرساں نال تساڈے اینہاں فوجاں نال چڑھائی
جھوٹے ہین ایہ لوک تمامی سچ نہ بولن رائی!

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا لَا يَنصُرُونَهُمْ

اگر نکالے گئے وہ نہ نکلیں گے یہ ساتھ اُن کے، اور اگر لڑائی کیے گئے نہ مدد دیں گے یہ اُن کو،

وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٢﴾

اور اگر مدد دیں اُن کو البتہ پھیریں گے پیٹھ، پھر نہیں مدد دیئے جاویں گے،

جے کر دتا گیا انہاں نوں ملکوں دیس نکالا!
جے کر چھڑ گئی نال انہاں دے شہر دے وچہ لڑائی
جے کر چار نہ چارا اونہاں دی مدد خاطر آون

نال نہ جاسے کوئی منافق ایہ کم نہیں سکھالا
جرأت نہیں اُنہاں دی آون کر کے پھیر چڑھائی
پیٹھ وکھا کے نسّن پچھے شکل نہ پھیر وکھاون

لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِم مِّنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ

البتہ تم زیادہ تر ہو ڈر میں بیچ سینوں اُن کے کے اللہ سے، یہ

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾

بسبب اسکے ہے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے،

بقیہ سابقہ!
فرمایا، کیا میں بحرین کا علاقہ تمہارے نام نہ لکھ دوں۔ عرض کرنے لگے: حضور! جب تک آپ ہمارے مہاجر بھائیوں کو بھی اتنا ہی نہ دیں گے ہم نہ لیں گے (ابن کثیر)
مشہور واقعہ ہے کہ جب آپ نے مہاجرین اور انصار میں بھائی چارہ کرایا تو انصار نے اپنے اپنے مالوں کا نصف نصف مہاجرین کو دے دیا بلکہ جس کی دو بیویاں تھیں اس نے ایک کو طلاق دے دی اور اپنے بھائی کو دے دی۔ ایک دفعہ ایک حاجت مند آیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے اپنے گھروں سے دریافت فرمایا، کچھ نہ پایا تو فرمایا کوئی ہے جو اسکو مہمان رکھے۔ ایک صاحب اٹھے کہ میں لے جاتا ہوں جب گھر پہنچے تو بیوی صاحبہ نے عرض کی کہ آج تو ہمارے گھر میں بھی برکت ہے البتہ بچوں کیلئے کچھ ہے۔ کہنے لگے انکو سلا دو۔ باتی آ گئے
ا

Marfat.com

ہیبت رعب تساڈا دل وچہ اوہناں دے رب پایا	سوچن سمجھن والا مادہ وچہ دماغ نہ آیا
احمق قوم منافقاں والی لوکو ایسی ہوئی	پڑھن قرآن ولیکن سمجھن بات نہ بالکل کوئی

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن

نہیں لڑینگے تم سے اکٹھے ہوکر مگر بیچ بستیوں قلعہ والیوں کے یا پیچھے

وَّرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَ

دیواروں کے سے، لڑائی اُن کی درمیان اپنے سخت ہے، گمان کرتا ہے تو اُن کو اکٹھے او

قُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾

دل اُن کے متفرق ہیں، یہ بسبب اسکے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں جانتے،

جرأت نہیں جے سامنے آون وچہ میدان لڑائی	ساری قوم انہاندی بھی ایہ جرأت کرے نہ کائی
قلعیاں اندر بوجہ بند ہو بیٹھن یا کندھاں دے اوہلے	پیٹے ہوون پانی سلیاں خون جگر سب ڈوہلے
آپس اندر تو پھر بھی انہاں دے ہندی سخت لڑائی	متفق سمجھو تسیں انہانوں پر ایہ بات نہ کائی
وچہ انہاں دے دلاں اساں نے پائی سخت جدائی	احمق لوک نہ سارے سمجھن بات معقول نہ کائی

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ

مانند اُن لوگوں کی کہ پہلے اُن سے تھے نزدیک چکھا انہوں نے وبال کام اپنے کا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾

اور واسطے اُن کے عذاب ہے درد دینے والا،

بنو نضیر تھوڑا عرصہ ہویا قوم وڈی اک آئی	چکھیا مزا انہاں کرتوتاں دیسوں اساں کڈھائی
اس دنیا دے وچہ جی اوہناں بدلہ عملاں پایا	روز قیامت اس تھیں ہوسی اوہناں عذاب سوایا

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ

مانند مثال شیطان کی ہے، جس وقت کہا اُس نے آدمی کو، کہ کفر کر، پس جب کفر کیا

بقیہ سابقہ

اور جب کھانے لگے، تو چراغ گل کر دیا اور جھوٹ موٹ منہ ہلاتے رہے حتی کہ مہمان نے پیٹ بھر کر کھایا جب صبح دربار نبوی میں حاضر ہوئے تو آپ مسکرا رہے تھے۔ فرمانے لگے آج تو تمہاری حرکت پر اللہ کو بھی ہنسی آگئی۔ غالباً یہ صحابی حضرت ابو طلحہ انصاری تھے، تب یہ آیت یؤثرون علی انفسہم نازل ہوئی۔ ۱۲ (ابن کثیر)

افسوس شیعہ ان انصار بھائیوں کو بھی برا بھلا کہنے سے باز نہیں آتے۔ بقول حضرت علی کے گھرانے کو انتی نازک ہو ادیاں کیوں [illegible] ... لشکر کشی کی، زعفرون [illegible] اپنا سب کچھ لٹا دیا۔ اور حضرت امام حسین کی وفاداری کا ایسا ثبوت پیش کیا کہ دنیا میں اسکی مثال نہیں ملتی۔ صاحبان ذرا غور فرما دیں کہ یہی مسلمان تھے جن کو آپ سب دشنام کا نشانہ بناتے ہو۔ یہ انہی انصار کی اولاد میں سے ہیں جو [illegible] یا ارض الانصار (المؤلف)

Marfat.com

قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾

کہا تحقیق میں بیزار ہوں تجھ سے تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ پروردگار عالموں کے سے ،

جیونکر اک شیطان نے بندے پاسوں کفر کرایا	وچ گناہ پھنسا کے دامن اپنا صاف چھڑایا
آکھن لگا بری ہاں تیتھوں میں تے اے انساناں	مینوں خوف ہے اس دا جیہڑا پالنہار جہاناں !

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ

پس ہوا آخر ان دونوں کا یہ کہ وہ دونوں بیچ آگ کے ہیں ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے اور یہی

جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿۱۷﴾ ع

ہے بدلہ ظالموں کا ۔

برا انجام دوہاں دا ہویا دوزخ ملی دوہانوں	رہن ہمیشہ دوزخ اندر ملی سزا دوہاں نوں
ایہہ ہے بدلہ ظالم لوکاں جیہڑے ظلم کماون	آخر کار جہنم دے وچ سارے سٹے جاون

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور چاہئے کہ دیکھے ہر جی جو کچھ کہ آگے بھیجا

لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾

واسطے کل آنیوالی کے، اور ڈرو اللہ سے، تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو

اے او لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے	ڈرو اللہ تھیں تے تسیں پیچھے جو کجھ بن کے آئے
ویکھو بھالو غور کرو کی عمل نے تساں کمائے	جیہڑے اپنی خاطر اگے ہین تساں بھجوائے

ڈرو خدا تھیں پھر اے لوکو رب تاکید کرائے !
جو تساں عمل کمائے اللہ خبر سبھاں دی پاسے

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ

اور مت ہو مانند ان لوگوں کی کہ بھول گئے خدا کو پس بھلا دیا [illegible]

حاشیہ آیت ۱۰
ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی تین اقسام بیان فرمائیں۔ اول سابقین مہاجرین۔ دوئم مومنین متقدمین سوئم مومنین متاخرین۔ ان سب کے متعلق اللہ نے بخشش کا وعدہ فرمایا۔ سابقین مہاجرین وہ ہیں جو ہجرت سے پہلے ایمان لائے۔ ان کا درجہ بہت بلند ہے دوئم متقدمین جو ہجرت کے بعد ایمان لائے اور بدر و احد کی جنگوں میں شامل ہوئے۔ انکے درجہ [illegible] سوئم جو آنحضرت صلعم کی زندگی کے [illegible] ایمان لائے [illegible] آنیوالے سب [illegible] شیعہ [illegible] خلاف [illegible] کے متعلق [illegible] رکھتے ہیں۔ خدا انکو قرآن کے سمجھنے کی توفیق بخشے اگر ان کا شمار کیا جائے تو لاکھوں تک پہنچتا ہے لیکن [illegible]

۲ ع ۷

أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ⑲

یہ لوگ وُہی ہیں فاسق ،

ایسے لوکاں وانگ تسیں نہ اہل ایماناں ہونا	رب بھلا کے غفلت والی نیندر وچہ نہ سونا!
جنہاں لوکاں غفلت اندر اپنا رب بھولایا	رب بھلا کے گویا اوہناں اپنا آپ بھولایا
ایہہ اوہ لوک جنہاں نے خود نوں وچہ گناہاں پایا	اندر فسق فجوری جنہاں اپنا آپ گنوایا

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

نہیں برابر رہنے والے آگ کے اور رہنے والے بہشت کے ، رہنے والے بہشت کے

هُمُ الْفَائِزُونَ ⑳

وُہی ہیں مُراد پانے والے ،

نہیں برابر دوزخ والے جنت دیاں اصحاباں	رلیاں جنہاں جنت اندر نعمتاں بے حساباں!
جنہاں جنت اوہ وچہ دل دیاں کل مراداں پائیاں	نہیں برابر اوہناں جنہاں دوزخ ملن سزائیاں

لَوْ أَنْزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا

اگر اُتارتے ہم اس قرآن کو اوپر پہاڑ کے البتہ دیکھتا تو اسکو دب جانے والا

مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

پھٹ جانے والا ڈر خدا کے سے ، اور یہ مثالیں بیان کرتے ہیں ہم اُن کو

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ㉑

واسطے لوگوں کے تو کہ وہ فکر کریں ،

جے اسیں اس قرآن نوں نازل کردے اُپر پہاڑاں	خوف خدا تھیں پھٹ کر ہوندے سارے پہاڑاں پاڑاں
ڈر جاندے وچہ جنگلاں سارے شیراں تے بگھیاڑاں	کل درندے پرندے چرندے رہندے وچہ اجاڑاں
ایہہ مثالاں رب فرماوے وچہ قرآن بیاناں	تاں جو سوچن سمجھن اس نوں نادان انساناں

حاشیہ آیت ۱۲
...اللہ بن ابی مشہور منافق
...اسکے ساتھیوں نے یہود
...مسلمانوں کے خلاف اکسایا۔
...جب موقع آیا تو کوئی بھی
...مدد کو نہ آیا اور پیشین
...گوئی پوری ہوئی۔ جب
...یہودیوں کو مدینہ سے نکالا
...تو ان منافقوں میں سے
...نے بھی ان کا ساتھ نہ
...۱۲۰۔ (الدوامع)

حاشیہ آیت ۱۵
...سے مراد بنو قینقاع
...یہود ہیں جنہوں نے قریش
...کے ساتھ سازش کی تھی۔
...مدینہ سے نکال دیا
...تھا۔ (ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۱۶
...کے مطابق حضرت علی
...عبداللہ بن مسعود سے
...یہ قصہ مروی ہے کہ بنی
...اسرائیل کا ایک عابد راہب
...ایک خانقاہ میں رہتا تھا
...جنگل میں ایک لڑکی بکریاں
...چرایا کرتی، اور خانقاہ میں
...آ کر تی۔ راہب اس سے
...بد فعلی کرتا رہا۔ جب اسکو
...حمل ہو گیا تو بدنامی کے ڈر
...سے لڑکی کو مار ڈالا اور ایک
...آ...

Marfat.com

بقیہ سابقہ [illegible]

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ‌ۚ

وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ، جاننے والا پوشیدہ کا اور حاضر کا،

هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿۲۲﴾

وہی ہے بخشش کرنے والا مہربان،

اوہ اللہ جس باجھ نہ کوئی پوجا لائق آیا	جس دے باجھ معبود اساں ہے نہ کوئی رب بنایا
ظاہر باطن سب علماں دا جو ہے عالم آیا	جو رحمان رحیم تے سدا اوندر جس دی اعلیٰ پایا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ

وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ، بادشاہ ہے، بہت پاک

السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَـبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ‌ؕ

سلامت سب عیب سے امن دینے والا نگہبان غالب زبردست تکبر والا،

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾

پاکی ہے اللہ کو اس چیز سے جو شریک لاتے ہیں،

اوہ اللہ معبود نہ کوئی جس دے باجھوں دوجا	خالق مالک رازق اللہ بندگی لائق توجہ
پاک مقدس ہستی جس دی مالک شاہ سلطان ل	سب تے غالب سب تقیں جابر واکھا کل نگہبان
سبحان اللہ ذات ہے جس دی پاک شریکوں آئی	جس دے باجھ نہ ہور کسے نوں زیبا ایہہ وڈیائی

هُوَ اللّٰهُ الۡخَـالِـقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ‌ لَـهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى‌ؕ

وہ ہے اللہ پیدا کرنے والا درست کرنے والا صورتیں بنانے والا واسطے اسی کے ہیں نام اچھے

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۴﴾

پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اس کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہیں، اور وہی ہے غالب حکمت والا

Marfat.com

ایسا خالق جو تصویراں رحماں وچہ بنائے
وچہ زمین آسماناں سارے اُسدی جپدے مالا
کل اسمائے حسنیٰ اُس دی ذات نوں زیبا آئے
اوہ ہے شاہنشاہ شہاں دا غالب حکمت والا

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سُورۂ ممتحنہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں'

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو دشمن میرے کو اور دشمن اپنے کو

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ

دوست کر پیغام بھیجتے ہو تم طرف اُن کی ساتھ محبت کے اور تحقیق وہ کافر ہوئے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ آئی

مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

ہے تمہارے پاس حق سے نکال دیتے ہیں پیغمبر کو اور تم کو اس واسطے کہ ایمان لائے تم ساتھ اللہ

رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ

پروردگار اپنے کے، اگر ہو تم نکلے واسطے جہاد کے بیچ راہ میری کے اور واسطے رضا

مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ڰ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ

میری کے کیا چھپا رکھتے ہو تم طرف اُن کی ساتھ دوستی کے، اور میں خوب جانتا ہوں اس چیز کو

اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ

کہ چھپاتے ہو تم اور جو ظاہر کرتے ہو تم، اور جو کوئی کرے تم ہی سے یہ کام پس تحقیق

حاشیہ آیت ۲۱

مسند احمد کی حدیث میں ہے جو شخص تین مرتبہ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطٰن الرجیم پڑھ کر سورۂ حشر کی آخر کی ان تین آیتوں کو پڑھ لے۔ اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں اور اگر اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو شہادت کا مرتبہ پاتا ہے اور جو شخص انکی تلاوت شام کے وقت کرے، وہ بھی اسی حکم میں ہے یہ حدیث ترمذی میں بھی ہے۔ ۱۲ ش

(ابن کثیر)

قرآن شریف میں ہے جب اللہ نے کوہ طور پر اپنا جلوہ ڈالا تو پہاڑ برداشت نہ کر سکا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور موسیٰ غش کھا کر گر پڑے جیسے کسی پر بجلی گر جائے۔ اور اگر قرآن کسی پہاڑ پر اترتا تو کھوئی پاش پاش ہو جاتا لیکن انسان ایسا سخت دل ہے کہ اس پر کوئی اثر ہی نہیں ہوتا۔ اس بار کو تو آسمان بھی برداشت نہ کر سکا۔

آسمان بار امانت نتواں برداشت
قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند!

Marfat.com

شان نزول
سورۃ ہٰذا

اس سورۃ دا [illegible]

[illegible]

ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

گمراہ ہویا راہ سیدھی سے۔

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیا ئے
مت بناؤ دوست اپنے دشمناں ایسیاں تائیں،
بھیجو حرف انہاں دی لوکو تسیں پیغام مودّت
حالانکہ اوہ کافر منکر اس قرآن دے آسے
کڈھیا جنہاں شہروں باہر خاص رسول خدا نوں
کیوں جے تسیں خدا اپنے تے ہو ایمان لیائے
کیتی جدوں نبی نے راہ وچ ساڈے جنگ تیاری
چھپ چھپائی کرنی چاہی تساں پیغام رسانی
لیکن جھٹ معلوم اساں نوں جو کجھ تسیں چھپاؤ

منوں حکم خدا دے مانے جو اللہ فرماوے
جو نے دشمن خاص تساڈے تے خداوند سائیں
ظاہر کردا انہاں نے تساں بہت پیار محبت
جیہڑے حرف تساڈی حق نوں خود منکر فرماوے
تیار کیتا شہر اپنے وچوں اکر دتا انہاں نوں
منوں حکم رسول خدا دے جو اوہ خود فرماوے
خواہش آپ دی [illegible]
دشمن [illegible]
تے جو ظاہر کرکے لوکاں تائیں تسیں [illegible]

جس نے ایہہ فعل ہے کیتا بھل گیا اوہ راہوں
جو اساں نوں ساری آکھی اس شخصوں گمراہوں!

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

اگر پاویں تم کو ہوویں گے واسطے تمہارے دشمن اور کھولیں گے طرف تمہاری

اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ②

ہاتھ اپنے اور زباناں اپنی ساتھ برائی کے اور دوست رکھتے ہیں اگر کافر ہو جاؤ

جیکر اوہ انہاں چاہنے پکڑ تساں نوں جاون!
یا دشمن ایذا انہاں دے ہتھوں تے زباناں!

اپنی دلی خدا دے [illegible] ظاہر کر دکھلاون
شاید کہیں ڈھونڈ کے تسیں اپنے دین گواون

خواہش دل دی سخت انہاں دی مڑ کافر ہو جاؤ!
اپنے دین ایمانے تائیں ہتھوں انہاں بچاؤ!

Marfat.com

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

ہرگز نہ فائدہ دیگا تم کو ناتا تمہارا اور نہ اولاد تمہاری ، دن قیامت کے ،

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③

جدائی ڈالے گا درمیان تمہارے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے

دھیاں پتر رشتے دار ال نفع نہ تساں پہچاون
فیصل ہوسی اس دن اللہ آپوں وچ تمہاڈے

روز قیامت اے تساڈے کم نہ کوئی آون!
جو کچھ عمل کماؤ لوکو آپوں دیکھے سامنے

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ

تحقیق ہے واسطے تمہارے پیروی نیک بیچ ابراہیم کے اور ان لوگوں کے کہ

مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ

ساتھ اسکے تھے جس وقت کہا انہوں نے واسطے قوم اپنی کے کہ تحقیق ہم بیزار ہیں تم سے اور اس چیز سے کہ عبادت

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

کرتے ہو تم سوائے خدا کے ، کافر ہوئے ہم ساتھ تمہارے اور ظاہر ہوئی درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ

عداوت اور بغض ہمیشہ کو یہاں تک کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ اکیلے کے

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ

مگر کہنا ابراہیم کا واسطے باپ اپنے کے البتہ بخشش مانگوں گا واسطے تیرے اور نہیں اختیار رکھتا

لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ

واسطے تیرے اللہ سے کچھ ، اے رب ہمارے اوپر تیرے توکل کیا ہم نے اور طرف تیری

رسول اللہ کی بات چھپ نہیں ہو سکتی ... آخر راستہ ... حضرت علیؓ نے خط لاکر حضورؐ کو دیا تو حضرت حاطب کو بلایا گیا حضرت عمرؓ ان کے قتل کے لیے آمادہ ہو گئے لیکن آپ نے اس کا عذر سن کر ازراہ کرم معاف کر دیا اور فرمایا یہ بدری ہے اور بدریوں کے تمام گناہ اللہ نے معاف کر دیے ہیں

Marfat.com

أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ④

رجوع کی ہم نے اور طرف تیری ہے پھر جانا،

ابراہیم تے اسدے ساتھیاں دیوچ بہتر جانوں
جس ویلے اُنہاں قوم اپنی نوں ظاہر آکھ سنایا
پوجا لوکو باجھ خدا دے جو تسیں بتاں تائیں!
ظاہر ہو گئی بغض عداوت اس گل وچہ تسا ڈی
اللہ اُتے جد تک لوکو تسیں ایمان نہ آنولا
ایپر ابراہیم نبی تے آکھیا باپ سے تائیں
لیکن وچہ دربار الٰہی زور نہیں میں تائیں!
یارب تیرے اُتے آیا اساں بھروسہ سادا

بہتر اِک نمونہ آیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیرے [illegible]

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا

اے رب ہمارے نہ کر ہم کو فتنہ واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے [illegible]

رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑤

اے رب ہمارے، تحقیق تو ہے غالب حکمت والا،

یارب اپنی وچہ آزمائش ساڈوں نہ پھنسائیں تختہ مشق کفاراں دا نہ یارب ساں بنائیں

بخش اسانوں یارب توں ہیں ساڈا رب تعالےٰ
بے شک توں ہیں یارب سائیاں غالب حکمت والا

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا

البتہ تحقیق ہے واسطے تمہارے بیچ اُن کے پیروی [illegible]

اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ

خدا کی اور دن پچھلے کی، اور جو کوئی پھر جاوے پس تحقیق اللہ [illegible]

Marfat.com

ع ۶

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۶﴾

بے پروا تعریف کیا گیا،

بے شک اعلیٰ اک نمونہ اس دے اندر آیا!	جو طریقہ اینہاں لوکاں دنیا نوں دکھلا
ہر اس بندے ایس طریقے تائیں ہے اپنایا	جس نوں خوف قیامت دا تے ڈر اللہ دا آ
جیہڑا اُس رخ پرتا ہے اس تھیں سنے اسنوں نا ہیں	بے شک اللہ بے پرواہ ہے سب صفتاں دا سائیں

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ

ممکن ہے اللہ یہ کہ کر دیوے درمیان تمہارے اور درمیان اُن لوگوں کے کہ عداوت رکھ

مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۷﴾

اُن سے دوستی، اور اللہ قادر ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

شاید اللہ فضل کرم تھیں ویلا جھب لیا وے	دشمناں جان دیاں وچ تائیں دوست تساں بنا
بے شک اللہ قدرت والا عجب کھاوے کاراں	دامن رحمت وچ چھپاوے بخشے او گنہاراں

لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ

نہیں منع کرتا اللہ اُن لوگوں سے کہ نہیں لڑے تم سے بیچ دین کے

وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا

اور نہیں نکال دیا تم کو گھروں تمہارے سے یہ کہ احسان کرو تم اُن سے اور انصاف کر

إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۸﴾

طرف اُن کی، تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو،

منع کریندا ناہیں اس تھیں ہرگز رب تمہارا	عدل انصاف تھیں جیکر ورتو نال اُنہاں
جنہاں دین دے بارے کیتی نال نہ تساں لڑائی	نہ سی تہیر دن کڈھن بالے دخل انہاں دا
عدل تے نیکی کرنے تھیں نہیں اللہ منع کریندا	بے شک عادل بندیاں تائیں بہت پسند کر

آیت ۸،۷

ہجرت کے ابتدائی زمانہ میں ایسے لوگ کم معلوم ہوتے تھے جنہوں نے مسلمانوں سے جنگ نہ کی تھی۔ اور بعض ایسے تھے جو اکثر لڑائیوں میں شریک ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان لوگوں سے اگر تم رواداری کا سلوک کرو تو کوئی بڑی بات نہیں ہو سکتا ہے کہ اللہ ان کو تمہارا دوست بنا دے یعنی وہ مسلمان ہو جائیں۔ جو لوگ تم سے لڑتے ہی نہیں ان سے رواداری کا سلوک کرنا تو عین انصاف ہے۔ فتح مکہ کے بعد یہ سب لوگ یا تو مسلمان ہو گئے یا مر کھپ گئے اور کوئی بھی کافر نہ رہا۔

آیت ۸ سے ہم یہ نتیجہ بھی اخذ کر سکتے ہیں کہ تقسیم ہند و پاکستان کے وقت جن ہندوؤں اور سکھوں نے مسلمانوں کے کشت و خون اور لوٹ مار میں حصہ نہیں لیا ان سے رواداری کا سلوک کرنا عین انصاف ہے۔

Marfat.com

آیت ۹

إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَ

سوائے اسکے نہیں کہ منع کرتا ہے تم کو اللہ اُن لوگوں سے کہ لڑے تم سے بیچ دین کے اور

أَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن

نکال دیا تم کو گھروں تمہارے سے اور مددگاری کی اوپر نکال دینے تمہارے کے یہ کہ

تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾

دوستی کرو تم اُن سے، اور جو کوئی دوستی کرے اُن سے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم،

بے شک اللہ منع کریندا کرو سلوک جے کافی
جنہاں دین سبب باعث کڈھیا باہر تساں بار [illegible]
افسوس جے نال انہاندے کرو سلوک پیار [illegible]

تاں [illegible] تیرے شامل آہے وجہ لڑائی
مددگار [illegible] اپنے الٹ ستم دی کاروں!
جنہاں [illegible] کیتے ظلم [illegible] باجھ [illegible]

جنہاں لوکاں بے دین [illegible] تساں کڈھوایا
ایہہ او ظالم لوک [illegible] جنہاں ظلم کمایا!

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت آویں تمہارے پاس عورتیں [illegible] ہجرت کر کر

فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ

پس آزمائش کرو اُن کی، اللہ خوب جانتا ہے ایمان اُن کے کو، پس اگر جانو تم اُن کو

مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ

ایمان والیاں پس مت پھیرو اُن کو طرف کفار کی، نہیں وہ عورتیں حلال واسطے اُن کافروں کے

وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ

اور نہ وہ کافر حلال [illegible]

[illegible handwritten margin notes]

عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

اوپر تمہارے یہ کہ نکاح کرو اُن کو جس وقت کہ دو تم اُن کو مہر اُن کے،

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا

اور مت پکڑ رکھو نکاح عورتوں کافروں کا لعصمہ تک لو اُن سے جو کچھ خرچ کیا ہے تم نے اور چاہیے کہ سوال کریں وہ

مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

کریں جو خرچ کیا ہے انہوں نے، یہ حکم خدا کا ہے، حکم کرتا ہے درمیان تمہارے، اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩

جاننے والا حکمت والا ہے،

نے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے!
کرلو پھر تحقیق اُنہاں دی جانچ کرو ایمانوں!
جیکر تساں یقین ہو جاوے دلوں ایمان لیائیاں
نہیں حلال انہاں نوں ایہ بن نہ اوہ اینہاں تائیں
جو کجھ خرچ کفاراں ہوئے دے دیہوا دیناں تائیں
اینہاں مہر مقررہ دیناں واجب اُس نوں آیا!
کہ فر عورتاں تائیں اپنی منکوحہ نہ جانوں!
جو کجھ خرچ تساں نے کیتا کر لو طلب تسائیں
ایہی حکم تساڈے اندر اللہ نے فرمایا

جاں کوئی مومنہ ہجرت کر کے پاس تساڈے آئے
اللہ نوں معلوم ہے وچلا بھید نہ تسیں پچھانوں
پھر اوہ طرف کفاراں دے نہ واپس جان لوٹائیاں
طرف کفاراں اینہاں تائیں ہرگز بھیجو نائیں!
وچہ نکاح اپنے لیاؤ حرج نہ کجھ تساہیں
جس دے نال نکاح تساں نے اُسدا ہو گیا پڑھایا
تھام نہ رکھو اوہناں تائیں تسیں اے اہل ایمانوں
خرچ اُنہاں دا جو کجھ ہویا دے دیہوا اوہناں تائیں
اوہ علیم حکیم الٰہی اس دا حکم ایہہ آیا

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

اور اگر ہاتھ سے نکل جاوے کوئی عورتوں تمہاری میں سے طرف کفار کی پس عذاب کرو تم ان کا نکو

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا

پس دو اُن کو کہ جاتی رہی ہیں بی بیاں اُن کی مانند اس چیز کے کہ خرچ کیا ہے انہوں نے اور ڈرو

ف ۱
یہ حکم خاص اس موقع کے لیے
تھا کہ جو عورت مسلمان ہو
کر ہجرت کر کے مسلمانوں
کے پاس آ جائے وہ
[illegible]
[illegible] کافر پر حرام ہے
اس پر سے اپنا ذمہ اٹھا
لو وہ جس سے چاہے
نکاح کرے۔
[illegible] صلح
حدیبیہ کے بعد
مسلمانوں کا [illegible]
والوں کے ساتھ
معاہدہ ہو چکا
تھا اس لیے
[illegible]
[illegible]
کسی کا حق نہ رکھو
زیادہ تفصیلی
مسائل علماء سے
دریافت کریں
[illegible]
[illegible]
[illegible] مسائل
[illegible]
کتابیں موجود
ہیں [illegible]
[illegible]

Marfat.com

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪

اللہ ہے وہ جو تم ساتھ اس کے ایمان لائے ہو،

جے کافراں دی طرفے عورت کوئی ٹر جاوے
تے اوہ کافر مال تساڈا دا پس نہ لوٹاوے
اس دے بدلے ایہ عورتاں اوہناں نوں دلواؤ
ایہ مہر تے جاوے جو کو کیہ دا مال دیاؤ

تے کجھ مال اس عورت مندا پاس اتھاں دے بچاؤ
مال انہاں دی عورتاں دا بھی نہ لوٹایا جاوے
کیوں پھیر گھاٹا کفر دا ان تھیں اہل ایماناں کھاؤ
جے ہو مومن بندے لوکو تاں ڈر خدا داؤ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى

اے نبی جس وقت کہ آویں تیرے پاس مسلمان عورتیں بیعت کرتی ہوئیں اوپر اس بات کے

اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا

کہ نہ شریک لاویں ساتھ اللہ کے کسی چیز کو اور نہ چوری کریں اور نہ زنا کریں اور نہ

يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ

مار ڈالیں اولاد اپنی کو اور نہ لاویں طوفان کہ باندھ لیویں اس کو

بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ

درمیان ہاتھ اپنے کے اور پاؤں اپنے کے اور نہ نافرمانی کریں تیری بیچ کسی حکم شرع کے

فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

پس بیعت قبول کر ان سے اور بخشش مانگ واسطے ان کے اللہ سے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے

اے نبی اللہ آپ انہاں نوں ایہ گلاں سمجھائیں
جو اوہ نال خدا دے نائیں ہور شریک بناون
نہ اوہ بچیاں اپنیاں نائیں خلقوں قتل کراون
نہ معروف احکاماں اندر نافرمان ہو جاون

مومن عورتاں بیعت خاطر پاس تیرے جد آئیں
تے نہ چوری کرن تے نہ اوہ نزد زنا دے جاون
نہ بہتان طرازی کر کے مفت گناہ کماون
امر شرع دے اندر تیری او جہ ازل حسنت ہوون

Marfat.com

بخشش دی حق اینہاں دے پھر آپ عطا فرمائیں
اللہ تائیں ارحم اکرم بخشنہارا پائیں!

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت دوستی کرو اس قوم سے کہ غصہ ہوا اللہ اوپر اُن کے

قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾

تحقیق ناامید ہوئے آخرت سے جیسے ناامید ہوئے کافر قبروالوں سے،

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
ایسیاں قوماں تاں نہ چاہے کدی یار بنایا
ہو گئے روز قیامت کولوں ناامید اوہ ایسے

تاں کفاراں دی دوستی ہرگز اہل ایمان نہ چاہئے
جنہاں اتے غضب خدا دا لوکو ہے آیا
قبراں والیاں کولوں کافر ناامید نے جیسے!

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ صف مدینہ میں نازل ہوئی اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے، اور وہی ہے غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

حکمت والا،

جو کجھ وچ زمین اسماناں اُس دی حمد ثناؤں
اوہ ہے خالق اوہ ہے مالک اوہ ہے رب تعالیٰ

تسبیح پڑھدے رب اپنے دی عجز دل حسن اداؤں
اوہ ہے ہر اک شے تے غالب اللہ اوہ ہے حکمت والا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیوں کہتے ہو جو کچھ کہ نہیں کرتے،

۲ ع ۸

بقیہ سابقہ!
اور بھی کئی باتوں کا اقرار لیتے مثلاً اپنے خاوندوں سے خیانت نہ کرینگی، دھوکہ نہ کرینگی، مردوں سے بغیر مقصد کے نہ ملینگی، بالوں کو نہ نوچیں گی جاہلیت کے زمانہ کے بناؤ سنگھار نہ کرینگی [illegible] (ابن کثیر)

[illegible] اور بروز قیامت ایسے ناامید ہو چکے ہیں جیسے کافر اہل قبور سے [illegible] اپنے مردوں سے بالکل [illegible] اور ناامید ہیں اسی لیے وہ ان کو جلا دیتے ہیں۔ مسلمان اہل قبور سے ناامید نہیں ہے اسکو تو ان سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں بعض لوگ اس آیت کا مطلب الٹ پلٹ کرتے ہیں لیکن آیت کا مطلب صاف ہے۔ اہل یہود و نصاریٰ بروز قیامت ایسے ناامید ہیں جیسے کافر اہل قبور سے یعنی مسلمان اہل قبور سے ناامید نہیں۔
(المؤلف)

Marfat.com

کیوں اور بات کہو جو خود نہ کرو ... | ... ایمان والو ... نادانوں

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③

بڑا ہے ناخوشی میں نزدیک خدا کے یہ کہو جو کچھ کہ نہیں کرتے

بڑی ناخوشی نزدیک اللہ کے اور یہ کہ ... | ... کہ اس کو کر کے ... [illegible]

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا

تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے ان لوگوں کو کہ لڑتے ہیں بیچ راہ اس کی کے صف باندھ کر

كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④

گویا کہ وہ عمارت ہیں سیسہ پلائی ہوئی

بیشک اللہ ان لوگوں کو چاہتا ہے جو ... دشمن سے ... لڑتے ہیں ... | جو ... اللہ کی راہ میں ... گویا ... نہیں ...

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ

اور جس وقت کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے اے قوم میری کیوں ایذا دیتے ہو مجھ کو اور تحقیق

تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ

جانتے ہو تم یہ کہ میں رسول خدا کا ہوں طرف تمہاری پس جب پھر گئے ٹیڑھے ہو گئے ٹیڑھا کر دیا خدا نے

قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

دلوں ان کے کو اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو

یاد کرو جب موسیٰ نے کہا اپنی قوم سے کہ ... جب معلوم تمہاں نوں ہو یا میں ... جد ... بہت ستایا حضرت ... ... کیتا ... | اے لوگو کیوں مجھے ستاتے ہو ... طرف ... آیا ہیں پیغام خدا دا ... ٹیڑھے ... ہدایت ... [illegible]

حضرت ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
(ابن ...)
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
سبک - ۱۱ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۳ - ۱۴
(الصف ...)
اللھم اغفر ... تبہ
... [illegible]
... اجمعین
آمین ... [illegible]

Marfat.com

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ

اور جس وقت کہ کہا عیسیٰ بیٹے مریم کے نے　اے　بنی اسرائیل　تحقیق میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

رسول خدا کا ہوں　طرف تمہاری ماننے والا واسطے اس چیز کے کہ آگے میرے ہے　توریت سے

وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا

اور خوشخبری دینے والا ساتھ اس پیغمبر کے کہ آویگا پیچھے مجھ سے نام اس کا احمد ہے، پس جب

جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶

آیا اُن کے پاس وہ پیغمبر ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہا انہوں نے یہ جادو ہے ظاہر،

جد پھر عیسےٰ بن مریم نے آکھیا اوہناں تائیں　اسرائیلیو میں نوں بھیجیا آپ، خداوند سائیں
اسدی طرفوں طرف تساڈی میں پیغام لیایا　میں نوں اوس رسول بنا کے طرف تساں بھیجایا!
میں تصدیق کراں سبھ اسدی جو ہے پاس تساڈے　یعنی اوہ توریت مبارک جو بھیجی رب ساڈے
نال خوشخبری لے کے آیا ہوونبی اک جسے　میرے پچھوں دنیا اندر احمد نام سدائے
جد اوہ احمد نبی پیارا خود تشریف لیایا　اپنے نال دلائل ظاہر سارے لے کے آیا!
آکھن لگے ایہہ پیغمبر جو عرب وچہ آیا　ایسا نظریں آوے سانوں ایہ جادوگر آیا!

نعت شریف

محمد رسولِ خدا بن کے آیا　ہمارا نبی مصطفےٰ بن کے آیا
دعائے خلیل اور نوید مسیحا　محمد حبیب خدا بن کے آیا
بشارت جو دیتا گیا ابن مریم　وہی آمنہ کی دعا بن کے آیا
بر آئی تمنا خلیل الٰہی!　وہ فخرِ عرب مجتبےٰ بن کے آیا
وہ نورِ ازل عرش اعظم کا تارا　وہ ماہِ عرب دلربا بن کے آیا
غلاموں کا مولا یتیموں کا والی!　غریبوں کے دُکھ کی دعا بن کے آیا
ز... رحمت رہا کوئی اسکلم　تیرے در پہ جو بے نوا بن کے آیا

سبب

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے تو آپ نے اپنے بہت سے واعظوں میں ہمارے نبی کا ذکر کیا۔ اور فرمایا میرے بعد ایک نبی آنے والا ہے جس کا نام احمد ہو گا۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کوئی نبی اللہ تعالیٰ نے ایسا مبعوث نہیں فرمایا جس سے یہ اقرار نہ لیا ہو کہ اس کی زندگی میں اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث کیے جائیں تو وہ آپ کی تابعداری کرے۔ اور ہر نبی سے یہ وعدہ بھی لیا جاتا رہا کہ وہ اپنی امت سے بھی عہد لیں۔ آپ نے فرمایا میں حضرت ابراہیمؑ کی دعا ہوں اور حضرت عیسیٰؑ کی خوشخبری ہوں۔ میرے بہت سے نام ہیں۔ محمد، احمد، حاشر، عاقب اور ماحی ہوں۔ میری والدہ نے ایک خواب دیکھا تھا گویا ایک نور ہے جس سے شام کے شہر بصریٰ کے محلات چمک اٹھے

ہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

Marfat.com

بلالو مجھے اپنے روضے پہ حضرت مجھے تیرے دیدار کی ہے تمنا	میں ہوں تیرے در کا گدا [illegible] میں ہوں تیرا [illegible]

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھتا ہے اوپر اللہ کے جھوٹ اور وہ بلایا جاتا ہے

اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۷

طرف اسلام کی، اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو،

اس سے بڑھ کے بھی کوئی ظالم [illegible] جس کو اللہ نے [illegible] اسلام [illegible] اللہ نے [illegible] شک [illegible]	[illegible] جھوٹ [illegible] جس [illegible] اللہ کے [illegible] اللہ نہیں ہدایت کرتا ظالم لوگوں [illegible]

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ مُتِمُّ

چاہتے ہیں کہ بجھا دیویں نور اللہ کا ساتھ مونہوں اپنے کے اور اللہ پورا کرنے والا ہے

نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۸

نور اپنے کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں کافر

نور اللہ ہے [illegible] بجھاؤں نور خدا [illegible]	[illegible] اللہ [illegible] روشن سورج [illegible]

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

وہی ہے جس نے بھیجا رسول اپنے کو ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۹

تو کہ ظاہر کرے اسکو اوپر دین سارے کے، اور اگرچہ ناخوش رکھیں مشرک

اور اللہ نے بھیجا اپنے محمد رسول [illegible]	[illegible]

[illegible]

Marfat.com

آجو کل دیناں دے اُتے اس دا غلبہ پاوے	بھاویں مشرک لوکاں تائیں اس تھیں نفرت آوے
نبی محمد احمد مرسل جد تشریف لیایا	اپنے نال کتاب ہدایت ایہہ قرآن لیایا
سچا دین اسلام تساڈا جد دنیا تے آیا	ساریاں باطل دیناں اتے اس نے غلبہ پایا
مشرک لوکاں بھاویں اپنا سارا زور لگایا	ایہہ دین خدا دا سب تے آخر غالب آیا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا خبردار کروں میں تم کو اوپر سوداگری کے کہ نجات دے تم کو

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩

عذاب درد دینے والے سے ،

اے او لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے	نال جنہاں دے سنو آکھی جو اللہ فرمائے
کیا میں تساں تجارت ایسی دساں لوکو تائیں	سخت عذاب جہنم کولوں تساں نجات دلاواں

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے اور جہاد کرو بیچ راہ خدا کے

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑪

ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے یہ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے ،

اللہ اتے رسول خدا تے دلوں ایمان لیاؤ	مالاں تے جاناں دے تائیں وچ جہاد لٹاؤ
مالاں تے جاناں دی تھے کر اللہ نوں قربانی	سانوں گر لو اللہ پاسوں جنت دی سلطانی
بہشت ملیسی ان لوکاں نوں بے شک	جے کر سمجھو نفع تساڈا بہت ایس وچ پایا

جنت آکھو اس تھیں چنگا سودا ہور نہ کوئی !
جو لگیا اس پاسے ... دی ہوئی !

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور داخل کرے گا تم کو بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے ان کے

آیت ۱۰ و ۱۱

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فرمایا ہے کہ میں تمہیں ایسی تجارت کا پتہ بتاتا ہوں جو تمہیں عذاب الیم سے بچا لے۔ وہ یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی راہ میں جہاد کرو۔

المؤلف

Marfat.com

الْأَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ

[illegible]

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

[illegible]

وَأُخْرٰى تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ

[illegible]

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

[illegible]

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُونُوٓا أَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

[illegible]

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ أَنْصَارِيٓ إِلَى اللّٰهِ

[illegible]

قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ

[illegible]

حاشیہ آیت [illegible]

[illegible]

حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible]

[illegible]

مِنْ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ وَكَفَرَت طَّآئِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا ٱلَّذِينَ

بنی اسرائیل سے اور کفر کیا ایک فرقہ نے۔ پس مدد دی ہم نے ان لوگوں کو

ءَامَنُوا۟ عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا۟ ظَٰهِرِينَ ⑭ ع

کہ ایمان لائے تھے اوپر دشمنوں اپنے کے پس ہو گئے غالب۔

ع ۵ ۱۵

لے ... لوکو جو ایمان لئے ... [illegible]	مددگار ہوؤں میرے جیوں اللہ فرماتے
... [illegible] ... حضرت عیسیٰ نے فرمایا	... کون رب دی طرفوں میرا مددگاری آیا
... [illegible] ... حضرت عیسیٰ تائیں	حواریاں انصاری تیرے مددگار اساں ...
... [illegible] ... ایمان ...	ڈوہا ہو گیا منکر اس دا ... دا چایا
پھر ... مددگار ... اہل ایمان ...	دشمناں اُتے ... غلبہ اساں دلایا

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۃ جمعہ مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ

پاکی بیان کرتی ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ کہ بیچ زمین کے ہے بادشاہ

الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ①

... پاک ... غالب ... حکمت والے۔

... [illegible] ... آسماناں ... جو کچھ وچہ زمیں ... آیا جو کچھ وچہ اسماناں

... [illegible] ... جہاناں

... [illegible] ...

بقیہ سابقہ
فاسقین کی سرزمین
میں زبردست
شکست دی ہے
اور دنیا کی دولت میں
عربوں کا حلقہ ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
ظلم کیے ... [illegible]
... [illegible] ...
... [illegible] ...
مسلمان ... [illegible]
... [illegible] ...
ان کا نام و نشان ...
... [illegible] ...
عیسیٰ علیہ السلام کی
آمد کا پیش خیمہ ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... اسلام
... [illegible] ...
... [illegible] ...
کر دیا ہے ...
(المؤلف)

* * *

الجمعۃ ... [illegible]
... [illegible] ...
... [illegible] ...
... [illegible] ...

Marfat.com

هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

وہ ہے جس نے بھیجا بیچ ان پڑھوں کے پیغمبر ان ہی میں سے پڑھتا ہے

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اوپر ان کے نشانیاں اس کی اور پاک کرتا ہے ان کو اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور حکمت

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢

اور تحقیق تھے پہلے اس سے البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے

بھیجا جس نے امیاں دا وچ اک رسول انہاں وچوں	پڑھ کے دسدا آیتاں اوس دیاں [illegible]
پاک کریندا اوہناں تائیں ہر اک عیب [illegible]	دیوے اوہناں [illegible] اتے حکمت [illegible]
اس تھیں پہلے بالکل اوہناں خبر نہ ذات [illegible]	[illegible] ہوئے آہے [illegible]

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣

اور اور لوگوں کو ان میں سے کہ ابھی نہیں ملے ان سے اور وہی ہے غالب حکمت والا

اتے بہت جو دنیا اندر اجے موجود نہ [illegible]	[illegible]
سبھے دی خاطر نبی محمد [illegible]	غالب حکمت والا [illegible]

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو

یہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے اس کو جس کو چاہتا ہے اور اللہ صاحب

الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤

فضل بڑے کا ہے

ایہہ ہے فضل خدا دا [illegible] جس نوں چاہے [illegible]	[illegible] فضل عظیم [illegible]

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

مثال ان لوگوں کی کہ اٹھوائی گئی [illegible]

سلہ

[illegible]

سکہ

[illegible]

سکہ

[illegible]

Marfat.com

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

مانند گدھے کی ہے کہ اٹھاتا ہے کتابوں کو ، بری ہے مثال اس قوم کی کہ جنھوں

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑤

جھٹلایا نشانیوں اللہ کی کو ، اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ،

مثال انہاں دی جنہاں سر بستے بھار کتاباں چایا
جیسے توریت کتاباں قوم یہود اٹھایا
گدھا کی جانے بھار کتاباں پشت میری تے آیا
اینویں پڑھیا توریت کتاباں قوم یہود اٹھایا
ساری عمر کتاباں پاتیاں گدھا تے سر چایا
قوم یہود مثال گدھے دی ہے خداوند سائیں

عمل نہ کیتا اک مسئلے تے پڑھ پڑھ علم گنوایا
بھار کتاباں پشت گدھے تے جو کوئی لے لدایا
یا پتھراں دا بورا بھر یا مینوں سچ لدوایا
عمل نہ کیتا اس دے اُتے کیتا محنت دا چایا
ایہ مثال انہاں دی جنہاں آیتاں نوں جھٹلایا
اللہ نہیں ہدایت کردا ظالم قوماں تائیں

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ

کہہ اے لوگو جو یہودی ہو گئے ہو اگر دعویٰ کرتے ہو تم یہ کہ تم دوست ہو اللہ کے

مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑥

سوائے اور لوگوں کے پس آرزو کرو تم موت کی اگر ہو تم سچے ،

آکھو اے یہودیو جے کر ایہہ گمان تساڈا
کرو تمنا موت جو ڈھیر چھیتی تساں بلا لئے

دنیا دے وچوں دوست آیا اللہ صرف اساڈا
جے جیوں سچے آکھو یا رب موت اسانوں آئے

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور نہ آرزو کریں گے اس کی کبھی بسبب اس چیز کے کہ آگے بھیجی ہے ہاتھوں ان کے نے اور اللہ جانتا

بِالظَّالِمِينَ ⑦

ظالموں کو ،

ف ۱
اللہ تعالیٰ نے یہود کو
توریت دی لیکن اس
قوم نے اس کو نہ سمجھا
نہ اس پر عمل کیا۔ ان
کی مثال ایک گدھے
کی ہے جس پر کتابوں
کا بوجھ لاد دیا گیا ہے
بے حیات کو کیا معلوم
کہ اس پر کیا لدا ہے
کتابیں ہیں یا پتھر
ہیں۔ اسی طرح جو علم
پڑھ کر اس پر عمل نہ
کرے۔ وہ گدھا ہے

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

Marfat.com

کدی تمنا موت نہ کرسن ایہہ یہود نکارے
خبر تساڈی ساری رکھدا لوکو رب تعالیٰ

کیوں جے اینہاں دِسے اگوں عمل نے اپنے سارے
اللہ نوں معلوم ہے حال ظالم لوکاں والا

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ

کہہ تحقیق موت وہ جو بھاگتے ہو تم اس سے پس تحقیق وہ ملنے والی ہے تم سے

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ

پھر پھیرے جاؤگے تم طرف جاننے والے غیب کی اور حاضر کی پس خبر دے گا تم کو

ع

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧

ع ۸ ۱۱

ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے ،

کہہ دیہو، لوکو موت جو جس تھیں خوف تساں نوں آئے
بچ کے جانہ سکو اک دن موت تساں آ جائے
پکڑ فرشتیاں اُس عالم وَل اکدن تساں لیجانا
پھیر تساں نوں وچہ عدالت رب دی پیش کرانا

نٹھے پھرو متاں جو آکے موت نہ تساں دبائے
بیٹھیاں سُتیاں آن اچانک ملک الموت دبائے
ظاہر باطن سبھناں داجس نوں کہن زمانہ
دفتر کل اعمالاں والا اسنوں کھول وکھانا

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ پکارا جاوے واسطے نماز کے دن

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِكُمْ

جمعہ کے پس شتابی کرو طرف یاد خدا کی اور چھوڑ دو سودا کرنا ، یہ بہتر

خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑨

ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے ،

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
سُن کے بانگ جمعے دی لوکو کردیہو بند تجارت

دوڑو ذکر الٰہی دے وَل جدوں اذان ہو جائے
مسجد دے وَل دوڑ کے آؤ چھوڑو بیع تجارت

ف

ان ہر سہ آیات کا تعلق آیت مباہلہ سے ہے۔ نہ یونہی موت کی خواہش کرنا تو مسلمان کو بھی جائز نہیں یہود نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تھا کہ ہم خدا کے محبوب ہیں۔ آپ نے ان کو مباہلہ کا چیلنج دیا تھا کہ آؤ سب مل کر کہیں کہ جو جھوٹا ہو ہلاک ہو جائے یہود نے اس کو قبول نہ کیا۔ حضرت ابن عباس رض سے روایت ہے کہ ابوجہل نے کہا تھا کہ اگر میں محمد کو کعبہ کے پاس دیکھوں گا تو اس کی گردن ناپوں گا۔ آنحضرت صلعم نے سن کر فرمایا اگر وہ ایسا کرتا، تو فرشتے اسے پکڑ لیتے اگر یہود میرے مقابلہ آ کر موت طلب کرتے تو وہ مرجاتے اور اپنی جگہ جہنم میں دیکھ لیتے۔ اگر یہ لوگ مباہلہ کیلئے نکلتے تو وہ لوٹ کر اپنے اہل وعیال کو نہ پاتے۔ ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴

(ابن کثیر)

Marfat.com

اس وچہ بہت تساڈی خاطر لوکو خیر بھلائی	جے کر سمجھو روز قیامت فضلوں ملے رہائی

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا

پس جب تمام کی جاوے نماز　پس پھیل جاؤ　بیچ زمین کے　اور چاہو

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩

فضل خدا کے سے　اور یاد کرو اللہ کو بہت　تو کہ تم　فلاح پاؤ،

پھر جد ختم نماز ہو جائے کھنڈ جاؤ وچہ کاراں لیکن پھر بھی ذکر اللہ دا رکھو ورد زباناں!	روزیاں کر دتلاش تے لگو اپنیاں وچہ بیوپاراں روز قیامت ملن نجاتاں تاں تساں مسلماناں

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ

اور جس وقت کہ دیکھتے ہیں　سوداگری　یا تماشہ　دوڑے جاتے ہیں طرف اسکی اور چھوڑ جاتے ہیں

قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ

تجھ کو کھڑا، کہہ جو نزدیک اللہ کے ہے بہت بہتر ہے تماشے اور سوداگری سے،

وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪ ع

اور اللہ　بہتر　رزق دینے والا ہے،

جدا بہہ دیکھن مال بیوپاری یا کوئی کھیل تماشا چھڈ جاون ایہ تیرے تائیں اونویں وعظ کریندا کہہ دیہو رب دے پاس جو لینے خاطر تساں رکھایا	جاون اُسدی طرف ایہ لوکی دوڑ کے بے تحاشا مال تجارت ایہناں تائیں چنگا بہت دسیندا کھیل تماشے مال تجارت تھیں اوہ بہتر آیا

سب خلقت نوں روزی دیندا آپوں رب تعالیٰ
سبھ کتھیں بہتر ہے اوہ لوکو رزق پہچاون والا!

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ منافقون مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں،

حاشیہ آیت ۹

جب نمازِ جمعہ کی آذان ہو جائے تو باتفاق علمائے کرام خرید و فروخت حرام ہے۔ دوڑ کر آنے کا مطلب دوڑنا نہیں بلکہ جلدی جلدی آنا ہے۔۱۲-۱۲-۱۲-۱۲ء

(ابن کثیر)

ف ۱

بعض نیک لوگوں نے فرمایا ہے جو شخص نمازِ جمعہ کے بعد اپنے کاروبار میں مشغول ہو جائے تو اللہ اس کے کاروبار میں بہت برکت دیتا ہے۔ ذکر کثیر یہ ہے کہ اٹھنے، بیٹھنے، لیٹنے ہر حال میں اللہ اللہ کا ورد رکھے۔۱۲-۱۲-۱۲ء

(ابن کثیر)

ع ۲/۳ ۱۲

ف ۲

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن جمعہ کا خطبہ سنا رہے تھے کہ کسی نے آکر آواز دی، دحیہ بن خلیفہ مال تجارت لے کر آگیا ہے یہ سُنکر سب لوگ اس طرف دوڑے آپؐ کے پاس صرف چند لوگ رہ گئے تب یہ آیت اتری۔ (ابن کثیر)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ

جس وقت آتے ہیں تیرے پاس منافق کہتے ہیں کہ گواہی دیتے ہیں ہم تحقیق تو البتہ پیغمبر خدا کا ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ جانتا ہے تحقیق تو البتہ بھیجا ہوا اس کا ہے، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ تحقیق منافق

لَكٰذِبُوْنَ ۝۱ ج

البتہ جھوٹے ہیں،

اے نبی اللہ لوک منافق پاس تیرے جد آون
بے شک آپ رسول اللہ ہیں دیندے ایس گواہی
پر ایہہ لوک منافق جھوٹے دیوسے ایہہ گواہی

آکھن آپ رسول اللہ ہیں قسماں پیے اٹھاون
بے شک آپ رسول اللہ ہیں جانے ذات الٰہی
دل د چہ بھریا کھوٹ انہاندے جانے ذات الٰہی

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

پکڑا ہے انہوں نے قسموں اپنی کو ڈھال پس بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے،

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲

تحقیق یہ لوگ برا ہے جو کچھ کرتے ہیں،

قسماں اپنیاں تائیں اینہاں لوکاں ڈھال بنایا!
رک گئے راہ خدا تھیں، ڈاہڈا بھیڑا عمل کمایا!

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

یہ بسبب اسکے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے، پس مہر کی گئی اوپر دلوں ان کے

بقیہ سابقہ

اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے وقت تجارت کرنا ہی حرام قرار دے دیا افسوس ہے کہ ابھی تک لوگ جمعہ کی اہمیت کو ہی نہیں سمجھے اور جمعہ کے وقت اپنے کاروبار میں مصروف رہتے ہیں۔ بلکہ بعض تو تاش اور شطرنج میں ہی مشغول رہتے ہیں اور اللہ کے عذاب کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲ء

لٰہ اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبردار کر رہا ہے کہ منافق لوگ اگر قسمیں کھا کھا کر بھی گواہی دیں کہ آپ رسول اللہ ہیں تو انکا یقین نہ کیجیے یہ جھوٹے لوگ ہیں انکے دلوں میں کھوٹ بھرا ہوا ہے۔ آپ کو منافق لوگوں کا سارا حال معلوم تھا لیکن مصلحتاً انکے منہ پر نہ کہتے تھے ان کا پردہ رکھتے۔ مجلس میں سب کو مخاطب کر کے کہہ دیتے کسی کا نام نہ لیتے۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲ء

Marfat.com

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

پس وہ نہیں سمجھتے ،

کیوں جے ایہ سب لوک بظاہر کہن ایمان لیائے مُہر انہاندے دل دے اُتے اللہ پاک لگائی	ایہہ دل وچہ کفر سمایا روگ کفر نہ جائے کھوٹ کفر دا دل وچہ بھریا سمجھن بات نہ کائی

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ

اور جس وقت دیکھتا ہے تو اُن کو خوش لگتے ہیں تجھ کو بدن اُنکے، اور اگر بات کہتے ہیں کان لگاتا ہے

لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ

طرف باتوں اُنکی کی، گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں تکیہ لگائی ہوئیں، جانتے ہیں ہر ایک

صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ

آواز بلند کو کہ اوپر اُنکے ہے، وُہی ہیں دشمن پس بچ اُن سے، مارے اُن کو خدا،

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④

کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ،

جدتیں ویکھو شکل اونہاندی تساں تعجب آوے گل کرن تے ستوں اُنہاندیاں دلکش باتاں تائیں سخت آواز یا اینوں ہی کھڑکار کداوں آوے دشمن ہین ایہ سخت تساڈے اینہاں تھیں بچ جاؤ	دل وچہ کھوٹ نفاق جو بھریا اسنوں کون مٹاوے گویا کہ اوہ ٹیکیاں لکڑاں جان بدن وچہ ناہیں سمجھن کوئی مصیبت آئی خوف دلاں تھیں جاوے مار آستین نے بچ کے رہناں ڈنگے متاں نہ جاؤ

غارت کرے انہاں توں اللہ دشمن ہین تمہارے
بھٹکے پھرن کدھرے کدھرے راہوں بھلے سارے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُن کے آؤ بخشش مانگے واسطے تمہارے رسول خدا کا موڑتے ہیں

آیت ۴

منافق جب بات کرتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ سچا ہے لیکن اس کے دل میں کھوٹ ہوتا ہے۔ اس کا یقین نہ کرنا چاہیئے۔

المؤلف

Marfat.com

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾

سر اپنے کو اور دیکھتا ہے تو اُن کو کہ باز رہتے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں،

پھر جد آکھیا جاوے اوہناں آؤ طرف ہماری	بخشش منگن نبی خدا دے ہوگ نجات تمہاری
دیکھیں گا توں اوہناں تائیں رُک جاون یکباری	نال تکبر سراں ہلاون گویا ہین انکاری

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَّغْفِرَ

برابر ہے اوپر اُن کے کیا بخشش مانگے تو واسطے اُنکے یا نہ بخشش مانگے تو واسطے اُنکے ہرگز نہ بخشیگا

آیت ۶

اللّٰهُ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۶﴾

اللہ واسطے اُن کے، تحقیق اللہ تو نہیں راہ دکھاتا قوم فاسقوں کو،

یہ منافقوں کو سخت تنبیہ ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو معاف نہ کرے گا۔ بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ان کے لئے استغفار سے منع کر دیا گیا۔

المؤلف

بخشش منگیں یا نہ منگیں لوڑ نہ انہاں تمہاری	بخشے گا نہ اوہناں تائیں ہرگز رب جباری
فاسق تے بدکاراں تائیں بخشے نہ رب سائیں	سدھا راہ دکھلاوے ناہیں فاسق بندیاں تائیں

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ

وُہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو اوپر اُن شخصوں کے کہ نزدیک رسول خدا

اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کے ہیں یہاں تک کہ بھاگ جاویں، اور واسطے اللہ کے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۷﴾

لیکن منافق نہیں جانتے،

ایہ اوہ لوک نے آکھن جیہڑے دیو نہ انہاں تائیں	جیہڑے پاس رسول اللہ دے بیٹھے رہن سدائیں
اللہ مالک کل خزانیاں زمیاں تے اسماناں	سمجھ نہ انہاں منافقاں تائیں رازق رب جہاناں

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ

کہتے ہیں کہ اگر پھر جاویں ہم طرف مدینے کی البتہ نکال دینگے عزت والے

Marfat.com

مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اس میں سے ذلت والوں کو، اور واسطے اللہ کے ہے عزت اور واسطے رسول اسکے کے اور واسطے ایمان والوں

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸

ولیکن منافق نہیں جانتے،

نالے ایہ منافق آکھن اہل ایماناں تائیں	پرت کے واپس وچ مدینے جائیے جدوں اسانں
باہر کڈھیے شہر مدینے وچوں اسیں تساں	کیوں جے اسیں ہاں عزت والے اتے ذلیل تساں
نہیں معلوم انہاں نوں عزت ہتھ خدا دے ساری	ذات رسول تے اہل ایماناں تائیں صدقے واری
عزت دیسی اہل ایماناں برکت نبی پیارے	سمجھن ناہیں ایہہ منافق احمق رب دے مارے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ غافل کریں تم کو مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹

یاد خدا کی سے، اور جو کوئی کرے یہ کام پس یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے،

اے اوہ لوکو جہڑے اللہ تے ہو ایمان لیاتے	متاں ایہ مال اولاد تساں نوں غفلت اندر پائے
انج: ہووے ذکر اللہ تھیں ایہ تساں باز رکھاون	جیہڑے ایسا فعل کریسن اوہ ہی گھاٹا پاون

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ

اور خرچ کرو اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے تم کو پہلے اس سے کہ آوے کسی کو تم میں سے

الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

موت پس کہے اے رب میرے کیوں نہ ڈھیل دی تو نے مجھ کو ایک وقت نزدیک تک

فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰

پس خیرات دیتا میں اور ہوتا میں صالحوں سے،

ع ۱ ۸ ۱۳

۵ ... عبداللہ بن ابی بن سلول منافقوں کا سردار تھا آپ کے تشریف لانے سے پہلے مدینہ کی سرداری کے خواب دیکھ رہا تھا۔ لوگوں نے اسکے پہنانے کے لیے تاج بنا رکھا تھا۔ آپ کے آتے ہی اس کے خواب پریشان ہو گئے۔ یہ ظاہر تو مسلمان ہو گیا لیکن پوشیدہ طور پر مسلمانوں کا سخت دشمن تھا۔ اس کا بیٹا سچا مسلمان تھا آپ اس کی خاطر سے کچھ نہ کہتے تھے۔ ایک غزوہ میں انصار اور مہاجرین میں کچھ جھگڑا ہو گیا۔ انصار منافق کا ... ہوا تھا اس نے جا کر اس سے شکایت کی تو اس نے ... مجلس میں گستاخی کے کلمات کہے۔ ایک صحابی جو ابھی بچہ تھے نے یہ باتیں سن لیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سارا واقعہ عرض کر دیا۔ آپ نے عبداللہ کو بلایا لیکن وہ صاف مکر گیا باقی آگے ←

Marfat.com

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَ اللّٰهُ

اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا اللہ کسی جی کو جس وقت آوے گی اجل اس کی، اور اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم،

خرچ کرو جو رزق تسانوں اساں عطا فرمایا
پھر نہ آکھو مہلت تھوڑی اساں عطا فرمائیں
تا صدقے خیرات خدایا راہ تیرے دیہہ دیئے
لیکن مہلت دیندا ناہیں اک دم اللہ سائیں
جو کجھ عمل کمائے لوکو اج تک ہین تسائیں!

اس تھیں پہلے پہلے جو تساں موت شتابی آیا
موت نہ آوے اجے اساں نوں لے مانگو دیا یہو
چھڈ تیرے راہاں بدکرداراں راہ نیکاں دے پیچھے
وقت اخیری آگیا ہر جے جلد کے بندے تائیں
جو کجھ پھیر کماؤ سبھے ہی خبر خداوند تائیں

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ اٰيَةً فِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ تغابن مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ

پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے، واسطے اسی کے ہے بادشاہی اور

لَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

واسطے اسی کے ہے سب تعریف اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

جو کجھ ہے وچ اس زمیں دے جو کجھ وچ اسماناں
سارے اسدی تسبیح پڑھدے جن ملک انساناں

لائق حمد ستائش جیہڑا مالک دوہاں جہاناں!
ہر اک شے تے قادر جیہڑا صنعت کار سیانا!

Marfat.com

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ

وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو پس بعضے تم میں سے کافر ہیں اور بعضے تم میں سے مسلمان ہیں

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۲

اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ،

اوہ اللہ جس اے انساتوں عدموں تساں بنایا جو کجھ عمل کماؤ لوکو ویکھے ذات الٰہی	کوئی ہے تساں تھیں کافر کوئی ایمان لیا سبھ دے عملاں وی ہے اوستوں بے شک خوب آگاہ

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ

پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے اور صورتیں بنائیں تمہاری پس اچھی کیں

صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۳

صورتیں تمہاری ، اور طرف اسی کے ہے پھر جانا تمہارا ،

جس نے کل آسمان بنائے جس نے زمیں بنائی جو ہے خالق ہر اک شے دا انساناں حیواناں	تے پھر سوہنی شکل تساڈی جس نے آپ بنا جس دی طرفے ہر اک شے نے پرت کے آخر جا

یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور جانتا ہے جو کچھ پوشیدہ کرتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۴

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو تم ، اور اللہ جانتا ہے سینے والی بات کو ،

جو کجھ وچہ زمیں دے آیا جو کجھ وچہ اسمانے جو کجھ ہویا جو کجھ ہوناں ذات خدا دی جانے	ظاہر کرو یا تسیں چھپاؤ اللہ سبھ کجھ جا سینیاں دے سبھ راز تساڈے اُسدی ذات جا

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا

کیا نہیں آئی تم کو خبر اُن لوگوں کی کہ کافر ہوئے پہلے اس سے ، پس چکھا انہوں

بقیہ سابقہ!

مال اور اولاد بری چیز نہیں ہے۔ لیکن یہ تجھے اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دے۔ اگر ایسا ہوتا ہے۔ کہ انسان مال اور اولاد کی محبت میں پھنس جاتا ہے، اور خدا کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے۔ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں "اگر دنیا نباشد دردمندیم * اگر باشد بمہرش پائے بندیم * بلائے زیں جہاں آشوب ترنیست * کہ رنج خاطر است ار ہست وار نیست"

(المؤلف)

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعیٰ فیہ و لوالدیھم اجمعین آمین ثم آمین!

Marfat.com

وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵

وبال کام اپنے کا اور واسطے اُن کے عذاب ہے درد دینے والا،

کیا نہیں پہنچی خبر تسانوں، بدکاراں کفاراں!	وچہ زمان گذشتہ جنہاں پیاں بدیاں ہاراں
سخت وبال جنہاں تے آیا شامت بُرے اعمالوں	وچہ عذاب جہنم جیہڑے رودن مندے حالوں

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا

یہ بسبب اس کے ہے کہ آتے تھے اُن کے پاس پیغمبر اُن کے ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس کہا انہوں نے

اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ

کیا آدمی راہ دکھاویں گے ہم کو، پس کافر ہوئے اور منہ پھیر لیا اور بے پرواہی کی خدا نے،

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶

اور اللہ بے پروا ہے تعریف کیا گیا،

کیوں جے پیغمبر سن ساڈے پاس اُنہاں دے آئے	بڑے نشان تے معجزے اوہناں پیغمبراں دکھائے
آکھن لگے پیغمبر اِک ساڈے ورگے آئے	قہر عذاب خدا دے کولوں سانوں اوہ ڈرائے
راہ ہدایت والا سانوں اک بندہ بتلائے	ایہہ گل سمجھ اساڈی اندر ہرگز کدی نہ آئے
ایہہ گل کہہ کے پیغمبراں نوں اوہناں کفر کمایا	راہ ہدایت توں اوہناں منہ اپنا پرتایا
اللہ نے پرواہ نہ کیتی بے پرواہ کہاوے	لائق حمد ثنا ئیں جیہڑا کی پرواہ رکھاوے

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ

دعویٰ کیا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے یہ کہ ہرگز نہ اُٹھائے جاویں گے، کہہ کیوں نہیں قسم ہے رب میری کی

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷

البتہ اُٹھائے جاؤ گے تم پھر البتہ خبر دیئے جاؤ گے تم ساتھ اس چیز کے کہ کی ہے تم نے اور یہ اوپر اللہ کے آسان ہے

پھر اُٹھائے جاون ناہیں جھوٹا وہم کفاراں	کہہ دیہو بلکہ دستیاں جاون سبھ تساڈیاں کاراں

حاشیہ آیت
۱۰ تا ۱۱
صدقہ کرنے اور نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرنی چاہیے۔ شاید پھر مہلت نہ ملے جو دم حاصل ہے وہی غنیمت ہے پھر مہلت کہاں۔ انسان سوچتا ہے ابھی وقت ہے توبہ کر لیں گے۔ لیکن کیا معلوم توبہ کی فرصت ملے یا نہ ملے۔ ۱۲۰ھ
(المؤلف)

Marfat.com

قراں وچوں زندہ کرکے پھیر اُٹھائے جاؤ　|　ایہہ آسان خدا دے تائیں جھوٹا وہم گنواؤ

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ

پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے اور اس نور کے کہ نازل کیا ہے ہم نے اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۸﴾

ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے ،

اللہ اتے رسول اللہ تے دلوں ایمان لیاؤ　|　نور جو اس تے نازل ہویا اسنوں سچ مناؤ
جیکر سمجھو اس گل اندر ہے نجات تمہاری　|　جو کجھ عمل کماؤ لوکو خبر ہے اس نوں ساری

یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ

جس دن اکٹھا کرے گا تم کو واسطے دن اکٹھا کرنے کے یہ ہے دن غبن دینے کا ، اور جو کوئی

یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَ

ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور کام کرے اچھے دور کریگا اللہ اس سے برائیاں اس کی اور

یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ

داخل کرے گا اس کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے انکے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ ان کے

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾

ہمیشہ ، یہ ہے مراد پانا بڑا ،

جس دن اکٹھے کیتے جاؤ لوکو حشر دہاڑے　|　ایہ اوہ دن ہے جسدن ہر اک کسی ہاڑے ہاڑے
ایہ اوہ دن [illegible] ہے کوئی یا اک بشر پچھتائے　|　ایہ اوہ دن ہے جسدن لوکو پین سخت پوارٹے
جیہڑا شخص خدا دے اُتے دلوں ایمان لیاوے　|　تے پھر اپنی زندگی اندر صالح عمل کماوے
اسدے پاپوں کل برائیاں جاسن دور کرائیاں　|　جنت دیوچہ داخل ہوسی بدلہ نیک کمائیاں
جسدے اندر ہر ہر طرفے نہراں وگدیاں آئیاں　|　کل مراداں جنتیاں تے جسدے اندر پائیاں!

آیت ۸

اس آیت میں نور سے مراد قرآن مجید ہے اس جگہ تین بڑی ہستیوں پر ایمان لانے کو شرط قرار دیا گیا۔ یعنی اللہ اور اس کے رسول اور قرآن پر ایمان لاؤ۔

آیت ۹

اس آیت میں یوم التغابن سے مراد روز قیامت ہے اس دن اہل ایمان جیت جائینگے۔ اور کافر شکست کھا جائینگے اور ان کے سامنے نہایت حسرت اور یاس کی حالت میں دوزخ میں دھکیل دیئے جائیں گے +

المؤلف

Marfat.com

رہو ہمیشہ اُس دے اندر ہووے حکم خُدائی | اس تھیں ڈوہی کیہڑی آئی لوکو کام روائی!

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩

ہمیش رہنے والے بیچ اُسکے، اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی،

جنہاں لوکاں کفر کیا آیتاں نوں جھٹلایا | ایہی لوک نے دوزخ والے حکم خدا دا آیا
اینہاں لوکاں دوزخ دے وچہ اکدن آخر جانا | ہے افسوس انہاں نوں ملیا کتنا بُرا ٹھکانا

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ

نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر ساتھ حکم اللہ کے، اور جو کوئی ایمان لاوے

بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪

ساتھ اللہ کے ہدایت کرتا ہے دل اُسکے کو، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے،

نہ مصیبت آوے کوئی باجھوں اذن الٰہی | کر دشکایت لوکو ناہیں یوئنہ نہ وچہ گمراہی
جو ایمان خدا تے لیائے گرے نہ وچہ تباہی | کرے ہدایت اسدے دل نوں آپوں ذات الٰہی
دُکھ مصیبت ٹالن والی آئی ذات کریمی! | ہر اک شے دے جانن والی آئی ذات قدیمی

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا

اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی، پس اگر پھر جاؤ تم پس سوا اسکے نہیں

عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫

کہ اوپر رسول ہمارے کے ہے پہنچا دینا ظاہر،

تابعداری کرو اللہ دی اتے رسول الٰہی | روگردانی کرسو لوکو اودہ تہ وچہ تباہی
جے کر کرو اطاعت ناہیں تیس دوال خدائی | اس دا کم پہنچا دینا ہے ظاہر حکم الٰہی

ع ۱ ۱۵

ف مسند احمد میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا سب سے اچھا عمل کون سا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اس کی تصدیق کرنی اور اس کی راہ میں جہاد کرنا اس نے کہا حضرت میں کوئی آسان کام چاہتا ہوں۔ فرمایا جو فیصلہ قسمت کا تجھ پر جاری ہو تو اس میں اللہ تعالیٰ کا گلہ شکوہ نہ کر اور اس کی رضا پر راضی رہ ۱۴-۱۲-۱۲ء (ابن کثیر)

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬

[illegible] کوئی معبود [illegible] اور اللہ ہی پر چاہیے کہ توکل کریں ایمان والے،

[illegible]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ

[illegible] اور اولاد تمہاری

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَ

[illegible]

تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭

[illegible] بخشنے والا مہربان ہے۔

[illegible]

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮

[illegible]

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

پس ڈرو اللہ سے جتنا ہو سکے تم اور سنو اور فرمانبرداری کرو اور خرچ کرو

[illegible]

خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾

بہتر ہوگا واسطے جانوں تمہاری کے، اور جو کوئی بچایا جاوے بخیلی جان اپنی کی سے پس یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے

ڈردے رہو خدا دے پاسوں جتنی طاقت پاؤ
تابعداری کرو اللہ دی وچہ اطاعت آؤ
جس نے بخل کنجوسی کولوں اپنی جان بچائی
ایہ اوہ لوک نے حشر دہاڑے جو پادن چھٹکارا

سنو توجہ نال لے لوکو حکم بجا لیاؤ
خرچ کرو کجھ راہ مولا دے نہ امساک وکھاؤ
گو یا اس نے دوزخ کولوں اپنی جان چھڑائی
اے لوکو کجھ ہوش سنبھالو کرلو کوئی چارا

إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ

اگر قرض دو اللہ کو قرض اچھا دوگن کرے گا اسکو واسطے تمہارے اور بخشے گا

لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾

واسطے تمہارے، اور اللہ قدردان ہے تحمل والا،

جے کر دیوو قرض خدا نوں خاطر خاص بھلائی
دونا بخشاں اس دا بدلہ اپنے رب تھیں پاؤ
ہے متحمل ذات خدا دی بخشنہار گناہاں!

خرچ کرو کجھ راہ خدا دے وچوں نیک کمائی
بخشے سب گناہ تساڈے وڈا نفع اٹھاؤ
سخیاں بندیاں تائیں بخشے رکھے وچہ پناہاں

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾ ع

جاننے والا پوشیدہ کا اور ظاہر کا غالب صاحب حکمت،

علم الغیب تے علم شہادت جانے رب تعالیٰ
ہر اک گل دی حکمت جانے غالب حکمت والا

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ طلاق مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

بقیہ سابقہ
نہ کہو۔ ان میں آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اگر انتقال کر جائیں تو اجر ہے بیمار ہا
ہاں یہی بزدلی اور غم کا سبب بھی بن جاتے ہیں۔ طبرانی میں ہے: تیرا دشمن وہی نہیں جو تجھ سے لڑے۔ شاید تیرا بچہ بھی تیرا دشمن ہو جو تیری نسبت سے ہے
(ابن کثیر)
مطلب یہ ہے کہ اولاد آزمائش بھی ہے اور باعث راحت بھی۔ دوزخ میں ڈالنے والی بھی ہے، اور دوزخ سے بچانے والی بھی۔ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ نیک اولاد دے
۲ (المؤلف)
ع۸ ؎ اللہ کی راہ
۱۶ میں مسکینوں محتاجوں پر خرچ کرنا اللہ کو قرض حسنہ دیتا ہے۔ اللہ قیامت میں اس کا دگنا اجر دے گا۔ اور اسکے علاوہ تمہارے گناہ معاف فرمائے گا۔ مال ظاہر ہو یا پوشیدہ۔ اللہ علم غیب کو جاننے والا ہے۔ یہ مت سمجھو کہ اللہ کو ہمارے
باقی آگے ←

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے نبی　جس وقت　طلاق دو تم عورتوں کو　پس طلاق دو تم اُن کو وقت عدت اُنکی کے

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ

اور گنو تم　عدت کو،　اور ڈرو اللہ　پروردگار اپنے سے،　مت نکال دو اُن کو

مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ

گھروں اُن کے سے　اور نہ نکل جاویں　مگر یہ کہ　کریں　بے حیائی

مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ

ظاہر،　اور یہ ہیں　حدیں اللہ کی،　اور جو کوئی کہ نکل جاوے حدوں اللہ کی سے

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

پس تحقیق ظلم کیا اُس نے اوپر جان اپنی کے، نہیں جانتا تو شاید کہ اللہ پیدا کر دے پیچھے

ذٰلِكَ اَمْرًا ①

اس کے　کچھ　بات،

اے نبی اللہ جے کے چاہو دینیاں تسیں طلاقاں
گن لو عدت تے نہ اس نوں باہر گھروں نکالو
تے نہ عورت اپنے آپ ہی گھر تھیں باہر جاوے
پر جے دیکھو اسدے اندر ظاہر کجھ بُریائی!
ایہہ حدود اللہ دیاں آئیاں جو اللہ فرمائیاں
جیہڑا بندہ توڑ کے حداں رب دیاں باہر آیا

دیو و عدت اندر ورنہ کرلو مڑ الحاقاں!
عدت اندر اس دا سارا خرچ کھجال سنبھالو
عزت نال رہے وچ گھر دے خوف خدا دا کھاوے
روا نہیں پھر دیو اس نوں تسیں رعایت کائی!
جیہڑا توڑے ایہناں تائیں پاوے سخت سزائیاں
اس نے اپنی جان دے اتے بیشک ظلم کمایا

ایہہ جو حکم خداوند عالم اس ویلے فرماوے
کی جانوں جو اس دے پچھوں حکم نیا کوئی آوے

بقیہ سابقہ

افعال کی خبر نہیں، وہ سب کچھ جانتا ہے۔ ۱۲-۱۲-۷۴ء

(المؤلف)

سلہ

اس آیت کے شانِ نزول میں یہ روایت بیان کی جاتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت حفصہؓ کو طلاق دے دی لیکن اس آیت کے نازل ہونے پر اس کو واپس لوٹا لیا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ عبداللہ بن عمر نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی۔ اور آپ نے اس کو لوٹانے کا حکم دیا۔ یعنی حیض کی حالت میں طلاق نہ دو۔ جب عورت نہا کر پاک ہو لے تو پھر طلاق دے۔ فاحشۃ مبینۃ کا یہ مطلب ہے کہ اگر کوئی عورت زانیہ ہو اور اس کا فعل ظاہر ہو جائے یا اپنے خاوند کو تنگ کرے اسکا خلاف کرے اور ایذا پہنچائے، یا بدزبانی و کج خلق ہو اور اپنے کاموں سے اور اپنی زبان سے سسرال والوں کو تکلیف

باقی آگے۔

Marfat.com

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

پس جب وقت کو پہنچیں وعدے اپنے کو پس بند کر رکھو اُن کو اچھی طرح یا جدا کر دو اُن کو

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ

ساتھ اچھی طرح کے اور گواہ کر لو دو صاحب عدل کو آپس میں سے اور درست کرو گواہی

لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

واسطے خدا کے، یہ بات نصیحت دیا جاتا ہے ساتھ اُسکے جو کوئی کہ ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ ﴿۲﴾

کے اور جو کوئی ڈرے اللہ سے کریگا واسطے اُسکے راہ نکلنے کی مشکل سے

پھر جد عدت ختم ہو جاوے کر لو رجوع طلاقوں
رکھنا ہو تو رکھ لو اس نوں کر لو صلح صفائی !
وقت طلاق موجود ہوں عادل دو گواہ ضروری
ایہہ ہدایت کردا اللہ اوہناں لوکاں تائیں
جیہڑا خوف خدا دا رکھ کے تقوے نوں اپنا وے

یا پھر کر دیو رخصت اسنوں باہر کر دالحاقوں
جے کر عزم طلاق ہو پختہ دے دیو حکم جدائی!
دیو طلاق قال اوہناں دی وجہ حاضری ایتے ضروری
جیہڑے منن رب نوں نالے روز قیامت تائیں
اللہ اس نوں ایس مصیبت وچوں کڈھ لیا وے

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى

اور رزق دے گا اُس کو اس جگہ سے کہ نہیں گمان کرتا، اور جو کوئی توکل کرے اوپر

اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ

اللہ کے پس وہ کفایت ہے اُس کو، تحقیق اللہ پہنچنے والا ہے اراد ے اپنے کو، تحقیق مقرر کیا ہے اللہ نے

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

واسطے ہر چیز کے اندازہ،

بقیہ سابقہ
پہنچانے تو ان صورتوں میں بے شک جائز ہے کہ اسے اپنے گھر سے نکال باہر کرے (ابن کثیر)
مسئلہ:- نان و نفقہ دینا اور گھر سے باہر نہ نکالنا اس صورت میں ہے کہ اسے حق رجعت حاصل ہو جب یہ نہیں تو وہ بھی نہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲: (ابن کثیر)
زیادہ دقیق مسائل شرح کی کتابوں میں دیکھنے چاہییں

سلہ
مسئلہ:- طلاق دیتے وقت یا رجوع کرتے وقت دو عادل گواہوں کا موجود ہونا ضروری ہے جو خود ہی طلاق دے دے۔ اور خود ہی رجوع کرے۔ وہ خلاف سنت عمل کا مرتکب ہے۔ ۱۲-۱۲-۱۲

اللهم اغفر لکاتبه ولمن سعیٰ فیه ولوالدیهم اجمعین آمین۔

Marfat.com

جیہڑا خوف خدا دا کھلکے روکے نفس برائیوں ۔ رزق پہچاوے اس نوں اللہ اپنی کرم نوائیوں
جس دا اس توں پہلے استوں وہم گمان نہ آیا ۔ اپنے فضل کرم تھیں اللہ اس نوں رزق پہنچایا
جیہڑا کرے توکل رب تے اس تے کرے سہارا ۔ کافی ہے رب اسدے سارے کم سوارن ہارا
ہراک امر خداوند اپنا توڑ پہنچاون ہارا ۔ ہراک شے نوں وچہ اندازے ہے اوہ رکھن ہارا

وَالّٰٓـِٔیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ

اور وہ عورتیں جو نا اُمید ہوگئی ہیں حیض سے بی بیوں تمہاری میں سے اگر شک میں ہو تم

فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ

پس عدت اُن کی تین مہینے ہے اور اسی طرح وہ جو نہیں حائض ہوئیں ، اور حمل

الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ

والیاں وقت اُن کا یہ کہ رکھ دیں حمل اپنا یعنی جن لیویں ، اور جو کوئی ڈرے

اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ④

اللہ سے کرے گا واسطے اُسکے کام اُس کے سے آسانی ،

جس عورت نوں حیض نفاس شُدا رہی امید کوئی ۔ اسدی عدت تن مہینے بس مقرر ہوئی
جس عورت نوں حیض نہ آیا عمر چھوٹیری آئی ! ۔ اسدی بھی ہے ایہو عدت اللہ نے فرمائی
تے جو عورت ہووے کوئی بچہ جننے والی ! ۔ وضع حمل ہے اسدی عدت حکم کرے رب عالی .
جس نوں خوف خدا دا ہووے سمجھے دنیا فانی ۔ ہراک امراد ہدے وچہ اللہ کر دیوے آسانی

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ

یہ ہے حکم خدا کا اُتارا ہے اُسکو طرف تمہاری ، اور جو کوئی ڈرے گا اللہ سے دور کرے گا

عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ⑤

اُس سے بُرائیاں اُس کی اور بڑا دے گا اُس کو ثواب ،

ف ۱
مسند احمد کی حدیث میں ہے جسے کوئی حاجت ہو اور وہ اسے لوگوں کی طرف لے جائے تو بہت ممکن ہے کہ وہ سختی میں پڑ جائے اور کام مشکل ہو جائے اور جو اپنی حاجت اللہ کی طرف لے جائے۔ اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مراد پوری کرتا ہے یا زندگی میں یا بعد از مرگ۔ ۱۲ (ابن کثیر)

ف ۲
جس عورت کو حیض نہ آیا ہو بوڑھی ہوگئی ہو یا ابھی ایام بلوغت کو نہ پہنچی ہو اس کی عدت تین مہینے اللہ نے مقرر کر دی ہے۔ اور حمل والی عورت کی عدت وضع حمل ہے
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

ایہ ہے حکم خدا دا ہویا نازل طرف تمہاری اسدے سارے جرم گناہاں معاف اسیں فرمائیے	جیہڑا ڈر کے اللہ پاسوں کرسی تابعداری اجر عظیم پھر اُسدے تائیں اسیں عطا فرمائیے

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ

رکھو اُن کو جس طرح سے رہتے ہو تم مقدور اپنے کے اور مت ایذا دو اُن کو

لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ

تو کہ تنگی کرو تم اوپر اُن کے، اور اگر ہوویں حمل والیاں پس خرچ کرو اوپر اُن کے

حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ

یہاں تک کہ رکھیں حمل اپنا، پس اگر دودھ پلاویں تمہارے کہنے سے پس دو تم اُن کو مزدوری اُنکی

وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ

اور موافقت رکھو آپس میں ساتھ اچھی طرح کے، اور اگر ایک دوسرے سے تنگی کرو تم پس دودھ

لَهُ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾

پلاوے گی اُس کو اور،

رکھو اُس نوں طاقت موجب اپنے وچہ مکانے جے کر جننے والی ہووے بچہ اوہ زنانی وضع حمل تک واجب ہویا اسدا خرچ کھجالت جے پھر اپنے بچے تائیں اوہ ہی شیر پلادے	نہ تکلیف پہچاؤ اُسنوں نہ تنگ کرو دھکانے واجب اُپر تساں ہے اُس دا کھانا دانہ پانی حسب توفیق مناسب یا دیناں خرچ کفالت! سارا خرچ تساڈے تائیں دیناں واجب آوے

آپس دے وچہ مشورہ کر کے شیر پلاوے مائی!
جے کجھ جھگڑا پیدا ہووے ہور بلاوے دائی

لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ

چاہیئے کہ خرچ کرے کشایش والا کشایش اپنی سے، اور جو شخص کہ تنگی کی گئی اوپر اُسکے رزق اُسکے

آیت ۶

اگر تم کسی عورت کو طلاق دیدو تو عدت ختم ہونے تک اس کو گھر سے نہ نکالو اور ایک علیحدہ کمرہ رہائش کے لئے دے دو۔ اور اگر عورت حاملہ ہو تو وضع حمل تک اور حسب توفیق روٹی کپڑا بھی تمہارے ذمہ ہے۔ ہمارے یہاں اس حکم پر عمل نہیں ہوتا۔ ادھر خاوند نے طلاق دی ادھر عورت گھر سے بھاگی۔ پھر اگر خرچ وغیرہ کا تقاضا کرتی ہے تو ماں باپ کے گھر جا کر ہی کرے گی ∴

المؤلف

Marfat.com

فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّ

پس چاہیے کہ خرچ کرے اس چیز سے کہ دی ہے اسکو اللہ نے، نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر ج

اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ ع

دیا ہے اُس کو، شتاب ہے کرے گا اللہ پیچھے سختی کے آسانی،

جس دا ہتھ کشادہ ہووے کرے اوہ خرچ زیادہ خرچ کرے اوہ جو کجھ اوسنوں رب عطا فرمایا جس نے تنگی دتی ویسی اک دن آپے آسانی	جیہڑا ہووے تنگدستی وچہ کرے اوہ جو اپنی ہمت تھیں ودھ جاوے بھار نہ کسے آپے دیوے رب فقیری تے آپے

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُ

اور بہت بستیاں ہیں کہ سرکشی کی انہوں نے حکم پروردگار اپنے کے سے اور پیغمبران

فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرً

پس حساب لیا ہم نے اُن سے حساب سخت اور عذاب کیا ہم نے اُن کو عذاب نا پ

کتنی بستیاں اس دنیا وچہ اس تھیں پہلے ایاں پیغمبراں دی جنہاں لوکاں کیتی نافرمانی لیا حساب انہاں دے پاسوں اساں بھی سخت اعمالاں	جنہاں ربدی نافرمانی والیاں واگاں ج سارے کم انہاں دے آہے بھیڑے ت چکھنا پیا انہانوں اک دن اپنیاں عز

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرً

پس چکھا انہوں نے وبال کام اپنے کا اور تھا آخر کام اُن کا ٹوٹا

مزا وبال اعمالاں اوہناں تائیں اساں چکھایا!
آخر کار انہاں نے اک دن ڈاہڈا گھاٹا پایا!

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓ

تیار کیا اللہ نے واسطے اُن کے عذاب سخت، پس ڈرو اللہ سے

ع ۱
۱۷

له جس وقت یہ آئتیں اتر رہی تھیں اس وقت مسلمان بہت تنگ دست تھے پھر اللہ نے آسانی دی اور مدینہ کی گلیوں میں حسن برسنے لگا۔ قیصر و کسریٰ کے خزانے مسجد نبوی میں بٹنے لگے۔۔۔

Marfat.com

لالْبَابِ ۞ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ⑩

عقلمندو، وہ جو ایمان لائے ہو، تحقیق اُتارا ہے اللہ نے طرف تمہاری ذکر،

لعنت عذاب انہاندی خاطر اساں تیار کرایا
رو خدا تھیں عبرت پکڑو اس تھیں دانشمندو

ایسے کارن روز قیامت دوزخ اساں تپایا
حاصل کرو نصیحت اس تھیں اے اللہ دے بندو

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ

پیغمبر ہے جو پڑھتا ہے اوپر تمہارے نشانیاں اللہ کی بیان کرنے والیں تو کہ نکالے اُن لوگوں کو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ

کہ ایمان لائے اور کام کیئے اچھے اندھیروں سے طرف روشنی کی، اور جو کوئی

يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور کام کرے اچھے داخل کرے گا اُس کو بہشتوں میں چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ

نیچے اُن کے سے نہریں ہمیش رہنے والے بیچ اُن کے ہمیش، تحقیق اچھا دیا

اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪

اللہ نے اُس کو رزق،

جیہڑے لوک ایمان لیائے نبیاں جنہاں لیائیں
پڑھ کے ساڈیاں آیتاں تائیں ساڈا نبی سناوے
جیہڑے لوک ایمان لیائے نیک اعمال کماون
دُور کرن سبھ میل دلاں دی ظلمت کفر مٹاون
جیہڑا نبی محمد اُتے دِلوں ایمان لیاوے
دوزخ دیوچہ جاون والیاں جنت دِچہ پہچاوے

نازل کیتا طرف اُنہاندی ایہ قرآن اساں ئیں
کڈھ اندھیریاں وچوں جیہڑا چاہن دل لیاوے
نبی محمد اُنہاں تائیں نور ایمان وکھاون
سینے دیوچہ نور ایماناں جگمگ جگمگ لاون
اس دے دِل دا کفر اندھیرا سارا دُور کراوے
کر کے دُور اندھیرا دل دا سینیاں نوں چمکاوے

مع عند المتقدمین ۱۲

آیت ۱۱

اے مسلمانو تم کتنے خوش قسمت ہو کہ اس نے اپنا پیارا رسول تم میں مبعوث فرمایا۔ جو اس کی آیات خود تمہیں پڑھ کر سناتا ہے۔ اور تم کو کفر کے اندھیروں سے اسلام کی روشنی میں لاتا ہے۔

المؤلف

Marfat.com

اوہ جنت جو اہل ایماناں خاطر رب بنائی
جنت دے وچہ کرن بہاراں اہل ایمان سدائیں
چنگی چنگی روزی ملسی روز انہاں دے تائیں

جنہدے اندر وگدیاں نہراں دیون صاف دکھائی
بناں مشقت روزی ملسی جنتیاں دے تائیں
کرسے احسان اُنہاندے اُتے آپ خداوند سائیں

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ

اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو اور زمین مانند اُن کی،

یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

اُترتا ہے حکم اُس کا درمیان اُن کے، تو کہ جانو تم یہ کہ اللہ اُوپر ہر چیز کے

قَدِیْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع ۲ ۵ ۱۸

قادر ہے، اور یہ کہ تحقیق اللہ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو علم میں،

اوہ اللہ جس پیدا کیتا ست اسماناں تائیں
ہر اک دے وچہ امر خداوند نازل ہے فرماندا
ہر اک شے تے قدرت ربدی نے ہے گھیر ایایا

تے پھر ایسے طور بنایا ست زمیناں تائیں!
تا جو سمجھو ہر اک شے تے قدرت آپ کھندا
ہر اک شے دا علم ہے اُسدے وچہ احاطے آیا

سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّةٌ وَّهِیَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰیَةً وَّفِیْهَا رُكُوْعَانِ

سُورۂ تحریم مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ

اے نبی کیوں حرام کرتا ہے اُس چیز کو کہ حلال کی ہے اللہ نے واسطے تیرے، چاہتا ہے تو

مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱﴾

رضامندی بیبیوں اپنی کی، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے،

ف ۱ اس آیت سے پتہ چلتا ہے، کہ سات آسمان ہیں اور سات ہی زمینیں ہیں، لیکن باقی کتنی آیات میں سات آسمان اور ایک زمین کا ذکر ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ اکثر روایتوں میں آیا ہے کہ اس ہماری زمین کی طرح اور بھی سات زمینیں ہیں جن میں ہماری طرح مخلوق آباد ہے اور ہمارے پیغمبروں کی طرح پیغمبر ہیں۔ باقی آگے۔

Marfat.com

اے نبی اللہ اپنے اُتے کیوں حرام ٹھہرائیں
کیا توں اپنی بیویاں تائیں راضی کرنا چاہیں؟
اُس نوں جیہدے تائیں پیارے ایں حلال بنائیں
اللہ بخشنہار پیارے رب دیاں منگ پناہیں

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ

تحقیق مقرر کر دیا ہے اللہ نے واسطے تمہارے کھولنا قسموں تمہاری کا، اور اللہ دوست ہے تمہارا

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾

اور وہ ہے جاننے والا حکمت والا،

کھول دیویں قسم اپنی نوں حکم خدا دا آیا
اللہ مولیٰ، اللہ والی، اللہ حاکم آیا!
ہر نوع حکم خداوند دا لازم واجب آیا
جانن والا ہر اک شے دا حکمت والا آیا

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا

اور جس وقت چھپا کر کہا نبی نے طرف بعضی بی بی اپنی کے ایک بات، پس جب

نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ

خبر دی اس بی بی نے اس بات کی اور ظاہر کر دیا اسکو خدا نے اوپر اسکے یعنی اوپر نبی کے جتا دی بعضی بات اسکی اور

عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ

منہ پھیر لیا بعضی سے، پس جب خبر کی اس بی بی کو اس جتا دینے کی کہنے لگی کس نے خبر دی تم کو

قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۳﴾

کہا خبر کی مجھ کو صاحب علم خبردار نے،

اک دن پاس کسے بیوی دے آئے نبی حقانی
پھر اس بیوی دوجی تائیں جا کے راز بتایا
جد پیغمبر بیوی پاسوں سُنیاں راز نہانی!
جد پیغمبر بیوی تائیں ساری بات سُنائی
کیتی بات پوشیدہ اس نیں دسیا راز نہانی
اللہ نے پیغمبر تائیں ایہہ سب ذکر سنایا
کجھ منیاں تے کجھ دے پاسوں کیتی رُوگردانی!
آکھن لگی آپ نوں کس نے ہے ایہہ گل بتائی

بقیہ سابقہ
ابن عباس کا قول ہے کہ ساتوں منزلوں سے ہر ایک میں نبی ہے، مثل تمہارے نبی کے اور آدم ہیں مثل آدم کے اور نوح ہیں مثل نوح کے، ابراہیم ہیں مثل ابراہیم کے اور عیسیٰ ہیں مثل عیسیٰ کے۔ واللہ اعلم بالصواب (ابن کثیر)

Marfat.com

فرمایا خود آپ خدا نے ہے ایہہ بات بتائی　　اُس علیم خبیر دے پاسوں بات نہ چھپے کائی

إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِن

اگر توبہ کرتی ہو تم دونوں طرف خدا کے پس تحقیق کج ہو گئے ہیں دل تمہارے　اور اگر

تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ

ایک دوسری کی مدد کرو گی اوپر اسکے پس تحقیق اللہ وہ ہے دوست اس کا اور جبرائیل اور صالح لوگ

الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾

مسلمانوں میں سے، اور فرشتے پیچھے اس کے مددگار ہیں،

جے کر دونویں توبہ کر لو بہتر ہے تساں نوں!　　دوہاں دے دل ٹیڑھے ہوئے آوے نظر اسانوں
تے جے دونویں رل کے کر سو اُپر اساں چڑھائی　　یا د رکھو پھر تاں اساڈے کر سو تسیں لڑائی
مددگار اساڈا آیا آپ خداوند عالی　　پھر جبریل تے اہل ایماناں فوج فرشتیاں والی

عَسَىٰ رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنكُنَّ

شتابی ہے پروردگار اس کا اگر طلاق دے تم کو یہ کہ بدل دیوے اسکو بیبیاں بہتر تم سے

مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ

مسلمان عورتیں ایمان والیاں فرمانبرداری کرنے والیاں توبہ کرنے والیاں عبادت کرنے والیاں روزہ رکھنے والیاں

ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ﴿٥﴾

اور خاوند دیکھی ہویاں اور بن دیکھی ہویاں،

سنو اے بیو بیو پاک نبی دیو کرو نہ شور پکارا　　جیوں تیوں کر یو نال نبی دے دنیا وچہ گذارا
جے کر اوہ طلاق چا دیوے سب نفس نبی ہمارا　　فخر غرور تے ناز تکبر جاندا رہے تمہارا
دیسی کون تساڈے تائیں دنیا وچہ پناہاں　　لیاواں پھیر تساں تھیں بہتر اُسدے وچہ نکاحاں
شاید چنگیاں ہون تساں تھیں مومن نیکو کاراں　　تابعدار تے عابد زاہد ہو دن روزے داراں

حاشیہ آیت ۱تا۵

ان آیات کا شان نزول یہ ہے کہ آپؐ اپنی بیوی حضرت زینب کے حجرہ میں جاتے تو وہ آپ کو شہد کھلوایا کرتیں۔ شہد آپؐ کو بہت پسند تھا، وہاں آپ کو کچھ زیادہ دیر ہو جاتی حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت حفصہ بنت عمر فاروق اس سے رقابت رکھتی تھیں۔ انہوں نے مشورہ کیا کہ آپؐ کو شہد سے متنفر کیا جائے چنانچہ جب آپؐ ان کے ہاں گئے، تو ان دونوں نے یکے بعد دیگرے یہی بات کہی، کہ آپؐ کے منہ سے بو آتی ہے آپ کیا کھا کر آئے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا میں تو زینب کے ہاں سے شہد کھا کر آیا ہوں۔ بس اسی شہد کی بو ہے۔ یہ سن کر آپ نے قسم کھائی کہ میں آئندہ شہد نہ کھاؤں گا۔ انکی تدبیر کامیاب ہو گئی لیکن اللہ نے آپکو خبردار کیا کہ یہ ان کا مکر ہے آپ ایک حلال چیز کو حرام نہ

باقی آگے ←

Marfat.com

بیوہ ہون اوہناں وچہ اکثر تے اکثر ابکاراں　|　ہوون ساریاں نبی پیارے دی اوہ شکر گذاراں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

اے لوگو ۔ جو ایمان لائے ہو　بچاؤ جانوں اپنی کو　اور لوگوں اپنوں کو　آگ سے

وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

کہ ایندھن اس کا لوگ ہیں　اور پتھر ہیں　اوپر اس کے مقرر ہیں فرشتے سخت دل زور آور

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝۶

نہیں نافرمانی کرتے اللہ کی　جو حکم کرے انکو　اور کرتے ہیں　جو حکم کئے جاویں ،

اہل ایمانوں ایہہ گل سن لو اپنے نال خیالاں !
کرو سامان بچاون والا دوزخ دی اس نار س
ہون مقرر جس دے اتے ایسے سخت سپاہی
جو کجھ امر اوہناں نوں ہووے کرن نہ نافرمانی

بچ جاؤ خود اتے بچاؤ اگ تھیں اہل عیالاں
بالن جس دا پتھر ہوون نالے انسان ہزاروں
پتھر دل شہزور بنایا جنہاں فرشتے الٰہی
نفس اونہیں جیو نکر سکے او ہناں قوت ربانی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ

اے لوگو　جو کافر ہوئے ہو　مت عذر کرو　آج یعنی قیامت کو　سوائے اسکے نہیں کہ بدلے دیئے جاؤ گے

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۷ ع

تم　جو کچھ　کہ کرتے　تھے ،

جد کفاراں تائیں اللہ دوزخ حکم سنا دے　|　پھر نہ عذر کسے دا ہرگز کوئی سنیا جاوے

حکم ہووے اے کافر لوگو اج نہ عذر لیاؤ
جو اعمال تساڈے آہے اس دا بدلہ پاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ

اے لوگو　جو ایمان لائے ہو　توبہ کرو طرف اللہ کی　توبہ　خالص ،

بقیہ سابقہ

کریں۔ اسی واقعہ کا یہاں
ذکر ہے ۔ مفسرین نے اس
قصہ کو بہت طول دیا ہے
لیکن بات صرف اتنی ہی
جو ہم نے بیان کر دی ۔
(المؤلف)

حاشیہ آیت ۵

پہلے مسلمانوں پر بہت
تنگ دستی تھی لیکن جب
فراخی کا وقت آیا جب
مسلمانوں پر فیصلہ اتنی
خوشی ... وقت آیا تو آپ
عورتوں نے بھی بتقاضا
بشری اصرار کیا کہ ہمیں بھی
اچھے کپڑے اور اچھی خوراک
ملنی چاہیئے لیکن اللہ تعالیٰ
نے فرمایا کہ ان سے کہہ
دو یا تو دنیا پسند کر لو
آپکو۔ اور اگر آخرت
کو پسند کریں تو
انکو آپ کا مرضی
کے مطابق گذارا کرنا ہو
آپ نے سب سے پہلے
حضرت عائشہ سے پوچھا
انھوں نے آپ کو پسند
فرمایا اور اسی طرح دوسری
بیویوں نے آپ کو دنیا
کے مال پر ترجیح دی
باقی آگے ←

ع ۱ ۱۹

Marfat.com

عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یُدْخِلَكُمْ

شتاب ہے پروردگار تمہارا یہ کہ دُور کرے تم سے بُرائیاں تمہاری اور داخل کرے تم کو

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ

بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں، اُس دن کہ نہ رُسوا کرے گا اللہ

النَّبِیَّ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

نبی کو اور اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے ساتھ اُسکے، نور اُن کا دوڑتا ہو آگے اُن کے

وَ بِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ

اور داہنے اُن کے کہیں گے اے پروردگار ہمارے پورا کر واسطے ہمارے نور ہمارا اور بخشش کر واسطے

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞ ۸

ہمارے، تحقیق تو اُوپر ہر چیز کے قادر ہے،

اے اوہ لوکو جو اللہ تے ہو ایمان لیائے
توبہ کرو جو میل گناہاں دِل بھیں سب دُھل جائے
توبہ کرو نصوحے والی جیوں حضرت فرمائے
شاید اللہ معاف تساڈے کل گناہ فرماوے
اوہ جنت کہ جس دے اندر نہراں جال وچھائے
اللہ اپنے نبی دے تائیں نہ غمگین کرائے
اللہ سب دے چہریاں تائیں مثل قمر چمکائے
عرض کریسن یا رب دیویں نور ہمیشاں لگاہاں

توبہ کرو گناہوں جیونکر رب تساں فرمائے
ایس طرح جو پھیر گناہ دا کدی خیال نہ آئے
یعنی رغبت کل گناہاں دل بھیں دُور ہو جائے
کرم کرے تے جنت دے وچ داخل پھر فرمائے
ہر طرفے سرسبزی چھائی گل گلزار کھلائے
تے اصحاباں یاراں تائیں نہ رسوا کرولئے
نور اوہناں دا سجے کھبے اگے دوڑدا جائے
اے ہر شئے تے قدرت والے ساڈے بخش گناہاں

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ اغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ

اے نبی جھگڑا کر کافروں سے اور منافقوں سے اور سختی کر اُوپر اُن کے

بقیہ سابقہ

اخیر وقت تک آپؐ کی یہ حالت رہی کہ مہینہ مہینہ آپ کے گھر میں آگ نہ جلتی اور صرف کھجوروں اور پانی پر گذر اوقات ہوتی۔ ان دنوں آپؐ کی دس بیویاں تھیں۔ ﷺ

حاشیہ آیت ۶

بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ خود بھی احکام خداوندی کی پابندی کرو اور اپنے اہل و عیال اور لواحقین کو بھی اسکی تلقین کرو۔ جو نہ مانے اس پر سختی کرو فرمایا "کلکم راع" تم سب حاکم ہو۔ اور سب سے اپنی رعیت کی جانب پوچھا جائے گا۔ خدا پوچھے گا ہر راعی سے حال اپنی رعیت کا۔ جب بچہ دس سال کا ہو جائے تو اس کو مار کر نماز پڑھاؤ۔ اور پابندی کی عادت ڈالو تاکہ وہ دوزخ کی آگ سے بچ جائے فرمایا دوزخ کا ایندھن پتھر اور انسان ہیں اور اس پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو بڑے سخت دل

بقیہ آگے۔

Marfat.com

وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۹

اور جگہ رہنے اُنکے کی دوزخ ہے، اور بُری ہے پھر جانے کی،

کرتوں خوب جہاد تے سختی نال انہاں کفاراں	اے نبی اللہ نال تُسیں تیرے رکھن دلوچ کاراں
پھر جو لوک منافق آہے بولن جھوٹ ہزاراں	وچہ جہنم بُرا ٹھکانا اِیہاں بدکاراں

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ

بیان کی اللہ نے مثال واسطے اُن لوگوں کے جو کافر ہوئے عورت نوح کی اور عورت

لُوْطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

لوط کی، تھیں دونوں نیچے بندوں ہمارے صالحوں میں سے

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ

پس خیانت کی اُن دونوں نے انکی پس نہ کفایت کی اُنہوں نے اُن دونوں عورتوں میں سے اللہ کی طرف سے کچھ اور کہا گیا

ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝۱۰

داخل ہو آگ میں ساتھ داخل ہونے والوں کے،

کناراں دی خاطر اللہ ایہہ مثال لیاندی	کرے خیانت جو شوہر دی بخشی نا اوہ جاندی
بیوی اک جو نوح دی آہی دوجی لوط پیغمبر	دونویں آہیاں بھاویں صحبت پیغمبراں دی اندر
کیتی دوہاں خیانت جدسی پیغمبراں دی آہی	صحبت دوہاں پیغمبراں دی دوہاں کم نہ آئی
آکھیا گیا اوہناں نے تائیں دوزخ دے وچ جاؤ	ساتھ نبھایا تسیں جنہاں نال سنگ اوہناں دے جاؤ

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ

اور بیان کی خدا نے مثال واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں عورت فرعون کی،

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ

جس وقت کہا اُس عورت نے اے رب بنا واسطے میرے نزدیک اپنے گھر بہشت میں اور نجات دے مجھ کو

بقیہ ما سبق
اور غصے میں ان کے دل میں رحم بھی نہیں ہوتا (المؤلف)

حاشیہ آیت ۸
آپ سے پوچھا گیا کہ توبہ کیا ہے فرمایا شرمندگی دل میں ہونا اور اللہ تعالیٰ سے معافی چاہنا اور پھر اس کی طرف مائل نہ ہونا نفرت حسن فرماتے ہیں توبہ نصوح یہ ہے کہ جیسے گناہ کی محبت تھی ویسے ہی بغض گناہ کا دل میں بیٹھ جائے۔ یعنی گناہ سے نفرت کرے جو گناہ نہ کرنے کا عزم بالجزم کر لیتا ہے اللہ اسکے پچھلے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ فرمایا التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ ۔

حاشیہ ۱۰ پیغمبروں کی بیویوں نے جب ایمان میں ان کا ساتھ نہ دیا تو انکی صحبت انکو کچھ نفع نہ پہنچا سکی اور ان کو دوزخ میں پھینک دیا گیا خیانت سے مراد یہاں بدکاری نہیں بلکہ خیانت فی الدین مراد ہے باقی آگے

مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾

فرعون سے اور عمل اُسکے سے اور نجات دے مجھ کو قوم ظالموں سے ،

رنگارنگ مثالاں دیوے اللہ وچہ قرآناں فرعونے دی بیوی نے جدا اِکدن کہیا اسائیں فرعونوں تے اسدے عملوں مینوں دے چھٹکارا	ہور مثال بیان فرمادے خاطر اہل ایماناں جنت دیوچہ اپنے نیڑے گھر میرا بنوائیں ظالم قوم دے اُتے ہووے لعنت تے پھٹکارا

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

اور مریمؑ بیٹی عمران کی جس نے محافظت کی شرمگاہ اپنی کی پس پھونکا ہم نے

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ

بیچ اُسکے روح اپنی کو اور مانتی تھی باتوں پروردگار اپنے کی کو اور کتابوں اسکی کو

وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع

اور تھی فرماں برداروں سے ،

مریم بیٹی عمرانے دا ذکر خدا فرمایا! پھر جد روح اپنی دے تائیں اسوچہ سی پھنکوایا کل نشانیاں اتے کتاباں ساڈیاں مندی آئی	جس نے اپنی عصمت تائیں سی محفوظ رکھایا حکمت نال اساڈی عیسےٰؑ بیٹا مریم آیا عابدزاہدپاک مطہر ایہہ عیسیٰ دی مائی

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سُورۂ ملک مکہ میں نازل ہوئی، اور اس میں تین آیتیں اور دو رکوع ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بہت برکت والا ہے وہ (خدا) کہ بیچ ہاتھ اُسکے کے ہے بادشاہی اور وہ اوپر ہر

بقیہ سابقہ

یہ عورتیں کفار سے ملی ہوئی تھیں اور ان کی سی آئی ڈی کا کام دیتی تھیں۔ (ابن کثیر)

۱ـہ

فرعون کی بیوی آسیہ خاتون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کی تھی۔ جب آپؑ پیغمبر بن کر آئے تو وہ آپؑ پر صدق دل سے ایمان لے آئیں اور ان کا حال دریافت کرتی رہتیں۔ جب فرعون کو اس کا علم ہوا تو اس نے اسے ایک پہاڑی کے نیچے لٹا دیا۔ اور اس کے اوپر ایک بڑا بھاری پتھر گروا دیا۔ اس وقت فرعون کی بیوی نے اللہ سے التجا کی کہ میرا جنت میں گھر بنوا دو اللہ نے اس کو زندگی میں ہی اس کا جنت میں عالیشان محل دکھا دیا۔ روایت ہے کہ جب اس کے اوپر پتھر گرایا جا رہا تھا تو وہ جاں بحق ہو چکی تھیں فرعون نے باقی آگے

ع ۲ ۵ ۲۰

الجزء (۲۹)

Marfat.com

شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ ﴿۱﴾

چیز کے قادر ہے،

برکت والی ذات خدا دی جیندے ہتھ باد شاہی	قادر مالک ہر اک شے تے پروردگار الٰہی !

ۣالَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ

جس نے پیدا کیا موت کو اور زندگی کو تو کہ آزماوے تم کو کونسا تم میں سے بہتر ہے عمل میں

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾

اور وہی ہے غالب بخشنے والا،

جس نے اپنی قدرت سیتی موت حیات بنائی	تاکہ اوہ ازماوے کیہڑا کردا نیک کمائی
اوہ ہے ہر اک شے تے غالب بخشنہار گناہاں	اُسدے وچہ دربارے آ و منگو نت پناہاں

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ

جس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو اُوپر تلے، نہ دیکھے گا تو بیچ پیدائش

الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

رحمٰن کے کچھ فرق، پھر پھیر لے جا نظر کو کیا دیکھتا ہے تو کچھ شگاف،

اوہ اللہ جس اُپر ہیٹھاں ست آسمان بنائے	اُسدی وچہ پیدائش لوکو فرق نہ نظری آئے
اے اوہ ویکھن والے ویکھیں مڑ مڑ نظر دوڑائیں	کیا کوئی رخنہ نظری آوے نال انصاف بتائیں

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

پھر پھیر لے جا نظر کو دوبارہ پھر آوے گی طرف تیری نظر ذلیل

وَّهُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾

اور وہ تھکی ہوئی ہے،

بقیہ سابقہ

سمجھا۔ یہ پاگل ہو گئیں ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ چار عورتیں سب پر فضیلت رکھتی ہیں۔ اول خدیجۃ الکبریٰ دوم فاطمۃ الزہریٰ۔ سوئم مریم بنت عمران چہارم آسیہ زوجہ فرعون۔ بلکہ یہ بھی فرمایا، کہ آسیہ جنت میں ازواج مطہرات میں شامل ہوگی۔ رضی اللہ عنہا۔ (ابن کثیر)

شانِ نزول سورۃ ملک !

متعدد روایتوں میں آیا ہے۔ یہ سورت اپنے پڑھنے والوں کی اللہ کے ہاں جا کر سفارش کرتی ہے حتی کہ اسکو بخش دیا جاتا ہے۔ یہ سورت بندے کی قبر میں مونس اور غمخوار ہوگی اور اسکو عذاب قبر سے بچائے گی اسکا زبانی یاد رکھنا بہت ہی فضیلت رکھتا ہے۔ (ابن کثیر)

لہ انسان کی پیدائش کا مقصد کھرے کھوٹے نیک و بد کا امتیاز کرنا ہے،

Marfat.com

پھر مڑ تکیں نظر اٹھا دیں ویکھیں صنعت کا ری	نظر تیری مڑ پرت کے آدے تھکی ماندی ہاری

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا

اور البتہ تحقیق زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو ساتھ چراغوں کے اور کیا ہم نے اُن کو

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤

مار واسطے شیطانوں کے اور تیار کیا ہم نے واسطے اُن کے عذاب جلنے کا

دنیا دے اسمانے تائیں دیکھو کنویں سجایا!	ڈیکھے بال ستاریاں والے زینت دار بنایا
نالے ایہناں ستاریاں اتوں مینہ پتھراں برسایا	اگ وسا کے شیطاناں نوں دور دوں مار ہٹایا
سخت عذاب اینہاں دی خاطر اساں تیار کرایا	پتھراں تائیں ساڑن والا دوزخ اساں تپایا

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥

اور واسطے اُن لوگوں کے کہ کافر ہوئے ساتھ رب اپنے کے عذاب ہے دوزخ کا اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی

کفاراں رب نال دہناں دے دوزخ دے وچہ جانا	سخت عذاباں والا جیہڑا بہت ہے بُرا ٹھکانا

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ⑦

جب ڈالے جاوینگے بیچ اُسکے سنیں گے واسطے اُسکے چلانا اور وہ جوش کرتی ہوگی یعنی دوزخ

جدوں اوہناں نوں اسدے اندر پکڑ کے سٹیا جائے	جوش غضب دا اسدے وچوں سخت آوازہ آئے

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ

قریب ہے کہ پھٹ جاوے غصہ سے، جب ڈالی جاوے گی بیچ اُس کے کوئی جماعت

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧

پوچھیں گے اُن سے چوکیدار اسکے کیا نہیں آیا تمہارے پاس ڈرانے والا

قہر غضب دا نار جہنم ایسا جوش وکھاوے!	گویا کہ اوہ غیظ غضب تھیں پھٹ کے باہر آوے
جد اک فوج جہنم دے وچہ پکڑ وگائی جاوے	سب دے پاسوں باری باری ایہہ گل پچھی جاوے

۱ـہ
شہاب ثاقب سائنسدان کہتے ہیں کہ پتھروں کے ٹکڑے ہیں جو فضائے آسمانی میں گھومتے رہتے ہیں اور کرہ ہوائی میں پہنچ کر بھڑک اٹھتے ہیں لیکن یہ نہیں بتاتے کہ آخر وہ پتھر کہاں سے آگئے؟ اور پھر وہ یکدم بھسم نہیں ہو جاتے اور یہ پتھراں مصنوعی سیاروں سے کیوں نہیں ٹکراتے جو روس اور امریکہ نے فضائے بسیط میں چھوڑ رکھے ہیں۔ یہ شہاب ثاقب بعض دفعہ زمین پر بھی گرے ہیں۔ قرآن سے تو اتنا ہی ثابت ہوتا ہے کہ جو شیطان آسمان کی طرف چڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ فرشتے ان کو پتھر مارتے ہیں اور وہ تیز رفتاری کی وجہ سے آگ کا شعلہ بن جاتے ہیں۔ کسی سائنسدان کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں کہ یہ جو کروڑوں شہاب روزانہ گرتے ہیں ان کے پتھر کہاں سے آگئے باقی آگئے۔

Marfat.com

کیا نہیں کوئی ڈراون والا پاس تساڈے آیا | دوزخ دے اس سخت عذابوں کیا نہیں تساں ڈرایا

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۥ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

کہیں گے ہاں تحقیق آیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا، پس جھٹلایا ہم نے اور کہا ہم نے نہیں اُتارا

اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨

اللہ نے کچھ، نہیں تم مگر بیچ گمراہی بڑی کے،

آکھن گے ہاں بیشک آئے اساں ڈراون والے
کجھ نہیں اللہ نازل کیتا اسیں ہاں آکھن والے
پیغمبراں نے ساڈے تائیں بے شک بہت ڈرایا
دنیا دے اندر جواب اساں نے انہاں سوالاں تائیں
وچہ گمراہی ہو تسیں آپوں ایتویں کوڑ نہ مارو

لیکن اسیں ہاں کافر اوہناں نوں جھٹلاون والے
پیغمبراں نوں وچہ گمراہی اسیں ہاں سمجھن والے
لیکن اساں اُنہاں نے تائیں دنیا وچہ جھٹلایا
رب نے کجھ اسماناں اُتوں نازل کیتا ناہیں!
بن کے خود پیغمبر رب دے جھوٹ دے عمل اٹھائے

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩

اور کہیں گے اگر ہوتے ہم سنتے یا سمجھتے نہ ہوتے ہم بیچ رہنے والوں دوزخ کے،

آکھن گے جے اسیں سُنیدے عقل یا فکر کریندے | اج کیوں دوزخ دے وچہ جانے کیوں دُکھ چاکے مرئیندے

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪

پس اقرار کیا انہوں نے ساتھ گناہوں اپنے کے، پس دوری ہے واسطے رہنے والوں دوزخ کے،

ہُن اقرار گناہاں باجھوں ہور نہ کوئی چارا
ہن اعتراف گناہاں باجھوں چارہ رہیا نہ کوئی

دوزخ دے وچہ کرناں ہیسی جا رنجا رگذارا
اے افسوس جہنمیاں تے لعنت ربدی پھرلی

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫

تحقیق جو لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے بن دیکھے واسطے انکے بخشش ہے اور ثواب بڑا،

بن دیکھیاں جو ڈردے رہندے ہر دم قہر الٰہوں
بخشے جادن روز قیامت اجر ملے درگاہوں!

یقیہ سابقہ
کسی رحیا ہ ۵۰ سے
پھر خود بخود متحرک نہیں
ہوسکتے ۱۰-۱۲-۱۳
(المؤلف)

ف
حدیث میں ہے قیامت
والے دن اسی طرح
حجت قائم کی جائے گی
کہ خود انسان سمجھ لے گا
کہ میں دوزخ ہی کا
... ۱۲-۱۳
(مسند احمد وابن کثیر)
معلوم ہوا کہ قیامت
دن اعتراف گناہ یا
ندامت کا کوئی کچھ فائدہ
نہ ہوگا پس ابھی کرنا
چاہیے۔ ع
پھر پچھتاے کیا ہوت
جب چڑیاں چگ گئیں کھیت
(المؤلف)

اللّٰھم اغفر
لنا ... وابنا
... واولادنا
...

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬

اور چھپاؤ تم بات اپنی کو یا پکار کر کہو اس کو، تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو

بات چھپاؤ دِل دے اندر یا خود کہو زبانی	سینیاں والے بھی اوہ جانے سارے راز نہانی

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ⑭ ع ۱

کیا نہ جانے وہ جس نے پیدا کیا ہے، اور وہ ہے باریک دیکھنے والا خبردار،

کیا اوہ خالق جس نے پیدا کیتا خلقت تائیں	خلقت دے اوہ بھید نہ جانے کل عالم دا سائیں
ذات لطیف خبیر خداوند واقف کار الٰہی	جو کجھ سینیاں وچہ چھپا اس نوں سب آگاہی

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ

وہی ہے جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو فرش پس چلو بیچ

مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ⑮

راہوں اسکے کے اور کھاؤ رزق اسکے سے، اور طرف اسی کی ہے جی اٹھنا،

اوہ اللہ جس ایس زمین نوں نرم سڈول بنایا	چلنے والیاں اسدے اُتے ڈول نہ پیر تِلکایا
چلو اسدے رستیاں اُتے خاطر تساں بنائے	کھاؤ رزق جو ایس زمینوں ہے اساں آپ اُگائے
لیکن لیہے خیال ایہ ہر دم اک دن ہے ٹرجانا	حشر دیہاڑے پھیر تساں نے پاس اساڈے آنا

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ

کیا نڈر ہو تم اُس شخص سے کہ بیچ آسمان کے ہے یہ کہ دھنسا دیوے تم کو زمین میں

فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ⑯

پس ناگاہ وہ پھٹ جاوے گی،

کیا نہیں خوف تسانوں اسدا جو ہے وچہ اسمانا	جے اوہ وچہ زمین دھنسا دے انساناں نا دانا
اک بھونچال لیا دے اس تے یکدم پکڑ ہلاوے	تے انساناں ساریاں تائیں اس وچہ پکڑ دھسا دے

۱؎ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے اس زمین کو ہمارے رہنے، بیٹھنے اور چلنے، پھرنے کے لیے نہ تو اتنا نرم بنایا کہ چلتے وقت پاؤں ہی دھنس جائیں۔ اور نہ اتنا سخت کہ اس میں کچھ پیدا ہی نہ ہو۔ ۱۲-۱۲ (المؤلف)

Marfat.com

أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ط

یا نڈر ہوئے تم اُس شخص سے کہ بیچ آسمان کے ہے یہ کہ بھیجے اوپر تمہارے مینہ پتھروں کا،

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾

پس البتہ جانو گے کہ کیونکر تھا ڈرانا میرا،

یا نہیں خوف تسانوں اُسدا جو ہے وچ اسماناں	مینہ پتھراں دلیجے برسا دے اُپر تساں داناں
پھر معلوم تساں نوں ہوسی رب دا خوف ڈراناں	پتہ لگے پھر قہر الٰہوں اے غافل انساناں!

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾

اور البتہ تحقیق جھٹلایا اُن لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے پس کیونکر ہوا عذاب میرا،

جن تھیں پہلے پیغمبراں نوں سی جنہاں جھٹلایا	کی انجام اُنہاں دا ہویا قہر غضب تیرا آیا

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ

کیا نہ دیکھا اُنہوں نے طرف جانوروں کے اوپر اپنے پر کھولے ہوتے اور سمیٹ لیتے ہیں،

مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾

نہیں تھام رکھتا اُن کو مگر رحمٰن، تحقیق وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے،

کیا نہیں ڈٹھا جانوراں نوں اُڈدیاں وچ ہوائیں	کدی پھیلاون کدی سمیٹن پراں نوں وچ فضائیں
کون انہاں نوں تھام کے رکھے وچ بلند فضائیں	باجھ رحماں نوں طاقت کسنوں سچ آکھ سنائیں
کس نوں اُسدی قدرت آئی کس نے طاقت پائی	باجھوں ذات بصیر الٰہی ہوراں زور کیہا ئی

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ

کیا کون ہے جو شخص کہ لشکر ہو واسطے تمہارے مدد دے تم کو سوائے رحمٰن کے،

إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾

نہیں کافر مگر بیچ فریب کے،

آیت ۱۷ و ۱۸

اے لوگو! کیا تم اس خدا سے نڈر ہو گئے ہو جس کی آسمان پر بھی بادشاہی ہے اگر وہ چاہے تم پر پتھروں کا مینہ برسا دے جیسا کہ اکثر جھٹلانے والوں پر برسایا گیا۔ لوط کی قوم کا حال تم جانتے ہو۔ ان کو کیسی سخت سزا ملی۔

ابادالعہد

Marfat.com

ہے کوئی جیہڑا لشکر آوے اے گمراہ انساناں نوں	مدد کرے تساڈی آ کے باجھوں ذات رحماناں
ایسا کیہڑا امداد کرے جو باجھوں ذات الٰہی!	دھوکا کھادا کافر لوکاں پے گئے وچ گمراہی

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ لَجُّوا

آیا کون ہے وہ شخص جو رزق دیتا ہے تم کو اگر بند کر لیوے رزق اپنا، بلکہ لگے جاتے ہیں

فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾

بیچ سرکشی کے اور بھاگنے کے،

جے کر رزق تساڈا لوکو اللہ بند کرا وے	کیہڑا جیہڑا رزق تساں نوں اسماناں پہنچاوے
پر افسوس انہاں کفاراں ایسی نفرت ہوئی	باجھوں نافرمانی رب دی شغل پسند نہ کوئی

أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي

کیا پس وہ شخص کہ چلتا ہے گرا ہوا اوپر منہ اپنے کے بہت راہ پانے والا ہے یا وہ شخص کہ چلتا ہے

سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾

برابر اوپر راہ سیدھی کے،

کیا اوہ شخص جو جس نوں اللہ سدھے راہ چلایا	ہے اوہ راہ ہدایت اُتے ہادی کامل آیا
یا اوہ شخص جو جس نوں اللہ منہ دے بل چلایا	ڈگدا ڈھہندا رُلدا کھلدا ٹھوکراں کھاندا آیا
کیا اوہ چنگا جس نے رستہ دنیا نوں دکھلایا	بھلیاں نوں رستہ بتلایا رہبر بن کے آیا
یا اوہ جس نوں خود اپنا بھی رستہ نظر نہ آیا	جس نوں اللہ روز قیامت منہ پے سدوڑایا

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

کہہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تم کو اور کیا واسطے تمہارے سننا اور دیکھنا

وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾

اور دل، تھوڑا سا شکر کرتے ہو تم،

ف

جس سال بارش نہ ہو یا کوئی اور آسمانی آفت نازل ہو جائے کھیتیاں برباد ہو جائیں، قحط پڑ جائے تو پھر خدا یاد آتا ہے اور گڑگڑا کر بارش کی دعائیں کی جاتی ہیں۔ لیکن خدا کے منکر اس وقت بھی اکڑے ہی رہتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نیک بندوں کی برکت سے ان پر بھی رحمت کی بارش برسا دیتا ہے۔ ۱۰-۱۲-۱۳

ف

اللہ ایسے گمراہ لوگوں کو قیامت کے روز منہ کے بل چلنے کا حکم دے گا صحابہ نے پوچھا کہ لوگ منہ کے بل کس طرح چلیں گے۔ فرمایا جس نے پیروں کے بل چلایا ہے۔ وہ منہ کے بل چلانے پر بھی قادر ہے۔ (ابن کثیر)

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیھم اجمعین + آمین +

Marfat.com

اوہ اتھاں نوں اللہ ساڈا لیے لوکو اوہ آیا	جس نے ساری خلقت تائیں پیدا ہے فرمایا
کن سمع تے بصر ہے جس نے تساں عطا فرمائی	دل بھی دتے پھر بھی تھوڑے کردے شکر ادائی

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾

کہہ وہ ہے جس نے پھیلایا تم کو بیچ زمین کے اور طرف اسی کے اکٹھے کئے جاؤ گے

اوہ ادہ ہی رب اساڈا اوہ ہی اللہ آیا	جس نے وچ زمین تسانوں لوکو ہے پھیلایا
اِک روز تساڈی خاطر حشر بپا کرا دے	ساریاں تائیں اکٹھا کر کے وچ میدان لیا دے

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے

لوکن کافر پُچھدے اوہ اپنے نبی کدتک آوے	جے ہو سچے ٹھیک اسانوں نہ بتائی جاوے

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۲۶﴾

کہہ سوائے اسکے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے اور سوائے اسکے نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں ظاہر

آکھو اس دا علم نہ ہے لوکو پاس خدا دے آیا	غیر اللہ تائیں علم نہ اس دا اس نے ہے جتلایا
میں ہاں اک نذیر خدا دا رب دی طرفوں آیا	اس دن دے تیں قہر عذابوں تساں ڈراون آیا

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ

پس جب دیکھیں گے اسکو نزدیک ہوئی بُرے بن جاویں گے منہ ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور کہا جاوے

هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿۲۷﴾

یہ ہے جو کہ تھے تم اس کو مانگتے

دیکھن گے جد نال اکھاں دے گھڑی قیامت آئی	چہریاں دا رنگ غیر ہو جاسی منہ تے چھائے سیاہی
آکھیا جاسی لے کفارو اج اوہ روز ہے آیا	جس نوں طلب کریندے آہے جنوں ہے جھٹلایا

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

کہہ کیا دیکھا تم نے اگر ہلاک کرے مجھ کو اللہ اور ان کو جو ساتھ میرے ہیں یا رحمت کرے ہم کو

Marfat.com

فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۸﴾

پس کون پناہ دے گا کافروں کو عذاب درد دینے والے سے ؛

اے نبی اللہ [illegible] کافروں تائیں [illegible]	میری وچہ ہلاکت کوئی نفع تساڈا ناہیں
[illegible]	پھر اوہ تے اصحاباں میریاں وچہ ہلاکت پاوے
[illegible]	کل تکلیفاں اتے عذاب کیہا ڈسے دور کر دسے
[illegible]	پر تساں کافروں تائیں حسد دی کھاندا جاوے
[illegible]	پھر اوہ چیز اغضب الہوں جیہڑی تساں چھڈ اوے

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

کہہ وہ ہے رحمٰن ایمان لائے ہم ساتھ اس کے اور اوپر اسی کے توکل کیا ہم نے

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۲۹﴾

پس شتاب جانو گے کون ہے بیچ گمراہی ظاہر کے ؛

[illegible]	اوس رحمت [illegible] وچ [illegible]
[illegible] ایمان لیا ہے	اوس تے ہے توکل ساڈا مشکلاں حل کیتے
[illegible]	چھیتی [illegible] جاسی کیہڑا وچہ گمراہی آیا

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاۤؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ

کہہ کیا دیکھا تم نے اگر ہو جاوے صبح پانی تمہارا خشک پس کون لا دے گا تمہارے پاس

بِمَاۤءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

پانی جاری ؛

[illegible]	اُس دی قدرت کامل اُتے صدق یقین لیاؤ
[illegible]	جے [illegible] پانی تائیں وچہ زمین دھنساؤ
[illegible]	کیہڑا [illegible] آب زلال پلا دسے

Marfat.com

سُورَةُ الْقَلَمِ [illegible]

سورۂ قلم مکہ میں نازل ہوئی [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں [illegible]

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾

قسم ہے قلم کی اور [illegible]

قسم ہے قلم کی [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾

نہیں تو [illegible]

[illegible]	[illegible]

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾

اور تحقیق واسطے تیرے البتہ ثواب ہے [illegible]

[illegible]	[illegible]

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

اور تحقیق تو [illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

Marfat.com

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿۵﴾ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ ﴿۶﴾

پس شتاب دیکھے گا تو اور دیکھیں گے وہ، کو نسے کو تم میں سے فتنہ ہے،

دیکھیں گا توں جلد نبیا دیکھن گے ایہہ سارے	کون تساڈے وچوں پاگل کرساں جلد نتارے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ

تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ ہوا راہ اس کی سے، اور وہ

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۷﴾

خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو،

بے شک رب تیرے نوں علم کیہڑا بھلیا راہوں	کیہڑا راہ سدھے تے آیا رحمت فضل الٰہوں

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۸﴾

پس مت کہا مان جھٹلانے والوں کا،

بھکیں نہ اوہناں اگے جیہڑے ہین جھوٹاون والے	ربدی پاک کتاب دے تائیں جھوٹ بتاون والے

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿۹﴾

دوست رکھتے ہیں کاش کہ اگر سستی کرے تو پس سستی کریں وہ،

جے جھک جاویں اے نبی اللہ تھوڑا طرف کفاراں	اوہ بھی کجھ جھک جاون تھوڑے خواہش ایہہ اشراراں

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿۱۱﴾

اور مت کہا مان، ہر ایک قسم کھانے والے ذلیل کا، عیب کرنے والا لوگوں کو چلنے والا ساتھ چغلی کے

مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿۱۲﴾

منع کرنے والا بھلائی سے حد سے نکل جانے والا گنہگار،

کریں نہ اے نبی اللہ ہر اس شخص دی تابعداری	جس نے ہووے زندگی ساری بدیاں وچ گذاری

حاشیہ آیت ۴
آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم اعلیٰ اخلاق کے مالک
تھے کسی نے حضرت عائشہ
صدیقہ سے آپ کے اخلاق
کے متعلق پوچھا تو آپ نے
فرمایا [illegible]
[illegible]
پڑھا ہے [illegible]
آپ کا خلق قرآن ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زیادہ خلیق تھے آپ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے ہیں میں بہترین
اخلاق اور پاکیزہ ترین
عادتوں کو پورا کرنے کے
لیے آیا ہوں۔ حضرت انس
فرماتے ہیں میں نے آپ
کی دس سال خدمت کی
مجھ سے کسی دن بھی آپ نے
یہ نہیں فرمایا کہ یہ کیوں
کیا یہ کیوں نہیں کیا۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

ہر ہر گل وچہ قسماں کھاوے اوہ بدذات کمینہ رو کے لوکاں تائیں پھیرا ہر نیر دل دا لیا ئیوں	یعنی خورا دل وچہ رکھے [illegible] کھبیا ہو یا وچہ گناہاں شرم نہ [illegible]

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿۱۳﴾

گردن کش پیچھے اس کے بے نصیب ہے

گردن کش متکبر ہوئے رسوا وچہ زمانے دنیا دے وچہ وڈی آہی ایہہ اُس دی بدنامی!	پتہ نہ ہوئے باپ مرد دا [illegible] اصل نہ اس دی چنگی آہی [illegible]

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۴﴾

اس واسطے کہ تھا صاحب مال اور بیٹوں کا

تا ہے اُس نوں فرزنداں تھا تے سرمایہ داری	دولت مندا [illegible]

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾

جس وقت پڑھی جاتی ہیں اوپر اُس کے نشانیاں ہماری کہتا ہے کہانیاں ہیں پہلوں کی

جد آیات اساڈی اُسنوں پڑھ کے جان سنایا	[illegible] کہانیاں پہلیاں [illegible]

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾

شتاب داغ دیویں گے ہم اس کو اوپر ناک کے

دنیا اندر تساں میں سارا بس ہن ختم لہاتی	نک اُتے [illegible] داغ لگاواں [illegible]

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

تحقیق آزمایا ہے ہم نے اُن کو جیسا آزمایا تھا ہم نے باغ والوں کو جس وقت قسم کھائی انہوں

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾

البتہ کاٹ لیں گے اس کو صبح ہوتے

انہاں کفاراں تائیں اینویں ہے اساں آزمایا	جیونکر باغے والیاں تائیں کی ہم نے آزمایا

Marfat.com

میوے سب توڑاں گے اسیں باغوں جاکے صبح سویرے	قسم خدا دی جا وانگے اسیں بالکل منہ اندھیرے

وَلَا يَسْتَثْنُونَ ﴿۱۸﴾

اور انشاء اللہ بھی نہ کہتے تھے ،

کیتا عزم صمیم انہاں نے جانا اساں ضروری	انشاء اللہ بھی نہ کہیا آسے وجہ مغروری

فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿۱۹﴾

پس پھر گیا اوپر اُس کے ایک پھرنے والا یعنی عذاب الٰہی پروردگار تیرے کی طرف سے اور وہ سوتے تھے

آئی اس باغ تے اک بلا آسمانی	جل گیا سارا باغ تے اُس دی رہی نہ کوئی نشانی
ستیاں پئیاں اوہناں تاں پچھے آیا قہر اڑاڑہ	راتوں رات باغ دے اندر پے گیا سخت اجاڑہ

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿۲۰﴾

پس صبح کو ہو گیا جیسے جڑ سے کٹا ہوا ،

کٹ گئے درخت تے ہو رڈ چلا گیا گویا سخت کہاڑا	دن چڑھدے نوں باغ دے اندر پے گیا گویا سارا
میوے پھریاں لیکیاں اوہ نال جیویں نشان نہ کائی	جیوں کر کسان نے گویا اپنی فصل کٹائی

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿۲۱﴾

پس ایک دوسرے کو پکارنے لگے صبح ہوتے ،

پہلے کہنی ایدھر باغ دے اندر راتوں رات ویرانی	اودھر تکیاں چین نہ آوے لڑکیاں سنو کہانی
اک دوجے نوں مار آوازاں لڑکیاں بوہا اُٹھایا	جلدی کرو سویرا ہویا لڑکیاں شور مچایا

أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ ﴿۲۲﴾

یہ کہ سویرے چلو اوپر کھیتی اپنی کے اگر ہو تم کاٹنے والے ،

جے کرنا باغ تسماں نے چلو منہ اندھیرے	توڑنے ہوتی جے میوے اُٹھو پہنچو صبح سویرے

فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿۲۳﴾

پس چلے اور وہ چپکے چپکے باتیں کرتے تھے ،

بقیہ سابقہ

[illegible]

أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ﴿٢٤﴾

یہ کہ نہ پیٹھ آوے اس باغ میں آج اوپر تمہارے کوئی فقیر

[illegible]

وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ﴿٢٥﴾

اور سویرے گئے اوپر بخیلی کے اندازہ کرتے

[illegible]

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾

پھر جب دیکھا انہوں نے [illegible]

[illegible]

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾

بلکہ ہم [illegible]

[illegible]

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾

کہا بیچ والے اُن کے نے کیا نہ کہا تھا میں نے تم کو کیوں نہیں تم [illegible]

[illegible]

قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾

کہا [illegible]

Marfat.com

آکھن لگے پاکی تیئوں سانوں بخش خدایا!	بے شک ہے اساں اپنیاں جاناں اُتے ظلم کمایا

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ (۳۰)

پس منہ کیا بعضے اُن کے نے اوپر بعضوں کے ملامت کرتے ہوئے،

پھر اوہ آپے اک دوجے نوں کرن ملامت لگے	آکھن لگے ظلم اساڈا آیا ساڈے اگے

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ (۳۱)

کہا انہوں نے اے وائے ہے ہم کو تحقیق تھے ہم ہی سرکش،

آکھن لگے منکر ہوئے کرنوں اسیں سخاوت	اے افسوس اساں نے کیتی بڑی سخت بغاوت

عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ (۳۲)

شاید کہ پروردگار ہمارا یہ کہ بدلہ دیوے ہم کو بہتر اس سے تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی رغبت کرنے والے ہیں

توبہ کر کے رب دے در تے عاجز ہو کے آئے	شاید اس تھیں بہتر اللہ رزق عطا فرمائے

كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (۳۳) ع

اسی طرح ہے عذاب، اور البتہ عذاب آخرت کا بہت بڑا ہے، اگر ہوتے جانتے،

انہوں آکھے قصے وانگوں دنیا عبرت گاہی	سخت عذاب قیامت والا ہووے تساں آگاہی

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ (۳۴)

تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے نزدیک رب اُنکے کے بہشتیں ہیں نعمتوں کی،

متقیاں دی خاطر بے شک باغ ہیں جنت والے	رنگ برنگیاں نعمتاں کھاون رب تھیں ڈرنے والے

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ (۳۵)

کیا پس کر دیویں ہم مسلمانوں کو مانند گنہگاروں کی،

کیا اسیں کر ساں اک برابر درجہ اہل ایماناں !
تے اوہناں جنہاں جرم کمائے دنیا وچہ نادانا

باغ والوں کی عبرت انگیز داستان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد [illegible] کے قریب ایک شخص کا باغ تھا یہ شخص بڑا نیک اور خدا ترس تھا اس نے باغ کے پھلوں اور پیداوار کا مسکینوں اور محتاجوں کا حصہ مقرر کر رکھا تھا جب وہ فوت ہو گیا تو اس کے وارثوں [illegible] باغ کی پیداوار اور [illegible] کو [illegible] تھا [illegible] کریں گے [illegible] صبح [illegible] گئے تاکہ کوئی مسکین [illegible] ادھر ان کی [illegible] ادھر باغ میں ایک [illegible] آفت کی [illegible] جب وہ [illegible] باغ پر پہنچے تو یہ دیکھ کر [illegible] باغ [illegible] دفعتاً آ گئی۔

ع ۱ ۳۳ ۱۳

Marfat.com

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾

کیا ہے تم کو، کیونکر حکم کرتے ہو،

کی ہویا کیوں سوچ ناہیں کیہا حکم لگاؤ؟ | موتی تے پتھرے اندر فرق نہ کوئی پاؤ

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾

کیا واسطے تمہارے کوئی کتاب ہے بیچ اس کے پڑھتے ہو،

کیا ہے رتی رب تساڈے کوئی کتاب تساہیں | جس نوں پڑھ کے ایسے مسلے دسو لوکاں تائیں

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾

تحقیق ہے واسطے تمہارے بیچ اس کے جو پسند کرو،

اسدے اندر رب دے پاسوں ایہ گل تساں لکھائی | جو کجھ کرو پسند تساں نوں ملسی خیر بھلائی

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ

کیا واسطے تمہارے قسمیں ہیں اوپر ذمے ہمارے کے پہنچنے والی ہیں دن قیامت تک تحقیق

لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾

ہے واسطے تمہارے جو کچھ حکم کرو،

کیا تساں ساڈے پاسوں آہی کوئی قسم چوائی | جو کجھ حکم کروگے اس دچہ ہوسی کمی نہ کائی
روز قیامت جو کجھ کہسو رب بجا لیاوے | وچہ تعمیل ارشاد تساڈے ہرگز ڈھل نہ لاوے

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾

پوچھ ان سے کونسا ان میں سے ساتھ اس کے ضامن ہے،

پچھو اینہاں پاسوں اسدا کس نے ذمہ چایا | کیہڑا دعوے دار ہے اسدا ساتھوں کس لکھوایا

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾

کیا واسطے ان کے شریک ہیں، پس چاہئے کہ لے آویں شریکوں اپنوں کو اگر ہیں سچے

بقیہ سابقہ

ہوگیا ہے۔ پہلے تو سمجھے کہ شاید ہم راستہ بھول کر کسی اور جگہ آگئے ہیں لیکن جب اچھی طرح غور کیا تو معلوم ہوا کہ یہ ہمارا ہی باغ ہے۔ جو نہی ہماری نیت بدلی باغ والے کی بھی نیت بدل گئی۔ ایک لڑکے نے کہا کہ میں نے تو تمہیں پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ نیت نہ بدلو، اللہ کا شکر ادا کرو جس نے تمہیں نعمت دی ہے۔ لیکن تم نہ مانے اب بھی توبہ کرو۔ شاید اللہ تمہیں اس سے بہتر بدلہ دے۔ چنانچہ سب نے توبہ کی اور اللہ نے وہ باغ پھر ویسا ہی سرسبز کر دیا۔ ابو خالد یمانی کہتے ہیں کہ میں نے وہ باغ دیکھا ہے جس میں ایک ایک خوشہ انگور کا ایسا تھا جیسے سیاہ آدمی کھڑا ہو۔ ۱۲-۱۲-۱۳

(ملخص از تفسیر حقانی)

ع ۱۵

کیا کوئی ہین شریک، انہاندے جو نہی انہاں بلاؤ	جے ہو سچے سچ سچ آکھو جھوٹ نہ سخن الاؤ

یَوْمَ یُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّیُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

جس دن کہ کھولا جاوے گا پنڈلی سے　اور بلائے جائیں گے طرف سجدے کی

فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۴۲﴾

پس نہ کر سکیں گے ،

جس دن پنڈلی کھولی جاسی کھلے راز تمامی	جھک جاون سب ربدے اگے مسلم خاص عوامی
جھک جاون سجدے اندر، سنن حکم تمامی	گرجاون وچہ سجدے سارے عربی عجمی شامی
لیکن گردن بعضیاں لوکاں نیویں ذرا نہ ہووے	تختے وانگوں کمر انہاندی یکدم اکڑ کھلووے
سجدے طرف بلائے جاون پر توفیق نہ پاون	جیہڑے دنیا دے وچہ جھک کے ربدی طرف نہ آون

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا

نیچے ہوں گی آنکھیں ان کی ڈھانکتی ہوگی ان کو ذلت ،　اور تحقیق تھے

یُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سَالِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

بلائے جاتے طرف سجدے کی　اور وہ سالم تھے ،

نیویاں ہوسن نظراں اسدن ذلت ہوسی طاری	جنہاں آکڑ دے وچہ اپنی ساری عمر گذاری
پیغمبراں نے اوہناں تائیں سجدے ول بولایا	لیکن اوہناں کم بختاں نے سیس نہ کدی جھکایا
اج انہاندی گردن لکڑی وانگوں آکڑ ہوئی	اک سجدے دی اوہناں تائیں طاقت رہی نہ کوئی
صحیح سلامت جد اوہ آہے ضائع وقت گنوایا	اک دن بھی انہاں مسجد آکے سیس نہ ذرا جھکایا

فَذَرْنِیْ وَمَنْ یُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

پس چھوڑ مجھ کو اور اس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے اس بات کو، شتاب آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم

مِّنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾

ان کو اس طرح سے کہ نہیں جانتے ،

ا

حضرت ابو سعید خدری رض سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمارا رب اپنی پنڈلی کھول دے گا پس ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت سجدے میں گر پڑے گی ہاں دنیا میں جو لوگ دکھانے سنانے کو سجدے کرتے تھے وہ بھی سجدہ کرنا چاہیں گے، لیکن ان کی کمر تختہ کی طرح ہو جائے گی اور وہ سجدہ نہ کر سکیں گے ۱۲۰۴-۱۲۰۳
(ابن کثیر)

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیھم اجمعین۔ آمین ثم آمین

Marfat.com

چھوڑ انہاں نوں لے نبی اللہ میرے کریں حوالے جیہڑے ایس کلام دے تائیں ہین جھٹاون والے پکڑ لیاساں سہجے سہجے اوہناں لوکاں تائیں! ایس طرح جو خبر انہاں نوں ہوسی نہیں کداہیں!

وَ اُمۡلِیۡ لَهُمۡ ؕ اِنَّ كَیۡدِیۡ مَتِیۡنٌ ﴿۴۵﴾

اور ڈھیل دوں گا میں اُن کو، تحقیق تدبیر میری مضبوط ہے،

مہلت دیساں دنیا دے وچہ اینہاں لوکاں تائیں کیونکر رسی ڈھلی چھڈ کے اوہناں تائیں نچاواں	اس تدبیر میری دی لیکن خبر انہاں نوں ناہیں! جد پھر پکڑاں ایسا پکڑاں ہوش حواس بھلاواں

اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ ج

کیا مانگتا ہے تو اُن سے کچھ بدلہ پس وہ تاوان سے بوجھل ہیں،

کیا توں منگیں لے نبی اللہ اجر انہاں تھیں کوئی	جس دی پنڈ انہاں نوں جھلنی بہتی مشکل ہوئی

اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَیۡبُ فَهُمۡ یَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾

کیا اُن کے پاس علم غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں،

یا ہے پاس انہاں دے کوئی علم از غیبوں آیا	یا کوئی پرچہ علم الغیبوں اینہاں کسے لکھایا

فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ

پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت ہو مانند مچھلی والے کی،

اِذۡ نَادٰی وَ هُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾ ط

جس وقت کہ پکارا اور وہ غم سے بھرا تھا،

کرتوں صبر لے نبی پیارے رہ وچہ انتظاری مچھلی والے وانگ نہ کدھرے بے صبرا ہو جائیں جد اس ساڈے بندے تائیں مچھی نگل سدھائی	آکھے حکم اساڈا جاوے سختی تیری ساری جلدی کرکے شہر پیارے تائیں چھڈ نہ جائیں! بہت خفیف آواز اساڈے کول وچہ اُس دی آئی

حضرت یونس علیہ السلام

حضرت یونس علیہ السلام شہر نینوا میں مبعوث ہوئے۔ لوگوں نے آپ سے سرکشی کی فرمایا کہ تین دن کے اندر تم پر عذاب آئے گا اور وہاں سے چل دیئے آپ کے جانے کے بعد لوگ تائب ہوئے اور عذاب ٹل گیا۔ جب یونس علیہ السلام کو معلوم ہوا کہ مقررہ میعاد کے اندر عذاب نہیں آیا تو ندامت کے ڈر سے کسی اور طرف چل دیئے راستے میں ایک دریا آیا کشتی پر سوار ہوئے کشتی گرداب میں پھنس گئی۔ ملاحوں نے کہا کشتی میں کوئی آقا سے بھاگا ہوا غلام ہے وہ خود بخود کشتی سے کود جائے ورنہ سب غرق ہو جائیں گے۔ حضرت یونس نے کہا وہ غلام میں ہوں لوگوں نے یقین نہ کیا۔ پھر قرعہ ڈالا۔ قرعہ بھی انہی کے نام آ گیا۔ باقی آ گے۔

ع ۱

اس ویلے او ہ اندر ڈاہڈی غمگینی دے آیا | لیکن پھر بھی ساڈے تائیں ذرا نہ اوس بھلایا

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَکَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ

اگر نہ ہوتا یہ کہ پا لیا اُس کو نعمت پروردگار اس کی نے البتہ ڈالا جاتا بن درخت کی زمین

وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾

ہیں اور وہ ہوتا ملامت کیا گیا،

جے نہ کجھ تدارک کردی اُسدا نعمت ساڈی
خبر نہ لیندے اس بندے دی جے اسیں لطف کمال

اس مشکل وچہ حال نہ پچھدی اس دا رحمت ساڈی
وچہ چٹیل میدان دے رہندا گریا مندے حالوں

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۵۰﴾

پس برگزیدہ کیا اُس کو رب اُسکے نے پس کیا اس کو صالحوں سے،

پھیر نوازیا یونسؑ تائیں رحم کرم فرمایا | اپنے صالح بندیاں دے وچہ نام اُس دا لکھوایا

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا

اور تحقیق نزدیک ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے کہ البتہ پھلاویں تجھ کو ساتھ نظروں اپنی کے جب

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾

سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق یہ البتہ دیوانہ ہے،

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾

اور نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے،

گھورن تینوں کافر لوکی کرکر تیز نگاہاں
کفاراں دیاں جادو بھریاں بے شک تیز نگاہاں
پوریاں ہوون ہرگز ناہیں کفاراں دیاں چاہاں
جداوہ سُنن کلام الٰہی آکھن تیرے تائیں!
ایہ کلام خدا دا آیا سمجھن نہ ناداناں

گویا کہ پھسلاون تینوں نال نظر دیاں واہاں!
اے نبی اللہ ہر اسیں رکھیے تینوں وچہ پناہاں
تیرا کجھ وگاڑ نہ سکن جے لاون لکھ داہاں!
ایہ کوئی شخص دیوانہ آیا ہوش ٹکانے ناہیں
ایہ تے ذکر ہدایت آیا خاطر اہل جہاناں

بقیہ سابقہ!

نام نکلا۔ آخر آپ دریا میں کود گئے۔ اللہ کے حکم سے ایک مچھلی نے آپ کو نگل لیا غالباً وہیل مچھلی ہو گی۔ آپؑ نے مچھلی کے پیٹ میں ہی پڑھنا شروع کیا "لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ یہ نحیف آواز عرش معلّٰی تک جا پہنچی۔ فرشتوں نے کہا۔ خدایا اس کمزور غیر معروف شخص کی آواز تو ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے پہلے کی سنی ہوئی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تم نے اسے پہچانا نہیں؟ فرشتوں نے کہا نہیں یا باری تعالیٰ فرمایا یہ میرے بندے یونسؑ کی آواز ہے۔ پھر مچھلی نے آپ کو ایک بریتی پر اگل دیا جہاں ایک کدو کی بیل نے آپ کو سایہ کیا۔ جب آپؑ تندرست ہو کر واپس نینوا آئے تو لوگوں نے آپ کو خوش آمدید کہا۔ ۱۲

وقف لازم

ع ۲ ۱۹ ۴

ملخص از ابن کثیر

Marfat.com

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ اٰيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۃ حاقہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

اَلْحَاقَّةُ ① مَا الْحَاقَّةُ ② وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ③

حق ہونے والی ، کیا ہے حق ہونے والی ، اور کس چیز نے جتایا تجھ کو کیا ہے حق ہونے والی

گھڑی قیامت ہے الحاقہ سچ مچ آون والی　اس دنیا دی ہر اک شے نوں ہے کھڑکاون والی
کی جانوں لے نبی پیارے کی ہے آون والی　سخت جھونچال اوہ دنیا لوجیہ ہے لیاون والی

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ④

جھٹلایا تھا ثمود نے اور عاد نے کھڑکنے والی کو یعنی قیامت کو ،

قوم ثمود تے عادیاں آہی قہر کمن ون والی　اس نہ ٹلنے والی تائیں سی جھٹلاون والی

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ⑤

پس جو تھے ثمود پس ہلاک کئے گئے ساتھ آواز حد سے نکل جانے والی کے ،

حشر ثمودیاں دا کی ہویا لوکو سنو کہانی　چیخ پئی اسمانوں ایسی رہی نہ نام نشانی

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ⑥

اور جو تھے عاد پس ہلاک کئے گئے ساتھ باد تند حد سے نکل جانے والی کے ،

تے پھر عادیاں والی لوکو سنو لو را م کہانی　جھکڑ چلیا تند ہواؤں ہوئی ختم کہانی

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا

لگا دیا اس باد کو اوپر ان کے سات رات اور آٹھ دن جڑ کاٹنے والی

حاشیہ آیت نمبر ۵۱ ، ۵۲

اس آیت کے شان نزول میں یہ روایت ہے کہ کفار مکہ ایک شخص کو لائے جو نظر بد میں مشہور تھا۔ جب وہ تین دن بھوکا پیاسا رہ کر کسی کی طرف دیکھ کر کہتا واہ کیا خوب ہے تو اس کی نظر جادو اثر اپنی تاثیر دکھاتی۔ چنانچہ اس کو بھوکا پیاسا رکھ کر اس جگہ لائے جہاں آپ قرآن شریف کی تلاوت فرما رہے تھے۔ اس نے گھور گھور کر آپ کی طرف دیکھ کر کہا واہ کیا خوب آدمی ہے۔ کیا خوب کلام ہے لیکن کچھ بھی اثر نہ ہوا متعدد روایات میں آیا ہے کہ نظر بد کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ بعض روایات میں ہے کہ محض وہم ہے لیکن جو واقعات آپ کے سامنے پیش آئے۔ ان سے ثابت ہے کہ نظر حق ہے ، وہم نہیں ہے۔ باقی آگے

Marfat.com

فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ ۙ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ

پس دیکھتا تو اس قوم کو بیچ اسکے گری ہوئی، گویا کہ وہ لکڑی ہیں کھجور کی کھوکھلی

فَهَلْ تَرَىٰ لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ⑧

پس کیا دیکھتا ہے تو اُن میں کوئی باقی،

وگدی رہی برابر بھیری اٹھ دن تے ست راتاں
لاشاں پیاں نظری آون بدطیناں بدذاتاں

جیونکر ٹُنڈ پئے ہون کٹے وچ اُجاڑ کھجوراں
باقی کجھ نہ نظری آوے باجھوں ٹُنڈ کھجوراں

اے نبی اللہ اوہناں وچوں ہے کوئی زندہ آیا
عادیاں اتے ثمودیاں دا اساں نام نشان مٹایا

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ⑨

اور آیا فرعون اور جو کوئی پہلے اس سے تھے اور اُلٹ جانے والے ساتھ خطاؤں کے

پھر آیا فرعون تے اس تھیں پہلے قوماں آئیاں
تے اوہ بستیاں جیہڑیاں ہم نے الٹیاں کر لئیاں

ایہ اوہ قوماں آہیاں جنہاں کیتیاں سخت خطائیاں
جنہاں تائیں رب تعالیٰ دتیاں سخت سزائیاں

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً ⑩

پس نافرمانی کی اُنہوں نے پیغمبر پروردگار اپنے کی پس پکڑا اُن کو پکڑنا بلند،

کیتیاں ایہناں پیغمبراں دیاں نافرمانیاں آہیاں
ایہنیں گلیں ایہناں لوکاں سخت سزائیں پائیاں

ایہ اوہ قوماں جیہڑیاں رب دی وچ پکڑ دے آئیاں
نافرمان رسولاں ہوئیاں پائیاں سخت سزائیاں

إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ⑪

تحقیق جس وقت طغیانی کی پانی نے چڑھالیا ہم نے تم کو بیچ کشتی کے،

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ⑫

تو کہ کریں ہم اس کو واسطے تمہارے یادگاری اور یاد رکھے اس کو کوئی کان یاد رکھنے والا،

پانی دا طوفان جو آیا غرق جہان کرایا
کرکے رحم تساڈے تائیں کشتی وچ بٹھایا

بقیہ سابقہ
جس کو نظر لگ گئی ہے اس سے بچنے کا یہ طریقہ احادیث صحیحہ میں آیا ہے کہ جس کی نظر لگی ہو اس کو وضو کرا کر یا ہاتھ پاؤں دھلا کر اس پانی سے جس کو نظر لگ گئی ہو نہلایا جائے اور یہ دعا پڑھی جائے اللہ فضل کرے گا۔
اُعِيذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
(ابن کثیر)

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعیٰ فیہ ولوالدیھم اجمعین آمین ثم آمین

Marfat.com

...داسیں بنا دیئے اُسنوں عبرت ناک نشانی ...ڑیاں کناں سُنی ہے اُسدی عبرتناک کہانی	کرے نصیحت حاصل اس تھیں پچھوں نسل انسانی رکھے یاد ہمیشہ اُس نوں خلقت کل جہانی!

...اِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ

...جب پھونکا جاوے گا بیچ صُور کے پھونکنا ایک بار، اور اُٹھائی جاوے زمین

وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾

اور پہاڑ پس توڑے جاویں توڑنا ایک بار،

...قرنا قیامت والی جدوں وجائی جاوے ...ت جھنجھوڑا دتا جاوے سخت ہلائی جاوے	پکڑ زمین بمعہ پہاڑاں اُپر اُٹھائی جاوے ریزہ ریزہ کرکے ہر اک چیز وکھائی جاوے

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾

پس اُس دن ہو پڑے گی ہو پڑنے والی یعنی قیامت،

...یہہ اوہ دن ہے واقعہ ہووے جسدن ہوون وا... ...یہ اوہ دن ہے نیند فنا دچہ سووے سوون والی	فانی ہو وے ہر شے اُس دن فانی ہوون والی ایہ اوہ دن ہے جسدن باقی رہے نہ رووَن والی

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾

اور پھٹ جاوے گا آسمان پس وہ اُس دن سُست ہو گا،

...پھٹ جاوے اسمان بھی اُسدن ہو جاویگا واہی	زندہ باقی رہے نہ کوئی ایسی ہوے تباہی

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

اور فرشتے ہوں گے اُوپر کناروں اُسکے کے، اور اُٹھا دیں گے عرش رب تیرے کا

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾

اوپر اپنے اُس دن آٹھ شخص،

ہوسن ملک کناریاں اُتے اُسدن کھڑے چوپاسے	قہر الٰہی ہر شے کنبے ...جو دم مارے

حاشیہ آیت نمبر ۱۳ تا ۱۸

اِن آیات میں اللہ تعالٰے نے نفخہ اول سے لے کر حشر تک کے واقعات کا ذکر فرمایا ہے۔ فرمایا نفخہ اول پھونکا جائے گا۔ زمین مع پہاڑوں کے زور سے ہلائی جائے گی۔ اور ہر شے ریزہ ریزہ ہو جائے گی۔ ہر شے فنا ہو جائے گی۔ آسمان پھٹ جائے گا۔ فرشتے آسمانی کناروں پر چلے جائیں گے۔ پھر نفخہ قیامت ہو گا۔ ہر شے زندہ ہو کر میدان حشر میں جمع ہو جائے گی اور ذات قدوسی عرش عظیم پر جلوہ افروز ہو گی جس کو آٹھ فرشتے اٹھائے ہونگے اور تم سب اس کے دربار میں پیش ہو گے اور تمھارے سب اعمال ظاہر کرنے جائیں گے اور کوئی بات مخفی نہ رہے گی۔ ان واقعات کی تفصیل اور تفسیر کی یہ کتاب متحمل نہیں سکتی۔ ان آیات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ واقعہ اسی زمین پر ہو گا۔ نہ کہ کل کائنات باقی آ گئے...

Marfat.com

ہون اٹھائے اٹھ فرشتے اُسدن عرش عظیمی! | جلوہ افروزی فرماوے جس دن ذات قدیمی

یَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾

اُس دن روبرو لائے جاؤ گے تم نہ چھپی رہیگی تم میں سے کوئی بات چھپی ہوئی،

ایہ اوہ دن ہے جسدن سارے پیش ہوون دربارے | مخفی راز تساڈے ہوسن جسدن ظاہر سارے

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِیَهْ ﴿۱۹﴾

پس جو کوئی دیا گیا عملنامہ اپنا بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے پس کہے گا لو پڑھو عمل نامہ میرا،

سجے ہتھ وچ نامہ عملاں دِتا جاوے جینوں | آکھے گا اے لوکو آؤ پڑھ لو آپے اس توں!

اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ ﴿۲۰﴾

تحقیق میں جانتا تھا یہ کہ میں ملوں گا حساب اپنے سے،

میرا سی ایمان اس اُتے آوے روز حساباں! | پیش ہووے سرکارے میرا سبہ دفتر اعمالاں!

فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ﴿۲۱﴾ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ﴿۲۲﴾

پس وہ بیچ زندگانی خوش کے ہے، بیچ بہشت بلند کے،

قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ ﴿۲۳﴾

کہ میوے اُس کے نزدیک ہیں،

داخل ہوسی جنت اندر وچہ کرسی عیش بہاراں | جھمکیاں ہوون جیندے اندر شاخاں پر اثماراں

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓــٴًـۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ﴿۲۴﴾

کھاؤ اور پیو سہتا بدلے اُسکے جو کر چکے ہو تم بیچ دنوں گزرے ہوؤں کے

کھاؤ پیو و عیش اڑاؤ خوشیاں دے دن آئے | بدلہ ملیا عملاں جو تُسی دنیا وچہ کمائے

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ

او جو کوئی دیا گیا عملنامہ اپنا بیچ بائیں ہاتھ اپنے کے (پس) کہے گا اے کاش کہ میں نہ

بقیہ سابقہ!
پر۔ زمین پر کی ہر شے تباہ کر دی جائے گی "کل من علیہا فان"۔ پھر زمین تبدیل کی جائے گی "یوم تبدل الارض من غیر الارض" زمین ایک چٹیل میدان بن جائے گی۔ نہ درخت ہونگے، نہ پہاڑ، نہ دریا نہ سمندر، نہ اونچ نہ نیچ۔ پھر رحمت کی بارش ہوگی، اور ہر شخص زندہ ہو جائے گا۔ اور خدا کے دربار میں پیش ہوگا۔ اور اپنا حساب کتاب دے گا۔ (المؤلف)

لہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتیوں کو ایک پروانہ ملے گا جس پہ یہ آیات لکھی ہونگی۔ معہ ادخلوا الجنۃ .... الخ جنتیوں کو نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں اور دوزخیوں کو بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے۔ جنتی تو ہر ایک کو دکھاتا پھرے گا۔ اور دوزخی کہتا پھرے گا کاش یہ مجھ کو نہ ملتا۔ کاش میں اس نامہ کے ملنے سے پہلے پہلے مٹی ہو جاتا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲۔

Marfat.com

أُوتَ كِتَٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾

دیا گیا ہوتا عملنامہ اپنا، اور نہ جانتا میں کیا ہے حساب میرا،

پرچہ عملاں جس نوں کھبے ہتھ پھڑایا جاوے
آکھے کاش نہ ایہہ اج مینوں پرچہ دتا جاندا

پڑھ کے اپنے نامے تائیں ہوش حواس بھلاوے
اپنیاں اینہاں عملاں دی میں خبر نہ کوئی پاندا

يَٰلَيْتَهَا كَانَتِ ٱلْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

اے کاش کہ یہ موت ہوتی تمام کرنے والی،

اے افسوس میں مٹی ہوندا مر مٹی ہو جاندا
یا اوتھے ہی جھگڑا میرا سارا ختم ہو جاندا

یارب مینوں دنیا دے وچ پیدا نہ فرماندا
چنگا ہوندا نہ اج ایتھے میں بلایا جاندا

مَآ أَغْنَىٰ عَنِّى مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾

نہ کفایت کیا مجھ سے مال میرے نے،

اے افسوس اوہ مال نہ میرا اج میرے کم آیا
جیہڑا دنیا دے وچ ہی میں نے آپ کمایا

هَلَكَ عَنِّى سُلْطَٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾

جاتی رہی مجھ سے سلطنت میری،

صد افسوس ختم ہے ہوئی اج میری اوہ شاہی
پچھے اج نہ میرا کوئی بندہ حال تباہی

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ ٱلْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾

پکڑو اس کو پس طوق پہناؤ اسکو، پھر دوزخ میں لے جاؤ اس کو،

ہووے حکم جو پھڑ لو اس نوں طوق زنجیر پہناؤ
تے پھر پھڑ کے اس تائیں دوزخ وچ سٹاؤ

ثُمَّ فِى سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَٱسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾

پھر بیچ زنجیر کے کہ پیمائش اس کی ستر ہاتھ ہے، پس داخل کرو اس کو،

ستر گز لمی زنجیراں وچ انہاں جکڑاؤ
تے پھر سب دے تائیں بنھ کے دوزخ طرف لیجاؤ

حاشیہ آیت
۲۵ تا ۳۲

جن کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں پکڑایا جائے گا وہ دوزخی ہوں گے۔ دوزخی کہے گا کاش مجھے یہ نامہ نہ ملتا۔ کاش میں آج مٹی ہوتا۔ پھر اس کو طوق و زنجیر پہنا کر دوزخ میں ڈال جائے گا۔ یہاں اس کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ ہائے پیپ اور تھوہر کے کھانے کو بھی کچھ نہ ہوگا۔

۱۲-۱۳-۱۳-۱۳-۱۳

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ

تحقیق وہ تھا نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ بڑے کے، اور نہ رغبت دلاتا تھا اوپر

طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣٤﴾

کھانے فقیر کے،

بے شک ایہہ سی اللہ اُتے نہ ایمان لیایا | نہ اس نے مسکیناں تائیں کھانا کدی کھلایا

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾

پس نہیں واسطے اُسکے آج اس جگہ کوئی دوست، اور نہ کھانا مگر دھوون دوزخیوں کے سے

اج کوئی اس دا ایس مقامے دست یار نہ آیا | باجھوں پیپ کھانے کارن ایتھے کھانا آیا

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿٣٧﴾

نہیں کھاویں گے اُس کو مگر گنہ گار،

کھاون تاہیں اسنے تائیں باجھوں دگنہاراں | ملی سزا ایہو نرخ اندر دوزخیاں بدکاراں!

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾

پس قسم کھاتا ہوں میں اُس چیز کی کہ دیکھتے ہو تم، اور اس چیز کی کہ نہیں دیکھتے ہو تم،

قسم ہے مینوں اوہناں چیزاں جو تساں نظر آوندیاں | تے پھر قسم ہے اوہناں دی جو نظر تساں آوندیاں

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾

تحقیق وہ البتہ کہنا ہے پیغام پہنچانے والے بزرگ کا،

اس قرآن نوں تائیں بے شک جبرائیل لیایا | پاس رسول کریم دے سارا امن امان پہچایا

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

اور نہیں ہے وہ کہنا شاعر کا، تھوڑا تھوڑا ایمان لاتے ہو،

حاشیہ آیت نمبر ۴۰ تا ۴۳

جب اہل قریش اس فصیح و بلیغ کلام کو سنتے تو کہتے شاعرانہ کلام ہے۔ یا کہتے کسی کاہن کا کلام ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ ان کی تردید کرتا ہے کہ نہ یہ شاعرانہ کلام ہے اور نہ کسی کاہن کا۔ یہ تو اللہ کا کلام ہے۔ حضرت عمر فاروق فرماتے ہیں جب میں ابھی ایمان نہ لایا تھا تو ایک دن کعبہ میں آیا۔ دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک نہایت فصیح اور بلیغ کلام پڑھ رہے ہیں۔ یہی سورہ تھی میرے دل میں آیا کہ قریش سچ کہتے ہیں کہ یہ شاعر کا کلام ہے یا کسی کاہن کا۔ انسانی کلام نہیں ہو سکتا۔ الغرض میں آپ کے پیچھے کھڑا ہو گیا جب آپ نے سورۃ تمام کی تو اسی دن سے میرے دل میں قرآن کی سچائی اور عظمت بیٹھ گئی۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

(ابن کثیر)

ع ۱ ۴۷ ۵

نہ کسے شاعر دا اے لوکو ایہہ کلام ہے آیا	لیکن اے افسوس تساں نے نور ایمان بنایا

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

اور نہ کہنا سیانے کا، تھوڑے سے نصیحت پکڑتے ہو۔

نہ ایہہ پاک کلام اے لوکو کاہن کسے بنایا	پر افسوس ہے تھوڑے لوکاں نور ہدایت پایا

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾

اُتارا ہوا ہے پروردگار عالموں کی طرف سے،

ایہ تنزیل ہے اُسدی طرفوں جو ہے ربّ جہاناں	پالنہارا جہاناں دا [illegible]
اپنے نبی پیارے اُتے ہے نازل فرمایا	جبرائیل [illegible]

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾

اور اگر باندھ لیوے اوپر ہمارے بعضی باتیں،

جے کر اپنے دل تھیں گھڑ کے ایہہ کلام بناندا	نبی اساڈا اساڈے اُتے ایہہ الزام لگاندا

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾

البتہ پکڑیں ہم اُس کا داہنا ہاتھ، پھر کاٹ ڈالیں ہم اس سے رگ گردن کی

ایسے جھوٹے بندے نوں اسیں سجا ہتھ پکڑیندے	تے پھر اُسدی شاہ رگ تائیں [illegible]

فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾

پس نہ ہووے تم میں سے کوئی اس سے باز رکھنے والا۔

کیہڑا اساتوں اس گل کولوں روکن والا آیا	کیہڑا طاقت والا ساتوں [illegible]

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور تحقیق یہ البتہ نصیحت ہے واسطے پرہیزگاروں کے۔

ایہ قرآن نصیحت آیا متقیاں دے تائیں	نافرماناں ردیاں تائیں کرے ہدایت ناہیں

حاشیہ آیت نمبر
۴۴ تا ۴۷
ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلام اپنے دل سے گھڑ کر کہتے کہ یہ اللہ کا کلام ہے تو ہم ضرور [illegible] ... غالب اور ذوق کا قصہ تو مشہور ہے۔ اور بھی کسی شاعر دل [illegible] بھی رہتی ہے [illegible]
(المولف)

Marfat.com

وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾

اور تحقیق ہم البتہ جانتے ہیں یہ کہ تم میں سے بعضے جھٹلانے والے ہیں،

بے شک ہے معلوم اسانوں اکثر وچہ تساڈے ہین جھٹلاون والے جیہڑے اس قرآن اسما

وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾

اور تحقیق یہ البتہ پچتاوا ہے اوپر کافروں کے،

جیہڑے اس قرآن دے اُتے نہ ایمان لیاون آکھن گے افسوس اسیں کیوں نہ ایمان لیائے
روز قیامت نوں اوہ کافر حسرت سخت کھاون پیغمبر دے تائیں اوتھے کیوں جھٹلاندے آہے

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۵۱﴾

اور تحقیق یہ البتہ تحقیق یقین ہے،

بے شک ایہہ قرآن ہے سچا شک نہ اس وچہ کوئی جیہڑا شک لیاوے اس وچہ حسرت کرسی سوئی

ع

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۵۲﴾

پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے،

پڑھ توں تسبیح اے نبی اللہ اپنے رب تعالیٰ پڑھ توں اُسدی تسبیح جسدا نام ہے عظمت والا
کہہ توں پاک ہے اے رب میرے توں ہیں عظمت والا پاک ہے جیہڑا ہر عیباں تھیں وڈیاں شاناں والا

سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرۡبَعٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ اٰيَةً وَّفِيۡهَا رُكُوۡعَانِ

سورۂ معارج مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ

پوچھا ایک پوچھنے والے نے عذاب کو کہ ہونیوالا ہے، واسطے کافروں کے نہیں اسکو کوئی

حاشیہ آیت
۴۸

جب تک دل میں خوف خدا پیدا نہ ہو۔ قرآن کبھی اثر نہیں کرتا۔ خواہ وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہو۔ کفار تو اسکی نصیحت بھری باتوں کو سن کر جل جاتے ہیں۔ آریوں کے لیڈر سوامی دیانند نے بھی قرآن پڑھا۔ اور الف سے لے کر میم تک سمایا قرآن اس کو پڑا نہ اغلاط و نقائص نظر آیا۔ اور اسکی ایک بات بھی اس کو پسند نہ آئی۔ یضل من یشاء و یہدی من یشاء و ما یضل بہ الا الفاسقین

۱۷-۱۲-۱۲-۱۲-۶۲-۱۷

(المولف)

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعیٰ فیہ و لوالدیھم اجمعین

ع ۱۵ ۲ ۶

Marfat.com

دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾

دفع کرنے والا، وہ عذاب اللہ کی طرف سے ہے جو سیڑھیوں والا ہے،

پچھیا پچھنے والے حضرت اسنو کھاں اسائیں	کدوں عذاب یہ واقع ہوسی کفار انہاں تائیں
جو فرماوے اے نبی اللہ ایہ نہیں ٹلنے والا!	کفاراں نوں ہے شک دیسی اک دن رب تعالیٰ
اوہ ہے اللہ جس دا درجہ ہر اعلے تھیں اعلیٰ	جسنوں آکھن علماں دے اے اللہ سیڑھیاں والا

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِیْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

چڑھتے ہیں فرشتے اور روح طرف اس کی وہ عذاب ہوگا بیچ اس دن کے کہ ہے مقدار

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾

اس کی پچاس ہزار برس کی،

چڑھن فرشتے جسدی طرفے تے نالے ارواحاں	جس دلہے اندازہ لایا بندیاں حق آگاہاں
اس تک پہنچن توڑی لگن سال پنجاہ ہزاراں	لیکن گنیا جاسے ایہ اک دن ربدیاں وچہ شماراں

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾

پس صبر کر صبر اچھا،

کرتوں صبر اے نبی اساڈے صبر جمیل پیارے	آوے وقت خوشی دا آخر تے جاون دکھ سارے
روز قیامت نیڑے آیا ایہہ دنیا دن چارے	کجھ گذرے کجھ گذر رہا دن ایہ بھی چار نیارے

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾

تحقیق وہ دیکھتے ہیں اس کو دور، اور ہم دیکھتے ہیں اسکو نزدیک،

سمجھن دور قیامت تائیں کافر تے بدکاراں	جانئے اس نوں بالکل نیڑے اسیں تے نیکوکاراں

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾

جس دن کہ ہوگا آسمان مانند تلچھٹ تیل کے،

ف۱

اس آیت کی تفسیر کو علمائے کرام اور مفسرین نے بہت طول دیا ہے۔ لیکن آخر کسی نتیجہ پہ پہنچے بغیر کہنا پڑا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ جہاں تک ظاہری معنوں کا تعلق ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ کسی شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جس عذاب کی آپ خبر دے رہے ہیں، وہ کب واقع ہوگا۔ جواب ہے کہ وہ قیامت کو واقع ہوگا جس کو تم دور سمجھ رہے ہو۔ اور ہم قریب سمجھتے ہیں۔ ان آیات میں ایک مخفی راز کی طرف اشارہ کیا گیا کہ اللہ ذی المعارج یعنی سیڑھیوں والا ہے۔ فرشتے اور روحیں اس کی طرف چڑھتی ہیں۔ اور ان کو وہاں تک پہنچنے میں پچاس ہزار سال لگ جاتے ہیں لیکن وہ اللہ کے حساب میں ایک ہی دن ہوتا ہے۔ بعض مفسرین نے کہا ہے، کہ پچاس ہزار سال کا دن قیامت کا ہوگا۔ اور اللہ باقی آگے۔

Marfat.com

جس دن ایہہ اسمان اساڈا اخونی شکل وکھاوے | پگھلے ہوئے تانبے وانگوں رنگ اُسدا ہو جاوے

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ⑨

اور ہوویں گے پہاڑ مانند اون دُھنی ہوئی کے،

تے پیچھے جاہن پہاڑ ایہ جیونکر جاوے اون پنجابی | رنگ برنگی لون کسے نے وچہ ہوا اڈائی

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ⑩

اور نہ پوچھے گا کوئی دوست دوست کو،

حال نہ پچھے اُس دن کوئی اپنا یار پیارا | ہر اک چاہے ہو جاوے اج میرا ہی چھٹکارا

يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ

دکھلائے جاوینگے اُن کو، دوست رکھے گا گنہگار کاش کہ بدلہ دیوے عذاب اُس

يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ⑪ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ⑫ وَفَصِيلَتِهِ

دن کے سے ساتھ بیٹوں اپنے کے، اور بی بی اپنی کے اور بھائی اپنے کے، اور کنبے اپنے کے

الَّتِي تُؤْوِيهِ ⑬ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ⑭

جو جگہ دیتا ہے اُس کو، اور جو کوئی کہ بیچ زمین کے ہیں سارے پھر چھٹ دے یہ بدلہ دینا اس کو،

دیکھیگا اوہ سبھناں تائیں وچہ مصیبت آئے
آکھے مجرم جے کر اللہ کجھ عوضانہ چاہے
کل قبیلہ کنبہ دیواں چھٹے جان عذابوں!
بیوی بچے بھائی سارے یار عزیز پیارے
ایہ سبہ کدی قبول نہ ہوون بدی وچہ سر کالے

لیکن آکھے لے لو کو اج جان میری بچ جائے
بیوی، بیٹے، بھائی حاضر جے کر لینا چاہیے
جو کجھ وچہ زمین سبہ دیواں بچاں جے اج حسابوں
کل خزانے دنیا والے جان اپنی توں وارے
لوڑے اوتھے عملاں والی ایہ آون کس کارے

كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ⑮

ہرگز نہ چھوٹے گا، تحقیق وہ شعلے والی آگ ہے،

بقیہ سابقہ

کے نزدیک وہ ایک ہی دن ہوگا۔ بعض نے کہا ہے کہ دنیا کی زندگی کا اندازہ پچاس ہزار سال ہے۔ لیکن یہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کتنی گذر چکی ہے اور کتنی باقی ہے۔ لیکن اس آیت میں تو عرش معلیٰ کی بعد مسافت کا ذکر ہے کہ روحیں اور فرشتوں کی رفتار کا اندازہ لگانا انسان کے فہم وادراک سے بالاتر ہے۔ اس لیے عرش معلیٰ کی بلندی کا بھی اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ بعض سائنس دانوں نے اندازہ لگایا ہے۔ کہ بعض ستارے اتنی دور ہیں کہ ان تک پہنچنے میں لاکھوں سال لگ جائیں پھر عرش معلیٰ جو سب سے بالاتر ہے اس کی دوری کا اندازہ کون لگا سکتا ہے ۱۲،۱۲

ملخص از ابن کثیر و تفسیر حقانی

Marfat.com

شعلہ زن ہے اگ دوزخ دی دُوروں لاٹاں مارے	شور کرے تے دوزخیاں نوں کُوروں پئی پکارے

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾

اُدھیڑنے والی ہے منہ کی کھال کو ،

اگ بھڑکیلی دوزخ والی موہنہ دی کھل ادھیڑے	بند بند وچہ لپیٹاں مارے لوں لوں پئی اکھیڑے

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾

بُلاتی ہے اس شخص کو کہ اُس نے پیٹھ دی اور منہ پھیر لیا ،

ایہ اگ اج اس بندے تائیں اپنی طرف بُلاوے	جیہڑا نبی محمد صلعم کولوں رُخ اپنا پرتاوے

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

اور جمع کیا مال پس بند رکھا ،

دنیا دولت کرے پیاری مالاں ڈھیر لگاوے	حج زکوتوں مال خیراتوں کوہاں تسدا جاوے

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾

تحقیق آدمی پیدا کیا گیا ہے بے صبرا ، جب لگتی ہے اسکو برائی اضطراب کرنیوالا ہے

بے صبری تے لالچ بیشک ہے خلقت انساناں صبر تحمل تے برداشت فطرت وچہ نہ آئی !	رنج مصیبت جدآ پہنچے گھبراجان نادانان دکھاں تے تکلیفاں اندر پاون شور دوہائی

وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾

اور جب لگتی ہے اسکو بھلائی منع کرنے والا ہے ،

جد کوئی پہنچے خیر بھلائی بخل کرن سودائی آکھن اساں ایہ دولت وڈی محنت نال کمائی	رب دی نعمت دا کنجوساں کرن نہ حق ادائی ! بناں مشقت تے دانائی دولت ہتھ نہ آئی !

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

مگر نماز پڑھنے والے ، وہ جو اُوپر نماز اپنی کے ہمیشہ رہنے والے ہیں ،

حاشیہ آیت ۸ ؎
دیکھا ہوگا، کہ
جب سرخ آندھی
آتی ہے تو کس طرح
آسمان سرخ ہوجاتا
ہے۔ اور یہ تو قیامت
کا زلزلہ اور ہلاکت کا
طوفان ہوگا۔ اس
وقت آسمان کی جو
حالت ہوگی اس کا
اندازہ لگانا محال
ہے۔ ۱۲-۱۲-۱۲ء
(المؤلف)

Marfat.com

ایہہ جیہڑے پنجے وقتاں پڑھدے رہن نمازاں | مالاں وچوں دیندے رہندے صدقہ اتے نیازاں

وَالَّذِیْنَ فِیْٓ اَمْوَالِہِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ

اور وہ لوگ جو بیچ مالوں اُنکے کے حصّہ ہے معلوم، واسطے مانگنے والے کے

وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾

اور بن مانگنے والے کے،

حِصّہ جنہاں مقرر کیتا اپنی وچہ کمائی | مسکیناں محتاجاں دا جو کردے حق ادائی!
محتاجاں مسکیناں آون در تے روز سوالی | ایتھے وٹ نہ پاون اکدن موڑن کدی نہ خالی

وَالَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۲۶﴾

اور وہ لوگ کہ تصدیق کرتے ہیں دن جزا کے کو،

روز قیامت تائیں جانن سمجھن نال یقینے | خوف دلاں وچہ رب دے اوہدا نالے یوم الدینے

وَالَّذِیْنَ ہُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّہِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

اور وہ لوگ کہ وہ عذاب پروردگار اپنے کے سے ڈرتے ہیں،

تھر تھر کنبن قہر الہٰوں ڈردے رہن عذابوں | یارب وچہ پیناہاں رکھیں روز حساب کتابوں

اِنَّ عَذَابَ رَبِّہِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾

تحقیق عذاب پروردگار اُن کے کا نہیں کوئی اس سے نڈر کیا گیا،

یارب ساتوں خوف ہے ڈاہڈا روز حساب کتابوں | کیہڑا جس نوں خوف نہ کوئی تیرے سخت عذابوں
البتہ لوک نے جنہاں تائیں رکھاں وچہ پیناہاں | اینہاں اُتے رحم کماواں بخشاں کل گناہاں

وَالَّذِیْنَ ہُمْ لِفُرُوْجِہِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾

اور جو لوگ کہ وہ واسطے شرمگاہ اپنی کے نگہبانی کرنے والے ہیں،

شرمگاہاں دی کرن حفاظت بچدے رہن گناہوں | خوف خدا دا دل وچہ رکھن رہن اوہ دور رناہوں

تفسیر از آیت
۱۹ تا ۳۵

ان آیات مبارکہ کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ انسان کو چاہیے۔ لالچ نہ کرے اور مصیبت کے وقت صبر کرے، گھبرائے نہیں تمام تر اور فراغت کے وقت شکر کرے۔ اور اپنی نیک کمائی سے محتاجوں اور مسکینوں کو بھی دے۔ نماز باقاعدگی سے پڑھے۔ خدا کے عذاب سے خائف رہے۔ زنا نہ کرے۔ اپنے عہد کو پورا کرے۔ امانت میں خیانت نہ کرے۔ اگر گواہی کیلئے بلایا جائے تو سچ سچ کہہ دے۔ ہیر پھیر نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے جنت عطا فرمائے گا۔ ان آیات کے مطابق چند احادیث بھی سن لیجئے۔ فرمایا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ نماز دین کا ستون ہے۔ پس جس نے اسے قائم کیا اپنے دین کو قائم کیا اور جس نے اسے گرادیا اپنے دین کو گرادیا۔ اور فرمایا کہ جو عورت پنجوقتی نماز کی پابند

باقی آگے۔

Marfat.com

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ

مگر اوپر جوروں اپنی کے یا جن کے مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ ان کے پس تحقیق وہ

غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾

نہیں ملامت کیے گئے،

اپر بیویاں اتے کنیزاں جائز اوہناں تائیں!	جاون پاس اُنہاں دے بیشک کوئی مناہی ناہیں

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٣١﴾

پس جو کوئی چاہے سوائے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں حد سے نکل جانے والے

باجھ اُنہاں دے جنہاں نظراں غیراں دے ول پائیاں	ایہ اوہ لوک جنہاں نے حداں بدیاں توڑ گنوائیاں

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٣٢﴾

اور وہ لوگ کہ وہ واسطے امانتوں اپنی کے اور عہد اپنے کے رعایت کرنے والے ہیں

جیہڑے لوک امانتاں جائیں امن امان پہچاون	قول اقرار تے عہد جو کیتا اُنہوں توڑ نبھاون

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿٣٣﴾

اور وہ لوگ کہ وہ ساتھ شہادتوں اپنی کے قائم رہنے والے ہیں

دتی جنہاں شہادت سچی کیتی ایڈ دلیری	قائم رہن شہادت اُتے کرن نہ ہیرا پھیری

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾

اور وہ لوگ کہ وہ اوپر نماز اپنی کے محافظت کرنے والے ہیں

کرن حفاظت جیہڑے بندے اپنیاں کل نمازاں	پڑھن ہمیشہ نال پابندی کر کے نیت نمازاں

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾

یہ لوگ بیچ بہشتوں کے ہیں تعظیم کیے گئے،

بقیہ سابقہ!
ہے۔ اور بدکاری بے
بچتی ہے اور اپنے خاوند
کی تابعدار ہے۔ اس کو
قیامت کے دن اختیار
ملے گا کہ جنت کے جس
دروازے سے چاہے،
داخل ہو اور فرمایا کہ جس
شخص نے اپنی زبان کو
بری بات سے اور شرمگاہ
کو برے کام سے بچا لیا
وہ بہشتی ہو گیا اور فرمایا
کہ ہمسایہ کی عورت سے
زنا کرنا اور زنا سے دس
حصہ زیادہ گناہ ہے۔ ایک
روایت میں ہے کہ جس
عورت کا خاوند گھر نہیں
ہے جو کوئی اس کے بستر
پر جاتا ہے۔ قیامت کے
دن وہ اژدہے کے آگے
ڈالا جائے گا۔ کہ وہ جس
طرح چاہے اس کو کھائے
اور فرمایا کہ تین شخص ہیں،
جن سے خدا کلام نہ
کرے گا۔ نہ نظر رحمت سے
دیکھے گا۔ اور ان پر سخت
عذاب ہوگا۔ (۱)
بڑھاپے میں زنا
کرنے والا (۲) حاکم
باقی آگے ←

ع ۴۵ ۱ ۲

Marfat.com

ایہہ اوہ لوک جنہاں نے اُتے اللہ کرم کمائے | عزت نال جنہاں دے تائیں وچ بہشت پہچائے

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾ عَنِ

پس کیا ہے واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے سامنے تیرے دوڑتے ہیں، داہنی

الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿٣٧﴾

طرف سے اور بائیں طرف سے جماعت جماعت،

کی ہویا لے نبی پیارے قدم نہ تیرا ڈولے | سجیوں کھبیوں دوڑ کے آون کفار انہاں دے لوے

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾

کیا طمع رکھتا ہے ہر ایک شخص اُن میں سے یہ کہ داخل کیا جاوے بہشت نعمت کی میں؛

ہر اک شخص انہاں دے وچوں کیا ایہ طمع لگائی | داخل کری جنت دے وچ اینہاں ذات خدائی

كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

ہرگز نہیں، تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے اُن کو اس چیز سے کہ جانتے ہیں۔

یاد رکھو لے کافر لوکو سن لو حکم خدائی | جنت دے وچ جاون والی آس نہ رکھیو کائی
ہونا جیسز تسیں کفارو اتنی اَت مچائی | اک ناپاک منی دا قطرہ اصل تساڈا آئی

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ﴿٤٠﴾

پس قسم کھاتا ہوں میں پروردگار مشرقوں کی اور مغربوں کی تحقیق ہم البتہ قادر ہیں،

قسم ہے مینوں ذات اپنی دی ہر جا میری شاہی | مشرق مغرب جدھر جاؤ میری ہے بادشاہی
مینوں قدرت ہر اک گل دی جے میں ایہ گل چاہاں | ساری نسل تسادی تائیں سٹاں وچ فناہاں

عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾

اوپر اس کے کہ بدل ڈالیں بہتر اُن سے اور نہیں ہم عاجز کیے گئے۔

تے بدلے قوم تسادی امت ہور لیاواں | بہتر امت اس امت تھیں لیا آباد کراواں!

بقیہ سابقہ!

جھوٹ بولنے والا۔ (۳) غریب تکبر کرنے والا۔ اور فرمایا غیر محرم کو دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے اور بدکاری کی باتیں سننا کانوں کا زنا ہے۔ اور اس قسم کی باتیں کرنا زبان کا زنا ہے، اور غیر کو ہاتھ لگانا ہاتھوں کا زنا ہے اور ایسے کام کی طرف چلنا پیر کا زنا ہے۔ اور فرمایا جانور سے بدفعلی کرنے والے اور فاعل مرد اور مفعول مرد دونوں کو قتل کر ڈالو اور فرمایا کہ جس شخص نے عورت کی دبر میں فعل بد کیا وہ کافر ہو گیا۔ مرد مرد کے ساتھ اور عورت عورت کے ساتھ بدفعلی کرنے والے لعنتی اور ہلاکت کے لائق ہیں۔ اور فرمایا جو شخص امانت دار نہیں نہ اس کا دین ہے۔ نہ روزہ قبول ہے نہ نماز جو شخص امانت دار نہیں اس کا ایمان نہیں اور جو وعدہ کا سچا نہیں اس کا دین نہیں۔ (ابن کثیر و تفسیر حقانی)

Marfat.com

قدرت مینوں ہر اک شے دی جو چاہاں کرداں | عاجز ناہیں جے میں اُمت ہور اک نویں بناواں

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ

پس چھوڑ دے ان کو کہ جھگڑیں اور کھیلیں یہاں تک کہ ملاقات کریں دن اپنے سے

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾

وہ جو وعدہ دیئے گئے ہیں،

چھوڑ انہاں نوں لہو ولعب وچہ کیہاں چاہ ازائیں | ستی جو آ شکل وکھائے ملک الموت اوناہیں
وعدے دا دن آن اچانک غفلت وچہ دبائے | سوچن سمجھن غور کرن دی ہوش نہ ایہناں آوے

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى

جس دن نکلیں گے قبروں سے دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ طرف

نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾

تھانوں بتوں کے دوڑتے ہیں،

نکلن قبراں وچوں جس دن دوڑن طرف نشاناں | گویا کہ اوہ دوڑے جاندے طرف پرانیاں تھاناں

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

نیچے ہوں گی آنکھیں ان کی ڈھانکتی ہوگی اُن کو ذلت، یہ دن

ع ۲ ۹ ۸

الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

وہ ہے جو تھے وعدہ دیئے جاتے

نیویاں نظراں تے چہرے تے ذلت چھائی ہوئی | لتھے جاؤ کیوں گھبراؤ پچھے حال نہ کوئی
ایہہ اوہ دن ہے جس دا وعدہ رب نے فرمایا | جس دا تساں یقین نہ آیا ایہ اوہ دن اج آیا

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ نوح مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

حاشیہ آیت ۳۶، ۳۷

ابن عباس فرماتے ہیں کہ وہ ٹولیاں ہو کر بے پرواہی سے دائیں بائیں آپ کو مذاق کرتے۔ ۱۲۔۱۲

(ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۴۱

حضرت امام ابن جریر نے فرمایا۔ کہ ہم اسی امر پر قادر ہیں، کہ تمہارے بدلے ایسے لوگ پیدا کر دیں، جو ہمارے مطیع و فرمانبردار ہوں اور ہماری نافرمانیوں سے رکے رہنے والے ہوں۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲

(ابن کثیر)

آخر انہی لوگوں کے دل پھیر دئے۔ جو نہ کھلے تباہ ہوئے

۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَکَ مِنۡ

تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اس کی کے یہ کہ ڈرا قوم اپنی کو پہلے

قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ①

اس سے کہ آوے اُن کو عذاب درد دینے والا،

بے شک نوحؑ پیغمبر تائیں سی ہم نے بھیجوایا!	تے اس آکے قوم اپنی توں ایہ پیغام پہنچایا
اے لوکو میں رب دی طرفوں ہاں پیغمبر آیا	تا جو قہر عذاب خدا تھیں جاوے تساں ڈرایا
سُن لؤ لوکو قہر خدا دا سخت تساں تے آوے	اس تھیں پہلے پہلے لوکو تساں ڈرایا جاوے

قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ②

کہا اے قوم میری تحقیق میں واسطے تمہارے ڈرانیوالا ہوں ظاہر،

فرمایا اے قوم تساں نوں میں ڈراون آیا!	آوے سخت عذاب خدا دا میں بتلاون آیا

اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَ اتَّقُوۡہُ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ③

یہ کہ عبادت کرو اللہ کو اور ڈرو اُس سے اور فرمانبرداری کرو میری،

کرو عبادت رب دی لوکو خوف خدا دا کھاؤ	دیو اطاعت میری سارے لے لوکو آجاؤ

یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ وَ یُؤَخِّرۡکُمۡ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ

بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور ڈھیل دیگا تم کو ایک وقت مقرر تک،

اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ لَوۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ④

تحقیق وعدہ خدا کا جب آتا ہے نہیں ڈھیل دیا جاتا، کاش کہ ہوتے تم جانتے،

(وقف لازم)

حضرت نوح علیہ السلام

آپ حضرت آدم علیہ السلام کے سولہ سو برس بعد آدم کی نویں پشت میں پیدا ہوئے۔ توریت یا اور کسی صحیفے سے معلوم نہیں ہوتا کہ آپ کس ملک اور کس شہر میں پیدا ہوئے اکثر مورخین کا خیال ہے کہ آپ کردستان۔ ایشیائے کوچک میں پیدا ہوئے۔ طوفان نوح کے بعد یہ ہی ملک سب سے پہلے آباد ہوا۔ ان ہی اطراف میں وہ برج بنایا گیا تھا۔ جو طوفان کے بعد آئندہ طوفان سے بچنے کے لیے لوگوں نے بنایا تھا۔ اس کے نشان اب تک بغداد کے نواح میں سیاحوں کو دکھائی دیتے ہیں۔ شہر بابل اور نینوا بھی یہیں بسے تھے۔ جو اب خاک کے تودے اور ڈھیر ہیں۔ کھودنے سے کچھ کچھ عمارات کے نشان اب بھی باقی ہیں۔

باقی آگے

بخشے جاون جرم تساڈے رحم خدا فرماوے پھر بد وعدہ رب تعالیٰ اے لوکو آجاوے	اک مقررہ عرصہ توڑی مہلت دتی جاوے پھیر کسے نوں جے تیس سمجھو دسل نہ دتی جاوے

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝٥ فَلَمْ يَزِدْهُمْ

کہا اے پروردگار میرے تحقیق بلایا میں نے قوم اپنی کو رات کو اور دن کو، پس نہ زیادہ کیا اُن کو

دُعَاءِي إِلَّا فِرَارًا ۝٦

پکارنے میرے نے مگر بھاگنا،

نوسو برساں حضرت نوح نے قوم نوں وعظ سنایا پر اوہ لوکی اتنے مندی اتنے گمراہ آئے ہو مایوس نبی نے رب نوں پھر ایہہ عرض الائی رات دنے میں قوم اپنی نوں تیری طرف بلایا رات دنے میں وعظ سناواں سنداں صبح سویرے	گھر گھر جا کے اِک اِک تائیں لوکاں نوں سمجھایا باجھوں چند اِک شخص نبی تے نہ ایمان لیائے یا اللہ میں رات تے دن بھی قوم نوں وعظ سنائی باجھ فراراں وعظ میری نے اثر نہ کجھ دکھلایا جیوں جیوں وعظ کلام سناواں جاون پرے پریرے

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ

اور میں نے جب کبھی پکارا اُن کو تو کہ بخشے تو اُن کو کیں اُنہوں نے اُنگلیاں اپنی

فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا

بیچ کانوں اپنے کے اور اوڑھ لئے کپڑے اپنے اور استادگی کی اُنہوں نے اور تکبر کیا اُنہوں

اسْتِكْبَارًا ۝٧

نے تکبر کرنا بڑا،

جد بھی اوہناں تائیں یارب تیری طرف بلایا اے لوکو میں تساں دی خاطر رب تھیں بخشش چاہاں کناں دیوچ انگلیاں لوں ڈورے بن دے جاون کپڑیاں نال سراں نوں ڈھکن چہرے پئے چھپاون	اکٹھا کر کے وعظ سنایا تے سبھ نوں سمجھایا عرض کراں میں وچہ دربار بخشے رب گناہاں! متاں اوہ بھنک آواز میری دی کناں تھیں سن پاون مجلس دیوچ بیٹھے ہوئے متاں پچھانے جاون!

بقیہ سابقہ!
ملتے ہیں بڑی بڑی اینٹیں اور حیرت انگیز بنیادیں ملتی ہیں۔ بابل کی اینٹوں سے کسریٰ نے مدائن میں طاق بنایا اور خلفائے بنی عباس کے عہد میں بغداد شہر کی عمارات جنی گئیں اور کوفہ اور بصرہ آباد ہوئے۔ (ماخوذ از تفسیر حقانی)
حضرت نوح علیہ السلام کی قوم بت پرست تھی حضرت نوح علیہ السلام نو سو سال تک وعظ کرتے رہے لیکن بہت تھوڑے لوگ راہ راست پر آئے یہ لوگ نوح علیہ السلام کو بہت تنگ کرتے جب آپ وعظ کیلئے کھڑے ہوتے تو وہ پتھر دل کی بارش کرتے جب نوح علیہ السلام بہت مایوس ہو گئے تو آپ نے بد دعا کی کہ الٰہی انکو غرق کر دے۔ یہ ایمان نہ لائیں گے۔ دعا قبول ہوئی اور طوفان آیا حضرت نوح علیہ السلام نے پہلے سے کشتی تیار کر لی تھی۔ جب طوفان کا وقت آیا تو آپ
باقی آگے

Marfat.com

میرے نال اینہاں نے یا رب ڈاڈے بڈیاں اڑیاں لایاں — وچہ غرور تکبر آکے دتیاں سخت ایذا[illegible]

ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾

پھر تحقیق میں نے بلایا اُن کو پکار کر،

پھر میں اچی مار آواز اوہناں نیں بلایا! — نال بلند آواز اوہناں نوں ظاہر وعظ[illegible]

ثُمَّ اِنِّيْ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾

پھر تحقیق میں نے ظاہر کیا واسطے اُنکے اور چھپا کر کہا میں نے واسطے اُن کے چھپا کر کہنا[illegible]

مجلس دیوچہ میں سمجھایا اوہناں نوں آشکارا — تے پوشیدہ بھی تبلایا راز اوہناں نوں[illegible]

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾

پس کہا میں نے بخشش مانگو پروردگار اپنے سے، تحقیق وہ ہے بخشنے والا،

آکھیا بخشش منگو رب تھیں ہے اوہ بخشنہارا — ہر اک آکھے بخشش خدایا میں ہاں اوگنہگ[illegible]

يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾

بھیجے گا مینہ کو آسمان سے اُوپر تمہارے بہت برسنے والا،

رحمت دی پھر گھٹا تساڈے اتے آچھا جائے! — پے دیپے تساڈے اتے اوہ بارش برسا[illegible]

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ

اور مدد دے گا تم کو ساتھ مالوں اور بیٹوں کے اور کرے گا واسطے تمہارے باغ[illegible]

وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ؕ

اور کرے گا واسطے تمہارے نہریں،

مال اولاد تساں نوں دیوے جنت باغ بہاراں — نہراں دا اوہ جال بچھاوے کھل جاون گلزار[illegible]

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ۚ

کیا ہے واسطے تمہارے کہ نہیں اعتقاد کرتے واسطے خدا کے بزرگی کا،

بقیہ سابقہ

نے ان تمام لوگوں کو جو آپؐ پر ایمان لائے تھے۔ کشتی میں سوار کرا لیا۔ اور باقی سب غرق ہو گئے۔ آپ کا ایک بیٹا اور بیوی جو ایمان نہ لائے تھے وہ بھی غرق ہو گئے۔

۱۲-۱۲-۱۲-۱۴۰۳

(المؤلف)

Marfat.com

آیت ۱۴ تا ۱۸

رعب جلال دلالی تئیں لوکو ساراں تساں بھلایا	دکی گیا تساں نوں لوکو رب دا خوف بھلایا

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

اور تحقیق پیدا کیا ہے تم کو طرح طرح سے،

گو ناں گوں تساں نوں رب پیدا ہے فرمایا!	بااس گل دا تساں اے لوکو کدی خیال نہ آیا

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

کیا نہیں دیکھا تم نے کیونکر پیدا کیا اللہ نے سات آسمانوں کو اوپر تلے،

اس گل دا بھی تساں اے لوکو کدی خیال نہ آئے	کیونکہ اللہ اپر نیچے ست اسمان بنائے!

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

اور کیا چاند کو بیچ اُن کے روشن اور کیا سورج کو چراغ،

رات اندھیری نوں چمکاوے نال اپنی تابانی! کل جہاناں دا اندھیرا اس تھیں دور کرایا	پیدا کیتا وچہ اوہناں دے اک چند نورانی! سورج دا پھر وچہ اسماناں دیوا بال وکھایا

وَاللّٰهُ اَنْبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

اور اللہ نے اُگایا تم کو زمین سے ایک طرح کا اُگانا،

اپنی قدرت کامل سیتی ایہہ گلزار کھلایا	مٹی وچوں شجر تساڈا اس نے ہے اگایا

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

پھر پھیر لے جاویگا تم کو بیچ اسکے اور نکالے گا تم کو ایک طرح کا نکالنا،

پھر تساں نوں اک دن ایسے مٹی وچہ ملاسی!
تے پھر اک دن ایسے وچوں پیدا کر دکھلاسی

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا

اور اللہ نے کیا ہے واسطے تمہارے زمین کو بچھونا، تو کر چلو اُس میں

اے انسان ہم نے تجھ کو مختلف انواع پیدا کیا۔ کوئی گورا۔ کوئی کالا۔ کوئی پیلا اور کوئی سفید رنگ ہے مختلف نسلیں ہیں۔
اے انسان! تو یہ بھی غور نہیں کرتا کہ ہم نے کس طرح سات آسمان نیچے اوپر بنائے ہیں۔ اور ان میں سورج اور چاند کی قندیلیں روشن کردی ہیں۔
پھر تم کو اس زمین سے اگایا۔ یعنی مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم کو اسی مٹی میں دفن کر دیا جائیگا اور اسی سے دوبارہ نکالا جائیگا۔
یہ سارے کام سوائے میرے اور کون کرسکتا ہے۔ آسمان و زمین۔ سورج اور چاند اور ستارے کس نے بنائے ہیں کیا خدا کے سوائے کسی میں ایسی قدرت ہے۔
پھر انسان کو دیکھئے کہ ایک انسان دوسرے سے نہیں ملتا مختلف قوموں کے رنگ اطوار جدا جدا ہیں۔
المؤلف

Marfat.com

ع ۲۰ / ۹

سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

راہیں کشادہ ،

اللہ نے ہی فرش زمین دا خاطر تساں بچھایا	جسدے اندر چلنے خاطر رستیاں جال پھیلایا
چوڑے اتے کشادہ رستے وچ زمیں بنائے	تاکہ سیر کرو وچہ ملکاں مشکل پیش نہ آئے

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ

کہا نوحؑ نے اے پروردگار میرے تحقیق اُنہوں نے نافرمانی کی میری اور پیروی کی اُس شخص

يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾

زیادہ کیا اُس کو مال اُسکے نے اور اولاد اُس کی نے مگر ٹوٹا دینا ،

قال پھر نوحؑ نے رب دے اگے مڑ ایہہ عرض گذاری	یا اللہ میں حکم تیرے دی کیتی تابعداری
کتنی مدت میں اینہاں نوں وعظ کلام سنائی	لیکن اینہاں لوکاں لئے اثر نہ ہویا کائی
کیتی اینہاں لوکاں یلسب میری نافرمانی	میرے ہر ہر حکم توں اینہاں کیتی روگردانی
کیتی اینہاں اوہناں دی اے اللہ تابعداری	جنہاں کفر شرک وچہ اپنی ساری عمر گذاری
جنہاں بت پرستی والی اول ریت چلائی	پہلے پہلے نسل انسانی وچہ گمراہی پائی
مال اولاد جنہاں دے تائیں الٹے راہیں پایا	باجھ خسارے اوہناں تائیں نفع نہ کوئی پچایا

آیت ۲۱ تا ۲۳

حضرت نوحؑ نے خدا کے دربار میں عرض کیا۔ اے بار خدایا! یہ لوگ میرے نافرمان ہو گئے اور جن بتوں کی یہ پوجا کرتے ہیں ان کو چھوڑنا نہیں چاہتے اور لوگوں کو کہتے ہیں کہ دیکھنا ود۔ سواع۔ یغوث۔ یعوق۔ اور نسر کو نہ چھوڑنا۔

تمہارے معبود یہی ہیں جیسے آج کل بہت سی قومیں بتوں کی پوجا کرتی ہیں۔ اور کسی طرح ان کو چھوڑنا نہیں چاہتی ۔

المؤلف

وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾

اور مکر کیا اُنہوں نے مکر بہت بڑا ،

مکر فریب دا دنیا دیوچہ جنہاں جال بچھایا	پیغمبراں دے نال جنہاں نے وڈا مکر کمایا

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا

اور کہا اُنہوں نے ہرگز مت چھوڑو معبودوں اپنوں کو اور مت چھوڑو ودّ کو اور نہ سواع

وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾

اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نسر کو ،

Marfat.com

چھڈو ناہیں معبوداں نوں قول جنہاں دا آیا
ترک نہ کرو یعوق یغوثے، ودّ، سواع تائیں
بت پوجن دا دنیا دیوچ جنہاں رواج چلایا
تے نہ چھوڑو نسرے تائیں پوجو سبناں تائیں

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

اور تحقیق گمراہ کیا اُنہوں نے بہتوں کو، اور مت زیادہ کرالٰہی ظالموں کو مگر گمراہی،

ایہناں لوکاں بہتیاں تائیں وچہ گمراہی پایا!
مارین ظالماں وچہ گمراہی تو سُن بار خدایا

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا

بسبب گناہوں اپنے کے ڈبائے گئے پس داخل کئے گئے آگ میں، پس نہ پایا انہوں نے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾

واسطے اپنے سوائے خدا کے مدد دینے والا،

ہوئے غرق طوفان اندر کیتیاں جنہاں خطائیاں
باجھ خدا دے مدد کرن لئی پھیر نہ کوئی آیا
داخل ہوئے وچہ جہنم ملیاں سخت سزائیاں
غرق ہوئے طوفان اندر کسے نہ اوہناں بچایا

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾

اور کہا نوح نے اے رب میرے مت چھوڑ اوپر زمین کے کافروں میں سے بسنے والا،

وچہ دربار خدا دے نوح نے تاں پھر عرض لائی
یارب ہن کفاراں تائیں ملے نہ کدھر ڈھوئی
مینوں ایہناں کفاراں تُوں تے رہی امید نہ کائی
ایس زمیں دے اتے کافر زندہ رہے نہ کوئی

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا

تحقیق تو اگر چھوڑ دے گا اُن کو گمراہ کر دینگے بندوں تیرے کو اور نہ جنیں گے مگر

فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

بدکار کفر کرنے والا،

بچ کر ایہناں کفاراں وچوں بندہ رہ گیا کوئی
پا دے گا وچہ گمراہی دے تیریاں بندیاں سوئی

لہ ود، سواع، یغوث یعوق، نسر۔ ان لوگوں کے بت تھے۔ حضرت محمد بن قیس فرماتے ہیں۔ یہ بزرگ، عابد، اللہ والے، اولیاء اللہ حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کے سچے تابع فرمان صالح لوگ تھے جن کی پیروی اور لوگ بھی کرتے تھے۔ جب یہ مر گئے تو ان کے مقتدیوں نے کہا کہ اگر ہم ان کی تصویریں بنالیں تو ہمیں عبادت میں خوب دلچسپی رہے گی اور شوق عبادت ان بزرگوں کی صورتیں دیکھ کر بڑھتا رہے گا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا جب یہ مرکھپ گئے اور ان کی نسلیں آئیں تو شیطان نے انھیں یہ گھٹی پلائی کہ تمہارے جو تو انکی پوجا پاٹ کرتے تھے اور انھیں سے دعا مانگتے تھے چنانچہ انھوں نے اب باقاعدہ ان بزرگوں کی تصویروں کی پرستش شروع کر دی اور اسی طرح بت پرستی کو رواج دیا۔ ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۲-۱۱-۱۲ (ابن کثیر)

Marfat.com

کافر فاجر پیدا ہوسن پھیر اینہاندی نسلوں | کرتو پاک زمین دے تائیں اینہاندی بد اصلوں

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا

اے پروردگار میرے بخش مجھ کو اور واسطے ماں باپ میرے کے اور واسطے اس شخص کے داخل ہو گھر میرے میں ایمان کر

وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

اور واسطے سب ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے اور مت زیادہ کر ظالموں کو مگر ہلاک کرنا،

یارب بخشیں میرے تائیں توہیں بخشنہارا	تے بخشیں ماں باپ میرے نوں میرے پاتنہارا
تا لے بخشیں اس دے تائیں جو گھر میرے آوے	صدق یقینوں اللہ اُتے جو ایمان لیاوے
بخشیں سارے اہل ایماناں مرداں عورتاں تائیں	اے میرے ستار غفار اے میرے رب سائیں
غرق کریں توں وچہ طوفانے کل ظالم کفاراں!	زندہ چھوڑ نہ دنیا اُتے توں اینہاں بدکاراں

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ جن مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں اٹھائیس آیتیں، اور دو رکوع ہیں،

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا

کہہ وحی کی گئی ہے طرف میری یہ کہ سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے پس کہا انہوں نے

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿۱﴾

تحقیق سنا ہم نے قرآن عجب،

کہہ دیہو اے محمد سرور وحی میرے ول آئی | اک جماعت جناں دی اک روز میرے ول آئی

پڑھ کے جد قرآن اُنہاں دے تائیں گیا سنایا!
آکھن لگے پیغمبر توں عجیب کلام سنایا!

ع ۲
(الجن)
۸
۱۰

ف ۱

یہ سورہ جن ہے۔ جن ایک ناری اور غیر مرئی مخلوق ہے جو ان آنکھوں سے نظر نہیں آتی۔ کیونکہ ان آنکھوں میں اس کی صلاحیت نہیں ہے محض آنکھوں سے نظر نہ آنے کی بنا پر کسی وجود کا انکار کر دینا اس کے عدم وجود کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ فرشتے بھی تو نظر نہیں آتے، لیکن ہم ان کے وجود سے انکار نہیں کر سکتے۔ جنوں کی ایک جماعت اچانک ادھر سے گزری جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن پڑھتے سنا تو وہ سن کر دنگ رہ گئے اور انہوں نے دوسروں کو جا کر خبر کی اور بہت سے جن آپ کی خدمت میں آئے۔ اور ایمان لے آئے اس آیت میں انہیں کا ذکر ہے جنوں میں بھی انسانوں کی طرح مسلمان بھی ہیں، اور کافر بھی ۱۲۰-۱۲-۱۲-۱۲

Marfat.com

يَهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲

کر راہ دکھاتا ہے طرف بھلائی کے پس ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور ہرگز نہ شریک لاوینگے ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو

جو ایہہ پاک کلام تساں نے سانوں اج سُنایا ۔ ایسا عجب قرآن اساڈے سُننے وچہ نہ آیا
سدھا راہ ہدایت والا ایہہ سانوں بتلائے ۔ اے نبی اللہ تیرے اُتے اسیں ایمان لیائے
رب اپنے دے نال نہ کوئی ہور شریک بنائیے ۔ واحد لاشریک الٰہی شرک نہ مُول کمائیے

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳

اور یہ کہ بہت بلند ہے عزت پروردگار ہمارے کی نہیں پکڑی اُس نے بی بی اور نہ اولاد ،

نہ اُس دی کوئی بیوی آئی نہ بیٹا نہ مائی ۔ بے شک شان اساڈے رب دی سبھ تھیں اعلےٰ آئی

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴

اور یہ کہ کہا کرتے تھے بیوقوف ہمارے اوپر اللہ کے زیادتی ،

کہندے آئے رب دے بارے احمق لوک اساڈے ۔ طرح طرح دیاں جھوٹھیاں گلاں عقلوں بہت دُراڈے

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵

اور یہ کہ ہم گمان کرتے تھے یہ کہ ہرگز نہ کہیں گے آدمی اور جن اوپر اللہ کے جھوٹ ،

ہو نہیں سکدا کہندے آئے کجھ ساڈے نادانان ۔ جھوٹ بھی بولن رب دے بارے جناں تے انساناں

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ

اور یہ کہ تھے کئی مرد آدمیوں میں سے پناہ پکڑتے تھے ساتھ مردوں کے

الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶

جنّوں سے پس زیادہ کیا اُن کو تکبر ،

منگدے رہیں جناں پاسوں کجھ انسان پناہاں!
ایس سببوں سرکشیاں وچہ ودھ گئے جنّ اگاہاں!

ف ۵
آپ کی بعثت سے پہلے عرب جنوں کی پناہ مانگا کرتے۔ جیسے ایک روایت ہے ایک انصاری بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ہمراہ مدینہ سے باہر نکلا اس وقت حضور کی بعثت ہو چکی تھی۔ ہم رات کے وقت جنگل میں ایک چرواہے کے ہاں ٹھہرے ہوئے تھے کہ ایک بھیڑیا آیا اور بکری اٹھا کر بھاگ چلا چرواہا پیچھے دوڑا اور پکار کر کہنے لگا تیری پناہ میں آیا ہوا شخص لٹ گیا اسی وقت ایک آواز سنائی دی حالانکہ کوئی شخص دکھائی نہ دیتا تھا اے بھیڑیے بکری کو چھوڑ دے اسی وقت ہم نے دیکھا کہ بکری بھاگی آرہی ہے اور اسکے کوئی زخم بھی نہیں آیا (ابن کثیر) اس بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں کہ بکری کیسے چھوٹ آئی لیکن یہ بات ثابت ہے کہ لوگ جنوں کی پناہ مانگا کرتے۔ اسلام نے اس توہم کو دور فرمایا۔ ۱۲-۱۲-۷۲
(المؤلف)

Marfat.com

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ⑦

اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا تھا جیسا گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ بھیجے گا اللہ کسی کو،

انہوں بھی خیال اینہاں ہی جیویں خیال تساڈا
بھیجے گا نہیں کوئی پیغمبر ہرگز رب ساڈا

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ⑧

اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو پس پایا ہم نے اس کو بھرا ہوا چوکیداروں سخت سے اور شعلوں آگ سے

ویکھن بھالن خاطر جدہن اسمانے تے آئے
جیہڑا ہن اساڈے وچوں سننے خاطر آئے
ویکھے کی جو اس دے اتے پہرے سخت لگائے
اس دے پچھے اک چنگیاڑا اگ دا چھڈیا جائے

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ

اور یہ کہ بیٹھا کرتے تھے ہم آسمان میں سے ٹھکانوں میں واسطے سننے کے پس جو کوئی سنتا ہے اب

يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ⑨

پاتا ہے واسطے اپنے شعلہ گھات لگائے ہوئے،

اس تھیں پہلے اسماناں تے ساں اسیں بہندے آہے
ہن جے ساڈے وچوں کوئی سننے خاطر آئے
سننے خاطر اسماناں تے اساں مقام بنائے
اک شہابِ ثاقب اس دے وچ تعاقب آئے

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ برائی ارادہ کی گئی ہے ساتھ ان لوگوں کے کہ بیچ زمین کے ہیں یا ارادہ کیا

بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ⑩

ساتھ ان کے پروردگار ان کے نے بھلائی کا،

نہیں معلوم خدا نے چاہی حق ساڈے بربادی
یا اساڈی خاطر اس نوں ہے منظور بھلائی

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ

اور یہ کہ بعضے ہم میں سے نیک ہیں اور بعضے ہم سے سوائے اس کے ہیں،

ف۵
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے جنات آسمانوں پر جاتے۔ کسی جگہ بیٹھتے۔ اور کان لگا کر فرشتوں کی باتیں سنتے۔ پھر آکر کاہنوں کو خبر دیتے۔ اور کاہن ان باتوں میں بہت نمک مرچ لگاکر یعنی ایک میں سو جھوٹ ملاکر اپنے ماننے والوں سے کہتے۔ اب جب حضور کو پیغمبر بناکر بھیجا گیا اور آپ پر قرآن کریم نازل ہونا شروع ہوا تو آسمانوں پر زبردست پہرے بٹھا دیے گئے اور ان شیاطین کو پہلے کی طرح وہاں جا بیٹھنے اور باتیں اڑالانے کا موقع نہ رہا۔ تاکہ قرآن کریم اور کاہنوں کا کلام خلط ملط نہ ہو جائے اور حق کے متلاشی کو وقت واقع نہ ہو۔ (ابن کثیر)
جب آسمان سے بکثرت شہاب ثاقبہ گرنے شروع ہوئے اور شیاطین ہلاک ہونے لگے۔ تو انہوں نے تلاش شروع کردی کہ آخر اس کا کیا باعث ہے۔ ان میں سے ایک جماعت کا باقی آگے۔۔۔

Marfat.com

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾

ہم ہیں گے راہیں مختلف ،

بعضے سانڈے وچوں ہُئے صالح نیکوکاراں
جدا جدا ہیں سانڈے لوکاں طور طریق بنائے

تے بعضے ہن اسانڈے وچوں کافر بدکرداراں
بعضے راہ سدھے تے آئے بعضیاں راہ بھلائے

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِى الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿١٢﴾

اور یہ کہ جانا ہم نے یہ کہ ہرگز نہ عاجز کرینگے اللہ تعالیٰ کو بیچ زمین کے اور ہرگز نہ عاجز کرینگے اس کو بھاگ کر

اساں یقین ایہہ کامل آیا اللہ عاجز ناہیں
دنیا دیوچہ اسنوں ہرگز اسیں ہرائیے ناہیں

عاجز کرسکاں گے ناہیں اسنوں اسیں کدائیں
اسماناں تھیں اسنوں ہرگز اسیں بھگا نئے ناہیں

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ

اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لائے ہم ساتھ اُسکے ، پس جو کوئی ایمان لاوے ساتھ رب اپنے کے

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾

پس نہیں ڈرتا کم کردینے سے اور نہ زیادہ رکھ دینے سے ،

جس ویلے اسیں پیغمبر تھیں سنی کلام ہدایت
جس ویلے کوئی رب اپنے تے دلوں ایمان لیائے

اوسے وقت ایمان لیائے پائی اساں ہدایت
ہو محفوظ ظلم تھیں جاسے گھاٹا کدی نہ پائے

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ

اور یہ کہ بعضے ہم میں سے مسلمان ہیں اور بعضے ہم میں سے ظالم ہیں ، پس جو کوئی اسلام لایا

فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾

پس اُنہوں نے قصد کیا بھلائی کا ،

بعضے بندے سانڈے وچوں اہل ایمان ہو آئے
جیہڑا جھکیا رب دے اگے تے ایمان لیایا

تے بعضے نافرمان ہن کافر نہیں ایمان لیائے
قصد ہدایت سنے کیتا راہ سدھے تے آیا

بقیہ سابقہ!
گذر عرب میں ہوا ، اور یہاں انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں قرآن شریف پڑھتے ہوئے سنا تو سمجھ گئے کہ اس آتش بازی کا سبب یہی ہے ۔ بہت سے جن مسلمان ہو گئے بہت سے کافر ہی رہے (ابن کثیر)

حضرت سدی فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ آسمان سے اس قدر آتش بازی ہوئی اور اس قدر شہاب گرے کہ اہل طائف گھبرا گئے ۔ اور سمجھے آسمان والے سب ہلاک ہو گئے ۔ انھوں نے دیکھا کہ تابڑ توڑ ستارے ٹوٹتے ہیں ۔ شعلے اٹھتے ہیں اور دور دور تک تیزی کے ساتھ جا رہے ہیں ۔ انھوں نے غلام آزاد کرنے شروع کر دیے ۔ اور جانور راہ اللہ چھوڑنے لگے ۔ ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ (ابن کثیر)

Marfat.com

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾

اور لیکن ظالم پس ہیں وہ واسطے دوزخ کے لکڑیاں ،

جیہڑے نافرمان ہیں کافر باغی رب دے آئے	وہ جہنم جاون آخر بالن دوزخ آئے

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا

اور وحی کی گئی ہے طرف میری کہ اگر یہ لوگ قائم رہتے اوپر راہ کے البتہ پلاتے ہم اُن کو پانی وافر

جے کر سِے طریقے اُتے ایہہ قائم ہو جاندے	اسیں اوہناں نوں دیندے تائیں پانی کثرت نال پلا
یعنی جے کر سچے دل یقیں اوہ اسلام لیاندے	اسیں اوہناں دے اُتے بارش رحمت دی برسا

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ

تو کہ آزماویں ہم اُن کو بیچ اس کے ، اور جو شخص اعراض کرتا ہے یاد رب اپنے کی سے داخل کرے

عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

عذاب سخت میں ،

تاں ہر طرح اوہناں دے تائیں پرکھیں اسیں نمانڑے	ساڈا شکر بجا لیاندیاں ہیں کفر کماندے
جیہڑا بندہ ذکر رب تے یقیں کرسی روگردانی	سخت عذاب خدا دے اندر پاسی سرگرداں

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾

اور یہ کہ مسجدیں واسطے اللہ کے ہیں پس مت پکارو ساتھ اللہ کے کسی کو ،

اللہ دی عبادت خاطر کل مسیتاں آئیاں	رب دی خاص عبادت خاطر بنیاں گیاں سائیاں
اس دی وچہ عبادت لوکو ہور نہ کسے پکارو !	کرو عبادت خاص خدا دی لئی اللہ دے پیارو

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا

اور یہ کہ جس وقت کھڑا ہوا بندہ خدا کا پکارتا ہے اُس کو نزدیک ہیں کہ ہو ویں اوپر اُسکے حلقہ حلقہ

ہوئے کھڑا عبادت خاطر جد اللہ دا بندہ	تاکہ کرے عبادت رب دی جو اعلیٰ دے

حاشیہ ۵ آیت ۱۳

حضرت اعمش فرماتے ہیں ایک جن ہمارے پاس آیا کرتا تھا میں نے ایک مرتبہ اس سے پوچھا۔ تمام کھانوں میں تمہیں کون سا کھانا پسند ہے۔ اس نے کہا چاول میں نے لا دیے۔ میں نے دیکھا کہ لقمہ برابر اٹھ رہا ہے لیکن کھانے والا نظر نہیں آتا۔ میں نے پوچھا جو خواہشات ہم میں ہیں کیا وہ تم میں بھی ہیں۔ اس نے کہا۔ ہاں۔ میں نے کہا رافضی تم میں کیسے گنے جاتے ہیں۔ اس نے کہا کہ بدترین۔ (ابن کثیر)

ف

اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جنات نے جب حضور کی زبانی تلاوت قرآن سنی۔ تو اس طرح آگے بڑھ بڑھ کر جھکنے لگے۔ کہ گویا ایک دوسرے کے سروں پر چڑھے چلے جاتے ہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

ع ۱۹ ۱۱

Marfat.com

رب دے اگے تسیں وی سارے اپنے سیس جھکاؤ	کے سخت ہجوم نہ لوکو اسدی طرفے آؤ

آیت ۲۰ تا ۲۳

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾

کہہ سوائے اسکے نہیں کہ پکارتا ہوں میں رب اپنے کو اور نہیں شریک لاتا میں ساتھ اسکے کسی کو،

میں پکاراں رب اپنے نوں سن لو لوکو سارے	کہہ دو اینہاں لوکاں تائیں ساڈے نبی پیارے
وچہ عبادت اسدی نہ میں ہرگز شرک ملاواں	اسدے نال نہ ہور کسے نوں میں شریک ٹھہراواں

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

کہہ تحقیق میں نہیں اختیار میں رکھتا واسطے تمہارے ضرر کو اور نہ بھلائی کو،

نفع اتے نقصان تساڈا کجھ نہیں وس میرے	کہہ دے نبی جیہڑے آون وچہ دربارے تیرے
میں بھی اوسے در آیا لوکو آپ سوالی	ستوں منگو جیدے درتوں کوئی نہ جاوے خالی

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ

کہہ تحقیق مجھ کو ہرگز نہ پناہ دے گا خدا سے کوئی، اور ہرگز نہ پاؤں گا میں

دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ۙ

سوائے اس کے جگہ پناہ کی،

اسدے باجھ نہ مینوں دیوے کوئی ہور پناہاں	کہہ دو میں تے آپ سوالی اسدی وچہ درگاہاں
اسدے باہجوں کیہڑا جیہڑا سختیاں دور کرادے	اسدے غضبوں کیہڑا جیہڑا مینوں آن بچاوے

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

مگر پہنچانا اللہ کی طرف سے اور پیغام لانے اسکے، اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی

فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ؕ

پس تحقیق واسطے اسکے آگ ہے دوزخ کی ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے ہمیشہ،

حق تبلیغ رسالت لوکو میں تے بجا لیا داں	میں تے اسدی طرفوں لوکو تساں پیغام پہنچاواں

ارشاد باری ہے کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان جنوں اور انسانوں کو بتا دیجئے کہ میں بھی خالص اللہ کی پوجا کرتا ہوں۔ اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہیں کرتا تم بھی اس کی عبادت کرو اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرو۔ اگر تم ایسا نہ کرو گے تو یاد رکھو اس سے جو نقصان ہوگا اس کا ذمہ دار میں نہیں تم ہی ہو گے۔ میں ہر دکھ تکلیف سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں تم بھی اسی کی پناہ مانگو۔ ہدایت بھی میرے اختیار میں نہیں۔ میرا کام تو اللہ کا کلام پہنچا دینا ہے ماننا نہ ماننا تمہاری مرضی۔ بر رسولاں بلاغ باشد و بس

المؤلف

Marfat.com

جیہڑا نافرمان ہو میرا تے میرے رب سائیں — سڑدا رہے اوہ وچہ جہنم ابدآ باداں تائیں

حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہیں پس البتہ جان لیں گے کون شخص ناتوان ہے

نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

مددگار کر اور کم ہے عدد میں ،

کافر لوگ ایمان لیاون ہرگز نہیں کدائیں! — جد تک دیکھ نہ لیسن بھیڑے سخت دن تائیں
پھر معلوم ہو جاسی وہناں کسدا یار نہ کوئی! — کسنوں مددی نائیں کدھرا ج پناہ نے دھوئی
کسدے اج کمزور ہے آئے حامی ناصر سارے — کسنوں چھڈ گئے اج اکلا اسدے یار پیارے

قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

کہہ میں نہیں جانتا کیا نزدیک ہے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم یا کرے واسطے اُسکے پروردگار میرا مدت

کہہ دواسے نبی اللہ اسدا علم نہ مینوں کائی — دور ہے گھڑی قیامت والی یا ہے نیڑے آئی

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

وہ ہے جاننے والا غیب کا پس نہیں خبردار کرتا اوپر غیب اپنے کے کسی کو ،

علم الغیب خدا نوں معلم ہوراں معلم ناہیں — مطلع کرے نہ غیب دے علموں اللہ ہوراں تائیں

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ

مگر جس کو کہ پسند کرتا ہے پیغمبروں میں سے پس تحقیق وہ چلاتا ہے آگے

یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾

اُسکے سے اور پیچھے اُس کے سے نگہبان ،

ایہہ پر اوہ رسولاں وچوں چن لیوے جس تائیں — دسے غیبی خبراں اسنوں جو چاہے رب سائیں
جداوہ کسے پیغمبر تائیں غیبی خبر پہنچاوے — اگے پچھے اسدے ملکاں پہرے دار دوڑاوے

ف

غیب کا علم صرف اللہ کو ہے وہ اپنی غیبی خبروں سے کسی کو مطلع نہیں کرتا مگر اپنے رسولوں میں سے جس کو پسند کرے۔ بتا دیتا ہے۔ لیکن اللہ نے قیامت کی خبر کسی کو نہیں بتائی۔ ایک روایت میں ہے ابوداؤد میں کتاب الملاحم کے آخر میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس امت کو کیا عجیب ہے کہ آدھے دن تک کی مہلت دے دے۔ ایک روایت میں اتنا اور بھی ہے کہ حضرت سعد سے پوچھا گیا کہ آدھے دن سے کیا مراد ہے فرمایا پانچ سو سال۔ ۲۰۲-۱۲-

(ابن کثیر)

احقر کا خیال ہے کہ صحابی نے پانچ سو سال کی مدت کہنے میں شاید کیا مصلحت سمجھی حالانکہ اللہ کے نزدیک ایک دن پچاس ہزار سال کا ہوتا ہے تو پھر دنیا کی مدت حیات پچیس ہزار سال بھی امت محمدیہ کی مدت حیات بتائی اسکے بعد دنیا پر کفر و شرک اور گمراہی کا دور دورہ ہوگا۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے

Marfat.com

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ

تو کر ظاہر کر دے یہ کہ تحقیق انہوں نے پہنچا دیئے پیغام پروردگار اپنے کے اور گھیر لیا ہے اس چیز کو جو

وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝٢٨

ان کے ہے اور گن لیا ہر چیز کو شمار میں،

تا جو شیطان اسدے پاسوں خبر نہ اچک لیجاوے
ہر اک چیز دے گرد ہے اس نے ہے تو گھیرا پایا

نال حفاظت پیغمبر نوں اس دی خبر پہنچاوے
تے ہر چیز دا اس نے ہے تو ٹھیک شمار لگایا

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عِشْرُونَ اٰيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ مزمل مکہ میں نازل ہوئی، اور اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے،

يٰٓأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝١ قُمِ الَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝٢ نِّصْفَهٗٓ أَوِ

اے کپڑا اوڑھنے والے، کھڑا رہ کر رات کو مگر تھوڑا، آدھی اس کی یا

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝٣ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

کم کر لے اس میں سے تھوڑا سا، یا زیادہ کرے اوپر اس کے اور آہستہ آہستہ پڑھ قرآن کو

تَرْتِيلًا ۝٤

قرآن آہستہ پڑھنا،

اٹھ اے چادر پوش پیارے نیند کریں پیاری
گذرے ادھی رات پیا ہے کریں نماز تیاری
ادھی نالوں گھٹ یا ودھ کے پڑھ سارے

اور تھوڑی جیہی رات پیارا [illegible]
گذر جاوے [illegible]
قرآن [illegible] نال سنا دیں قرآنوں پڑھ کے

حاشیہ آیت نمبر

[illegible]

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ⑤

تحقیق ہم اب ڈالیں گے اوپر تیرے بات بھاری ،

ڈالن والے ہاں تساں تے بوجھ بڑا اک بھاری
سونپن والے ہاں تساں نوں وڈی ذمہ داری

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ⑥

تحقیق اٹھنا رات کا وہ بہت سخت ہے کچلنے نفس کے میں اور بہت سیدھا کرنے والا ہے بات،

سخت گراں سمجھے اے نبی یا اللہ بے شک شب بیداری
گرم بچھونا چھڈ کے اٹھنا سخت مشقت بھاری
لیکن ایہہ عبادت چنگی فرمایا رب باری
بات مجو نکلے منہ تھیں لگدی رہنوں بہت پیاری

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ⑦

تحقیق واسطے تیرے بیچ دن کے شغل ہے بڑا ،

دن نوں رہسن تیرے تائیں بے شک شغل زیادہ
فرصت ملے نہ اے نبی اللہ تینوں بہت زیادہ

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ⑧

اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا اور منقطع ہو جا طرف اس کی منقطع ہو جانے کر ،

ورد زبان ہو تیری پیارے ذکر پیارے اللہ
چھڈ چھڈ کے سارے دھندے کرتوں اللہ اللہ

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ⑨

پروردگار ہے مشرق کا اور مغرب کا نہیں کوئی معبود مگر وہ پس پکڑ اسی کو کارساز ،

مشرق مغرب ساری طرفے جسدی ہے بادشاہی
نہیں معبود پرستش لائق باجھوں ذات الٰہی
رکھ سہارا اے نبی ﷺ اوپر رب تعالیٰ
سبھ تیا ڈے اوہ ہی آیا کم بنا دن والا

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ⑩

اور صبر کر اوپر اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور چھوڑ دے انکو چھوڑ دینا اچھا ،

کر تو صبر ایہہ جو پیارے یاد کریں بس مینوں
چھوڑ انہاں نوں کہنے دیہ ایہہ جو کجھ آکھن تینوں

حاشیہ آیت ۵

حقیقت وحی

حضرت زید بن ثابت رضی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اتری۔ اس وقت آپ کا گھٹنا میرے گھٹنے پر تھا۔ وحی کا اتنا بوجھ پڑا کہ ران توڑ دینے لگا کہ میری ران کہیں ٹوٹ نہ جائے۔ مسند احمد میں ہے حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ وحی کا [illegible] آپ کو پتہ ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا میں ایسی آواز سنتا ہوں جیسے کوئی زنجیر کھنکنے کی آواز [illegible] چپ ہو جاتا ہوں۔ جب بھی وحی نازل ہوتی ہے مجھ پر اتنا بوجھ پڑتا ہے کہ میں سمجھتا ہوں میری جان نکل جائے گی۔ بخاری میں ہے، حارث بن ہشام پوچھتے ہیں کہ یا رسول اللہ آپ کے پاس وحی کس طرح آتی ہے؟ آپ نے فرمایا کبھی تو گھنٹی کی آواز

باقی آگے ہے

Marfat.com

کرتوں نال انہاں دستا را نیکاں لوکاں دا لالا　|　اس شہر دا ہتھاں ایارداں دا الاحسن یار دا

وَذَرْنِیْ وَالْمُکَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾

اور چھوڑ دے مجھ کو اور جھٹلانے والوں صاحبوں آرام کے کو اور ڈھیل دے انکو تھوڑی سی

چھوڑ انہاں نوں میرے سماتے میرے کریں گا لے　|　چھوڑ لاد تیرے تیل تے ہین دولت دا سلے
تھوڑا صبر کر لیا بس جلدی دن ہیں آون والے　|　پچھتاون گے اہ سب جھوٹے دل دے ہتے کالے

اِنَّ لَدَیْنَآ اَنْکَالًا وَّجَحِیْمًا ﴿۱۲﴾

تحقیق نزدیک ہمارے بیڑیاں ہیں اور آگ ہے

ایہناں خاطر پاس اساڈے بیڑیاں لتے زنجیراں　|　بلدی اگ جہنم والی چھوٹکر حال اسیراں

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾

اور کھانا ہے گلے میں اٹکنے والا اور عذاب درد دینے والا

کھانا جیہڑا کھا دیاں سارا ہی اٹک حلق وچ جاوے　|　سخت عذاب الیم انہاں نوں اللہ پاک چکھاوے

یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَکَانَتِ الْجِبَالُ کَثِیْبًا مَّهِیْلًا ﴿۱۴﴾

اس دن کہ کانپے گی زمین اور پہاڑ اور ہو جاویں گے پہاڑ ٹیلے بھربھرے

سخت بھونچال نے جس دن لوکا ایہ زمین ہلانی　|　کل پہاڑ ہو جاون جیوں کر ہو وے ریگ صحرائی
خوف کرو اس دن دا تیرے گھڑی قیامت آئی　|　ایہہ دنیا دی جاوے حشمت کم نہ آسی کائی!

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَیْکُمْ کَمَآ

تحقیق ہم نے بھیجا ہے طرف تمہاری پیغمبر گواہی دینے والا اوپر تمہارے جیسے

اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

بھیجا تھا ہم نے طرف فرعون کی پیغمبر

ہے ارسال رسول اساں نے طرف تساں فرمایا　|　تے اوہ شاہد بن کے ساڈا طرف تساڈی آیا

[illegible]

باقی آئندہ

جیونکر فرعون نے دی طرفے حضرت موسیٰ آیا		اٹھویں طرف تساڈی لوکو ایہہ پیغمبر آیا

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾

پس نہ کہا مانا فرعون نے پیغمبر کا پس پکڑا ہم نے اس کو پکڑنا بھاری،

فرعون نے پیغمبر دی کیتی نافرمانی		پکڑیا اس نوں آخر کارے اک دن قہر ربانی

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾

پس کیونکر بچو گے تم اگر کفر کرو گے تم اس دن کہ کر دیوے گا لڑکوں کو بوڑھے،

اے لوکو جد انہیں ہی تسیں نافرمان ہو جاؤ جس دا خوف کیدے پاسوں جھلیا ناہیں جاوے		کیونکر قہر عذابوں ساڈے اس دن پھر بچ جاؤ جو اطفال صغیراں تائیں پیر ضعیف بنا دے

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾

آسمان پھٹ جانے والا ہے ساتھ اسکے، ہے گا وعدہ اس کا کیا گیا،

جس دن ایہہ اسمان وچارا بھی قہروں پھٹ جاوے		وعدہ رب دا آون والا اک دن آ ہی جاوے

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ ع

تحقیق یہ نصیحت ہے، پس جو کوئی چاہے پکڑ لیوے طرف پروردگار اپنے کے راہ،

بے شک ایہہ قرآن ہے آیا خاطر تساں نصیحت		حاصل کرو نصیحت اس تھیں بنو نہ میاں فضیحت

عمل کرو اس اتے لوکو راہ ہدایت پاؤ!
رب تک پہنچن والی لوکو کوئی سبیل بناؤ

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ

تحقیق پروردگار تیرا جانتا ہے یہ کہ تو کھڑا رہتا ہے نزدیک دو تہائی رات کے اور

نِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ

آدھی اس کی کے اور تہائی اس کی کے اور ایک جماعت ان لوگوں میں سے کہ ساتھ تیرے ہیں اور اللہ

بقیہ سابقہ

کی فرضیت کے بعد نماز تہجد کی فرضیت اٹھ گئی۔
وقت:۔ نماز تہجد کا وقت آدھی رات کے ڈھلنے کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے۔
رکعات:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے اور اس کے بعد تین وتر پڑھا کرتے۔ عشاء کے وتر تہجد کے بعد پڑھنے کی فضیلت ہے۔ لیکن اگر جاگنے کا پختہ یقین نہ ہو تو عشاء کے ساتھ ہی پڑھ لینے چاہییں۔ نماز تہجد کھڑے بیٹھے آہستہ آواز سے ہر طرح پڑھنی جائز ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حشر کے میدان میں ایک منادی ندا کرے گا۔ کہاں ہیں گرم بستر کو چھوڑ کر نماز تہجد اور نماز فجر کو اٹھنے والے چنانچہ کچھ لوگ کھڑے ہو جائیں گے اور وہ تھوڑے ہونگے۔ حکم ہوگا بلا حساب بہشت میں

باقی آگے ←

ع ۱ ۹ ۱۳

Marfat.com

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ

اندازہ کرتا ہے رات کو اور دن کو، جانا یہ کہ ہرگز نہ نباہ سکو گے تم اس کو پس پھر آیا

عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ

اوپر تمہارے پس پڑھو جو میسر ہو قرآن سے، جانا یہ کہ البتہ ہوں گے

مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ

تم میں سے بیمار، اور اور لوگ ہوں گے کہ چلیں گے بیچ زمین کے چاہتے ہوں گے

مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

فضل اللہ کے سے، اور اور لوگ ہوں گے کہ لڑتے ہوں گے بیچ راہ خدا کے،

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

پس پڑھو جو آسان ہو اس میں سے، اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ کو

وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم

اور قرض دو اللہ کو قرض اچھا، اور جو کچھ آگے بھیجو گے تم واسطے جانوں اپنی کے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ

بھلائی سے پاؤ گے تم اس کو نزدیک اللہ کے وہ بہتر اور بڑا ہے ثواب میں،

وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۲۰) ع

اور بخشش مانگو اللہ سے، تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے،

راتیں کرن قیام بستے پڑھ کر رہیں جو لوگ نمازاں	وجہ دربار گذاران جیہڑے سنگ خیال عجز نیازاں
لیسی تیں اللہ حوالی ایہ ساراں جیا ... اللہ سائیں	اوکے جماعت اصحاباں دی جو ... نال کمائیں

بقیہ سابقہ (۱۸)
چلے جاؤ۔ پھر حساب کتاب
شروع ہو گا۔ رحمت ... فرمایا۔ اس شخص پر خدا کی
رحمت ہو جو رات کو
تہجد کیلئے اٹھے اور
بیوی کو بھی جگائے۔ اگر وہ
نہ اٹھے تو اس کے منہ پر پانی
کے چھینٹے چھڑک کر جگائے۔
اور اس عورت پر بھی خدا کی
رحمت ہو جو رات کو تہجد
کے لیے اٹھے اور اپنے شوہر
کو بھی اٹھائے۔ اگر وہ نہ اٹھے
تو اس کے منہ پر پانی کے
چھینٹے چھڑک کر اٹھائے۔
نیز فرمایا۔ مسلمان کی شرافت
یہ ہے کہ ... گزار رہے اور
عزت یہ ہے کہ آدمیوں سے
احسان کا امیدوار نہ رہے
بلکہ اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ
رکھے۔ [illegible]

حاشیہ آیت نمبر
۲۰

یہ آیت مکی ہے ان
۲ دنوں آپ بعض صحابہ
ع ۱ اکثر راتوں کو طویل
۱۲ قیام فرماتے تھے۔
کبھی آدھی رات تک
کبھی دو تہائی رات تک کبھی
باقی ...

Marfat.com

وچہ قیام لے نبی گذارو کدی تے رات تہائی
کدی تے راتاں لمیاں کردا تے چھوٹا دیناں تئیں
ایہہ کم تسیں نبھا نہ سکو جا تے اللہ سائیں
پڑھو قرآن جتنا پڑھ سکو کہ ہن تسیں آسانی
ہووے گی بیمار تساں وچوں حکم خداؤں سارا
وچہ تلاش معاش گذارن دن دا وقت او دسدا
بعضے اندر راہ خدا دے ہوسن وچہ جہاداں
پڑھ لو پھر تسیں جتنا چاہو قرآن نال آسانی
قائم کرو نمازاں نالے دیندے رہو زکوتاں
بھیجو جو کجھ اپنی خاطر توشہ خیر بھلیائی
لبسی اجر عظیم تساں نوں ہر نیکی بھلیائی!
بخشش منگو رب دے پاسوں ہے او بخشنہارا

تے کدی ادھی رات گذارو تے کدی تو تہائی
دناں وددھا وے اتے گھٹا وے راتاں اٹھ سائیں
کردی آسانی رب نے آپ تساڈے تئیں
حرج نہیں کجھ جے گھٹ ہوون ایہ آیات قرآنی
ہوون کجھ تنگدستی اندر مشکل کرن گذارا
عمل قیام اللیل انہاں نوں ہوسی مشکل بھارا
لین آرام نہ دیون اوہناں کافر نامراداں
ایہ رعایت خاص تساں نوں دتی ذات رحمانی
قرضہ حسنہ ہے ایہ گویا دینیاں مال خدا تاں!
پاؤ گے وچہ دفتر لکھیا اک اک پائی پائی
بہت رحیم کریم خدا دی ذات ہے بے شک آئی
آکھو بخشش خدایا مینوں میں ہاں او گنہگارا

بَدِیْہَۃٌ سَابِقَۃٌ
تہائی رات تک نماز میں کھڑے رہتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ کام آئندہ تم نہ کر سکو گے کیونکہ آگے چل کر آپ لوگوں کو جہاد کرنے پڑیں گے گویا جہاد کی پیشین گوئی فرمادی اور روزی کی تلاش میں سارا دن رہنا ہوگا۔ اور بعض بیمار بھی ہوں گے۔ اس لیے اب یہ رعایت کی جاتی ہے کہ جتنا آسانی سے قیام کر سکو اتنا کرو اپنے آپ کو مشقت مالایطاق میں نہ ڈالو
۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۹
اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ و لوالدیھم اجمعین آمین ثم آمین

سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ مدثر مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں چھپن آیتیں، اور دو رکوع ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ①

اے کپڑا اوڑھنے والے،

اٹھ لے چادر پوش پیارے سستی چھوڑ ساری
باندھ کمر تبلیغ دی خاطر کر لے خوب تیاری

قُمْ فَاَنْذِرْ ②

کھڑا ہو پس ڈرا لوگوں کو،

غفلت دے وچہ سستی ہوئی ہے ہن خلقت ساری
ذرا اٹھا انہاں نوں تائیں موت دی کرن تیاری

Marfat.com

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾

اور پروردگار اپنے کی پس بڑائی کر ،

اللہ اکبر بول زباناں اُس نوں سب وڈیائی — اس تھیں وڈی طاقت والی ہستی ہور نہ کائی

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾

اور کپڑوں اپنوں کو پس پاک کر ، اور پلیدی کو پس چھوڑ دے ،

اُٹھ کے پاک کرو سب کپڑے بدن دی کرو صفائی — میل کچیل بدن نوں لگے رہے نہ بھورا کائی
ظاہر باطن دل دی کر لو اچھی طرح دھلائی — سینہ پاک کرو بد آیتوں عمل نہ چھوڑو کائی
کینہ حسد تے رنج غروروں رہے نشان نہ رائی — بخل عداوت کبر منافقت پاون دخل نہ کائی

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾

اور مت احسان کر کہ زیادہ چاہے کر ،

کر کے کجھ احسان کسے تے ہرگز نہ جتانا — طلب کثیر نہ کرنا عوضوں لالچ وچ نہ آنا

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾

اور واسطے پروردگار کے پس صبر کر ،

جو کجھ رب عطا فرمائے صبر شکر فرمانا — لالچ کر کے کسے اگے ہتھ نہ کدی پھیلانا

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿۸﴾

پس جب پھونکا جاوے گا بیچ صور کے ،

جد قرنا روجائی جاسی آوسے وقت قہاری — ایہا اوہ دن ہے جس دن [illegible]

فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿۹﴾ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿۱۰﴾

پس وہ اُس دن دن بھاری ہے ، اوپر کافروں کے نہیں آسان ،

ایہہ دن بہت سختی والا اُتے خلقت ساری! — لیکن کافراں اُتے ہوسی بہت زیادہ بھاری

Marfat.com

ذَرۡنِیۡ وَمَنۡ خَلَقۡتُ وَحِیۡدًا ﴿۱۱﴾

چھوڑ مجھ کو اور اس شخص کو کہ پیدا کیا ہے میں نے اکیلا،

بس رہنے دے مجھاں گا میں اُسنوں یار پیارے | پیدا کیتا جس نوں تنہا یکتا وچہ دیارے

وَّجَعَلۡتُ لَهٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِیۡنَ شُهُوۡدًا ﴿۱۳﴾

اور کیا واسطے اُسکے مال پھیلا ہوا، اور بیٹے حاضر ہونے والے،

بخشی پھیر میں دولت اُسنوں فضلوں بلیغ شمارے | رکھنے پھیر عطا فرمائے اُسنوں بیٹے پیارے

وَّمَهَّدۡتُّ لَهٗ تَمۡهِیۡدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ یَطۡمَعُ اَنۡ اَزِیۡدَ ﴿۱۵﴾

اور بچھایا میں نے واسطے اُسکے بچھونا، پھر طمع رکھتا ہے یہ کہ زیادہ دوں میں،

دتا اُس نوں فضل کرم تھیں میں نے جدر رزق کشادہ | پھر بھی طمع اوہدا کہے دیوے ہوروں ہور زیادہ

کَلَّا ؕ اِنَّهٗ کَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیۡدًا ﴿۱۶﴾

ہرگز نہیں، تحقیق وہ ہے واسطے نشانیوں ہماری کے عناد کرنے والا،

ایسا ہرگز ہوسی ناہیں اُوں اُسکی تو بیانے | سخت عناد دے کینہ رکھے سانڈیاں آیتاں نال

سَاُرۡهِقُهٗ صَعُوۡدًا ﴿۱۷﴾

شتاب چڑھاؤں گا میں اُس کو صعود پر،

دیساں سخت مشقت اُسنوں اندر حشر دہاڑے | حکم کراں جو چڑھ جاوے اوپر اک پہاڑے

اِنَّهٗ فَکَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ کَیۡفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ

تحقیق اس نے فکر کی اور اندازہ کیا، پس مارا جائیو کیونکر اندازہ کیا، پھر مارا جائیو

کَیۡفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾

کیونکر اندازہ کیا،

حاشیہ آیت

۱۱ تا ۲۹

ان آیات میں ولید بن مغیرہ کی طرف اشارہ ہے یہ بڑا مالدار آدمی تھا اس کی اولاد بھی بہت تھی اور بڑا عزت والا کہلاتا تھا۔ لوگ اس کو وحید یعنی یکتائے زمانہ کہتے تھے۔ ابن عباس فرماتے ہیں وہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے اس کو کچھ قرآن سنایا جس سے اس کا دل نرم ہوگیا جب ابوجہل کو اس کی خبر پہنچی تو ولید کے پاس آکر کہنے لگا اے چچا آپ کی قوم کچھ چندہ اکٹھا کرکے آپ کو دینا چاہتی ہے۔ اس نے کہا قریش کو معلوم ہے کہ میں سب سے مالدار ہوں مجھے اس کی ضرورت نہیں تب اس نے کہا کہ آپ محمد کی نسبت کچھ ایسی بات کہیں جس سے قوم کو معلوم ہو کہ آپ ان کے منکر ہیں۔ اس نے کہا میں کیا کہوں مجھ سے زیادہ کوئی شعر سے بھی واقف نہیں۔ ہر قسم کے ... آگے

کیتا غور تفکر اُس نے عقل دماغ لڑایا — پر افسوس اندازہ اُس نے کتنا غلط لگایا
سُن کے ایس کلام دے تائیں حیرت دے وچ آیا — آکھن لگا جادوگر ہے جس قرآن بنایا

ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾

پھر دیکھ لیا، پھر تیوری چڑھائی اور منہ تھتھایا، پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا،

ویکھیا، سُنیاں، سوچیا اُس نے متھے تے وٹ پایا — وجہ گھمنڈ تکبر مڑیا ہر دل قوم دے آیا

فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿٢٤﴾

پس کہا نہیں یہ مگر جادو کہ نقل کیا جاتا ہے،

قوم دے اگے احمق تائیں ہور جواب نہ آیا — آکھن لگا ایہہ ہے ... جادو پایا

إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾

نہیں یہ مگر بات آدمی کی،

سُن کے ایس کلام دے تائیں عقل ہیری گم ہوئی — لیکن کہنے والا ناہیں بابجھ بشر دے کوئی

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾

شتاب داخل کرونگا اسکو دوزخ میں، اور کیا جانے تو کیا ہے دوزخ،

مِلسی اُس نوں آخر کار ایہہ اوہ سقر ٹھکانا — کی جانوں اوہ سقر کی آیا سوچیا اُس نے جانا

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

نہیں باقی رکھتی اور نہیں چھوڑتی، جھلس دینے والی ہے چمڑے کو،

سارا بدن جلا کر چھوڑے باقی ذرا نہ چھوڑے
کُل جسم دی جھلسا دیوے گردن پکڑ مروڑے!

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ

اوپر اُس کے ہیں اُنیس فرشتے، اور نہیں کئے ہم نے داروغے دوزخ کے،

بقیہ سابقہ
اشعار سے واقف ہوں جتنوں اشعار بھی مجھے معلوم ہیں۔ خدا کی قسم اس کا کلام شعر نہیں۔ بلکہ اس میں شیرینی اور لطافت ہے۔ برکت ہے۔ وہ غالب ہے۔ مغلوب نہیں۔ ابوجہل نے کہا۔ خدا کی قسم آپ کی قوم ہرگز خوش نہ ہوگی۔ جب تک آپ ان کے حق میں کوئی بری بات نہ کہیں۔ تب اس نے کہا مجھے مہلت دو کہ فکر کرکے کچھ تجویز کرلوں۔ تب اس نے فکر کرکے یہ تجویز کی کہ یہ جادو ہے جو کسی سے سیکھا ہے،

۱۲۔۱۲۔۱۴۔۱۲۔۴۲۔۱۲

اللّٰھم اغفر لکاتبہ ولمن سعیٰ فیہ و لوالدیھم اجمعین آمین ثم آمین

Marfat.com

إِلَّا مَلَٰٓئِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ

مگر فرشتے ، اور نہیں کی ہم نے گنتی اُن کی مگر گمراہی واسطے اُن لوگوں کے

كَفَرُوا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَٰبَ وَيَزْدَادَ

کہ کافر ہوئے تو کہ یقین کرلیں وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں کتاب اور زیادہ ہوں

الَّذِينَ آمَنُوٓا إِيمَٰنًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَٰبَ

وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں ایمان میں اور نہ شک لاویں وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں کتاب

وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَ

اور ایمان والے ، اور تو کہ کہیں وہ لوگ کہ بیچ دلوں اُنکے کے بیماری ہے اور

الْكَٰفِرُونَ مَاذَآ أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ

کافر کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے ساتھ اس مثال کے ، اسی طرح

يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِي مَن يَشَآءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ

گمراہ کرتا ہے اللہ جس کو چاہے اور ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے ، اور نہیں جانتا

جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ ع

لشکر پروردگار تیرے کا مگر وہی ، اور نہیں وہ قیامت مگر یاد کرنے کو واسطے لوگوں کے ،

اُنی کل جہنم اُتے ملک مؤکل آئے
ایہہ جو ہین مؤکل اُتے دوزخ اساں بٹھائے
دِتی گئی کتاب جنہاں نوں ہے معلوم انہاں نوں
اہل ایمان تے اس گل اُتے دِلوں ایمان لیاون
لیکن جنہاں دے دل اندر کفر نفاق بیماری

دوزخیاں دی خاطر ایہہ اساں فتنہ ہین بنائے
ایہہ سب ہین فرشتے جنہاں رحم کدی نہ آئے
ایہہ فرشتے چھوڑن ناہیں ہرگز دوزخیاں نوں
اہل کتاب بھی اُسدے اُتے شک نہ مول لیاون
کدی یقین لیاون ناہیں سخت ہوئے انکاری

آیت ۳۱

جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت پڑھ کر سنائی : علیھا تسعۃ عشر دوزخ پر اللہ تعالےٰ نے انیس فرشتے مقرر کئے ہیں ۔ تو ابوجہل بولا ۔ قریشیو ! تم زیادہ سے زیادہ ۱۹ آدمی مل کر ان پر قابو پا لوگے پھر مکہ کا ایک پہلوان بولا ۔ قریشیو ! تم دو کو پکڑ لینا ۔ باقی ہما کو میں کافی ہوں ۔ یہ بڑا شہ زور تھا ۔ گائے کے چمڑے پر کھڑا ہو جاتا تو دس شخص بھی اس کے پاؤں تلے نہ نکال سکتے ۔ اور چمڑے کے ٹکڑے اُڑ جاتے ۔ اسی پہلوان نے ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ آپ مجھ سے کشتی لڑ لیں ۔ اگر آپ نے مجھے پچھاڑ دیا تو میں مسلمان ہو جاؤں گا ۔ آپ نے اسے

ع ۱ / ۳۱ / ۱۵

(باقی حاشیہ صفحہ ۵۷۹ پر)

Marfat.com

آکھن اس گل اندر آیا مقصد کی رب باری	کرے نہیں تسلیم اس گل نوں عقل سلیم ہماری
ایسے طور ہی جس نوں چاہے سُٹے وِچ گمراہی	تے جینوں چاہے کرے ہدایت اوہ مختار الٰہی
لشکر ربّ دے باجھ خدا دے جاتے ہور نہ کوئی	ایہہ تے صرف ہدایت خاطر سورۃ نازل ہوئی

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾

تحقیق بات یہ ہے قسم ہے چاند کی،

قسم قمر دی رات اندھیری نوں جو کرے نورانی	کیا تساں نظر نہ آوے اس وِچ میری کوئی نشانی
ہے کہ طاقت اللہ دے در کا چن بنا دکھلاوے	رات اندھیری تائیں کر کے روشن اوہ دکھلاوے

وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾

اور رات کی جب پیٹھ پھیرے،

تے پھر قسم ہے رات دی جد اوہ دنیا تے چھا جاوے	ہے کوئی جیہڑا ظلمت شب دی کر کے دُور دکھاوے
بہتی رات جو گذر سدھاوے وقت اخیری آوے	ہے کوئی قسمت والا جیہڑا تو بہ دے در آوے

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾

اور صبح کی جب روشن ہو،

تے پھر قسم صبح دی میتوں جو اس وقت بُلاوے	جو کجھ منگے برکت پا روں کل مراداں پاوے

إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾

تحقیق وہ ایک بڑی چیزوں میں کی ہے،

بات معمولی جانوں ناہیں لوکو گھڑی قیامت	ربدیاں کل نشانیاں وِچوں وڈی ایہہ علامت

نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾

ڈرانے والی واسطے آدمی کے،

اس واقعہ تھیں بشر دے تائیں رب نے بہت ڈرایا
خاص نذیر خدا دی طرفوں نبی محمد آیا!

بقیہ حاشیہ ۵۷۸:

کئی بار پچھاڑ دیا تھا لیکن ان کو یہ معلوم نہیں کہ وہ فرشتے ہیں انسان نہیں۔ پھر وہ اللہ کے حکم سے دوزخ کے دار وغے اور افسر ہوں گے ان کے آگے بولنے کی کسی کو جرأت نہ ہو گی۔ نیز اللہ کے پاس یہی ۱۹ فرشتے نہیں۔ اس کے لشکروں کی تعداد تو کسی کو معلوم ہی نہیں۔ آسمانوں پر تو بالشت بھر جگہ بھی ایسی نہیں جہاں کوئی نہ کوئی فرشتہ سربسجود نہ ہو۔ اور پھر وہ قیامت کے دن اپنے عجز کا اعتراف کریں گے اور کہیں گے کہ اے اللہ! ہم تیری عبادت کما حقہٗ ادا نہیں کر سکے۔

المؤلف

Marfat.com

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾

واسطے اس شخص کے کہ چاہے تم میں سے یہ کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ،

جیہڑا چاہوے اپنی خاطر کجھ ساماں بھیجوائے
جو کجھ نیکی اگے بھیجو اللہ دے ہاں پاؤ

جیہڑا چاہوے پچھلیاں خاطر مال جمع کر جائے
نفع نہ ملسی اس دا کوئی جو ایتھے چھڈ جاؤ

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾

ہر ایک جی ساتھ اس چیز کے کہ کمایا ہے گرو میں ہے ،

بدلہ اپنے عملاں ہر اک بندہ پاوے
جو کجھ ایتھے بیجے کوئی اوس داہی پھل کھاوے

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

مگر داہنی طرف والے ، بیچ بہشتوں کے ہوں گے ، پوچھتے ہوں گے ،

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾

گنہگاروں سے ، کیا چیز لے گئی تم کو بیچ دوزخ کے ،

اوہ پر وچہ بہشت بہائے سب اصحاب یمیناں!
اے لوکو کیوں رب تساں نوں دوزخ وچہ سٹایا

پچھن گے اوہ دوزخیاں تے گنہگاراں بیدیناں
دنیا وچہ تساں نے کیہڑا بھیڑا عمل کمایا

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾

کہیں گے کہ نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں سے ، اور نہ تھے ہم کھانا کھلاتے فقیروں کو ،

آکھن گے اسیں پڑھدے نہیں ساں ہرگز کوئی نمازاں
نہ اساں مسکیناں نے ایں کھانا کدی کھلایا

نہ اسیں راہ خدا دے دیندے بھیاں کوئی نیازاں
نہ اسانوں محتاجاں تے ترس کدی سی آیا!

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

اور تھے ہم بحث کرتے ساتھ بحث کرنے والوں کے ،

بحثاں دی مجلس اندر شامل ہو ندے آہے
اندر بحث فضولی ہم نے اپنے وقت گنوائے

آیت ۳۸ تا ۴۸

قیامت کے دن ہر شخص کو اپنی ذات کی فکر ہو گی مگر اصحاب یمین مجرم لوگوں سے پوچھیں گے تم کو کس بات نے دوزخ میں ڈال دیا۔ تو وہ جواب دیں گے۔ ہم نمازیں نہ پڑھتے تھے اور نہ ہی کسی مسکین کو کھانا کھلاتے تھے۔ بلکہ فضول بحثوں میں وقت ضائع کرتے رہتے تھے اس آیت سے ظاہر ہے کہ مذہب کے بارے میں فضول بحث نہ کرنی چاہیئے جو کام کرنے کا ہے وہ کرو یعنی نماز پڑھو اور جو ہو سکے۔ نیز اپنی حلال اور طیب کمائی سے کسی غریب مسکین کو کھانا کھلا دو۔ یہی نجات کا راستہ ہے۔

المؤلف

ع ۱۶

Marfat.com

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾

اور تھے ہم جھٹلاتے دن جزا کو ،

روز قیامت نُوں ساڈا کدی یقین نہ آیا		ایس دیہاڑے تائیں بیشک ایہی اساں جھٹایا

حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾

یہاں تک کہ آئی ہم کو موت ،

حتیٰ جو اک موڑ اساں نوں اُس نے آن دبایا		پہنچ گئی ہے اوہ روز اسانوں رب نے اج دکھایا

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾

پس نہیں فائدہ دیتی اس کو سفارش سفارش کرنے والوں کی ،

نہ ہی اج اُنہاں دے تائیں کوئی سفارش ڈھیوے		نہ کوئی نفع سفارش سندا اج انہاں نوں تھیوے

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾

پس کیا ہے اُن کو کہ اس نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں ،

کی ہویا جے اج نصیحت تھیں اوہ رُخ پرتا دے		سُن کے اس قرآن دے تائیں نہ ایمان لیا دے

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾

گویا کہ وہ گدھے ہیں بدکے ہوئے ، بھاگتے ہیں شیر سے ،

سُن کے ایس نصیحت تائیں فورا نہیں کھلوتے		جیونکر سُن شیر دے پاسوں جنگل دے وچ کھوتے

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾

بلکہ ارادہ کرتا ہے ہر ایک شخص اُن میں سے یہ کہ دیئے جاویں صحیفے کھلے ہوئے ،

ہر اک شخص انہاں دے وچوں کیوے فضول ارادہ		بھیجے کھلا صحیفہ اس دی طرف رب تعالےٰ

ہر اک دے دے وَل لکھ کے بھیجے اک کتاب الٰہی !
مالک تے گمان نہیں ہے گویا ذات خدائی !

آیت ۴۶ تا ۴۹

[illegible] حساب میں کو کہیں گے کہ ہمیں روز حساب کا یقین نہ تھا۔ جہاں تک کہ آج ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا آج ہمیں کسی کی سفارش بھی کام نہ دیتی۔
بھلا اس دن مجرم لوگوں کی سفارش کون کرے گا ہر ایک کو تو اپنی اپنی جان کی مشکل ہو گی۔

المؤلف

كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝۵۳ۭ

ہرگز نہیں یوں، بلکہ نہیں ڈرتے آخرت سے،

ہے معلوم انہاں نوں ایہ گل ہووے ہرگز ناہیں	بلکہ انہاں لوکاں تائیں خوف قیامت ناہیں

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝۵۴ۚ فَمَنْ شَاۗءَ ذَكَرَهٗ ۝۵۵ۭ

ہرگز نہیں یوں تحقیق یہ نصیحت ہے، پس جو کوئی چاہے یاد کرے اُس کو،

یاد رکھو لے لوکو ایہہ تے آیا ذکر ہدایت	حاصل کرے نصیحت جس دے داری ہووے چاہت
ایہہ قرآن ہدایت خاطر کل عالم دی آیا!	پکڑن جو نصیحت اللہ منع نہیں فرمایا

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى

اور نہیں یاد کرتے اس کو مگر یہ کہ چاہے اللہ، وہ ہے لائق ڈرنے کے

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝۵۶ۧ ع ۲/۲۵ ۱۶

اور لائق بخشنے کے،

لیکن اس نھیں حاصل کر دے اوہ ہی لوک ہدایت	جنہاں اُتے ربدی ہووے شفقت خاص عنایت
حاصل کرسن اوہ ہی اس نھیں بات نصیحت والی	دے توفیق جنہاں دے تائیں آپ خداوند عالی
دیوے تہ توفیق جنہاں نوں ذات تبارک عالی	پڑھ پڑھ اسنوں علماں والے رجاون ہتھ خالی

تقوے تے بخشش دا آیا آپ خداوند والی!
ساری خلقت اس دے در دی ہے محتاج سوالی!

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ قیامت مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے،

Marfat.com

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾

قسم کھاتا ہوں میں دن قیامت کی ، اور قسم کھاتا ہوں میں جان ملامت کرنے والی کی

قسم ہے میں نوں خود اُس دن دی یعنی روز قیامت
تے پھر قسم ہے نفس لوامہ یعنی نفس ندامت

بے شک روز قیامت آیا اپنی آپ شہادت
جیہڑا ہر بُرائیوں کردا اپنے آپ ملامت

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾

کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ ہرگز نہ اکٹھی کریں گے ہم ہڈیاں اس کی ،

کیا ہے وہم اُنہاں انساناں ناداناں دے تائیں
بکھریاں ہڈیاں جمع کرن دی طاقت نہیں اسائیں

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾

یوں نہیں بلکہ قدرت رکھتے ہیں ہم اوپر اسکے کہ درست کریں ہم پوریاں اس کی

بلکہ قدرت ہے اسانوں طاقت ہے اسائیں
کراں برابر ہر اک پوٹے پوٹے ہر اک بند دے تائیں

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسْئَلُ اَيَّانَ

بلکہ ارادہ کرتا ہے آدمی تو کہ گناہ کرے آگے اپنے ، پوچھتا ہے کب ہوگا

يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾

دن قیامت کا ،

کرداجاوے نافرمانی ایہے خواہش انسانی
پُچھے کہڑی قیامت والی دسو کی ہے نشانی

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾

پس جس وقت پتھرا جاویں گی آنکھیں ،

پس جس ویلے دنیا اتے اندھیر اچھا جاوے
ویکھن والی نظر اساڈی بالکل پتھرا جاوے

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾

اور گہنا جاوے گا چاند ، اور اکٹھا کیا جاوے گا سورج اور چاند ،

لہ
اللہ تعالیٰ قیامت کے ثبوت میں خود قیامت کی قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ قیامت ضرور آئے گی جیسے [illegible] [illegible] آفتاب [illegible] آفتاب [illegible] [illegible] دلیل [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اسی طرح [illegible] قسم [illegible] [illegible] ہے [illegible] قیامت خود اپنے وجود [illegible] دلیل ہے اس کے بعد نفس لوامہ کی قسم کھائی۔ انسان کا ضمیر خود اس کو برا کہتا ہے تو کوئی ہے جو ضمیر میں پیدا ہے جب انسان اس آواز کو نہیں سنتا تو وہ کمزور ہو جاتی ہے انسان کا یہ قصور ہے کہ وہ اپنے ضمیر کی بات نہیں سنتا۔
(المؤلف)

اللھم اغفر
لکاتبہ و لمن سعیٰ فیہ آمین

چن اسمانی گہنا جاوے انذھیرا ہو جاوے
بلکہ چن تے سورج تائیں اکٹھا کیتا جاوے

يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ⑩ كَلَّا لَا وَزَرَ ⑪

کہے گا آدمی اُس دن کہاں ہے جگہ بھاگنے کی ، ہرگز نہیں یوں نہیں جگہ پناہ کی

آکھے گا انسان بے چارا بھج کے کتھے جاواں
جان بچاون خاطر بلدا اج نہ کوئی ٹھکانا

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ⑫ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ

طرف پروردگار تیرے کے اُس دن ہے ٹھیرنا ، خبر دیا جاوے گا آدمی

يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ⑬

اُس دن ساتھ اس چیز کے کہ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ،

اللہ باجھ نہ ملسن کدھر ساتوں اج پناہاں
جو کجھ پچھے چھڈ کے آئے بھیجیا جو اگا ہاں
پچھیا جاسی اج اساتوں بابت جرم گناہاں
نیکیاں یا بریائیاں جو جو کیتیاں ہین تساہاں

بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ⑭ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ⑮

بلکہ آدمی اُوپر جان اپنی کے دلیل ہے ، اور اگرچہ لا ڈالے عذر اپنے ،

ایہہ انسان ہے اپنے اُتے آپ محاسب آیا
عذر بہانے جتنے لاوے پیش نہ کوئی جاوے
جتھاں لئے دلیلاں والا دیلا گذر سدھایا
دفتر عملاں والا جھدم سامنے لیایا جاوے

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ⑯

مت ہلا ساتھ قرآن مجید کے زبان اپنی کو تو کہ جلدی کرے ساتھ اسکے ،

اے نبی اللہ نہیں ہلاؤ جلد زبانے تائیں
پڑھو نہ جلدی نال پیارے اس قرآنے تائیں

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ⑰

تحقیق ہمارے ذمہ ہے اکٹھا کرنا اُس کا بیچ دل تیرے کے اور پڑھنا اس کا زبان تیری سے ،

جمع کراتا اتے پڑھانا ساڈا ذمہ آیا
جلدی کرنا نال وحی دے نہیں مناسب آیا

ف۱
جب چاند گہنا جائے گا۔ اور دنیا پر بالکل اندھیرا چھا جائے گا۔ بلکہ سورج اور چاند کو اکٹھا کر دیا جائے گا۔ تو قیامت آجائے گا۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک دن آئے گا جب چاند سورج سے جا ٹکرائے گا۔ نظام شمسی درہم برہم ہو جائے گا۔ ۱۲۔

ف۲
نزول وحی کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت فرمائی جا رہی ہے کہ جب وحی نازل ہو رہی ہو تو آپ خاموشی سے سنا کیجئے جو آیت نازل ہو گی۔ خود بخود آپ کے دل پر نقش ہو جائے گی۔ ۱۲۔

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیھم اجمعین آمین ثم آمین

Marfat.com

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾

پس جس وقت پڑھیں ہم اس کو پس پیروی کر پڑھنے ہمارے کی

پڑھ لیوے جد وحی اساڈا آیت کوئی پیاری	لازم تینوں اسدے پچھوں پڑھنا ایہو واری

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾

پھر تحقیق ہمارے ذمہ ہے بیان کرنا اس کا

[illegible] کرنا ساڈی ذمہ داری	[illegible]

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾

ہرگز نہیں یوں بلکہ دوست رکھتے ہو تم جلدی کو اور چھوڑ دیتے ہو آخرت کو

عقبیٰ چھوڑ کے دنیا کیتی لوکو تساں پیاری	[illegible]

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

بعضے منہ اس دن تازے ہیں طرف پروردگار اپنے کی دیکھنے والے ہیں

بعضے چہرے اس دن [illegible]	[illegible]

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

اور بعضے منہ اس دن برے ہیں گمان رکھتے ہیں کہ کی جاوے گی ان سے کمر توڑنے والی مصیبت

[illegible]	[illegible]

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾

ہرگز نہیں یوں جس وقت پہنچی ہنسلی تک جان [illegible]

[illegible] سفر تیاری	[illegible] جان پیاری

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾

اور کہا جاوے گا کون ہے جھاڑ پھونکنے والا

[illegible]

آکھیا جاوے ہے کوئی بندہ اج بچاون والا ‖ دم جھاڑہ کر موت دے پاسوں جان چھڑاون والا

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝۲۸

اور جانا اُس نے کہ یہ ہے جُدائی ؛

ایہ نہیں ہے موت دیا تیر کوئی بھی ٹالن والا ‖ ہے نزدیک یقیناً اُوکو وقت فراقاں والا

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝۲۹

اور لپٹ جاوے گی ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے ،

پیڑ بندہ گئی پنڈلی پنڈلی اُتے چھڈ کے جان سنگی ‖ وائے دریغ پیارے والا آ گیا وقت جُدائی

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ۝۳۰

طرف پروردگار اپنے کی ہے اُس دن چلنا ،

چھڈ کے قفس عنصری تائیں روح ول رب دے جائی ‖ اپنے رب دی طرفے کیتی بندے اج چڑھائی !

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝۳۱

پس نہ سچ مانا اور نہ نماز پڑھی ،

نہ سچ جاتا نبی پیارا دل دے نال یقینے ‖ نہ کدی آن نماز گذاری مسجد وچہ کمینے

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۳۲

ولیکن جھٹلایا اور مُنہ پھیر لیا ،

ہر اک علم خدا دے تائیں سی اُس نے جھٹلایا ‖ نبی محمد پاسوں اُس نے رُخ اپنا پرتایا

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝۳۳

پھر گیا طرف لوگوں اپنے کی اکڑتا ہوا ،

فخر غرور تکبر اندر اپنا آپ بھلایا !
ٹہلدا ٹہلدا اتے اتراندا گھر اپنے وَل آیا !

حاشیہ آیت ۲۱ تا ۲۵

(ابن کثیر)

Marfat.com

أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٥﴾

وائے ہے تجھ کو پھر وائے ہے پھر وائے ہے تجھ کو پھر وائے ہے

افسوس تیرے تے تیرے ہادی طرف نہ آیا | وائے در وائے رہیا [illegible]

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾

کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ چھوڑا جاوے بیکار

کیا انسان گمان ایہ کردا اے حساب کوئی! | جو کچھ کرسو حشر [illegible]

أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ﴿٣٧﴾

کیا نہ تھا ایک بوند منی کی سے کہ ڈالی جاتی [illegible]

کیا انسان تول نہیں قطرہ اک منی دا آیا؟ | [illegible]

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٣٨﴾

پھر تھا لہو جما ہوا پس پیدا کیا اور [illegible] کیا

اس قطرے دا پھیر انسان علقہ جا بنایا | پھر [illegible]

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٣٩﴾

پس کیے اس سے دو جوڑے نر اور مادہ

رحم مادر [illegible] انسان بنایا | کوئی [illegible]

أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿٤٠﴾

کیا نہیں وہ ذات قادر اوپر اس کے کہ زندہ کرے مردوں کو

کیا پھر قدرت نہیں سانوں زندہ کریں سانوں | کیا نہیں طاقت مردیاں زندہ کرنے دی [illegible]

سُورَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى وَثَلَاثُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ دہر مکہ وچ نازل ہوئی اور اس وچ اکتیں آیتاں [illegible]

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ⓪

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

تحقیق آیا ہے اوپر آدمی کے ایک وقت زمانے میں سے کہ نہ تھا

شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ①

کچھ چیز ذکر کیا گیا،

کیا نہیں آیا چلا کوئی اوپر اس انسانے	ذکر اذکار نہ ہیسی کوئی اس دا وچہ زمانے
پہلے جد کیتا پہلی باری جد انسان خدا نے	نام نشان نہ اس دا آیا اندر کسے زمانے

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ

تحقیق پیدا کیا ہے ہم نے آدمی کو ایک بوند سے یعنی نطفے ملے ہوئے سے کہ آزمائش کیا چاہتے

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ②

پس ہم اسکو پس کیا ہم نے اسکو سننے والا دیکھنے والا،

پہلی بار پیدائش اس دی مٹی وچوں آئی	پھیر مرکب نطفے وچوں اس دی نسل چلائی
میرے اصیرسے دانا بینا اس نوں انسان بنایا	دے کر عقل تے فہم انسانان تائیں ہے ازمایا

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③

تحقیق ہم نے دکھلائی اس کو راہ یا شکر کرنے والا ہو یا کفر کرنے والا،

سدھا رستہ اوس نے تائیں ہے اسان دکھلایا	راہ ہدایت والا اس نوں ہے اسان بتلایا
نیکی تے بدی والا راہ اس نوں سمجھایا	شکر کرے یا ناشکری ایہہ دوش نہ سانوں آیا

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④

تحقیق ہم نے تیار کی ہیں واسطے کافروں کے زنجیریں اور طوق اور آگ،

فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا۔ حدیث ہے
ہر بچہ اپنی فطرت
اسلامیہ پر پیدا ہوتا
ہے پھر اس کو لوگ
یہودی بنا لیتے ہیں
یا مجوسی۔ اللہ تعالیٰ
نے انسان کو دونوں
راستے بتلا دیے ہیں
اب اسکی مرضی ہے
مسلمان شکر گزار ہے
یا کافر ناشکرا بن
جائے۔ ۱۲-۱۲-۱۲
دا بن کثیر
نوٹ) باقی نکتے
صفحہ ہیز
سالہ حظیرہ
فرمائیے

Marfat.com

کافراں دی خاطر اسیں ... تیار کر رکھے نیں	دوزخ وِچ دوزخیاں نوں ...

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ⑤

تحقیق نیک ... پیالہ ... کہ ہے ملونی اس دی کافوری۔

[illegible]	[illegible]

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ⑥

چشمہ ہے کہ ... [illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ⑦

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ⑧

[illegible] ... مسکیناں نوں اور یتیماں نوں ... قیدیاں نوں

[illegible]	[illegible]

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ⑨

[illegible]

[illegible]	[illegible]

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ⑩

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

اسیں ہاں لوکو رب اپنے دا خوف ہمیشہ کھاندے	اس دن دا جہد بلے ہوسن سختیاں تے دٹ پائے

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ⑪

پس بچایا ان کو اللہ نے برائی اس دن کی سے اور ملادی اُن کو تازگی اور خوشی،

اس دن دی بھیڑ سختی کولوں اللہ اینہاں بچایا	نال مسرت چہرہ سب دا کلیاں وانگ کھلایا

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ⑫

اور بدلہ دیا اُن کو اس کا کہ صبر کرتے ہیں بہشت اور کپڑے ریشمی،

بدلہ لیا صبر اینہاں نوں جنت گل گلزاراں	رلی پوشاک حریر دی اینہاں ہوئیاں عیش بہاراں

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا

تکیہ کئے ہوئے بیچ اسکے اوپر تختوں کے، نہ دیکھیں گے بیچ اس کے دھوپ

وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ⑬

اور نہ جاڑا،

بیٹھے ہوسن تختاں اتے تکیے خوب لگائے	نہ سردی نہ دھپ اوہناں نوں آکر کدی ستائے

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ⑭

اور نزدیک ہو رہیں گے اوپر ان کے سائے اسکے اور نزدیک کئے گئے ہیں میوے اسکے نزدیک کرنے

سایہ دار درختاں ہیٹھاں لائے ہوسن ڈیرے	میویاں بھریاں شاخاں آئیاں جھک کر چار چوفیرے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ⑮

اور پھرائے جاتے ہیں اوپر ان کے باسن چاندی کے اور آبخورے ہیں شیشے کے،

کرن طواف اوہناں دا ہر دم خدمتگار گھنیرے	جام بلوریں ہتھاں دیوچہ گھمدے پھرن چوفیرے

برتن ہوسن چاندی دے سب بیش طعام رکھائے
شیشے وانگوں چمکن دوروں تاب نہ جھلی جائے

تفسیر آیت ۱۲ تا ۲۱

ان آیات میں بہشت کا نقشہ کھینچا گیا ہے اہل جنت کو ایسے باغوں میں جگہ دی جائے گی جہاں گھنے اور سایہ دار درختوں کی شاخیں پھلوں کے بوجھ سے جھک رہی ہوں گی۔ تاکہ میوے توڑنے میں دقت نہ ہو۔ نہ وہاں اتنی تپش ہو گی کہ پسینہ آئے اور نہ اتنی سردی کہ ٹھنڈک ستائے۔ ہمیشہ موسم خوشگوار رہے گا۔ پینے کیلئے ان میں ایسے چشمے ہوں گے۔ جن کے پانی کا ذائقہ نہایت خوشگوار ہو گا اور اس میں سونٹھ کی آمیزش ہو گی جیسے آج کل قسم قسم کی سوڈے کی بوتلیں ایجاد ہوئی ہیں۔ ان جنتیوں کے باقی آگے۔

Marfat.com

قَوَارِيرَا۟ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿۱۶﴾

شیشے کہ ہیں بنائے ہوئے چاندی کے اندازہ کیا ہے انکو اندازہ کرنا ،

مضبوطی وچہ چاندی دا انگوں شیشے وانگ صفائی	نال اندازے شکل اوہناں دی صنعت کار بنائی

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿۱۷﴾

اور پلائے جائیں گے بیچ اسکے پیالے سے کہ ہے بوٹی اس کی سونٹھ کی ،

پھر اک چمیوں جام لبالب اللہ پاک پلائے	جس دے اندر ذائقہ سُنڈھ دا جنسیاں لوں آئے

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ﴿۱۸﴾

چشمہ ہے بیچ اسکے نام رکھا جاتا ہے سلسبیل ،

ایہہ اک چشمہ جنت دے وچہ اللہ پاک بہایا	سلسبیل ہے نام پیارا جس دا آپ رکھایا

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

اور پھریں گے اوپر ان کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے، جس وقت دیکھے گا تو انکو

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿۱۹﴾

گمان کرے گا تو انکو موتی بکھرے ہوئے ،

گردش دیوچہ خدمتگاراں گرداگرد ہزاراں ایہہ غلماں بہشتی گویا موتی گئے بکھیرے	دور چلاون جام شرابوں دوون عیش بہاراں نظری آون دوڑے پھردے وچہ بہشت چوفیرے

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿۲۰﴾

اور جب دیکھے گا تو اس جگہ دیکھے گا تو نعمت اور بادشاہی بڑی ،

جدتوں دیکھیں مومن دیکھیں جنت باغ بہاراں	ملک کبیر تے نعمتاں دیکھیں جنت وچہ ہزاراں

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوٓا۟

اوپر ان کے ہونگے کپڑے لاہی سبز اور تافتے کے ، اور پہنائے جاوینگے

بقیہ سابقہ !
کھانے پینے کے لیے برتن چاندی کے ہونگے اور شیشے کی طرح چمکتے ہونگے وہاں لوگ دبیز ریشم کے گدیلوں پر آرام کر رہے ہوں گے۔ اور ان کی خدمت کے لیے نہایت خوبصورت لڑکے ادھر ادھر بھاگتے ہوں گے اور حکم کے منتظر ان لڑکوں کے ہاتھوں میں جام ہائے شراب ہوں گے۔ جس سے بدمستی ہوگی نہ مرض میں کمی۔ اس کا نام شراب طہور ہے۔ وہ لڑکے ادھر ادھر چلتے ایسے دکھائی دیں گے۔ جیسے کسی نے موتی بکھیر دیے ہوں۔
(المولف)

اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾

کنگن چاندی کے ، اور پلاوے گا ان کو رب ان کا شربت پاکیزہ ،

موٹے ابریشم دی اللہ سبز پوشاک پہنائے
تے چاندی دے کنگن ہوسن بانہواں وچ پہنائے

رنگا رنگی نعمتاں ہوسن کوئی شمار نہ آئے !
جام شراب طہور دا انہاں اللہ پاک پلائے

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع ۲۲ ۱۹

تحقیق یہ ہے واسطے تمہارے بدلہ اور ہے سعی تمہاری قدردانی کی گئی ،

ایہہ کوشش دا اجے عوضانہ جنت دی مزدوری
وچہ دربار خدا دے ہوئی کوشش دی منظوری

نیک کماں دی ایہناں لوکاں کوشش کیتی آہی !
ایہہ جنت رب اس دے بدلے ہے عطا فرمائی

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾

تحقیق ہم نے اتارا ہے اوپر تیرے قرآن آہستہ آہستہ اتارنا ،

اساں قرآن محمد تیرے اتے نازل ہے فرمایا
تھوڑا تھوڑا حسب ضرورت جبرائیل لیایا

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾

پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت کہا مان ان میں سے گنہگار کا یا کفر کرنے والے کا ،

کریں صبر جو حکم اساں نے نازل ہے فرمایا
کفاراں دی تدبیراں دا علم اساں نوں آیا

کریں نہ ایہناں لوکاں دی توں ہرگز تابعداری
ہے معلوم اساں نوں ساری ایہناں دی مکاری

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾

اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا صبح اور شام ،

کفاراں دی گلاں پیچھے ہرگز توں نہ جائیں !
ورد زبان ہو نام اساڈا تیرے شام صباحیں

وچہ عبادت شام صباحیں اپنا وقت گذاریں
اے نبی اللہ رب اپنے نوں دلوں نہ موں وساریں

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾

اور رات سے پس سجدہ کر واسطے اس کے اور تسبیح کر اس کو رات بڑی تک ،

Marfat.com

اے نبی اللہ سجدے اندر لمی رات گذاریں! — وچہ تسبیحاں ذکر اساڈے سانوں پیا پوکاریں

إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَآءَهُمْ

تحقیق یہ لوگ دوست رکھتے ہیں جلدی کو یعنی دنیا کو اور چھوڑ دیتے ہیں پیچھے اپنے

يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿۲۷﴾

دن بھاری کو ،

اینہاں لوکاں تواں ایہہ دنیا آہی بہت پیاری — اُس دنیا دی سختی اینہاں بالکل منوں وساری

نہیں معلوم جو روز حشر دسے ہوسی مشکل بھاری — چھڈ جاؤ گے اپنے پچھے دنیا دولت ساری

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ أَسْرَهُمْ ۚ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ

ہم نے پیدا کیا ہے اُن کو اور مضبوط کرے ہیں ہم نے بندھن اُن کے اور جب چاہیں گے ہم بدل لائیں گے

أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿۲۸﴾

ہم مانند اُن کی بدل ڈالنا ،

اساں انہانوں پیدا کیتا دِتی طاقت ساری — تے پھر بدن اِنہاندے اندر ایہ مضبوطی بھاری

جیکر چاہیئے اینہاں تائیں کریں فنا یکباری! — تے فر خلقت ہور لیا دیئے کرن جو شکر گذاری

ایہ تبدیلی ساڈے تائیں نہ مشکل نہ بھاری — اینویں روز قیامت کرساں زندہ خلقت ساری

إِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿۲۹﴾

تحقیق یہ نصیحت ہے ، پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف پروردگار اپنے کے راہ

ایہ قرآن نصیحت آیا خاطر اہل ایماناں — ایہہ منع نہ آیا سُنیو، سارے اہل جہاناں!

جیہڑا چاہے اِسدے وچوں حاصل کرسے نصیحت — دُوجیاں تائیں بھی جے چاہے کرے اوہ نیک ہدایت

ربدی طرفے جاون والا رستہ اس تھیں پاسے — ایہہ قرآن تساڈے تائیں سِدھا راہ بتلاسے

وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَنْ يَشَآءَ اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۳۰﴾

اور نہیں چاہتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ ، تحقیق اللہ ہے جاننے والا حکمت والا ،

Marfat.com

تسیں نہ چاہو وے نادانوں جیکر رب نہ چاہے خواہش کدی نہ پوری ہووے جیکر رب نہ چاہے	دانا بینا حکمت والا خود کردا جو چاہے اپنی مرضی کرنے والے پیسے رہسن وچہ راہے

يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ

داخل کرتا ہے جس کو چاہے بیچ رحمت اپنی کے، اور ظالم تیار کیا ہے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۱﴾ ع

واسطے اُن کے عذاب درد دینے والا،

جسنوں چاہے اپنی رحمت وچہ داخل فرمائے جسنوں چاہے دوزخ اندر قہر غضب دے پائے ظالم لوکاں خاطر اس نے دوزخ نوں بھڑکایا	میرے جیہیاں او گنہاراں اُتے کرم کمائے کیہڑا جیہڑا جرأت کرکے حرف شکایت لیائے سخت عذاب اوہناں دی خاطر رب تیار کرایا

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِیَ خَمْسُوْنَ اٰیَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سُورۂ مرسلات مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾

قسم ہے اُن باؤں کی کہ چھوڑی گئی ہیں نرمی سے،

قسم ہواواں دی جو ہر جا حسب معمول چلاواں	زندگی بخشاں ہر شے تائیں جان سبھاں وچہ پاواں

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾

پھر زور کرنے والیوں کی زور کرنے کر،

پھر جو چلدیاں آندھیاں بن کر تند تے تیز ہواواں
سخت مصیبت اتے تغیر پیدا کر دکھلاواں!

سورۂ مرسلٰت
حاشیہ آیت
۱ تا ۶
اللہ تعالیٰ نے ان
آیات میں پانچ
قسمیں کھائی ہیں۔
بعض مفسرین کا
قول ہے کہ یہ پانچ
فرشتوں کی اقسام
ہیں۔ بعض کہتے ہیں
کہ ان سے مراد ہوائیں
ہیں۔
مرسلٰت: وہ
ہوا جو ہر جگہ موجود
ہے اور جس پہ زندگی
کا مدار ہے۔
(۲) عاصفات:
آندھیاں۔ جو بارش
اور طوفان لاتی ہیں
باقی آگے ہے

ع ۲ ۹ ۲

Marfat.com

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾

اور بادل اُٹھانے والیوں کی بادل اُٹھانے کر،

پھر جو پیدا کردیاں لہراں وچہ فضا ہواواں	ہر آواز ایہناں وچہ لہراں عالم وچہ پھیلاواں

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾

پھر جدا کرنے والیوں کی بینہ کو جُدا کرنے کر،

سخت تغیر پیدا کردیاں پھر جو وچہ فضاواں	گرمی، سردی فرقو فرقی تھیراں وچہ گراواں

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾

پھر اُن فرشتوں کی کہ ڈالنے والے ہیں ذکر کو، الزام دینے کو یا ڈرانے کو،

پھر جو ذکر اساڈے تائیں کناں وچہ پہنچادن	تاجو بے خبری دا بندے عذر نہ پیش لیادن

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾

تحقیق جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم البتہ ہونے والا ہے،

جو کجھ وعدہ ساڈا آیا واقعہ ہوگ ضروری	اک دن پیش تساں نے ہونا ساڈی وچہ حضوری

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾

پس جس وقت کہ تارے مٹائے جاویں،

اے لوکو پھر دنیا اتے مشکل ہوسی بھاری ہو بے نور ایہہ جاون سارے اسماناں دے تارے	جس ویلے ایہہ حالت ہوسی اسماناں تے طاری وچہ فضا اسمانی ہو دن غائب تارے سارے

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾

اور جس وقت کہ آسمان کھولا جاوے،

شور قیامت برپا ہووے چھاوے غضب ربانی!
پھٹ جاوے ایہہ گویا غضبوں نیلی چھت اسمانی

بقیہ سابقہ

(۳) النشرات:۔ ہوا کی لہریں۔ جو آواز کو منٹوں اور سیکنڈوں میں تمام عالم میں پھیلا دیتی ہیں۔ جیسے کہ اب ریڈیائی لہروں نے ثابت کردیا ہے۔

(۴) فرقات:۔ جو فضا میں سردی گرمی کے تفاوت کا باعث ہیں۔

(۵) ملقیٰت:۔ جس سے آواز کانوں تک پہنچتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

تفسیر حقانی +

Marfat.com

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ﴿١١﴾

اور جس وقت کہ پہاڑ اُڑائے جاویں ، اور جس وقت کہ پیغمبر وقت مقرر پر لائے جاویں ،

جسدن اسیں پہاڑاں تائیں وچہ ہوا اڑا ساں — پیغمبراں نوں وقت معین وچہ دربار ربوساں

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ﴿١٢﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾

واسطے کس دن کے وعدہ دیئے گئے ہیں، واسطے دن جدائی کے ،

کس دن تائیں سچے تسیں پچھو ڈھل اساں فرمائی — بس ایہ دن ہے فیصلے والا جس دی دیر لگائی

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٥﴾

اور کیا جانے تو کیا ہے دن جدائی کا ، وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے ،

اے نبی اللہ تساں کی معلم یوم فصل کی آیا — اے افسوس جنہاں نے اسدے تائیں ہے جھٹلایا

أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ﴿١٧﴾

کیا نہیں ہلاک کیا ہم نے پہلوں کو ، پھر پیچھے اُن کے چلاتے ہیں ہم پچھلوں کو ،

کیا نہیں پہلیاں لوکاں تائیں اساں ہلاک کرایا — کیا نہیں تھاں اُنہاں دی لیاکے دوجیاں اساں بسایا

كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾

اسی طرح کرتے ہیں ہم ساتھ گنہگاروں کے ، وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے ،

ایسے طرح ہی مجرم لوکاں اساں تباہ کرایا — پر افسوس اُنہاں تے جنہاں اُسدن نوں جھٹلایا

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ﴿٢٠﴾

کیا نہیں پیدا کیا ہم نے تم کو پانی حقیر سے ،

کیا تساں وچہ پیدائش اپنی غور نہیں فرمایا — کیا تساں اک حقیر پانی دے قطریوں نہیں بنایا

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ﴿٢١﴾ إِلَىٰ قَدَرٍ مَعْلُومٍ ﴿٢٢﴾

پس کیا ہم نے اس کو بیچ ایک جگہ مضبوط کے ، ایک وقت معلوم تک ،

Marfat.com

جس نوں اک محفوظ جگہ وچہ سی ہم نے ٹھہرایا
اک مقررہ عرصہ تو ڈی پیٹ دے اندر آیا

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾

پس اندازہ کیا ہم نے پس اچھا اندازہ کرنیوالے ہیں ہم، وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے

اپنی قدرت نال تساں نوں پھر پیدا فرمایا!
پر افسوس اُنہاں تے جنہاں اُس دن نوں جھٹلایا

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾

کیا نہیں کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی، زندوں کو اور مُردوں کو،

کیا نہیں اساں زمین دیتائیں جائے قرار بنایا
زندیاں مُردیاں سینھاں تائیں اس وچہ ہے ٹھہرایا

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

اور کئے ہم نے بیچ اس کے پہاڑ بلند اور پلایا ہم نے تم کو پانی پیاس بجھانے والا،

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾

وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے،

پھر اس اتے اُچے اُچے اساں پہاڑ بنائے
ٹھنڈا مٹھا اتے مصفا پانی تساں پلایا
ویکھ کے جنہاں تائیں قدرت ربدی یاد آجائے
پر افسوس انہاں تے جنہاں اُس دن نوں جھٹلایا

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾

چلو طرف اُس چیز کے کہ تھے تم اُس کو جھٹلاتے،

لو چلو ہُن اُس دی طرفے جنوں سی جھٹلاندے
لو چلو ہُن دوزخ دے وَل ہُن کیوں ہو تھر ماندے

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

چلو طرف سائے تین شاخوں والے کے،

لو چلو ہُن اُس سائے وَل کیوں نہیں قدم اُٹھاندے
جس سائے دیاں ہیں تِن شاخاں شعلے اگ برساندے

Marfat.com

لَّا ظَلِيلٍ وَّلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾

نہ سایہ دینے والا اور نہ کفایت کرنے والا شعلے آگ کے سے،

اوہ نہیں سایہ جیہڑا لوکو تپشوں تساں بچاوے | بلکہ اوہ ہے دھوواں دوزخ شعلے اگ برساوے

إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾

تحقیق وہ پھینکتی ہے چنگاریاں مانند محلوں کے،

اوہ دوزخ دا دھواں ظالم شعلے اگ برساوے | مثل بلند محلاں دے اوہ دوروں نظری آوے

كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾

گویا کہ وہ قطاریں ہیں اونٹوں زرد کی،

زرد رنگے دیاں اوٹھاں وانگوں گردن اتاں اٹھاوے | پرنہ تپش جہنم کولوں ہرگز تساں بچاوے

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾

وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے،

نقشہ کھچ جہنم والا رب نے تساں ڈرایا | پر افسوس انہاں تے جنہاں اُسدن نوں جھٹلایا!

هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٦﴾

یہ دن ہے کہ نہ بولیں گے، اور نہ اذن دیا جاوے گا اُن کو پس عذر لاویں،

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾

وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے،

ایہ اوہ دن ہے جسدن بولن جرأت کسے نہ ہوئی | نہ کسے ہوگ اجازت لیاوے عذر بہانہ کوئی
لوکاں دے سمجھاون کارن ایہ قرآن ہے آیا | پر افسوس انہاں تے جنہاں اُسدن نوں جھٹلایا

هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

یہ دن ہے جدا کرنے کا، اکٹھا کیا ہے ہم نے تم کو اور پہلوں کو،

ف

اہل جہنم کو ایک سائے
کی طرف چلنے کو کہا
جائے گا۔ دراصل
وہ سایہ نہ ہوگا۔ بلکہ
جہنم کی بھٹی سے دھواں
نکل رہا ہوگا جس کا
سایہ زمین پر پڑ رہا
ہوگا اور اس سے آگ
کے شعلے گر رہے ہوں
گے۔ ۰۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

اللهم اغفر
لكاتبه ولمن
سعى فيه و
لوالديهم
اجمعين۔
آمین ثم آمین

ایہ ہے یوم الفصل تے یوم الدین بھی رب عایا اگلیاں پچھلیاں تے تساں نوں سبھناں نوں جمع کرایا	ایہ اوہ دن ہے جس دن جھگڑا رہے نہ کوئی بقایا قاضی بن کے آپ خداوند روز جزا دا آیا!

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

پس اگر ہو واسطے تمہارے مکر پس مکر کرلو مجھ سے، وائے ہے اُس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾

واسطے جھٹلانے والوں کے،

اے لوکو مکر کرلو چارہ اللہ نے فرمایا بھُل گیا تدبیراں نیچے عقل بھی سبھ گم ہوئی	پر افسوس اُنہاں تے جنہاں اُس دن نوں جھٹلایا عذر بہانہ پیش نہ جاوے وس نہ چلے کوئی

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ وَّفَوَاكِهَ

تحقیق پرہیزگار بیچ سایوں کے ہیں اور چشموں کے ہیں، اور میووں کے ہیں

مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾

جس چیز سے کہ چاہیں،

بیٹھے ہوسن متقی اُس دن وچہ جنت گلزاراں میوے بھریاں شاخاں جھکیاں ہر ہر طرف ہزاراں	چشمے جاری وچہ جنہاندے تے ٹھنڈھ سایہ داراں کھاون میوے من پر چاون لُٹن موج بہاراں

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

کھاؤ اور پیو سہتا بدلے اُس چیز کے کہ تھے تم کرتے،

کھاؤ پیو جو من بھاوے میوے باجھ شماراں	ایہ عوضانہ نیک کماں دا ملیا نیکو کاراں!

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾

تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کے وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے

انہوں بدلہ اسیں دلوائیے بندیاں شکر گذاراں	پر افسوس جو بیچ نہ جانن جھٹلاون بدکاراں

ع ۲ / ۲۱

لہ

حضرت ابوعبداللہ جدلی فرماتے ہیں کہ میں بیت المقدس گیا۔ دیکھا کہ وہاں حضرت عبادہ بن صامتؓ حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور حضرت کعب احبارؓ بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے ہیں میں بھی بیٹھ گیا تو میں نے سُنا کہ حضرت عبادہؓ فرماتے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالےٰ تمام اگلوں پچھلوں کو ایک چٹیل صاف میدان میں جمع کرے گا۔ آواز دینے والا آواز دے کر سب کو ہوشیار کرے گا پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج کا دن فیصلوں کا دن ہے تم سب اگلے پچھلوں کو میں نے جمع کر دیا ہے۔ اب میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر میرے ساتھ کوئی دغا فریب مکر حیلہ کر سکتے ہو تو کر دو۔ سنو متکبر، سرکش منکر اور جھٹلانے والا آج میری پکڑ سے بچ نہیں سکتا اور نہ کوئی نافرمان شیطان باقی آگے

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾

کھاؤ اور فائدہ اُٹھاؤ تھوڑا سا تحقیق تم گنہگار ہو،

کھالو پی لو مجرم لوکو کرلو عیش بہاراں!	ایہ دنیا چند روزہ ٹھکانا آخر دوزخ ناراں!

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے،

ہراک طور خداوند عالم لوکاں نوں سمجھایا	پر افسوس اُنہاں تے جنہاں اُس دن نوں جھٹلایا

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ

اور جس وقت کہا جاتا ہے واسطے اُن کے رکوع کرو نہیں رکوع کرتے، وائے ہے

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے،

آکھیا جاوے جدوں انہاں نوں طرف نمازے آؤ پڑھی نماز نہ اِک دن اینہاں سیس نہ کدی جھکایا	کرو رکوع تے گردن اپنی وچ دربار جھکاؤ صد افسوس انہاں تے جنہاں اُس دن نوں جھٹلایا

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾ ع

پس ساتھ کس بات کے پیچھے اس کے ایمان لاویں گے،

پڑھن نماز نہ اکدن جیہڑے سیس نہ کدی جھکاون	پھر اوہ لوکی کس گل اُتے صدق یقین لیاون

سُوْرَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سُورۂ نبا مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

بقیہ سابقہ!
میرے عذابوں سے نجات پا سکتا ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لو ایک حدیث میں بھی سنا دوں۔ اس دن جہنم اپنی گردن دراز کرکے لوگوں کے بیچوں بیچ پہنچ کر باواز بلند کہے گی۔ اے لوگو تین قسم کے لوگوں کو ابھی ہی پکڑ لینے کا مجھے حکم مل چکا ہے۔ میں انھیں خوب پہچانتی ہوں۔ کوئی باپ اپنی اولاد اور کوئی بھائی اپنے بھائی کو اتنا نہ جانتا ہوگا جتنا میں انھیں پہچانتی ہوں۔ آج نہ تو وہ مجھ سے کہیں چھپ سکتے ہیں نہ کوئی انھیں چھپا سکتا ہے۔ ایک تو وہ جس نے خدا کے ساتھ کوئی شریک ٹھہرایا ہو دوسرے وہ جو منکر اور متکبر ہو۔ تیسرے وہ جو نافرمان شیطان ہو۔ پھر وہ مڑ مڑ کر چن چن کر ان اوصاف کے لوگوں کو میدان حشر میں سے چھانٹ لے گی۔ اور ایک ایک کو پکڑ کر نگل جائے گی۔ اور ص

ع ۲ ۱۰ ۲۲

Marfat.com

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ﴿٢﴾

کس چیز سے، سوال کرتے ہیں، اس خبر بڑی سے،

کیا ایہہ پچھن لیے نبی اللہ نوں قیامت بارے	ایہہ تے خبر عظیم ہے آکھن لیے نبی پیارے

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾

کہ وہ بیچ اس کے اختلاف کرتے ہیں،

جدا خیال تے جدا عقیدہ رکھن جیہڑے بارے	وَن پُرنیاں بولیاں بولن، ذہن مشرک سارے

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

ہرگز یوں نہیں شتاب جانیں گے، پھر ہرگز نہیں یوں شتاب جانیں گے،

چھیتی معلوم ہو جاسی اینہاں کافر لوکاں تائیں	جدوں معلوم ہو جاسی پیا سے تو ڈکھ گھبرائیں

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ﴿٦﴾ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾

کیا نہیں کیا ہم نے زمین کو بچھونا، اور پہاڑوں کو میخیں،

کیا نہیں زمین نوں اساں تساڈا لوکو فرش بنایا	تے اُسدے وچہ پہاڑاں تائیں میخاں وانگ جڑ لیا

وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾

اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑے، اور کیا ہم نے نیند تمہاری کو سبب آرام کا،

جوڑا جوڑا اساں تساڈا پیدا ہے فرمایا	نیندر تائیں باعث راحت خاطر اساں بنایا

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾

اور کیا ہم نے رات کو پردہ، اور کیا ہم نے دن کو وقت معاش،

رات دے تائیں اساں تساڈی پردہ پوش بنایا	دن تلاش معیشت خاطر روشن اساں بنایا

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾

اور بنائے ہم نے اوپر تمہارے سات آسمان سخت،

حاشیہ آیت ۱
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] پڑھنا چاہئے [illegible]

حاشیہ آیت ۵
کیا یہ لوگ [illegible] یا محمد ﷺ پوچھتے ہیں کہ کب آنے والی ہے کہتے ہیں [illegible] [illegible]

حاشیہ آیت ۶، ۷
ہم نے اس زمین کی سطح کہیں میدانی بنائی کہیں پہاڑی۔ اس میں ہم نے ہزاروں حکمتیں رکھیں

حاشیہ آیت ۸، ۹
دیکھو ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور نیند کو تمہاری راحت کا سبب بنایا۔ دن تمہارے تلاش معیشت کیلئے [illegible] اور رات آرام [illegible]

Marfat.com

ست اسمان مضبوط اساں نے اُپر تساں بنائے ｜ اپنی حکمت کاملہ سیتی تھماں باجھ ٹکا...

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

اور کیا ہم نے چراغ روشن ، اور اُتارا ہم نے نچوڑنے والی بدلیوں سے

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾

پانی گرتا بکثرت ،

روشن اِک چراغ اساں نے سورج ہے بنایا ｜ بدلاں وچوں زمین دے اُتے پانی ہے برسایا

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾

تو کہ نکالیں ہم ساتھ اُسکے اناج اور بوٹیاں ، اور باغ لپٹے ہوئے ،

اس پانی کھیں زمیں وچوں دانے اساں اُگائے ｜ ہراِک قسم اوگایا سبزہ سنگھنے باغ لگائے

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾

تحقیق دن جُدائی کا ہیگا وقت مقرر ،

یوم الفصل دا وقت مقررہ ربّ نے ہے ٹھہرایا ｜ اگے پچھے ہوندے ناہیں وقت معین آیا

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾

جس دن کہ پھونکا جاوے گا بیچ صُور کے پس آؤ گے تم فوج فوج ،

ایہہ اوہ دن ہے جسدن قرنا اسرافیل وجاوے ｜ سُن کے فوجاں فوجاں خلقت دوڑی دوڑی آوے

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾

اور کھولا جاوے گا آسمان پس ہو جاوینگے دروازے ،

پے باداں اسماناں دے وچہ رخنے بے اندازے ｜ ہو جاوے اسمان ایہ سارا دروازے دروازے

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾

اور چلائے جاوینگے پہاڑ پس ہو جاوینگے مانند ریت کی ،

بقیہ ما سابقہ
کے لیے ۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔

ف
اللہ تعالیٰ کی حکمت دیکھو کہ کس طرح اس نے بے شمار اجسام ارضی اور سماوی کو قوت عطا کی کہ وہ خود بخود ایک دوسرے کو کھینچ ہوئے ہیں اور ایسی کشش پیدا کر دی کہ وہ اپنی جگہ سے جنبش نہیں کر سکتے ۔۱۲۔

ف
جس سے متعلق لوگ سوال کرتے ہیں وہ فیصلہ کا دن ہے اور اس کا ایک وقت مقرر ہے اس سے پہلے واقع نہ ہوگا ۔۱۲۔۱۲

ف۲ اس دن اسرافیل صور پھونکیں گے اور لوگ خود بخود بھاگتے ہوئے میدان محشر میں جمع ہو جائیں گے ۔۱۲۔۱۲۔۱۲

Marfat.com

ڈے پھر نالہ پہاڑ ایہ سارے گرتے وچہ ہوائی | جیونکر آندھی نے دے وچہ اُڈدی ہووے ریت صحرائی

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿٢٢﴾

تحقیق دوزخ ہے ، گھات ، واسطے سرکشوں کے جگہ ہے پھر جانے کی

بیٹھی ہوئی جہنم او تھے بے شک گھات لگائی | باغی سرکش لوکاں خاطر ہے اوہ جاں وچھائی

لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿٢٣﴾

رہیں گے بیچ اس کے قرنوں بے شمار ،

قابو آون جیہڑے اُس دے سرکش تے بدکاراں | رہسن سڑدے اُسدے اندر صدیاں کئی ہزاراں

لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾

نہ چکھیں گے بیچ اس کے ٹھنڈک اور نہ پینا ،

ٹھنڈک دا اِتھے نام نہ ہوسی دوزخ دے وچ سارا | پانی پینے خاطر وی اوتھے کتھے ملنا

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَاءً وِفَاقًا ﴿٢٦﴾

مگر گرم پانی اور پیپ ، بدلا دیئے جاویں گے موافق ،

سڑدا ابلدا پانی ملسی دوزخیاں بدکاراں! | یا زخماں دا دھوون ملسی بدلہ بد کرداراں

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾

تحقیق وہ تھے نہیں امید رکھتے حساب کی ،

انہاں کدی اُمید نہ آہی ہر گز روز حساباں | سو ہن ملیا انہاں تائیں بدلے سخت عذاباں

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾

اور جھٹلاتے تھے نشانیوں ہماری کو جھٹلانے کر ، اور ہر چیز گھیر لیا ہم نے اس کو لکھ کر ،

ایہناں ساڈیاں آیتاں تائیں دنیا وچہ جھٹلایا
ہر اک فعل انہاں دا ہم نے وچہ کتاب لکھایا

ا۔ آسمان پھٹ جاوے گا اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ اور کرہ فضا میں ریت کی طرح اڑتے پھریں گے۔ ۱۲

۱۲-۱۳-۱۱-۱۲-۱۳-۱۲

۲۔ جہنم ایسے باغی اور سرکش لوگوں کی تاک میں بیٹھی ہے۔ وہ ان کو نہ چھوڑے گی۔ ۱۲

۱۲-۱۳-۱۱-۱۲-۱۳-۱۲

۳۔ اس جہنم میں ٹھنڈک کا نام نہ ہوگی اور نہ ہی وہاں پینے کو کہیں ٹھنڈا پانی ملے گا جو پانی ملے گا وہ بھی آگ کی گرمی سے ابلتا ہوگا یا زخموں کی پیپ ہوگی۔ ۱۲

۱۲-۱۳-۱۱-۱۲-۱۳-۱۲

Marfat.com

ع ۳۰ / ۱

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾

پس چکھو پس ہرگز نہ زیادہ کریں گے ہم تم کو مگر عذاب ،

چکھو عذاب خدا دا لوکو حکم خدا دا آیا	ایہ عذاب تساڈا ابا سی دِن دِن ہور ودھایا

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّ

تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے مراد پانی ہے، باغ ہیں اور انگور ہیں، اور

كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾

نوجوانیں ہیں ہم عمر ،

بے شک متقیاں نے اپنے دل دے مقصد پائے طیبہ رزق عطا فرمایا مویاں مثل انگوراں	وچہ باغیچیاں ڈیرے سبھ دے اللہ پاک لگائے بخشش ہوئیاں عمر مطابق خدمتگاراں حوراں

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

اور پیالے ہیں بھرے ہوئے ،

بیٹھے اُپر سنہری تختاں نال سبھی احباباں	حاضر خدمت گار تمامی جلسن دور شراباں

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾

نہ سنیں گے بیچ اس کے بیہودہ اور نہ جھٹلانا ،

لغو بیہودہ بات نہ کوئی کتیں پوے کدائیں	جھوٹ نہ سننے دیوچہ آوے کلمہ کوئی ازائیں

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾

بدلہ ہے پروردگار تیرے کی طرف سے بخشش کا حساب سے ،

ایہہ عوضانہ ربدی طرفوں ملیا اوہناں تائیں	پورا پورا بدلہ دِتا اوہناں نوں رب سائیں

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان اُن کے ہے بخشش کرنے والا

سلہ
حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ جہنمیوں کے لیے اس سے زیادہ سخت اور مایوس کن اور کوئی آیت نہیں کہ ان کے عذاب ہر وقت بڑھتے ہی رہیں گے (ابن کثیر)

سلہ
متقی لوگوں کیلئے انگور اور دل کے باغ ہوں گے اور ہم عمر عورتیں خدمت کے لیے ۱۲ ...

سلہ
سنہری تختوں پہ بیٹھے ہوں گے۔ اور شراب طہور کے دور چل رہے ہوں گے ۱۲

سلہ
کوئی آدمی کوئی بیہودہ کام نہ کرے گا ہر طرف سے سلام سلام کی آوازیں آئینگی

Marfat.com

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾

نہیں اختیار پاویں گے اس سے ایک بات کرنے کا،

اوہ رب جیہڑا مالک آیا زمیاں تے اسماناں	تے جو کجھ وچہ انہاندے آیا مالک کل جہاناں
الرحمٰن بھی نام ہے اُس دا آیا وچہ کتاباں!	کسدی طاقت آن مقابل جرأت کرے تہل باں

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۖ لَا يَتَكَلَّمُونَ

اس دن کھڑی ہوگی روح اور فرشتے صف باندھ کر، نہ بولیں گے

إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

مگر جس کو حکم ہووے واسطے اُسکے رحمٰن اور کہے گا اچھا،

جس دن جبرائیل فرشتہ تے ملکاں باجھ شماراں	وچہ حضور کھڑے ہو جاون سامنے بنھ قطاراں
کس نوں جرأت رب دے اگے بات کرے لب کھولے	جیہڑا ہوگ اجازت جسنوں بات معقول او بولے

ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿۳۹﴾

یہ دن برحق ہے، پس جو کوئی چاہے پکڑے طرف پروردگار اپنے کے جگہ ٹھیر جانے کی

ایہ دن اوہو حق ہے لوکو بے شک سدا آنا	جو چاہے اوہ اج بنا لے رب دے پاس ٹکانا

إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ

تحقیق ہم نے ڈرایا تم کو عذاب نزدیک سے، اُس دن کہ دیکھ لے گا ہر مرد

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ﴿۴۰﴾

جو کچھ آگے بھیجا تھا ہاتھوں اُسکے نے اور کہے گا کافر اے کاش کہ ہوتا میں مٹی،

اے لوکو ڈر جاؤ جیونکر تساں نوں اج ڈرایا!	جلد عذاب ہے آون والا جھوٹ نہ اساں بنایا
ایہہ اوہ دن ہے جس دن بندہ دیکھیگا خود اکھیں	ویلا وقت جو بیت گیا ہتھ نہ آوے لکھیں
ایہ ہین اوہ ہی عمل جو ہیں سن دنیا وچہ کمائے	اے افسوس ایہہ عمل ہی میرے اپنے اگے آئے

ع ۲ / ۱۰ / ۲

سلہ

اس دن جبرائیل علیہ السلام معہ مقرب فرشتوں کے دربار خداوندی میں کھڑے ہوں گے اور کسی کو خدا کے دربار میں کلام کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ البتہ وہ شخص ہی کوئی بات کر سکے گا جس کو دربار خداوندی سے بولنے کی اجازت ہوگی اور وہ بات بھی معقول ہی کرے گا۔

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۴

سلہ

کافر اس دن کہے گا کہ مجھے یہ دن دیکھنا نصیب نہ ہوتا۔ میں اس سے پہلے ہی نیست و نابود ہو جاتا۔ اور مٹی میں مل جاتا۔ ۱۱-۱۲-۱۱

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعیٰ فیہ و لوالدیھم اجمعین۔ (آمین)

Marfat.com

آکھے گا پھر کافر اس دن ہتھ مَلدا پچھتاندا
کاش جو میں اج مٹی ہوندا مٹی دچہ رل جاندا
کاش جو میری مائی میرے تائیں نہ جنیندی
یا پھر پیدا ہوندیاں سارہی زہر مینوں دے دیندی

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سُورۂ نزعٰت مکّہ میں نازل ہوئی، اور اس میں چھیالیس ۴۶ آیتیں اور دو ۲ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾

قسم ہے اُن فرشتوں کی کہ زور سے کھینچتے ہیں جان ڈوب کر،

قسم اُنہاں دی جو ارواحاں تائیں قبض کریندے
زور آوراں کمزوراں تائیں ہرگز نہیں چھوڑیندے

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾

اور قسم ہے اُن فرشتوں کی کہ بند کھولدیتے ہیں جان کا بدن سے بند کھولدینے کر،

اہل ایماناں اُتے جیہڑے سختی نہیں کریندے
قفس عنصری دے دروازے سارے کھول ہی دیندے

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾

اور قسم ہے اُن فرشتوں کی کہ جان کو لے کر تیرتے ہیں ہوا میں تیرنے کر،

تے پھر جیہڑے وچہ فضاواں رہن ہمیش تریندے
ہر اک امر خدا دے اُتے اوہ تعمیل کریندے

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾

پھر قسم ہے اُن فرشتوں کی کہ آگے نکل جاتے ہیں ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کر،

تے پھر جیہڑے نیکیاں دے ول رہن ہمیش دوڑیندے
اگے ودھ کے تھیں نیک کماں وِل سبقت اہن کریندے

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ وقف لازم

پھر قسم ہے اُن فرشتوں کی کہ تدبیر کرتے ہیں کام کی،

تے پھر جیہڑے امر اللہ تعیں ہین تدبیر کریندے
کارکنان قضائے الٰہی ایہہ فرشتے آسّے
جیہڑے حکم خدا دا آوے اُس تے عمل کریندے
قسم اِنہاں دی کھا کے اللہ تاکیداً فرمائے

یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ ⑥

جس دن کہ کانپے گی کانپنے والی، یعنی زمین،

اک دن اوہ شور دہاڑا اس دنیا تے آسّے
تھر تھر کمبے ایہہ سب دھرتی سخت بھونچال آجائے

تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ⑦

پیچھے آوے گی اُسکے پیچھے آنے والی یعنی دوسری آواز صُور کی،

پے در پے پھر جھٹکے آون زمین جنبش وچ آئے
اس دھرتی تے چیز نہ کوئی پھر قائم رہ جائے

قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ⑧ اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ⑨

وقف لازم

کتنے دل اُس دن دھڑکنے والے ہیں، آنکھیں اُن کی نیچے ہیں،

بعضیاں لوکاں دے دل اُس دن بیشک سخت ہوسن دھڑکیندے
نیویاں اکھیں وقت نزع دا پھر پھر ہون کریندے

يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِى الۡحَافِرَةِ ⑩ ءَاِذَا

کہتے ہیں کیا ہم پھیرے جاویں گے بیچ حالت پہلی کے، کیا جب

كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪

ہو جاوینگے ہم ہڈیاں گلی ہوئی،

کیا ایہہ کافر لوک نبی اللہ نال بحث ایہہ کریندے
کیا جد ہڈیاں گل سڑ جاون گلاں ایہہ بناون
حشر نشر دے قائل ناہیں ہرگز اسیں منیندے
اس حالت وچ زندہ کر کے کوئی لوٹائے جاون

وقف لازم

قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ⑫

کہتے ہیں یہ اُس وقت پھر آنا ہے ٹوٹے کا۔

آکھن جیکر پھیر پرت کے آئے گلیا سڑیا مردہ
ایہہ تے ساڈا نظرہ آئے گھاٹے وندا سودا

Marfat.com

فَاِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾

پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ ڈانٹنا ہے ایک بار،

آکھ نبیا ساڈے تائیں ایہہ گل مشکل ناہیں　　اِک ہی جھڑک اساڈی کافی لوڑ نہ ہور اساہیں

فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾

پس ناگہاں وہ بیچ روئے زمین کے ہیں،

اِسے واری قرنا وچوں سخت آوازہ آوسے　　اک دم ہر اک بشر حشر وچہ آکے جمع ہو جاوے

هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ﴿۱۵﴾ اِذۡ نَادٰىهُ رَبُّهٗ

کیا آئی تیرے پاس بات موسیٰ کی، جب پکارا اُس کو رب اُسکے نے

بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾

بیچ میدان پاک کے کہ جس کا نام طویٰ ہے،

سُنیاں ناہیں اے پیغمبر قصہ موسیٰ والا　　جدوں پکاریا اُسدے تائیں اُسدے رب تعالیٰ

جدوں مقدس وادی طوےٰ دے وچہ موسیٰ آیا　　اک آوازہ غیبوں آیا اللہ نے فرمایا

اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾ فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ

جا طرف فرعون کی تحقیق اس نے سرکشی کی ہے، پس کہہ کیا تجھ کو رغبت ہے

اِلٰۤى اَنۡ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾

طرف اس کی کہ پاک ہو تو،

جا توں طرف فرعونے جیہڑا اتھوں باغی ہویا　　آکھو اُس نوں کیا میں تینوں پاک کریں تہ گویا

وَاَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى ﴿۱۹﴾

اور راہ دکھاتا ہوں میں تجھ کو طرف پروردگار تیرے کی پس ڈرے تو،

ف ۱

جب اللہ کا حکم ہوگا۔ تو ایک خوفناک زلزلہ آئے گا۔ ساری زمین ہل جائے گی جھٹکے پر جھٹکا آئے گا۔ عالیشان مکان اور مضبوط محلات پیوند زمین ہو جائیں گے مر بفلک پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑتے پھریں گے۔ زمین پر نہ کوئی پہاڑ رہے گا، نہ دریا۔ نہ درخت کھڑا رہے گا نہ مکان۔ ہر چیز فنا ہو جائے گی۔ زمین ایک چٹیل میدان بن جائے گی۔ کوئی اونچ نیچ نہ رہے گی۔ زمین کی شکل تبدیل ہو جائے گی اور پھر نامعلوم عرصے تک ایسے ہی رہے گی۔ پھر اللہ کے حکم سے آب حیات کی بارش ہوگی اور ہر چیز اپنے اپنے بیج سے اگے گی باقی آگے ←

Marfat.com

آ تینوں میں تیرے رب دے اسدے دا راہ دکھلاواں | خوف کریں توں رب اپنے دا تینوں میں دراواں

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾

پس دکھادی اس کو نشانی بڑی ، پس جھٹلایا اور نافرمانی کی ،

معجزہ اِک عظیم پیغمبر اُسنوں پھر دکھلایا | پر اُس نافرمانی کیتی موسیٰ نوں جھٹلایا

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾

پھر پیٹھ پھیری سعی کرتے ہوئے ، پس اکٹھا کیا ، پس پکارا ،

رُخ پرتایا موسیٰ کولوں اس کوشش وچ آیا | پیا ڈھنڈورا سبھ خلقت نوں اِک جا جمع کرایا

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

پس کہا میں ہوں پروردگار تمہارا سب سے بلند ، پس پکڑا اُس کو اللہ نے عذاب

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾

آخرت کے میں اور دُنیا کے میں ،

میں ہاں وڈا رب تُساڈا سخن بے ادب سُنایا | وچ گرفت خدا دی آخر باغی رب دا آیا
سزا جرم دی اس ظالم نے دنیا دے وچ پائی | تے عقبیٰ وچ دوزخ بلسی جبر کیتا اوس آئی

بقیہ سابقہ
اور ہو بہو ہر چیز کا ڈھانچہ بن کر تیار ہو جائے گا۔ صور پھونکا جائے گا اور ہر روح اپنے اپنے قالب میں داخل ہو جائے گی۔ پھر چلنے کا حکم ہوگا اور سب حشر کے میدان میں جمع ہو جائیں گے اس آیت میں ساہرہ اسی میدان کو کہا گیا ہے کہتے ہیں یہ زمین فلسطین میں داخل ہوگا ۱۲۰
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
خلاصہ ابن کثیر

ع ۲۶ ۳

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾

تحقیق بیچ اسکے البتہ نصیحت ہے واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے

اسدے اندر عبرت آئی اوہناں لوکاں تائیں | جیہڑے اپنے دل وچ رکھن خوف خداوندسائیں

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا

کیا تم سخت تر ہو پیدائش میں یا آسمان بنایا اس کو ، بلند کیا ہے موٹاپا اس کا

فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾

پس برابر کیا اس کو

Marfat.com

کیا پیدائش سخت تساڈی یا اسمانے آئی — جیدی چھت اساں نے ویکھو کویں بلند اٹھائی

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾

اور ڈھانک دیا رات اس کی کو اور نکال دیا دھوپ اس کی کو،

دن روشن تے رات اسانے ہے تاریک بنائی — دوہاں دے وچ حکمت ساڈی دیوے خوب دکھائی

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا

اور زمین کو پیچھے اس کے بچھا دیا اس کو، نکالا اس میں سے پانی اس کا

وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾

اور چارہ اس کا،

اس دے پچھوں فرش زمیں دا ویکھو کویں وچھایا — اس دے وچوں پانی کڈھیا سبزہ پھیر اگایا

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾

اور پہاڑوں کو گاڑ دیا، فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے چارپایوں تمہارے کے

پھیر پہاڑاں تائیں اس وچہ گڈ کے خوب بٹھایا
ایہ ساماں تساڈی خاطر رب نے سبھ بنائے

ایہہ ہے سبھ ساماں تساڈا اتے چوپایاں آیا
نفع اٹھاون اس تھیں سارے آدم تے چوپائے

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾

پس جب آوے گی آفت بڑی،

جدوں قیامت خیز ہنگامہ دنیا دے وچ آوے — کل عالم وچہ جد پھر لوکو حشر بپا ہو جاوے

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾

اُس دن یاد کرے گا آدمی جو سعی کی تھی،

اک اک عمل انسان دے تائیں اپنا یاد آجاوے
کوشش جو کیتی اس نے ساری یاد آجاوے

نقشہ دنیا والا سارا اکھیاں اگے آوے
دفتر عملاں والا اُس دے پیش لیا یا جاوے

Marfat.com

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾

اور ظاہر کی جاوے گی دوزخ واسطے اُس شخص کے کہ دیکھتا ہے،

منکراں تائیں روز قیامت، پھیر یقین آجاوے ۔ سامنے دیکھن والیاں دے جد دوزخ ایا ئی جاوے

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

پس ایہہ جس نے سرکشی کی، اور اختیار کیا زندگانی دُنیا کو،

پس جو سرکش باغی ہویا نافرمان خدادا ۔ غافل روز حسابوں ہویا دُنیا دا دلدادہ!

فَاِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾

پس تحقیق دوزخ وہی ہے جگہ رہنے کی،

اس دنیا نوں سمجھیا جس اوڑھنا تے وچھاوا ۔ دوزخ اُس دا ملجا آیا تے دوزخ ہی ماویٰ
جس نے کدی خیال نہ کیتا ایہہ دنیا ہے فانی ۔ رکھی جس مقدم ایہی دُنیا دی زندگانی!
جس نے جاتا دنیا ناہیں چھوڑ کے ہرگز جانا ۔ بے شک وچہ جہنم ہوسی اُس دا ٹھیک ٹھکانا

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ

اور ایہہ جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے اور منع کیا جی اپنے کو

الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

خواہش سے، پس تحقیق بہشت وہی ہے جگہ رہنے کی،

تے جیہڑا ڈریا وچہ عدالت ربدی اوڑک جانا ۔ اس دے باجھ نہ ملسی مینوں کوئی ہور ٹھکانا
خوف خدا دا کھا دا اُس نے تقوے نوں اپنایا ۔ بُریائیاں تھیں جس نے اپنا نفس شریر بچایا
ملیا اس بندے دے تائیں جنت وچہ ٹھکانا ۔ رب دی خاص عنایت ہوئی ہویا فضل ربانا

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ

سوال کرتے ہیں تجھ کو اے محمدؐ قیامت سے کب ہے وقت کھڑے ہونے اس کا [illegible]

حاشیہ
آیت ۴۲
حضرت ابن عباس
سے روایت ہے
کہ مشرکین نے
نبی کریم صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم سے بطور
استہزا کے دریافت
کیا کہ قیامت کب
قائم ہوگی تب اللہ
تعالیٰ نے یہ آیت
نازل فرمائی [illegible]

اللھم اغفر
لکاتبہ ولمن
سعیٰ فیہ و
لوالدیھم
اجمعین
آمین ثم آمین

Marfat.com

مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾

یاد اس کی سے ،

اے نبی اللہ پچھن تینوں کدوں قیامت آوے ہور کسے نوں خبر نہ اُس دی اللہ پاک بتائی	آکھو خبر نہ اُسدی مینوں اللہ پاک بتا دسے جے میں پچھاں کسی مینوں تیرا دخل کیائی

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾

طرف رب تیرے کے ہے انتہا اس کی ،

حال حقیقت اُسدی جانے واحد ذات خدائی	پیغمبراں نے بھید نہ پایا غیراں خبر کیائی

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾

سوا اسکے نہیں کہ تو ڈرانے والا ہے اس شخص کو کہ ڈرتا ہے اس سے ،

بے شک توں ڈراون والا اے نبی اللہ آیا اوہ ہی ڈرسی جسدے دل وچہ خوف خدا دا آیا	وقت قیامت تیرے تائیں رب نے نہیں بتایا جس دے دل وچہ رب تعالیٰ نور ایمانی پایا

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع ۲

گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے اسکو نہ رہے تھے مگر ایک شام یا صبح اس کی ،

دیکھن گے جد اُسدے تائیں آکھن گے پھر سارے	تھوڑے جتنے روز اساں نے دنیا وچہ گذارے

بیٹھدیاں ہی دُنیا دے وچہ وج گئے کوچ نقارے
صبح آئے تے شام نوں گویا سارے لد سدھارے!

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعٌ وَّاحِدٌ كَذَا الخ

سورۂ عبس مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

ف ۱
جب معلوم ہو گا کہ قیامت کا ایک دن دنیا کے پچاس ہزار سال کے برابر ہے تو اس کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کی کیا حقیقت رہ جاتی ہے۔
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-

(المؤلف)

عَبَسَ وَتَوَلّٰۤی ① اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی ②

تیوڑی چڑھائی اور منہ موڑا　اس سے کہ آیا اُس کے پاس اندھا ،

رُخ انور پرتایا حضرت مُتھے تے وَٹ پایا
پاس حضور دے مجلس اندر اک نابینا آیا

وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّهٗ یَزَّکّٰۤی ③ اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّکْرٰی ④

اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو شاید کہ وہ پاک ہو جاتا ، یا نصیحت سنتا پس فائدہ دیتی اسکو نصیحت ،

کی معلوم جو اللہ اُس نوں کردے پاک گناہوں
یا اوہ نفع اٹھاوے سُن کے تیرے ذکر اتھوں ،

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی ⑤

اپر جو شخص بے پروائی کرتا ہے ،

اپر جیہڑا وعظ تیرے تھیں کردا لا پرواہی
کی جانے توں اللہ اُس توں پاوے دیچہ تباہی

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰی ⑥

پس تُو واسطے اس کے تقید کرتا ہے ،

خواہش تیری ہو جاوے کجھ اُس نوں خبر آگاہی
جس نوں کرے ہدایت ناہیں آیوں ذات الٰہی

وَمَا عَلَیْكَ اَلَّا یَزَّکّٰی ⑦

اور کیا ملامت ہے اوپر تیرے یہ کہ نہ پاک ہووے وہ ،

تیرے تے الزام نہ کوئی تینوں دس نہ کوئی
جیہڑا اپنے سینے تائیں پاک نہ کرے گناہوں

جس دی وچہ تقید یہ ہدایت روز ازل نہ ہوئی
راندہ گیا اوہ بندہ گویا روز ازل درگاہوں

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ یَسْعٰی ⑧ وَهُوَ یَخْشٰی ⑨

اور اپر جو کوئی آیا تیرے پاس دوڑتا ہوا ، اور وہ ڈرتا ہے ،

اپر جیہڑا کوشش کرکے پاس تیرے ہے آیا!
دل اُس دے وچہ رب تعالیٰ خوف ہے اپنا پایا!

شانِ نزول

ایک دفعہ آپ سرداران قریش کو وعظ و تلقین فرما رہے تھے اور وہ آپ کی باتوں کو کچھ توجہ سے سن رہے تھے کہ اتنے میں عبداللہ بن ام مکتوم جو نابینا تھے۔ آئے اور آپ سے کچھ پوچھنے لگے آپ نے ان کا آنا خلل در معقول سمجھا اور چیں بجبیں ہو کر منہ پھیر لیا۔ اس پر یہ سورت نازل ہوئی۔ اس کے بعد آپ ان کی بڑی عزت و تکریم کیا کرتے تھے۔ اور ان کو موذن مقرر کیا تھا۔ یہ بات بھی قرآن کی سچائی کی براہین میں سے ایک برہان واضح ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے جو کسی کی رعایت نہیں کرتا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

خلاصہ ابن کثیر

Marfat.com

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾

پس تو اس سے تغافل کرتا ہے ،

کیتی کیوں اے نبی اساڈے اس تھیں روگردانی | شکن پے کیوں نبی پیارے ایہہ تری پیشانی
کیتی کیوں توں اس دے پاسوں اتنی لاپرواہی | خلق عظیم عطا فرمایا تینوں ذات الٰہی!

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾

وقف لازم

ہرگز نہیں یوں تحقیق یہ نصیحت ہے ، پس جو کوئی چاہے یاد کرے اس کو ،

ایہہ قرآن ہدایت آیا سن توں ایہہ وصیت | جیہڑا چاہے ایسدے پاسوں حاصل کرے نصیحت

فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾

بیچ صحیفوں تعظیم کئے گیوں کے ، بلند کئے گئے پاک کئے گئے ،

وچہ گرامی قدر صحائف کیتی انہاں لکھائی | اعلیٰ ارفع اتے منزہ شان جنہاں دی آئی

بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾

بیچ ہاتھوں لکھنے والوں ، بزرگ نیکوکاروں کے ،

بہت مقدس اتے منزہ ہتھ جنہاں دے آئے | عالیشان فرشتے اس دے لکھنے خاطر آئے

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾

مارا جائیو آدمی کیا ناشکر ہے ،

ستیاناس ہو انساں کیڈا ناشکرا ہے آیا | اتنی وڈی نعمت دا ایہہ شکر بجا نہ لیایا

مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾

کس چیز سے پیدا کیا ہے اس کو ،

اے انسان توں کیہڑی گلوں اتنا سرکش آیا!
نہیں معلوم جو کیہڑی شے تھیں تینوں انساں بنایا!

حاشیہ
آیت ۵ ے لاپرواہی کرنے والا عتبہ بن ابی لہب
نفا ۱۲
۱۲-۱۴-۱۴

Marfat.com

مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾

نطفے سے، پیدا کیا ہے اس کو پھر اندازہ کیا اس کو،

اک نطفے ناچیسز تھیں تینوں پیدا ہے فرمایا	پیدا کر کے پھیر مقدر تیرا آساں بنایا!

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾

پھر راہ آسان کی اُس کی،

پھر اساں اُسدے رستے تائیں بہت آسان بنایا	سِدھا صاف تے یکا رستہ اُس نوں اساں کھایا

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾

پھر مارا اُس کو پھر گاڑا اُس کو،

پھر اساں اُسدے اُتے اکدن موت نوں وارد کیتا موڑھیاں چاہڑ لیائے اُسنوں دوست یار پیارے	تے مڑ اس انسان بیچارے پیالہ موت دا پیتا! وچ قبر دفنا کے اُسنوں گھر نوں آپ سدھارے

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾

پھر جب چاہے گا جلا اُٹھاوے گا اُس کو،

پھر جد چاہاں اُسدے تائیں زندہ کراں دوبارہ	عذر نہ کرسی حشر دہاڑے ایہہ انسان بیچارہ

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾

ہرگز نہیں یوں ابھی نہیں ادا کی وہ چیز کہ حکم کیا اس کو،

اے افسوس انسان نوں جو کجھ حکم سی رب فرمایا	پورا کر کے اُس دے تائیں دنیا وچہ نہ آیا

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ﴿۲۴﴾

پس چاہئے کہ دیکھے آدمی طرف کھانے اپنے کی،

اے انساناں تُہی کیا توں غور کدی فرمایا
کیسا کھانا تیرے تائیں اساں عطا فرمایا!

لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ انسان کے تمام اعضاء کو مٹی کھا جاتی ہے سوائے ریڑھ کی ہڈی کے۔ لوگوں نے پوچھا وہ کیا ہے فرمایا ایک رائی کے دانے کے برابر۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم میں بھی ہے۔۱۲۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲ (ابن کثیر) باقی آگے۔

Marfat.com

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

یہ کہ ڈالا ہم نے پانی ڈالنے کر، پھر پھاڑا ہم نے زمین کو پھاڑنے کر،

نال انداز دے اسماناں تھیں پانی ہے برسایا
پھیر زمین دے تائیں کیسے ہم نے پھاڑ دکھایا

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾

پس اُگائے ہم نے بیج اس کے اناج،

پھیر زمیں دے وچوں کیسے اساں اناج اُگایا
کرم نوازی ویکھو ساڈی ڈھیر کسان لگایا

وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿۲۸﴾

اور انگور اور ترکاری،

انگوراں دے ویکھو کیسے سوہنے باغ اُگائے
کھیتیاں دیوچہ سبزیاں ویکھو کوئی شمار نہ آئے

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿۲۹﴾

اور زیتون اور کھجوریں،

زیتوناں دے بوٹے دیون کدھرے عجب بہاراں
شیریں نخل کھجوراں اُگائے باجھ شمار قطاراں

وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿۳۱﴾

اور باغ گھن کے، اور میوہ اور چارہ،

میویاں بھریا باغ ہے کدھرے سنگھنا اساں لگایا
وچہ کیاریاں سبزہ کدھرے عجب بہار لیایا

مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾

فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے چارپایوں تمہارے کے،

ایہہ سامان تساڈی خاطر سارا اساں بنایا
تے چوپایاں نے بھی اس تھیں اپنا پیٹ بھرایا

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿۳۳﴾

پس جب آوے گی کان پھوڑنے والی،

بقیہ سابقہ۔
جس طرح ایک پودہ گل سڑ جاتا ہے مگر اس کا بیج باقی رہتا ہے۔ جب موقع پر بارش ہوتی ہے تو ہوبہو وہی پودا اگ آتا ہے۔ ایک بیج سے دوسری قسم کا پودا نہیں اگتا یہی حال قیامت کو انسان کا ہوگا۔۱۲
۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
(المؤلف)

Marfat.com

آبادی کی جدائے لوکو سخت جنگھاڑن والی افراتفری کل عالم وچہ جو ہے پاون والی	سخت آوازاں نال کناں دے پردے پھاڑن والی شور قیامت برپا کر کے شور مچاون والی

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾

اُس دن بھاگے گا آدمی بھائی اپنے سے،

نفسو نفسی دا اِک عالم بنیا کراون والی	بھائیاں نوں بھایاں دے کولوں بھاجاون والی

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾

اور ماں اپنی سے اور باپ اپنے سے، اور جورو اپنی سے اور بیٹوں اپنے سے،

پتراں نوں ماں باپ دے کولوں جدا کراون والی اپنا فکر پیا ہر تائیں ایسی حالت ہوئی!	بیوی نوں شوہر دے پاسوں دور بھگاون والی آپو اپنی پئی سبھاں نوں دوجیاں خبر نہ کوئی

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾

واسطے ہر مرد کے ان میں سے اُس دن ایک حالت ہے کہ کفایت کرتی ہے اسکو

ہر اِک بندہ چھوڑ کے اپنا کاروبار سدھایا	شور پیا لوکو دوڑو روز قیامت آیا

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾

کتنے منہ اُس دن روشن ہیں،

بعضے چہرے اُس دن ہوسن جیو نکر چند نورانی	سورج وانگوں چمک دکھاسے بعضیاں دی پیشانی

ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

ہنستے خوش وقت ہیں،

کھل کھل ہسن نال خوشی دے فکر نہ رہیا بھانی	ملی بشارت جنت والی فضل ہویا رحمانی!

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

اور کتنے منہ اُس دن اوپر اُن کے غبار ہے، ڈھانکتی ہے اُن کو سیاہی

حاشیہ آیت
۳۳ تا ۴۲

ان آیات میں پہلے تو قیامت کا ذکر ہے جس دن ہر ایک کو اپنی اپنی پڑی ہوگی اور ایسا نفسی نفسی کا عالم ہوگا۔ تمام دنیاوی رشتے منقطع ہو جائیں گے۔ شوہر بیوی سے کہے گا کہ مجھے ذرا سی نیکی درکار ہے اور بیٹا باپ سے۔ لیکن ہر ایک کو اپنی جان کا فکر ہوگا کسی کی کوئی نہ سنے گا۔ پیغمبر نفسی نفسی پکاریں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تم ننگے پیر ننگے بدن اٹھائے جاؤ گے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رض نے عرض کی یا رسول اللہ پھر تو ایک دوسرے کی شرمگاہ پر نظر پڑے گی (بقیہ آگے)

Marfat.com

بعضیاں چہریاں اُتے اُس دن چھائی ہو گ سیاہی	ہون غبار آلودہ اُس دن چھاوے قہر الٰہی!

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

یہ لوگ وہی ہیں کافر بدکار،

ایہ اوہ لوک نے کافر جیہڑے منکر ذات حضوری	عمر گذاری جنہاں ساری اندر فسق فجوری!

سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

سورۂ تکویر مکہ میں نازل ہوئی اس میں اُنتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾

جس وقت کہ سورج لپیٹا جاوے،

جد سورج بے نور ہو جاوے چھوٹے آتش تیزی	تپش تمامی ختم ہو جاوے رہے نہ اگ دی تیزی

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾

اور جس وقت کہ تارے گدلے ہو جاویں،

دُھندلا جاون کل ستارے چمک نہ مارن نوروں	اسمانیں اندھیر اچھاوے نظر نہ آون دوروں

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾

اور جس وقت کہ پہاڑ چلائے جاویں،

ایہہ پہاڑ چلا سئے جاون اڈدے پھرن فضائیں	جیونکر درچہ طوفان اڈاون کھلاں تیز ہوائیں

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾

اور جس وقت کہ دس مہینے کی گابھن اونٹنی بیکار چھٹی پھرے،

بقیہ سابقہ ع ۴۲ ۵

جائیں گی۔ فرمایا عائشہ اس روز کی گھبراہٹ وہاں کا حیرت انگیز ہنگامہ ایک مشغول رکھتا ہوگا۔ پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی (کل امرء ... الخ) احادیث میں اس کا مفصل ذکر مذکور ہے کہ بعضے چہرے اس دن سورج کی طرح بعضے چاند کی طرح چمکتے ہونگے۔ بعضے چہروں پہ سیاہی چھائی ہو گی جیسے کسی نے تک ... اللہ تعالیٰ ہول قیامت سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

(ابن کثیر)

* * *

اوٹھنیاں بیکار ہو جاون آون کم نہ کوئی ۔ جنگلاں دے وچہ پھرن آوارہ سخت بیقدری ہوئی

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝٥

اور جس وقت کہ وحشی جانور ساتھ آدمیوں کے اکٹھے کیے جاویں گے ،

اک جا اکٹھے کیتے جاون وحشی اتے درندے ۔ دور کرن سبھ وحشت نفرت جیہنے شیر پرندے

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦

اور جس وقت کہ دریا جھونکے جاویں گے ،

کل سمندر الیس زمیں دے جد بھڑکائے جاون ۔ دھوئیں وانگ سبھ اڈ دے اندر پھر نا سب ہو جاون

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝٧

اور جس وقت کہ جانیں قسم قسم کی ملائی جاویں گی ،

جد روحاں پھر جسماں دے وچ داخل کیتیاں جاون ۔ وچھڑیاں دا رب تعالیٰ میل ملاپ کراون !

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝٨

اور جس وقت کہ جیتی گاڑی ہوئی پوچھی جاوے گی ،

پچھے جد اس دختر پاسوں اک دن ذات خدائی ۔ کیہڑی گلوں توں لے لڑکی گئی زندہ دفنائی

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝٩

ساتھ کس گناہ کے ماری گئی ،

کیتی گئی قتل ایہہ لڑکی دسو کس گناہوں ۔ کیوں نہ ترس تساں نوں آیا اس لڑکی دی آہوں

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠

اور جس وقت کہ اعمالنامے کھولے جاویں گے ،

جدوں صحیفے کھولے جاون اتے پھیلائے جاون ۔ کیتے جو اعمال تساں نے اکھیاں اگے آون

حاشیہ آیت نمبر [illegible] ان آیات کی [illegible] مفسرین [illegible] تفسیر سائنس دانوں کی زبان سے بیان کرتے ہیں [illegible] (۱) جب سورج لپیٹ لیا جائے یعنی بے نور ہو جائے [illegible] سائنس دان بھی یہ تسلیم کرتے ہیں کہ سورج ہمیشہ قائم نہیں ہے [illegible] بقیہ آگے [illegible]

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ صلا

اور جس وقت کہ آسمان کی کھال اُتاری جاوے،

پھر جدا ں اسمان دی کھل بھی پکڑ اُتاری جاوے	کیہڑا جیہڑا ریئے اگے عذر سوال اُٹھاوے

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ صلا

اور جس وقت کہ دوزخ دُھکائی جاوے،

پھر جد اگ جہنم والی خوب بھکھائی جاوے	باجھوں فضل خدا دے کوئی بچدا نظر نہ آوے

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ صلا

اور جس وقت کہ بہشت نزدیک کی جاوے،

پھر جد جنت حشر دہاڑے نیڑے لیائی جاوے	رحمت والے دریا اندر اک طوفان آجاوے

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾

جان لے گا ہر جی جو کچھ حاضر کیا ہے،

پھر معلوم ہو جاوے اُس دن ہر اک نفس دیتائیں	کی ہے پاس میرے جو رکھاں پیش خداوند سائیں

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ لا الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾

پس قسم کھاتا ہوں میں پھر جانے والوں، سیدھے چلنے والوں تھم رہنے والوں کی،

قسم سیاریاں دی جو چلدے چلدے پرت کے آون	خشکل وکھا کے اُلٹے سیدھے پھر غائب ہو جاون

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ لا

اور رات کی جب جانے لگے،

قسم ہے راتے دی جس ویلے بہرہ اُس دا آوے
دُنیا اُتے اک اندھیرا ہر طرفے چھا جاوے

بقیہ سابقہ
بھرتی جا رہی ہے لیکن ہمیں اس کا احساس نہیں ہوتا آخر ایک دن ختم ہو جائے گی لیکن اسکو کروڑوں سال لگیں گے۔ قرآن بھی یہ کہتا ہے کہ سورج بے نور ہو جائے گا۔ حرارت سے ہمیں بحث نہیں۔ جب سورج کی حرارت ختم ہو جائے گی تو زندگی بھی ختم ہو جائے گی یہی قرآن کہتا ہے۔ (۲) ستارے ماند پڑ جائیں گے۔ جب سورج نہ رہا تو ستارے خود بخود بے نور ہو جائیں گے کیونکہ وہ سب سورج کی روشنی سے چمکتے ہیں۔ (۳) پہاڑ ہوا میں اڑتے پھریں گے یہ اس ہولناک واقعہ کی طرف اشارہ ہے جب قیامت کا زلزلہ آئے گا اب بھی جب کبھی زلزلہ آتا ہے تو کئی پہاڑ جگہ سے ہل جاتے ہیں۔ باقی آگے

Marfat.com

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ لا

اور صبح کی جب دم لیوے ،

تے پھر قسم ہے وقت صبح دی جدوں ظہور دکھاوے	کل عالم وچہ جا رچو فیرے نور و نور ہو جاوے

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾ لا ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي

تحقیق یہ کہنا پیغام پہنچانے والے بزرگ کا ہے ، قوت والا نزدیک صاحب

الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ لا

عرش کے مرتبے والا ،

ایہ قرآن ہے بے شک لوکو قول رسول کریمی	عرشاں تلے مقام ہے جسدا اجدی شان عظیمی

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾ ط

کہا مانا گیا اس جگہ با امانت ،

جبرائیل امین جو جس دی اندر تابعداری	رکھتے خاص فرشتے سر بنے تے اسدی درباری

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ ج

اور نہیں صاحب تمہارا دیوانہ ،

تہاں رفیق تساڈا لوکو مجنوں یا دیوانہ	پیدا ہویا اجتک ناہیں اس جیہیں وڈھ سیانا

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ ج

اور البتہ تحقیق دیکھا ہے اس نے اسکو بیچ کنارے ظاہر کے ،

جلوہ ڈٹھا اس نے اک دن جبرائیل امینے	ظاہر ہویا نال تجمل جد وچہ افق مبینے

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ ج

اور نہیں وہ اوپر غیب کی بات کے بخیل ،

بقیہ سابقہ!
بڑی بڑی جھیلیں غائب ہو جاتی ہیں۔ دریا اپنی گذرگاہ تبدیل کر لیتے ہیں ابھی چند روز کی بات ہے امریکہ کے ایک پروفیسر نے لکھا ہے کہ جون ۱۹۶۲ء میں ایک بڑا سیارہ زمین سے ٹکرا جائے گا سمندر کا پانی دور دور تک کناروں سے اچھل جائے گا۔ اور ساحلی شہروں کو غرق کر دے گا اور ایسا معلوم ہو گا کئی ہزار ایٹم بم پھوٹ گئے ہیں اس دھماکے سے نصف دنیا تباہ ہو جائے گی اگرچہ اس کی پیشین گوئی غلط ثابت ہوئی ہے۔

(۴) سمندر بھڑک اٹھیں گے۔ ماہرین علم طبقات الارض کہتے ہیں کہ زمین ایک آگ کا گولا تھی۔ جو آہستہ آہستہ ٹھنڈی ہوئی ہے اور ابھی تک وہ آگ زمین کے اندر ہے۔

جو جو غیبی خبراں اُنہوں جبرائیل بتاندے	اوہناں دے اوہ دسّن خاطر بخل نہیں فرماندے
جو جو خبراں وحی لیاوے آن تساں بتلاوے	کمی یا بیشی اپنی طرفوں زیر دوں زبر نہ پاوے

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور نہیں وہ کہنا شیطان راندے گئے کا، پس کہاں جاتے ہو،

کیا ایہ قول شیطان رجیمی اے لوکو ہے آیا؟	کس طرفے توں وہم تساں نے لوکو ہے دوڑایا

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے،

ایہ قرآن نصیحت آیا خاطر کل جہاناں!	کرو نصیحت حاصل اس تھیں چھوڑو ذکر شیطاناں

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾

واسطے اس شخص کے کہ چاہے تم میں سے یہ کہ سیدھی راہ چلے،

جیہڑا چاہے سدھا رستہ اسنوں اک مل جائے	اسنوں پڑھے تے ڈھونڈے ایہ جیہ لدا مقصد پائے

ع

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور نہیں چاہتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ پروردگار عالموں کا،

لبھے نہ سیدھا رستہ لیکن جے کر رب نہ چاہے!
جیچکر نہ منظوری ہووے رب دی وچہ درگاہے!

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ انفطار مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں اُنیس آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

بقیہ سابقہ
... آتش فشاں پہاڑوں کے دہانوں سے آتش باری کرتا ہے۔ اگر زمین کے ساتھ کوئی زمین سے بڑا ستارہ ٹکرا جائے تو یہ آگ کا گولہ پھٹ جائے اور تمام سمندر اس دھماکہ سے خشک ہو جائیں ...
۲۹

Marfat.com

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾

جس وقت کہ آسمان پھٹ جاوے، اور جس وقت کہ تارے جھڑ جاویں

اے لوکو جد پھٹ جاوے گی نیلی چھت اسمانی | جھڑ جاون گے کل کواکب [illegible]

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿٣﴾

اور جس وقت کہ دریا چیرے جاویں

پوسے [illegible] سے سارے دریائیں! | [illegible]

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾

اور جس وقت کہ قبریں زندہ کر کر اٹھائی جاویں

شق ہوجاون جد پھر قبراں جاگن سون والے | زندہ ہو کے باہر آون زندہ ہو [illegible]

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿٥﴾

جان لے گا ہر جی جو کچھ آگے بھیجا ہے اور پیچھے چھوڑا

پھر ہر بشر نوں معلم ہوسی کی ہیں عمل کمایا | کی کجھ بھیجا اگے [illegible]

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿٦﴾

اے آدمی کس چیز نے فریب دیا تجھ کو ساتھ پروردگار تیرے کرم [illegible]

اے انسان توں کیہڑی گلوں دھوکے دے وچ آیا | رب کریم دے [illegible]

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾

جس نے پیدا کیا تجھ کو پھر تندرست کیا تجھ کو پھر برابر کیا تجھ کو

اوہ کریم جو جس نے تینوں پیدا ہے فرمایا!
کیسا [illegible]

Marfat.com

فِيٓ أَيِّ صُورَةٖ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ⑧

بیچ جونسی صورت کے چاہا ترکیب دی تجھ کو

جس صورت وچہ چاہیا تیرا نقشہ آپ بنایا
ایہہ احسن تقویم ہے تیری اللہ نے فرمایا

كَلَّا بَلۡ تُكَذِّبُونَ بِٱلدِّينِ ⑨

ہرگز نہیں یوں بلکہ جھٹلاتے ہو تم قیامت کو،

سن لو روز جزا دے تائیں جے ہے تساں جھٹایا
اساں تساڈے اُتے ہے اکپہرہ سخت لگایا

وَإِنَّ عَلَيۡكُمۡ لَحَٰفِظِينَ ⑩

اور تحقیق اوپر تمہارے نگہبان ہیں،

اساں تساڈے اُتے نے دو پہرے دار بٹھائے
کرن حفاظت اوہ تساڈی ہر ویلے ہر جائے

كِرَامٗا كَٰتِبِينَ ⑪ يَعۡلَمُونَ مَا تَفۡعَلُونَ ⑫

بزرگ لکھنے والے، جانتے ہیں جو کچھ کرتے ہو تم،

ہین گرامی قدر فرشتے کاتب سب اعمالاں
جو کجھ عمل کمؤ جانن ایہ تساڈیاں حالاں

إِنَّ ٱلۡأَبۡرَارَ لَفِي نَعِيمٖ ⑬ وَإِنَّ ٱلۡفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٖ ⑭

تحقیق نیک کام والے البتہ بیچ نعمتوں کے ہیں، اور تحقیق بدکار البتہ بیچ دوزخ کے ہیں،

جاون وچہ بہشتاں بے شک بندے نیکو کاراں
تے دوزخ وچہ سٹے جاون سارے بدکرداراں

يَصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ ٱلدِّينِ ⑮ وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِينَ ⑯

داخل ہونگے اس میں دن جزا کے، اور نہیں وہ اس سے غائب ہونے والے،

جاون وچہ جہنم فاجر پاون سخت سزائیں!
چھپ کر جان بچا نہ سکن ہرگز روز جزائیں

بقیہ سابقہ! میں تھے تو جبرائیل دور افق پر نظر آئے۔ چھ سو پر تھے اور تمام آسمان اس سے بھر رہا تھا۔ آپؐ فوراً گھر آئے اور بی بی خدیجۃ الکبریٰؓ کو یہ واقعہ سنایا اس وقت جبرائیل اپنی اصلی شکل میں دکھائی دیے تھے پھر اکثر انسانی شکل میں ظاہر ہوا کرتے۔۱۲۔

(المؤلف)

حاشیہ آیت ۲۷۲۵

روایت ہے کہ جب حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد میں مسلمہ کذاب کے لوگ مسلمان ہو کر آئے تو آپ نے فرمایا کہ ذرا مسلمہ کا کلام تو سناؤ جس کو تم پیغمبر مانتے رہے ہو انھوں نے سنایا۔ تو نہایت رکیک اور فضول کلام تھا بلکہ محض بکواس تھی۔ آپ نے فرمایا تمہاری عقلوں کو کیا ہو گیا تھا جو اس فضول کلام کو خدائی کلام سمجھتے رہے

(ابن کثیر)

Marfat.com

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾

اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے دن جزا کا، پھر کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے دن جزا کا،

اے نبی اللہ کیا نہیں معلم کی ہے روز جزا دا | جس دن پاوسے ہر اک بندہ حکم جزا استرادا

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع

اس دن نہ اختیار پاوے گا کوئی جی کسی جی کا کچھ، اور حکم اس دن واسطے خدا کے ہے

جس دن کم کسیدے آوے ناہیں بندہ کوئی | باجھ خداوے ہور کسے تھیں ملے نہ ہرگز ڈھوئی
حکم نہ ہوسی باجھ خداوے ہور کسے دا جاری | مالک روز جزا دا ہوسی آپ خداوند باری

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورۂ مطففین مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھتیس ۳۶ آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾

وائے ہے واسطے کم کر دینے والوں کے،

ہے افسوس انہاں تے جیہڑے ڈنڈی ہین مریندے | تولن ویلے لوکاں تائیں سودا تے گھٹ دیندے

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾ وَاِذَا

کہ جب ماپ لیویں اوپر لوگوں کے پورا لیویں، اور جب

كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾ ط

ماپ دیویں اُن کو یا تول دیں اُن کو کم دیویں،

حاشیہ آیت ۲۹

ابوجہل ہدایت سے محروم رہا لیکن بلال حبشی مقبول درگاہ ہوا۔ (المؤلف)

ع ۱ ۱۹

سورۃ التکویر

حاشیہ آیت ۲۰۱

نظام شمسی میں خلل واقع ہونے سے تمام اجسام ارضی وسماوی آپس میں ٹکرا کر پاش پاش ہو جائیں گے۔ (المؤلف)

حاشیہ آیت ۳

ہیبت [illegible] زلزلوں سے یہ فتور وقوع ہوگا۔ دریا بہاؤ بدل لیں گے ۔ دیہہ کناروں پر چڑھ آئیں گے یا دریا چیر دیے جائیں گے جیسا کہ آجکل ظہور میں آرہا ہے۔ دریاؤں کو پھاڑ کر نہروں میں بہادیا گیا ہے تمام دریا خشک کر دیے گئے ہیں۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

(المؤلف)

Marfat.com

لوکاں تھیں جد سودا لیون پورا تول کے لیندے
ایہہ جد گاہکاں نوں دیون تھوڑا تول کے دیندے

تولن ویلے ڈنڈی مارن اکھیں گھٹا پاندے
دھوکہ دیون گاہکاں تائیں خوف خدا نہ کھاندے

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾

کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ وہ اٹھائے جاویں گے، واسطے ایک دن بڑے کے،

کیا نہیں خیال انہاں نوں اک دن یوم عظیمی آوے
زندہ کر کے قبراں وچوں انہاں اٹھایا جاوے

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

جس دن کھڑے ہوں گے لوگ واسطے پروردگار عالموں کے،

پھر کے جسدن لوکاں تائیں پیش لیایا جاوے
وچہ کچہری رب دی سبھ نوں کھڑا کرایا جاوے

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ﴿٧﴾ وَمَا أَدْرَاكَ

ہرگز نہیں یوں تحقیق عملنامہ بدکاروں کا البتہ بیچ سجین کے ہے، اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو

مَا سِجِّينٌ ﴿٨﴾ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٩﴾

کیا ہے سجین، ایک دفتر ہے لکھا ہوا،

سن لوکو کیے نیں لوکو اج اپنیاں کتاں تائیں
پھیر نہ کہنا خبر نہ کیتی بندے کسے اسائیں

بدکاراں تے جتنے دفتر اعمالاں دے آئے
ایہہ سبھ وچہ سجین اساں نے ہین محفوظ رکھائے

اے نبی اللہ کیا توں جانے سجینے دے تائیں
قیدر کھیساں اس دے اندر بدکاراں دے تائیں

وڈا سارا دفتر عملاں اوتھے اساں بنایا!
کل ریکارڈ انہاں بدکاراں اس وچہ اساں لکھایا

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾

وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے،

سخت افسوس انہاں تے جیہڑے اس دن نوں جھٹلادن
رب دیاں سخت عذاباں کولوں خوف ذرا نہ کھادن

سورۃ مطففین
حاشیہ آیت
۹،۸،۷

سجین ایک بڑا قید خانہ ہے جو بدکار لوگوں کے لیے بنایا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ مقام ساتوں زمینوں کے نیچے ہے جو کافر مرتا ہے۔ اس کی روح وہاں بھیج دی جاتی ہے اور ان کے اعمال ناموں کا دفتر بھی وہیں بنایا گیا ہے نیک لوگوں کی روحوں کو اللہ تعالیٰ علیین میں بھیج دیتا ہے۔ جو ایک اعلیٰ مقام ہے۔ واللہ اعلم بالصواب ؛ (ابن کثیر)

؛ ؛ ؛

اللّٰھم اغفر لکاتبہ ولمن سعیٰ فیہ و لوالدیھم اجمعین

Marfat.com

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾

وہ جو جھٹلاتے ہیں دن جزا کو،

تے جیہڑے جھٹلاون نالے روز جزا دے تائیں	سخت عذاب انہاں کدے تائیں دسی اللہ سائیں

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾

اور نہیں جھٹلاتا اُس کو مگر ہر حد سے نکل جانے والا گنہگار،

نہیں جھٹلاندا اُسنوں ایہہ جو حداں ٹپ جاوے	ظلم گناہ کریندیاں جس توں خوف خدا نہ آوے

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

جس وقت پڑھی جاتی ہیں اوپر اسکے نشانیاں ہماری کہتا ہے کہانیاں ہیں پہلوں کی،

جد آیات اساڈی اُس نوں لگے کوئی سناون	آکھے کیا سُنا وپہلیاں لوکاں دے افسانے

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

ہرگز نہیں یوں بلکہ زنگ باندھا ہے اُوپر دلوں اُنکے کے اُس چیز نے کہ تھے وہ کماتے،

سنوں حقیقت جو کجھ اوہناں بھیڑے عمل کمایا	اُس نے دِلاں انہاندے اُتے اُسدا زنگ چڑھایا

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾

ہرگز نہیں یوں تحقیق وہ پروردگار اپنے سے اُس دن البتہ حجاب میں ہیں،

اوہناں اگے روز قیامت اک پردہ آجاوے جدا اللہ دیدار کراوے اپنا اہل ایمان نال	رب تعالیٰ اوہناں تائیں نہ دیدار کراوے کرے محروم اس نعمت کولوں

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾

پھر تحقیق وہ البتہ داخل ہونے والے دوزخ میں ہیں،

پھیر انہاں نوں وچ جہنم داخل کیتا جاوے	بدلہ بھیڑیاں عملاں والا تاں پھیر ہر اک پاوے

Marfat.com

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾

پھر کہا جاوے گا یہ ہے وہ چیز کہ تھے تم اُس کو جھٹلاتے،

ایہہ ہے اوہ جہنم لوکو پھر فرمایا جاوے | جس نوں سی جھٹلاندے آئے تساں یقین نہ آوے

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

ہرگز نہیں یوں تحقیق عملنامہ نیکوں کا البتہ بیچ علیین کے ہے، اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو

عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٢٠﴾

کہ کیا ہے علیون، دفتر ہے لکھا ہوا،

یاد رکھو پھر دفتر عملاں بندیاں نیکوکاراں
اے نبی اللہ تیں کیا جاتوں علییّن[1] دے حالاں

علییّن دے وچہ بنایا ہم نے نال پیاراں
دفتر ہے اک شاناں والا بندیاں نیک خصالاں

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾

حاضر ہوتے ہیں اس پر مقرب خدا کے،

عالیشان مقرب بندے جتھے رہن سدائیں | اعلیٰ اک مقام بنایا ہے ایہہ اللہ سائیں!

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾

تحقیق نیک کام والے البتہ بیچ نعمت کے ہیں،

بیشک نعمتاں دے وچہ ہوسن نیکاں تے ابراراں | وچہ بہشتاں کردے ہوسن خوشیاں عیش بہاراں

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٢٣﴾

اُوپر تختوں کے دیکھتے ہوں گے،

بیٹھے ہوسن تختاں اُتے نال تجمل سارے!
کردے ہوسن ربدی قدرت دے اوہ خوب نظارے!

[1] علییّن! حضرت کعب فرماتے ہیں۔ اس میں مومنین کی روحیں رہتی ہیں۔ ابن عباس فرماتے ہیں مراد اس سے جنت ہے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں یہ عرش کا داہنا پایہ ہے اور لوگ کہتے ہیں، کہ یہ "سدرۃ المنتہیٰ" کے پاس ہے۔ ۱۲ (ابن کثیر)
اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ و لوالدیھم اجمعین ۔ (آمین)

Marfat.com

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾

پہچانے گا تو بیچ مونہوں اُنکے کے تازگی نعمت کی ،

نازو نعمت اندر ہوسن چہرے ایسے تازہ || گویا چہریاں اُتے آیا ہوسی خوشیوں غازہ

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾

پلائے جاوینگے شراب خالص مُہر کی ہوئی میں سے ،

نوش کرائے جاون اوہناں خالص جام شرابوں || خالص مشکوں مُہراں لگ کے آون خاص جنابوں
رغبت کرسن اُسدی سارے رغبت کرنوالے || نال پیار پلاون اسنوں خدمت کرنوالے

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾

کہ مہر کرنے کی چیز اس کی مشک ہے ، اور بیچ اس کے پس چاہئے رغبت کریں رغبت کرنے والے ،

ایس شرابے اندر ہوسی آمیزش تسنیموں || جو اک چشمہ وچہ بہشتاں بخشش رب کریموں

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾

اور ملونی اس کی تسنیم سے ہے ، وہ ایک چشمہ ہے کہ پیتے ہیں اس میں سے مقرب خدا کے ،

ہوون اس چشمے دا پانی رب دے خاص مقرب || ملیا ہوسی جنہاں تائیں وچہ درگاہ تقرب

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾

تحقیق وہ لوگ جو گنہگار ہیں تھے ان لوگوں سے کہ ایمان لائے ہنستے ،

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور جب گزرتے تھے ساتھ اُن کے آنکھیں مارتے تھے ،

مجرم لوک مذاق اُڈاندے ہیسن اہل ایماناں || غمزے اتے اشارے کردے ہیسن بے ایماناں
کولوں اینہاندے جد کوئی بندہ لنگھ کے جاندا || ہر اک شخص اُنہاں دا اس دا سخت مذاق اُڈاندا

لہ

اب بُری بدمعاش لوگ نیک لوگوں کا مذاق اڑایا کرتے ہیں اور اپنی دولت کے گھمنڈ میں خاکساران جہاں کو حقارت آمیز نظروں سے دیکھا کرتے ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ

خاکساران جہاں را بحقارت منگر
تو چہ دانی کہ دریں گرد سوارے باشد
(المؤلف)

Marfat.com

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور جب پھر جاتے تھے طرف لوگوں اپنے کی پھر جاتے تھے باتیں بناتے ،

جدوں اہل عیالاں اپنے کا فر لوٹ کے جاندے	اُس دی نقل اُڑا کے گھر وچہ اپنا شغل بناندے

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾

اور جب دیکھتے تھے اُن کو کہتے تھے اُن کو تحقیق یہ لوگ البتہ گمراہ ہیں ،

جد پھر اینہاں مومناں تائیں ویکھ کہندے اوہ پاندے	کہندے ایہ اوہ لوک نے سدھے راہوں بھلے جاندے

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾

اور نہیں بھیجے گئے اوپر اُن کے نگہبان ،

حالانکہ اساں اوہناں تائیں تابع نہیں بنایا	نہ محافظ انہاں بنا کے دنیا وچہ بھجوایا

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

پس آج وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں کافروں سے ہنستے ہیں ،

پس اج خوب اے مذاق اُڑاون اہل ایمان کفاراں	جیونکر سی مذاق اڑایا دنیا وچہ بدکاراں

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ

اوپر تختوں کے دیکھتے ہیں ، کیا بدلہ دیئے گئے کافر

مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

اُس چیز کا کہ تھے کرتے ،

بیٹھے مومن تختاں اُتے کردے خوب نظارا	کیا نہیں ملیا کفاراں توں بدلہ عملاں سارا

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورہ انشقاق مکہ میں نازل ہوئی اس میں پچیس آیتیں ہیں ،

ـــــ ا

مشرکین مکہ ابو جہل وغیرہ ایمان والوں کی ہنسی اڑایا کرتے تھے جب مسلمان ان کے پاس سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے۔ جب گھروں میں بیٹھتے تو مسلمانوں کا مذاق اڑاتے اور صحابہ کرام کو دیکھ کر کہتے کہ یہ نعوذ باللہ گمراہ لوگ ہیں سو آج قیامت کے دن مسلمان کافروں کی ہنسی اڑائیں گے۔ افسوس کہ ابوجہل اور اس کے ساتھیوں کو اپنا انجام معلوم ہوتا۔ کیا ہی اچھا ہو کہ اگر آج بھی کفار قومیں اپنے انجام کو دیکھیں اور اسلام کو ذلیل کرنے سے باز رہیں - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲ - ۱۲

ع ۱ / ۳۶ / ۸

(المؤلف)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲

جس وقت کہ آسمان پھٹ جاوے، اور کان رکھے واسطے پروردگار اپنے کے اور وہ اسی لائق ہے

پھٹ جاوے جدا ہو لو یہ نیلی چھت آسمانی	اپنا فرض بجا لیا ہے حکم ربانی!

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴

اور جب زمین کھینچی جاوے، اور ڈال دے جو کچھ بیچ اس کے ہے اور خالی ہو جاوے

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵

اور کان رکھے واسطے پروردگار اپنے کے اور وہ اسی لائق ہے

پھر کے جو سمٹے تھے ان میں بھی جدا پھیلائی جاوے ہر شے رسد کر کے باہر یہ خالی ہو جاوے	جو کچھ اس کے اندر آیا باہر سب وہ کر دے اپنے حکم رب پر دار یہ بھی فرض بجا لیا دے

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ۝۶

اے انسان تحقیق تو محنت کرنے والا ہے طرف رب اپنے کی خوب محنت کر پس ملنے والا ہے اس کو

اے انسان تو سہجے سہجے اپنے رب سے مل جانا	منزل منزل ہو کے تیرا رب سے ہے پالا پڑنا

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۝۷ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۝۸

پس ایسا جو کوئی دیا گیا عملنامہ اپنا بیچ داہنے ہاتھ اپنے کے پس نزدیک ہے کہ حساب کیا جاوے گا حساب آسان

جس کے ہاتھ میں دہنے ملا پرچہ عملوں کا	جلدی چھٹی پاوے گا اس سے آسان رہا حساب [illegible]

وَّیَنْقَلِبُ اِلٰۤی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹

اور پھر آوے گا طرف لوگوں اپنے کی خوشی سے

سلہ حدیث میں ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ زمین کو چمڑے کی طرح کھینچ دے گا۔ یہاں تک کہ ہر انسان کو اس پر صرف قدم رکھنے کی جگہ ملے گی۔ (ابن کثیر) [illegible]

(المؤلف)

Marfat.com

پرت کے آوے طرف اوہ اپنے ساتھیاں اہل عیالاں
خوشیاں کرے تے رل جاسی اوہ بندیاں وچ خوشحالاں

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾

اور ایپر جو کوئی دیا گیا عملنامہ اپنا پیچھے پیٹھ اپنی کے،

ایپر جس نوں ملیا نامہ اُس دے عملاں والا!
پچھلی طرفوں کھبے ہتھ وچ حکموں رب تعالیٰ

فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾

پس البتہ پکارے گا ہلاکی کو،

جلد بلاسی جان اپنی تے موت ہلاکت تائیں
لیکن موت نہ آوے اسنوں اُسدے بعد کدائیں

وَّیَصْلٰی سَعِیْرًا ﴿۱۲﴾

اور داخل ہوگا دوزخ میں،

وچہ جہنم سٹیا جاوے ملسن سخت سزائیں
پیا پکارے پھر اوہ بندہ موت ہلاکت تائیں

اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾

تحقیق وہ تھا بیچ لوگوں اپنے کے خوش،

بے شک ایہ سی رہندا آہا اندر اہل عیالاں
وچہ مسرت اتے فراغت ہر ویلے خوشحالاں

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾

تحقیق اس نے گمان کیا تھا یہ کہ ہرگز نہ پھر آوے گا،

ہر ویلے ایہہ رہندا آہا اندر کوڑ خیالاں!
پچھے کوئی نہ میرے تائیں جانے کوئی نہ حالاں

بَلٰۤى ۚۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ﴿۱۵﴾

یوں نہیں، تحقیق پروردگار اس کا تھا ساتھ اُسکے دیکھنے والا،

ایپر رب سی ویکھن والا اسدے کل اعمالاں
داتا بینا جانن والا سبھے حال احوالاں!

ف ۱

حضرت قتادہ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں اے ابن آدم تو کوشش کرنے والا ہے لیکن اپنی کوشش میں کمزور ہے۔ جس سے یہ ہو سکے، وہ اپنی تمام سعی و کوشش نیکیوں کی کرے، تو وہ کر لے۔ دراصل نیکی کی قدرت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت بغیر امداد خداوندی، حاصل نہیں ہو سکتی۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

(ابن کثیر)

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ و لوالدیھم اجمعین ۃ (آمین)

۱۷ صع عبدالستار عفی عنہ

Marfat.com

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾

پس قسم کھاتا ہوں میں شفق کی ،

قسم شفق دی جو دیتا تے اپنی شان وکھاوے	اک نظارہ قدرت والا شرق طرف دساوے

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾

اور رات کی اور جس چیز کو اکٹھا کرتی ہے ،

قسم راتے دی تے پھر جیہڑے اُتے ایہ چھا جاوے	گویا کہ اوہ پگڑی ہے جیہڑا بدلی وچہ چھپ جاوے
یعنی قسم ہے جدوں انھیر ازلفاں دا چھا جاوے	ماہ منور تائیں اپنی گودی وچ چھپاوے
ایہ ادا محبوب دی تینوں بلاشک بہت لبھاوے	ماہ منور اُتے کالے زلفاں بہت سُہاوے

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾

اور چاند کی جب پورا ہو جائے ،

قسم قمر دی جد اوہ اپنے پہنچ کمال توں جاوے	ماہ منور بدر منیر اوہ دنیا وچہ کہلاوے
بے شک ایہہ وکھاوے اک دن اپنی شان کمالی	لہرائے گا اسماناں تے پرچم بدر ہلالی

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾

البتہ سوار ہو گے تم ایک حالت پر ایک حالت سے ،

بے شک پاسو سبھے رتبہ عالیشاناں!	چڑھدے جاؤ گے منزل منزل پھر اُپر اسماناں
پھر دنیا دی پھیر تساڈا اسرار یاں وچہ جہاناں	مر سٹ جاون آخر اک دن ایہ کافر شیطاناں

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ

پھر کیا ہے واسطے اُن کے نہیں ایمان لاتے ، اور جب پڑھا جاتا اُوپر اُن کے

الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾

قرآن نہیں سجدہ کرتے

لہ الشفق کا خیال ہے کہ یہ غیر یقینی ہیں کی دلالت کو کس طلب کیا جا رہا ہے یعنی مسعود عجیب ، اور ... الشفق کا خیال ہے ... ذکر ہے بہرحال جو کچھ خاکسار نے ترجمہ کر دیا ... ۱۴۰۲ ... غفر لکاتبہ و لمن سعی فیہ و لوالدیہم اجمعین (آمین)

Marfat.com

کی ہویا جے ایہہ کفاراں نہیں ایمان لیاندے | جد قرآن ایہہ پڑھیا جاوے سجدے وچ نہ جاندے

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿۲۲﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿۲۳﴾

بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں جھٹلاتے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے جو چیز کہ دل میں رکھتے ہیں،

بلکہ ایہہ کافر تینوں ایسے جھٹلاندے | اللہ نوں معلوم ہے جو کجھ وچ انہاندے بھاندے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۴﴾

پس خوشخبری دے اُن کو ساتھ عذاب درد دینے والے کے،

اے نبی اللہ صاف بتا دیہو انہاں لوکاں تائیں | روز قیامت رب تعالیٰ دیسی سخت سزائیں

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۲۵﴾

مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیئے اچھے واسطے اُن کے ثواب ہے نہ کاٹا گیا،

ایہہ بہشت اوکھ تساں تے دلوں ایمان لیائے | جنہاں لوکاں دنیا دے وچ نیک اعمال کمائے
اجر انہاں نے ایسی دیسی بے حد رب تعالیٰ! | وچ بہشتاں ملسی اوہناں رتبہ سب تھیں اعلیٰ

سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ آيَةً

سورۂ بروج مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں بائیس آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿۲﴾

قسم ہے آسمان برجوں والے کی، اور دن وعدہ دیئے گئے کی،

قسم ہے میں نوں اسمانے دی جو ہے برجاں والا
نالے قسم ہے روز قیامت جو ہے آون والا

ع ۲۵

لہ آسمان کے بارہ برج مشہور ہیں۔ تقدیم کی کتابوں میں ان کے نام لکھے ہوئے ہیں۔ سورج ہر ماہ ایک برج میں رہتا ہے۔ شاہد سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جو قیامت کے روز شاہد بن کر آئیں گے۔ مشہود انجس پر لوازن انہ جانی ہی خاقت ۔۔۔

اللہم اغفر لکاتبہ ولمن سعیٰ فیہ و لوالدیہم اجمعین آمین ثم آمین

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿۳﴾

اور حاضر ہونے والے کی اور دن حاضر کئے گئے یعنی عرفہ کی،

نالے قسم محبوب دی مینوں جو شاہد بن آئے	روز قیامت تا سے ... اور شاہد ...

قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ﴿۵﴾

مارے گئے کھائیوں والے کہ آگ تھی بہت ایندھن والی،

کیتے گئے ہلاک اوہ جنہاں کھائی سی کھدوائی	پھر کے بالن اندر سے نار اگ جنہاں بھڑکائی

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ﴿۶﴾

جس وقت کہ وہ اوپر اس کے بیٹھے تھے،

اوسے اگ دی وچ پیسٹے آگئے اوہ سارے	بیٹھے ہوئے خندق ... اوہ لوک ...

وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ﴿۷﴾

اور وہ اوپر اس چیز کے کہ کرتے تھے ساتھ مسلمانوں کے حاضر تھے،

ویکھدے سن تماشا ظالم بیٹھے اہل ایماناں	ظلم کیا بدلا اوسے ... اوہناں ... ایماناں

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿۸﴾

اور نہیں عیب پکڑا تھا انہوں نے ان میں سے مگر یہ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ غالب تعریف کئے گئے کے،

پایا نہ کوئی عیب انہاں نے اندر اہل ایماناں	ایہہ اوہ ایمان لیا ...

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

وہ جو واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ اوپر ہر

شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۹﴾

چیز کے حاضر ہے،

سلہ
اصحاب الاخدود
[illegible]
اس کے متعلق ابن کثیر
[illegible]
بیان کی ہیں ... ایک
کا یقین نہیں کیا جا سکتا ہو
[illegible]
[illegible] کیونکہ
[illegible]
[illegible] قبول نہ کرتے تھے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کر وعظ سے متاثر ہو کر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کی کوشش سے
نجران میں عیسائی مذہب پھیل
[illegible]

Marfat.com

جو ہے لائق حمد ستائش غالب ذات الٰہی!
اوہ اللہ جو ہر اک شے تے آپے شاہد آیا!

وچہ زمین اسماناں سارے جیدی ہے بادشاہی
جو کجھ ظلم کردے جاوے اس تھیں کدی چھپایا

اِنَّ الَّذِیۡنَ فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ لَمۡ یَتُوۡبُوۡا

تحقیق جن لوگوں نے کہ ایذا دی ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو پھر نہ توبہ کی

فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمۡ عَذَابُ الۡحَرِیۡقِ ﴿۱۰﴾

پس واسطے اُن کے عذاب ہے دوزخ کا اور واسطے اُنکے عذاب ہے جلنے کا،

جیہڑے لوکی وچہ آزمائش ڈالن اہل ایماناں
جیکر تائب ہووَن ناہیں اوہ اس بدکرداروں
باز نہ آون جے کر ظالم ایس ظلم دی کاروں

مومن عورتاں تائیں بھی نہ چھوڑن اوہ شیطان
وچہ جہنم جاون آخر اس ظلم دے باروں
سخت اذیت پاون آخر اوہ دوزخ دی ناروں

اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ

تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے واسطے اُن کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۬ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡکَبِیۡرُ ﴿۱۱﴾

نیچے اُن کے سے نہریں، یہ ہے مُراد پانا بڑا،

جیہڑے لوک نبی دے اُتے دلوں ایمان لیائے
عقبیٰ دے وچہ جنت اوہناں رب عطا فرمائے
اُنہاں بہشت عطا فرماوے فضلوں رب تعالیٰ

وچہ فرمانبرداری اُسدی نیک اعمال کمائے
وچہ جنہاں دے نہراں جاری فضلوں رب کرائے
حاصل کرسن پھر ایہہ بندے مقصد دل دا اعلیٰ

اِنَّ بَطۡشَ رَبِّكَ لَشَدِیۡدٌ ﴿۱۲﴾

تحقیق پکڑنا پروردگار تیرے کا البتہ سخت ہے،

کہہ دیہو لوکے نبی اللہ اینہاں غافل لوکاں تائیں!
پکڑ شدید ہے رب تیرے دی دیسی سخت سزائیں

بقیہ سابقہ،
پھیل گیا تھا۔ جب بادشاہ کو پتہ لگا تو اس نے سب کو بلا کر آگ کی کھائی میں جلا دیا۔ اُس لڑکے کو بھی ایک تیر مار کر ہلاک کر دیا۔ جو اس کی کنپٹی میں لگا کہتے ہیں حضرت عمرؓ کے زمانہ میں کھدائی کرتے ہوئے اُس ولی اللہ کی نعش نکل آئی جو جوں کی توں تھی اور لڑکے کا ہاتھ کنپٹی پر رکھا ہوا تھا۔ جب ہاتھ کو ہٹاتے تو خون جاری ہو جاتا۔ حضرت عمرؓ کے حکم سے پھر اسکی نعش کو احترام سے دفنا دیا گیا۔ نجران کے عیسائیوں کا ایک وفد نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ آیت سے مفہوم ہوتا ہے کہ بادشاہ اور اس کے حواریوں کو کھائی کی آگ نے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہوگا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲۰۱۲

(ابن کثیر)

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعیٰ فیہ ولوالدیھم اجمعین۔ آمین

Marfat.com

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿۱۳﴾

تحقیق وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ کریگا

اوہ اللہ جس پہلی واری پیدا ہے فرمایا	دوجی واری پیدا کرنا کی مشکل اس آیا

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿۱۴﴾

اور وہ ہے بخشنے والا دوستی کرنے والا،

اوہ ہے وڈی شفقت والا بخشنہار گناہاں	اُسدے باجھ ہے کیہڑا جیہڑا دیوے تساں پناہاں

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿۱۶﴾

صاحب عرش بزرگ کا، کرنے والا ہے جو کچھ چاہے،

صاحب عظمت صاحب شوکت مالک عرش عظیمی	حکم کرے اوہ جو کجھ چاہے اوہ مختار قدیمی

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿۱۷﴾

کیا آئی ہے تیرے پاس بات لشکروں

اے نبی اللہ کیا نہیں تینوں قصہ اساں سنایا جیہڑے ملکاں دے وچہ بڑیاں شاناں والے آئے	جنہاں دنیا دے وچہ آکے سخت فتور مچایا پاس جنہاں دے وڈے لشکر شیطان تار دے آہے

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ﴿۱۸﴾

فرعون کی اور ثمود کی،

فرعون اتے ثمود دا قصہ وچہ قرآنے آیا	جو انجام انہاں دا ہویا اوہ بھی اساں سنایا

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ﴿۱۹﴾

بلکہ جو لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بیچ جھٹلانے کے ہیں،

لیکن کافر لوکی آہے بے شک وچہ گمراہی	جھوٹے آہے آپوں تے جھٹلادن ذات الٰہی

حاشیہ آیت نمبر ۱۰
جن لوگوں نے مومنوں
کو ایذا پہنچائی ان کو سزا
جہنم کی آگ ہے ... سوا
کیا ہے وہ ان سے ناراض ہیں
ان کے سوا اور کوئی قصور
نہیں تھا کہ وہ اللہ پر
ایمان لے آئے تھے اسی
طرح تقسیم ہند کے موقع
پر ۱۹۴۷ء میں سکھوں
اور ہندوؤں نے مسلمانوں
کو قتل کیا اور بچوں اور
عورتوں کو بھی نہ چھوڑا
ان کا قصور اس کے سوا
کیا تھا کہ وہ مسلمان تھے
اور کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ
پڑھتے تھے اب بھی جب
موقع ملتا ہے یہ لوگ
مسلمانوں کو قتل کرتے
اور زندہ جلانے سے
دریغ نہیں کرتے ۔۔۔
(المؤلف)

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾

اور اللہ پیچھے اُن کے سے گھیر رہا ہے، بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ

اللہ نے ہے اوہناں لئے دا پڑا گھیرا پایا	ایہہ قرآن ہے بالکل سچا جاوے نہ جھٹلایا

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

بیچ لوح محفوظ کے،

اُتے لوح محفوظ اساں نے اُسنوں ہے لکھوایا	وچہ مکان محفوظ اساں نے ہے اُسنوں لکھوایا

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ طارق مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں سترہ آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی، اور کیا جانے تو کیا ہے رات کو آنے والا، تارا

الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾

چمکنے والا، نہیں کوئی جی مگر اوپر اسکے ہے نگہبان،

کھا کے قسم اسمان تے طارق اللہ نے فرمایا ایہ ہے اک چمکیلا تارا نجم الثاقب آیا ایسا نفس اساں نے کوئی پیدا نہ فرمایا	اے نبی اللہ توں کیا جانے طارق کی شے آیا وچہ ستاریاں اُسدے تائیں روشن اسمان بنایا جس دے اُتے کوئی فرشتہ نہ محافظ آیا

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾

پس چاہئے کہ دیکھے آدمی کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے، پیدا کیا گیا ہے پانی اُچھلنے والے سے

لوح محفوظ

مقاتل فرماتے ہیں کہ یہ خدا کے عرش کے دائیں طرف ہے۔ طبرانی میں ہے۔ رسول اللہ صلعم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالے نے لوح محفوظ سفید موتی سے بنایا۔ اس کے صفحے سرخ یاقوت کے ہیں۔ اس کا قلم نور کا ہے۔ اسکی کتابت نورانی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب ؛؛

ع ۲۲ ۱۰

قرآن شریف قدر کی رات کو سارے کا سارا لوح محفوظ پر اتارا گیا۔ پھر حسب ضرورت جبرائیل علیہ السلام لاتے رہے۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲ (ابن کثیر)

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ و لوالدیھم اجمعین

Marfat.com

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷

نکلتا ہے ہڈیوں پیٹھ باپ کی سے اور چھاتیوں ماں کی سے ،

ہور نہیں تے ویکھے انساں اپنی ہی پیدائش	کی حکمت ہے رکھی ہم نے اُسدی چا افزائش
کس شے تھیں ہے اُسدے تائیں پیدا رب فرمایا	اِک ناچیز ہے قطرہ پانی اصل انسانی آیا
پشت پدر تھیں جو اساں نے قطرہ اِک ٹپکایا	حکمت نال اساں نے پھر اوہ رحم دے وچ پہنچایا

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸

تحقیق وہ اُوپر پھیر لانے اُسکے کے البتہ قادر ہے ،

جس نے پہلی واری پیدا کیتا تیرے تائیں	ہے دوبارہ پیدا کرنے دی قدرت اس تائیں

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰

جس دن آزمائی جاوینگی چھپی باتیں ، پس نہ ہوگی واسطے اُسکے قوت اور نہ مدد دینے والا ،

جسدن کشف حقیقت ہوسی تیریاں سبھ اسراراں	زور نہ چلے اُسدن تیرا نہ کجھ تیریاں یاراں !
مددگار نہ حامی ہوسے اس دن تیرا کوئی !	باجھ خدا دے اُسدن تو کو ملے نہ کدھرے ڈھوئی

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲

قسم ہے آسمان مینھ والے کی ، اور زمین پھٹنے والی کی ،

قسم اسمان دی جو ذات لوٹانے والی جسدی آئی	پھر زمیں دی ذات کھپانے والی جسدی آئی
جو پانی اس زمیں دی طرفے ایہہ اسمان لوٹاوے	ایہہ زمیں اس پانی تائیں کر کے جذب کھپاوے
اوہی پانی بدل بن کے پھر اسماں ول جاوے	ستے اسماں زمیں دے تے اُتے پھر پانی برساوے

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝۱۳ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴

تحقیق یہ بات البتہ بات ہے فیصل کرنے والی ، اور نہیں وہ بے فائدہ ،

ایہہ قرآن ہے بیشک قولِ فیصل اساں بنایا	ہنسی اتے مذاق نہ اسدے تائیں اساں ٹھہرایا

حاشیہ آیت نمبر ۱۱ تا ۱۴ جس طرح یہ آسمانی نظام بغیر کسی چلانے والے کے نہیں چل رہا اسی طرح یہ زمینی نظام ہے ہمارا کوئی نگران کے چل رہا ہے ہم نے کوئی نفس ایسا پیدا نہیں کیا جس کے اوپر ایک نگران محافظ مقرر نہ کر دیا ہو یہ قدرتی نظام ہمیں نظر نہیں آتا کسی چیز کا نظر نہ آنا اس کے عدم وجود کی دلیل نہیں ہے ۔ (المؤلف)

[illegible]

آمین ثم آمین

Marfat.com

ایہہ کلام اخیری آیا حکم خداوند سائیں	ہنسی اتے مذاق نہ سمجھو لوکو اس دتے نائیں!

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾

تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر، اور میں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر،

ایہہ سب لوگ ہیں لگے ہوئے وچہ تدبیراں دے	پرے اللہ لگا ہویا وچہ تدبیر کساڑی

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

پس ڈھیل دے کافروں کو ڈھیل دے اُن کو ایک مدت تک،

اے نبی اللہ اینہاں کولوں توں نہ گھبرائیں	تھوڑی جیہی مہلت[1] دیویں کافر لوکاں تائیں

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۃ اعلیٰ مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں اُنیس ۱۹ آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾

پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بہت بلند کے،

بڑھ تسبیح تو اے نبی اللہ نام خداوند والی	جیسدی ذات ہے سبھ توں اعلیٰ جیسدی شان نرالی

الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾

جس نے پیدا کیا پس تندرست کیا،

جس نے ہر اِک چیز دے تائیں پیدا ہے فرمایا	سب توں احسن صورت تیری وا احسن نقش بنایا

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾

اور جس نے اندازہ کیا پس راہ دکھائی،

ع ۱۷ / ۱۱

[1] کفار قریش ہر روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف تدبیروں اور سازشوں میں مصروف رہتے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم ان کی تدبیروں کو خاک میں ملا دیں گے اور تیرا دنیا میں بول بالا کریں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ۱۴-۱۲-۲۰۱۲ء (المؤلف)

Marfat.com

تے اندازہ[1] ہر اک شے دا جس نے ہے ٹھہرایا	اپنے پیارے بندیاں تائیں سدھا راہ بتلایا

وَالَّذِيٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝۴ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝۵

اور جس نے نکالا چارہ ، پس کر دیا اس کو کوڑا سیاہ ،

جس تے ایس زمین دے وچوں چارہ سبز اگایا	تے پھر اس نوں کالا کر کے بالکل خشک کرایا

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝۶ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ

شتاب پڑھاوینگے ہم تجھ کو پس نہ بھولے گا تو ، مگر جو چاہے خدا ، تحقیق وہ جانتا ہے

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝۷

پکارنے کو اور جو چھپاتا ہے ۔

اے نبی اللہ تیرے تائیں میں اک علم پڑھاواں[2] ایسا علم لے نبی پیارے تینوں ایس پڑھایے تے پھر ایس علم دیتا ایں تو نہ کدی بھلاویں کل معلوم ہے ظاہر باطن علم خداوند تائیں!	سینہ تیرا ایس علم تھیں میں پر نور کراواں علم دا اک سمندر تیرے سینے وچہ سمایے! ایپر جینوں چاہیں اسنوں خود منسوخ کرادیں جتنا چاہے دستے اللہ اپنے بندیاں تائیں

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝۸

اور آسان کرینگے ہم سمجھ تیری کو واسطے شریعت آسان کے

ہر کم اساں تساڈی خاطر بہت آسان بنایا	تے رستہ آسانی والا تینوں اساں وکھایا

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝۹

پس نصیحت کر اگر نفع دے نصیحت تیری ،

کردا رہ نصیحت تا جو لوکاں نفع پہنچاوے	سن کے ایہہ نصیحت کوئی راہ [illegible]

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝۱۰

البتہ نصیحت پکڑے گا جو شخص کہ ڈرتا ہے ،

[1] حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے تقدیر بنائی جبکہ اس کا عرش پانی پر تھا ۔ (ابن کثیر)

[2] نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جو وحی نازل ہوتی اس کو آپ کبھی نہ بھولتے ۔ الا ما شاء اللہ ۔ بلکہ آپ کی جس کی طرف نظر ہو جاتی وہ بھی نہ بھولتا ۔ اب بھی دنیا میں لاکھوں قرآن کے حافظ پائے جاتے ہیں ۔ یہ اسی فیضان کا اثر ہے ۔ اور یہ قرآن کا زندہ معجزہ ہے اور اسلام کی سچائی کی دلیل ۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو قرآن شریف میں بہت اختلاف پایا جاتا ۔ کیا دنیا کی کوئی اور آسمانی یا دنیوی کتاب ہے جو کسی کو اس طرح محفوظ ہو جس طرح قرآن ؟

Marfat.com

جنوں خوف خدا دا ہووے اوسی ہدایت پاوے | وعظ نصیحت تیری کولوں شاید نفع اٹھاوے

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ﴿١١﴾

اور ایک طرف رہیگا اس سے　بڑا　بدبخت ،

لیکن جو بدبخت ہے ازلی اک طرفے ہٹ جاوے | وعظ نصیحت کولوں پہلو اپنا اوہ بچاوے

الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ﴿١٢﴾

وہ جو　داخل ہوگا　آگ　بڑی　میں ،

آخر وچہ جہنم اکدن اوہ سٹایا جاوے | سخت عذاب جہنم اندر دکھ اذیت پاوے

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ﴿١٣﴾

پھر　نہ مرے گا　بیچ اس کے　اور نہ　جیئے گا ،

ایسی ہوگ مصیبت اندر نہ زندہ نہ مُردہ! | کہسی کاش نہ میرے تائیں اللہ پیدا کردا

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ﴿١٤﴾

تحقیق بامراد ہوا　وہ شخص　جو　پاک ہوا ،

پاک بنایا نفس نوں جس نے چھڈی کل برائی | روز حشر نوں اُس نے پائی بس تحقیق رہائی

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ﴿١٥﴾

اور یاد کیا　نام　پروردگار اپنے کا　پس نماز پڑھی ،

رکھیا یاد خدا نوں جس نے پڑھدا رہیا نمازاں | وچہ دربار خدا دے رہیا کردا عجز نیازاں!

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾

بلکہ اختیار کرتے ہو تم　زندگانی　دنیا کو ،

ایپر تساں مقدم رکھی دنیا دی زندگانی! | آکھیا تساں نہ دنیا داراں دنیا آخر فانی

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ ط

اور آخرت بہت بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی،

حالانکہ ہے آخر بہتر اس دنیا دے نالوں! | ہمیشہ لئی ہے چھٹکارا دنیا دے جنجالوں! ع

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

تحقیق یہ البتہ بیچ صحیفوں پہلوں کے ہے، صحیفے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے،

بے شک ہے ایہہ لکھیا ہویا وچ صحائف اولیٰ | وچ صحائف ابراہیمی لتے صحائف موسیٰ

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ غاشیہ مکہ میں نازل ہوئی، اور اس میں چھبیس آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۰﴾

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ ط

کیا آئی ہے تیرے پاس بات ڈھانک لینے والی کی،

کیا اس واقعہ ہوش ربا دی خبرے انساں تسانوں | تہدی ہیبت نال ہر تیرے کیا ایہہ خبرے آئی
جہدی دہشت کل عالم دے اُتے ہم چھانی | کل مخلوق نوں جہڑی آفت وچہ لپیٹ لیاوے

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾ لا

کتنے منہ اس دن ذلیل ہونے والے ہیں،

بعضیاں چہریاں اُتے چھاوے ذلت اتے خواری | سخت مصیبت اندر ہوون آکے تنگی بھاری

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾

عمل کرنے والے محنت کرنے والے،

ف۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جس نے دنیا سے محبت کی اس نے اپنی آخرت کو نقصان پہنچایا اور جس نے آخرت سے محبت رکھی، اس نے دنیا کو نقصان پہنچایا تم اے لوگو! باقی رہنے والی کو فنا ہونے والی پر ترجیح دو۔ ۱۲-۱۲-۱۲ (۲۱) کنز ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے اور چٹائی کے نشان جسم نازک پر عیاں تھے۔ باقی آگے

ع ۱۹ ۱۲

Marfat.com

دکھ اُٹھاوے سختیاں جھلے ہووے تھکی ہاری ۔ اندر سخت مصیبت ہوسی جیدن خلقت ساری

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾

داخل ہوں گے آگ جلتی میں ،

چھائی ہووے چہریاں اُتے ذلت اتے خواری ۔ وچ جہنم دے اوہ سٹے جاون طبقے ناری!

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾

پلائے جاوینگے چشمے کھولتے میں سے ،

پانی انہاں پلایا جاوے اندر طبقے ناری ۔ سڑدے بلدے چشمے وچوں جو وچ دوزخ بھاری

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿٦﴾

نہیں واسطے اُن کے کھانا مگر ضریع سے یعنی کانٹوں سے ،

کھاون خاطر ہور نہیں کجھ باجھوں اونٹ کٹارے ۔ کنڈیاں والی ہے ایہ جھاڑی کھاون بھکھ دے مارے

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾

نہیں موٹا کرتا ہے اور نہ کفایت کرتا ہے بھوک سے ،

نہ اوہ موٹا کرے جسم نوں نہ اوہ بھکھ نوں مارے ۔ کھاون اُسنوں بھکھ دے مارے اوہ سبھ کرماں مارے

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾

کتنے منہ اُس دن نعمتوں میں ہوں گے ،

بعضے چہرے اُسدن ہوسن خوشیاں بھریں تر و تازہ ۔ ملیا ہوسی چہریاں اُتے مومناں گویا غازہ!

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾

سعی اپنی سے راضی ہیں ،

کوششاں پائی وچ درگاہے اللہ دے منظوری ۔ راضی ہوئے ملگئی اونہاں محنت پوری پوری

بقیہ سابقہ

اس وقت حضرت عمرؓ تشریف لائے۔ دیکھ کر رونے لگے۔ اور عرض کیا یارسول اللہ شاہان عجم و روم تو نہایت عیش کی زندگی گذار رہے ہیں اور آپ کی یہ حالت ہے حالانکہ آپ دونوں جہان کے بادشاہ ہیں۔ فرمایا اے عمر کیا تم کو یہ پسند نہیں کہ ان کے لیے یہ دنیا ہو اور ہمارے لیے آخرت۔ عرض کیا ہاں یارسول اللہ۔ ۱۲۔ ۱۲۔ ۱۲

(المؤلف)

تفسیر سورۃ الاعلےٰ ختم شد

Marfat.com

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾

بیچ بہشت بلند کے،

وچہ بہشتاں داخل ہوون ربّ دیاں عالی شاناں | پوریاں کیتیاں کُل مراداں خالق کون مکاناں

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۭ﴿۱۱﴾

نہیں سنتے بیچ اس کے بیہودہ،

سنسن ناہیں اوتھے کوئی بات فضول بیہودہ | رہسن با فراغت اوتھے تے خوشحال آسودہ

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿۱۲﴾ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾

بیچ اس کے چشمہ ہے جاری، بیچ اس کے تخت ہیں بلند،

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ﴿۱۵﴾

اور آبخورے ہیں دھرے ہوئے، اور تکیے ہیں صف باندھے ہوئے،

ہوسن وچہ بہشتاں چشمے ہر ہر طرفے جاری
اُچے اُچے تخت وچھائے ہوئے اللہ باری | تے آبخورے رکھے ہوئے جنتیاں دی داری
گاؤ تکیے وچہ قطاراں خدمت خاطرداری

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۭ﴿۱۶﴾

اور مسندیں ہیں بچھائی ہوئی،

چاندنیاں نے تانیاں ہوئیاں سوہنیاں اللہ نوری | واہ وا انہاں بہشتیاں بائی وچہ دربار حضوری

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۫ وقفۃ ﴿۱۷﴾

کیا پس نہیں دیکھتے طرف اونٹوں کی کیونکر پیدا کیے گئے ہیں،

کیونکر اساں عجیب الخلقت لوکو اُوٹھ بنایا!
اس دی خلقت اندر ناہیں غور تساں فرمایا

وقف لازم

Marfat.com

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وقفۃ

اور طرف آسمان کی کیونکر بلند کیے گئے،

ایہہ اسمان دی چھت جو لوکو دیوے نسال کھائی | کیسی ایہہ بلند اسمان نے ویکھو ہے اٹھائی

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وقفۃ

اور طرف پہاڑوں کے کیونکر گاڑے گئے،

ویکھو پھیر پہاڑاں تائیں کیسا اسماں بنایا | کیونکر وچہ زمین اسمان نے اینہاں نصب کرایا

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾

اور طرف زمین کی کیونکر بچھائی گئی،

تے پھر ویکھو ایس زمین نوں کیونکر اسماں پچھایا | صنعت گر دی صنعت اُتے کیا نہیں عقل دوڑایا

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ ط

پس نصیحت کر، سوا اسکے نہیں کہ تو نصیحت کرنے والا ہے،

کرو ہدایت اینہاں تائیں توں ہادی بن آیا | وعظ نصیحت کرنا تیرا کم ہے بے شک آیا

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ لا

نہیں تو اوپر اُن کے داروغہ،

چوکیدار داروغہ ناہیں تینوں اسماں بنایا | سمجھے یا کوئی سمجھے ناہیں دوس نہ تینوں آیا

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ لا

مگر جس نے منہ پھیرا اور کفر کیا،

اسے پر جیہڑا منکر ہویا کیتی رُو گردانی !
منیاں حکم نہ تیرا جس نے کیتی ایہہ نادانی !

ف۱ قیامت کے دن منکر رسول کی صورتیں خستہ اور درماندہ ہوں گی۔ اور پھر دوزخ میں کھولتے ہوئے چشمے ہوں گے جہاں سے ان کو پانی پلایا جائے گا۔ اور کھانے کے لیے ایک خاردار جھاڑی ہو گی۔ جس کو وہ نت کھاتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے عالیشان بہشت جس ٹھنڈے پانی کے چشمے بہتے ہوں گے۔ اور ان کے پاس ان کے لیے شاندار تخت بچھے ہوں گے جن پر قالین اور گدیلے بچھے ہوئے ہوں گے۔ ۱۲-۱۲-۱۲

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیہم اجمعین ؏

Marfat.com

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾

پس عذاب کرے گا اُس کو اللہ تعالیٰ عذاب بڑا،

سخت عذاب کریسی اُنتوں روز حشر ربا ہی ‖ جس دا اُنہاں اس دے تائیں ہوسی مشکل بھاری

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

تحقیق طرف ہماری ہے پھر آنا اُن کا، پھر تحقیق اوپر ہمارے ہے حساب اُن کا

اینہاں لوکاں پاس اساڈے آخر اک دن آنا ‖ تے اساں نے اینہاں پاسوں اُن تائیں حساب لینا

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورۃ فجر مکہ میں نازل ہوئی، اور اس میں تیس آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾

قسم ہے فجر کی،

قسم فجر دی جس ویلے اے لوکو لو پھُٹ جاوے ‖ نور ظہور کرے اندھیر اسب کافور ہو جاوے،

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾

اور راتوں دس کی،

قسم ہے دس راتاں دی جیہڑیاں برکت والیاں آیاں ‖ وچہ جنہاں دے ساری لوکی لبدیاں کرن بڑائیاں

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾

اور جفت کی اور طاق کی،

Marfat.com

قسم جفت دی قسم طاق دی جوڑیاں تے اکائیاں	سبھ دے اندر حکمتاں ربدیاں دیون صاف وکھائیاں

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝۴

اور رات کی جب چلنے لگے،

تے قسم رات دی جس ویلے اوہ دنیا تے چھا جاوے	ویکھن والیاں اسوچ ربدی قدرت نظری آوے

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵

کیا بیچ اس کے قسم ہے واسطے صاحبوں عقل کے،

کیا کوئی اینہاں قسماں اندر حکمت شان خدائی	صاحب عقل بصیرت تائیں دیوے نہیں دکھائی!

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷

کیا نہ دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ عاد ارم ستونوں والے کے،

الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸

وہ جو نہیں پیدا کیا گیا مانند اُن کے بیچ شہروں کے،

اے نبی اللہ کیا نہیں ڈٹھا تساں تے عادیاں تائیں	مثل جنہاندی پیدا کیتا ہور کسے نوں ناہیں!
کھود پہاڑاں جنہاں لوکاں محل عجیب بنائے	ارم شہر دے تھماں والے لوک مشہور جو آہے
کی کجھ نال سلوک اُنہاں نالے ذات خدا فرمایا!	اس دا ذکر مفصل اللہ وچ قرآن لیایا

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹

اور ساتھ ثمود کے جنہوں نے تراشا تھا پتھروں کو بیچ وادی کے،

تے پھر حال ثموداں دا بھی تینوں اساں سنایا	کوہ کن کوہ تراش جنہاں دا پیشہ اکثر آیا
وادی دے وچ کھود پہاڑاں جنہاں مکان بنائے	عالی شان محل جنہاں نے وچ پہاڑاں آہے

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱

اور ساتھ فرعون میخوں والے کے، یہ سب تھے جنہوں نے سرکشی کی بیچ شہروں کے،

ف۱

قوم عاد وثمود

زمانہ قبل از تاریخ میں یہ طاقتور قومیں ملک عرب میں آباد تھیں۔ یہ پہاڑ کھود کر ان میں عالیشان مکان بنایا کرتے۔ اور پہاڑوں کو کاٹ کر نہایت مضبوط ستون بناتے۔ شاید اس زمانے میں لوگ اینٹ اور پتھر گارے سے مکان بنانا نہ جانتے ہوں گے اور انسان اس وقت پہاڑوں کی غاروں اور جنگلوں میں رہتا ہوگا۔ یہ اس زمانہ کی ترقی یافتہ قومیں ہوں گی۔ عادیوں کا شہر ارم بہت مشہور تھا۔ شداد اسی قوم سے تھا۔ جس نے اپنے خیال کے مطابق بہشت بنوایا تھا لیکن اس میں داخل ہونا نصیب نہ ہوا۔ (تفسیر حقانی)

Marfat.com

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾

پس بہت کیا — بیچ — اُن کے — فساد کو

پھر فرعون جو میخاں والا بڑا فسادی آیا	[illegible] فساد [illegible] پایا
ایہہ فرعونی وڈے سرکش باغی رہندے آہے	ملک مصر [illegible] فساد [illegible]

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾

پس ڈالا — اوپر اُن کے — پروردگار تیرے نے — [illegible]

کوڑا سخت عذاب دے اجدا رب اینہاں تے برسایا	[illegible]

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾

تحقیق پروردگار تیرا — البتہ بیچ گھات کے — ہے

اے نبی اللہ رب تیرا اوہ گھات دے اندر آیا	[illegible] پکڑ کے [illegible]

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ

پس ایہہ جو انسان ہے — جب آزماتا ہے اسکو — پروردگار اسکا — [illegible]

وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

اور نعمت دیتا ہے اسکو، پس [illegible]

اوہ ایہہ انسان ہے بیشک بڑا ناشکر آیا	[illegible]
اللہ تعالیٰ جد انسانے تائیں ہے آزماندا	[illegible]
پھر ایہہ آکھے رب تعالیٰ میری شان ودھائی	[illegible]
آکھے کہ برابری کیہڑا دنیا دے وچ میری	[illegible]
انا الموجود لا غیری پھر وچ دماغ سماوے	[illegible]

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ

اور ایہہ جب آزماتا ہے اس کو — پس تنگ کرتا ہے اوپر اس کے [illegible] — [illegible] کہتا ہے

سلہ
فرعون کا [illegible]
چکاسیتے اسکو میخوں [illegible]
[illegible]
اور [illegible] دونوں [illegible]
[illegible] اور وہ [illegible]
[illegible] حضرت موسیٰ
علیہ السلام کو یاد تھا اور
موسیٰ پر ایمان [illegible]
اور فرعون کی خدائی کا منکر
تھیں۔ رحم (تفسیر ۱۴۰)
(جلد ۹ صہ ابن کثیر)
[illegible]
کہ جو لوگ وسعت اور
کشادگی پاکر یوں سمجھ
بیٹھے ہیں کہ [illegible]
باقی آگے

Marfat.com

رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ⑯ ج

ربّ میرے نے ذلیل کیا مجھ کو ،

جد پھر تنگی دے کے اللہ بندے نوں ازماوے — آکھے اے افسوس خدایا رحم نہ مینوں آوے
مینوں تو ہے دنیا دے وچ بہت ذلیل کرایا — مینوں دکھاں دے وچ پایا کی میں ظلم کمایا
ساری دنیا سکھ وسیندی کیوں مینوں دکھ پایا — گھر گھر پھراں میں بھیک منگیندا اوڑک ویلا آیا

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ⑰ لا

ہرگز نہیں یوں بلکہ تم حرمت نہیں کرتے یتیم کی ،

ایہہ گل ناہیں بلکہ اللہ بندیاں نوں ازماندا — کسے نوں دیندا تنگی ترشی کسے امیر بناندا
راضی ہوندے اللہ ناہیں دیکے کسے فقیری ! — نہ اوہ راضی ویکھ کسے دی وڈی شان امیری
اے لوکو ہر حالت اندر رب نوں نہ بھلاؤ — تنگی اتے فراخی اندر شکر بجا لیاؤ !
پر افسوس ایہہ بندے ناہیں خوف خدا دا کھاندے — عزت تے تکریم یتیماں نہیں بجا لیاندے

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ⑱ لا

اور نہیں رغبت کرتے تم اوپر کھلانے فقیر کے ،

نہ تسیں مسکیناں دے تائیں کھانا ہو کھلاندے — نہ تسیں لوکاں تائیں اسدی رغبت ہو دلاندے

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ⑲ لا

اور کھاتے ہو تم میراث کو کھانا سپے در سپے ،

مال وراثت جیسا ہووے کر رغبت کھا جاؤ — کدی حلال حرام نہ سمجھو نہ ایہہ ذکر لیاؤ

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ⑳ ط

اور دوست رکھتے ہو تم مال کو دوست رکھنا بہت ،

مال دی ایسی سخت محبت ہے وچ دلاں سمائی — گھاؤ گھپ بنے ہو ایسے بھرے نہ پیٹ دی کھائی

بقیہ سابقہ

کا اکرام کیا۔ یہ غلط ہے بلکہ دراصل یہ امتحان ہے۔ جیسے اور جگہ ہے ”ایحسبون انما نمدہم“ یعنی مال و اولاد کے بڑھ جانے کو یہ لوگ نیکیوں کی بڑھوتری سمجھتے ہیں۔ دراصل یہ ان کی بے سمجھی ہے۔ اسی طرح اس کے برعکس، بھی۔ یعنی تنگی ترشی کو انسان اپنی اہانت سمجھ بیٹھتا ہے۔ حالانکہ یہ بھی دراصل خدا کی طرف سے آزمائش ہے۔ یہ بات نہیں کہ جسے خدا مال کی وسعت دے اس سے وہ خوش ہے اور جس پر تنگی کرے اس سے ناخوش ہے۔ بلکہ مدار خوشی اور ناخوشی کا ان دونوں حالتوں میں عمل پر ہے۔ غنی ہو کر شکر گذاری کرے تو خدا [illegible]

Marfat.com

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾

ہرگز نہیں یوں جس وقت توڑی جاوے گی زمین ریزہ ریزہ ،

سن لو سن لو لے انسانوں ہوش تساں کد آوے
اک متنفس اس دے اُتے زندہ نہ رہ جاوے
اللہ جانے اس حالت وچہ کِتنا وقت وہاوے
آخر اللہ ستیاں ہویاں حکموں تساں جگاوے

جدوں زمین پہ ٹکرا جاوے چکنا چُور ہو جاوے
ہُوداعالم اس دنیا تے اے لوکو چھا جاوے
کِتنی مدت ستیاں ستیاں اینویں گذر رہ جاوے
قبراں وچوں کڈھ تساں نوں حشر بپا کراوے!

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾

اور آوے گا پروردگار تیرا اور فرشتے صف باندھ کر ،

پھر آوے گا رب تساڈا اوپر تخت جلالی!
کھڑے ہو جاون کل فرشتے آکے پالو پالی!

وَجِایْٓءَ یَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ یَوْمَئِذٍ یَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

اور لائی جاوے گی اُس دن دوزخ ، اُس دن نصیحت پکڑے گا آدمی

وَاَنّٰی لَهُ الذِّكْرٰی ﴿۲۳﴾

اور کہاں ہے اُس کو نصیحت پکڑنا ،

پھیر جہنم لیائی جاوے وچہ میدان حشر دے
پر اس یاد آون دا اس دن نفع نہ ہوسی کوئی

یاد آجاون عمل تمامی پھر اس روز بشر دے
دنیا دے وچہ جد اس اپنی بیڑی آپ ڈبوئی

یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ ﴿۲۴﴾

کہے گا اے کاش کہ میں پہلے بھیج لیتا واسطے زندگانی اپنی کے،

کیسی کاش کہ میں کجھ توشہ زندگی وچہ بھجواندا
پھر کیوں اج میں خالی ہتھیں اکو کوڑ چھپاندا

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾

پس اُس دن نہ عذاب کرے گا عذاب اُس کا سا کوئی ،

بقیہ سابقہ

کا محبوب۔ اور فقیر ہو کر صبر کرے تو خدا کا محبوب۔ اور غنی ہو کر ناشکری کرے تو خدا کا مغضوب۔ ۱۲-۱۲-۱۲-

(ابن کثیر)

حاشیہ آیت ۲۰

حدیث میں ہے سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کی اچھی پرورش ہو رہی ہو۔ اور بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس سے بدسلوکی جاتی ہو۔ پھر کلمہ اور بیچ کی انگلی ملا کر فرمایا میں اور یتیم کا پالنے والا بہشت میں اس طرح ہوں گے۔ یعنی قریب قریب

(ابن کثیر)

اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مردے کی وراثت سے بھی پرہیز بہتر ہے۔ ۱۲-۱۲-

Marfat.com

ایسا سخت عذاب تسانوں اُس دن دیسی سائیں
دِتا ہو سی ہور کسے نوں نہ جبار کدائیں !

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾

اور نہ قید کرے گا قید کرنا اُس کا سا کوئی ،

جکڑے گا پھر رب تعالیٰ ایسا سخت تسائیں
جکڑیا ہو سی ہور کسے نے ایسا ہرگز نائیں

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ

اے جان آرام پکڑنے والی ، پھر جا طرف پروردگار اپنے کے

رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾

کہ خوش ہے تو پسند کی گئی ،

جد کسے نیک بندے دا لوکو وقت اخیری آوے
اے اوہ نفس تسلی والے چل ول یار پیارے
آن فرشتہ اسدے تائیں نرمی نال بولا وے
راضی باضی نال خوشی دے گئے جتھے نے سارے

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿٢٩﴾

پس داخل ہو بیچ بندوں میرے کے ،

میں ہاں راضی تیرے اُتے آ میرے کول پیارے
داخل ہو وچہ میریاں بندیاں جیہڑے ہین پیارے

وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

اور داخل ہو بیچ بہشت میری کے ،

داخل ہو جا میری جنت دے وچہ ایس دیہاڑے
جتھے گئے نے تیرے باقی سارے یار پیارے

سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عِشْرُونَ آيَةً

سورہ بلد مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں بیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾

شروع کرتا ہوں بیچ ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

لہ
مروی ہے کہ اس آیت
کو سن کر صدیق ؓ نے کہا
کتنا اچھا قول ہے۔ آپ
نے فرمایا کہ تجھے بھی فرشتہ
موت کے وقت یہی
کہے گا ۔ اور روایت ہے
کہ حضرت عبداللہ بن
عباس ؓ کے چچا زاد بھائی
کا طائف میں انتقال ہوا
تو ایک ایسا پرندہ آیا۔
کہ پہلے نہ دیکھا گیا تھا۔
اور آپ کے قالب میں
داخل ہو گیا لیکن باہر
نکلتے کسی نے نہیں دیکھا
تب آپ کو قبر میں دفنا
چکے تو قبر سے اسی آیت
کے پڑھنے کی
آواز آئی تھی۔
دیگر روایت
ہے ابوہاشم ایک دفعہ کہ
فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ
ہم جنگ روم میں دشمن
کے ہاتھ میں قید ہو گئے۔
شاہ روم نے ہمیں بلا کر
کہا ←

ع ۳۰ / ۱۴

Marfat.com

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ① وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ②

قسم کھاتا ہوں میں اس شہر کی ، اور تو داخل ہونے والا ہے بیچ اس شہر کے ،

قسم ہے میں نوں اوس شہر دی جس وچ تیرا ڈیرا	کیوں جے توں محبوب ہے میرا تے ایہ شہر ہے تیرا

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ③

اور قسم ہے جنانے والے کی اور جس کو جنا ،

قسم ہے میں نوں جننے والے تے مولود دی نالے	دوہاں نے اس دنیا اندر جائے کسی کو سالے

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ④

البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو بیچ محنت کے ،

پیدا کیتا وچ مشقت اس انسانے تائیں	آون اس دے سر تے اُتے ڈاڈیاں سخت بلائیں
پھر بھی عبرت حاصل ہووے اس نوں نہیں کدائیں	دن راتیں رہے دے وچہ تکبر زیبا اس نوں ناہیں

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ⑤

کیا گمان کرتا ہے یہ کہ ہرگز نہ قادر ہوگا اوپر اس کے کوئی ،

کیا اس وچہ فضول گماناں کرشتی عقل نہ ہوئی	قدرت پاوے اس دے اُتے ہرگز ناہیں کوئی !
جو کجھ کرسے پھر اس دے پاسوں پچھے ناہیں کوئی	اے انسان توں سوچیں ناہیں عقل تیری کیا ہوئی

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ⑥

کہتا ہے خرچ کیا میں نے مال تہ بر تہ ،

کوندا ہے جو کتنا میں نے مال تباہ کرایا	نفع نہ اس دا ہتھ میرے دے چار تک کوئی آیا
ڈھیروں دولت خرچ کریندا رہیا میں عمر تمامی	نفع نہ رہیا مینوں کوئی باجھوں صد نا کامی

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ⑦

کیا گمان کرتا ہے یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے ،

بقیہ سابقہ

کہا کہ اسلام چھوڑ دو ورنہ قتل کر دیے جاؤ گے تین شخص تو مرتد ہو گئے لیکن چوتھے آدمی نے انکار کر دیا بادشاہ نے اس کو قتل کرا کر دریا میں پھینک دیا۔ اس کا جسم پہلے تو ڈوب گیا پھر باہر آیا اور آواز بلند ان تینوں آدمیوں کا نام لے کر کہا اللہ [illegible] بہشت میں چھپر پھاڑ کے ملتی ہے۔ اور غائب ہو گیا۔ اس واقعہ کا ان پر اثر ہوا کہ وہ تینوں شخص پھر مسلمان ہو گئے اور ان کے ساتھ اور بھی بہت سے آدمی آئے۔ قریب تھا کہ بادشاہ بھی مسلمان ہو جاتا لیکن کچھ سوچ کر چلا گیا اور ہم اسی طرح بادشاہ کی قید میں رہے آخر خلیفہ ابو جعفر کے زمانہ میں آئے اور کہا فدیہ دے

نکتہ:

Marfat.com

کیا خیال ہے جو اس تائیں ویکھے ناہیں کوئی !	جو کجھ عمل کرے اُس تائیں تکّے ناہیں کوئی

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۙ ⑧

کیا نہیں کیں ہم نے واسطے اس کے دو آنکھیں ،

کیا دو اکھیں اسدے تائیں نہیں عطا فرمائیاں	ساڈی حکمت کاملہ دی اوہ دیون صاف گواہیاں

وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ ⑨

اور زبان اور دو ہونٹ ،

اک زبان تے دو پھر اسنوں ہونٹ عطا فرمائے	طرح طرح دیاں بولیاں لئے پھر اسنوں قول سکھائے

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۚ ⑩

اور راہ دکھائی ہم نے اس کو دونوں راہیں ،

نیکی بدی دے دونویں رستے اسنوں اساں دکھائے	خواہ اوہ سدھے رستے آئے خواہ پچھے پے جائے

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ ⑪

پس نہیں بیٹھا بیچ گھاٹی کے ،

راہ سجن دی مشکل گھاٹی مشکل اس وچہ جانا	داخل ہوئے اس وچہ ناہیں ایہ انسان سیانا
بیٹھ رہیا ادھوائے تھک کے ہو کے دردرنجانا	رُٹھے یار انوکھے تائیں سوکھا نہیں منانا
عشق سجن دا اوکھا بینڈا مشکل پیر ٹکانا	سوکھا نہیں لے مورکھ بیلے جنت دیوچہ جانا

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۗ ⑫

اور کیا جانے تو کیا ہے گھاٹی ،

توں کیا جانے نبی پیارے اس گھاٹی دا حالا	اس گھاٹی وچہ قدم ٹکانا بندیاں نہیں سوکھالا

فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ ⑬ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۙ ⑭

چھڑا دینا گردن کا ، یا کھانا کھلانا بیچ دن بھوک والے کے ،

سورۃ بلد
بلد سے مراد مکہ معظمہ ہے
میں قسم کھاتا ہوں اس
شہر مکہ کی جس میں آپ
مقیم ہیں اس شہر میں
لڑائی آپ سے پہلے
حلال نہیں تھی اور آپ
کے بعد حلال ہوئی صرف
آپ کی خاطر حلال ہوئی
والد اور مولود سے مراد
حضرت آدم اور ان کی
اولاد ہے + + +
حاشیہ آیت ۵
یہ کہنا ولید بن مغیرہ کا
ہے وہ سمجھ رہا ہے کہ
اللہ تعالیٰ اس کی بری
حرکات کو دیکھ نہیں
رہا ہے - ۱۲-۱۲-۱۲ +
اللھم اغفر
لکاتبہ ولمن
سعی فیہ و
لوالدیھم
اجمعین !
آمین ثم
آمین + + +

Marfat.com

سو کھا کم غلام دے تائیں ہے آزاد کرانا | یا کسے بھکھے بندے تائیں کھانا رج کھلانا

یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾

یتیم قرابت والے کو، یا فقیر خاک افتادہ کو،

ہو یتیم قریبی کوئی یا مسکین نمانا | یا محتاج فقیر ہو کوئی دیوو اس نوں کھانا

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ

پھر ہوا اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ صبر کے اور

تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ رحم کرنے کے،

پھر اوہ ہووے اوہناں وچوں جو ایمان لیاون | صبر شکر دی لوکاں تائیں جو تلقین کراون!
نیکی دے وچہ ودھ کے جیہڑے اپنا قدم ٹکاون | بندیاں تائیں شفقت والا جیہڑے سبق پڑھاون!

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ﴿۱۸﴾

یہ لوگ ہیں صاحب یمین کے،

ایہی لوک نے ناجی جو اصحاب یمین کہلاون | روز حشر دے دوزخ کولوں ایہہ چھٹکارا پاون!

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۱۹﴾

اور جو لوگ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں ہماری کے یہ ہیں لوگ شامت کے،

جیہڑے لوک نے منکر ساڈیاں آیتاں نوں جھٹلاون | ایہہ بدقسمت اُس دن سارے دوزخ سٹے جاون

عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

اوپر اُن کے آگ ہے بند کی ہوئی،

دوزخ دی اوہ اگ دے اندر قید کرائے جاون | تے دروازے اُس دے سارے بند کرائے جاون

حاشیہ آیت ۱۲۷
یہ گھاٹی دشوار گذار ہے۔ اور اس میں داخل ہونا اپنے آپ کو بلا میں ڈالنا ہے۔ اس کی چڑھائی جوان مردوں کا کام ہے۔ یہ نفس کے ساتھ جنگ ہے۔ اس کو وہی طے کر سکتا ہے جس کو خدا توفیق دے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔
گرنہ توفیق رسد عارف درمیاں ذکر خدا ...
کس بہ بیدائی ... آید سوار ...
(تفسیر حقانی)

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ

ع ۱ ۲۰ ۱۵

Marfat.com

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً

سورہ شمس مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں پندرہ آیتیں ہیں ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے ،

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۞ ۱

قسم ہے سورج کی اور دھوپ اسکی کی ،

قسم ہے سورج دی جو منبع روشنیاں دا آیا
نالے اُسدی روشنی دی جس کل عالم چمکایا

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۞ ۲

اور قسم ہے چاند کی جب پیچھے آوے اسکے ،

تے قسم قمر دی جیہڑا اُسدے پچھوں چڑھ کے آیا
جس نے وچہ اندھیری راتیں سے اک چانن لایا

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۞ ۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۞ ۴

اور قسم ہے دن کی جب ظاہر کرے اسکو ، اور رات کی جب ڈھانک لے اس کو ،

قسم ہے دن دی جیلوں آکے اس سورج چمکایا
تے پھر رات دی جس نے اسنوں دامن ہیٹھ چھپایا

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۞ ۵ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۞ ۶

اور آسمان کی اور اُس ذات کی کہ پیدا کیا اُس کو ، اور قسم ہے زمین کی اور جس نے بچھایا اسکو ،

قسم ہے اسماناں دی بنتوں سے اک چھت بنایا
تے پھر الیس زمین دی جس دا سے اساں فرش وچھایا

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۞ ۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۞ ۸

اور جان کی اور جس نے تندرست کیا اُسکو پس جی میں ڈالی اسکے بدکاری اُس کی اور پرہیزگاری اس کی

Marfat.com

قسم نفس دی جیہنوں ہے اساں حکمت نال بنایا
نیکی تے بُریائی والا جس وچ جوہر پایا

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿١٠﴾

تحقیق مراد کو پہنچا جس نے پاک کیا اُس کو، اور تحقیق نامراد ہوا جس نے گاڑ دیا اُس کو،

پایا اس چھٹکارا جس نے اُس نوں پاک بنایا
ہونا کام گیا جس اس نوں گندگی وچہ دبایا

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿١١﴾

جھٹلایا ثمود نے بسبب سرکشی اپنی کے،

قوم ثمود نے پیغمبر نوں اس کارن جھٹلایا
کیوں جے نفس اُنہاں دا سرکش بہت ہی ہو گیا سا

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿١٢﴾

جب اُٹھا بڑا بدبخت اُن کا،

اِک بدبخت اُنہاں دے وچوں ڈاڈھا سرکش آیا
وجہ تکذیب ثمود دی اُس نے سر زور اُٹھایا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿١٣﴾

پس کہا تھا واسطے اُنکے پیغمبر خدا کے نے محافظت کرو اونٹنی خدا کی کو اور پانی پلانے اسکے کو،

ایہہ اللہ دی ڈاچی آئی پیغمبر نے فرمایا
اس دے پانی پینے خاطر گھاٹ مقرر آیا

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

پس جھٹلایا اُس کو پس پاؤں کاٹے اُسکے، پس ہلاکی ڈالی اوپر اُن کے رب اُن کے نے

بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿١٤﴾

بسبب گناہوں اُنکے کے پس برابر کر دیا اُن کو،

پیغمبر نوں اوہناں لوکاں نے لیکن جھٹلایا
کھچاں کٹ کے ناقہ ماری ونج اظلم کمایا!

ـلے انسان کے نفس میں روحانی اور شیطانی دونوں طاقتیں موجود ہیں جس کی روحانی طاقت غالب آگئی اس کا نفس پاک ہوگیا اور وہ کامیاب ہوا جس کی شیطانی طاقت غالب آگئی، وہ نامراد ہوا اور اسکا نفس گندہ ہوگیا۔ (المؤلف)

ـلے یہ اونٹنی حضرت صالح علیہ السلام کا معجزہ تھی پتھر سے نکلی تھی اس قوم کا ایک ہی چشمہ تھا جس سے وہ پانی پیتے تھے حضرت صالح نے انکی باریاں مقرر کردی تھیں جب اونٹنی کی باری آتی تو سارا پانی اکیلی پی جاتی ایک بدبخت نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں اونٹنی چیخ مار کر غائب ہوگئی پھر اس بستی پر عذاب آیا۔ (المؤلف)

اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ٭ ٭ ٭

Marfat.com

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع

اور نہ ڈرا پچھاڑی اُن کی سے،

سخت عذاب دے اکوڑا رب نے اوہناں تے برسایا	ساری بستی اوہناں دی نوں اندر خاک رلایا
نام نشان انہاندی بستی دا ربصاف مٹایا!	بھیڑے انجام انہاندے کولوں خوف کی رب نوں آیا

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۃ لیل مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں اکیس آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾

قسم ہے رات کی جب ڈھانک لے،

رات دی قسم اندھیر اجس دا دنیا تے چھا جائے	سارے عالم تائیں اندر کالی زلف چھپائے

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾

اور دن کی جب روشن ہو،

تے پھر دن دی قسم اُجالا جس دا شکل وکھائے	ندیاں اتے سکنڈاں اندر دنیا نوں چمکائے!

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳﴾

اور اس کی جس نے پیدا کیا مرد کو اور عورت کو،

تے پھر قسم ہے اُسدی جیہڑا خالق سبھ دا آیا	نرتے مادہ ہراک شے دا جس پیدا فرمایا

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾

تحقیق سعی تمہاری البتہ مختلف ہے،

سورۃ الیل ع ۱۵ ۱۹

حاشیہ

آیت نمبر ۱۴

مسند احمد میں ہے، کہ حضرت نعمان بن بشیرؓ نے اپنے خطبے میں فرمایا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے خطبہ کی حالت میں سنا ہے آپ بہت بلند آواز سے فرماتے تھے یہاں تک کہ آپ کی آواز، بازار تک سنائی دیتی تھی۔ اور بار بار فرماتے جاتے تھے۔ لوگو میں تمہیں جہنم کی آگ سے ڈرا رہا ہوں۔ بار بار یہ فرماتے تھے یہاں تک کہ حضورؐ کی چادر مبارک کندھوں سے سرک کر قدموں پہ گر پڑی۔ ۱۲۰-۱۲۰-۱۲۰۔

(ابن کثیر)

Marfat.com

جدا جدا ہے کوشش سبھ دی لوکو اساں بنائی | اک دھے وَل نیکی دو جا دوجے طرف برائی

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَ اتَّقٰى ۵

پس اپیر جس نے دیا اور پرہیزگاری کی ،

جس نے وجہ سخاوت اپنی ہر اک چیز لٹائی | ہووے سخی اللہ دا رکھے ہر دم خوف خدائی

وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۶

اور سچ مانا اچھی بات کو ،

نیک کماں دی ہر ویلے اوہ سچے تصدیق کریندا | خوف خدا اچھی راہ خدا دے ہر دم دیندا رہندا

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۷

پس البتہ آسان کرینگے ہم اسکو واسطے کھر آسانی کے

ہر کم اندر حاصل ہووے اسنوں بہت آسانی | ہر مشکل حل کرسی اسدی آیوں ذات ربانی

وَ اَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَ اسْتَغْنٰى ۸

اور اپیر جس نے بخیلی کی اور بے پروائی کی ،

اپیر جس نے بخل کمایا کیتی لاپرواہی | خرچ نہ کیتا مال پیارا اندر راہ الٰہی

وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۹

اور جھٹلایا بات اچھی کو ،

حکم اساڈے جتنے آہے سبھ اس نے جھٹلائے | اساڈی پاک کلام ... تے ... یقین نہ لیا

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۱۰

پس البتہ آسان کرینگے ہم اس کو واسطے سختی کے

راہ جہنم والا اس نوں آوے نظر سوکھا ... | ...
نیکی دی توفیق نہ اس نوں ... | ...

حاشیہ
آیت ...
بعض ... کہ ...
کہ ... امیہ بن خلف
ہے جو ... مال دار ...
تھا جس کی غلامی ... حضرت
بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تھے - ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲
حاشیہ آیت نمبر
...
مفسرین کا اس پر اتفاق
ہے کہ یہ آیت حضرت
ابو بکر صدیق رضی... کے بارے
میں نازل ہوئی ہے - ...
کا قصہ یہ ہے کہ حضرت
بلال ابتدا میں امیہ ...
خلف کے غلام تھے ...
ایک مال دار لیکن سخت
کنجوس آدمی تھا جب ...
کو معلوم ہوا کہ بلال ...
ہو گیا ہے تو وہ اس کو
سخت اذیت پہنچا...
لگا - تاریخوں میں اس ...
ذکر ہے کہ وہ آپ کو ...
ریت پر لٹا کر اوپر ...
رکھوا تا - باقی آگے ...

Marfat.com

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ﴿۱۱﴾

اور نہ کفایت کرے گا اُس سے مال اُس کا جب گرے گا نیچے،

کرسی جدوں جہنم دے ول منہ دے حال تیاری
کم نہ آسی اُس دن کوئی دنیا دولت ساری

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ﴿۱۲﴾

تحقیق ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا اُن کا،

اے لوکو ہے کم ساڈا اسدھا راہ دکھلانا
چلو بھاویں نہ چلو اس تے ساڈا کم سمجھانا

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ﴿۱۳﴾

اور تحقیق واسطے ہمارے ہے آخرت اور دنیا،

اوّل آخر ایتھے اودھے ساڈی ہے بادشاہی
کیہڑا مالک دنیا عقبیٰ باجھوں ذات الٰہی!

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ﴿۱۴﴾

پس ڈرایا میں نے تم کو آگ سے کہ شعلہ مارتی ہے،

نار جہنم شعلہ زن ہے جس تھیں اساں ڈرایا
تساں ڈراون خاطر ساڈا خاص پیغمبر آیا

لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿۱۶﴾

نہ داخل ہوگا اس میں مگر بڑا بدبخت، جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا،

اُس بدبخت لئی تیار ہے اساں دوزخ نوں بھڑکایا
جس نے ساڈے پیغمبر تھیں اپنا رُخ پرتایا
جس بدبخت نے پیغمبر نوں ساڈے ہے جھٹلایا
یعنی نبی محمدؐ اُتے جو ایمان نہ لیایا

وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ﴿۱۸﴾

اور البتہ ایک سا طرف کیا جاویگا اس سے بڑا پرہیزگار، وہ جو دیتا ہے مال اپنا پاک ہوتا ہے،

دُور رکھیساں اس متقی نوں اس دوزخ وچ نہ رونا
خرچ کرے جو مال اپنے نوں دل دی اُلفت پا دھو

بقیہ سابقہ

حضرت صدیقؓ نے یہ حال دیکھا تو اپنا ایک غلام اور بہت سا مال دے کر چھڑا لائے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا یعنی عاشق کو معشوق سے ملا دیا۔ اللہ تعالیٰ کو صدیقؓ کی یہ ادا بہت پسند آئی۔ اسی کا تذکرہ ان آیات میں بیان، فرمایا: ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷۔
(ابن کثیر)

سورۃ الضحیٰ

شانِ نزول: اس سورۃ کی تفسیر میں علمائے کرام نے ضخیم کتابیں لکھی ہیں یہاں اتنی گنجائش نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ ابتدا میں جو سورۃ نازل ہوئی آپؐ لوگوں کو سناتے۔ کوئی مانتا، کوئی نہ مانتا۔ پھر چند روز کوئی وحی نہ آئی۔ نہ لیا گیا وجہ یہ تھی کہ آپؐ کی
باقی آگے

Marfat.com

تاجو مال پاکیزہ ہووے ایس سخاوت یاروں | راضی ہووے رب تعالیٰ اوس سخی دی کاروں!

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ﴿۱۹﴾

اور نہیں واسطے کسی کے نزدیک اُسکے نعمت سے کہ بدلا دیا جاوے گا،

نہیں احسان کسے دا اُس دے سر دے اُتے آیا | کر کے ایہ سخاوت اُس تے بدلہ نہیں چکایا

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ﴿۲۱﴾

مگر واسطے چاہنے رضامندی پروردگار اپنے بلند کے، اور البتہ شتاب راضی ہوگا،

راضی ہووے رب تعالیٰ مقصد اُس دا آیا | کر ساں راضی جلد میں اُسنوں اللہ نے فرمایا

سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَىٰ عَشْرَةَ آيَةً

سورہ ضحیٰ مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں گیارہ آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالضُّحَىٰ ﴿۱﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ﴿۲﴾

قسم ہے دن چڑھے کی، اور رات کی جب ڈھانک لیوے،

قسم ہئی دی وقت صبح دی جد سورج چڑھ آوے | سارا عالم اپنے اپنے کماں دے پر لگ جاوے
تے پھر قسم ہے رات دی جد اوہ آ کر ڈیرا لاوے | کل عالم تے پھر ہر طرفے اندھیرا چھا جاوے

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ﴿۳﴾

نہیں چھوڑ دیا تجھ کو رب تیرے نے اور نہ ناخوش رکھا،

اے محبوب تساں نوں ناہیں چھڈیا رب نے کوئی!
تیرے اُتے ساڈوں ناہیں خفگی کوئی ہوئی!

بقیہ سابقہ

طبیعت چند روز کیلئے ناساز ہو گئی تھی تو کفار قریش نے کہنا شروع کر دیا کہ اب محمد کا خدا محمد سے ناراض ہو گیا ہے۔ پھر یہ سورت نازل ہوئی۔ ۱۲

ع ۲۱ ۱۷ ۱۰

حاشیہ آیت ۴

ابتدا سے انجام بہتر ہوگا۔ دنیا سے عقبیٰ بہتر ہوگی۔ آپ کو مقام شفاعت حاصل ہوگا اور تاج شفاعت پہنایا جائے گا اور لوائے حمد سپرد ہوگا۔ جس طرح آپ کو دنیا میں راضی کیا آخرت میں بھی راضی کرے گا۔ ۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

حاشیہ آیت ۷

یہاں مفسرین نے لفظ ضالاً کی بہت سی تفسیریں کی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ جب آپ نے اپنی قوم کو گمراہ پایا تو آپ ہر وقت متفکر رہنے لگے کہ کس طرح اپنی قوم کو سیدھا راستہ ... باقی آگے

Marfat.com

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴿۴﴾

اور البتہ پچھلی حالت بہتر ہے واسطے تیرے پہلی حالت سے،

کر ساں نبی پیارے تیری ہر طرح دلجوئی | اوّل نالوں آخر بہتر ... کرتوں کوئی

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿۵﴾

اور البتہ شتاب دیوے گا تجھ کو پروردگار تیرا پس راضی ہوگا،

ہوسن تیرے اُتے ربدیاں بخششاں تے عطائیں | جلد ہو جاسیں راضی رب تھیں فضل کرے ربانی

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿۶﴾

کیا نہیں پایا تجھ کو یتیم پس جگہ دی،

کیا نہیں نبی پیارے تینوں وچ یتیمی پایا | تے پھر سر تیرے تے رکھیا رحمت دا اساں سایا
اُٹھ گیا جد باپ تیرے دا سر تیرے تھیں سایا | اندر حال یتیمی تینوں وچ پناہ دے رکھیا

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ﴿۷﴾

اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی،

طالب راہ ہدایت تینوں اے محبوب جو پایا | فضل کرم تھیں تیرے تائیں سدھا راہ دکھایا

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ﴿۸﴾

اور پایا تجھ کو فقیر پس غنی کیا،

تے پھر تیرے تائیں جد اساں تنگدستی وچ پایا | صاحب مال تے صاحب دولت تینوں اساں بنایا

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾

پس جو یتیم ہو پس مت قہر کر،

پس ہن تساں یتیماں اُتے غصہ کدی نہ کرنا | تساں اُنہاں دے سراں دے اُتے ہتھ شفقت دا دھرنا

بقیہ سابقہ

بتلاؤں لیکن ابھی آپؐ اس رستے سے بے خبر تھے اور متلاشی تھے۔ آخر اللہ نے وہ راستہ آپکو دکھلا دیا۔ (المؤلف)

لے حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے نکاح کی طرف اشارہ ہے۔ جس نے آپؐ کو فکر معاش سے بے فکر کر دیا۔ (المؤلف)

تے آپؐ سے پہلے یتیموں کا کوئی پرسان حال نہ تھا آپؐ نے انکی طرف توجہ فرمائی اور فرمایا یتیم کی پرورش کرنے والا میرے ساتھ بہشت میں اس طرح ہوگا جس طرح یہ دو انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہیں اسی لیے مولانا حالی فرماتے ہیں وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا۔ مرادیں غریبوں کی بر لانے والا۔ مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا۔ وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا۔ فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا

باقی آگے

Marfat.com

وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑩ ط

اور جو مانگنے والا ہو پس مت ڈانٹ ،

رُخ انور تے نبی پیارے میل نہ کدی لیائیں	کدی سوالی تائیں در توں دُور نہ جھڑک ہٹائیں

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪ ع

اور جو نعمت پروردگار تیرے کی ہے پس بیان کر ،

نعمت رب دی تائیں کردا رہیں بیان سدائیں	تے احساناں ایہہ یاں تائیں کدی نہ دِلوں بھلائیں

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِ اٰيَاتٍ

سورۂ انشراح مکہ میں نازل ہوئی ، اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ①

کیا نہ کھول دیا ہم نے واسطے تیرے سینہ تیرا ،

کیا نہیں کھول کے سینہ تیرا اساں کشادہ کیتا کیا نہیں کھول کے سینہ تیرا اساں فراخ بنایا	کیا نہیں چیر کے سینہ تیرا اساں دوبارہ سیتا میل کچیل تمامی دھو کے صاف تے پاک کرایا

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ② الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③

اور اتار رکھا ہم نے تجھ سے بوجھ تیرا ، جس نے توڑی تھی پیٹھ تیری ،

کیا نہیں بھارا بوجھ تیرا اساں ہلکا اساں کرایا	جس نے پشت تیری دنیا میں ہیسی بہت جھکایا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④ ط

اور اونچا کیا ہم نے واسطے تیرے ذکر تیرا

بقیہ ص ۱ بقیہ
کا مانگنے والا نیم ۱۰ دا
غلاموں کا مولیٰ ہو دو
۱ سے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کی سخاوت اور
مروت کی کچھ انتہا
نہ تھی نہیں تو کہنا
ع ۱۱ / ۱۸
جانتے ہی نہ تھے ، آپ
ہو گئے ہیں سائل نے مانگا
جو میسر آیا بانٹ دیا ایک
بار بحرین سے نوے ہزار
درہم آئے بانٹ کر خالی
ہاتھ اٹھ کھڑے ہوئے
ایک بار ایک عورت نے
ایک عمدہ چادر سی کر آپ
کو بھیجی سائل نے مانگی تو
اسی وقت اتار دی کبھی
گھر میں مال و زر کچھ نہ رکھا
اگر اپنے پاس نہ پایا تو قرض
لے کر دے دیا یا کسی سے
فرمائش کر کے دلوا دیا
یہاں تک کہ ایک بار ایک
ہی قمیص تھی جو آپ پہنے
ہوئے تھے کسی نے مانگی
اتار دی اب کوئی کپڑا
نہیں رہا جو پہن کر باہر نماز

Marfat.com

کیا نہیں ذکر تیرا وچہ عالم اساں بلند کرایا	کیا نہیں کل عالم وچہ تیرا کلمہ اساں پڑھایا

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۶

پس تحقیق ساتھ سختی کے آسانی ہے، تحقیق ساتھ سختی کے آسانی ہے،

تنگی نال فراخی ہوندی نال فراخی تنگی!	اکو جہی حالت پیارے ہوندی ناہیں چنگی

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۷

پس جب فارغ ہو تو پس محنت کر بیچ عبادت کے،

جدوں فراغت یاد پیارے دنیا دے جنجالوں	کر عبادت سادی ہوکے فارغ سب اشغالوں

وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۸

اور طرف رب اپنے کی پس رغبت کر،

کل دنیا دے دھندے سارے ہین اشغال فضولی	کل جنجالاں نالوں چنگی رب دی ہے مشغولی!
چھوڑ کے دھندے دنیا والے رب دی طرفے آدر	وچہ عبادت رب دی اپنا خوب دھیان لگاؤ

سُوْرَةُ التِّیْنِ مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ ثَمَانِیْ اٰیَاتٍ

سورہ تین مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۱ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۲ وَهٰذَا

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی، اور طور سینین کی، اور اس

الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۳

شہر امن والے کی،

بقیہ سابقہ!
پڑھانے آویں۔ لوگ
بیٹھے انتظار کر رہے ہیں۔
آخر اس بارے آیت نازل
ہوئی کہ ایسا نہ تھا کہ وہ
کہ تنگ ہو کر گھر میں بیٹھ
رہنا پڑے۔ آیت میں
سائل سے وہی سائل مراد
ہیں جو حاجتمند ہو کر سوال
کرتے تھے۔ نہ وہ
لوگ کہ جنہوں نے
بارہ مہینے گدا ع ۱ ۸ ۱۹
گری کو پیشہ بنا لیا
ہے۔ صحیح اور تندرست
ہیں۔ کما سکتے ہیں۔ مگر کہیں
کوئی بہروپ بن گیا ہے
کہیں کوئی اور صورت بنا
لی ہے۔ صدائیں اور اشعار
یاد کر لیے ہیں۔ ہٹے کٹے
ہیں۔ دو دو چار چار مل کر
مانگتے پھرتے ہیں۔ اور
تکیوں میں بیٹھ کر منکرات
پیتے ہیں۔ بھنگ گھوٹتے
ہیں۔ چرس کے دم لگاتے
ہیں۔ نہ نماز ہے نہ روزہ
اور اسی کو فقیری اور صوفی
باقی آگے ←

Marfat.com

قسم انجیر زیتون نوں سینوں نالے طور سینینوں ! — تے پھر قسم ہے مینوں پیارے تیرے شہر امینوں

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيٓ أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ④

البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو بیچ اچھی ترکیب کے ،

کتنا اس انسانے اتے اساں احسان کمایا — وجہ احسن تقویم ہے اسنوں بے شک سانوں بنایا
سبہ مخلوق تھیں سوہنا اسنوں ہے پیدا فرمایا — تے سب خلقت وچوں اسنوں بے شک ہے ودیایا
اشرف کل مخلوق دے وچوں اس نوں اساں بنایا — دتا اس نوں اعلیٰ رتبہ بخشیا اعلیٰ پایا !
سوہنی صورت پیاری مورت نقشہ عجب بنایا — شرف کمال ہے اسدے تائیں اساں عطا فرمایا
پر افسوس انہاں انساناں قدر نہ ساڈا پایا — سانوں چھڈ کے غیراں اگے اینہاں [illegible] فرمایا

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ أَسْفَلَ سٰفِلِينَ ⑤

پھر پھیر دیا ہم نے اس کو نیچے سب نیچوں کے ،

پھر اساں اسدیاں کرتوتاں دا اسنوں مزا چکھایا — پھر تھیں نیچے وچ اندر [illegible] نوں اساں گرایا
رب دی نافرمانی کر کے کی اس دے ہتھ آیا — خود ہی اس نے اپنے تائیں ذلت دے وچ پایا !

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ

مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس واسطے ان کے ثواب ہے

غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑥

نہ کاٹا گیا ،

اوہ جو ایمان لیاون نیک اعمال کماون — باجھ حساب دے اجر اساں تھیں در حشر لے جاون

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ⑦

پس کیا چیز جھٹلاتی ہے تجھ کو پیچھے اس کے بیچ جزا کے

کیہڑی گلوں ساڈے اتے تساں یقین نہ آیا — الٰہی ہو یا کیوں روز جزا [illegible] تو جھٹلایا

أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحٰكِمِينَ ⑧

کیا نہیں اللہ خوب حکم کرنے والا بہت حکم کرنے والوں سے

روز جزا دا مالک اللہ منوں نہیں تسائیں ! — اے لوکو کیا حاکم اعلیٰ آپ خدا وند نا ہیں

بقیہ سابقہ

الی اللہ اور معرفت اور حقیقت کی روح جلتے ہیں اور پھر مانگتے کیا ہیں شاہ؟ حلوا اور ساگھڑے کر چلتے ہیں۔ انیستے ہیں اور لیے بغیر ٹلتے نہیں اور پھر کیا کیا آوازے کستے ہیں۔ ایسا سوال حرام ہے اور ایسے سائل عرب میں نہ تھے۔ اور جو کوئی تھا بھی تو شریعت نے منع کر دیا تھا حضرت عمرؓ نے تندرست سائل کو جو کمانے پر قادر تھا دُرّے مارے تھے بے حیائی کا پیشہ جیسا ہندوستان میں ہے شاید کہیں اور جگہ بھی ہو۔ اس پیشے نے ہا۔ لوگوں کو سست اور نکما کر دیا ہے۔ حاجتمندوں کا حق تلف کرایا ہے ایسے لوگوں کو دینا، اور جو در اصل حاجتمند ہیں اور شرم کے مارے سوال نہیں کرتے، ان کو نہ دینا بہت بڑا ظلم ہے۔

ع ۱ / ۸ / ۳۰

۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲-۱۲

(تفسیر حقانی)

Marfat.com

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سُورۂ علق مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں اُنیس آیتیں ہیں ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿١﴾

پڑھ ساتھ نام پروردگار اپنے کے جس نے پیدا کیا ،

پڑھ توں اپنے ربدے ناموں اُمّی نبی پیارے! | اِک کُن کہہ کے پیدا کیتے جس نے عالم سارے

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾

پیدا کیا آدمی کو جمے ہوئے لہو سے ،

جس نے اک کرشمہ اپنی قدرت دا دکھلایا | اِک منی دے قطرے تھیں جس ایہ انسان بنایا

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾

پڑھ اور پروردگار تیرا بہت کرم کرنے والا ہے ، جس نے سکھایا ساتھ قلم کے ،

پڑھ توں اپنے رب دے ناموں جس نے کرم کمایا | استعمال قلم دا جس نے انساناں سکھلایا

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾

سکھایا آدمی کو جو کچھ نہیں جانتا تھا ،

جس نے اس انسان دیتائیں اوہ کجھ ہے سکھلایا | جس دا علم نہ اُس دے تائیں اس تھیں پہلے آیا

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿٦﴾

ہرگز نہیں یوں تحقیق آدمی البتہ سرکشی کرتا ہے ،

دیکھو ایہہ انسان ناکارہ کتنا باغی ہو یا | اپنے خالق رازق اگے سرکش ہو کھلویا

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿٧﴾

اس سے کہ دیکھتا ہے اپنے تئیں بے پروا اور غنی ہوا ،

سورہ الم نشرح

شق الصدر یا دل کا آپریشن!

اکثر رداتوں میں آیا ہے کہ آپکا سینہ مبارک کئی دفعہ چیر کر صاف کیا گیا ایک دفعہ تو اس وقت جب آپؐ مائی حلیمہ کی بکریاں چرایا کرتے تھے۔ اور دوسری دفعہ جب آپکو معراج کرایا گیا۔ ایک واقعہ کا ذکر حضرت ابوہریرہؓ اس طرح فرماتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ میں دس سال کچھ ماہ کا تھا جنگل میں کھڑا تھا کہ میں نے اوپر آسمان کی طرف سے کچھ آواز سنی کہ ایک شخص دوسرے سے کہہ رہاہے کیا یہ وہی ہیں۔ اب وہ شخص میرے سامنے آئے جن کے منہ ایسے منور تھے کہ میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھے اور خوشبوئیں آ رہی تھیں کہ میرے دماغ نے ایسی خوشبو کبھی نہ سونگھی تھی۔ اور ایسے کپڑے پہن رکھے تھے کہ میں نے کبھی کسی پر ایسے کپڑے نہیں دیکھے اور

باقی آگے ہے

Marfat.com

ویکھے خود نوں بے پرواہ ایہ نظر اُچری ہوئی ا
جدا ایہہ ویکھے گھر میرے چہ دولت کمی نہ کائی
گویا اُس نوں ہیشہ رب دی حاجت رہی نہ کوئی
وچہ مغروری آکھے ہیں نوں ہن پرواہ نہ آئی

إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ⑧

تحقیق طرف پروردگار تیرے کی ہے پھر جانا ۔

یاد رکھے جو اک دن اسدی موت نے آ گھیر آنا
تے پھر پرت کے اس نے اپنے رب دی طرفے جانا

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ⑨

کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ منع کرتا ہے ۔

اے نبی اللہ کیا توں ڈٹھا اس کمبخت شیطان نے
اس لعین وڈا کفر آیا احمق وچہ جہان نے

عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ⑩

بندے کو جب نماز پڑھتا ہے ۔

واقف ہویا جیہڑا ناہیں اللہ دے اس راز دوں
روکے میرے بندے تائیں جو کہ پڑھدا نماز دوں

أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ⑪ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ⑫

کیا دیکھا تو نے اگر ہو وہ شخص اوپر ہدایت کے یا حکم کرے ساتھ پرہیزگاری کے ۔

کی ہے جو اوہ ہدایت پھڑ دا تے ایمان لیاؤندا
تقویٰ دا اوہ حکم کریندا رب دے اگوں ڈرا ندا

أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ⑬

کیا دیکھا تو نے یہ کہ جھٹلایا اور منہ پھیرا ۔

کی ہویا جے نبی اساڈا اس نے ہے جھٹلایا
سانوں نبی پیارے توں اوں رخ اپنا پرتایا

أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ⑭

کیا نہ جانا اس نے یہ کہ اللہ دیکھتا ہے ۔

کیا نہیں معلوم اس نوں اللہ حاضر ناظر آیا
اللہ ویکھے وچہ [illegible]

كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ⑮

ہرگز نہیں یوں اگر نہ باز رہے گا البتہ کھسیٹیں گے ہم اس کو ساتھ پیشانی کے ۔

بقیہ سابقہ

آکر انھوں نے میرے دونو بازو تھام لیے لیکن مجھے یہ بھی نہیں معلوم ہوتا تھا کہ کوئی میرے بازو تھامے ہوئے ہے۔ پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ اسے لٹا دو۔ چنانچہ اس نے لٹا دیا لیکن اس میں بھی مجھے تکلیف ہوئی نہ محسوس ہوا پھر ایک نے دوسرے سے کہا اس کا سینہ شق کرو۔ چنانچہ میرا سینہ چیر دیا لیکن اس میں نہ تو مجھے کوئی دکھ ہوا میں نے خود دیکھا [illegible] دو [illegible] خون [illegible] جیسی کوئی چیز نکالی اور [illegible] پھر اس نے کہا اس میں رافت و رحمت رکھ دو۔ ایک چاندی جیسی چیز جو نکالی تھی اتنی ڈال دی۔ پھر میرے دائیں پاؤں کا انگوٹھا [illegible] سے زندگی گذار سکے اب جو میں چلا تو میں نے دیکھا کہ چھوٹے پر [illegible]

Marfat.com

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾

وہ پیشانی کہ جھوٹی ہے خطاکار ،

سن لے کھول کے پڑھنے گناں بے اوہ باز نہ آیا
پھڑکے چوٹیوں اسی دے تائیں سختی نال گھسیٹاں

جے کر اس نے ایہہ روتہ نہ تبدیل کرایا
ایسی جھوٹی گنہگار اندی ہوندی جھوٹیاں جیہاں

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿۱۷﴾

پس چاہیئے کہ بلاوے مجلس اپنی کو ،

کہدے ہووے بلالیائے اپنیاں ساتھیاں یاراں　کردار ہندا اوہ صلاحاں نال جنہاں اشراراں

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾

شتاب ہم بلاوینگے فرشتوں دوزخ کے کو ،

اسیں بھی چھیتی بلالیا ساں اپنیاں کارگذاراں　کم جنہاں دا دوزخ اندر پکڑن جو بدکاراں!

كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾

ہرگز نہیں یوں، مت کہا مان اس کا اور سجدہ کر اور نزدیک ہو ،

ہو ہوشیار نہ کرنا اس دی ہرگز تابعداری　سجدہ کر تے ڈھونڈ پیارے تو بس قرب غفاری

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ قدر مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں پانچ آیتیں ہیں ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾

تحقیق نازل کیا ہم نے قرآن کو بیچ رات قدر کے ،

بے شک ایہہ قرآن اساں تے نازل ہے فرمایا　وچہ شب قدر مبارک جس دا شان کمال ہے آیا

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾

اور کیا جانے تو کیا ہے رات قدر کی ،

بقیہ سابقہ

رقت ہے اور بر بیٹے پر رحمت ہے۔۱۲۔۱۲۔۹۰
(مسند احمد، ابن کثیر)
پہلے لوگ اس کا انکار کیا کرتے تھے۔ لیکن اب جب سے ڈاکٹروں نے اپریشن کا طریقہ ایجاد کیا ہے اس سے انکار کی گنجائش نہیں رہی۔ ۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔۱۲۔

سورہ والتین

کہا گیا ہے کہ تین اس پہاڑ کا نام ہے جس پر بیت المقدس ہے اور زیتون اس پہاڑ کا نام ہے جس پر دمشق ہے۔ قبطی زبان میں ہر پہاڑ کو طور بولتے ہیں۔ اور سینین اس پہاڑ کو جس پر عمدہ درخت ہوں۔۱۲۔
(ابن عباس)

ع ۱۹

سورہ علق

شانِ نزول:۔ باتفاق مفسرین یہ سب سے پہلی سورۃ ہے جو نازل ہوئی مختصر قصہ یہ ہے کہ بعثت سے پہلے آپ کچھ ستو اور پانی لے کر چلے جاتے اور باقی آگے ←

Marfat.com

توں کیا جانے اے نبی اللہ اس شب قدر دیاں گلاں	کتنا عالی رتبہ اس نوں بخشیا اللہ سائیاں!

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۥ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾

رات قدر کی بہتر ہے ہزار مہینے سے ،

عزت تداں جو اسدے تائیں اساں عطا فرمائی	اک ہزار مہینیاں تائیں بہتر [illegible]

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾

اُترتے ہیں فرشتے اور روح پاک بیچ اس رات کے ساتھ حکم پروردگار اپنے کے واسطے ہر کام کے

اس دے اندر حکم رب دے تھیں نازل ہوکے آندے	جبرائیل تے اوہ فرشتے اذن جو رب تھیں پاوندے

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

سلامتی ہے وہ یہاں تک کہ طلوع ہو صبح ،

اوہ سلام تے برکت اس دی بس اس ویلے تائیں	جد تک فجر طلوع نہ ہووے [illegible]

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۙ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۂ بیّنہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

نہ تھے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے اور مشرک

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾

باز رہنے والے یہاں تک کہ آوے ان کے پاس دلیل روشن ،

باز نہ آون والے ہیں اہل کتاب کدائیں جد تک پاس انہاں دے آوندا ربدی طرفوں ناہیں	نہ اوہ کافر مشرک چھڈدے اپنے مذہب تائیں! اک برہان ایہہ قاطع بنکے خاص رسول کدائیں

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾ فِيْهَا

پیغمبر خدا کی طرف سے کہ پڑھتا ہے صحیفے پاکیزہ بیچ ان کے

Marfat.com

كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣

کتابیں ہیں ثابت رکھنے والی دین کو ،

رب سچے پاک صحیفے پڑھ کر آپ انہاں سمجھاوے	روشن صاف دلیل پکے اوہناں نوں بتلاوے

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ

اور نہ متفرق ہوئے وہ لوگ کہ دیئے گئے تھے کتاب مگر پیچھے اسکے

مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤

کہ آئی اُن کے پاس دلیل ظاہر ،

جدتک ایہ دلیل اُنہاں کے پاس نہ ہے سی آئی	اُسکے اندر اہل کتاباں شک نہ ہے سی کائی
سا لیے تحقیق اس گل اندر اہل کتب باں آہے	اک رسول مکرم جلدی رب دی طرفوں آتے
آگئے جد اُن خدا دی طرفوں اوہ رسول پیارے	آکھن لگے ایہ اوہ ناہیں منکر ہوگئے سارے

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝

اور نہیں حکم کیے گئے مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کو خالص کر کر واسطے اسکے دین کو ،

حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ

بطور ابراہیم حنیف کے اور قائم رکھیں نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو اور یہ ہے

دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝٥

دین لوگوں قائم رہنے والوں کا ،

اُسکے بناں نہ حکم انہانوں سی اساں فرمایا	کرو عبادت رب دی جیہڑا پوجا لائق آیا
کرو عبادت خالص ربدی شرک نہ مول کماؤ	تے نہ وچہ عبادت اس دی ہور شریک ملاؤ
ایہی دین ہے سچا جیہڑا کل نبیاں دا آیا!	ایہی دین حنیف ہے جیہڑا ابراہیم سکھایا
قائم کرو نماز تے نالے کرو ادا زکاتاں!	ایہی حکم ہے اہل کتابو وچہ انجیل توراتاں
ایہی دین ہے کل نبیاں دا پکا سچا آیا	ایہی حکم ہے نبی محمد وچہ کتاب لیایا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے اور مشرک ہیں بیچ

دن بے سایہ ٹھہرا
جب قوم آپ کو نکال دے
گی۔ آپ نے فرمایا قوم مجھے
نکال دے گی انہوں نے
فرمایا ہاں پہلے پیغمبروں
کے ساتھ بھی ایسا ہوا آیا ہے
بہت بوڑھے اور نابینا ہو
چلے تھے اس واقعہ کے بعد
تھوڑے ہی دن زندہ رہے
یہ ہیں وہ پانچ آیات جو
سب سے پہلے نازل ہوئیں

آیت نمبر ۶ سے آخر تک
سب کا خطاب اہل
کتاب
کی طرف ہے
اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے
دیکھا تو کہنے لگا
کہ اب نماز پڑھتے دیکھا تو
لیکن آپ نے کچھ پرواہ نہ
کی۔ ایک دن آپ نماز پڑھ
رہے تھے کہ وہ آیا کہ
کے ارادے سے آگے بڑھا
لیکن جلد ہی گھبرا کر واپس
لوٹا۔ لوگوں نے پوچھا کیوں
کیا ہے کہنے لگا میرے سامنے
آگ کی خندق ہے فرشتے
ہیں۔ اگر میں ذرا اور آگے
بڑھتا تو معلوم نہیں کیا حال
ہوتا۔ ابن عباس فرماتے ہیں

Marfat.com

نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۶

آگ دوزخ کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے، یہ لوگ وہ ہیں بدتر خلق کے۔

اہل کتاباں وچوں جیہڑے نہ ایمان لیائے
تے پھر جیہڑے مشرک لوکی توم قریشوں تہے
اگ جہنم دے وچہ سبھناں تائیں سٹیا جائے
ایہ اوہ لوگ نے بدتر جیہڑے اندر خلقت ساری

جنہاں تائیں رب تعالیٰ کافر آکھ بولائے
ساتھی ابوجہل دے جیہڑے بت پوجن والے
رہن ہمیشہ وچہ جہنم جیوں کر رب فرمائے
شر البریۃ جنہاں تائیں فرمایا رب باری

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ

تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے یہ لوگ وہ ہیں

خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۷

بہتر خلق کے،

ایہہ جیہڑے دلوں بجانوں بیچ ایمان لیائے
ایہہ اوہ لوگ ہیں جیہڑے سبھ توں چنگے بندے آئے

تے پھر جنہاں دنیا اندر نیک اعمال کمائے
خیر البریۃ شان جنہاں دی اندر رب فرمائے

جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ

بدلہ اُن کا نزدیک پروردگار اُنکے کے بہشتیں ہیں ہمیشہ رہنے والی چلتی ہیں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ

نیچے اُن کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُن کے ہمیشہ، راضی ہوا اللہ

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸

اُن سے اور راضی ہوئے وہ اس سے، یہ واسطے اُسکے ہے کہ ڈرتا ہے پروردگار اپنے سے

جنت عدن جنہاں دا بدلہ اللہ دے کول آیا
وگدیاں ہوسن وچہ انہاں دے نہراں جاں کلیاں
راضی ہویا رب انہاں توں اوہ راضی استوں

عالی درجہ جنہاں تائیں رب عطا فرمایا
رہن ہمیشہ اس دے اندر ابدآباد ال تائیں
لذتاں کدی نہ رب تعالیٰ انہاں بھیر بہشتوں

ایہہ عوضانہ اسنوں ملسی جو رب توں ڈر جاوے
خوف خدا دا اُکے جیہڑا توبہ دے در آوے!

Marfat.com

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۃ زلزال مدینہ میں نازل ہوئی اس میں آٹھ آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾

جس وقت ہلائی جاوے گی زمین بھونچال اپنے سے،

یاد کرو جداں اس زمین تے اک بھونچال آجاوے	جو ہلے ایہ زمین بچاری سخت جھجھوڑی جاوے

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾

اور نکال ڈالے گی زمین بوجھ اپنے،

بوجھ ایہ اپنے سارے یکدم باہر کڈھ لیاوے	کل خزانے اتے دفینے باہر پھینک گواوے

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾

اور کہے گا آدمی کیا ہوا اس کو،

کی ہویا اس زمین نوں تاں پھر انسان پکارے	ڈھلے ہو گئے بند کیوں اسکے لوکو اج سارے

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾

اس دن کہے گی زمین باتیں اپنی بسبب اسکے کہ پروردگار تیرے نے حکم بھیجا اسکو،

اسے پچھے اس دن تیہڑاں اپنیاں ساریاں آکھ سناسی	کیوں جے اسنوں رب تیرے دا حکم پہنچایا جاسی

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾

اس دن پھر آویں لوگ متفرق، تو کہ دکھلائے جاویں عمل ان کے،

جس دن ٹر کر ٹولے ٹولے انساناں نے آون ا	تے اعمال انہاں دے جدوں صاف دکھائے جاون

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

پس جو کوئی کرے گا برابر بھنگے کے بھلائی دیکھے گا اسکو، اور جو کوئی کرے گا

بقیہ سابقہ
کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، اور ۲۹ تاریخ۔ واللہ اعلم بالصواب۔
(ابن کثیر)

سورۃ البینۃ
شان نزول جب یہ سورۃ نازل ہوئی تو اللہ نے حضور کو فرمایا کہ یہ سورۃ ابی بن کعب کو سنا دو چنانچہ آپ نے انہیں بلا کر سنائی تو کعب نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ کیا اللہ نے میرا نام لیا ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام ملاء اعلیٰ میں لیا تو یہ سنکر ابی بن کعب خوشی سے رو لگے ... شاید ... ۱۲-
(ابن کثیر)

یہاں ایک حدیث وارد کرنے کے قابل ہے مسند احمد کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تمہیں بتاؤں کہ سب سے بہتر کون شخص ہے لوگوں نے ... فرمایا ...

Marfat.com

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

برابر بھنگے کے برائی دیکھے گا اسکو،

جس نے ہوسی عمل کتا یا نیکی یا بھلیائی تے جس بندے نے کیتی ہوسی ذرہ بھر برائی	صاف دکھایا جاسی اوسنوں گو ہوسی اوہ رائی اوہ بھی چھپی نہ رہسی اس تھیں ویسی صاف دکھائی

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۃ عادیات مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں گیارہ آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ

قسم ہے گھوڑوں دوڑنے والوں کی ہانپ کر، پھر آگ نکالنے والوں کی پتھر جھاڑ کر، پس گاؤں مارنے والوں کی

صُبْحًا ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿۵﴾

صبح کے وقت، پس اٹھاتی ہیں ساتھ اسکے غبار کو، پس بیٹھ جاتی ہیں اس وقت جماعت میں

قسم ہے اوہناں گھوڑیاں دی جو ہانپدے ٹھٹے جاون دشمن اتے صبح سویرے ہی جا چھاپا مارن دوڑدے جاون ہانپدے جاون گرد اڈاندے جاون	سماں تھیں چنگاڑیاں نکلن پتھراں اتے ٹاپاں مارن تے قدماں تھیں پتھراں وچوں اگ دے شعلے کھڑن تے جاندے ہی وچہ جمگھٹیاں دشمن دے گھس جاون

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾

تحقیق آدمی واسطے رب اپنے کے البتہ ناشکرا ہے،

بے شک ایہہ انسان خدا دا بڑا ناشکرا آیا	رب اپنے دیاں نعمتاں دا اوہ شکر بجا نہ لیایا

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿۷﴾

اور تحقیق وہ اوپر اس بات کے البتہ شاہد ہے،

آپ ہی پانے جان اپنی نوں احمق وچہ تباہی
آپ ہی دیسی اپنے اتے ایہہ انسان گواہی!

ع ۱ / ۸ / ۲۴

بقیہ سابقہ
وہ شخص جو اپنے
گھوڑے کی لگام
تھامے ہوئے ہے کہ
کب جہاد کی آواز اٹھے
اور کب وہ کود کر اس کی
پیٹھ پر سوار ہو جاؤں
اور کڑکڑاتا ہوا دشمن کی
فوج میں گھسوں اور داد
شجاعت دوں۔ اور میں
تم میں ایک اور بہترین
مخلوق کی خبر دوں۔ وہ شخص
جو اپنی بکریوں کے ریوڑ
میں ہے نماز چھوڑتا ہے
نہ زکوٰۃ سے جی چراتا ہے۔
آؤ اب میں تمہیں بدترین
مخلوق بتاؤں۔ وہ شخص
کہ خدا کا نام لے کے سوال
کرے اور پھر نہ دیا جائے
(ابن کثیر)
سورۃ زلزال:
اس سورۃ میں روز قیامت
سے لے کر روز حشر تک
کے تمام واقعات کی جھلک
دکھائی گئی ہے۔ پہلی
[illegible]
کا ذکر ہے کہ قیامت کے
روز آئے گا۔ اور تمام زمین
[illegible]

Marfat.com

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ⑧

اور تحقیق وہ واسطے محبت مال کے البتہ سخت ہے ،

بے شک اُس نوں دولت دنیا لگے بہت پیاری	اُس دی سخت محبت اندر عمر گذارے ساری

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ⑨

کیا پس نہیں جانتا جب اُٹھایا جاوے گا جو کچھ بیچ قبروں کے ہے

کیا انسان نوں ایس امر دا حال نہ کسے بتایا	باہر کڈھیا جاوے جو کجھ وچ قبراں دے آیا

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ⑩

اور حاصل کیا جاوے گا جو کچھ بیچ سینوں کے ہے ،

جو کجھ ہوسی سینیاں اندر ظاہر کیتا جاوے	ذرہ بھر بھی راز نہ کوئی پوشیدہ رہ جاوے

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ⑪

تحقیق پروردگار اُن کا ساتھ اُن کے اس دن البتہ خبردار ہے ،

اُس دن ظاہر کیتے جاون بھید دلاں دے سارے	لیکن اللہ پہلے جانے کیتے جو انہاں کارے

ع ۱۱ ۲۵

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۃ قارعہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں گیارہ آیتیں ہیں ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَلْقَارِعَةُ ① مَا الْقَارِعَةُ ② وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ③

کھڑکھڑانے والی ، کیا ہے کھڑکنے والی ، اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے کھڑکنے والی

لو اوہ آئی کھڑک کھڑک کردی کھڑکھڑانے والی	کیا سمجھا توں نبی پیارے کھڑکھڑانے والی

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ④

جس دن ہوویں گے آدمی مانند ٹڈیوں پراگندہ کے ،

جدن ہوسن وانگ پتنگاں ایہ سارے انساناں — اڈدے پھردے ادھر ادھر وچ فضا اسماناں

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ⑤

اور ہو جاوینگے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی کے ،

ریزہ ریزہ ہو کے اڈدے پھردے ہون پہاڑاں — جیونکر رنگیں اون اڈائی ہووے وچ اجاڑاں
ایہہ دن ہوسی ہر اک اتے سخت مصیبت والا — ایپر جس نوں وچ حفاظت رکھے رب تعالیٰ

فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ⑥ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ⑦

پس ایپر جو کوئی کہ بھاری ہو تول اس کی ، پس وہ بیچ زندگانی خوش کے ہے ،

جس دا نیکیاں والا پلڑا اس دن ہوسی بھاری — خوشیاں کری عیش اندر اسی فضلوں سب غفار دے

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ⑧ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ⑨ وَمَا

اور ایپر جو کوئی کہ ہلکی ہو تول اس کی ، پس جا ہے اس کی ہاویہ ہے ، اور کیا

أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ⑩ نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪

جانے تو کیا ہے وہ ہاویہ ، آگ ہے جلتی ہوئی ،

جے پر جس دا ہلکا ہوسی پلڑا نیکوکاری ! — ہاویہ دوزخ ہوگ ٹکانا مشکل پیسی بھاری
اے نبی اللہ تسیں کیا جانوں ہاویہ کی بیماری — بھٹی ہے بھڑکانی ہوئی دوزخ دے وچ نار دی

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِي آيَاتٍ

سورۂ تکاثر مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں ،

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ① حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ②

غافل کیا تم کو چاہ بہتایت کی نے ، یہاں تک کہ ملو تم قبروں سے ،

غفلت دے وچ رکھیا لوکو تساں نوں کثرت مالاں !
حتی جو آ ڈیرے لائے قبریں مندے حالاں !!

Marfat.com

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ③ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ④

ہرگز نہ یوں البتہ جانو گے تم، پھر ہرگز نہ یوں شتاب جانو گے تم

سن لو جلد معلوم ہو جاسی اس غفلت دا حال!	جلدی حال معلوم ہو جاسی حال کثرت وال

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ⑤

ہرگز نہ یوں کاش کہ جانو تم جاننا یقین کا،

کاش تساں نوں دنیا جاندا ایس طمع دے حالوں	کاش جو علم یقینی ہوندا کثرت مال و بالوں

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ⑥ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ⑦

البتہ دیکھو گے تم دوزخ کو، پھر البتہ دیکھو گے تم اس کو دیکھنا یقین کا،

دیکھو گے جد اکھیاں اگے کھڑا جہنم تائیں	پھیر یقین تساں نوں آوے شک نہ رہسے تدائیں

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ⑧

پھر البتہ پوچھے جاؤ گے تم اس دن نعمتوں سے،

پھیر تساں نوں پچھیا جاسی کی کی نعمتاں کھائیاں	تے پھر کیونکر لے لو کو تساں کیتیاں شکر ادائیاں

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيٰتٍ

سورۂ عصر مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں تین آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

وَالْعَصْرِ ① اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ②

قسم ہے عصر کی، تحقیق آدمی البتہ بیچ زیان کے ہے،

قسم زمانے دی ہے میتوں اللہ نے فرمایا	اے انسان نادان ہے بیشک گھاٹے اندر آیا
اے نبی اللہ کتنی کیتی انسانے نادانی!	ایس زمانے دی انسانے قدر نہ کوئی پچھانی

جنگا عمل نہ اس انسانے دنیا وچہ کمایا
وقت سنہری اس نے اپنا غفلت وچہ گنوایا

بقیہ سابقہ: قیامت کے روز میرے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے لیکن پھر بھی ظلم کرنے سے باز نہیں رہتا۔ ۱۲-۹۱۲

سورۃ القارعۃ: اس سورۃ کی بھی پہلی پانچ آیتوں میں نفخۂ اول کا ذکر ہے انسان اس وقت پروانوں کی طرح اڑتے پھریں گے اور پہاڑ دھنی ہوئی روئی یا اون کی طرح اڑتے پھریں گے

ع ۱ ۸ ۲۷

جب ہیروشیما پر ایٹم بم گرایا گیا تو بعینہ یہ حالت لوگوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لی اور وہ تو قیامت کا ایٹم بم ہوگا جو کہ ارض کو جھنجھوڑ کر رکھ دے گا۔ دوسرے رکوع میں حشر کے میدان کا ذکر ہے جب اعمال تولے جائیں گے جس کا نیکی کا پلڑا بھاری ہوگا وہ جنت میں اور جس کا بدیوں کا بھاری ہوگا وہ جہنم میں جائے گا۔ ۱۲ (المؤلف)

سورۃ التکاثر: انسان ... آ گئے ہے

Marfat.com

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا

مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں

بِالْحَقِّ ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

ساتھ حق کے، اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ صبر کے۔

اپر جیہڑے سچے دل تھیں لوک ایمان لیائے
جنہاں لوکاں ایس زمانے دی کجھ قدر پچھانی
کردے گئے جو اپنے پچھے حق دی خاص وصیت

جنہاں ایس زمانے اندر چنگے عمل کمائے
لیکر گئے جو تیرے پاسوں آخر نور ایمانی
چھوڑ گئے جو پچھلیاں تائیں صبروں خاص وصیت

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

سورۃ ہمزہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں نو آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾

وائے ہے واسطے ہر عیب کرنے والے غیبت کرنے والے کے۔

اے افسوس جو طعنہ زن ہو ڈھوچیاں عیب نکالے
کر کر چغلیاں تے بدگوئیاں پاندا پھاوے جھالے

الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾

جس نے اکٹھا کیا مال اور گنتا کیا اس کو۔

راہیں دے اوہ جمع کریندا مال تے دولت نالے
گن گن رکھے پیسہ پیسہ سو سو کرے کوسالے

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾

جانتا ہے یہ کہ مال اس کا ہمیشہ رکھے گا اس کو۔

کرے خیال جو مال ایہہ رہسی اس دے پاس ہمیشہ!
وقت ضرورت دے کم آسی ہے نہ فکر اندیشہ!

بقیہ سابقہ
دولت جمع کرنے میں ہمہ تن مصروف رہتا ہے حتیٰ کہ پیغام اجل آجاتا ہے اور یہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ قبر میں جا ڈیرہ لگاتا ہے۔

ع ۳
۲۸

مال کی محبت اسے غفلت میں سلائے رکھتی ہے اور اس کی آنکھوں کے آگے غفلت پردہ ڈالے رکھتی ہے۔ نہ اسے خدا کا خوف رہتا ہے نہ دوزخ کا خیال یہاں تک کہ یہ دوزخ کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا اور پھر اسے یقین آئے گا لیکن اس وقت کا یقین اسے کچھ فائدہ نہ دے گا۔ (المؤلف)

سورۃ العصر
انسان کو اللہ تعالیٰ نے اس لیے دنیا میں بھیجا تھا کہ یہ وہاں جا کر میری عبادت کرے اور نیک اعمال کمائے تاکہ میرا شکر بجا لائے اور عیش غیر فانی عطا فرماؤں لیکن یہ نادان یہاں آکر دنیا کے پیچھے لگ گیا اور دنیا کے کاروبار میں مصروف ہو کر اصل مقصد کو بھول گیا اس لیے یہ گھاٹے میں ہے لیکن وہ لوگ جو ایمان لا [illegible]
باقی آئندہ

Marfat.com

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ④

ہرگز نہیں لوں البتہ ڈالا جاوے گا بیچ حطمہ کے،

ایسا ہرگز ہووے ناہیں ایہہ سب غلط اندیشہ | حطمہ دے وچہ سٹیا جاوے جتھے رہے ہمیشہ

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ⑤ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ⑥

اور کیا جانے تو کیا ہے حطمہ، آگ ہے اللہ کی سلگائی ہوئی،

توں کیا جانے اے نبی اللہ حطمہ جیہڑی کیہائی | ایہہ اک طبقہ جتھے اللہ آتش ہے بھڑکائی

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ⑦

وہ جو چڑھ آتی ہے اوپر دلوں کے،

ایہہ اک آتش جیہڑی عضبوں وچہ دلاں بھڑکے | کوئلے کوئلے ہوجاونگے دل بھناندے تڑکے

إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ ⑧ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ⑨

تحقیق وہ اوپر ان کے دروازے بند کی ہوئی، بیچ ستونوں لمبے ہوؤں کے،

بڑیاں وڈیاں تھماں دے وچہ آتش نوں بھڑکایا | وہ ذہنیاں کم سمجھاں تائیں اس وچہ قید کرایا

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

سورہ فیل مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں پانچ آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ①

کیا نہیں دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ ہاتھیوں والوں کے،

کیا توں نہیں ڈٹھا ہاتھی والیاں تائیں | کیسا حال اُنہاں دا کیتا تیرے اللہ سائیں

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ②

کیا نہ کر دیا مکر ان کا بیچ گمراہی کے،

Marfat.com

کیا اساں مکر اُنہاندے تائیں باطل نہیں بنایا	[illegible]

وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ③

اور بھیجے اوپر اُن کے پرند جانور جماعت [illegible]

ابابیلاں دا لشکر اونہاں دے اُتے اساں گھلا	چھوٹے چھوٹے [illegible]

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ ④

پھینکتے تھے پتھر کنکر [illegible]

چونچاں تے پنجیاں وچ اُنہاں دے اک اک کنکر آتا	اُن دے لشکر [illegible] برسایا

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ⑤

پس کر دیا اُن کو مانند بھس کھائے [illegible]

اُنہاں گولیاں وانگوں پتھراں تہلکہ اک مچایا	کھادے ہوئے بھوسے [illegible] لشکر [illegible] آیا

سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ

سورۂ قریش مکہ میں نازل ہوئی اور اس [illegible] چار آیتیں [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ① إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ②

واسطے الفت والانے قریش کے، واسطے الفت دلانے اُنکے کے [illegible] جاڑے [illegible] گرمی کے

عزت اتے محبت جو کجھ قوم قریشیاں آئی گرمی سردی اندر سفراں دور دراز اں جاون!	ایہہ سب [illegible] خانہ کعبہ [illegible] کرن تجارت نفع اٹھاون عزت [illegible] پاون

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ③ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ

پس چاہیے کہ عبادت کریں پروردگار اس گھر کے کی، جس نے کھلایا اُن کو

مِّنْ جُوعٍ ۙ وَّآمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ④

بھوک سے [illegible]

Marfat.com

کرو عبادت اُس ربّے دی جو رب اس گھر دا آیا
جس نے شہر تساڈے تائیں دار الامن بنایا
جس نے بھکھیاں تائیں لوکو کھانا تساں کھلایا
تاں امن سے وقت گزارو خوف نہ دشمن آیا

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

سورۂ ماعون مکہ میں نازل ہوئی اس میں سات آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱

کیا دیکھا تو نے اُس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے دن جزا کو،

اے نبی احمد کیا توں ڈٹھا مرد حریصے تائیں!
جیہڑا ہے جھٹلاندا رہندا روز جزا دے تائیں

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝۲ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى

پس یہ وہ شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو، اور نہیں رغبت دلاتا اوپر

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳

کھانا دینے فقیر کے،

ایہ اوہ ہے جو گھر کڈھیں کر دے دھکے مار یتیماں!
تے نہ رغبت کدی دلائے کھانے دی مسکیناں

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵

پس ویل ہے واسطے ان نماز پڑھنے والوں کے، وہ جو نماز اپنی سے بے خبر ہیں،

ہے افسوس نمازی جیہڑے جادن وچہ جہیماں
وچہ نمازاں سستی کردے کردے کم لئیماں

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶

وہ جو دکھلاتے ہیں لوگوں کو،

لوکاں نوں دکھلاون پکے اسیں نمازی آئے
لیکن ایہ نمازاں نہاں نوں دوزخ وچہ لیجائے

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

اور منع کرتے ہیں برتنے کی چیز سے،

ع ۱ / ۷ / ۳۲

بقیہ سابقہ

کو آگ لگا دی اور وہ جل کر راکھ ہو گیا۔ لوگوں نے ابرہہ سے کہا کہ یہ سب کاروائی مکہ کے قریش کی ہے چنانچہ وہ ایک ہاتھیوں کا لشکر لے کر مکہ پر چڑھ آیا اور مکہ سے کچھ فاصلہ پر آکر خیمہ زن ہوا۔ تمام اہل مکہ اس کے لشکر جرار کو دیکھ کر شہر چھوڑ کر پہاڑوں میں جا چھپے۔ کہتے ہیں کہ ان دنوں حضرۃ عبد المطلب مکہ کا سردار تھا۔ وہ ابرہہ سے آکر ملا ابرہہ نے تعظیم کی اور عزت سے بٹھایا اور پوچھا کس لیے آئے۔ عبد المطلب نے کہا کہ میرے اونٹ تیرے لشکر نے پکڑ لیے ہیں وہ چھوڑ دیجیے۔ ابرہہ نے کہا افسوس تمہیں اپنے اونٹوں کی فکر ہے اور اپنے کعبے کی نہیں جسکو میں ڈھانے آیا ہوں۔ عبد المطلب نے کہا اونٹ میرے ہیں اور مجھے انکی فکر ہے۔ کعبہ اللہ کا گھر ہے اسکا فکر اللہ کو ہے مجھ کو نہیں۔ الغرض ابرہہ نے حکم دیا کہ ہاتھیوں کو کعبہ کے گرانے کیلئے آگے بڑھائیں چنانچہ

باقی آگے

Marfat.com

جیکر کوئی چیز انہاں تھیں بندہ منگن جائے	دیون کدی نہ اُس دے تائیں مرد خسیس جو آئے
ورتن والی چیز نہ دیون ہرگز کسے غریباں	ویل جہنم دے وچ رودن اپنے اوہ نصیباں

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيٰتٍ

سورۂ کوثر مکہ میں نازل ہوئی اس میں تین آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① ط

تحقیق دی ہم نے تجھ کو کوثر ،

فکر نہ کرتوں نبی پیارے اللہ نے فرمایا	حوض کوثر اساں تسانوں ایہہ عطا فرمایا

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② ط

پس نماز پڑھ واسطے پروردگار اپنے کے اور قربانی کر،

پڑھو نماز تے میرے راہ وچہ دیو وکچھ قربانی	مل گیا کوثر حوض تسانوں ہویا فضل رحمانی

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③ ع

تحقیق دشمن تیرا وہی ہے بے نسل ،

بے شک تیرے دشمن تائیں اُوتر اساں بنایا	نام نشان جہانوں اس دا بالکل اساں مٹایا

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيٰتٍ

سورۂ کافرون مکہ میں نازل ہوئی اس میں چھ آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لا

کہہ اے کافرو ،

بقیہ سابقہ

لشکر نے ایک بہت گرانڈیل ہاتھی جس کا نام محمود بتایا جاتا ہے آگے کیا۔ لیکن ہاتھی بیٹھ گیا۔ ہزار جتن کیے ہاتھی نہ اٹھا دوسرے ہاتھی بھی آگے نہ بڑھے اتنے میں جدہ کی طرف سے ایک گھٹا اٹھی اور اس کی آن میں چھوٹے پرندوں کا ایک لشکر نمودار ہوا جن کی چونچوں اور پنجوں میں چھوٹی چھوٹی کنکریاں تھیں۔ انھوں نے لشکر کے اوپر آکر شور کیا۔ اور کنکریاں پھینکنی شروع کیں جس پر کوئی کنکری گرتی تو توپ کے گولے کی طرح پڑتی اور اس کو ہلاک کردیتی۔ اسی طرح سارا لشکر ہی ہلاک ہو گیا۔ ابرہہ بھاگ کر صنعا پہنچا لیکن ایک ابابیل اس کے پیچھے پیچھے آیا۔ اور ابھی وہ یہ واقعہ بیان ہی کر رہا تھا کہ ایک پتھر اس پہ لگا اور وہیں ہلاک ہو گیا۔ جب یہ سورت نازل ہوئی تو اس وقت باقی آگے۔

Marfat.com

کہہ دیہو اینہاں کافراں تائیں اے پیغمبر پیارے	سن لوائے کفارو ایہہ گل کن لگا کے سارے

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲

نہیں عبادت کرتا میں اُس چیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم

میں عبادت انہاں معبوداں ہرگز کردا ناہیں	جنہاں دی دن رات عبادت کا فرو کردے تسا ہیں

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ

اور نہیں تم عبادت کرنے والے اُس چیز کی کہ عبادت کرتا ہوں میں، اور نہیں میں عبادت کرنے والا

مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴

اُس چیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم،

نہ ہی تسیں ہو جو جن والے پوجاں میں جس تائیں	نہ میں کراں عبادت اُسدی جسدی کردے تسائیں

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵

اور نہیں تم عبادت کرنے والے اُس چیز کو کہ عبادت کرتا ہوں میں،

تے تسیں کدی عبادت کرسو اُس معبود دی ناہیں	جسدی کراں عبادت لوکو میں دن رات سدائیں

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

واسطے تمہارے دین تمہارا اور واسطے میرے دین میرا،

تساں مبارک سائے کفارو ایہہ جو دین تمہارا	میرا دین ہے میرے تائیں لوکو بہت پیارا

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۂ نصر مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں تین آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱

جب آوے مدد خدا کی اور فتح ہو مکہ،

بقیہ سابقہ
مکہ شریف میں بہت سے
ایسے بوڑھے موجود تھے
جنھوں نے یہ واقعہ اپنی
آنکھوں سے دیکھا تھا،
اس لیے سب نے اس کی
تصدیق کی۔ ۱۲-۱۲-۱۲
(ابن کثیر)

سورۃ قریش

قوم قریش حضرت اسمٰعیل
کی اولاد سے ہے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے
پہلے خانہ کعبہ کی خدمت
اور تولیت ان کے سپرد
تھی اس وجہ سے لوگ اس
قوم کی بڑی عزت کرتے
تھے اور اسی طرح
انکو مانتے تھے
جس طرح آج کل
سادات کو مانتے ہیں۔
گرمی، سردی ہر موسم میں
یہ دور دراز کے سفر دائے
جاتے۔ تجارت کرتے اور
ہر جگہ لوگ ان کی عزت کرتے
مکہ معظمہ دشمنوں اور شہروں
کی دست برد سے بھی محفوظ
تھا اور اللہ نے اس کو دار
الامن بنایا تھا۔ اس کے
اردگرد کی زمین بنجر اور
باقی آگے

ع ۱ ۶ ۲۴

Marfat.com

آ گئی فتح خدادی طرفوں کرم کیتا رب سائیں	فتح عطا فرمائی اللہ نبی پیارے تائیں!

وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾

اور دیکھے تو لوگوں کو داخل ہوتے ہیں بیچ دین اللہ کے فوج فوج ،

فوجاں فوجاں داخل ہوون ڈٹھے لوک تساں ئیں	اندر دین اللہ دے ویکھو کیسے جائیں جائیں!

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے پھیر آنے والا،

پس ہن تسبیح پڑھیں پیارے حمد کریں رب سائیں کیوں جے اوہ ہے بخشنہارا مالک وڈ جزائیں	بخشش منگیں اسدے در توں کرے قبول دعائیں توبہ کرو تے بخشش منگو فضل کرے رب سائیں

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ لہب مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں پانچ آیتیں ہیں ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ،

تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ﴿۱﴾

ہلاک ہوجیو ہاتھ ابی لہب کے اور ہلاک ہو وہ ،

ٹٹن ہتھو ابو لہب دے گھر وچ پوے خرابی	کرے ہلاک خداوند اوسنوں تے خانہ بربادی

مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ﴿۲﴾

نہ کفایت کیا اس کو مال اسکے نے اور جو کچھ کمایا تھا ،

جو کجھ مال کمایا اس تے اس دے کم نہ آیا!	اُس دی خانہ بربادی دا رب سامان بنایا

سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾

شتاب داخل ہوگا آگ شعلہ والی میں ،

شتیا جاوے جلدی اگ وچہ جیہڑی لاٹاں مارے
ابو لہب نوں ساڑ جلاون اگ دے سخت شرارے

بقیہ سابقہ
سنگستانی ہے۔ وہاں کچھ پیدا نہیں ہوتا لیکن وہاں ہر قسم تازہ تازہ میوے پہنچ جاتی ہے اور غلہ اور دوسری خوردنی اشیاء کی فراوانی رہتی ہے پہلے بھی ایسا ہی تھا اور اب بھی یہی حال ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ تم میرے ان احسانوں کو مانو اور اس گھر کے رب کی عبادت کرو جس کی برکت سے تمہیں یہ سب کچھ حاصل ہے ۱۲۔
(المؤلف)

ع ۱ | ۳ | ۳۵ | ۱۴

سورۃ الماعون
اس سورۃ میں مرد خسیس کا حال بیان کیا گیا ہے جس کو روز جزا کا تو یقین ہی نہیں اگر کوئی یتیم یا مسکین اس کے گھر آجائے تو دھکے دے کر باہر نکال دیتا ہے۔ ایسا خسیس ہے کہ اگر کوئی پڑوسی کوئی چھوٹی موٹی برتنے کی چیز چند منٹ کے لئے مانگنے آجائے تو کبھی نہ دے نماز پڑھے تو منافقوں والی ، باقی آگے ←

Marfat.com

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ ۝ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ

اور جورو اُس کی اُٹھانے والی ہے لکڑیوں کی، بیچ گردن اُس کی کے رسی ہے

مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

پوست کھجور کی سے،

اتے زنانی اُسدی جیہڑی بالن بھار اُٹھاوے	رسّی دا گل گھوٹو آوے تے اوتھے مرجاوے

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورۂ اخلاص مکہ میں نازل ہوئی، اور اس میں چار آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ۝۱

کہہ اے محمدؐ وہ اللہ ایک ہے،

کہہ اے نبی پیارے اکو ذات خداوند باری	ایہ اوہ ذات ہے جنوں اللہ آکھے خلقت ساری

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ۝۲

اللہ تو بے احتیاج ہے،

ایہ اوہ اللہ بے پرواہ ہے جسدی ذات پیاری	بے نیاز ہے ہر حاجت تھیں جسدی ذات نیاری

لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ ۝۳

نہیں جنا اُس نے، اور نہ جنا گیا،

نہ اوہ جنیا گیا کسے تھیں نہ اُس کسے جنایا	بلکہ اُس نے ہر اک شے نوں خود پیدا فرمایا

وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور نہیں ہے واسطے اُسکے برابری کرنے والا کوئی،

نہ اُسدا کوئی ساجھی آیا نہ ہم جنس برابر آیا	نہ ماں باپ نہ بیوی اُس دی نہ دھی پتر آیا

بقیہ سابقہ
جیسی دکھاوے کی تاکہ لوگ اسکو پرہیزگار نمازی سمجھیں لیکن جب کوئی دیکھتا نہ ہوتو بالکل نہ پڑھے
ع ۱ ۵ ۳۶ اور اگر پڑھے بھی تو جلدی جلدی ٹھونگے مار کر چلا جائے۔ افسوس ایسے ریاکار کی نماز اس کو بجائے جنت کے دوزخ میں لے جائے گی۔ ۱۲-۱۲-۱۰ء
(المؤلف)

سورۃ الکوثر
جب آپکے صاحبزادے ابراہیم وفات پا گئے تو عاص بن وائل۔ یا ابولہب یا تمام مشرکین نے طعنہ دیا کہ نعوذ باللہ خدا نے محمدؐ کو ابتر کر دیا۔ آپ غمگین ہوئے تو یہ سورۃ نازل ہوئی چونکہ بیٹے کی پیدائش پر قربانی دی جاتی ہے اس لیے یہاں بھی شکرانے میں آپ کو قربانی کا حکم ہوا۔ حوض کوثر جنت میں ایک نہر ہوگی جس کا پانی شہد سے
ع ۱ ۴ ۳۷ میٹھا اور دودھ سے زیادہ سفید ہوگا اس کے دونوں کناروں پر موتی کے خیمے ہیں
باقی آگے ←

Marfat.com

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ فلق مدینہ میں نازل ہوئی اس میں پانچ آیتیں ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کے،

کہہ لے نبی پیارے منگاں اسدیاں میں پناہاں	جو ہر خیر و شر دا مالک تے فالق اصباحاں!

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾

برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کیا ہے،

ہر اس شر تھیں جو اس خالق ہے پیدا فرمایا	رکھیں وچہ پناہ ہر شر تھیں مینوں بار خدایا!

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾

اور برائی اندھیرا کرنے والی کی سے جس وقت چھپ جاوے،

تے اس شر تھیں جیہڑا ابتدیاں وچہ لپیٹ لیاوے	جس ویلے اک کھپ اندھیرا دنیا تے چھا جاوے

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾

اور برائی پھونکنے والیوں کی سے بیچ گرہوں کے،

پھر اس جادو ٹونے تھیں جو کردیاں عورتاں آتاں	پھوکن گنڈھاں اتے جو کجھ وچہ اندھیری راتاں

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

اور برائی حسد کرنے والے کی سے جب حسد کرے،

پھر ہر حاسد دے حسداں تھیں رکھیں وچہ پناہاں	تو ہیں غالب تو ہیں قاہر بخشنہار گناہاں!

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۂ ناس مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں چھ آیتیں ہیں،

بقیہ سابقہ
اس کی مٹی خالص مشک ہے اس کے کنکر پتھر موتی ہیں اور اس کے کنارے سونے اور چاندی کے ہیں۔ ۱۲ منہ
(ابن کثیر)

سورۃ الکفرون
ایک دفعہ کفار قریش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تھا کہ ایک سال آپ ہمارے بتوں کی پوجا کریں اور ایک سال ہم آپ کے خدا کی عبادت کریں گے اس پر یہ سورت نازل ہوئی کہ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا میں تمہارے بتوں کی کبھی عبادت نہ کروں گا نہ ہی اب تک کی ہے۔ نہ اب کرتا ہوں اور نہ تم لوگ ازلی کافر میرے خدا کی عبادت کروگے تمہارا دین تمہارے لیے ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔ ۱۲ منہ
(ابن کثیر)

ع ۱ ۵ ۲۸
اکبر بادشاہ نے کفر و شرک اور اسلام و توحید کو ملا کر ایک دین ایجاد کیا تھا مگر یہ دین اس کے چند خوشامدی امرا تک ہی محدود رہا اور اس کے بعد بالکل مٹ گیا کل کا ← باقی آگے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے،

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے،

کہہ اے نبی پیارے یارب بخشنہار گناہاں! | نقصاناں دیاں وسوسیاں تھیں رکھیں وچہ پناہاں

مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ

بادشاہ لوگوں کے، معبود لوگوں کے، برائی

الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾

وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی سے،

توں ہے مالک انساناں تے توں معبود جہاناں! | رکھ محفوظ توں شر تھیں مینوں انساناں شیطاناں

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾

وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے،

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے،

جیہڑے پاون وسوسے اینویں سینیاں وچہ انساناں
خواہ اوہ ہوون جناں وچوں یا وچوں شیطاناں

تمت بالخیر!

مصنفہ: عبدالغفور اسلم جالندھری شاہدولہ

گیٹ گجرات سابق موضع ماناتلونڈی ریاست کپورتھلہ

تفسیر لیسیر کی تینوں جلدیں بخیر و خوبی ختم ہوئیں۔ وللہ الحمد کثیراً کثیرا

نومبر ۱۹۷۰ء

بقیہ سابقہ

نام دین الٰہی رکھا تھا۔ اگر کوئی کفر و اسلام کو ملانے کی کوشش کرے گا تو اس کا نتیجہ الحاد ہوگا جیسا کہ ممالک یورپ میں ہو رہا ہے۔ اشتراکیت بھی اسی کی ایک شاخ ہے کفر و اسلام دو ایسے متوازی خطوط ہیں جو کبھی مل نہیں سکتے
(المؤلف)

سورۃ النصر

اکثر مفسرین کا خیال ہے کہ یہ سب سے آخری سورۃ ہے جو نازل ہوئی۔ جب فتح مکہ کے بعد لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہو رہے تھے بعض کا خیال ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی۔ اکثر قبائل عرب اس بات کے منتظر تھے کہ دیکھیں انجام کیا ہوتا ہے۔ اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قبیلے کے لوگوں پر غالب آ گئے تو سمجھو کہ وہ سچے ہیں جب مکہ فتح ہو گیا تو قبائل عرب کو یقین ہو گیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچے نبی ہیں اور وہ فوج در فوج اسلام میں داخل ہونے لگے تمام

ع ۱ ۶ ۹

باقی آگے

Marfat.com

بقیہ سابقہ: عرب میں اسلامی جھنڈا لہرانے لگا۔ (المؤلف) اکثر معزز صحابہ اور خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سمجھ لیا کہ اب میرا آخری
وقت ہے۔ جس مقصد کے لیے اللہ نے مجھے بھیجا تھا وہ پورا ہو گیا اب مجھے اس کی ملاقات کا انتظار کرنا چاہیے۔ ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے عبداللہ
بن عباس کو بلا کر اس کا مطلب پوچھا تو انھوں نے یہی بتایا۔ دوسری روایت ہے کہ آپؐ نے حضرت سیدہ فاطمہؓ کو بلا کر فرمایا کہ یہ میری موت کا پیغام
ہے۔ تو آپ رونے لگیں لیکن جب آپؐ نے فرمایا کہ تم مجھے سب سے پہلے ملو گی تو آپ بے ساختہ ہنسنے لگیں۔ (ابن کثیر) سورۃ اللھب
یہ سورۃ ابولہب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ ابولہب آپ کا حقیقی چچا تھا اور ساری عمر آپؐ کو سخت اذیت پہنچاتا رہا۔ جب آپؐ گلیوں
بازاروں اور عام آمد و رفت کی جگہوں میں جا کر کلمہ توحید کا اعلان فرماتے تو یہ بدبخت آپ کے پیچھے پیچھے رہتا اور لوگوں سے کہتا کہ یہ جھوٹا ہے۔ لوگو اس کی
بات نہ ماننا اور اس کی بیوی جنگل سے کانٹے دار جھاڑیوں کے گٹھے اٹھا کر لاتی اور آپ کے راستے میں بچھا دیتی۔ آپؐ کی دو صاحب زادیاں ابولہب
کے لڑکوں سے بیاہی گئیں لیکن جب آپؐ نے تبلیغ شروع کی تو انھوں نے دونوں کو طلاق دے دی جس سے آپؐ کو سخت رنج ہوا۔ اس
سورت اسی کے بارے میں نازل ہوئی۔ اور قیامت تک لوگ اس کو لعنت بھیجتے رہیں گے۔ ابولہب کے جسم میں کیڑے پڑ گئے اور جسم سے سخت
بو آنے لگی۔ لوگوں نے اسے گندی جگہ پھینک دیا کئی دن تک اسکی لاش بھی سڑتی رہی۔ کوئی نزدیک نہ آتا تھا اور اس کی بیوی جب کانٹے دار لکڑیوں
کا ڈھیر اٹھائے لا رہی تھی تو گٹھا نیچے سرک گیا اور رسی گلے میں اٹک گئی اور گلا گھونٹ کر وہیں مر گئی۔ اس دشمن نبی کا یہ عبرتناک انجام ہوا۔ آپؐ کا چچا حمزہ
اسلام لے آیا اور جنگ احد میں شہید ہوا۔ ان کا بڑا درجہ ہے آپؐ کا دوسرا چچا عباس بھی مسلمان ہو گیا۔ آپؐ انکی بڑی عزت کرتے تھے اور انہی کے
خاندان میں عباسیہ خاندان کی بنیاد پڑی۔ لیکن آپ کا چچا ابوجہل بھی آپ کی مخالفت پہ کربستہ رہا لیکن وہ بھی جنگ بدر میں ذلت کی موت مرا
(ابن کثیر) سورۃ اخلاص، شانِ نزول: مشرکین نے سوال کیا کہ اپنے رب کی صفات بیان فرمائیے تب یہ سورت نازل ہوئی
(ابن کثیر) فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ سورۃ تہائی قرآن کے برابر ہے (بخاری) نیز فرمایا جو یہ تین کام صحیح نیت سے کرے
جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ اول جو اپنے قاتل کو معاف کرے۔ دوئم کسی کا قرض پوشیدہ طور پر ادا کرے سوئم ہر فرض نماز
کے بعد دس مرتبہ یہ سورت پڑھ لے۔ حضرت صدیق نے پوچھا جو ان میں سے ایک کرے۔ فرمایا ایک پر بھی یہی درجہ ہے۔ حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہؓ
فرماتی ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پہ تشریف لے جاتے تو ان آخری تین سورتوں کو پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے اپنے جسم
اطہر پر مل لیتے۔ (ابن کثیر) بخاری میں ہے کہ ایذا دینے والی باتوں کو سنتے ہوئے صبر کرنے میں خدا سے زیادہ صابر کوئی نہیں۔ لوگ اس کی اولاد
بتاتے ہیں اور پھر بھی وہ انھیں روزیاں دیتا ہے اور عافیت اور تندرستی عطا فرماتا ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھے جھٹلاتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہ چاہیے
تھا اور مجھے گالیاں دیتا ہے اور اسے یہ لائق نہ تھا یعنی کہتا ہے اللہ تعالیٰ کی اولاد ہے حالانکہ میں تنہا ہوں میں ایک ہی ہوں بے شمار ہوں نہ میری اولاد نہ میرے
ماں باپ، نہ مجھ جیسا کوئی اور۔ (ابن کثیر) سورۃ فلق: روایت ہے کہ ایک یہودی لڑکا آپ کی خدمت میں تھا یہودیوں نے اس کے ذریعے آپ کے کچھ
بال مبارک حاصل کیے اور کنگھی کے دندانے لے کر اس پر جادو کر کے لبید بن اعصم کے کنویں میں ڈال دیا۔ آپ پہ جھٹلنے ہوا بیمار ہے اور سخت ایک دن آپؐ نے
حضرت عائشہ کو بتایا کہ آج رات دو فرشتے آئے اور انھوں نے کہا کہ مجھ پر جادو کیا گیا ہے اور فلاں کنویں میں ہے۔ آپ نے ہمراہ صحابہ کنویں سے وہ ڈھونڈ نکالا
ایک تانت پہ بارہ گرہیں لگی ہوئی تھیں اور ہر گرہ پر سوئی لگی ہوئی تھی۔ پھر جبرئیل یہ دونوں سورتیں لائے اور آپؐ یہ آیتیں پڑھتے جاتے تھے اور گرہیں کھلتی جاتی
تھیں۔ آپؐ نے یہودیوں کو معاف فرما دیا۔ سورۃ الناس: حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ شیطان ابن آدم کے دل پہ چنگل مارے ہوئے ہے جہاں یہ بھولا اور
غفلت کی اس نے وسوسے ڈالنے شروع کیے اور جہاں اس نے ذکر اللہ کیا یہ پیچھے ہٹا۔ سلیمان فرماتے ہیں مجھ سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ شیطان راحت و رنج
کے وقت انسان کے دل میں سوراخ کرنا چاہتا ہے اگر یہ خدا کا ذکر کرے تو بھاگ کھڑا ہوتا ہے نیز فرماتے ہیں شیطان برائی سکھاتا ہے۔ مسند احمد کی ایک اور
حدیث میں ہے ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ یا رسول اللہ میرے دل میں ایسے ایسے برے خیالات آتے ہیں

Marfat.com

شجرہ حسب نسب عبدالغفور سلمہ جالندھری مصنف تفسیر بسیر شاہد ولکیٹ گجرات

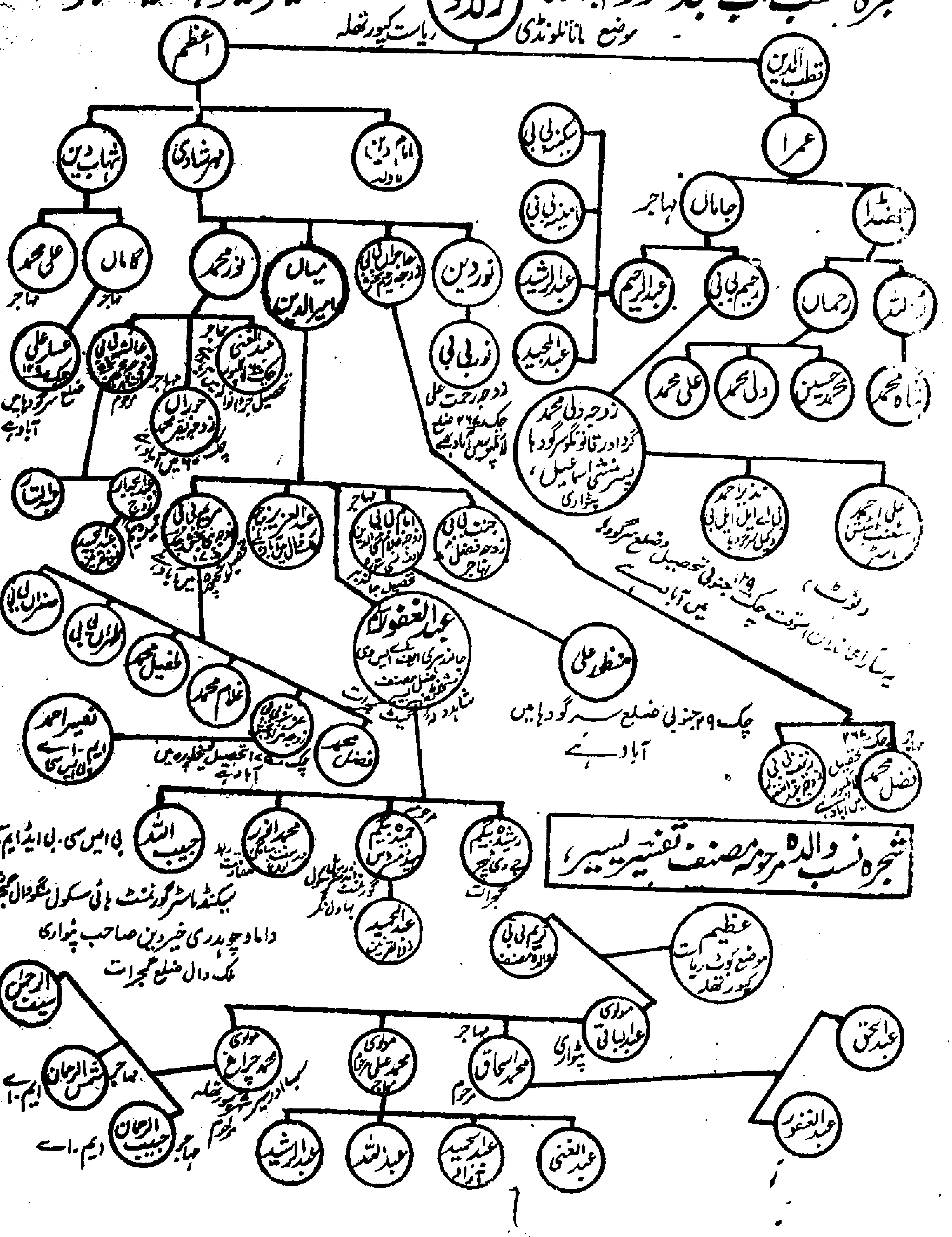

Marfat.com

Marfat.com

بیسویں صدی کا نادر تحفہ

تفسیر تیسیرا

منظوم پنجابی

مصنفہ:- مولوی عبدالغفور اسلم جالندھری شاہدولہ گیٹ گجرات

قرآن شریف کی بہترین اور آسان تفسیر

تفسیر تیسیرا پہلی مرتبہ پیش کی جا رہی ہے۔ قرآن مجید کی اس سے بہتر اور عام فہم تفسیر آج تک منظر عام پر نہیں آئی سب سے پہلے آیت دی گئی ہے اس کے نیچے شاہ رفیع الدین کا تحت لفظی ترجمہ دیا گیا ہے اور اس کے نیچے عام فہم پنجابی میں آیت کا مفہوم اور ترجمہ دیا گیا ہے۔ حاشیہ پر شستہ اردو میں مختلف تفاسیر خصوصاً ابن کثیر کا خلاصہ درج ہے اور وہی حدیث پیش کی گئی ہے۔ جو آیت کے مفہوم کی حامل ہے جس آیت کا مطلب واضح اور صاف ہے اس کی تفسیر اور تشریح کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ اس تفسیر کا مقصد کم علم عوام کو قرآنی مفہوم کا سمجھانا ہے۔ اپنی قابلیت اور لیاقت کا اظہار مقصود نہیں۔ جو اشخاص اردو میں تھوڑی بہت دسترس رکھتے ہیں۔ وہ اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہ تفسیر قریباً ۱۶ ہزار اشعار پر مشتمل ہے اور یہ تفسیر مولوی غلام رسول مرحوم مصنف تفسیر احسن القصص (یوسف زلیخا) کے طرز پر لکھی گئی ہے۔ اس تفسیر سے ہر درجہ اور ہر طبقہ کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

جو حضرات باوجود پنجابی ہونیکے اپنی مادری زبان کو درخور اعتنا نہیں سمجھتے۔ ان کو اس تفسیر کے مطالعہ سے پنجابی زبان کی افادیت اور ہمہ گیری کا اعتراف کرنا پڑے گا۔ اس تفسیر کے مصنف کا مسلک یہ ہے کہ اختلافی مسائل کو ایسے ڈھب سے پیش کیا جائے کہ کسی فرقہ کو ناگوار خاطر نہ ہو۔

یہ تفسیر تجارتی نقطہ نظر سے نہیں لکھی گئی۔ اور نہ ہی اس کا مقصد جلب زر ہے بلکہ اس کا مقصد، **قرآنی تعلیم کو عام کرنا ہے** جو لوگ قصہ کہانیوں میں اپنا وقت ضائع کرتے ہیں۔ وہ اس کے مطالعہ سے فلاح دارین حاصل کریں۔ ہر روز بوقت صبح قرآن شریف کی تلاوت کریں۔ اور لطف اٹھائیں طرز بیان نہایت شیریں اور رقت انگیز ہے۔

یہ تفسیر تین جلدوں پر مشتمل ہے اور ہر جلد میں دس سپارے ہیں اور قریباً چھ سو صفحے ہیں اس تفسیر کی تینوں جلدیں ہر گھر میں موجود ہونا ضروری ہیں۔ ھدیہ قسم اول مجلد 5 روپے فی جلد اور قسم دوئم 12 روپے فی جلد محصولڈاک ۱۲/۱

ملنے کا پتہ:- **مولوی عبدالغفور شاہدولہ گیٹ گجرات** مغربی پاکستان

نوٹ:- یہ تفسیر شوکت بک ڈپو چوک شاہدولہ گیٹ گجرات سے بھی مل سکتی ہے

کمرشل پرنٹرز ایبک روڈ لاہور

Marfat.com